اپنے زمان فیض اقتران میں شری کرشن جی کی کرپا سے



ترجمہ شری مد بھاگوت

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں بحسن و خوبی طبع ہوا

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم دفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہوار فروخت کے لئے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے ملسکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقین می حالات کتب کے معلوم کرسکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب متعلقہ مذہب ہنود بخط فارسی زبان بھاکھا اُردو کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب بخط فارسی زبان بھاکھا و اُردو

نام کتاب	قیمت
دیوی بھاگوت کا پورا ترجمہ بارھون اسکندھ مسمی بہ بھگوتی تہاس مترجمہ پنڈت پیارے لال مرحوم۔	۱۲ ؎
شیو پوران منظوم خرد از منشی شنکر دیال فرحت۔	۲/
ترجمہ شیو پوران - نثر مین مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس۔	سے/
کتھا نرسنگھ اوتار مع ولادت کنھیا جی۔	۵/
ترجمہ جوگ بشسٹ کامل در دو جلد بزبان بھاشا خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال	سے/
منظوم دلاویز - بخط فارسی یعنی ترجمہ اُردو منظوم دسم اسکندھ شریمد بھاگوت مصنفہ منشی سردار سنگھ صاحب بھار گو سرگباشی کاغذ سفید	/۱۴
پریم ساگر نثر - باتصویر ترجمہ دسم اسکندھ شری مد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال۔	/۱۱

نام کتاب	قیمت
پریم ساگر منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت	۳/
گلدستہ حقیقت نظم - ترجمہ بھاگوت کا تمام کتاب ایک قافیہ پر نادر الوجود ہے اسیتل سنگھ لکھنوی۔	۴ ؎
کتھا چتر گوپت - از منشی جگناتھ خوشتر۔	۱/
رامائن بالمیکی - اُردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ پرمیشری دیال صاحب مختار - کاغذ سفید۔	۸ للعہ
تلسی کرت رامائن ساتون کانڈ مع ٹیکا سکھدیو لال صاحب ف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی ... دیال صاحب - کاغذ سفید و خوشخط۔	۸ للعہ
رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی باتصویر - کاغذ سفید	عہ/
گوپال سہسر نام - اُردو ناگری مشمولہ ترمیم شدہ۔	۰۱/
شری رام مہاتم - اُردو ناگری	۹/

نام کتاب	قیمت
مجموعہ نادر مسمی بہ چودہ رتن - اُردو ناگری مشمولہ	۰۱/
سدامان چرتر منظوم - از منشی ہرنرائن اکبر آبادی	۵/
ایشور دیپکا - باترجمہ اُردو ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند سرسوتی جی جدید الطبع۔	۰۳/
تلسی کرت رامائن فرحت - اُردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت۔	۸/
تلسی کرت رامائن خوشتر - اُردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر بہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے۔	۶/
اودھت رامائن منظوم مولفہ منشی جگناتھ خوشتر۔	۱/
برجبلاس - بخط فارسی زبان بھاکھا مولفہ برجباسی لال۔	عہ/
آتما پوجن - از منشی میوا لال	۵/
ترجمہ بھونر گیت - از سور ساگر بہ زبان بھاشا مترجمہ منشی نتھو لال۔	/۹

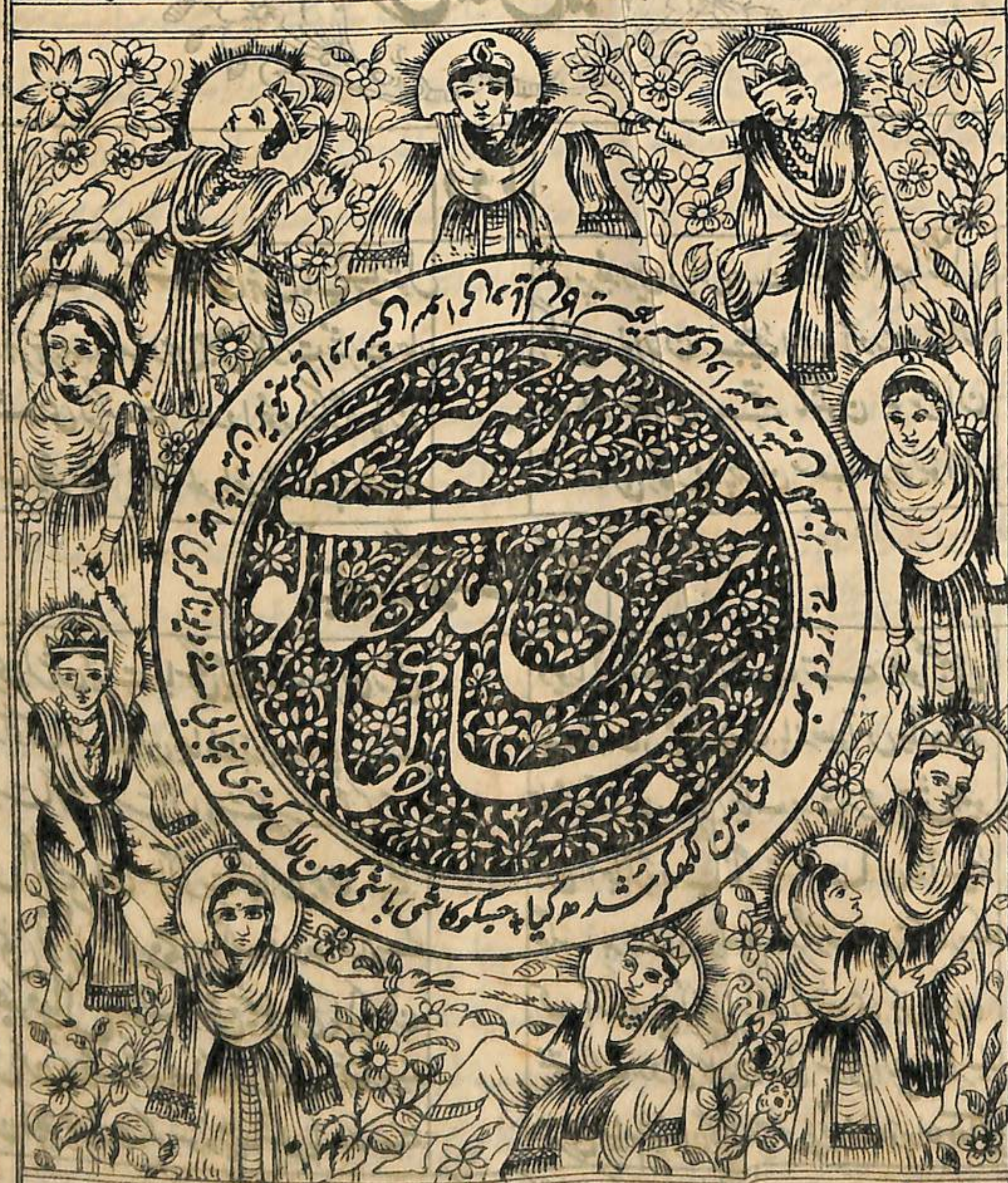
فہرست مضامین شری مدبھاگوت اُردو

گذارش

شری مدبھاگوت کے بارھون اسکندھ کا پورا ترجمہ زبان بھاشا اور حرف ناگری مین سکھ ساگر نام پوتھی جناب بیکنٹھ باسی راے لچھمن لال صاحب کاشی باسی کی تصنیف سے اس مطبع مین چند مرتبہ طبع ہوئی اور بھکت جنون نے اس امرت روپی لذت سے وہ آنند پایا کہ جب جب ہزارہا جلدین طبع ہو ہوکر ہاتھون ہاتھ بک گئین راے صاحب بیکنٹھ باسی کیطرف سے اس پوتھی کا حق تصنیف اس مطبع کو حاصل ہی راے صاحب مرحوم اپنی زندگی مین لفظ بلفظ خط فارسی مین ترجمہ چھپنے کے خواہشمند تھے اور آرزو تھی کہ جس طرح ناگری خط مین یہ پوتھی چھپکر بھکت جنون کی آتش شوق کو تسکین پہونچانے والی ہوئی اسی طرح فارسی خط مین بھی ترجمہ اُس کا ان شائقون کے لیے جو صرف اُردو جانتے ہین فیض بخش خلائق ہو چنانچہ منشی نولکشور صاحب مرحوم و مغفور مالک مطبع ہذا نے دلی آرزو بیکنٹھ باسی صاحب مصنف سکھ ساگر کی پوری کرنے کی غرض سے منشی رگھبر دیال صاحب ساکن شہر لکھنؤ کو جو کہ بھاشا زبان کے کب اور نہایت لائق ہین اس خدمت پر مقرر کیا اور منشی صاحب موصوف نے کمال جانفشانی و جانکاہی اور بڑے غور اور فکر سے خط فارسی مین زبان بھاشا کو زینت دی اور منشی شیو پرشاد صاحب کایستھ سکسینہ منیجر اودھ اخبار نے اپنے دلی شوق سے اس دلربا دلبر کو ایسا ہفت کیا کہ جنھے دیکھا ثناخوان ہوا۔ گو صدہا ترجمہ بھاگوت کے ہوئے اور شائقون نے ملاحظہ کیے ہون گے لیکن ایسا سہل اور سیدھا پورا اشلوک اشلوک کا ترجمہ مفصل نہین ہوا بڑے بڑے پنڈتون نے اس ترجمہ کی مطابقت پوتھیون سے کی مگر ٹھیک ٹھیک پایا پس یہ نتیجہ خاص کوشش اور تلاش مصنف بیکنٹھ باسی کا تھا۔ چنانچہ پانچ مرتبہ یہ پوتھی مطابقت اصل ترجمہ ناگری منشی سوامی دیال کایستھ شری واستو لکھنؤ کی تصیح و تحریر سے تکمیل پاکر جناب منشی نولکشور صاحب مرحوم کی حیات مین زیور طبع سے آراستہ ہوئی اب گیارھوین مرتبہ حلیہ طبع سے پیراستہ ہوکر پیشکش شائقان ہی۔ شائقان ہر بھکت سے التجا ہی کہ بانی ترجمہ اور کارکنان مطبع کو صلہ خوشنودی مین دعاے خیر سے یاد و شاد فرمائین۔

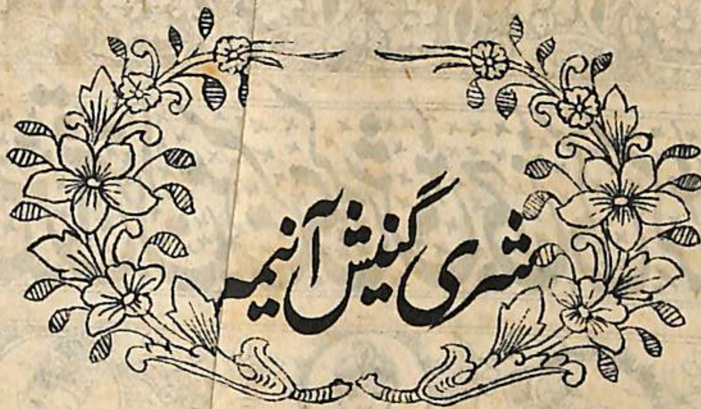
از خاکسار منشی بشن نارائن بھارگو
مالک مطبع اودھ اخبار لکھنؤ

اس زمانۂ فیض ترجمان میں کرشن جی کی کرپا سے



بمطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں بحسن و خوبی طبع ہوا

۱۹۲۳ء



دوہا

جاس چرت سب سکھ کرن ہرن تاپ ترے[1] سُول
بدھ ہر ہر جہ دھیاؤہین جس گاوت شرت چار
شری گرگنپت شاردا جور پنکرہ[4] پان
بھاگ چھوٹ ابھلاکھ بڑ پربھ کے چرت اپار

شو پربھو دین دیال ہت سدا رہو انکول[2]
بگھن نوارن کیجئے اپنی اور نہار
بار بار بنودن تجھے مانگوں یہ بردان
اردو بیچ لکھنا چہوں سب بدھ لیو اُبار

چھند گیتکا

شری کرشن کیرت بیاس گاؤ سنت من رنجنی
سور آدک سنت جن بھاکھا پر بندھ بچار کے
سور ساگر پریم ساگر اد سکھ ساگر کہیو
شیل آگر گیان ساگر ات سجان جو جانیئے
منشی نول کشور جی مالک اودھ اخبار کے
رگھبر دیال بلوک تہہ رچ سپھل رچ بانی کرن
سیل من پربھ ابنہ جوئی بھول چوک سدھاریے
گیان آچھر تھوڑ جہ کو سو دیڑھ سکھ پائے ہے

دیوبانی بدھ پاپ تاپ ترے بھو بھنجنی
جگت ہت درڑھ سیت[5] باندھیو آس یہ اُردھار کے
تاؤ تے ات سرل جگ ہت ترجمہ ہر جس بھیو
گن اُجاگر روپ ناگر یہ سمان نہ آنیئے
جگ بدت آور دھرم دھر ادھار میں نردھار کے
کہیو اردو بیچ اُلتھا ترجمہ لکھ ارشری ہرچرن
نیتھ اک ددھی کارج ہوئی سوئی ارپچ دھاریے
شری شیام شیامان گائے جس پربھو نت دھام سو جاہی

دوہا	اک ہزار نو سے ادھک اکتیس[3] بکرم سال شہر لکھنؤ مدھیہ میں اُلتھا چہو رسال

१ त्रय
२ अनुकूल
३ यश
४ पंकरुह
५ सेतु

منگلاچرن

ترجمہ شری مدبھاگوت کا بیچ بولی اُردو کے

پہلے شری گنیش جی کے چرنون کو یاد اور دھیان کرتا ہون جنکے دھیان کرنے سے سب کامنا آدمی کی پوری ہوتی ہین پھر آدنرنکار
جوت پربرہم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جنکی مایا سے سب جڑ اور چیتن کی اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک مین ہوتا ہی اور سب
جیوؤن مین برہما جی سے لیکر چیونٹی تک اُنھین کے تیج کا پرکاش رہتا ہی سب سے پہلے وہی تھے اور مہاپرلے ہونے پر بھی وہی
اَنباشی پُرش استھر رہین گے اور شری کرشن مہاراج کی سانولی صورت موہنی مورت پر نچھاور ہو کر اُنکے چرنون پر سر دھرتا ہون جنھون نے
اپنی اِچھا سے واسطے بھار اُتارنے پرتھوی اور مارنے کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجا اور راچھسون کے جو ہر بھکتون کو دُکھ دیتے تھے
اور درشن دے کر واسطے کرتارتھ کرلے انیک اپنے بھکت اور سیوک کے بسدیو اور دیوکی کے یہان شری متھراپُری مین سگُن اوتار لیکر انیک لیلا
جگت مین اس اِچھا سے کین کہ اُس لیلا کی کتھا اور بارتا سنساری لوگ آپس مین کہ سُنکر بھوساگر پار اُتر جائین اور بشن بھگوان کے چرنون کو ڈنڈوت
کرتا ہون جو سب جیوؤن کی اُتپت اور پالن کرتے ہین اور شری مہادیو جی کے پاؤن پر مستک دھرتا ہون جو عمر جیتنے کے اُپرانت سب
جیوؤن کا ناش کرتے ہین اور بابا جواہر لال سارسوت براہمن رہنے والے کاشی پُری اپنے گرو کے چرن کمل کو ساشٹانگ ڈنڈوت کرتا
ہون جنکی کرپا سے شری رادھا کرشن جی کے چرنار بند مین اسکو پریم اُتپن ہوا اور شری شاردا دیبی اور شری شیش ناگ اور نارد جی کے
چرنون پر سر رکھتا ہون جو آٹھون پہر اُس مُرلی منوہر کا گنانباد گاتے ہین اور بسدیو اور دیوکی اور نند جسودا جی کے چرنون کی دھور
اپنے مستک پر چڑھاتا ہون جنکے تپ کرنے سے شری پربرہم نارائن نے مرت لوک مین نرتن دھارن کرکے بھکتون کو درشن دیا اور
شری بید بیاس جی اور شری شکدیو جی کے شرن ہوتا ہون جنھون نے اس امرت روپی کتھا شری مدبھاگوت کو جگت مین پرگٹ کیا اور
اندرادک دیوتا اور سنکادک رکھیشور اور شری بلرام اور شری رادھکا جی اور رکمنی جی کے چرنون پر گرکے برج گوکل اور متھرا دیش کے
نچھاور ہوتا ہون جس دیش مین شری پربرہم نارائن جی نے اوتار لیکر بال چرتر اور راس لیلا کرکے اپنے بھکتون کو سکھ دیا اور جتنے
گوال بال اور گوپیان اور برجباسی اور گئو اور بچھڑے اور کیٹ پتنگ اور ہرن اُدک نچر اور تھلچر اور نبھچر جیو متھرا اور گوکل کے ہین سبکو
ڈنڈوت کرتا ہون اور شری جمنا جی کے چرن کو جس مین مُرلی منوہر جل بہار کرتے تھے اور گوبردھن پہاڑ جسکو نند لال جی نے اپنی
اُنگلی پر اُٹھایا تھا اور اُس بن کو جہان مُرلی منوہر گئو چراتے تھے اور جمنا کنارے کی ریت کو جہان بانکے بہاری جی نے رہس لیلا کی تھی
اور اُس کدم کے برچھ کو جیپر شیام سُندر چڑھ کے بیٹھے تھے اور سب سنت اور بھکتون کے چرنون پر اپنا سر رکھ کر شری کرشن
داسانُ داس **لکھن لال** بیٹا گنجن لال کھتری پنجابی رہنے والا کاشی پُری محلہ برہم نال نائب کوتوال تھانہ کال بھیرون یہ اِچھا رکھتا ہی
کہ ترجمہ شری مدبھاگوت بارھون اسکندھ کا جو پہلے کے مہاتما اور بہر بھکتون نے بھاکھا دوہا اور چوپائی مین بنایا ہی بیچ بولی اُردو کے لکھون کہ
سب استری پُرش لڑکے بڈھے اور چھوٹے بڑے گیانی اور اگیانی اُسکے ارتھ کو سمجھکر پرمیشور کے چرنون مین پریت لگا دین دوہا اور چوپائی کہ وہ بولی
برج کی ہی سب لوگ ارتھ کیے بغیر سمجھ نہین سکتے جو اُسکو سمجھ کر پرمیشور کے چرنون مین پریم لگا دین اور یہ داس مہا اگیانی سنساری موہ مین
پھنسا ہوا اتنی بدھ کہان رکھتا ہی جو اُس پربرہم پرمیشور کا چرتر جسکے برنن کرنے مین شیش ناگ اور گنیش جی اور شاردا دیبی تھکت ہین اور انکے انت کو

१उत्पत्ति

२जरा संध

३गुरानुवाद

४धनचर

५जलचर

६थलचर

७रेत

پہونچ نہین سکتے بارھون اسکند کا ترجمہ کرسکون اسلیے آپ سب دیوتا اور رکھیشور اور مہاتماؤن کے چرنون پر جنکا نام اوپر لکھا ہی سر اپنا دھر کر
بڑی ادھینتائی سے یہ بردان مانگتا ہون کہ آپ دیا کرکے یہ آشیرباد دیجیے کہ جس مین یہ پوتھی شری مد بھاگوت بیچ بولی اُردو کے جس طرح
اس داس کی اچھا ہی سمپورن ہوجائے یہ پُران سب بیدون کا سار واسطے پار اُتارنے سب جیوؤن کے سنسار روپی سمُدر سے شری شکدیوجی
نے اس مرت لوک مین جہاز بنایا ہی بغیر پڑھے اور سُنے اُسکے جنم لینا اور جینا آدمی کا کہ یہ جیتین جولاہی سنسار مین اکارتھ سمجھنا چاہیے کلجگ باسیون
کو سنساری مایا موہ استری پتر دربیہ اور سکھ مین پھنسے رہنے سے کسی کو جیسا چاہیے ایسا ساوکاش نہین رہتا جو من اپنا بیچ بھجن اور آشمرن
پرمیشور کے لگاوین اور کلجگ مین عمر آدمی کی بہت کم ہوکر مرنے کا ٹھکانا نہین رہتا تسپر بھی دن رات کمانے کھانے کی چنتا مین رہکر اپنے
مرنے اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتا اسلیے منکھ تن پاکر پہلے وہ کام کرنا چاہیے جس مین شری کرشن جی مہاراج تربھون پت جنھون نے آدمی کو اپنی
مہما سے پیدا کیا ہی پرسن ہووین اور اپنا پرلوک بنے منکھ تن پانے کا یہی پھل ہی کہ آٹھون پہر مین کسی وقت پرمیشور کو اپنے من سے نہ
بھلاوے آدمی کا چولا کلجگ مین بہت اپرادھ اور پاپون سے بھرا ہوکر سوا برائی کے کوئی بھلائی اُس سے جلدی نہین ہوتی اسواسطے
پربرہم نارائن نے بید بیاس جی کا اوتار لیکر پوتھی شری مد بھاگوت کو سب بیدون کا سار نرمان کیا اور شری شکدیوجی مہاراج نے
یہ امرت روپی کتھا سنساری جیوؤن کے پاپ چھوٹنے کے لیے اور بھوساگر پار اُترنے کے واسطے جگت مین پرگٹ کی ہی جس طرح امرت پینے
سے جیو امر ہوکر نہین مرتا اُسی طرح جو کوئی اس کتھا کو پریت کے ساتھ سُنے وہ آداگون سے چھوٹ کر مُکت پدوی پر پہونچتا ہی اسلیے داس
لچھمن لال نے ترجمہ اس پوتھی کا واسطے سمجھنے سب چھوٹے بڑون کے بیچ بولی اُردو کے سمبت ١٩٠٣ کاشی پُری مین لکھ کر سُکھ ساگر نام رکھا
اور کہین کہین دوہا چوپائی سورٹھا اور کبت برج بھاکھا کے جو بہت بھلے معلوم ہوتے ہین جہان جیسا اُچت دیکھا وہان ویسا لکھا اور کچھ کتھا
برج بلاس کی جس مین رس بہار بہت ہی سوا کتھا شری مد بھاگوت کے اس پوتھی مین لکھی گئی اب تھوڑا سماچار اپنا جس طرح مجھکو
شری نارائن جی کے چرن کمل مین پریم اُتپن ہوا برنن کرتا ہون مین نے شری کاشی پُری مین جنم لے کر جاتی بدیا پڑھی اور بیس ۲۰ برس کی
عمر مین منشی برندابن سررشتہ دار عدالت فوجداری مرزاپور کے اُپکار سے جو میرے باپ کے ماما تھے اُسی ضلع مین بعہدہ محرری تھانہ
نوکر ہوا اور تیئیس ۲۳ برس کی عمر مین داروغہ ہوکر اوپر تھانہ گوپی گنج پرگنہ بھدوئی زمینداری شری مہاراج ادھراج ایشری پرشاد
نرائن سنگھ بہادر کاشی نریش کے جو چودھون گُن ندھان ہین بدل آیا تینتیس ۳۳ برس کی عمر تک کام کرودھ لوبھ موہ سنساری جال مین ایسا
پھنسا رہا کہ گورکھ بھی نہین ہوا گوپی گنج کاشی اور پریاگ کے بیچ راستہ پر ہی اسلیے بہت سے سادھو اور مہاتما جن تیرتھ جاترا کرنے کے
لیے اُسی راستہ سے آیا جایا کرتے ہین سو مجھے اُن سنتون اور مہاتماؤن کے چرنون کا درشن پانے سے اور ست سنگ سے یہ ابھلاکھا ہوئی
کہ کر نکھ ہو جیے جس سے انت کال سُدھرے تب مین ایسا سوچ کر کاشی جی مین چلا آیا اور شری بابا جواہر لال جی سارسوت براہمن چھتیس ۳۶
گُن ندھان ساچھات ایشور اوتار کا سکھ ہوا سو اُن گرو نارائن نے مجھکو بارہ اچھر کا منتر اُپدیش دیا جب اُس منتر کے جپنے اور گرو کے آشرباد سے
میرا ہردے شُدھ ہوکر ہر چرنون مین پریم اُتپن ہوا تب مین نے پوتھی شری مد بھاگوت کا جو فیضی نے فارسی مین ترجمہ کیا تھا پڑھنا آرمبھ کیا
جب اُسکے پڑھنے سے میرا پریم بڑھا تب مجھکو یہ اچھا ہوئی کہ اِسکو اُردو بھاکھا مین جسکو سب کوئی سمجھ سکین لکھون سو مین نے پوتھی شری مد بھاگوت
کو مہاراج پرچھنیدرا چاری رہنے والے گوپی گنج اور پنڈت گوبند رام اور مدن موہن جی اوجھا کاسی باسی سے جو چھ شاستر اور اٹھارہ پُران
کے جاننے والے ہین ملان کرکے اُردو مین ترجمہ کیا سو شیام سُندر اور بشوناتھ جی اور سب دیوتا کاسی باسی کی کرپا اور دیا سے ترجمہ سمپورن ہوا اور

اِس داس کو اِس گرنتھ کے لکھنے اور پڑھنے کا ابھیّاس رکھنے سے جو سُکھ ملا اُسکا حال کیا کہون اندر لوک کا بھی سُکھ ست سنگ کے سامنے
کچھ مال نہین ہی جو آدمی اس امرت روپی کتھا کو نت پڑھے اور سُنا کرے تب اُسکو معلوم ہوگا کہ اس مین کیا گُن اور لابھ ہی جبتک آدمی اس کتھا
کو نہین پڑھتا اور سُنتا تب تک اُسکا سُکھ نہین پاتا **دوہا** ایک گھڑی آدھی گھڑی آدھی گھڑی کی آدھ + تلسی سنگت سادھ کی ہرے کوٹ اپرادھ
اور یہ داس کچھ سنسکرت اور شاستر نہین پڑھا ہی کداچت اس ترجمہ مین کوئی بات بھول گئی ہو تو آپ لوگ دیا کرکے اپرادھ میرا چھما کرین بھول
چوک مین مہاتما لوگ سدا ایسی چھوٹون پر دیا کرتے آتے ہین **کبت** شری بھاگوت کٹھور بڑی کچھ بوجھ پڑے نہین ارتھ کی ریتی + بوجھے بنا
نہین پریم جگے بن پریم جگے اُپجے نہین پرتیتی + پرتیت بنا نہین کام سرے بن کام سرے نہ سرے جگ نیتی + یاہی سے بوجھنے ہیت کہون اُردو
مین خلاصہ گوبند کی گیتی **دوہا** بیاس دیو شکدیو کو بندے کرون کرجور + ہٹھ بس اُردو کرت ہون چھموڈ ڈھٹھائی مور + اپنے چت کے چین کو اُردو
مین بناے بھوساگر اُترن چہون گوبند کے گُن گاے۔

१ चैन

ترجمہ چھ ادھیاے جسکو گوکرن ماہاتم کہتے ہین۔

پہلا ادھیاے

کتھا بھکت اور گیان اور بیراگ کی

سونک آدک اٹھاسی ہزار رکھیشورون نے بیچ استھان نیم شارنیہ کے سوت پورانک سُکھ بید بیاس جی سے کہا کہ تم کوئی کتھا ورلیلا
پرمیشور کی ایسی برنن کرو جس مین بھکت اور گیان اور بیراگ ادھک ہو اس گھور کلجگ مین گیان سنساری آدمیون کا راچھس کے سمان ہو گیا ہی
اسلیئے کوئی سُکھ سے نہ رہکر سب کسی کو ایسا کرودھ اور موہ اور لوبھ اتین ہوا ہی کہ آٹھون پہر اُسی دُکھ مین بیاکل رہتے ہین کوئی ایسا چرتر
بھگوان کا برنن کیجیئے کہ کلجگ باسیون کو بھگت اور پریت پیدا ہو کر سُکھ ملے یہ بات سُنکر سوت جی بولے کہ تم لوگون نے بہت اچھی بات کلجگ
باسیون کے اُدھار کرنے کے واسطے پوچھی جو کال روپی سانپ کے مُنہ مین پڑے ہین سو وہ کتھا شری مدبھاگوت ہی جو شکدیو جی مہاراج نے
راجا پریچھت سے کہی تھی جس سمے راجا کو شرنگی رکھی کے شاپ دینے کے اُپرانت رکھیشورون اور منیشورون کی سبھا مین شکدیو جی نے شری
گنگا جی کے کنارے اگر کتھا شری مدبھاگوت سُنانا آرمبھ کیا اُس سمے دیوتاؤن نے امرت کا کلسہ وہان لاکر شکدیو جی سے کہا کہ مہاراج
یہ امرت کا گھڑا آپ لیجئے اور ہم لوگون کو امرت روپی کتھا پلائیے یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ تمہارا امرت ہمارے کام کا نہین ہی اس امرت
کے پینے سے عمر آدمی کی دیوتا کے برابر ہوتی ہی برہما جی کے ایک دن مین چودہ اندر بدل جاتے ہین تمہارے امرت سے اُتم یہ کتھا روپی
امرت بھگوان کا چرتر ہی جس کی سپتاہ سُننے اور پڑھنے سے جیوُ امر ہو کر کبھی نہین مرتا اور مُکت پدوی پر پہونچکر آواگون سے چھوٹ
جاتا ہی اس لیے راجا پریچھت تمہارے امرت پینے کی اچھا نہ رکھ کر بھاگوت روپی امرت پیا چاہتا ہی اتنی کتھا سُناکر سوت جی نے
کہا کہ ناردمُن کو سُنک آدک نے سپتاہ پارائن شری مدبھاگوت کا سُنا کر اُس کتھا سُننے کی بدھ بھی بتلائی ہی یہ سُنکر سونک آدک رکھیشورون
نے سوت جی سے پوچھا کہ ناردمن تو دو گھڑی سے زیادہ کہین نہین ٹھہرتے تھے وہ سات دن ایک جگہ کیسے رہے جو اُنھون نے
سپتاہ پارائن سُنا اور سنکادک کا درشن بھی کسی کو جلدی نہین ملتا وہ ناردمُن کو کیسے ملے اور یہ سپتاہ جگیہ کہان پر ہوا اسکا حال
بتلائیے یہ بچن سُنکر سوت جی بولے کہ ایک سمے سنک سنندن سناتن سنت کمار چارون بھائی گھومتے ہوئے بدرکا شرم مین
آئے اُنھون نے نارد جی کو پہلے سے وہان اُداس بیٹھے دیکھ کر پوچھا کہ اے ناردمُن آج تم ملین سروپ چنتا مین کس واسطے بیٹھے ہو

२ मलीन

اور کون بات کا سوچ تمکو ہی نارد جی نے چارون رکھیشورون کو پرنام کرکے کہا کہ ہم کو جس بات کی چنتا ہی سو سُنیئے ہمنے سب تیرتھ کاشی اور
گوداوری اور گیا آدک مین جاکر دیکھا کہ ان تیرتھون پر کلجگ نے سب جیوون کو سنساری مایا مین ایسا پھنسا رکھا ہی کہ ست اور تپ اور آچار اُٹھا
دیا اور دان کلجگ مین سب جاتا رہا کیول اپنے پیٹ پالنے کی چنتا مین سب آدمی ابکل رہ کر جھوٹھ بولتے ہین اور آبھاگی اور پاکھنڈی ہوکر
ماتا اور پتا کی سیوا نہین کرتے استری اور سُسر اور سالے کی اگیا مین رہ کر دربیہ کے لالچ سے اپنی بیٹی نیچ کل مین بیچتے ہین جہان دیکھو وہان
ملیچھ اور شودر کی بڑھتی دیکھ پڑتی ہی براہمن اور چھتری بھی اپنے کرم اور دھرم سے رہت دیکھ پڑتے ہین کسی کو اپنے دھرم پر استھر
نہ دیکھ کر جب مین چارون طرف سے پھرتا ہوا شری متھرا پُری مین جمنا کنارے پر پہونچا تب وہان پر یہ آشچرج کی بات
مجھکو دیکھ پڑی کہ ایک استری جوان بیٹھی روتی ہی اور دو آدمی بوڑھے اُسکے پاس اچیت پڑے ہین اور وہ استری چارون
طرف اس اچھا سے دیکھتی تھی کہ کوئی آدمی میری سہاتیا کرنے والا آکر پراپت ہو جیسے اُس نے مجھکو وہان پر دیکھا ویسے کھڑی
ہوکر بولی کہ مہاراج آپ ایک ساعت ٹھہر کر میرا دُکھ سُن لیجیے میرے بڑے بھاگ تھے جو آپ نے مجھے درشن دیا جب مین
نے اُس استری سے پوچھا کہ تو کون ہی اور یہ دونون پرش جو اچیت پڑے ہین انکا حال بتلا تب اُس نے کہا کہ مین بھکتی ہون
اور یہ دونون میرے بیٹے گیان اور بیراگ ہین اور ان پانچ سات استریون کو جو یہان بیٹھی دیکھتے ہو سو سب گنگا اور جمنا اور سرسوتی
آدندیان استریون کا روپ دھر کر میری ٹہل کرنے کے واسطے آئی ہین مین نے دراوڑ دیش مین جنم لیا اور کرناٹک دیش مین سیانی ہوکر
تھوڑے دن دکھن مین رہی اور گجرات مین جاکر بوڑھی ہوئی تھی اب شری بندرابن مین آنے سے جوان ہوگئی ہون پر میرے
دونون بیٹے کلجگ باسیون کے گھور پاپ کرنے سے ایسے بوڑھے اور اچیت ہوکر پڑے ہین کہ سانس بھر بولنے کی بھی نہین رکھتے انکے
دُکھ سے مین بہت اُداس رہتی ہون یہ بڑے شرم کی بات ہی کہ میرے بیٹے بوڑھے ہون اور مین جوان رہون یہ حال دیکھ کر دنیا
کے لوگ میری ہنسی کرتے ہین اس کا کارن بتلائیے جب استری روپ بھکتی نے مجھسے یہ حال پوچھا تب مین نے اپنی بدھ سے بچار کر
کہا کہ اب کلجگ کے آنے سے تیری اور گیان اور بیراگ کی کچھ مرجادا نہین رہی کیول بندرابن مین آنے سے تو جوان ہوگئی ہی مگر تیرے
بیٹون کو کلجگ مین کوئی نہین جانتا اسواسطے وہ جیون کے تیون بوڑھے اور نربل بنے ہین یہ بات سُنکر اُسنے کہا کہ جو کلجگ ایسا دُشٹ
ہے تو راجا پریچھت نے کسواسطے دیا کرکے جان اُسکی چھوڑا دی جسپر دیا کرنے سے سب لوگون کا کرم اور دھرم جاتا رہا اُسے کیون
نہین مار ڈالا تب مین نے اُسکو جواب دیا کہ پریچھت نے کلجگ مین بڑا گُن دیکھ کر اُس کو نہین مارا کہ دوسرے جگون مین ہزارون برس
تک جگیہ اور تپ اور دان اور دھرم کرنے سے بھی پرمیشور کا درشن جلدی نہین ملتا تھا سو کلجگ مین کیول بھجن اور کیرتن کرنے سے
نارائن جی ترنت پرسن ہوکر درشن اپنا دیتے ہین پر کلجگ باسیون سے سہج بات بھی نہین بن پڑتی اسلیے کلجگ نے سب
آدمیون کا دھرم اور کرم کھو دیا تیرتھ پر براہمن لوگ وان لیکر اُسکا پرائشچت نہین کرتے اور سب کوئی کام کرودھ لوبھ اور اہنکار
مین بھرے رہتے ہین کلجگ کا یہی دھرم ہی اِس مین پرمیشور کا بھجن اور سمرن اُتم سمجھنا چاہیئے یہ بات سُنکر بھکتی نے کہا کہ تم
دھنیہ ہو بڑے بھاگ سے تمہارا درشن مجھکو ملا آپ سب کسی کے دُکھ چھڑانے کے جوگ ہین کوئی تدبیر کرکے گیان اور بیراگ
کو جوان کر دیجیے جس مین میرا دُکھ چھوٹ جائے مین تمکو بار بار ڈنڈوت کرتی ہون۔

द्रविड़

۱۵

ادھیاے دوسرا

بودھ کرنا نارد جی کا بھکتِ کو اور واسطے چھڑانے دُکھ بھکتِ کے ڈھونڈھنا کسی سادھو کو

نارد جی نے استری رُوپ بھکتِ سے کہا کہ اب تو اپنی چِنتا چھوڑکر شری کرشن جی کے چرنون مین دھیان لگا۔ اُنکا سُمرن و ردھیان
کرنے سے سب دُکھ تیرا چھوٹ جایگا جس سمے ماجا درجودھن کی سبھا مین دُساسن نے درو پدی کا چیر کھینچکر ننگی کرنا چاہا تھا اُس سمے دروپدی کے
دھیان کرنے سے نارائن جی نے چیر بڑھاکر اُسکی لاج رکھی اور جب گجیندر کا پیر گراہ نے پکڑا اور اُسکا پران بچانے والا کوئی نہ رہا تب ہاتھی کے سُمرن کرتے
ہی بشن بھگوان نے پہونچکر گجیندر کا پران گراہ سے بچایا ہی بھکت تو بیکنٹھ ناتھ کو پران سے بھی اَدھک پیاری ہی وہ تیرے واسطے نیچ ذات
مین بھی جہان تیرا باس رہتا ہی وہان اگر اُسکا اُدّھار کردیتے ہین ست جگ ترتیا اور دواپر مین سجّن لوگ بہت ساتپ اور دان اور جگیہ ادہ
دھرم کرنے سے مُکت پاتے تھے اور کلجگ مین تیری کرپا سے سب جیوون کا اُدّھار ہوجاتا ہی گیان اور بیراگ کو کوئی نہین پوچھتا اسلیے تیرا
دُکھ چھڑانے کے واسطے بہت اچھا اُپاے کرکے دُنیا مین تیری مہاپرگٹ کردیتا ہون جن کے ہردے مین تیرا باس رہیگا وہ لوگ پاپی ہونے پر
بھی جمراج کا کچھ ڈر نہ رکھکر تیری دیا سے بیکنٹھ دھام کو چلے جائین گے پرمیشور کا درشن جگیہ تپ برت دان کرنے سے جلدی نہین ہوتا وہ بھکت
کرنے سے سہج مین ملتا ہی جنھون نے ہزارون برس نارائن جی کا تپ کیا تھا اُنھون نے بھکت پائی ہی پرمیشور بہت پرسنّ ہونے سے اپنی بھکت
دیتے ہین اسلیے بیکنٹھ ناتھ نے سب باتون پر بھکت کو شریشٹھ رکھا ہی یہ بات سُنکر بھکت نے کہا ہی کہ ای نارد جی تم دھنّ ہو جسطرح تمنے مجھکو دھیرج
دیا ہی اُسیطرح میرے بیٹون کو بھی جو اچیت پڑے ہین جگاؤ جب میرے اُٹھانے اور پکارنے سے گیان اور بیراگ نے آنکھ بھی نہین کھولی تب
مین نے بید کا بچن و رگیتا کا پاٹھ کرنا آرمبھ کیا اُس کے سُننے سے اُنھون نے اپنی آنکھ کھولکر اُٹھنے کے واسطے چاہا لیکن نربلتا سے پھر اچیت
ہوگئے جب یہ حال دیکھکر مین بہت چنتا کرنے لگا کہ گیان اور بیراگ کس واسطے نہین اُٹھتے تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ ای نارد تم کیون اتنا
سوچ کرتے ہو یہ بنا ست سنگ کے نہ جاگین گے اُنکی سنگت کرنے کیواسطے کسی سادھو کو ڈھونڈھو یہ بات سُنتے ہی مین وہان سے سادھو ڈھونڈھتا ہوا
یہان تک پہونچا پر کلجگ ہونے سے کوئی سادھو اچھا کے موافق نہ ملا اُسی چنتا مین بیٹھا تھا کہ آپکا درشن ملا سو آپ لوگ براہمن کے لڑکے بڑے
جوگی اور گیانی سدا بال اوستھا مین رہ کر کیول تمھاری بی دھن اپنے پاس رکھتے ہو اور تمھاری تپسیا کا پھل کوئی برنن نہین کرسکتا کسواسطے کہ آپنے
جے اور بجے بیکنٹھ ناتھ کے دُوارپالکون کو پرتھوی پر گرادیا ایسی سامرتھ سواے آپ کے دوسرے مین نہین ہی جس طرح آپنے دیا کرکے مجھے
اپنا درشن دیا اُسی طرح بھکتِ اور گیان اور بیراگ کا دُکھ چھڑا کر اُنکو سُکھ دیجیے جس مین چارون برن کے آدمی تمھارا جس گاوین اور کلجگ
باسیون کا من شُدّھ اور پوتر ہوجاے یہ بات سُنکر سنت کُمار بولے کہ ای نارد جی تم اُداس نہو اور چنتا نہ کرو جتنے شیام سُندر کے داس
ہین اُن سبھون مین تم سریشٹھ ہو تمکو بھکتِ کا دُکھ چھڑانے کے واسطے تدبیر کرنا اُچت ہی پچھلے وقت کے مہاتما اور رکھیشورون نے
گیان اور دھرم کی بہت راہ سنساری آدمیون کو بیکنٹھ پہونچنے کے واسطے بتائی لیکن اس کٹھن راہ پر کسی سے چلا نہین جاتا اور وہ راہ
بتانے والا گرو بھی جلدی نہین ملتا اسلیے جو کوئی شری مدبھاگوت سچّے من سے سُنے اُسکو وہ راہ مل سکتی ہی جو کتھا شکدیو جی نے راجا پرچھت
کو سُنائی ہی وہی کتھا سُننے سے بھکت اور گیان اور بیراگ کو بھی سامرتھ ہوکر اُنکا دُکھ چھوٹ جائے گا پرمیشور کے چرنون مین پریم
بڑھنے کے واسطے اس سے اُتم کوئی دوسری راہ نہین یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ اے مہاراج مین نے بید اور گیتا کا پاٹھ
کرکے گیان اور بیراگ کو بہت جگایا پر اُن کو اُٹھنے کی سامرتھ نہین ہوئی شری مدبھاگوت کہنے سے کس طرح جاگینگے سنت کُمار جی نے

द्रौपदी
गजेन्द्र

کہا کہ اے نارد جی سب بیدون کا سار شری مدبھاگوت کو سمجھنا چاہیئے اُس کے ایک ایک اشلوک اور پد مین بیدون کا آرتھ اس طرح بھرا ہی
جس طرح دودھ مین گھی رہتا ہی جبتک اُس کو تدبیر کے ساتھ دودھ سے باہر نہین نکلتے تب تک گھی کا سواد دودھ مین نہین ملتا اسی طرح
سب بید اور پُران کو بیاس جی نے متھ کر اُنکا تت شری مدبھاگوت مین لکھا ہی اور اے نارد جی تم جان بوجھ کر کیون بھولتے ہو چار اشلوک مول
شری مدبھاگوت کے نارائن جی نے برھما جی سے کہے اور تم نے اُنسے سُنکر بید بیاس جی سے کہا بید بیاس جی نے اُنکو بستار پُوربک لکھکر
شری مدبھاگوت پُران بنایا وہی کتھا سب کسی کا دُکھ چھڑانے اور سنسار روپی سمُندر سے پار اُتارنے والی ہی یہ بات سُنکر نارد جی ہاتھ جوڑ کر بولے
کہ آپ نے بڑی دیا کر کے یہ حال کہا اور ہمارے بڑے بھاگ تھے جو آپ کا درشن پایا ست سنگ بغیر بھاگ کے نہین ملتا اب یہ بتلایئے
کہ اس بھاگوت روپی گیان جگیہ کو کس طرح کہان پر کرنا چاہیئے اور کتنے دن مین یہ جگیہ پوری ہوتی ہی۔

ادھیاے تیسرا

برنن کرنا سنت کمار جی کا بدھ سپتاہ جگیہ شری مدبھاگوت کی اور جو پھل اُسکے سُننے سے ملتا ہی

سنت کمار جی بولے کہ اے نارد مُن تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہردوار مین گنگا کے کنارے یہ جگیہ کرنے کے واسطے اچھا استھان ہی وہان پر
درختون کا سایہ گھنا ہو کر بہت سے رکھیشور اور منیشور گیان جگیہ کے جاننے والے رہتے ہین اُس جگہ تمھاری کتھا روپی جگیہ کرنے سے گیان اور براگ
بھی جوان ہو کر جاگ اُٹھینگے اور بھگت کا سب دُکھ چھوٹ جائیگا یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ مہاراج بنا تمھارے چلے وہ جگیہ نہین ہو سکتا اسلیے
آپ بھی ہمارے ساتھ وہان چلیے یہ بات سنتے ہی سنکادک چارون بھائی اور نارد جی بدرکا شرم سے چلکر ہردوار مین گنگا کنارے آ پہونچے
اُنھون نے رکھیشورون اور منیشورون سے جو وہان پر تھے کہا کہ ہم اس استھان پر بھاگوت روپی جگیہ کرتے ہین جسکو کتھا روپی امرت پینا
ہو وہ آکر سُنے یہ حال سُنتے ہی بھرگ اور بسشٹھ اور چیون اور رمید ہانتھ اور گوتم اور پرشرام اور بشوامتر اور مارکنڈے اور بید بیاس اور پاراشر
ادک جتنے رکھیشور اور منیشور اُس تیرتھ پر رہتے تھے سب وہان آئے اور سوائے رکھیشور اور منیشورون کے بید جو مورت والے ہین اور
گنگا جی ادک ندیان اور گندھرب اور کنر اور جچھ اور ناگ آدک چودھون بھون کے لوگ کتھا روپی امرت کے پینے کے واسطے اُس گیان جگیہ
مین آکر اکٹھا ہوے جب نارد جی نے سب کسی کو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھلایا تب بیشنو اور برکت اور مہا پُرش لوگون نے جے شبد اور شنکھ دھن
کیا دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر چڑھ کر وہان کتھا سُننے کے لیے پہونچے اور گیان روپی جگیہ پر پھول برسانے لگے اور سب سُننے والے پُرو تا لوگ
اس بچار مین چت لگا کر بیٹھے کہ دیکھین سنکادک اور نارد جی کون لیلا اور کتھا پرمیشور کی کہتے ہین اُس سمے سنت کمار جی نے کہا کہ ہم تمکو وہ کتھا
سُناتے ہین جو شکدیو جی نے راجا پریچھت سے کہی تھی وہ پُران اٹھارہ ہزار اشلوک کا ہی اُسکے پڑھنے اور سُننے سے مکت سامنے
کھڑی رہتی ہی شری مدبھاگوت سُننے کے برابر دوسرے پُران کے سُننے اور ہزارون آشومیدھ جگیہ اور باجپیئی جگیہ کرنے سے پھل
نہین ملتا کاشی اور گیا اور پریاگ اور کُرچھیتر اور پُشکر آدک کسی تیرتھ کا اسنان کتھا سُننے کے برابر پھل نہین رکھتا جب تک سنساری لوگ
یہ کتھا نہین سُنتے تب تک اُنکے بہت جنمون کے پاپ گرجتے ہین پر امرت روپی بھاگوت کے سُنتے ہی اُنکے پاپ اس طرح چھوٹ کر
بھاگ جاتے ہین جس طرح سُورج کے نکلنے سے کہرا نہین رہتا جو آدمی ہر روز ایک آدھا اشلوک بھاگوت کا پڑھا کرتا ہی اُس کی بھی مکت
ہو جاتی ہی اور جو لوگ نت بھاگوت پڑھکر اورون کو سُناتے ہین اُن کے کروڑون جنم کے پاپ جلکر راکھ ہو جاتے ہین جو کوئی
پوتھی شری مدبھاگوت کی سونے کے سنگھاسن پر دھر کر بیشنو اور سادھو کو دان دیتا ہے اُس کو پرمیشور اپنی

२ अश्वमेध
३ वाजपेय

اپنی جوت مین ملا لیتے ہین جتنے آدمی کا تن پاکر بھاگوت کتھا نہین سُنتی اُسے دھرکار ہو کر چنڈال کے برابر سمجھنا چاہیئے ایسا پوت جننے سے
اُس کی ماتا بانجھ رہتی تو اچھا تھا کلجگ مین جگیہ اور تپ اور دان اور دھرم آدمی سے کچھ نہ ہو کر من اُس کا ایک طرف نہین لگتا
اُس لیے پربرھم نارائن نے بید بیاس جی کا اوتار لیکر یہ کتھا بنائی ہے جو کوئی سات دن تک چت لگا کر اس پُران کا سپتاہ سنتا ہے اُس کو
جگیہ اور برت اور دان سبکا پھل ملکر مکت پدارتھ ملتا ہے جب اودھو جی نے ایکادش اسکندھ مین سب گیان شری کرشن مہاراج سے
سُنکر کلجگ کا اُلجھن جانا تب شیام سُندر کے چرنون کا دھیان کر مُرلی منوہر سے پوچھا کہ اے دینا ناتھ آپ تو بیکنٹھ دھام کو جاتے ہین سنساری
لوگون کا اُودھار کسطرح ہوگا تب تربھون پت بولے کہ اے اودھو تم بدرکا شرم مین جاکر تپ کرو تمھاری مکت ہو جاے گی ہمارے جانے کے پیچھے ایک
بھاگوت روپی مورت ہماری دنیا مین رہے گی جو آدمی سپتاہ بھاگوت سچے من سے سُنیگا اُسکو ہمارا درشن ہردے مین ہو جائیگا سنساری
لوگون کا دُکھ چھڑانیوالا یہ پارائن جگیہ سمجھنا چاہیے سواے اسکے اور کوئی دوسری چیز آدمی کو مایا روپی جال سے چھوٹنے کے واسطے اُتم
نہین ہے اتنی کتھا سُنا کر سُوت جی نے سونک ادک رکھیشورون سے کہا کہ جب سنت کمار نے سپتاہ پارائن شری مدبھاگوت کا سُنانا
آرمبھ کیا اور سب کوئی سُننے لگے تب اُس امرت روپی کتھا کے پرتاپ سے وہ دونون بوڑھے گیان اور بیراگ جو اچیت پڑے تھے
جوان ہو کر اُٹھ بیٹھے اور بھگت کا دُکھ دور ہو گیا اور اُنکا درشن سب سبھا والے پاکر گوبند اور ہری اور مُراری کہنے لگے اور بھگت اور گیان
اور بیراگ کا درشن ملنے سے اُنکو بھگت ہو کلجگ کا دُکھ جاتا رہا اور سب کسی کا من سپتاہ کتھا سُنکر شُدھ اور ایک چت ہو گیا

چوتھا اُدھیاے

درشن دینا نارائن جی کا سب آدمی سپتاہ سُننے والون کو اور اتہاس ایک برہمن کا جسکی استری بڑی کرکسا تھی

سُوت جی نے سونکادک سے کہا کہ جب سب بیشنو اور رکھیشور سپتاہ سُنکر ایک چت ہو گئے تب شری بندراین بہاری سانولی صورت
موہنی مورت نے پیتامبر اوڑھے اور کردھنی اور مکٹ اور کنڈل جڑاؤ پہنے کیسر اور چندن کا کھور ماتھے پر لگاے اُدھوادک بیکنٹھ باسی بھگتون کو
ساتھ لیے اس گیان جگیہ مین آکر سبکو درشن دیا امرت روپی کتھا سُنکر پہلے سے سادھو اور بیشنو کے ہردے مین شیام مورت دکھائی دینے لگی
سو پرتچھ مین بھی سب کسی نے اُنکا درشن کرکے اپنا اپنا جنم سپھل جانا اور بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی جتنے بیشنو اور رکھیشور اُس سبھا مین بیٹھے تھے
جے جے بولکر اُٹھ کھڑے ہوے اور لیا گر چندن اور پھولون کی برکھا اُنپر کرنے لگے اور دھوپ دیپ نیبید سے پوجا کے سنکھ ادک بجا کر شاشٹانگ
ڈنڈوت کی یہ سب آنند دیکھ کر نارد مُن بولے کہ سنت کمار جی آپنے جو سپتاہ جگیہ کیا اس مین جتنے جتنے یہ کتھا سُنی وہ سب پوتر ہو کر مکت پدوی کو
پہونچے اب اور کون کون لوگ یہ امرت روپی کتھا سُنکر بھوساگر پار اُترینگے اُنکا حال برنن کیجیے سنت کمار نے کہا کہ جو کلجگ کے آدمی بڑے
پاپی اور دُشٹ اور لالچی اور جھوٹھے اور چغلخور اور کامی پیدا ہو کر اپنے کرودھ سے جلے مرتے ہین وہ لوگ بھی اس سپتاہ جگیہ کے سُننے سے پوتر ہو کر
مکت پدوی پر پہونچینگے اور جو کوئی کلجگ مین ماتا اور پتا کی سیوا اور اپنے کرم اور دھرم سے رہت اور لوبھ مین ڈوبا رہکر جھوٹھا اور چور اور
ٹھگ ہو گا وہ بھی اس کتھا کے سُننے سے بھوساگر پار اُتر جائیگا اب ہم ایک پُرانی کتھا تم سے کہتے ہین سُنو کہ دکھن دیش مین تنگبھدرا نام ایک
ندی ہے اُسکے کنارے ایک نگر مین آتم دیو نام برہمن بڑا پنڈت اور تیج دان اور دھرماتما رہتا تھا اُس برہمن کی استری دُھندھلی نام بڑی کرکسا دن
رات سنساری مایا مین رہکر اپنے پت کو سطرح کا دُکھ دیتی تھی لیکن وہ برہمن گیانی پرمیشور کی اچھا اسیطرح سمجھکر اُسکے ساتھ اپنا دن کاٹتا تھا جب اُس برہمن
کے کوئی لڑکا نہ ہو کر بڑھاپا آیا تب اُسنے سنتان ہونے کیواسطے برت اور نیم کرنا شروع کیا اور بہت گئو اور سونا براہمنون کو دان دیا تسپر بھی اُسکی کامنا

(तुंगभद्र
२ धुंधली

پُوری نہ ہوئی تب وہ براہمن اپنے من مین بہت اُداس ہوکر گھر سے نکلا اور اپنے پران تیاگ کرنے کی اچھا کرکے بن مین چلا گیا جب دوپہر کو
پیاس سے بہت بیاکل ہوکر ایک تالاب کے کنارے اسنان کرکے پانی پیا اور اُسی جگہ بیٹھکر سنتان ہونے کے لیے چنتا کرنے لگا تب پرمیشور
کی اچھا سے ایک سنیاسی مہاپُرش اُس تالاب پر آپہونچا جب براہمن نے اُسکا تیج دیکھ کر بڑے آدر بھاؤ سے اپنے پاس بٹھالا تب
اُس مہاپرش نے پُوچھا کہ اے براہمن دیوتا تم اس بن مین کسواسطے اُداس بیٹھے ہو اپنے سوچ کا حال ہمسے کہو یہ بات سنتے ہی براہمن
آنسو بھر کر ہاتھ جوڑکر بولا کہ مہاراج مین نے پچھلے جنم مین بڑا پاپ کیا تھا اس سے میرے سنتان نہین ہوئی بیٹا نہونے سے پتر لوگ نرک
مین جاتے ہین یہی دکھ سمجھکر اپنی جان دینے کے واسطے یہان آیا ہون دنیا مین جسکے بیٹا نہو اُسکا جنم لینا اور جینا اکارتھ ہی اور اُسکے دھن اور
گل پردھر کار سمجھنا چاہیئے اور مین ایسا ابھاگی ہون کہ میری پالی ہوئی گئو بھی بانجھ رہ کر مر گئی اور جو درخت میرا لگایا ہوا نہین پھلتا جو پھل بازار سے مول
لاتا ہون وہ بھی سوکھ جاتا ہی جب وہ براہمن یہ سب بات اُس مہاپُرش سے کہکر بڑا بلاپ کرنے لگا تب وہ سنیاسی براہمن کو بہت دھیرج
دیکر بولا کہ مین پتر ہونے کے لیے بچار کرتا ہون تو اُداس مت ہو پھر اُس مہاپرش نے براہمن کی کرم ریکھا دیکھ کر کہا کہ اے براہمن تیرے بھاگ
مین سنتان نہین لکھی ہی اس سے سات جنم تک تیرے لڑکا پیدا نہوگا کیون اتنا روکر اپنی جان دیتا ہی سنساری مایا سب جھوٹھی ہی دنیا مین
سوائے دکھ کے سُکھ نہین ملتا اور کلجگ مین لڑکے سے کسی کو سُکھ نہین ملتا بیٹا مان باپ کی سیوا نہین کرتا اور اپنے سالے اور سُسر
اور عورت کی آگیا مین رہکر مان اور باپ کو دُکھ دیتا ہی عورت اور بیٹا اور بھائی آدک سب اپنے مطلب کے ساتھی ہوتے ہین تسپر بھی
مایا کا ایسا جال ہی کہ آخر کو لوگ من اپنا عورت اور لڑکون مین لگائے رہ کر پرمیشور کا اسمرن نہین کرتے اسلیے اُنکو نرک مین جاکر دکھ بھوگنا
پڑتا ہی ای براہمن تو لڑکے کی اچھا چھوڑ کر ہر چرنون کا دھیان لگا اس مین تجھکو بڑا سُکھ ملیگا یہ بات سُنکر وہ براہمن بولا کہ ای مہاراج مجھے لڑکا
پیدا ہونے کے سوائے دھیان اور گیان کچھ نہین سُوجھتا آپ کرپا کرکے مجھکو ایک بیٹا دیجئے نہین تو تمھارے اوپر مین اپنی جان دیتا ہون جب
سنیاسی نے براہمن کا یہ حال دیکھا تب پھر اُسکو سمجھا کر کہا کہ ای براہمن سنتان کے واسطے راجا چترکیت نے دس ہزار رانی سے بواہ کیا تسپر
بھی بیٹے کا سُکھ نہین پایا اس طرح بہت سے راجا لوگ بیٹے کی چاہنا مین مر گئے اور منورتھ اُنکا پُورا نہین ہوا جو لوگ ابھاگی ہین اُنکا اُدیم
بھی نشپھل ہوتا ہی اسلیئے تو سنتان کی چنتا چھوڑ دے یہ بات سُنکر براہمن نے کہا کہ آپ جتنی بات گیان کی کہتے ہین میرے چت مین ایک
نہین دھستی دیا کرکے کوئی ایسی تدبیر کیجیے جسمین میرے بیٹا ہو اسطرح ہٹھ دیکھ کر سنیاسی نے ایک پھل اُس براہمن کو دیکر کہا کہ تو یہ پھل لیجا کر
اپنی عورت کو کھلا دے پرمیشور کی کرپا سے تیرے بیٹا ہوگا جب وہ مہاپُرش پھل دے کر کسی طرف چلا گیا تب آتم دیو گھر پہونچ کر وہ پھل اپنی عورت کو
دیکر بولا کہ اسکے کھانے سے تیرے لڑکا ہوگا یہ بات کہکر براہمن دیوتا کہین باہر چلے گئے اتنے مین ایک سکھی اُسکے پاس آئی تب براہمنی نے اُس سے
کہا کہ یہ پھل میرے سوامی نے لڑکا پیدا ہونے کے لیے کہین سے لاکر مجھکو دیا ہی لیکن مین گربھ رہنے کے ڈر سے اسکو نہ کھاؤنگی گربھوتی استری کا جی
متلاتا ہی اس سے بھوجن نہین کھایا جاتا گربھ رہنے سے مجھکو چلنے پھرنے مین دکھ ہوگا گھر کے بھیتر بیٹھنا پڑے گا سکھی سہیلیون سے ملنا چھوٹ جایگا
گانے بجانے مین بگھن ہوگا پھر لڑکا جننے مین بہت دکھ ہوگا اور جو لڑکا پیٹ مین ٹیڑھا ہو جائے گا تو میری جان جاتی رہے گی اور میرا بدن مُلائم ہی
دکھ کیسے سہونگی اور جو کشل سے لڑکا بھی ہوا تو اُسکے پالنے مین بڑا دکھ ہوگا کپڑے اور بچھونے کو مَل مُوتر سے خراب کر دیتا ہی اُس دُرگندھ مین مجھسے
کیسے رہا جائیگا ان سب دکھون کے اُٹھانے سے بانجھ اور بدھوا اچھی ہوتی ہی جسکو گربھ کا دُکھ اُٹھانا نہین پڑتا ہے ایسی ایسی بہت سی
باتین اُس براہمنی نے اپنی سکھی سے کہکر اُس پھل کو نہ کھایا اُٹھا کر رکھ چھوڑا اور اپنے خاوند سے جھوٹھ کہدیا کہ مین نے پھل

पापम्

२ रानी

३ गर्भवती

४ विघ्न

کھالیا تھوڑے دن پیچھے اُس براہمنی کی بہن نے وہان اگر پوچھا کہ اے بہن تم اِن دنون مین بہت دُکھی اور اُداس معلوم ہوتی ہو اسکا کیا کارن
ہے تب اُسنے اپنی بہن سے کہا کہ میرے سوامی نے ایک پھل لڑکا ہونے کے واسطے کہین سے لاکر مجھے دیا تھا سو مین نے گربھ
رہنے کے دُکھ سے وہ پھل نہین کھایا اور اپنے خاوند سے پھل کھانے کا حال جھوٹھ کہدیا اور گربھ میرے نہین ہی اس بات کا
جواب کیا دونگی اس کارن مین اُداس رہتی ہون یہ بات سُنکر اُسکی بہن بولی کہ تو کچھ چنتا مت کر میرے ایک مہینہ کا گربھ ہی سو تو اپنے پت سے
کہدے کہ میرے گربھ رہا ہی جب میرے لڑکا ہوگا تب مین وہ لڑکا تجھے دیکر اسکو تیرا بیٹا پرگٹ کرکے دودھ پلایا کرونگی اس بات کی خبر تیرے
خاوند کو نہوگی اور جو پھل تیرا خاوند لایا ہی وہ پھل تو اپنی گئو کو کھلادے یہ بات سُنکر براہمنی نے خوش ہوکر وہ پھل گئو کو کھلادیا اور اپنی بہن کو
آتم دیو سے چھپا کر اپنے گھر مین رکھا جب دسوین مہینے اُس کے بیٹا پیدا ہوا تب براہمنی نے اپنے خاوند سے کہلا بھیجا کہ میرے لڑکا ہوا ہی یہ حال
سُنتے ہی اتم دیو نے منگلا چار منا کر براہمن اور منگتون کو بہت سا دان دچھنا دیا اور براہمنی نے اپنے پت سے کہا کہ میرے دودھ نہین
اُترتا ہی اور میری بہن کے دودھ ہوتا ہی اُسکا لڑکا چھ مہینے کا ہوکر جاتا رہا ہی تم کہو تو مین اُسکو دودھ پلانے کے واسطے بُلاکر یہان رکھون
براہمن نے کہا کہ بہت اچھا لڑکا کسی طرح پالنا چاہیئے جب اتنی بات براہمن نے کہی تب براہمنی کی بہن پرگٹ ہوکر لڑکے کو دودھ پلانے
لگی اور براہمن نے اُس لڑکے کا نام دھندھ کاری رکھا جب دھندھ کاری دو مہینے کا ہوا تب گئو کے بھی اُس پھل کے پرتاپ سے ایک
لڑکا بہت سُندر آدمی کی صورت کا پیدا ہوا پر دونون کان اُسکے گئو کی طرح تھے اُسکو دیکھ کر براہمن نے بڑی خوشی سے گوکرن نام رکھا اور
دونون لڑکون کو اپنا سمجھکر اچھی طرح پالنے لگا جب وہ دونون لڑکے سیانے ہوئے تب گوکرن پڑھ لکھکر بڑا پندت اور بُدھمان اور دھرماتما
ہوا اور دھندھ کاری مہا مورکھ چور جواری ادھرمی ہوکر کُکرم کرنے لگا جب بیشیا گمن کرنے مین سب مال گھر کا خرچ کرڈالا تب دھندھ کاری
اپنی مان اور باپ کو مار پیٹ کرکے سب کپڑا اور برتن گھر سے لیگیا اور اسکو بھی بیچ کے سب روپیہ بیشیا کو دیڈالا یہ حال اپنے بیٹے کا براہمن دیوتا
دیکھ کر رو کر کہنے لگے کہ ایسے ادھرمی لڑکا ہونے سے جو مجھے دُکھ دیتا ہی مین بِنا سنتان ہی کے اچھا تھا ایسے جینے سے میرا مرنا اچھا ہی جس مین
اس مہا کشٹ اور دُکھ سے چھوٹ جاؤن یہ حال آتم دیو کا دیکھ کر گوکرن نے کہا کہ اے باپ دنیا مین سوائے دُکھ کے سُکھ کسی کو نہین
ہوتا تم کسواسطے اتنی چنتا کرتے ہو دنیا مین راجا پرجا دھنی کنگال جتنے آدمی ہین سب کو ایک دُکھ لگا رہتا ہی جنے سنساری مایا چھوڑ کر
پرمیشور مین دھیان لگایا اُسکو سُکھ ہوتا ہی اس لیے تم اگیان چھوڑ کر استری اور پتر کا موہ مَن سے توڑ ڈالو اور بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن
کرو تب تم کو سُکھ ملیگا سنساری مایا موہ مین پھنسے رہنے سے آدمی نرک بھوگ کرتا ہی جب یہ بات گوکرن کی سُنکر براہمن دیوتا کو
کچھ گیان ہوا تب اُسنے گوکرن سے کہا کہ تمنے بہت اچھی صلاح ہمکو بتلائی پر گیان سیکھے بغیر بن مین جاکر کیا کرون جو میرے اُدھار کا اُپائے
ہو سو بھی بتلادے یہ بات سُنکر گوکرن بولا کہ ای پِتا یہ مَن تمھارا جو دنیا کے مایا موہ مین لگا ہی اس مَن کو تم اُن کی طرف سے کھینچکر چرنون
مین لگاؤ بَن مین اکیلے بیٹھکر پرمیشور کا دھیان کرو اور دنیا کی مایا اور ترشنا کو چھوڑ دو یہ بات سادھن کرنے سے تم بہت سُکھ پاکر
مکت پدوی کو پاؤگے یہ گیان سُنتے ہی آتم دیو نے خوش ہوکر دنیا کی مایا چھوڑدی اور بن مین جاکر پرمیشور کا اُسمرن اور دھیان
کرنے لگا کچھ دن بیتے تن اپنا تیاگ کر مکت پدوی پر پہونچ گیا۔

१ धुंधकारी
२ गोकरणी
३ कुकर्मी
४ स्मरणी

پانچوان ادھیاے

مرنا دھندھ کاری کا بیشیا کے پھانسی لگانے سے اور مکت ہونا اُسکا سپتاہ سُنکر

سُوت جی نے شونک آدِک رکھیشوروں سے کہا کہ جب وہ براہمن بن مین چلا گیا تب دُھندھ کاری نے اپنی مان کو مار پیٹ کرکے کہا
کہ دولت گھر مین کہان گاڑی ہی مجھکو بتلا دے نہین تو مین تجھکو مار ڈالونگا اُسنے مارنے کے ڈر سے کہا کہ کل بتلا دونگی اُسوقت یہ بات
کہکر براہمنی نے بیٹے کے ہاتھ سے اپنی جان بچائی مگر اُسکے گھر مین کچھ دولت نہ تھی جو بیٹے کو بتا دیتی اس لیے مار پیٹ کے ڈر سے وہ رات کو
کنوئین مین گر کر مر گئی جب گوکرن نے دھندھ کاری کا یہ حال دیکھا تب وہ وہان کا رہنا اُچت نہ جانکر تیرتھ جاترا کرنے کو باہر چلا گیا اور
گوکرن ایسا مہاتما اور گیانی ہوا کہ دکھ سُکھ دوست دشمن کو برابر سمجھکر دن رات سوائے بھجن اور اسمرن پرمیشور کے اور کچھ کام نہ رکھتا تھا اور
گوکرن کے جانے کے پیچھے دُھندھ کاری اکیلا رہ کر چوری اور ٹھگی کرکے بیشیا کو دینے لگا ایک دن وہ کہین سے بہت سا روپیہ اور گہنا
چرا لایا سو اپنی بیشیا کو دیکر اُسکے ساتھ سویا جب رات کو دھندھ کاری نیند مین اچیت ہوا تب اُس بیشیا کے گھر والون نے آپسمین صلاح کی کہ یہ
ہمیشہ چوری اور ٹھگی کرکے دوسرے کا مال لا کر ہمکو دیتا ہی کہین پکڑا جائےگا تو اُسکے ساتھ ہم لوگ بھی سزا پاوینگے اور ایسا کام کرنے سے
یہ ضرور مارا جائےگا اسلیے اچھا یہ ہی کہ ہم لوگ اسکو مار ڈالین ایسا بچار کر اُنھون نے دُھندھ کاری کو پھانسی لگا کر اپنے گھر مین لٹکا دیا جب
پھانسی لگانے سے اُسکی جان نہین نکلی تب جلتی جلتی لکڑیون سے اُسکا منھ جلا کر مار ڈالا اور گھر کے بھیتر گڑھا کھود کر اُسکو گاڑ دیا جب اُس
بیشیا کے اڑوسی پڑوسیون نے پوچھا کہ دُھندھ کاری جو تمھارے گھر پر آتا تھا ان دنون دکھائی نہین دیتا کیا ہوا تب اُس بیشیا نے کہا کہ کہین
روزگار کرنے کے واسطے گیا ہی یہ بات سچ سمجھنا چاہیئے کہ بیشیا کسی کی دوست نہین ہوتی پہلے مال لیکر پیچھے جان بھی لیتی ہے اور
اُسکی زبان امرت روپی ہوتی ہی اور پیٹ مین زہر بھرا ہوتا ہی وہ روپیہ لینے سے کام رکھ کر کسی سے پریت نہین رکھتی جب دُھندھ کاری
اس طرح مر کر پریت ہوا اور گرمی برسات جاڑا بھوکھ پیاس اُسکو بہت ستانے لگی اور گوکرن نے کہین تیرتھ مین کسی سے سُنا کہ دُھندھ کاری
میرا بھائی مر گیا اور اُسکی کچھ کریا نہین ہوئی تب گوکرن نے گیا جی مین جاکر اُسکا شرادھ کیا اور جس جس تیرتھ پر گوکرن کا جانا ہوتا تھا وہان
دُھندھ کاری کا شرادھ کر دیتا تھا جب تیرتھ کرکے گوکرن اپنے گھر مین آکر رات کو سویا تب اُسنے دُھندھ کاری کو پریت جون مین اسطرح
دیکھا کہ کبھی وہ بیل کبھی ہاتھی کبھی بکرا کبھی بھینسا کبھی آدمی کبھی بڑا سا روپ کبھی چھوٹا سا روپ بنجاتا تھا جب گوکرن نے اُسکو پریت
جانکر من مین دھیرج دھرنے کے پیچھے اُس سے پوچھا کہ تو بھوت یا پریت یا راچھس کون ہو کر کہان سے آیا ہی اپنا حال مجھسے
بتا تب دُھندھ کاری گوکرن کی بات سُنکر بہت رویا پر اُسکو بولنے کی سامرتھ نہ تھی کہ جو اپنا حال کہتا جب گوکرن نے دیکھا کہ سوائے رونے
کے کچھ نہین کہتا تب دیا کی راہ سے منتر پڑھ کر جل کا چھینٹا اُسپر مارا تب وہ بولا کہ مین تیرا بھائی دُھندھ کاری ہون مین نے اپنے پاپ سے
برہم تیج کو کھو کر ایسے بھاری پاپ کیے کہ جن پاپون کی گنتی نہین ہو سکتی مجھکو بیشیا نے پھانسی لگا کر مار ڈالا اسلیے مجھکو دانہ اور پانی کچھ نہین ملتا صرف
ہوا کھا کر جیتا ہون اب تم آئے ہو جس طرح بن پڑے میرا اُدھار کرو یہ بات سُنکر گوکرن نے کہا کہ مین نے تیرے اُدھار کے واسطے گیا جی
مین اور سب تیرتھون پر شرادھ کیا تسپر بھی تو پریت جون سے نہین چھوٹا تب دُھندھ کاری بولا کہ جو ہزار دن گیا شرادھ کرو تو بھی مہاپاپ
کرنے سے میری مُکت نہین ہو سکتی کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے مین اپنے پاپون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سُنکر
گوکرن نے دُھندھ کاری سے کہا کہ تو تھوڑے دن سنتوکھ کر مین تیرے اُدھار کا اُپاے کرونگا یہ بات دُھندھ کاری سے کہکر سو رہا جب
دوسرے دن اُس نگر کے آدمی گوکرن سے بھینٹ کرنے کے واسطے آئے تب اُسنے جتھا اُچت سب کا آدر کیا پھر کئی دن پیچھے گوکرن نے جوتیشور
اور پنڈت ہون کو اپنے مکان پر بلا کر سمجھا کرکے اُن لوگون سے پوچھا کہ اس طرح میرا بھائی مر کر پریت جون مین

بڑا ہی اُسکی مُکت ہونے کے واسطے کوئی تدبیر بتائیے یہ بات سُنکر سب مہاپرش اور پنڈتون نے بچار کر گوکرن سے کہا کہ تم سُورج بھگوان کی
پُوجا اور دھیان کر کے اُنسے اسکا اُپاے پُوچھو جیسی وہ آگیا دین ویسا کرو یہ بات سُنکر گوکرن نے سب پنڈت اور مہاتماؤن کو بدا کیا اور سُورج
بھگوان کا منتر پڑھکر استت کر کے یہ بردان مانگا کہ اے مہاراج دھندھکاری کی جس مین مُکت ہو وہ اُپاے بتائیے تب سُورج بھگوان نے اُس منتر کے
پرتاپ سے گوکرن کو درشن دیکر کہا کہ سپتاہ پاراین شری مدبھاگوت کا دھندھکاری کو سُناؤ تب اُسکی مُکت ہوگی یہ بات سُنکر گوکرن بہت
خوش ہوا اور سب پنڈت اور جوگیشور اور مہاپُرشون کو بلا کر گوکرن نے سپتاہ جگیہ شری مدبھاگوت کا آرمبھ کیا سو اُس نگر کے بہت سے
آدمی بوڑھے اور لڑکے اور جوان مرد اور عورت کتھا سُننے کے واسطے وہان آئے دھندھکاری بھی ایک بانس کے اوپر کہ وہ سات
گانٹھ کا تھا بیٹھ کر سُننے لگا اور ایک بیشنو اور مہاپُرش کو شروتا ٹھہرا کر گوکرن جی امرت روپی کتھا باچنے لگے جب پہلے دن سندھیا سمے
کتھا سننے والے اُٹھے تب تک ایک گانٹھ اُس بانس کی جسپر دھندھکاری بیٹھا تھا پھٹکر بڑی آواز ہوئی اُسکو سُنکر سب کسی نے تعجب
کیا پھر دوسرے دن کتھا ہونے سے دوسری گانٹھ پھٹ گئی اسی طرح سات دن مین ساتون گانٹھ اس بانس کی پھٹ گئین بارھون
اسکندھ کتھا سننے کے پرتاپ سے دھندھکاری پریت جُون چھوڑ کر دبیہ روپ چتربھجی مُورت شیام سُندر کی طرح ہو گیا اور پیتامبر
پہنے ہوئے گوکرن کے پاس جا کر نمسکار کر کے بولا کہ اے مہاراج آپ نے مجھکو بڑے پاپون سے چھڑا کر کرتارتھ کیا سواے شری مدبھاگوت
کے دوسرا اُپاے اِن پاپون سے چھڑانے والا اور مُکت دینے والا نہین ہے جو لوگ سنسار روپی کیچڑ مین پھنسے ہین وے اس
کتھا روپی تیرتھ مین نہانے سے پوتر ہو کر بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جس سمے دھندھکاری گوکرن سے یہ کہہ رہا تھا اُسی سمے ایک بمان
بہت اچھا آکاش سے وہان پر اُترا اور دھندھکاری اُس بمان پر چڑھ کر بیکنٹھ کو چلا گیا یہ حال دیکھ کر دوسرے رکھیشور اور پنڈتون نے
جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے گوکرن سے پوچھا کہ اے مہاراج ہمارے من مین یہ سندیہ ہوا ہے اُسکو آپ چھڑا دیجیے کہ ہم لوگ بہت آدمیون نے
یہ سپتاہ پاراین سُنا اسلیے چاہیے تھا کہ کتھا سننے کے پرتاپ سے سبکے واسطے بمان آتا اور ہم لوگ بھی بیکنٹھ کو چلے جاتے اسکا کیا کارن
ہے کہ ایک آدمی بمان پر چڑھ کر بیکنٹھ مین چلا گیا اور سب لوگ یہان بیٹھے رہے یہ بات سُنکر گوکرن نے کہا کہ کتھا سُننے مین اتنا بھید ہے کہ جو
آدمی مَن لگا کر کتھا سنتے ہین اُنکو سب پھل ملتا ہے اور جو لوگ کتھا مین بیٹھکر چت اپنا بیچ موہ استری اور پُتر اور سنساری کام کے لگائے
رہتے ہین اُنکو ویسا پھل کتھا سننے کا نہین ملتا ایک چت ہو کر سننے سے مُکت پاتا ہے یہ بات سُنتے ہی شروتا لوگون نے شرمندہ ہو کر
گوکرن سے کہا کہ اے مہاراج آپ دیا کر کے ایک سپتاہ اور سُنائیے جس مین آپکی کرپا سے ہم لوگ بھی بھوساگر پار اُتر جاوین گوکرن ان لوگون
کے کلیان کے واسطے ساون مہینے سے دوسرا پاراین سُنانا شروع کیا اُس کتھا کو بہت لوگون نے مَن لگا کر سُنا تب بہت سے بمان آکاش
سے آکر وہان ٹھہرے اور سب شروتا لوگ گوکرن کو دھن دھن کہکر بولے کہ مہاراج آپ کی کرپا سے ہم لوگون کا اُدھار ہوا اور کتھا سمپُورن
ہونے کے پیچھے شری کرشن جی مہاراج بیکنٹھ سے وہان آئے اور گوکرن کو اپنے پاس بمان پر بٹھا کر گولوک کو لے گئے اور سب
شروتا لوگ بھی اسی طرح بمانون پر چڑھ چڑھ کر اُسی تن سے بیکنٹھ کو چلے گئے جس طرح سب اجودھیا باسی شری رامچندر جی کے
ساتھ سدیہہ بیکنٹھ مین گئے تھے جس استھان پر سورج اور چندرما بھی نہین پہونچ سکتے اُس جگہہ دنیا کے لوگ اس بھاگوت کتھا کے
پرتاپ سے پہونچ جاتے ہین شری مدبھاگوت کے سننے اور پڑھنے کا جتنا ماہاتم اور پُن ہے اُتنا پُن جگیہ اور تپ اور تیرتھ اور
دان آدک سے نہین ہوتا اسکا ماہاتم سب سے ادھک سمجھنا چاہیے۔

چھٹھوان ادھیائے

پوچھنا نارد مُن کا بدھ سپتاہ جگیہ شری مدبھاگوت کی سنت کمار سے اور کہنا سنت کمار جی کا

نارد جی نے سنت کمار سے پُوچھا کہ اے مہاراج اس سپتاہ جگیہ بھاگوت پُران سننے کی بدھ بتائیے کہ کون کون سامان اس مین چاہیے اور
کس طرح یہ کرنا ہوتا ہی سنت کمار جی بولے کہ یہ بات تمنے بہت اچھی پوچھی سُنو کہ اس سپتاہ جگیہ کو بھادون کنوار کاتک اگھن کے مہینے مین سُننا
بڑا اُتّم ہی سوا اسکے جب اچھا ہو اور جب کوئی پنڈت بیاس جی اچھے ملجاوین تب شُبھ کرم کرنا کسی وقت منع نہین ہی لیکن جو کوئی سپتاہ
سُننے کی اچھا کرے اُسکو چاہیئے کہ اچھی ساعت پوچھکر اپنے اشٹ متروں کو کہلا بھیجے کہ ہمارے یہان سپتاہ جگیہ ہوگا آپ لوگ بھی سننے کے
واسطے آئیگا اور جو لوگ برکت ہون اُنکو بھی اس جگیہ مین بلانا اُچت ہی اور جو مکان گھر یا باغ یا تیرتھ مین اچھا ہو وہ کتھا سننے کے واسطے ٹھہراوے
اور وہ مکان کیلا اور بندنوار اور چاندنی وغیرہ سے اچھی طرح سجا جاوے جس طرح بواہ آدک اور جگیہ مین سجاجاتا ہی اور بیاس جی کے بیٹھنے کو
بہت اچھا اور اونچا سنگھاسن رکھواوے اور بیشنو لوگون کو جو کتھا سننے آوین اُنکے واسطے علیحدہ علیحدہ آسن بچھاوے اور صبح سے
بیاس جی کتھا کہنا شروع کرین اور شروتا لوگ نہا کر سندھیا کرکے کتھا شروع ہونے سے پہلے وہان آوین اور چت لگاکر کتھا سنین اور
پہلے دن مُکھ مالک کتھا سننے والے کو گنیش جی کی پُوجا کرنا چاہیے جس مین سپتاہ جگیہ مین کوئی بگھن نہ ہو اور ایک براہمن برپا دان کو سات
دن کے واسطے لقش سہسر نام کا برن دیکر تھال دینا چاہیئے وہ براہمن سالگرام جی کی پوجا اور بشن سہسر نام کا پاٹھ کرکے ایک ایک نام لیکر
ٹھاکر جی پر تلسی دل چڑھاوے اور مُکھ سننے والا پہلے دن پوجا بیاس جی اور پوتھی شری مدبھاگوت کی سچے من سے کرکے جتھا شکت بھینٹ
رکھے پیچھے ہاتھ جوڑ کر کہے کہ اے بیاس جی آپ ساچھات شری کرشن مہاراج اور شکدیو جی کا روپ ہین مجھے اپنا داس سمجھکر شری مدبھاگوت
جگیہ آرمبھ کرکے میری اچھا پوری کیجیے جب بیاس جی کتھا کہنے لگین تب من اپنا سنساری کام مین نہ لگاوے اور کتھا سننے کے پیچھے پرمیشور
کا بھجن بھی اس سبھا مین کرنا چاہیئے اور چار گھڑی دن رہے تک سپتاہ کو سُنا کرے اور بیاس جی کو بھی اُچت ہی کہ جلدی نہ کرکے اچھی طرح سمجھا کر
کہین جس مین سب کسی کو سمجھائی دیوے دوپہر کو دو گھڑی کے واسطے سپتاہ کتھا سننا بند کرکے کچھ دودھ یا پھل بیاس جی اور شروتا لوگون کو
کھا لینا چاہیے اور سات دن تک جب تک سپتاہ جگیہ پُوری نہ ہوجاوے تب تک شروتا لوگون کو ایک بار سندھیا سمے بھوجن کرنا چاہیئے جو
کیول پھل یا دودھ یا گھی کھاکر سات دن تک رہ جاوین تو اور ادھک پُن ہوتا ہی نراہار نہ رہ کر کچھ کھا لینا چاہیے سوا اسکے سات دن
تک برہمچریہ رہنا اور استری سے بھوگ نہ کرنا اور زمین پر سونا اور پتّل مین کھانا شروتا لوگون کو اُچت ہی اور سات دن تک دال اور
شہد اور باسی اناج اور بینگن اور تربوز اور رموتھی اور راُرد اور مُسور اور لہسن اور گاجر اور کُمھڑا نہ کھاوے اور بہت بھوجن نہ کرے جس مین
آلس نہ آوے اور جب تک سپتاہ کتھا سُنے تب تک کرودھ اور جھگڑا اور کسی کی چغلی اور نندا نہ کرے اس سات دن مین اگر کوئی
استری رجسولا یعنی اپنے ماسک دھرم مین ہو جاوے تو وہ کتھا نہ سُنے اور ملیچھ آدک اشدھ ذات کتھا کی سبھا مین اگر نہ بیٹھے
اگر انکو سننے کی اچھا ہو تو دور بیٹھ کر سنین اور شروتا لوگون کو سچ بولنا اور دیا رکھنا اُچت ہی اور کتھا مین شور و غل نہ کرنا چاہیے اس طرح
سپتاہ کتھا سننے سے بڑا پھل ہوتا ہی جو استری بالکل بانجھ ہو یا ایسی ہو کہ ایکبار اسکے لڑکا ہو کر پھر دوسرا لڑکا نہوتا ہو یا جسکا گربھ گر جاتا ہو وہ
چت لگاکر اس سپتاہ جگیہ کو سُنے تو اسکے سنتان ہوتی ہی اور اس کتھا سننے کے پرتاپ سے سبکا مطلب پُورا ہوتا ہی اور ہر روز کتھا
سننے کے پیچھے تلسی دل اور پرشاد سب شروتا لوگون کو دینا چاہیے جب کتھا سمپورن ہو جائے تب آٹھوین دن سپتاہ پورن ہونے کا

ہوم دسم اسکندھ کے اشلوک یا گایتری منتر سے آہت دیکر اچھے پدارتھ براہمنو کو بھوجن کرادے اور اپنی سامرتھ بھر درب اور گمنا کپڑا گئو پرتھوی برتن آدک بیاس جی کو دیکر سچے من سے پوجا کرکے اُنکو بدا کرنا چاہیئے اس کتھا کے سننے سے ارتھ دھرم کام موکش چاروں پدارتھ ملتے ہین اتنی بات کہکر سنت کمار جی بولے کہ اے نارد جی جو تمکو سننے کی اچھا ہو تو ہم دوسرا پارائن تمکو سُنا دین نارد مُن نے کہا کہ دھن میرے بھاگ اس سے اُتم اور کیا ہی جب سنت کمار نے دوسرا پارائن سُنانا شروع کیا اور وہان سب رکھیشور آکر بیٹھے تب شکدیو جی مہاراج بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوئے وہان پر آئے سنت کمار آدک نے شکدیو جی کو دیکھ کر بڑے آدر بھاؤ سے آسن پر بیٹھالا اُس سمے شکدیو جی سپتاہ جگیہ کی طیاری دیکھ کر سب شروتاؤن سے بولے کہ تم سب لوگ اس کتھا کو چت لگا کر سنو یہ کتھا بید روپی درخت کا پھل ہی سنسار مین ور پھل جو ہوتے ہین اُن مین گٹھلی اور چھلکا ہوتا ہی اور اس پھل مین صرف امرت روپی رس بھرا ہی اس لیے یہ امرت بار بار پینا چاہیے اس کتھا کو شری نارائن نے برہما جی سے کہا اور برہما جی نے نارد جی کو بتلایا نارد جی نے بید بیاس ہمارے پتا سے کہا اور بیاس جی نے مجھے پڑھایا اور مین نے راجا پریچھت کو سُنایا یہ کتھا شری مدبھاگوت اٹھارہ پرانون مین اُتم ہی سادھو اور بیشنوؤن کو پرم دھن یہی ہی سورگ مین تینتیس دیوی لوگ اور برہم لوگ مین برہما جی اور کیلاس مین شری مہادیو جی اور بیکنٹھ مین لچھمی جی اس کتھا کو گاتی ہین جس سمے شکدیو جی شروتا لوگون سے یہ بات کہہ رہے تھے اُس سمے شری بیکنٹھ ناتھ جی برہما مہادیو جی اندر برن کبیر دیوتا اور پرہلاد آدک بھگتون کو ساتھ لیے ہوے سپتاہ جگیہ مین آئے اُنکو دیکھکر جتنے لوگ اُس سبھا مین بیٹھے تھے سبھون نے اُٹھ کر ڈنڈوت اور جے جے کار کیا اور نارد مُن مارے خوشی کے ناچنے اور گانے لگے پرہلاد جی کرتال اور اُدھو بھگت مجیرا اور راجا اندر مردنگ بجانے لگے اُس سمے ترلوکی پت شری نارائن جی نے سب کسی کو اپنے پریم مین لین دیکھکر اُنسے کہا کہ جسکے من مین جو اچھا ہو سو بردان مانگو تب نارد آدک ہاتھ جوڑ کر بولے کہ آپکے درشن ہمکو ملے اس سے بڑھکر اور کون لبست ہی جو مانگین اپنے چرنون کی بھگت ہم لوگون کو دیجیئے شیام سندر یہی بردان سب کو دیکر وہان سے انتردھیان ہو گئے اور سپتاہ جگیہ دوسرا سمپورن ہوا اتنی کتھا سُنکر سونکادک اٹھاسی ہزار رکھیشورون نے سوت جی سے پوچھا کہ شکدیو جی مہاراج نے یہ کتھا راجا پریچھت کو کب سُنائی اور سنت کمار جی نے کب کہی تھی اسکا حال بتلایئے سوت پورانک نے کہا کہ جب شری کرشن جی مہاراج دوارکا پُری سے بیکنٹھ کو پدھارے اُسکے تیس برس کے پیچھے بھادون مہینے نومی کے دن شکدیو جی مہاراج نے یہ کتھا پریچھت کو سُنانا شروع کیا اور سات دن مین وہ پارائن سمپورن ہوا اُسکے دو سو برس پیچھے گوکرن نے سپتاہ کتھا کہی تھی اُسکے تین سو چھ برس پیچھے سنت کمار جی نے نارد جی کو سُنایا سو کتھا ہمنے تم سے برنن کیا یہ امرت روپی کتھا آدر اور پریم کرکے جو کوئی سنے اور پڑھے اُسکو سب پھل ملتے ہین۔ گوکرن ماہاتم سمپورن ہوا۔

پہلا اسکندھ

برنن کرنا حال اوتار دھارن کرنے پر براہم پرمیشور کا اور بید بیاس جی کا چار اشلوک نارد مُن سے سُنکر بنانا پوتھی شری مدبھاگوت اور شاپ دینا شرنگی رکھ راجا پریچھت کو کہ کارن پرگٹ ہونے اس امرت روپی کتھا کا اس جگت مین یہی ہی

کبت۔ کاشی کا نواسی لکھن لال ہون گوپال جی کی لیلا بیاس بانی کو زبانی کہا چہت ہون + بدیا کو بچار ناہین کتھا کر شمار ناہین اُردو بانی کہت ہی لاج پاوت ہون۔ جا کی کرپا پائے کے پہار چڑھے پنگل اور گونگے بید بھاکھین شُولی کرپانت دھیاوت ہون + کہت گن ونت ہر نام پڑھو سو دھو بھلو تا سو من ہے گن نیک ہی سراہت ہون۔ دوہا۔ گنگ جمن گوداوری سندھ سرسوتی سنگ + سکل تیرتھ تہان بست ہین جہان ہر کتھا پرسنگ + نر نارائن گرا اُر بیاس مُنہ پرنام۔ آسا میری پوجیے سب گن پورن دھام۔

گُونگ بید کو اُچری پنگ ناگھ گرجاے - بیاس کرپا بندون تھین مادھو ہو نہ سہاے - گُر پد پنکج ہردے دھر رکھ سپتہ سرناے - کہون
کتھا شری بھاگوت جدپت ہو نہ سہاے - گنا بادگو بند کے کاٹت سب جنجال - یاتے اُردو بھاگوت برچیت لکھمن لال -

پہلا ادھیاے

شری نارائن جی مہاراج کی استُت اور پوچھنا سونکادک رکھیسورون کا تتھا شری مدبھاگوت کی سُوت پورانک سے اور آرمبھ کرنا سوت جی کا اس امرت روپی کتھا کو

بید بیاس جی کے شکھ سُوت جی نے شری مدبھاگوت کو بیاس جی کے مُکھ سے جس سمے وہ شکدیو جی اپنے بیٹے کو پڑھاتے تھے اور
شکدیو جی راجا پریچھت سے کہتے تھے سنا تھا اسکے کچھ دن پیچھے سُوت پورانک نیم سارنیہ تیرتھ مین جہان سونک ادک اٹھاسی ہزار رکھیشور اکٹھا ہوئے
تھے اور کارن اکٹھا ہونے اُن رکھیشورون کا وہان پر یہ تھا کہ اُس جگہ سُدرشن چکر بھگوان کا گرا ہی اس سبب سے وہ استھان بہت پوتر
ہو کر کلجگ وہان اپنا دخل نہین کر سکتا ہی ان رکھیشورون نے سوت پورانک سے کہا کہ آپ نے بید بیاس جی کے پاس رہکر سب پُران
پڑھے اور سُنے ہین کرپا کر کے ہم کو بھی سُنایئے جس مین اُس کا پُن ہو تب سُوت جی نے اُن رکھیشورون سے کہا کہ جو آدی نرنکار چودھون بھون
رچکر سب جیوُن کا پالن کرتے ہین اور مہاپرلے کے سمے چیتن آتما سب جیوُن کا پھر اُنھین تربھون پت کی جوت مین سما جاتا ہی اور وہ
پربرہم اپنے تیج سے پرکاشت رہ کر برھما اور مہادیو جی ادک سب دیوتاؤن کو گیان دیتے ہین اور جن کی مایا سے جگت کا سب
بیوہار ہوتا ہی اُنھین آدجوت کا دھیان دھر کر بیاس جی کہتے ہین کہ سب سنساری بیوہار جھوٹھا ہی پریشور کی مایا ایسی بلوان ہی کہ جسکو
کوئی بھلا نہین سکتا اور شری مدبھاگوت مین ایسا پرم دھرم برنن کیا ہی جس مین کچھ کپٹ اور لوبھ نہ رہ کر ایسے نرگُن دھرم لکھتے ہین کہ
جنکے کرنے سے تینون دُکھ اور پاپ سنساری آدمیون کے جو دیوتا اور نوگرہ اور دشمن اور من کے سنکلپ اور بکلپ سے ہوا کرتے ہین
چھوٹ جاتے ہین اور اور جگون مین جگیہ اور تپ اور دھیان اور پوجا بہت دنون تک بڑی محنت کے ساتھ کرنے سے شری شیام سُندر
کے چرنون مین پریت پیدا ہوتی تھی اور اس کلجگ مین کیول اس امرت روپی کتھا کے پڑھنے اور سننے سے ترنت ہی پریشور کے چرنون کا
باس ہردے مین ہوتا ہی اسلیئے شری مدبھاگوت کو سب بیدون کا سار کلپ برچھ کے سمان سمجھکر شکدیو جی نے یہ کتھا جو راجہ پریچھت کو سُنائی
تھی وہی امرت روپی پھل اُس درخت کا شکدیو جی مہاراج کے مُکھ سے ٹپک کر دنیا مین پھیلا ہی سُوت پُورانک سونکادک رکھیشور اور
بیاس جی اپنے چیلون سے کہتے ہین کہ تم لوگ اس امرت روپی پھل کو جس مین کچھ چھلکا اور گٹھلی نہین ہی بار بار کانون کی راہ سے پیا کرو جسطرح
دنیا مین میٹھے پھل کو طوطا کاٹ کر کھا لیتا ہی اُسی طرح شکدیو جی نے اس امرت روپی کتھا کو جو بکنٹھ کا سُکھ دینے والی ہی بہت میٹھی سمجھ کر کھا لیا
اور اپنے مُنھ سے نکالکر دنیا مین ظاہر کیا یہ بات سُنکر ایک دن سونک ادک رکھیشورون نے جب پرات سمے اسنان اور پوجا کر چکے تب
سُوت جی کو بڑے آدر بھاؤ سے بیچ مین بٹھا کر کہا کہ آپ سب بید اور پُران جانتے ہین اس لیئے ہمکو اپنا چیلہ سمجھ کر وہ پُران جو سب بید
اور شاسترون کا تت سنساری جیوُن کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے اُتم ہو اپنے مُکھار بند سے برنن کیجیے جسکو سُنکر جلد ہم لوگون کی
مُکت ہو اور تھوڑی محنت کرنے سے بہت پھل ملے اور یہ بتلایئے کہ جن پربرہم پریشور کے نام لینے سے سنساری جیوُن کا اُدّھار
ہو جاتا ہی اُنھون نے کون کام کرنے کے واسطے اس امرت لوک مین دیوکی جی کے گربھ سے شری کرشن اوتار لیا اور سگن روپ
دھر کر بلرام جی کے ساتھ دنیا مین کون لیلا کی تھی اور جب کلجگ کے شروع مین شری شیام سندر بکنٹھ کو پدھارے

(۱.

تب دھرم کسکی شرن مین رہا تھا اور کسکو سونپ گئے تھے اسکا حال برن کیجیے پربرہم پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننے سے آدمی چوراسی لاکھ جون مین جنم نہین پاتا ہی اور اواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی۔

دوسرا ادھیاے

چلے جانا شُکدیوجی کا بن مین تپ کرنیکے لیے اور پھر آنا اپنے استھان پر نارد مُن کے اپدیش سے

سُوت جی نے جب یہ پرشن سونکادک رکھیشورون کا سُنا تب مَن مین بہت خوش ہو کر پہلے شُکدیوجی کے چرنون کا دھیان جنکے ست سنگ سے اُنھون نے شری مدبھاگوت سُنا تھا کیا پھر بید بیاس اپنے گرو کے چرن کمل کو ہردے مین رکھکر شری سیام سندر چتربھج مورت کو ڈنڈوت کر کے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہم تم کو شری مدبھاگوت کتھا جس مین سب لیلا نارائن جی کی لکھی ہین سُناتے ہین چت لگا کر سُنو جس سمے شکدیوجی نے مان کے پیٹ سے جنم لیا اُس سمے مرلی منوہر کا تپ کرنے کے واسطے نار بوار سمیت گھر سے نکل کر بن کا راستہ لیا اور اُنھون نے مَن مین بچارا کہ یہان رہنے سے ہمارا بواہ سب لوگ کر دینگے اس لیے ابھی سے بَن مین جا کر ہر بھجن کرنا اُچت ہی جس مین سنساری مایا نہ لپٹے جب بیاس جی نے یہ حال اپنے پُتر کا دیکھا تب پریم کے بس ہو کر اُسے پھیر لانے کے واسطے پیچھے دوڑے گئے اور شکدیوجی کو بہت پُکار کر کہا کہ اے بیٹا کھڑے ہو کر ہماری بات سُن لو مگر شکدیوجی مہاراج سنسار سے ایسے برکت ہو کر ہر چرنون مین پریت رکھتے تھے کہ اُنھون نے کھڑے ہو کر بیاس جی کو جواب دینا اُچت نجانکر من مین کہا کہ دیکھو ہمارے پتا جی کو بڑھاپا آنے پر بھی سنساری مایا لگی ہی ایسا بچار کر شکدیوجی نے بن کے برچھون مین پرویش کر کے کہا کہ نہ کوئی کسی کا بیٹا ہی نہ کوئی کسی کا باپ ہی سنسار کی گت سدا سے اسی طرح پر چلی آتی ہی اور یہ شریر بار بار آواگون مین پھنسا رہکر جیو آتما کبھی نہین مرتا ہی یہ بات سُنکر بیاس جی کو سنتوکھ ہو گیا جس سمے شکدیوجی بن کو چلے جاتے تھے اُسی سمے راہ مین ایک تالاب پر دیوتاؤن کی استریان ننگی ہو کر نہاتی تھین اُنھون نے شکدیوجی کو دیکھ کر کچھ لاج نہ کی اُسی طرح ننگی کھڑی رہین جبکہ پیچھے سے بیاس جی بوڑھے آدمی وہان پر پہونچے تب اُن استریون نے لاج کر کے اپنا اپنا کپڑا پہن لیا یہ حال دیکھکر بیاس جی نے من مین بچارا کہ دیکھو شکدیو ہمارے بیٹے کو ان استریون نے دیکھ کر پردہ نہین کیا اور ہم بوڑھے آدمی کہ آنکھون سے کم دیکھ پڑتا ہی دیکھ کر اُنھون نے کپڑا پہن لیا اسکا کیا بھید ہی اُن استریون نے دبیہ درشٹ سے بیاس جی کے من کا حال جان کر کہا کہ اے بیاس جی آپ کو استری اور پُرش کا گیان ہی اور شکدیوجی مہاراج پرم ہنس ہو کر استری اور پرش مین کچھ بھید نہین جانتے اس لیے ہم لوگون نے اُنسے کچھ لجا نہ کر کے تم کو دیکھ کر کپڑے پہن لیے یہ بات سُنکر بیاس جی کے من کا سندیہ جاتا رہا شکدیوجی مہاراج ایسے ترن تارن مہاتما ہین سونکادک رکھیشورون نے یہ استت اُن کی سُنکر مَن مین کہا کہ دیکھو سُوت پورانک ہم سب بوڑھے بوڑھے رکھیشور اور منیشورون کی کچھ بڑائی نہ کہکر شکدیوجی چھوٹے سے بالک کی اتنی بڑائی کرتے ہین جب یہ بات سُنکر رکھیشورون کا گھمنڈ ملین ہو گیا تب سُوت پورانک اُنکے من کا حال اپنے گیان سے جان کر بولے کہ شکدیوجی نے واسطے بھوساگر پار اُترنے رکھیشورون اور منیشورون کے یہ بھاگوت کتھا جگت مین پرگٹ کی اسلیئے وہ جوگی اور مُن کے بھی گرو ہین جب یہ بات سُنکر سب کو بودھ ہوا تب سُوت جی نے رکھیشورون سے کہا کہ جو کوئی اس بات کا سندیہ کرے کہ جب شکدیوجی جنم لیتے ہی پرمیشور کا تپ کرنے کے لیے بن مین چلے گئے تھے تو اُنھون نے بھاگوت پُران بیاس جی سے کس طرح پڑھا اسکا جواب یہ ہی کہ جب شکدیوجی نے رکھیشورون اور منیشورون سے گیان چرچا کیا تب اُن کو یہ حال معلوم ہوا کہ جس بات کے سادھن کرنے سے ہر چرنون مین پریت اُپجے

وہی پرم دھرم ہی اسلیے شکدیوجی نے ناردمُن سے ملکر پوچھا کہ ای مہاراج ہمکو کوئی ایسا گیان بتلاؤ جس مین نہچ چرن پرمیشور کے ہمارا من لگے
تب ناردجی بولے کہ اس بات کا حال تمھارے پتا اچھا جانتے ہین ہمنے اُنکو بتلا دیا ہی یہ بات سُنکر شکدیوجی اپنے باپ کے پاس چلے
آئے اور اُنکے چرنون پر گر کر بولے کہ آپ مجھے کوئی بدیا ایسی پڑھایئے جس مین ہر چرنون مین پریت ہو تب بیاس جی نے کہا کہ سوائے پڑھنے
شری مدبھاگوت کے اور کوئی دوسرا اُپائے اسکا نہین ہی یہ بات سُنکر شکدیوجی نے بھاگوت پران پڑھنا شروع کیا اتنی کتھا کہکر سوت جی بولے کہ
جب شکدیوجی بھاگوت کتھا بید بیاس ہمارے گرو سے پڑھتے تھے تب مین بھی وہان تھا جو شکدیوجی مہا برکت رہ کر ایک ساعت کہین نہین ٹھہرتے تھے
وہ بھاگوت پڑھنے کے لالچ سے بہت دنون تک بیاس جی کی سیوا مین رہے اور اُنھون نے بھاگوت کو بڑے پریم سے پڑھا اور شکدیوجی کو
پرم ہنس اور رکھیشورون کا ست سنگ بہت پیارا تھا پر اُنکے پاس کچھ دربیہ نہ تھا جو دھن دینے کے لالچ سے کیسکو اپنے پاس بُلاتے اسواسطے اُنھون
نے بھاگوت پڑھا کہ اس امرت روپی کتھا سننے کے لالچ سے جوگیشور اور منیشور لوگ ہمارے پاس رہینگے اور اسی کتھا کا سدا برت مین دونگا اتنی کتھا سُناکر
سُوت جی بولے کہ ای رکھیشورو اس کتھا کے سننے سے نہ کام بھگت ملتی ہی اور نہ کپٹ بھگت ہونے سے لوگ برکت اور گیانی ہو کر مُکت پدوی پر
پہونچتے ہین اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ جو کام جگیہ تپ پوجا برت وغیرہ اچھا کام کرے اُسمین کچھ چاہنا نہ رکھے تو اسکے واسطے یہان سُکھ ہو کر مرنیکے پیچھے
پرلوک ملتا ہی اور کسی بات کی کامنا رکھنے سے یہ جیو آواگون مین پھنسا رہکر بھوساگر پار نہین اُترتا اور بھگت کے برابر دوسرا دھرم نہین ہوتا اور تپ
دان اور تیرتھ دوسرے دھرم جو آدمی لوگ کرتے ہین اُس دھرم کے کرنے سے بڑی محنت سے پرمیشور کے چرنون مین پریم پیدا ہوتا ہی اس لیئے اتنا دُکھ
اُٹھانا اُچت نہوکر آدمی کو چاہیئے کہ سچے من سے یہ امرت روپی کتھا سُنے اور من اپنا مایا موہ استری اور پُتر جھوٹھے بیوہار سے الگ رہ کر نارائین جی کے
چرنون مین دھیان اور پریت لگاوے جو کوئی من اپنا اُس جوت سروپ کے چرنون مین لگا کر پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُنتا ہی اُسکے ہردے مین
کام کرودھ لوبھ موہ کا جو میل جما ہی وہ چھوٹ کر من اُسکا اس طرح سُدھ ہو جاتا ہی جس طرح صیقل کرنے سے لوہے مین مورچا نہین رہتا تب اُسکے
ہردے مین ہر چرنون کا باس ہو جاتا ہی اسلیئے آدمی کو اپنی مُکت بنانے کے واسطے پہلے اس کتھا سُننے کا ابھیاس کرنا چاہیئے پرمیشور کی بڑی کرپا
ہونے سے آدمی کا من اُنکی کتھا اور کیرتن مین لگتا ہی بنا بھگت کے اور کتھا اور کیرتن پرمیشور کی سُننے من سُدھ نہین ہوتا اور آدمی کا سوبھاو راجسی
اور تامسی اور ساتوکی ہوتا ہی اور دیوتا کی پوجا بھی تین طرح پر راجسی اور تامسی اور ساتوکی ہوتی ہی اور شاستر مین تامسی کو کاٹھ سے اور راجس کو
دھوئین سے اور ساتوک کو آگ سے مثال دیتے ہین جو مطلب آگ سے نکلتا ہی وہ کاٹھ اور دھوئین سے نہین نکلتا اسلیئے ساتوکی بھگت
اور پوجا کرنے والے مُکت پدوی پر پہونچتے ہین اور دنیا مین جتنا دھرم جگیہ اور تپ اور برت وغیرہ سے ہوتا ہی وہ سب اس طرح
پرمیشور کے روپ مین پہونچ جاتا ہی جس طرح برسات مین ندی اور نالے کا پانی بہکر سمُندر مین ملجاتا ہی۔

تیسرا ادھیائے

اوتارون کا حال یعنی جو جو اوتار پربرہم پرمیشور نے واسطے سُکھ دینے اپنے بھگتون اور مارنے دیتون کے دھارن کیا ہی

سُوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ نرنکار جگت مین اوتار دھارن کرنے والے پُرش کا رُوپ ہین سبکے پہلے بھی رہے تھے اور
بیچ مین بھی وہی رہ کر مہاپرلے ہونے کے پیچھے بھی وہی رہینگے وہ اپنے تیج سے آپ پرکاشت ہین اور سب تیج کو اُسی جوت کی پرچھائین
سمجھنا چاہیئے مہاپرلے ہونے کے پیچھے اُسی نرنکار جوت نارائین جی کو سنسار رچنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ اپنی مایا سنجگت پُرش کا اوتار لیکر
شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے ہین اُنھین کو برات روپ کہا جاتا ہی جن کے ہزار سر اور ہزار ناک اور ہزار کان اور ہزار ہاتھ اور ہزار

چرن ہوتے ہین اُنکی نابھ سے کمل کا پھول نکلتا ہی اور پھول سے برھما جی پیدا ہوکر چودھون لوک کو پیدا کرتے ہین انھین کو سب اوتارون کا کارن
سمجھنا چاہیئے اور اُسی پر برہم پرمیشور کے اوتارون کا حال اسطرح پر ہی کہ پہلا اوتار سنک سنندن سناتن سنت کمار کا دھارن کرکے سدا پانچ
برس کی عمر رہکر برہم چاری رہے دوسرا اوتار باراہ جی کا لیکر پاتال سے پرتھوی کو لائے تیسرا اوتار جگیہ پرش کا جنم جی روپ دھارن کرکے
سب راجاؤن کو جگیہ کرنے کی راہ بتلا کر تارتھ کیا چوتھا ہی گرنوان اوتار یعنی سب بدن آدمی کا اور سر گھوڑے کا دھارن کرکے برھما جی کو بید
پڑھایا۔ پانچوان اوتار نر نارائن کا لیکر بدری کیدار مین واسطے راہ دکھلانے تپسیا کے سنساری جیوؤن کو تپ کرتے ہین چھٹوان اوتار کپل
دیوجی کا دھر کر سانکھ جوگ گیان اپنی ماتا کو اُپدیش کیا ساتون اوتار دتاترے کا اَتری من سے ہوا جس نے راجا الرک اور پرہلاد بھگت کو
بیدانت پڑھایا۔ آٹھوان اوتار رکھبھ دیوتا کا جنم دیوی نام اندر کی کنیا سے پرگٹ ہوکر جڑ چرچا دکھلایا اور اُنکے بیٹے جین دیو نے
سراوگیون کا دھرم سنسار مین پھیلایا۔ نوان اوتار راجا پرتھو کا راجا بین کے شریر متھنے سے پیدا ہوا جنے گئو روپی پرتھوی کو دُہکر سب
اوکھد اور اناج وغیرہ کو جو اُسنے اپنے پیٹ مین چھپا رکھا تھا باہر نکالا دسوان اوتار مچھلی کا لیکر راجا ستیہ برت کو سپت رکھیون سمیت ناؤ پر بٹھال کر
گیان سکھایا اور اُسکو اپنی مایا کا تماشا دکھلایا گیارھوان اوتار کچھوے کا سمُدر متھنے کے سمے مندراچل پربت کو اپنی پیٹھ پر لیا۔ بارھوان اوتار
دھنونترجی کا لیکر امرت کا کلسہ ہاتھ مین لیے سمدر سے باہر نکلے تیرھوان اوتار موہنی مُورت کا دھر کر دیتون کو اپنی سندرتائی پر موہت کیا اور
امرت کا کلسہ اُنسے لیکر سب امرت دیوتاؤن کو پلایا۔ چودھوان اوتار نرسنگھ جی کا لیکر ہرنیہ کشپ دیت کو مار کر پرہلاد اپنے بھگت کی رچھا کی
پندرھوان باون اوتار دھارن کرکے تین پیگ پرتھوی راجا بل سے دان لیکر دیوتاؤن کو دی مانگنے سے آدمی چھوٹا ہوجاتا ہی اسواسطے پرمیشور
نے بھی مانگنے کے سمے اپنا چھوٹا روپ بنایا تھا سولھوان اوتار ہنس کا لیکر سنت کمار کو گیان اپدیش کرکے اُنکا گرب توڑا سترھوان اوتار نارد جی کا
لیکر پنچ راتر بید بنایا جس مین سب بشنو دھرم لکھا ہی اٹھارھوان ہری نام اوتار لیکر گجیندر کو گراہ کے مُنھ سے چھڑایا۔ اُنیسوان اوتار پرشرام جی کا لیکر
اکیس بار سب چھتری راجاؤن کو مار کر پرتھوی اُنسے چھینکر براہمنون کو دان دی بیسون اوتار شری رامچندر جی کا دھارن کرکے سمُدر کا ابھمان
توڑکر راون کو مارا اکیسوان اوتار بید بیاس کا لے کر سب بیدون کا بھاگ کرکے اٹھارہ پُران اور مہابھارت بنایا۔ بائیسوان شری کرشن
اوتار لیکر کنس اور کال جمن اور جراسندھ آدک آدھرمی راجاؤن کو مارا اور پرتھوی کا بھار اُتار کر واسطے بھوساگر پار اُترنے کلجگ باسیون کے
جگت مین لیلا کی تیئسوان بودھ اوتار لینے کا یہ کارن ہی کہ جب دیتون نے شکر اپنے پروہت سے پوچھا کہ دیوتا لوگ سدا اندراسن کا راج کرتے
ہین کوئی تدبیر ایسی بتاؤ کہ جسمین ہمارا راج سدا بنا رہے شکر جی نے کہا کہ جگیہ کرنے سے دیوتاؤن کا راج رہتا ہی سو تم لوگ بھی جگیہ کرو
جب دیتون نے شکراچارج کے اُپدیش سے واسطے راج دیولوک کے جگیہ کرنا شروع کیا تب دیوتا لوگ گھبراکر نارائن جی کے پاس چلے گئے
اور بہت استت کرکے ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے بیکنٹھ ناتھ دیت لوگ اسی طرح ہم سے بلوان ہین جب جگیہ کرنے سے اُنکو اور ادھک بل ہوگا تب
ہم لوگ اُنکو کسی طرح نہین جیت سکین گے جس مین ہمارے واسطے بھلا ہو وہ اُپاے کیجیے یہ بات سُنتے ہی آدپرش بھگوان نے بودھ اوتار دھر
کر سیوڑے کا روپ بنالیا اور میلا کپڑا پہنکر جھاڑو کی ہاتھ مین لیکر جہان دیت لوگ جگیہ کرتے تھے وہان پر گئے دیتون نے اُنکو دیکھتے ہی آدر
کرکے پوچھا کہ تمھارے ہاتھ مین کیا ہی بودھ جی نے کہا کہ جس جگہ آدمی بیٹھتا ہی وہان چھوٹے چھوٹے جیو اُسکے نیچے دب کر مر جاتے ہین سو اسی
جھاڑو سے جگہ جھاڑ کر بیٹھنا چاہیئے پھر دیتون نے پوچھا کہ تمھارا کپڑا کسواسطے میلا ہی بودھ جی نے کہا کہ کپڑا دھونے سے بھی بہت جیو مرتے
ہین جب ایسی باتین سننے سے دیتون کو موہ پیدا ہوکر من اُنکا جگیہ کرنے سے ہٹ گیا تب اُنھون نے آپس مین کہا کہ جگیہ کرنے سے

१ हयग्रीव
२ अलर्क
३ ऋषभदेव
४ जैनदेव
५ बेरण
६ हिरण्यकशिपु
७ बौद्ध
८ मेवड़े

جیوہنسا ہوگی تو جگیہ کرنا ہمارا نہ بچل ہوکر اُسمین اور ادھک پاپ ہوگا یہ بات سمجھکر دیتون نے پرمیشور کی اچھا سے جگیہ کرنا بند کردیا تب بل اُنکے دھرم کا جاتا رہا اور دیوتا لوگ اُنسے بلوان ہوتے اور کلجگ کے انت مین چوبیسوان کلنکی اوتار لیکر دھرم کی بردھ اور ملیچھ اور ادھرمیون کا ناش کرینگے اِن چوبیسون اوتارون مین شری رام چندر اور شری کرشن جی کا اوتار پورن کلا سے ہی سنساری جیودن کو اُدھار کرنے کے لیئے یہ سب اوتار نارائن جی نے اپنی دھارن کیئے ہین اور جتنے رکھیشور اور مُن اور دیوتا اور آدمی جیو دھاری سنسار مین جڑ اور چتین ہین سب ہین اُنھین پربرہم کا پرکاش سمجھنا چاہیئے اِسلیئے کوئی اُنکے اوتارون کی گنتی نہین کرسکتا اور پرمیشور اپنی مایا سے جگت کو پیدا کرتے ہین پرنت اُنکے بس نہین ہوتے اِسلیے سنساری جیوون کے دُکھی ہونے سے کچھ دُکھ اُنکو نہین پہونچتا اور نارائن جی کی لیلا اور نام اور چرتر کوئی نہین جان سکتا ہی آدمی کچھ اُن کو پہچانتا ہی جو اُنکے بھجن مین لین رہ کر اُنکے سواے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتا اُسکو پرمیشور کے جاننے کے واسطے اچھارہ کر سنساری موہ چھوڑنے سے پرمیشور کا پرکاش بدن مین آتا ہی اور شری مدبھاگوت مین سب بیدون کا سار اور پرمیشور کی لیلا بیاس جی نے واسطے بھوساگر پار اُترنے سنساری جیوون کے برنن کیا ہی اور اپنے پُتر شکدیو جی کو ہردوار مین گنگا کنارے برہمنون اور رکھیشورون کے بیچ مین بیٹھکر پڑھایا تھا اور جس سمے شری کرشن جی مہاراج دوارکا سے بیکنٹھ کو پدھارے اُس سمے دھرم کا سورج ڈوب کر سب شبھ کرم دنیا سے جاتے رہے تب بیاس جی نے اس بھاگوت کو بنا کر دھرم روپی سورج پرگٹ کیا اور جس سمے بید بیاس جی نے یہ کتھا شکدیو جی کو پڑھائی اُس سمے ہم بھی وہان تھے سو گرو کی دیا اور کرپا سے ہمکو یہ امرت روپی کتھا یاد ہوگئی جو تم لوگون کو سُناتے ہین۔

چوتھا ادھیاے

بنانا بیاس جی کا مہابھارت اور ستره پُران سب بیدون کا تتو

سونکادک رکھشورون نے سوت جی سے کہا کہ آپ کی عمر پرمیشور بہت بڑی کرے اوتارون کا حال سُننے سے ہم لوگون کا مَن بہت پرسن ہوا اب ہم چاہتے ہین کہ جو بھاگوت بیاس جی سے آپنے سُنا تھا اور اُسمین سب لیلا اور مہا شیام سُندر کی لکھی ہی وہ ہمکو سُنایئے اور کون سے جگ مین کس استھان پر شکدیو جی نے یہ کتھا راجا پریچھت کو سُنائی تھی اُسکا حال کہیئے کسواسطے کہ راجا پریچھت کو سانپ کے کاٹنے کا ڈر تھا اور ہملوگ کال روپی سنسار سے جس مین موت کی کچھ حد نہین ہوتی ڈرتے ہین اور ایک بات کا سندیہ ہمکو بہت ہی کہ شکدیو جی اتنے برکت ہوکر ایک ساعت کہین نہین ٹھہرتے وہ کس طرح سات دن راجا پریچھت کے پاس کتھا سُنانے کے واسطے رہے اور شکدیو جی مہاراج لنگوٹا پہنے بھبوت لگا ہے اور ادھوت[2] بنے رہتے تھے اُنکو راجا پریچھت نے کسطرح پہچانا کہ یہی شکدیو ہین یہ بات سُنکر سوت جی نے کہا کہ دواپر کے انت مین بیاس ہمارے گرد نارائن روپ نے یہ بچار کر پراشر مُن اور ستّ وتی[3] سے اوتار لیا کہ ستّ جگ مین عمر آدمی کی لاکھ برس اور تریتا مین دس ہزار برس اور دواپر مین ہزار برس کی ہوکر جبتک عمر پُوری نہین ہوتی تھی تب تک وہ نہین مرتا تھا اور کلجگ مین عمر آدمی کی ایک سو بیس[120] برس کی ہوکر سب لوگ پاپ کرنے سے اُسکے بھیتر ہی مرجائینگے اور جگون کے اپنی عمر بید پڑھنے اور جگیہ اور تپ کرنے مین بتاتے تھے سو بڑی عمر ہونے اور اچھے کام کرنے سے وہ کام اچھی طرح پُورا ہوکر اُنکو مُکت پدارتھ ملتا تھا اور کلجگ باسی تھوڑی عمر ہونے سے تپ کرنے اور بید پڑھنے نہین سکتے تھے اور اتنا روپیہ بھی نہین رکھتے جو جگیہ اور دان آدک کرکے بھوساگر پار اُتر جائین اور کلجگ باسی جیو دنیا کے سُکھ مین ڈوبے رہکر پرلوک کا سوچ نہین کرتے اور آدمی استری اور روپیہ کے موہ سے مُکت پدوی نہ پاکر کیول ہر بھجن سے اُدھار ہوتا ہی اسواسطے پربرہم پرمیشور نے واسطے سُکھ پانے اور بھوساگر پار اُترنے کلجگ باسیون کے بید بیاس کا اوتار لیا ایکدن بیاس جی نے سرسوتی کنارے اسنان

[1] जीवहिंसा
[2] अवधूत
[3] सत्यवती

کرکے پرمیشور کے دھیان مین اکیلے بیٹھکر بچار کیا کہ دیکھو کلجگ باسی بے نصیب اور مورکھ ہوکر ایسی سنگت نہین کرتے جس مین گیانی ہوکر پرمیشور کو پہچانین جو بات گیان کی سنتے ہین وہ بھی دھارن نہین کرتے اور سدا آلس مین بھرے رہکر سنساری ترشنا کو نہین چھوڑتے یہ بات بچار کر ہمارے گرو نے رگ اور ججر بید اور سام بید اور اتھربن بید اس اچھا سے بنایا کہ کدا چت دنیا کے لوگ تھوڑی عمر ہونے سے سب بید نہ پڑھ سکین تو کیول ایک بید پڑھ کر بھوساگر پار اُتر جائین جب بیاس جی نے چار و بید بنا کر استری کو بید پڑھانا اُچت نہ جانا تب اُنھون نے اُن چارون بیدون کا سار نکالکر مہابھارت اور اٹھارہ پُران بنائے جسکا پڑھنا اور سمجھنا سہج ہوکر سب چھوٹے بڑے شودر اور استری اُسکے سننے سے بھوساگر پار اُتر جائین ججر بید کے باچنے والے کیول رکھیشور اور سام بید کے پڑھنے والے جیمن[1] رکھیشور اور رگ بید کے پڑھنے والے بیشمپائن[2] رکھیشور اور اتھربن بید کے پڑھنے والے انگرا رکھیشور ہوئے اور مہابھارت پُران کو روم ہرکھن میرے پتا نے پڑھا ہے اور ان رکھیشورون نے اپنے اپنے چیلون کو جو بید پڑھایا تھا وہی بید کی شاکھا سمجھنا چاہیئے مہابھارت پُران ایک لاکھ اشلوک کا ہی اسکا پڑھنا اور سننا بڑا پُن ہی مہابھارت اور اٹھارہ پُران بنانے پر بھی بیاس جی کے مَن کو بودھ[3] نہ ہو کر یہ بچار من مین آتا تھا کہ ابھی ہم کو کچھ اور بنانا چاہیئے مگر کوئی بات پکی نہین ٹھہرتی تھی کہ ہم کون سی کتھا بناوین جس مین ہمارے مَن کو دھیرج ہو بیاس جی اسی چنتا مین سرسوتی کنارے بیٹھے بچار رہے تھے کہ نارد جی بین بجاتے ہرگُن گاتے ہوئے وہان آئے بیاس جی نے نارد مُن کو بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا

१ जैमिनि
२ वैशम्पायन
३ बोध

ادھیائے پانچوان

سمجھانا نارد مُن کا بید بیاس کو یہ بات کہ تم کیول ہرچرتر کا ایک پُران بناؤ اور کہنا حال اپنے پچھلے جنم کا بیاس جی سے

نارد مُن نے بیاس جی کو چنتا مین دیکھ کر کہا کہ اس سمے تم بڑے سوچ مین دکھلائی دیتے ہو جسطرح کسی آدمی کو کوئی کٹھن کام آن پڑے اور وہ کام اُس سے ہو نہ سکے ہار مانکر اُسکی چنتا کرے تمنے ایک بید کے چار بید بنا کر مہابھارت اور اٹھارہ پُران تیار کیے تسپر بھی تمھارا بودھ نہوا یہ بات سُنکر بید بیاس جی بہت خوش ہوئے کہ اُنھون نے ہمارے من کی بات جان لی پھر بیاس جی اپنی چنتا کا حال نارد مُن سے کہکر بولے کہ آپ تو دن رات پرمیشور کے بھجن مین لین رہتے ہین سو کرپا کر کے ایسی تدبیر بتلائیے کہ ہمارا چت شدہ ہو ندان یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ اے بیاس جی جسطرح تمنے مہابھارت اور اٹھارہ پُرانون مین پرمیشور کا گُنانو باد تھوڑا سا لکھ کر حال جگیہ اور تپ اور تیرتھ اور دان اور برت اور نیم اور لڑائی دیوتاؤن اور سنساری لوگون کا برنن کیا ہی اس طرح کوئی پُران نرمل لیلا او جش آو پرش بھگوان کا مَن لگا کر نہین بنایا اس لیئے تمھارے چت کو سنتوکھ نہین ہوا سوائے لیلا پرمیشور کے دوسرے پُران کے پڑھنے اور سُننے مین محنت بڑی اور لابھ تھوڑا ہو کر اُسکا پھل ہمیشہ نہین ٹھہرتا وہ سُکھ تھوڑے دن بھوگ کر پھر جنم لینا پڑتا ہی اور ہر بیشر کی کتھا مین چت لگجانے سے جتنا پھل اور سُکھ پاتا ہی وہ حال برنن نہین ہو سکتا اور جن لوگون کو دنیا مین بہت درد اور دُکھ لگا رہتا ہی وہ سب ہر روپی ہر کتھا سُننے اور پڑھنے سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے جس پُران او بھجن مین پرمیشور کی لیلا اور نام لکھا ہو اُسکو تم سمجھنا چاہیئے جس طرح ناؤ مین مانی ہوا چلنے سے اپنے مقام پر پار پہونچتی ہی اسی طرح دنیا کے لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے سے دُنیا مین بانچھت پھل پا کر مرنے کے پیچھے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جیسا سُکھ بھگوت بھجن اور ہر چرنون مین دھیان لگانے سے ملتا ہی ویسا سُکھ اندر اور کبیر آدک دیوتاؤن کو بھی نہین ملتا اسلیے آدمی کو اُچت ہی کہ اپنے مَن مین سنتوکھ رکھ کر ہر نام لینا چاہیئے بنا کسی مطلب کے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کیا کرے دنیا مین سب طرح کا دُکھ اور سُکھ پچھلے جنم کے کرمون سے پراپت ہو کر ہر بھجن کرنے سے سولی سے کانٹا رہجاتا ہی اور ہر چرنون کا دھیان من مین رکھنے سے سنساری مایا چھوٹ کر پھر اس آدمی کو جگیہ اور تپ اور برت اور دان ادک کرنیکا کچھ کام نہین رہتا ہی اور جو

لوگ ہر بھگت نہ رکھ کر کیول جگیہ اور تپ اور برت اور تیرتھ کرتے ہین وہ آواگون سے رہت نہین ہوتے اچھے کام کرنے سے تھوڑے دن
اُسکا سُکھ بھوگ کر پھر جنم لیتے ہین اور تمنے بعضی بات بید اور پُران مین ایسی لکھی ہی جسکو مُورکھ لوگ نہین سمجھین گے جیسے تمنے شرادھ کرنا پتردن کا مانس
سے لکھا ہی اسلیے مانس کھانیوالے تمھاری بات کو پرمان مانکر مانس بھوجن کرکے یہ سمجھین گے کہ بیاس جی کا مطلب مانس سے جگیہ اور شرادھ
کرنے کے لیے ہی اس طرح کی بات سادھ اور تپسوی لوگ اچھی نہ مانینگے جو لوگ ہنس روپی بھگت پرمیشور کے ہین وہ بھجن اور اسمرن نام بیکنٹھ ناتھ اور
دھیان ہر چرنون کے مگن رہ کر دوسری بات نہین چاہتے جس طرح ہنس مان سرور کے کنارے رہکر دانے کی جگہ موتی چگتے ہین اور کوا اشدھ جگہ بیٹھکر
بسٹا آدک اشدھ بست کھاتا ہی اور اپنی بولی بول کر مارے اَبھِمان کے دوسرے پنچھیون کو اپنے برابر نہین سمجھتا اور ہنس اُسکی بولی کو پیاری نہین
جانتے اسی طرح ہنس روپی سادھو اور بیشنو کو پرمیشور کا گن اور چرتر سننا پیارا لگتا ہی اور جو پُران شیام سندر کے نام اور استت سے رہت ہین وہ
انکو اچھے نہین لگتے اور کوا روپی آدمی سُننا اُن باتون کا جن مین کھیل بہار سنساری سُکھ ہوتا ہی اچھا جانتے ہین اس لیے تمھارے من کو سنتوکھ نہوا اب
تمکو چاہیئے کہ ایک پُران ایسا بناؤ جس مین سب لیلا اور گن پرمیشور کے لکھے ہون اور اُسکے پڑھنے اور سُننے سے آدمیون کو پُن ملکر مرنے کے پیچھے مکت
پدوی ملے اور تمھاری چنتا چھوٹ کر سنتوکھ ہو اہی بیاس جی جو تمکو ہمارے کہنے کا بشواس نہو تو ہم اپنے پچھلے جنم کا حال کہتے ہین سُنو کہ ہم اُس جنم مین ایک
داسی کے بیٹے تھے اور ہماری ماتا ایک براہمن کے یہان کام کاج کرتی تھی اور وہ براہمن سادھو اور سنتون کی سیوا کیا کرتا تھا برسات کے
دنون مین اُس براہمن کے مکان پر سادھو لوگ آکر ٹکے اور اُس براہمن نے سادھوؤن کے چوکا برتن کے واسطے ہماری ماتا کو رکھ دیا مین بھی
لڑکا ہونے سے اپنی ماتا کے ساتھ اُن سادھوؤن کے آسن پر رہکر آٹھو پہر اُنکا درشن کیا کرتا تھا جس سمے سادھو لوگ آپس مین بیٹھکر پرمیشور کی کتھا وارتا
کہتے تھے اُسوقت مین بھی اُنکے پاس بیٹھا رہتا تھا اور مجھ بالک اگیان کو وہ باتین کتھا کی بہت پیاری لگتی تھین اس لیے مین بڑے پریم سے
اُسکو سنتا تھا اور سادھو لوگ بھوجن کرکے جو اپنی جوٹھن مجھکو اپنے ہاتھ سے دیتے تھے مین اسکو بڑے پریم سے کھاتا تھا جب وہ سادھو لوگ برسات
بیت جانے پر اپنے اپنے گھر جانے لگے تب مین بہت رویا اور مجھکو یہ اچھا ہوئی کہ مین بھی اُنکے ساتھ جاؤن تب اُنھون نے میرے اوپر کرپا کرکے
کہا کہ ہم تجھکو منتر بتائے دیتے ہین اُسکو تو جپا کر وہ لوگ بارہ اچھر کا منتر مجھکو بتا کر اپنے استھان کو چلے گئے اور مین اُس منتر کو جپ کر اُن
سادھوؤن کی اگیا مانکر شری کرشن اور بلرام اور پردمن اور انرُدھ جی کے چرنون کا دھیان کرنے لگا جب اُن سادھوؤن کی جوٹھن کھانے
اور منتر جپنے کے پرتاپ سے مجھے گیان ہوا تب مین نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن کرون یہان کس واسطے پڑا رہون میری
ماتا مجھ سے بڑی محبت رکھ کر ایک ساعت میرا ساتھ نہین چھوڑتی تھی اس لیے مین اُسکو اکیلے چھوڑ کر کہین نہ جا سکتا تھا پرمیشور نے میرے چت کا
حال جانکر ایسا سنجوگ کیا کہ میری ماتا سانپ کے کاٹنے سے جو اُسی براہمن کے لیے دودھ دُہانے جاتی تھی راہ مین مرگئی جب لڑکون نے
آکر یہ حال مجھ سے کہا تب مین نے بہت خوش ہو کر من مین بچار کیا کہ دیکھو پرمیشور نے سنساری مایا موہ سے مجھکو چھڑا دیا۔ یہ بچار کر مین اُسوقت
کہ پانچ برس کا تھا وہان سے اُتر دشا کو بڑی بڑی ندی اور نالے اور پہاڑ ناکھتا ہوا ایک بن مین چلا گیا بہت سے سنگھ اور ریچھ اور ہاتھی وغیرہ
جانور مجھکو جنگل مین دکھائی دیے پر مین بھگوان کی کرپا سے کچھ نہین ڈرا اور میرا دھیان پرمیشور کے چرنون مین لگا تھا اس سے مجھکو کچھ بھوک اور
پیاس بھی نہین لگی مین بہت دور ایک دن مین جہان آدمی کا آنا جانا نہ تھا پہونچا تب وہان ایک درخت پیپل کا ندی کے کنارے پر دیکھا
جب مین نے اُس درخت کے نیچے جڑ پر بیٹھکر پرمیشور کے سوروپ کا دھیان کیا تب بھگوان کا دبیہ روپ مجھکو دھیان مین ایسا دیکھ پڑا کہ
ایک آدمی بہت سُندر جسکے مُکھاربند کا پرکاش سُورج سے بھی زیادہ تھا چتربھجی روپ سنکھ چکر گدا پدم ہاتھ مین لیئے پیتامبر

اور تجنتبی مالا دھارن کیے اور کریٹ مُکٹ اور کنڈل کانون مین پہنے شیام سوروپ اور کمل نین لمبی بھجا گھونگھر والے بال تاپ ہارنی چتون
مند مند مسکراتے اور بجلی کی طرح چمکتے ہوئے مجھکو دکھلائی دیے مین نے اُس روپ کو دیکھتے ہی بہت خوش ہو کر چاہا کہ اُسی روپ کو دیکھتا رہون
پر وہ روپ میرے دھیان سے گپت ہو گیا اور مین بڑا سوچ کرکے رونے لگا۔ تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ تو جَنتا چھوڑ کر میرے
بھجن مین لگا رہ تیرے من مین ادھک پریت پیدا ہونے کے لیے ہمنے ایک بار درشن اپنا تجھکو دیا ہی۔ دوسرے جنم مین تو ہمارا
درشن پاوے گا اور تو ہمارے نج بھکتون مین ہو کر ہماری کرپا سے تجھکو اپنے پچھلے جنم کا حال یاد رہیگا۔

ادھیائے چھٹوان

کہنا نارد جی کا حال اپنے پچھلے جنم کا کہ ہر بھجن کے پرتاپ سے ہمکو درشن شیام سندر کا ہوا اور جس طرح ہمنے کشودر کا تن چھوڑ کر برھما جی کے یہان جنم پایا

نارد مُن نے بیاس جی سے کہا کہ آکاش بانی ہونے کے پیچھے ایک باجا بین کا نارائن جی نے مجھکو دیا مین وہ بین لیکر پرمیشور کا بھجن کرنے
لگا جب پریم سے اُس بین کو بجا کر بیچ دھیان اور بھجن پرمیشور کے لین ہوتا تھا تب بیکنٹھ ناتھ کے پریم مین ڈوب کر مجھکو یہ اچھا ہوتی تھی کہ نارائن جی
نے دوسرے جنم مین درشن دینے کو کہا ہی میرا یہ تن کب چھوٹے اور دوسرا جنم لیکر پرمیشور کا درشن پاؤن جب اسطرح اچھا کرتے کرتے وہ تن
میرا چھوٹ گیا تب تین تربھون پت کی کرپا سے برھما جی کا بیٹا ہوا اور اُنکے انگوٹھے سے پیدا ہو کر پچھلے جنم کا حال مجھکو یاد رہا اسلیے میرے من مین یہ
اچھا ہوئی کہ نارائن جی کا بھجن کرون جس مین پھر مجھکو بیکنٹھ ناتھ جلدی درشن دیوین اسواسطے سنساری مایا موہ اور گرہستی کے جال مین نہین پھنسا
اب اُس بھجن کے پربھاؤ سے میرا حال یہ ہی کہ جس سمے پرمیشور کا دھیان کرتا ہون اُسی سمے بانکے بہاری مجھکو اس طرح درشن دیتے ہین جسطرح کوئی کسیکا
نیوتا ہوا آجاوے اب جہان اچھا کرتا ہون وہان درشن اس سانولی صورت کے مجھکو ہو جاتے ہین اور تینون لوک مین جہان مین جانا چاہتا ہون
وہان چلا جاتا ہون کسی جگہ مجھکو جانے کے واسطے روک نہین ہی اے بیاس جی تم بھی پرمیشور کی لیلا اور گنون کا کیرتن کرو جس مین تمکو بھی پر برھم
بھگوان کے چرنون کا درشن ہووے اور تمھارا چت اُنکے چرنون کا دھیان چھوڑ کر دوسری طرف نہ جاوے۔

ادھیائے ساتوان

کہنا نارد مُن کا حال چار اشلوک کا بیاس جی سے اور تپ کرنا بید بیاس جی کا بدری کیدار مین جا کر اور بنانا پُران شری مد بھاگوت کا

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ نارد مُن اپنے پچھلے جنم کا حال بید بیاس سے کہکر بولے کہ اے بید بیاس جی ہمنے چار
اشلوک برھما جی سے اور برھما جی نے نارائن جی سے سُنے تھے تمکو چاہیے کہ اسی چار اشلوک کی کتھا بستار پوربک برنن کرو پرمیشور کی مہما کیول آدمی
کے تن مین جانی جاتی ہی پشو پنچھی ادک کو سوائے کھانے اور بھوگ کرنے کے دوسرا کام نہین رہتا ہی جو کوئی آدمی کا تن پاکر پرمیشور کا بھجن اور
اسمرن کرے مایا روپی بھوساگر سے پار اُتر گیا اُسی کا جنم لینا سپھل ہی اور جسنے یہ تن پاکر نارائن جی کا اسمرن اور دھیان نہین کیا وہ آدمی چوراسی لاکھ
جون مین جنم لیکر بڑا دکھ پاتا ہی پھر نارد مُن نے بید بیاس جی کو ارتھ چار اشلوکون کا اچھی طرح سمجھا کر کہا کہ اے بیاس جی پہلے تمکو چاہیے کہ پر برھم
پرمیشور کے چرنون کا دھیان کرو جب تمھارا انتہ کرن شدھ ہو کر بیکنٹھ ناتھ کا چمتکار تمھارے ہردے مین آوے تب تم گن اور استت نارائن جی
کا برنن کرنا یہ بات کہکر نارد مُن وہان سے چلے گئے اتنی کتھا سُنا کر سُوت جی بولے کہ اے رکھیشورو نارد جی دھن ہین جنھون نے

واسطے کلیان سنساری جیوؤن کے بید بیاس جی کو اپدیش دیا بیاس جی نارد مُن کے اُپدیش سے سرسوتی ندی مین اشنان کرکے بدرکاشرم
کو جو شری نرگ پہاڑ کی طرف ہی جاکر بیچ دھیان پرمیشور کے لین ہوئے تب اُنھون نے اِس بات کی چنتا کی کہ مجھ اگیان کی کیا سامرتھ ہی جو
تھوڑی بھی مہما اُس پربرہم پرمیشور کی برنن کرسکون اُسی سمے ایک تیج آرجوت کا اُنکے ہردے مین چمکا تب بیاس جی نے پرمیشور کی کرپا
سے اُستُت کرنے کی سامرتھ پاکر اُن چار اشلوکون کو جو نارد مُن سے سُنا تھا بستار پوربک لکھا اور اُسکا نام شری مدبھاگوت رکھکر شکدیو جی
اپنے بیٹے کو پڑھایا اور شکدیو جی مہاراج نے راجا پریکھت سے کہا جسکے پڑھنے اور سننے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی پیچھے سے
اُسکا حال کہا جائے گا شکدیو جی اتنی کتھا سُنا کر بولے کہ ای راجن جب کُرکھیتر مین اٹھارہ اچھوہنی دل پانڈوؤن کوروون کا اکٹھا ہوکر اٹھارہ
دن تک بڑی لڑائی ہوئی اور بہت آدمی شور بیر ہاتھی گھوڑے سنمکھ مارے جاکر بیر لوک مین پہونچے اور بھیم سین نے اپنی گدا سے دھرتراشٹر کے سب
بیٹون کو مار کر راجا درجودھن کی جانگھ توڑکر اسکو پرتھوی پر گرایا اور مہابھارت ہونے کے پہلے جس سمے درجودھن نے راجا جدھشٹر سے سب
مال اور دروپدی انکی رانی کو چھل کرکے جوے مین جیت لیا اور اُس نے دروپدی کے سر کے بال کھینچتے ہوئے بڑی ڈانٹ اور انیت سے
اپنی سبھا مین بلاکر دروپدی سے کہا کہ تو ہماری جانگھ پر آکر بیٹھ اسیوقت بھیم سین نے من مین پرن کیا تھا کہ شیام سُندر کی کرپا ہوگی تو مین اسکی
جانگھ اپنی گدا سے توڑونگا شری کرشن جی کی کرپا سے بھیم سین نے اپنا پرن پورا کیا جسوقت درجودھن پیر ٹوٹا گھائل اور اکیلا رن بھوم مین
پڑا تھا اُسوقت اشوتھاما بیٹا درونا چارج کا اُسکے پاس آکر بولا کہ ہم اور تم لڑکپن مین ایک ساتھ رہ کر کھیلتے تھے تمکو دشمنون نے یہ دن دکھلا کر
اِس دُردشا کو پہونچایا ہمکو جو اگیا دیو سو کرین دُرجودھن یہ بات سُنکر اشوتھاما سے بولا کہ مین اپنی جانگھ ٹوٹنے اور مارے جانے سب بھائی اور
بیٹے اور سینا بیٹون کا کچھ چنتا نہین کرتا چنتا دُکھ مجھکو پانڈون کے جیتے رہنے اور راج کرنے کا ہی تمھارے ہوتے ہمارے دشمن راج کرین تمکو
اِس بات کی بڑی شرم کرنا چاہیئے اشوتھاما یہ بات سُنکر بولا کہ تم کہو تو مین آج رات کو جاکر سوتے وقت پانچون بھائی پانڈون کا سر کاٹ کر
تمھارے پاس لے آؤن جدپ سوتے آدمی کو مارنا بڑا پاپ ہی پرنت تمھاری خوشی کے واسطے مین ایسا کرونگا دُرجودھن نے کہا کہ جو تم انکا
سر کاٹ لاؤ تو مین تمھارا بڑا اُپکار مانونگا اشوتھاما یہ بات سُنکر وہان سے چلا اور اُسکے پہونچنے سے پہلے شری کرشن انترجامی نے جانا کہ آج رات
کو اشوتھاما واسطے سر کاٹنے پانڈوون کے آوے گا اسواسطے بیکنٹھ ناتھ نے سندھیا سمے پانڈوون سے کہا کہ آج رات کو تم پانچون بھائی اپنے
ڈیرے پر نہ رہو سرسوتی ندی کے کنارے دوسرا ڈیرا اکھڑا کرکے سوؤ اور سب لوگون کو اُسی ڈیرے مین رہنے دو اسلیئے پانچون بھائی اُس
رات کو دوسرے ڈیرے مین سوئے تھے اور اشوتھاما نے اُسی دن اندھیری رات مین پانڈوون کے سر کاٹنے کی اچھا رکھ کر کرپاچارج سے
صلاح پوچھی اُنھون نے اس ادھرم کرنے سے بہت منع کیا اشوتھاما مہادیو جی کے بردان کا گھمنڈ رکھنے سے کرپاچارج کا کہنا نہ مانکر ہیرات رہے
کرتیا کو ساتھ لیے ہوئے پانڈوون کی فوج مین چلا گیا اور اُسی بردان کے پرتاپ سے رُدر استوتر پڑھکر اُسنے فوج کے چارون طرف آگ
لگادی اور پانڈوون کے پہلے ڈیرے مین جاکر دروپدی کے پانچون بیٹون کا سر جو اُسی ڈیرے مین جدھشٹر ادک پانڈوون کے بچھونے پر سوتے
تھے کاٹ لایا اور صبح کے وقت دُرجودھن کے پاس لاکر کہا کہ ہم پانچون بھائی پانڈوون کا سر کاٹ لائے ہین راجا دُرجودھن یہ بات سُنکر بہت خوش
ہوا اور ایک ایک کا سر اپنے ہاتھ مین لیکر دبانے لگا جب بھیم سین کا سر بتلاکر اشوتھاما نے دُرجودھن کے ہاتھ مین دیا تب دُرجودھن نے اُس سے
کہا کہ یہ سر بھیم سین کا نہوگا اُسکا سر ایسا نہین ہی جو میرے دبانے سے ٹوٹ جائے اسلیئے مجھکو معلوم ہوا کہ تو دروپدی کے پانچون بیٹون کا سر جو
پانڈوون کے روپ کے برابر تھے کاٹ لایا ہی ان بیچارے لڑکون کو تو نے بیفائدہ مار کر ہمارے بنس کا ناش کیا جب درجودھن کو یہ بات سمجھکر خوشی

ہونے کے پیچھے دُکھ ہوا تب وہ اُسی ساعت مرگیا اُس کی جنم پتر مین لکھا تھا کہ اسکا مرنا سُکھ اور دُکھ کے بیچ مین ہوگا وہی بات آگے آئی اشوتھاما
دُرجودھن کا مرنا دیکھتے ہی اُرجن اور شری کرشن جی کے ڈر سے اس طرح اپنے پران لیکر وہان سے بھاگا جس طرح سورج دیوتا شری
مہادیوجی کے ڈر سے بھاگے تھے اُسکا حال بشن پران مین اسطرح لکھا ہی کہ شری مہادیوجی نے سُمالی دیت کو ایک رتھ بہت اچھا اور جلد چلنے والا
تیجمان دیا تھا جب سُمالی دیت نے سورج کے پیچھے اپنا رتھ چلایا تب اُس رتھ کے پرکاش سے جہان سورج رات کرتے تھے وہان دن بنا رہتا
تھا سورج نے یہ حال دیکھ کر بڑے کرودھ سے اُسکو مار گرایا تب سُمالی نے مہادیو کی شرن پکارا اُس سمے بھولاناتھ نے سُمالی کی سہائیتا کر کے
سورج کا پیچھا کیا جب سورج دیوتا مہادیوجی کے ڈر سے بھاگے تب شیو شنکر نے ترسول مار کر سورج کا رتھ کاشی جی مین گرادیا اُسی جگہ پر لولارک
تیرتھ ہوا جب دروپدی نے اپنے بیٹون کے سر کاٹنے کا حال سُنا تب اُسنے بلاپ کر کے یہ سوگند کھائی کہ جبتک اشوتھاما نہین مارا جائیگا
تب تک مین دانا پانی نہین کرونگی جب راجا جدھشٹھر اور اَرجن وغیرہ پانچون بھائی یہ حال سُنکر بہت رونے لگے تب دروپدی نے اَرجن سے
کہا کہ تم اشوتھاما کا مارنا اپنے ادھین سمجھو مین نے یہ سوگند صرف تمھارے بھروسے پر کھائی ہی جیسا مناسب جانو ویسا کرو یہ بات سُنکر اَرجن نے
دروپدی سے کہا کہ تو دھیرج دھر مین اشوتھاما کا سر کاٹ کر تجھکو لائے دیتا ہون تو اُسی سر پر کھڑی ہو کر اسنان کرنا تب تیرے کلیجے کی داہ
مٹے گی اس طرح دروپدی جی کو سمجھا کر اَرجن نے ترنت گانڈیو دھنکھ ہاتھ مین اُٹھا لیا اور رتھ پر چڑھ کر شری کرشن جی سے کہا کہ جلد رتھ کو
چلائیے شیام سُندر نے اَرجن کا رتھ اِس جلدی سے ہانکا کہ ترنت اشوتھاما کے پاس جا پہونچا جب اشوتھاما نے رتھ کو دیکھکر برہم استر
جو برھماجی نے اُسکو دیا تھا اَرجن پر چھوڑا اور وہ برہم استر آگ کے مانند جلتا ہوا اَرجن کی طرف چلا تب اَرجن نے مُرلی منوہر سے پوچھا کہ
یہ آگ کیسی دوڑتی ہوئی ہماری طرف چلی آتی ہی تب شیام سُندر بولے کہ یہ آگ اشوتھاما کے برہم استر کی ہی تم بھی اپنا برہم استر چلاؤ کہ دونون
اَستر آپس مین لپٹ کر وہ آگ تمھارے پاس نہ پہونچ سکے اور اشوتھاما نے جو اپنا استر چلایا ہی وہ اُسکو بُلانے کی سامرتھ نہین رکھتا اور تم
چلانا اور پھر بلا لینا دونون منتر جانتے ہو اسلیئے چلاؤ یہ بات سُنکر اَرجن نے بھی اپنا برہم اَستر چلایا تب وہ دونون برہم استر لڑکر آپس مین
لپٹ گئے اَرجن کا استر اشوتھاما کے استر کو نہین چھوڑتا تھا کہ وہ اَرجن کے پاس پہونچ سکے جب دونون دیر تک آپس مین لپٹے رہے تب
شیام سُندر نے اَرجن سے کہا کہ جلدی منتر پڑھ کر دونون استرون کو اپنے پاس بُلالو نہین تو اس آگ سے سنساری جیو جل مرینگے اَرجن نے
یہ بات سنتے ہی منتر کے بل سے دونون برہم اَستر اپنے پاس بُلا کر اور رتھ دوڑا کر اشوتھاما کو پکڑ لیا اور اپنے ہردے مین دیا اور دھرم کی راہ سے
بچار کیا کہ یہ براہمن میرے گرو کا بیٹا ہی اسکو مارنا نچاہیئے اَرجن نے یہ سمجھکر سر اُسکا نہین کاٹا تب شیام سُندر نے واسطے پرچھا لینے دھرم اَرجن کے
کہا کہ ای اَرجن اشوتھاما نے سوتے ہوئے لڑکون کے سر کاٹے ہین اسلیئے یہ آتتائی ہوا اور تمنے اسکے سر کاٹنے کا پرن کیا تھا اب اسکو مار ڈالو
جس مین دروپدی کو سنتوکھ ہو یہ بات سُنکر اَرجن نے کہا کہ ای مہاراج آپ سچ کہتے ہین لیکن براہمن کا مارنا بڑا پاپ سمجھکر ابھی اسکو مارنا نچاہیئے اسکو
دروپدی کے پاس لیچلو جیسا وہ کہین ویسا کرنا شیام سُندر نے یہ بات سُنکر مان لیا تب اَرجن ہاتھ اور پیر اشوتھاما کے باندھکر اُسے دروپدی
کے سامنے لائے جیسے دروپدی ہر بھگت نے اشوتھاما کو بندھے ہوئے دیکھا تو اپنے دیا اور دھرم کی راہ سے رونے لگی اور شری کرشن جی سے بہت
استُت کر کے اور اَرجن سے بنتی کر کے بولی کہ ای سوامی تمنے میری پرتگیا پوری کی اب اس براہمن کی جان مارنے سے میرے مرے ہوئے لڑکے
نہین جی سکتے اسلیئے اشوتھاما کو چھوڑ دو یہ اپنے کرمون کا دنڈ پرمیشور سے پاویگا جس طرح مین اپنے بیٹون کے مرنے کا سوچ کرتی ہون اسی طرح کرپی نام
اشوتھاما کی ماتا بھی بیٹا مرنیکا دُکھ پاویگی اسکے باپ سے آپنے دھنکھ بدیا سیکھی ہی اسلیئے اشوتھاما کو پوجا جوگ سمجھکر جلد چھوڑ دیجیے اُسکو باندھ رکھنا اُچت نہین ہے

२ सुमाली

२ लोलार्क

३ गाराडीव

دروپدی کی یہ بات سُننے ہی راجا جدھشٹھر اور نکل سہدیو نے خوش ہوکر کہا کہ دروپدی سچ کہتی ہی اشوتھاما کے مارنے سے سوائے برہم ہتیا
کے اور کیا ملےگا جب یہ بات دروپدی اور جدھشٹھر آدک کی بھیم سین کو اچھی نہ لگی تب وہ اپنی گدا پرتھوی پر ٹیک کر ارجن سے بولا کہ تم نے
اشوتھاما کے سر کاٹنے کا پرن کیا تھا اپنی پرنگیا جھوٹھی کرنا نہ چاہیئے اور تم جو یہ کہتے ہو کہ اسکے مارنے سے برہم ہتیا لگے گی سو اُس مین برہم انش اور
برہمن کا کرم نہین رہا دھرم شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ جو کوئی شرن آئے اور سوتے ہوئے کو مارے یا لڑکا یا استری کو مارڈالے یا متوالے یا
بوڑھے یا ہر بھگت یا پرم ہنس کو مار کر دکھ دیوے ایسے آدمی کو اتتائی سمجھ کر مارنا اور دنڈ دینا راجون کا دھرم ہی انکے مارنے کا پاپ نہین لگتا
اور چھ طرح کے اتتائی اور ہوتے ہین ایک تو جو آگ لگاوے دوسرا جو زہر دیوے تیسرا جو گردن کی آگیا نہ مانے چوتھا جو برہم انش آدھرم سے
لیوے پانچوان جو برہمن یا چھتری یا بیس ہوکر شراب پیوے چھٹھوان جو جان مار کر اپنا پروار پالے ان لوگون کو ضرور مارنا چاہیے جب بھیم سین
کی بات سنکر ارجن بچارنے لگے کہ اب مین کیا کرون تب شری کرشن جی نے کہا کہ ای ارجن تمنے جو پرن کیا ہی اُسکو پورا کرو اور بھیم سین کا بچن ٹھیک
دروپدی کا کہنا مانو اور جو راجا جدھشٹھر کہتے ہین اُنکی بھی بات پالو بید مین ایسا لکھا ہی کہ براہمن کی جان نہ مارے اور جو آتتائی ہو تو اُسکو
مارڈالے اس لیے تم ایسی بات بچار کرو کہ جس مین بید اور شاستر کی بات جھوٹھ نہ ہو کر سب کی خوشی رہے ارجن نے یہ بات سُنکر بچار کیا کہ
ایسی کوئی تدبیر کرنا چاہیے جس مین اشوتھاما کی جان بچکر وہ مرنے کے برابر ہو جاے ارجن نے ایسا بچار کر اشوتھاما کے سر کے بال ہتیا کرنے
سے اُسکا بل اور تیج جاتا رہا تھا منڈوا ڈالا اور اپنی تلوار کی نوک سے چیر کر ایک من بہت اچھی جو اُسکے سر مین تھی نکال لیا اور اپنے نگر
کی حد سے باہر اُسکو نکلوا کر مرنے کے برابر کرکے چھوڑ دیا۔

ادھیاے آٹھوان

جلانا لوتھ درجودھن اور بیرون کی جو مہابھارت مین مارے گئے تھے اور سمجھانا شری کرشن جی کا راجا جدھشٹھر کو واسطے
کرنے جگیہ اور بودھ نہ ہونا راجا کا اسلیے لیجانا راجا جدھشٹھر کو بھیشم پتامہ کے پاس جو رن بھوم مین پڑے تھے

سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو اشوتھاما کے چھوڑنے کے بعد راجا جدھشٹھر اور شری کرشن مہاراج کی آگیا پاکر درجودھن اور گرو اور بیرون
کی لوتھ جو رن بھوم مین پڑی تھی اُنکے ناتے دارون نے اُٹھالی اور واہ دیکر بدھ پور بک اُنکا کریا کرم کیا جب شیام سُندر اور دھرتراشٹر اور
پانچون بھائی پانڈو اور کُنتی اور دروپدی اور گاندھاری آدا سنان کرنے کے واسطے گنگا کنارے گئین تب جتنی استریان کورو اور پانڈو کے گھرانے
مین بدھوا ہو گئی تھین وہ سب بڑے بلاپ سے اپنے اپنے پت کا گن کہکر رونے لگین اُسوقت راجا جدھشٹھر جو دھرم کا اوتار تھے بڑے
سوچ مین ڈوب گئے اور اپنے اوپر دھکار دیکر کہنے لگے کہ یہ ہمارے پاپ کبھی نہین چھوٹینگے اور ہمارا کس طرح اُدھار ہوگا ہمارے مہابھارت
کرنے سے ہزارون استری ہمارے کل اور پروار کی بدھوا ہوکر روتی اور کلپتی ہین اُنکے رونے اور آنسو گرنے سے جتنے ذرے (دکنکے)
زمین کے بھگین گے اُتنے برس تک مجھکو نرک مین رہنا پڑیگا میری لڑائی کرنے سے درونا چارج گرو اور بھیشم پتامہ میرے دادا اور
کرن میرا بھائی جسکے ہاتھ سے ہزارون براہمن ہمیشہ دان اور دچھنا پاتے تھے اور ہزارون آدمی میرے ناتے اور گوتے کے مارے گئے
مجھسے بڑی چوک ہوئی جو مین نے مہابھارت کیا ایسے ادھرم کا راج مجھکو کرنا نہ چاہیے یہ بات سُنکر شری کرشن جی مہاراج اور بید بیاس جی
آدک رکھیشور اور براہمنون نے کئی بار راجا جدھشٹھر کو سمجھا کر کہا کہ اسی طرح سدا سے پچھلے راجا لوگ کرتے چلے آئے ہین پرتھوی اور راجگدی
لینے کے واسطے بیٹا باپ کو اور بھائی بھائی کو مارڈالتا ہی جس طرح وہ لوگ راج گدی پاکر اشومیدھ جگیہ کرکے اُن پاپون سے

چھوٹ گئے ہین اُسی طرح تمھارا باپ بھی اشومیدہ اور راج سوئی جگیہ کرنے سے چھوٹ جائے گا یہ بات شیام سندر کی سُنکر راجا جدھشٹھر
بولے کہ اے جوت سوروپ یہ کہنا آپ کا کیول من سمجھانے کے واسطے ہی نہین تو جگیہ کرنے مین بھی ہنس آدک بہت جیو ہمارے ہاتھ سے
مارے جائینگے جسطرح کوئی آدمی کیچڑ سے کیچڑ کو دھویا چاہے تو نہین چھوٹتا اسی طرح ہمارے جگیہ کرنے سے ان بدھوا استریون کی کلپنا نہین
چھوٹے گی جو آپ یہ کہین کہ پہلے تمنے راج لینے کے واسطے اتنی لڑائی کی اب راج کیون نہین کرتے سو مجھکو لڑائی کرنے کی اچھا نہ تھی نہین معلوم
اسوقت کسنے میری مت کو پھیر کر مہابھارت کرایا اب مین سنگھاسن پر نہ بیٹھونگا مُرلی منوہر نے یہ بات سُنکر جانا کہ ہمارے سمجھانے سے راجا
جدھشٹھر نہین مانینگے جس سمے شیام سُندر اسی بچار مین بیٹھے تھے اُس سمے براہمن اور رکھیشورون نے شری کرشن جی سے آکر کہا کہ ای ترلوکی ناتھ
راجا جدھشٹھر کا چت راج کاج مین نہ لگ کر وہ ابھی چنتا مین رہتے ہین کہ ہمنے اپنے بھائی اور ناتے دار اور برہمنون کو مارا ہے آپ انکا بودھ کر دیجئے
شیام سُندر بولے کہ راجا ہمارے سمجھانے سے نہین مانتے ہماری جان مین یہ اُچت ہے کہ انکو بھیشم پتامہ کے پاس جو رن بھوم مین بان بچھیا پر پڑے
ہوئے ہمارے درشن کی اچھا رکھتے ہین لے چلین تب وہ راجا جدھشٹھر کو گیان اُپدیش دیکر دھیرج دیوینگے شیام سُندر نے یہ بات کہکر راجا کو بُلا کر کہا
کہ ای دھرم راج تمھاری چنتا ابھی تک نہین چھوٹی اور براہمن لوگ کہتے ہین کہ اس پاپ سے چھوٹنے کے واسطے اشومیدھ جگیہ کرنا چاہیے
اور ہمارے سمجھانے سے تمھارا بودھ نہین ہوتا اسلیئے تم ہمارے ساتھ بھیشم پتامہ کے پاس جو بڑے بُدھمان ہین چلو وہ جو اگیا دیوین سو کرو
راجا جدھشٹھر نے یہ بات مانکر اپنے چارون بھائی اور درودپدی اور براہمن اور رکھیشورون کو رتھ پر بیٹھال لیا اور شیام سُندر کے ساتھ
جس استھان پر بھیشم پتامہ رن بھوم مین پڑے تھے گئے براہمن لوگ دہنے اور پانڈو لوگ بائین اور شری کرشن جی بھیشم پتامہ کے سامنے
بیٹھے اور شری شیام سُندر دیا ساگر نے اسواسطے چرنون کے پاس بیٹھنا قبول کیا کہ بھیشم پتامہ گھائل پڑے ہوئے میرے درشنون کی اچھا
رکھتے ہین جو مین دوسری طرف بیٹھونگا تو اُنکو کروٹ لینے مین بہت تکلیف ہوگی اور یہ سماچار سُنکر نارد جی اور بھردواج اور پرشرام ادک بہت سے
رکھ اور مُن بھیشم پتامہ سے گیان سُننے کے واسطے وہان پر گئے اور بھیشم پتامہ نے مانسی (یعنی من ہی من مین) پوجا شیام سُندر کی کی۔

ادھیائے نوان

سمجھانا بھیشم پتامہ کا دھرم راج نیت کا راجا جدھشٹھر کو اور بودھ کرنا درودپدی کا

سوت جی نے سونک ادک رکھیشورون سے کہا کہ جب سب لوگ وہان بیٹھ چکے تب شری کرشن جی مہاراج بولے کہ ای بھیشم پتامہ راجا جدھشٹھر
من اپنا راج کاج مین نہین لگا کر کہتے ہین ہمنے اپنے بھائی بندھون ناتے دارون اور براہمنون کو مہابھارت مین مارا ہے جبتک ان پاپون سے
ہمارا ادھار نہوگا تب تک ہم راج نکرینگے بھیشم پتامہ نے یہ بات سنتے ہی راج دھرم اور آپت دھرم اور دان دھرم اور موکش دھرم جس کا حال
شانت پرب اور شلیہ پرب مہابھارت کی پوتھی مین بستار پوربک لکھا ہے راجا جدھشٹھر سے کہکر تعجب مین یہ گیان بتایا کہ ای راجا تمکو بال اوستھا
سے دکھ ہی ہوا لڑکپن مین تمھارے باپ مر گئے جب تمکو کچھ گیان ہوا تب کورون نے تمھارے جلانے کی تدبیر کرکے بھیم سین تمھارے بھائی
کے کھانے کے واسطے زہر کا لڈو بناکر بھیجا پھر تمھارا سب راج اور دھن چھل سے جوئے مین جیت کر تیرہ برس تک تمکو بن باس ویابن مین
تمنے اپنے چارون بھائی اور درودپدی استری سمیت بہت سا دکھ اُٹھایا جو تم کہو کہ ہم اور دھرماتما آدمی کو دکھ نہین ہوتا پھر تمکو جو سچ بولنے
والے اور نیت جاننے والے ہو کسواسطے یہ سب دکھ بھوگنے اور کہتے ہین کہ بلوان آدمی کو دکھ اور شوک نہین ملتا ہے سو تم پانچون بھائیون مین
ارجن اور بھیم سین بڑے شور بیر ہین اور درودپدی ایسی پت برتا استری تمھارے ساتھ تھی پھر اُنھون نے کس واسطے اتنا

دکھ پایا سواے اسکے جہان شری کرشن جی کے نام کی چرچا رہتی ہی وہان دکھ نہین ہوتا شری کرشن جی پربرہم کا اوتار آپ رات دن تمھاری
سہایتا کرتے تھے پھر تمنے کسواسطے اتنا دکھ سہا ای راجا تم اِس بات کو بشواس کرکے جانو کہ سواے اچھا پرمیشور کے جسکو ہونہار کہتے ہین دوسری
بات نہین ہوسکتی دُکھ اور سکھ پچھلے جنم کے سنسکار سے بھوگنا ہی پڑتا ہی اور پرمیشور کی مہما اور بھید کو کوئی بھی نہین جانتا کوئی آدمی کسی کام کے
واسطے محنت کرکے اپنے منورتھ کو پہونچ جاتا ہی اور بہت آدمی عمر بھر محنت اور تدبیر کرنے سے بھی اپنے مطلب کو نہین پاتے اسلیے سب کا
اُتم اور مدھم پرمیشور کی اچھا پر سمجھنا چاہیئے جو وہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہی اسلیے بدھمان اور گیانی اُسی کو سمجھنا چاہیئے جو دکھ اور سکھ برابر
جانکر پرمیشور کی اچھا پر مگن رہتا ہی اور جو کوئی نارائن کی اچھا پر سنتوکھ نہ رکھکر تھوڑے سے دُکھ پہونچنے مین رو دیتا ہی اور جب اُسکے
رونے سے کچھ نہین ہوتا تب ہار کر مانکر کہتا ہی کہ پرمیشور کی اچھا یون ہی تھی اُسکو مہا مورکھ جاننا چاہیے ای راجا آدمی کی چنتا اور محنت کرنے
سے کچھ نہین ہوتا سب کام ہر اچّھا سے ہوتے ہین جسکو ہونہار کہتے ہین اور اے شری کرشن جی ساکشات ترلوکی ناتھ اپنا روپ چھپا کر دُنیا
مین لیلا کرتے ہین اُنکے بھید کو کوئی نہین جانتا اور ارجن کو اپنا بھکت جانکر اُسکے سارتھی ہوئے تھے اُنکی مہما اور بڑائی کہان تک تمسے
بَرنَن کرون ای راجا جو لوگ پرمیشور کی اچھا پر خوش رہ کر اپنا جنم جپ تپ اور دھیان [سکھ وان] پرمیشور کے کاٹتے ہین اُنکے نام سُنو کہ
اُن مین ایک شری سداشو جی کیلاس پربت پر بیٹھے ہوئے سواے تپ اور دھیان نارائن جی کے دنیا کے کسی کام سے واسطہ نہین
رکھتے دوسرے نارد جی آٹھو پہر مگن اور آنند روپ رہ کر جس جگہ اُنکا من چاہتا ہی بین بجا کر جوت سوروپ کا بھجن اور گُن گاتے پھرتے
ہین تیسرے کپل دیو مُن دن رات دھیان اور جپ شری پربرھم کا کرکے اکیلے گنگا ساگر پر بیٹھے رہتے ہین چوتھے شکدیو جی جنم سے سنساری
مایا موہ مین نہ پھنسکر آٹھون پہر بیکنٹھ ناتھ کی کتھا گایا کرتے ہین پانچوان راجا بل نے جب جانا کہ شیام سُندر کی اچھا یہی ہی کہ مین راج
سنگھاسن پر نہ رہون تب سب راج اپنا باون بھگوان کو ارپن کر دیا ای جدھشٹھر تم جانتے ہو کہ مین نے اپنے بھائی اور ناتے
دارون اور براہمنون کو مارا ہی سو ایسا سمجھنا نہ چاہیئے تم کون ہو اور تمھارا کیا ہوا کچھ نہین ہوسکتا جو بات نارائن جی نے چاہی سو کی اور
اب جو چاہینگے سو کرینگے چوپائی - اُما دارو جوکھت کی نائین + سبے نچاوت رام گسائین + اسلیے تم گو تر ہیتا کی چنتا اپنے من سے دُور
کرو اور بھگوان کی اچھا اسی طرح سمجھو اور جگیہ کرکے اپنا پاپ [ہتیا] چھڑاؤ اور پرجا کا پالن کرنا تمھارا دھرم ہی جو راج نہین کروگے تو تمکو اور پاپ
ہوگا اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جس سمے بھیشم پتامہ یہ سب گیان اور دھرم راجا جدھشٹھر کو سمجھاتے
تھے اُس سمے دروپدی وہان بیٹھی ہوئی بھیشم پتامہ کی طرف دیکھ رہی تھی جب اُنھون نے سب دھرم کہتے سمے یہ بات بھی کہی کہ جس
سبھا مین دھرم کا جاننے والا آدمی بیٹھا ہو اور اُس جگہ کوئی دوسرا آدمی ادھرم کی راہ سے کچھ پاپ کرنے کی اچھا کرے تو اس دھرماتما
آدمی کو چاہیے کہ دوسرے کو پاپ کرنے سے منع کرے اور جو منع کرنے کی سامرتھ نہ رکھتا ہو تو وہان سے اُٹھ جاے اور پرمیشور کا
دھیان کرے دروپدی نے یہ بات بھیشم پتامہ کی سنتے ہی راجا جدھشٹھر اور ارجن کی طرف دیکھکر مُسکرا دیا پھر من مین بہت
ہو کر بچار کیا کہ دیکھو راجا درجودھن کی سبھا مین بھیشم پتامہ کے سامنے ادھرم کی راہ سے میری یہ دُردشا ہوئی اور دُساسن نے
مجھکو ننگی کرنے کے واسطے میرا چیر یعنے کپڑا کھینچا اور راجا درجودھن نے مجھے اپنی جانگھ پر بیٹھنے کے واسطے کہا ایسی دردشا ہونے پر
بھی میری جان نہین نکلی اور مین اپنا منھ لوگون کو دکھاتی ہون ایسے جینے سے مرجاتی تو اچھا تھا دروپدی جب یہ سمجھ کر بہت اُداس
ہو کر من مین اپنے کو دھکارنے لگی تب بھیشم پتامہ نے دروپدی کا منھ اُداس دیکھتے ہی اُس کے ہردے کی بات

२दारुयोषित

۲۰

اپنے گیان سے جانکر کہا کہ ای بیٹی تم اپنے من مین کچھ سوچ مت کرو یہ سب دھکار میرے اوپر ہی کسواسطے کہ جسوقت سب ادھرم تمھارے
اوپر ہوا تھا اُس وقت مین بھی وہان بیٹھا تھا جو مین دُرجودھن کو اس انیت سے منع کرنا چاہتا تو اُسکی سامرتھ نہ تھی کہ ایسا اَدھرم تمھارے
ساتھ کرتا لیکن میرے من مین یہ گیان اُسوقت نہ آیا اس سے ای بیٹی تم نشچے کرکے جانو کہ شری شیام سُندر کی اچھا اسی طرح پر تھی جو بات
وہ چاہتے ہین وہی ہوتی ہی اُنکی اچھا بن کسی کی عقل کام نہین کرتی اور اسکا ایک اور سبب ہی وہ بھی سُنو کہ جو کوئی آدمی کیسا ہی گیانی اور
مہاتما ہوا اور وہ آدھرمی کی سنگت مین رہے تو اُسکا گیان نشٹ ہوکر سمے پر کام نہین آتا اور جو کوئی جسکا انّ کھاتا ہی اُسی کے برابر اُسکی
عقل ہو جاتی ہی ہم اُن دِنون راجا درجودھن ادھرمی کا انّ کھاکر دن رات اُسی کے ساتھ رہتے تھے اسلیے ہمکو اُس وقت دھرم اور ادھرم
کا بچار نہین ہوا اب ہمکو چھپّن دن دانہ پانی چھوڑے اور بان سجیا پر پڑے ہو چکے اس لیے ہمارے تن سے راجا درجودھن کے انّ کا بکار
اور اُسکے سنگ کا پربھاؤ نکل گیا تب ہمکو اس بات کا گیان ہوا اور ای بیٹی اسی طرح ایک اتہاس مہابھارت کا کہتے ہین سو سُنو کہ پچھلے
جُگ مین راجا شِو کے یہان ایک پرم ہنس مہاتما بڑے گیان وان رہتے تھے اور راجا اُنکی سیوا اچھی طرح بھی پریت سے کرتا تھا
اُس راجا کے نگر مین ایک براہمن نے اپنی بیٹی کا گہنا سُنار کو بنانے کے واسطے دیا اُس سُنار نے سونا بدل کر پیتل کا گہنا بنایا اور اُسپر
سونے کا ملمع کرکے براہمن کو دیا براہمن نے بنا جانچے وہ گہنا سُنار سے لیکر اپنی بیٹی کو پہنا دیا جب وہ لڑکی اُسکو پہنکر اپنے سُسرال مین گئی تب
اُسکے پت نے پیتل کا گہنا دیکھ کر بہت دُکھ مانا اور اُس کو اپنے گھر سے نکال کر براہمن کے گھر بھیج دیا اور اپنے یہان نہین بُلایا جب اُس براہمن نے
بہت دُکھی ہوکر راجا کے پاس نالش کی تب راجا شِو نے سُنار کا قصور سچ جانکر سب انّ اور دھن اُسکا لوٹ کر اپنے مکان مین بھجوا دیا ایک
دن راج مندر مین اُسی انّ کی رسوئین طیار ہوئی اور اُس مین سے پرم ہنس نے بھی بھوجن کیا اسلیے ادھرمی سُنار کا انّ کھانے سے
پرم ہنس نے بچار کیا کہ کچھ اسباب راجا کا چوری کرین پرم ہنس نے یہ بچار کر رانی کا ایک جڑاؤ ہار بہت اچھا محل کے بھیتر سے کہ انکو وہان
جانے کے واسطے کچھ روک نہ تھی چُرا لیا اور اُسکو کپڑے مین لپیٹ کر اپنے پاس رکھ لیا اور پرم ہنس تین دن تک راج مندر مین نہین گیا
جب اُپاس کرنے سے سُنار کا انّ پیٹ مین نہین رہا تب پرم ہنس کو ایسا گیان ہوا کہ ہمنے ہار چُرایا ہی اس پاپ کے بدلے ہمکو نرک مین
جانا پڑیگا اسواسطے اپنے اَدھرم کا ڈنڈ اسی تن مین بھوگ کر لینا اُچت ہی جس مین پرلوک کا ڈر نہ رہے پرم ہنس یہ بات بچار کر وہ ہار راجا کے
پاس لیگیا اور اپنی چوری کرنیکا حال کہکر بولا کہ ای پرتھوی ناتھ اس پاپ کے بدلے میرے دونون ہاتھ کٹوا ڈالیے کہ مین اپنے ادھرم کا ڈنڈ اسی
جنم مین بھوگ لون راجا نے یہ بات سُنکر اُداس ہوکر پنڈتون سے پُوچھا کہ اسکا کیا کارن ہی جو پرم ہنس کا چت اُسدن ایسا بدل گیا کہ انھون نے
ہار چُرا لیا اور آج اُس ہار کو لیکر میرے پاس آکر ایسی بات کہتے ہین براہمنون نے اپنی بدیا سے بچار کر کہا کہ ای مہاراج جسدن پرم ہنس نے چوری کی
تھی اُسدن کسی اَدھرمی کا انّ کھایا ہوگا راجا کو پوچھنے سے معلوم ہوا کہ اُسی سُنار پاپی کا انّ کھانے سے پرم ہنس کی بُدھ مل گئی تھی ای دروپدی ایک
دن ادھرمی کا انّ کھانے سے پرم ہنس مہاتما کا ایسا گیان جاتا رہا کہ اُسنے چوری کی اور مین راجا درجودھن ادھرمی کا انّ سدا کھاکر اُسکے
ساتھ رہتا تھا مجھے اُس وقت اتنا گیان نہین آیا کہ درجودھن کو تیرے اوپر ادھرم کرنے سے منع کرتا تو کون بڑی بات تھی۔

ادھیاے دسوان

بھیشم پتامہ کا شری کرشن جی مہاراج کی استت کرنا اور شری شیام سُندر کے دھیان مین لین ہوکر اپنا شریر تیاگ کرنا

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ بھیشم پتامہ نے یہ سب گیان پانڈوون اور دروپدی ادک سے کہکر دھیان چتر بھجی روپ

پرمیشور کا ہردے مین رکھ لیا اور شری کرشن کی طرف دیکھ کر بہت استت کرکے بولا کہ ای جوت سوروپ پربرہم آپ کیول اپنے بھکتون کی اچھا پوری کرنے کے واسطے اوتار دھارن کرتے ہین جس طرح آپ دیا کی راہ سے میرے سامنے بیٹھے ہین کرپا کرکے اسیطرح بیٹھے رہیے جس مین پران چھوڑتے سمے آپ کے چرنون کا دھیان میرے ہردے مین بنا رہے آپ سب سے پہلے تھے اور مہاپرلے ہونے پر بھی آپکا ناش نہوگا آپکی مایا سے اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا ہوتا ہی اور آپ پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہوکر کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ادھرمی اور دشٹون کو مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیتے ہین اور آپ کے اوتار لینے کا یہ سبب ہی کہ جس مین سنساری لوگ دھیان آپکی سانولی صورت موہنی مورت کا جو سب گنون سے بھری ہی اپنے ہردے مین رکھین اور سب پاپون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاوین اور آپکی دیا اور کرپا اپنے بھکتون پر اتنی ہی کہ واسطے رچھا کرنے پران ارجن اپنے بھکت کے آپ اُسکے رتھوان بنکر آگے بیٹھے اور ارجن کو اپنے پیچھے بٹھلایا جسوقت اچھے اچھے بان مین ارجن کے اوپر چلاتا تھا اُس وقت جو کال بھی اُن بانون کے سامنے ہوتا تو بھاگ جاتا آپ نے ارجن کی رچھا کرکے اُن بانون سے بچایا اور اُن بانون کا گھاؤ اپنے بدن پر اُٹھایا میرے بانون کے گھاؤ سے آپکی سانولی صورت پر خون کی چھینٹین مونگے کے برابر ایسی سوبھایمان دکھلائی دیتی تھین جسکی شوبھا برنن نہین ہوسکتی اور آپ ارجن کو اسواسطے دھیرج دیتے جاتے تھے جس مین اُسکا بل کم نہو اور آپکے چندرمکھ پر ٹیڑھے ٹیڑھے گھونگھر والے بال کیسے سُندر معلوم دیتے تھے جیسے کالے بھونرے کمل کے پھول کا رس چوستے ہین اور آپکے مکھار بند پر دھور اُڑکر پڑنے اور پسینا ہونے سے کیسا معلوم ہوتا تھا جیسے پھول پر اوس کی بوند رہتی ہے اور وہ پسینا تم اپنے پیتامبر سے پونچھ کر داہنے ہاتھ مین کوڑا اور بائین ہاتھ مین گھوڑون کی راس لیئے ہوئے رتھ کو جلدی میری طرف دوڑاتے تھے مین چاہتا ہون کہ وہی روپ آپکا میری آنکھون مین بسا رہی اور آپ کے کمل روپی چرن میرے ہردے سے باہر نہ جائین آپ اپنے بھکتون کا ایسا مان رکھتے ہین کہ آپنے مہابھارت ہونے سے پہلے پرن کیا تھا کہ ہم ہتھیار نہ چلا دینگے کیول رتھ بانی کرکے سنکھ بجا دینگے اور مین نے یہ پرن کیا تھا کہ جو مین بھیشم پتامہ ہون تو آپ کو لڑائی مین بیاکل کرکے آپ کا پرن چھوڑا کر آپ سے ہتھیار پکڑاؤن اپنے بھکت پچھ کی راہ سے یہ بچار کیا کہ جو میرا پرن چھوٹ جائے تو کچھ ڈر نہین پر میرے بھکت کا پرن نہ چھوٹے یہ سمجھکر جب مین نے ارجن کے رتھ کا پہیا توڑکر گھوڑون کو مار ڈالا اور اُسکے رتھ کی دُھجا اور دھنکھ کاٹ کر گرا دیا تب آپ کرودھ کرکے اُسی رتھ کا ٹوٹا ہوا پہیا اُٹھاکر میرے مارنے کے واسطے دوڑے اُسوقت آپ ایسے سُندر معلوم ہوتے تھے جیسے شیام گھٹا بجلی کے ساتھ بڑے دھوم دھام سے چڑھے دوڑتے وقت آپ کا پیتامبر جو آپ اوڑھے تھے پرتھوی پر گر پڑا اُسکے گرنے کا یہ سبب ہی کہ جب آپنے پرن گیا چھوڑکر ہتھیار پکڑا تب پرتھوی مارے ڈر کے کانپنے لگی کہ شیام سُندر نے میرا بوجھ اُتارنے کے لیے اوتار لیا ہی کہین وہ اپنا پرن بھی نہ چھوڑدین تب آپنے پرتھوی کے ہردے کی بات جانکر اُسکو دھیرج دینے کے واسطے اپنا پیتامبر گرا دیا کہ تو مت ڈر ہم نے اپنے بھکتون کا پرن رکھنے کے واسطے اپنا پرن چھوڑ دیا تیرا بوجھ ہم اُتارینگے جس طرح کوئی آدمی اپنی چیز دوسرے کے دھیرج دینے کے واسطے گرو دھر دیتا ہی اُسی طرح آپنے اپنا پیتامبر گراکر پرتھوی کو دھیرج دیا اور جب مین چاہتا تھا کہ پانڈون کی سب سینا مار کر ہٹا دون تب آپ میرے رتھ کے چارون طرف آکر انیک روپ اپنے دکھلاتے تھے جس مین میرا چت گھبرا جاوے جب مین بہت روپ دیکھنے سے بیاکل ہوکر یہ نہین سمجھتا تھا کہ اس مین کون روپ سچا اور کون روپ مایا کا ہی تب آپ پھر اپنے نج روپ سے رہ کر میری بہت تعریف کرتے تھے جب مین اُن باتون کو سمجھتا ہون تب مجھکو شرم آتی ہی اور اپنے کو اپرادھی سمجھکر آپ کے سامنے اپنا منھ نہین دکھلا سکتا آپ دینديال اپنے بھگتون کو گیان وگیان اُنکا مطلب پورا کرنے والے ہین اسلیئے آپ نے

مجھے جو مرنے کے نزدیک پہونچا ہون بنا بلائے آکر اپنا درشن دیا نہین تو بڑے بڑے مُن اور رکھیشور اور گیانیون کو بھی دھیان مین بھی آپکا
درشن مرتے وقت جلدی نہین ملتا کسواسطے کہ آدمی کو مرنے کے وقت اتنا دُکھ ہوتا ہی جتنا دُکھ ساٹھ ہزار بچھو کے یکبارگی ڈنک مارنے سے ہوتا ہے
اسلیئے اسوقت آدمی دُکھ سے اچیت ہو کر اُسکا چت ٹھکانے نہین رہتا ہی اُسوقت آپکی کرپا ہونے سے جسکا گیان بنا رہتا ہی وہ آدمی آپ کے
چرنون کا دھیان ہردے مین رکھ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اسلیئے مین آپ سے یہی چاہتا ہون کہ آپکا یہ سروپ میری آنکھون کے بھیتر بسکر آپکے چرنون
مین میرا من لگا رہے بھیشم پتامہ نے یہ استُت کر کے دھیان جوت سروپ کا ہردے مین رکھکر شیام سُندر اور سب رکھیشورون اور مُنیشورون کو
ڈنڈوت کر کے اپنی آنکھ بند کر لی اور ساتھ جوگ ابھیاس کے تن اپنا چھوڑ کر بیکنٹھ مین باس پایا اُسوقت دیوتاؤن نے آکاش سے اُنپر پھولونکی برکھا کی

ادھیاے گیارھوان

راجا جدھشٹھر کا راجگدی پر بیٹھنا اور بھیشم پتامہ کی کریا کرم کرنا اور پریچھت کے مارنے کے واسطے اشوتھاما کا
برہم استر چلانا جو اُترا نام ابھمن[1] کی استری کے پیٹ مین تھا اور شری شیام سُندر کا راجا پریچھت کی رچھا کرنا

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ بھیشم پتامہ کے مرنے کا سوچ پانڈوا اور شری کرشن جی نے بہت کیا پھر مُرلی منوہر نے
راجا جدھشٹھر کو بہت سمجھایا کہ بھیشم پتامہ نے جسطرح موت دنیا مین پائی اسطرح کی موت دوسرے کو ملنا بہت مشکل ہی دنیا مین جتنے دیہہ دھارن
کی وہ ایک دن ضرور مریگا اسواسطے اُنکے مرنے کا سوچ چھوڑ کر خوشی منانا چاہیئے جو کوئی آدمی کا تن پا کر سنساری مایا موہ مین پھنسا رہتا ہی وہ
پرمیشور سے بمکھ رہکر جنم برتھا گنواتا ہی اُسکے واسطے رونا البتہ واجب ہی اور بھیشم پتامہ دنیا مین بھکت اور دھرم کے ساتھ رہ کر بیکنٹھ کو گئے
اسلیئے اُنکے مرنے کا سوچ نکرنا چاہیئے راجا جدھشٹھر نے یہ بات سُنکر اپنے من کو دھیرج دیا اور شیام سُندر کی آگیا سے بھیشم پتامہ کی کریا کرم
کیا جب مُرلی منوہر اور رکھیشور اور مُنیشورون نے راجا جدھشٹھر کو ہستنا پور مین لا کر راج گدی پر بٹھلایا تب شری کرشن جی مہا بھارت ہونے
اور پرتھوی کا بھار اُترنے سے بہت خوش ہو کر بولے کہ اے راجا تم پرجا کا پالن کر کے اپنے کُل پروار سمیت راج کا سُکھ بھوگو اور جو کچھ تمھارے
من مین سوچ ہی اُسکو چھوڑ دو مُرلی منوہر نے یہ بات راجا کو سمجھا کر اُنسے اشومیدھ جگیہ کرائی اور کچھ دن وہان رہ کر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ
اب ہم دوارکا پُری کو جاوینگے جسوقت شیام سُندر دوارکا پُری جانے کی اچھا رکھتے تھے اُسوقت اشوتھاما نے سر مونڈنے اور من نکالنے
کی شرم سے برہم استر واسطے جلادینے راجا جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کے چلایا جب وہ برہم استر اپنا پانچ مُنھ بنا کر پانڈوؤن کی طرف
آیا اور ایک چھوٹا سا انگارا اُس برہم استر کا اُترا کے پیٹ مین جو گربھ سے تھی گھس گیا اور اُس کے پیٹ مین آگ جلنے لگی تب وہ
اُس جلن سے بیاکل ہو کر ننگے سر دوڑی ہوئی کُنتی کے پاس چلی گئی تب کُنتی نے اُسکو اپنے ساتھ لے کر شیام سُندر کے پاس لیجا کر
اُسکے پیٹ مین آگ جلنے کا حال کہا تب شری دُکھ بھنجن نندنندن نے اپنے سُدرشن چکر کو آگیا دی کہ تم اُترا کے پیٹ مین جا کر برہم
استر کی گرمی سے رچھا کرو اور شری کرشن جی آپ بھی انگوٹھے کے برابر اپنا روپ دھر کر اُترا کے پیٹ مین چلے گئے اور گدا ہاتھ مین لیکر
وہان گھُمانے لگے پریچھت نے اسوقت سانولی صورت موہنی مورت کا درشن پانے سے چین ہو کر اُنکو دوسرا لڑکا اپنی مان کے پیٹ
مین سمجھا جب اشوتھاما کا برہم استر جو واسطے جلانے راجا جدھشٹھر آدک کے پانچ مُنھ بنا کر گیا تھا شیام سُندر کی بھکت رکھنے اور سُدرشن چکر
کے رچھا کرنے سے ان پانچون بھائیون کو جلانے کی سامرتھ نہ رکھ کر پھر آیا تب اشوتھاما نے اُس آگ کو منتر کے بل سے بجھا دیا اور اُترا راجا براٹ[2]
کی بیٹی اپنی ذات کے ابھمان سے گرگھر بھی نہ تھی اور ہرچرنون مین اچھی طرح پریم بھی نرکھتی تھی اسلیئے ایک انگارا برہم استر کا اُسکے پیٹ مین چلا گیا

[1] अभिमन्यु

[2] विराट

تھا کُنتی کے کہنے سے شیام سُندر نے اُسکی بھی رچھا کی جب بیکنٹھ ناتھ دوارکا جانے لگے تب کُنتی اور دروپدی اور راجا جدھشٹھر اور ارجن اور بھیم مین
اور نکل اور سہدیو نے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای دینا ناتھ آپکے جانے سے ہملوگون کو بڑا دُکھ معلوم دیتا ہی ہماری رچھا یہان کون کریگا ہمکو
جتنا سُکھ آپ کے چرنون کے درشن پانے سے ملتا تھا اتنا سُکھ اس راج گدّی ملنے سے نہین ہی آپ کے دیکھے بنا ہم لوگون کو کس طرح دھیرج
ہوگا اور کُنتی ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہا پربھو اب تک مین تمکو اپنے بھائی کا بیٹا سمجھکر تمھاری مہما نہین جانتی تھی اب مجھکو بشواش ہوا کہ آپ پرہم
پرمیشور کا اوتار ہوکر سنساری لوگون کی اُتپت اور پالن اور ناش کرتے ہین اور میرے بیٹے نے مہابھارت مین آپکی کرپا سے جیت پائی ہی
اور آپ سب رکھیشور اور مَن اپنے بھکتون کو درشن دینے اور بھوساگر پار اتارنے اور دھرم کی رچھّا کرنے کے واسطے سگُن روپ دھرتے
ہین نہین تو آپ کو کیا مطلب تھا جو سب جیوؤن کے مالک ہوکر مچھلی اور سُور ادک کا اوتار لیتے آپ نے بسدیو اور دیوکی کے گھر جنم لیکر اُن کو
ایکبار قید سے چھڑایا مجھپر اور میرے بیٹون پر جب جب دُکھ پڑا تب تب اپنے دیا کی راہ سے آکر ہم لوگون کا دُکھ دور کیا اب مین ایسا جانتی
ہون کہ آپ ہم لوگون کو راج دے کر جاتے ہین اس سے ہماری سُدھ آپ بھول جائینگے ہمکو راج کی اچھا نہ ہوکر پھر اسی طرح بپت اور
بن باس چاہیئے جس مین آپ کا درشن سدا ہوتا تھا یہ سُکھ اور راج کس کام کا ہی جہان آپکا درشن نہ ملے دھن پانے سے ابھمان زیادہ
ہوکر آپ کا بھجن نہین بن پڑتا اسلیئے آپ دُکھی پر بہت دیا کرتے ہین آدمی کے واسطے وہ بات اچھی ہوتی ہی جس مین پرمیشور کا دھیان
بنا رہے آدمی راج اور دولت پانے سے سنساری سُکھ مین بھول کر پرمیشور کا پریم چھوڑ دیتا ہی اور آپ سبکے مالک اور ایشور ہوکر کسی کا ڈر نہین
رکھتے آپ ہی کی آگیا سے سورج اور چندرما دن رات پھرا کرتے ہین اور آپ اپنے بھکتون پر ایسی دیا اور کرپا کرتے ہین کہ جسودا جی پر دیال
ہوکر اپنی اچھا سے اوکھل مین بندھ گئے نہین تو تینون لوک مین ایسا کون ہی جو آپ کی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھ سکے آپ سے جہان کال آدک
ڈر کر کانپتے ہین وہان آپ جسودا جی کی چھڑی سے ڈرتے تھے آپنے اپنے بھکتون کے سُکھ دینے کے واسطے سب لیلا سنسار مین کی
ہے مین چاہتی ہون کہ بیٹا اور بھائی آدسب پروار کی پریت میرے مَن سے چھوٹ کر آٹھون پہر آپ کے چرنون کا دھیان میرے
ہردے مین بنا رہے جسکے پربھاؤ سے بھوساگر پار اُتر جاؤن جب یہ بات کہکر کُنتی شیام سُندر کے جانے کا سوچ کرکے بہت بلاپ سے
رونے لگی تب شیام سُندر اپنی مایا پھیلا کر مسکرا کر بولے کہ ہم تمکو نہین بھلا دینگے تم ہماری ماتا کی جگہ ہو ہمکو دوارکا سے آئے بہت دن ہوئے
اب ہم وہان جاکر سب کسی کو دیکھینگے ساتھ کی اور ادھو ہمارے ساتھی چلنے کے واسطے جلدی کرتے ہین راجا جدھشٹھر نے یہ بات
سُنکر ارجن سے کہا کہ اے بھائی تم اپنی فوج اور شور بیرون کو لیکر شیام سُندر کو بڑی جتن سے دوارکا پہونچا آؤ کسواسطے کہ میرے دشمن بہت
ہین اور مُرلی منوہر مہابھارت کی لڑائی مین ہمارے سہایک تھے ایسا نہ ہو کہ کوئی ہمارا دشمن راہ مین کچھ اُپادھ کرے جب ارجن راجا جدھشٹھر
کی آگیا پاکر شری کرشن جی کے ساتھ دوارکا جانے کو طیار ہوئے اور شیام سُندر سب کسی سے بدا ہوکر رتھ پر بیٹھکر چلے تب راجا جدھشٹھر آدسب
ہستناپور باسی تربھون پت کے پریم مین بلاپ کرتے ہوئے اُنکے پیچھے دوڑے اور سب استریان وہان کی روکر آپس مین کہنے لگین کہ دھن بھاگ
برج کی استریون کا ہی جو شیام سندر تربھون پت کے ساتھ راس لیلا کرکے اپنا جنم سپھل کرتی تھین اور بڑا بھاگ رُکمنی آدک سولہ ہزار ایک سو
آٹھ استریون کا سمجھنا چاہیئے جو ایسا سُندر موہنی مورت سوامی پاکر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتی ہین ایسی ایسی باتین ایک دوسری سے
کہکر شیام سندر پر پھول برساتی تھین اور کیشو مورت اُنکی باتین سُنکر اور سچا پریم دیکھ کر اپنی ترچھی چتون سے اُن کو دیکھتے ہوئے اور سُکھ دیتے
ہوئے چلے جاتے تھے اُس دن شری کرشن جی کے بچھڑنے کا دُکھ جتنا ہستناپور باسیون کو ہوا اُس کا حال برنن نہین ہو سکتا

جب شری دینا ناتھ نے دیکھا کہ یہ سب میرے پریم مین دور تک چلے آئے تب پنا رتھ کھڑا کرکے سبکو دھیرج دیکر بدا کیا تب وہ پچھتاتے ہوئے ہستناپور پھر گئے

ادھیاے بارھوان

پہونچنا شری کرشن مہاراج کا دوارکا پُری مین اور خوشی منانا سب دوارکا باسیون کا

سُوت جی نے کہا کہ جب سب ہستناپور کو پھر گئے تب شری شیام سندر ارجُن سے بولے کہ رتھ کو جلدی چلاؤ یہ بات سُنکر ارجُن نے
رتھ ہانکا موہنی مورت کی فوج جب بدربھ دیش اور کنڈن پور اور گنتی دیش اور پنجاب اور کشمیر کی راہ سے ہوتی ہوئی چلی تب راہ مین سب
دیش کے راجون نے آکر اپنے اپنے دیش کی سوغات برندابن بہاری کو بھینٹ دی اور راہ والے انکا درشن پاکر اس طرح اُنکی اسنتُت
کرتے تھے کہ دیکھو انھین پربرہم ییشور نے پرتھی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے سنسار مین جنم لیا ہی جنکا درشن برھما جی اور مہادیوجی ادک دیوتون کو
دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا انکا درشن ہم لوگون کو بڑے بھاگ سے ملا اور اُنھون نے کورو اور پانڈوُن سے مہابھارت کراکے
پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور بہت آدمی یہ کہتے تھے کہ دھن بھاگ جدبنشیون کے ہین جو اُن کو اپنا ناتے دار سمجھ کر دن رات انکی سیوا مین
رہتے ہین اسطرح سب چھوٹے بڑے انکی مہما اور لیلا کہکر خوش ہوتے تھے جب تیسرے دن دوارکا پُری کے نزدیک پہونچ کر اپنا
پنچ جنیہ شنکھ بجایا تب دوارکا باسی حال آئے مُرلی منوہر کا جانکر بہت خوش ہوئے شری کرشن جی سانب اپنے بیٹے اور انرُدھ اپنے پوتے کو
دوارکا پُری کی رچھا کرنے کے واسطے چھوڑ گئے تھے یہ دونون شنکھ کی آواز سُنتے ہی اپنی فوج اور جدبنشی اور براہمن اور رکھیشورون کو ساتھ لیکر
گاتے بجاتے مُرلی منوہر کو آگے سے لینے کے واسطے گئے اور شہر مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ سب کوئی سڑک اور گلی اور اپنے اپنے دروازے
پر منگلاچار کرین سب دوارکا باسیون نے چندن آدک سُگندھ اُڑانے کے واسطے چھڑکوا دیا اور سب استریان اپنے اپنے دروازون پر
اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر آرتی لیکر شری برندابن بہاری کی پوجا کرنے کے واسطے کھڑی ہوگئین اور بہت سی استریان سولھو شرنگار کرکے
اپنی اپنی کھڑکیون اور کوٹھون پر بیٹھ اور کھڑی ہوکر بانکے بہاری کی چھب دیکھنے کے واسطے اچھا کرنے لگین جسوقت وہ شیام سُندر بڑی
طیاری سے دوارکا پُری مین آئے اُسوقت سب چھوٹے بڑون نے انکا درشن پاکر پھولون کی برکھا کی اور جس طرح مُردے کی بدن مین جان
آوے اسی طرح سبھون نے نیا جنم پاکر خوشی منائی اور مُرلی منوہر نے ملتے وقت بڑون کو ڈنڈوت اور برابر والون سے گلے مل کر چھوٹون کو
اسیس دی اور پرجا لوگون کی بھینٹ ہاتھ سے چھوکر انکا بھی آدر کیا اور اپنے مندر مین جاکر ماتا اور پتا کے چرنون پر سر رکھا بسدیو اور دیوکی
اور راجا اُگرسین حال جیتنے پانڈوُن کا سُنکر بہت خوش ہوئے اور سب دوارکا باسیون نے دینا ناتھ سے کہا کہ مہاراج ہم لوگ تمہارے
دیکھنے بنا اندھے ہو رہے تھے جس طرح اندھیری رات مین بغیر چندرما کے آنکھ ہونے پر بھی کچھ دکھلائی نہین پڑتا اور آنکھ والا چندرما کو یاد کرتا ہی
وہی حال ہمارا تھا اور دوارکا باسی استریان شیام سُندر کو دیکھ کر اس طرح خوش ہوئین جس طرح چکور چندرما کو دیکھ کر خوش ہوجاتا ہے اور
شیام سُندر جب محل مین پہونچے تب رُکمنی آدسب استریون نے اپنے اپنے محل مین کھڑے ہوکر انکا بڑا آدر کیا اور اُنھون نے جو نندلال
جی کے پیچھے اچھا گہنا اور کپڑا نہین پہنا تھا اُس دن خوش ہوکر سبھون نے اپنا اپنا شرنگار کیا اور ساعت بھر مین شیام سُندر اپنے
بہت سے روپ دھارن کرکے سب محلون مین گئے اور سب چھوٹے بڑے دوارکا باسیون کو سُکھ دیا۔

ادھیاے تیرھوان

جنم لینا پرکھیت کا اور خوشی منانا راجا جدھشٹھر کا اور جنگل مین نکلجانا دھرتراشٹر اور گاندھاری کا اور کنھا منڈبہ رکھیشور کی

२विदर्भ

२पंचजन्य

३साम्ब

४अनिरुद्ध

سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشور دوسرے شاستر اور پران سننے سے بہت دنون مین پرمیشور کی بھگت ہوتی ہی اور جب کوئی شری مدبھاگوت
سننے کی اچھا کرتا ہی اسی وقت اسکے پاپون کے تین ٹکڑے ہو کر ایک حصہ تو سننے کی اچھا کرتے وقت اور دوسرا جاتے وقت اور تیسرا سننے
سے چھوٹ جاتا ہی اور دوسرے دھرم جگیہ اور برت آدک سمپورن ہونے سے انکے پھل ملتے ہین اور شری مدبھاگوت جتنی سنے اتنا ہی
پھل پاوے راجا جدھشٹھر کو راج گدی ہستناپور کی ہونے پر بھی بنا درشن پانے شیام سندر کے کچھ اچھا نہین لگتا تھا دن رات انھین کے
چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھ کر راج کاج کرتے تھے تم لوگ اب پرکھیت کے جنم لینے کا حال سنو کہ جب پرکھیت اترا کے پیٹ سے
پیدا ہوئے تب آنکھ کھول کر چارون طرف اس اچھا سے دیکھنے لگے کہ جو سروپ مین نے اپنے ماتا کے پیٹ مین دیکھا تھا وہ کہان ہی اس
بھید کو کسی نے نہین جانا اور راجا جدھشٹھر نے بڑی خوشی سے ناندی مکھ شرادھ کیا اور منگلاچار سا کر براہمنون اور جاچکون کو منھ مانگا دان اور
دکچھنا دیا جب جوتشی پنڈتون کو بلا کر جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے بچار کر کہا کہ یہ لڑکا پیدا ہو کر آنکھ کھول کر سب کی پرکچھا لیتا
تھا اسلیے اسکا نام پرکھیت رکھو یہ لڑکا بڑا پرتاپی اور بلوان اور نیت وان اور دھرماتما راجا ہوگا اور پرجا لوگ اس سے بڑا سکھ پاوین گے
اور تمھارا نام اور کیرت اور جس اس لڑکے سے چارون طرف زیادہ پھیلے گا یہ لڑکا بدھ مین برہسپت اور دھیرج مین ہماچل اور گمبھیرتا مین سمندر
اور شورتا مین پرشرام اور داتا ہونے مین مہادیو جی کے سمان اور سکھ بلاس کرنے مین اندر اور سچ بولنے والون مین تمھارے برابر ہوگا اور
راج رکھ مین اسکی گنتی ہوگی اور ادھرمی اور پاپی اور کلجگ کو ڈنڈ دیکر پرجا کو بیٹے کی طرح پالے گا اور انت سمے جب ایک لڑکا رکھیشور کا
اسکو شاپ دیگا تب تچھک سانپ کے کاٹنے سے اس لڑکے کو گنگا کنارے موت ہوگی راجا نے یہ بات جوتشیون سے سنکر اداس ہو کر پوچھا کہ
تم سچ بتاؤ کسی براہمن کے کرودھ سے تو نہین مریگا سانپ کے کاٹنے سے مرنا ہمارے کل مین اچھا ہوتا ہی ایسا نہ ہو کہ کسی مہاتما براہمن یا سادھو
اور سنت کے شاپ اور کرودھ سے مرے جوتشیون نے کہا کہ ای جدھشٹھر یہ لڑکا تمھارے کل مین ہر بھگت ہو کر سادھو اور براہمن اور مہاتماؤن کی
سیوا مین رہیگا اور مرتے وقت شیام سندر کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھ کر تن کو تیاگ کرے گا تمھارے کل مین ایسا پرتاپی اور
پرمیشور کا بھگت آجتک دوسرا اور کوئی نہین ہوا ہی تمکو بہت پڑنے سے پرمیشور کی بھگت ہوئی تھی اور اسکو لڑکپن سے پرمیشور کے
چرنون مین بھگت اور پریت رہیگی جدھشٹھر آدک یہ بات سنتے ہی بہت خوش ہوئے اور جوتشیون کو دچھنا دیکر بدا کیا اور آپس مین انھون
نے کہا کہ پرمیشور نے پانچ بھائیون مین یہ لڑکا بھاگوان دیا ہی اس سے ہمارا نام دنیا مین بنا رہے گا سب چھوٹے بڑے یہ بات سمجھکر خوش
ہوئے اور راجا جدھشٹھر راج گدی اور پرجا پالن اچھی طرح نیت اور دھرم کے ساتھ کرنے لگے پر من مین سنساری مایا موہ سے الگ
رہ کر دن رات یہی اچھا کرتے تھے کہ پرکھیت سیانا ہو جائے تو اسکو راج گدی پر بٹھال کر ہم بن مین چلے جاوین اور پرمیشور کا بھجن اور اسمرن
کرکے اپنا پرلوک بناوین اور دھرتراشٹر اپنے چاچا اور گاندھاری اپنی چچی کو جنکے لڑکے مہابھارت مین مارے گئے تھے آدر پورب رکھ کر انکی
آگیا کے موافق راج کاج کرتے تھے اور انکو دن رات اس بات کا دھیان رہتا تھا کہ دھرتراشٹر اور گاندھاری کو کسی طرح کا دکھ
نہ ہووے انکو دکھ پانے سے درجودھن آدک اپنے بیٹون کے مارے جانے کا بڑا سوچ ہوگا اور دھرتراشٹر نے سیوا کرنا اور آگیا ماننا
جدھشٹھر کا دیکھ کر کہا کہ ای راجا مین من سے کبھی یہ بات نہین چاہتا تھا کہ تمھارے ساتھ دشمنی کرون نہین معلوم کون میری بدھ کو
پھیر دیتا تھا راجا جدھشٹھر یہ بات سنکر بولے کہ ای چاچا مین دن بھر لڑائی کرکے جب اپنے ڈیرے مین جاتا تھا اس وقت یہ بچار
کرتا تھا کہ چارون کی زندگی کے واسطے اپنے بھائی اور بندھ کو مارنا واجب نہین ہی کل سے مین مہابھارت بند کرون گا

جب صبح سو کر اُٹھتا تھا تب پھر لڑائی کی طیاری کر کے جدھ کرتا تھا اس لیے سمجھنا چاہیئے کہ سب کے بھاگ مین اسی طرح موت لکھی تھی
ہر اچھا مین کوئی جگت نہین چلتی جو ایشور نے چاہا سو کیا راجا جدھشٹھر ایسی باتین کہکر دھرتراشٹر اور گاندھاری کا بودھ کرتے تھے اور راجا
جدھشٹھر کے راج مین ایسا دھرم تھا کہ شیام سُندر کی دیا سے پرجا کی اچھا کے موافق پانی برس کے بے فصل کے پھل او ر پھول درختون مین
لگے رہتے تھے اور سب چھوٹے بڑے خوشی سے رہکر باگھ اور بکری ایک گھاٹ مین پانی پیتے تھے بِدرجی اُنھین دنون ایک برس پیچھے
تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کے کنارے میترے رکھیشور کے استھان پر آئے تھے تب اُنھون نے رکھیشور سے حال مارے جانے درجودھن
آدکورو اور راج گدی پر بیٹھنا راجا جدھشٹھر کا سُنکر بڑا سوچ کیا اور بِدرجی کو یہان معلوم ہوا کہ راجا جدھشٹھر دھرتراشٹر اور گاندھاری کو اپنے
مکان پر خوشی اور آدر سے رکھتے ہین بِدرجی نے یہ سماچار سنتے ہی چت مین بڑا دُکھ کر کے کہا کہ دیکھو یہ بڑے آشچرج کی بات ہو کہ دھرتراشٹر
کا من ایسی بپت پڑنے اور راج چھوٹنے اور سو بیٹون کے مارے جانے پر بھی ابھی تک سنساری مایا موہ سے الگ نہین ہوا اور راجا
جدھشٹھر کے گھر رہنے کے واسطے چاہتا ہی ہم اس لیے دھرتراشٹر کو سنساری مایا موہ چھوڑنے کی راہ دکھلادین تو اُس مین اُنکا بھلا ہوگا
بِدرجی نے جب ایسا بچار کر پرمیشور کی اچھا پر سنتوکھ کیا اور ہستناپور مین راج مندر پر گئے تب راجا جدھشٹھر نے بہت ادر سنمان کر کے ہاتھ
جوڑ کر اُنسے کہا کہ تم ہمارے کل مین شیام سُندر کے بھگت پیدا ہوکر بڑی کرپا سے اپنا درشن ہمکو دیا اور اپنے چرنون سے کہ تمھارے ہردے
مین آٹھون پہر پرمیشور کا باس رہتا ہی ہمارا گھر پوتر کیا اے بِدرجی تمنے ہم پانچون بھائیون کو لڑکون کے برابر پال کر بڑے دُکھ مین ہماری سہائتا
کی ہی جس سمے درجودھن اور کوروون نے ہم لوگون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھ کر چاہا تھا کہ جلا کر مار ڈالین اُسوقت دیا کی راہ سے پہلے سے
وہان سُرنگ کھدوا کر ہماری جان بچائی بہت اچھا ہوا جو آپ آئے کہیئے کون کون تیرتھ پر گئے تھے پر بھاس چھیتر مین بھی گئے ہو تو کچھ حال
شیام سندر کا بتلاؤ جب سے مجھکو راج دیکر گئے ہین تب سے کچھ حال اُنکا نہین پایا بِدرجی نے دوسرے تیرتھون کا حال برنن کیا پر سب
جدبنشیون کا مارا جانا اور شری کرشن جی کے انتردھیان ہونے کا حال اسلیے نہین کہا کہ ارجن اگر سب حال کہیگا جو مین کہتا ہون تو راجا جدھشٹھر کو
بڑا دُکھ ہوگا اچھے لوگ یہ کہ گئے ہین کہ ایسی بات کسی کے سامنے نہ کہنا چاہیے جسکے سُننے سے من اُسکا دُکھت ہو جب محل مین استریون نے بِدر کے آنیکا
حال سُنا تب دروپدی وغیرہ نے بِدر کو پرمیشور کا بھکت جان کر ڈنڈوت کی اور سب ہستناپور باسی اُنکے آنے سے خوش ہوگئے بِدر نے جب
دھرتراشٹر کے دروازے پر وہان سے جا کر اُنھین اور گاندھاری کو ڈنڈوت کی تب دھرتراشٹر نے بِدر سے گلے مل کر رو کر کہا کہ اے بھائی تمھارے
جانے کے پیچھے میرے اوپر بڑا دُکھ پڑا اور میرے سب بیٹے مارے گئے راج گدی مٹ گئی بِدرجی یہ بات سُنکر بولے کہ اے بھائی مُرلی منوہر کی اچھا
اسی طرح پر تھی اُنھون نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا تھا اب کہو کہ راجا جدھشٹھر تمھارے ساتھ پریت اور کھانے پہرنے کا سنکار کسطرح
کرتے ہین دھرتراشٹر نے کہا کہ راجا جدھشٹھر مجھ سے بڑا پریم رکھ کر مجھکو اپنے باپ اور گاندھاری کو اپنی ماتا کی جگہ جانتے ہین اور ارجن بھی میرا بہت
ادب کرتا ہی بھیم سین راجا جدھشٹھر کے پیچھے مجھکو دُربچن سُنا کر یہ کہتا ہی کہ جب تمھارا بیٹا درجودھن راج گدی پر قائم تھا تب تم نے زہر ملا کر لڈو میرے
کھانے کے لیے بھیجا تھا اور پانچون بھائیون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر ہمکو جلا دینے کے لیے آگ لگوادی اب تم اپنی پالنا ہمسے چاہتے ہو تمھارے
برابر کوئی دوسرا پاپی اور ادھرمی دنیا مین نہوگا یہ بات بھیم سین کی مجھ سے سہی نہین جاتی اور یہ باتین کہکر مجھکو دھمکا دیتا ہی کہ جو راجا جدھشٹھر سے میری
چغلی کھاؤ کے تو کھانے جانگو مار ڈالونگا بِدرجی نے یہ بات سُنکر بڑا دُکھ کر کے کہا کہ دیکھو پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہی کہ اتنی دُردشا ہونے پر بھی
دھرتراشٹر اور گاندھاری گھر کو نہین چھوڑتے جسطرح لالچی آدمی پرانے کپڑے کو نہین چھوڑتا وہ جیٹھ لااُسکے پاس ہمیشہ نہ رہ کر ایک دن نشٹ

ہوجاتا ہی یہ تن اُنکا اسی طرح سدا نہ رہیگا اُنکو بڑھاپا ہونے پر بھی اپنے تن کی پریت نہین چھوٹتی اسلیے انکو گیان سکھلا کر سنساری مایا سے برکت کر دینا
چاہیے جس مین اُنکی مُکت ہو بدر جی نے یہ بات بچار کر دھرتراشٹر سے کہا کہ ای بھائی یہ بات بھیم سین کی سچ جانکر اب تمکو راجا جدھشٹھر کے گھر مین
کسی طرح رہنا مناسب نہین ہی تمنے اپنے راج بھوگ کرنے کے سمے ادھرم سے کیسا کیسا دُکھ بھیم سین کو دیا تھا اور دُرجودھن تمہارے بیٹے نے سبھا
مین پانچ اُنکی استری درو پدی کا چیر کھینچ کر ننگی کرنا چاہا اور بھیم سین کو زہر دیکر پانچون بھائی پانڈون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوا دی اور اُن کا
سب راج اور مال چھل سے جوے مین جیت کر تیرہ برس بن باس دیا یہ بات تمکو یاد ہوگی اب تم اُنھین کے ہاتھ سے اس شریر کو جو سدا نہ رہیگا
پالتے ہو اور تمہارا جنم سنتان اور سنساری مایا موہ مین بیت گیا اب تم بوڑھے ہوئے اور سب بیٹے تمہارے مارے گئے تسپر تم راجا جدھشٹھر کے
گھر مین رہکر کہتے ہو کہ راجا ہمکو اچھی طرح رکھتے ہین اور اتنا دُکھ اُٹھانے پر بھی تمہارا من برکت نہین ہوتا ہی ای بھائی ہمنے سنا تھا کہ پرمیشور کی مایا بڑی
پربل ہی سو تمکو اپنی آنکھ سے دیکھا کہ سب بیٹے اور پوتے تمہارے مارے گئے راجگدی جاتی رہی اور تم بھی مرنے کے نزدیک پہونچے اور جس بھیم سین
نے تمہارے بیٹون کو مارا اُسی کے ہاتھ سے روٹی لیکر کھاتے ہو تمکو شرم نہین آتی تمہارے ایسے کھانے اور جینے پر دھکار ہی جس طرح کتا لاٹھی مارنے سے
بھاگ کر ٹکڑا روٹی کا دینے مین پھر اُسکو کھا لیتا ہی اسی طرح تمہارا بھی حال سمجھنا چاہیے ای بھائی تمکو بڑھاپا آنے پر بھی اپنے جینے کی آسانی رہکر تمہارا من
سنسار سے برکت نہین ہوتا تم ہمیشہ زندہ نہین رہوگے اسلیے تمکو یہان سے اُترا کھنڈ مین چلے جانا اُچت ہی وہان ہر چرنون مین دھیان لگا کر اپنا
شریر چھوڑ دو جس مین مُکت ہو نے سنسار مین تو تمہاری یہ گت ہوئی اب اپنے پرلوک کو بھی کیون بگاڑتے ہو دھرتراشٹر نے یہ بات سُنکر کہا کہ اے
بھائی تم سچ کہتے ہو ہمارے من مین بھی یہی اچھا ہی پر ہم دونون استری پرش آنکھون سے اندھے لاچار ہین کسطرح اُترا کھنڈ کو جاوین تب بدر جی
بولے کہ ہم دونون آدمیون کو ہاتھ پکڑا کر اچھی طرح لیچلین گے تم ہمارے بڑے بھائی ہو تمہاری سیوا ہمکو کرنا اُچت ہی جب تک تم جیوگے تب تک ہم
تمہارے ساتھ رہکر تمہاری ٹہل اچھی طرح کرینگے بدر جی کی یہ بات دھرتراشٹر و گاندھاری مانکر دونون آدمی آدھی رات کو بدر جی کے ساتھ بغیر کہے راجا
جدھشٹھر کے اُترا کھنڈ کو ہردوار کی طرف چلے گئے آگے بدر جی دھرتراشٹر کا ہاتھ پکڑے اور گاندھاری اپنے پت کا ہاتھ پکڑے ہوئے چلی
گئی جب صبح ہوتے ہوئے راجا جدھشٹھر اسنان اور نت نیم کر کے ماتا پتا کو ڈنڈوت کرنے کے واسطے اُنکے مکان پر گئے تب سُونا مکان پا کر بڑا سوچ
کر کے من مین بچار کیا کہ وہ لوگ اپنے بیٹون کے سوچ مین یا مجھ سے کچھ دُکھت ہو کر نہ معلوم کہان چلے گئے یا میرا کچھ اپرادھ سمجھکر گنگا جی مین ڈوب
مرے جب راجا جدھشٹھر یہ بات کہکر رونے لگے تب سنجے نے کہا کہ مین یہ نہین جانتا کہ وہ کہان کو گئے پر بدر جی اُن سے کچھ باتین کرتے تھے اُنھین
کے ساتھ وہ گئے ہین راجا جدھشٹھر یہ بات سُنکر راج سنگھاسن پر بڑی اُداسی سے بیٹھے تھے اُسی وقت نارد جی وہان آئے راجا نے اُنکو
ڈنڈوت کر کے بڑے آدر سے بٹھال کر پوچھا کہ مہاراج ہمارے ماتا اور پتا نہ جانین کہان چلے گئے کوئی جنگل کا جانور اُنکو کھا جائے گا یا کہین
کنوئین مین گر کر مر جائین گے اُنکا حال کچھ آپکو معلوم ہو تو بتلا دیجیے کہ ہم جا کر اُنکو خوشامد کر کے پھیر لاوین وہ کھانے پینے بنا بہت دُکھ پاتے ہونگے
آپ نے بڑی کرپا کی جو اس بڑے دُکھ مین ہمارے پاس آئے نارد مُن یہ بات سنکر بولے کہ ای راجن یہ مایا روپی سنسار جھوٹھا ہی دنیا مین جو پیدا ہوا
وہ ایک دن ضرور مرے گا پرمیشور نے اسیواسطے اسکا نام مرت لوک رکھا ہی تم دھرتراشٹر اور گاندھاری کے جانے کا سوچ بے فائدہ
کرتے ہو دُکھ اور سُکھ کسی کے آدھین نہین رہتا پرمیشور کے ہاتھ مین یہ دونون چیزین ہین جس طرح کھیلتے وقت بہت سے لڑکے ایک
جگہ اکٹھا ہو کر کھیل ہو جانے کے پیچھے الگ ہو جاتے ہین اسی طرح نارائن جی جگت کو پیدا کر پھر مٹا دیتے ہین اور جو تم اُنکے کھانے اور
پینے کا سوچ کرتے ہو یہ بھی پرمیشور کے آدھین سمجھو جب لڑکا گربھ مین رہتا ہو تب اُسے کون کھانے کو دیتا ہی پرمیشور نے جس کی جیو کا

جہان بنادی ہی اُسکو اُسی جگہ بہونچتی ہی اسلئے اُنکی چنتا نہ کرنا چاہیئے جس طرح آدمی بیل کو ناتھ کر جدھر چاہتا ہی اُدھر لیجاتا ہی اُسکا کچھ بس نہین
چلتا اسطرح سنساری آدمی اپنی استری اور لڑکے اور دھن کے جال مین مایا روپی رسی سے بندھے ہین پرمیشور جسکے اوپر دیال ہوکر کسی سنت
اور مہاتما سے بھینٹ کرادیتے ہین تب وہ آدمی گیان سیکھ کر اس مایا روپی پھندے سے چھوٹ کر مکت پدوی پر پہونچتا ہی ای راجا تم دھرتراشٹر اور
گاندھاری کے واسطے کہ وہ بوڑھے ہوکر تھوڑے دن اُنکے مرنے مین رہے ہین کچھ چنتا نہ کرو وہ دونون تمھارے ماتا اور پتا بدُر جی کے
گیان سکھلانے سے برکت ہوکر اُنکے ساتھ ہماچل پہاڑ کے دکھن طرف سپت رکھیشورون کے استھان پر چلے گئے ہین وہان ہر چیزون کا
دھیان کرکے آج سے ساتوین دن اپنا بدن چھوڑ دینگے اب اُنھون نے سنساری مایا چھوڑ کر اپنے بدن کا بھی موہ چھوڑ دیا تمکو اس وقت اُن کا
پھیر لانا اُچت نہین ہی سوچ تو اُنکے واسطے کرنا چاہیے جو ہر بھگت نہ ہون اور جو آدمی سنساری جال سے چھوٹ کر پرمیشور کا دھیان کرنے لگے
اُنکا سوچ کرنا برتھا ہی اسلیے تم کچھ چنتا نہ کرو پرمیشور کو سبکا مالک جانو نارد جی یہ بات کہکر وہان سے چلے گئے اور راجا جدھشٹھر کو دھرتراشٹر اور
گاندھاری کے جانیکا سوچ چھوٹ کر نارد من کے اُپدیش اسے سنساری بیوہار جھوٹھا معلوم ہوا۔ اتنی کتھا سنکر رکھیشورون نے سوت جی سے
پوچھا کہ بدرجی کو دھرم راج کا اوتار کہتے ہین اُنکی کتھا کس طرح ہر ہی سوت جی نے کہا کہ ہم تھوڑا سا حال بدرجی کا کہتے ہین سنو کہ کسی راجا نے ماندبیہ
رکھیشور کو جھوٹی چوری لگاکر سولی دلوادی جب رکھیشور کو دھرم راج کے پاس لیگئے تب رکھیشور نے دھرم راج سے کہا کہ ہمنے اپنی جان مین آجتک
کوئی برا کرم چوری آدنہین کیا تھا کون پاپ کرنے کے بدلے ہم سولی دیے گئے اسکا حال کہو دھرم راج نے یہ بات سنکر کہا کہ تم نے لڑکپن مین ایک
تیتری کو کانٹے کی نوک سے چھید کر مار ڈالا تھا اُسی پاپ کے بدلے تمکو سولی دیگئی یہ بات سنکر رکھیشور نے کہا کہ ای دھرم راج لڑکپن مین پُن اور پاپ کا
گیان نہو کر انجان مین بہت ادھرم ہوتا ہی اُس پاپ کا ڈنڈ دینا نہ چاہیئے تمنے مجھکو بیقصور سولی دلوادی اسواسطے ہم پرمیشور سے چاہتے کہ تم داسی
کے پتر ہوکر سو برس تک مرت لوک مین رہو اسی شاپ سے دھرم راج داسی کے پتر ہوکر سو برس تک دنیا مین رہے اور دھرم راج جبتک
بدُر کا اوتار لیکر دنیا مین رہے تب تک سورج دیوتا نے کام دھرم راج کا اُنکے بدلے کیا اسی سبب سے بدرجی کو پرمیشور کی بھکت بنی تھی

ادھیاے چودھوان

پہونچنا ارجن کا دوارکا سے اور پوچھنا جدھشٹھر کا حال شیام سندر کا

سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشور نارد مُن کے جانے کے سات دن پیچھے دھرتراشٹر اور گاندری نے تن اپنا چھوڑ دیا بدرجی اُنکا کریا کرم
کرکے تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے اور راجا جدھشٹھر نارد مُن کے گیان سمجھانے سے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اُداس چت بیچ دھیان پرمیشور کے
رہا کرتے تھے شری کرشن جی جب اُنھین دنون دوارکا پُری سے گئولوک کو پدھارے تب اُنکے چلے جانے سے راجا کو کلجگ کے لچھن معلوم ہوکر
بُرے بُرے سپنے دکھلائی دینے لگے اور آدمیون کے سوبھاؤ مین ادھرم اور کرودھ اور لوبھ اور کپٹ ادھک ہوکر استری اور پرس اور باپ
اور بیٹے اور بھائی بندھ مین جھگڑا ہونے لگا راجا جدھشٹھر نے یہ سب لچھن کلجگ کے دیکھکر بھیم سین سے کہا کہ ارجن ہمارا بھائی سات مہینے سے
شیام سندر پران پیارے کا حال لانے کے واسطے دوارکا پُری کو گیا ہی سو ابھی تک نہین آیا اسکا کچھ سبب معلوم نہین ہوتا اور نارد جی سے کہگئے ہین
کہ مُرلی منوہر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیا تھا سو اُنھون نے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بوجھ دور کیا اب اُنکو تھوڑا سا کام اور اس
مرت لوک مین رہگیا ہی اُسکو کرکے پرم دھام کو جائینگے اب مجھے دنیا مین بُرے لچھن دیکھنے سے جان پڑتا ہی کہ وقت آپہونچا جن شیام سندر کی دیا سے ہمنے اپنے شترونکو

مارکر یہ سب سکھ اور راج گدی پائی ہو اُنکے بنا مجھکو دن رات نئے نئے اسگُن دکھلائی دیتے ہین کہ میری بائین بھجا اور آنکھ پھڑکتی ہو اور کبھی کبھی میرا بدن
کانپنے اور کلیجہ دھڑکنے لگتا ہو من مین ڈر لگتا ہو اور صبح کے وقت سیار سورج کی طرف کھڑے ہوکر بولتے ہین اور دن کو آکاش سے تارے ٹوٹتے
ہین اور جب مین شکار کھیلنے جاتا ہون تب سوجے میرے بائین طرف ہوکر نکل جاتے ہین اور میرے چڑھنے کے گھوڑے اور ہاتھی مجھکو روتے
دکھلائی دے کر دن رات گُتے رویا کرتے ہین اور رات کو اُلو کی بولی سُننے سے مجھے ڈر معلوم ہوکر چارون طرف اندھیرا سا دیکھ پڑتا ہو اور
ان دنون بھونچال آنے سے پرتھوی بار بار کانپتی ہو اور تھوڑا بادل آکاش پر ہونے سے بجلی گرتی ہو اور آندھی چلکر آکاش سے ٹھوبر ستا ہو اور
سورج مین پرکاش کم ہوکر ندی نالے کا پانی سیدھا نہین بہتا اور جب اگن ہوتری لوگ آہت اگن مین ڈالتے ہین تو اگن دیوتا خوش ہوکر
آہُت کو نہین لیتے اور بچھڑے گئوون کا دودھ خوش ہوکر نہین پیتے اور گئو کی آنکھ سے آنسو بہکر سانڈون سے پریت نہین کرتی ہین اور
دیوتاؤن کی مورت سے پسینا نکلکر میری سبھا مین آدمی ضرور جھوٹھ بولتے ہین اور لوگون کے سبھاؤ مین کرودھ اور لوبھ زیادہ ہوکر کیتُ
تارا آکاش پر نکلتا ہو سادھو اور مہاتما کا چت ہر بھجن مین نہ لگ کر شہر مین کسی کے گھر منگلاچار نہین ہوتا اور مجھکو ہستناپور اُجاڑ سا دیکھ پڑتا ہو
اور ای بھیم سین ان سب چھنون سے جانتا ہون کہ شیام سُندر پیارے ہمارے پران کی رچھا کرنے والے مرت لوک چھوڑکر بیکنٹھ کو پدھارے راجا
جدھشٹھر جس سمے بیٹھے ہوئے ایسا سوچ کر رہے تھے اُسی سمے ارجن دوارکا سے آکر راجا کے چرنون پر گرے اور اُنکے سامنے اُداس چت
ہاتھ جوڑکر کھڑے ہوئے اور حال ارجن کا اس طرح پر ہو کہ شری کرشن جی نے بیکنٹھ جانے کے وقت دارک سارتھی سے ارجن کو کہلا بھیجا
تھا کہ تم دوارکا پُری سے سب بدھوا استری اور لڑکے اور بوڑھے اور دھن اور سب چیز جادوؤن کی ہستناپور لیجانا اس لیے ارجن اُن
سبھون کو اسباب سمیت دوارکا پُری سے اپنے ساتھ لے کر ہستناپور آتے تھے جب راہ مین ہستناپور کے نزدیک قوم بھیل پہونچکر سب مال
لوٹنے لگی تب ارجن نے گانڈیو دھنکھ چڑھاکر بہت سے بان اُنکو مارے مگر اُن بانون سے کچھ کام نہوا سب مال ڈاکو لوٹ لے گئے اُسوقت
ارجن نے اُداس ہوکر کہا کہ دیکھو یہ ایسا وقت ہمارا آپہونچا کہ مین نے جس دھنکھ بان سے بھیشم پتامہ اور کرن اور جے درتھ ایسے کتنے
شور بیرون کو مارکر جیتا تھا آپ وہی دھنکھ بان رہنے پر بھی مین ڈاکو لوگون سے ہار گیا اس سے مجھکو معلوم ہوا کہ وہ سب طاقت میری کیول
شیام سندر کی کرپا سے تھی اب وہ میری رچھا کرنے والے نہین ہین اس سے سب بل اور تیج میرا جاتا رہا یہ چنتا کرنے اور مُرلی منوہر کے
بیکنٹھ جانے سے ارجن کا مُنھ بہت ملین ہوگیا تھا راجا جدھشٹھر نے ارجن کو اُداس دیکھ کر پوچھا کہ ای ارجن سب جدبنشی اور سورسین نانا اور
بسدیو ماما اور دیوکی او اگرسین راجا اور اکرور اور بلدیو جی اور پردمن اور انرودھ اور چارودیش سب لڑکے بالے مُرلی منوہر کے اور اُودھو بھگت
اور سب دوارکا باسی اچھی طرح ہین اور شیام سندر ہمارے پران پیارے جن آدپرش بھگوان نے سنساری جیوؤن کے سُکھ دینے کے لیے
جدوکل مین اوتار لیا ہو وہ سدھرما سبھا مین آنند سے ہین ای ارجن تم بہت اُداس دیکھ پڑتے ہو تمکو کوئی روگ تو نہین ہوا اور تم بہت دن
تک دوارکا مین رہے ہو تمھارا کسی نے اپمان تو نہین کیا یا سبھا مین تمھارا انادر تو نہین ہوا یا تم نے کسی کو کوئی چیز دینے کو کہی تھی سو وہ تم نہین
دے سکے کسی براہمن یا مہاتما کا اپمان تو نہین کیا یا کوئی بھوکھا تمھارے گھر آیا اُسکو بھوجن نہین دے سکے یا کوئی براہمن بالڑکا یا بوڑھا
یا روگی یا استری دشمن کے ڈر سے تمھارے شرن مین آیا اور تم نے اُسکی رچھا نہین کی اس سے تمھارا مُنھ ملین اور اُداس ہو تم نے
کسی رجسولا (حیض والی) استری سے بھوگ تو نہین کیا کسی چھوٹے آدمی سے لڑائی مین ہار تو نہین گئے جس سے تمھارا تیج جاتا رہا یا
اچھی چیز کھاتے وقت تم نے لڑکے یا بوڑھے دیکھنے والے کو اُس مین سے نہ دے کر اکیلے تو نہین کھا لیا شیام سُندر

१ दारुक
२ भिल्ल
३ चारुदेष्ण

بھاری مرت لوک چھوڑکر بکنٹھ دھام کو تو نہین پدھارے اِسلیئے تمھاری یہ گت ہوئی ہی اسکا حال ہم سے کہو۔

ادھیاے پندرھوان

کہنا ارجن کا حال انتردھیان ہونے شری کرشن جی کا راجا جدھشٹھر سے اور پریچھت کو راجگدی پر بٹھاکر چلے جانا پانچون بھائی پانڈون کا دروپدی سمیت اُتراکھنڈ مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان مُرلی منوہر کے

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ ارجن راجا جدھشٹھر سے یہ بات سنکر پھر کچھ نہ بولے اور شیام سُندر کے چرنون کا دھیان کرکے اتنا روئے کہ اُنکی ہچکی لگ گئی بات کہنے کی سامرتھ نہ رہی تھوڑی دیر بعد ارجن نے اپنے مَن کو دھیرج دے کر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ کیا کہون شیام سندر ہماری ہمکو ٹھگ کر انتردھیان ہو گئے ہین انکو بھائی مامون کا بیٹا جانتا تھا جو ہم لوگ اُنکو پربرہم پرمیشور جانکر اُنکی سیوا کرتے تو بھوساگر پار اُتر کر آواگون سے چھوٹ جاتے پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہی جس مین لپٹ کر ہملوگون نے انکو نہین پہچانا جسطرح ایک بار چندرما دچھ پرجاپت کے شاپ دینے سے بہت دن تک سمدر مین جاکر رہا تھا یہ بات سب کوئی جانتا ہی کہ چندرما کے پاس امرت رہتا ہی مچھلیان پانی کے بڑے بڑے جیو اور آدمیون کے کھاجانے کے ڈر سے سدا امرت پینے کی اچھا رکھ کر چاہتی ہین کہ جو ہمکو امرت ملتا تو مرنے سے بے ڈر ہوکر ہمیشہ زندہ رہتین چندرما ہزارون برس تک مچھلیون کے ساتھ سمدر مین رہا اُنھون نے جس طرح چندرما کو نہ پہچان کر اسکو بھی سمدر کا ایک جیو سمجھا اُسی طرح ہم لوگون نے بھی شری کرشن جی کو پورن برہم نہ جانکر جدبنشی جانا اب ہمکو وہ بات سمجھ کر بڑا سوچ ہوتا ہی دیکھو ہم انہین کی سہائتا سے بڑے بڑے بیرون اور راجاؤن کو مہابھارت مین مار کر یہ سمجھے تھے کہ ہم اپنے پراکرم سے انکو مارتے ہین اب ہمکو اس بات کا بشواس ہوا کہ شیام سُندر کی دیا سے ہمنے اُنکو جیتا تھا جب سے وہ ہمکو یہان چھوڑ کر آپ بکنٹھ کو چلے گئے تب سے اُنکے بغیر ہمارا پراکرم کچھ کام نہین کرتا دیکھو مین وہی ارجن اور وہی دھنکھ بان اور وہی میرے ہاتھ ہین جنسے مین نے شری مہادیو جی اور گندھرب اور اندر اور مے ناگ راچھس کو لڑائی مین جیت کر بھیشم پتامہ اور کرن اور جیدرتھ اور بڑے بڑے سُوربیرون کو مارا اور کیسے کیسے راجاؤن کو جیت کر جگیہ کرنیکے واسطے روپیہ لایا اور اشوتھاما کا من نکال لیا تھا اور اب اُن سب ہتھیارون کے ہوتے ہوئے بھی ایک شیام سُندر کے نہونے سے مین راہ مین ٹھگ کر گوالون سے ہار گیا اور وہ لوگ مجھکو جیت کر سب مال اور استری آدجو دوارکا سے اپنے ساتھ لاتا تھا لوٹ لے گئے اس سے مین اداس ہون جس استھان پر مجھکو بپت پڑتی تھی اُسی جگہ اُنکا سُدرشن چکر میری رچھا کرتا تھا اب مین اُن کے بنا کیونکر خوش رہون اور کورو اور بیرون نے جب مہابھارت مین اپنے پراکرم سے مجھکو مارنا چاہا تب مُرلی منوہر رتھ ہانکتے ہوئے میرے آگے کھڑے ہو گئے اور مجھکو اپنے پیچھے رکھ کر میری رچھا کی اور مجھکو دھیرج دیکر کہتے تھے کہ تو مت ڈر بھیشم اور کرن آدک سب جو دھارے ہوئے ہین اسطرح اُنکی کرپا سے کوئی گھاؤ ہتھیار وغیرہ کا میرے بدن پر نہین لگا جس طرح کوئی سادھو اور مہاتما کا بُرا چاہے تو پرمیشور کی دیا سے اُنکا کچھ نہین بگڑتا اور شیام سندر ہمارے دشمنون کی عمر اپنی چتون سے کم کرتے جاتے تھے جب مین لڑتے وقت کبھی کبھی اُنسے خفا ہو کر کہتا تھا کہ رتھ کو جلد جلد کیون نہین ہانکتے تب وہ دیناناتھ مجھکو اپنا بھکت اور لڑکا جانکر کچھ بُرا نہین مانتے تھے ای راجا مین انھین کی دیا اور کرپا سے بڑے بڑے پرتاپی راجون کے سامنے مچھلی بیدھ کر دروپدی کو سُوئمبر سے لایا اور تمھارے منع کرنے پر بھی اُنکا من پاکر کورون کے سامنے پرگٹ ہوا تھا اور جب درباسا رکھیشور نے کورون کے بھیجنے سے آدھی رات کو جنگل مین جاکر ہمسے بھوجن مانگ کر شاپ دینے کی اچھا کی اُسوقت شری کرشن دیناناتھ ہم لوگون کو اپنا بھکت جان کر وہان آئے اور رکھیشور کے شاپ سے ہمکو بچا کر اُنکا اشیرباد دلایا یہ باتین یاد کر کے میری چھاتی سوچ اور چنتا سے پھٹی جاتی ہی جیسے مُردے کو کپڑا اور گہنا پہنا کر بٹھا...

१जयद्रथ

دیو تیسے ہی میرا حال شیام سندر کے چلے جانے سے سمجھنا چاہیئے ای پرتھوی ناتھ مین اُنکے ساتھ ایک تھالی مین کھانا کھاتا تھا اور ایک بچھونے پر سوتا تھا اور وہ پربرہم نارائن ہوکر میرا اتنا ادر کرتے تھے کیسے اب اس طرح ہماری رچھا اور آدر کون کریگا اور کس کے آسرے اور بھروسے پر ہم اتنا گھمنڈ رکھینگے جب شری کرشن جی مہابھارت کراکے یہان سے دوارکا پوری کو گئے تب اُنھون نے من مین بچار کیا کہ یہ سب جدبنشی ہمارے کل مین بڑے بلوان پیدا ہوئے ہمارے جانے کے پیچھے اُپدرو کرکے دنیا کے لوگون کو بڑا دکھ دینگے اسلیے اپنے سامنے ان لوگون کا بھی ناش کر دنیا اچت ہی اپنے ہاتھ انکا مارنا ادھرم سمجھکر دُرباسا رکھیشور سے شاپ دلوا دیا تب چھپن کروڑ جدبنشی اس طرح آپس مین لڑکر مر گئے جس طرح سمندر مین بڑے جیو چھوٹے جیوون کو کھا جاتے ہین ای دھرم راج یہ بات کہتے ہوئے میری جان اُسی وقت نکلجاتی ہی مگر شیام سُندر نے دارک نام سارتھی سے یہ بات مجھے کہلا بھیجی تھی کہ تم استری اور لڑکون وغیرہ کو دوارکا سے ہستناپور کو لیجاکر ہمارے بچھڑنے کا سوچ نہ کرنا اور ہم نے گیتا مین جو گیان تمکو بتلایا ہی اُسی کے موافق شریر کو جھوٹھا اور جیون آتما کو سچا جانکر سنساری مایا موہ مین نہ لپٹنا مین نے وہی گیان سمجھکر سنتوکھ کیا ہی نہین تو اب تک میرا پران نکلجاتا ای پرتھوی ناتھ اب جینے کا کچھ سُکھ نہین رہا اسی مین بھلا ہی کہ ہم لوگ بھی اپنا بدن تپسیا مین گلا ڈالین جب ارجن اتنی بات کہکر بہت بلاپ کرکے رونے لگے تب راجا جدھشٹھر نے بھیم سین وغیرہ اپنے بھائیون سمیت بڑی آواز سے رو کر کہا کہ ای ارجن اب ہم جی کر کیا کرینگے اور ہمارا یہ راج پاٹ کس کام آویگا اب ہمکو یہان رہنا اُچت نہین ہی پریچھت کو راج گدی دیکر ہم لوگ بدری کیدار مین چلکر اپنا تن تیاگ کرینگے راجا جدھشٹھر کا یہ کہنا پانچون بھائی پانڈون نے مان لیا اور جب رونے کی آواز محل مین جاکر حال انتردھیان ہونے شیام سُندر کا استریون نے سُنا تب کُنتی اور دروپدی آدنے روپیٹ کر اتنا سوچ کیا کہ جسکا حال برنن نہین ہو سکتا اور کُنتی نے اُسی دُکھ مین شیام سندر کے چرنون کا دھیان دھر کر بدن اپنا چھوڑ دیا اور راجا جدھشٹھر نے بدوہت کو بلاکر ہستناپور کی راج گدی پر پریچھت کو بٹھال دیا اور راج اندر پرستھ اور متھرا جی کا بجرنابھ نام لڑکے کو جو شیام سُندر کے کل مین بچ گیا تھا دے کر جدھشٹھر اور ارجن اور بھیم اور نکل اور سہدیو پانچو بھائی اور دروپدی اُنکی استری نے اپنا اپنا کپڑا اُتار ڈالا اور ایک ایک لنگوٹی اور چادر پہنکر راج مندر سے باہر نکلے اُسوقت جو براہمن اور کنگال وہان پر آئے اُنکو مُنھ مانگا روپیہ دیکر اُترا کھنڈ کو چلے گئے اور ارجن کو جو کچھ شری کرشن جی نے گیتا مین بتلایا تھا اُسکا چرچا آپس مین رکھکر کچھ دنون تک تپسیا اور دھیان شیام سندر کا کرتے رہی پھر ہمالے مین جاکر ہر چرنون کا دھیان کرتے ہوئے پہلے نکل اسکے پیچھے جدھشٹھر آد چارو بھائی اور دروپدی نے اپنا تن گلا دیا اور بدُرجی نے اپنا شریر پربھاس چھیتر مین تیاگ کر دیا اور راجا پریچھت راج گدی پر بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگے اور اپنے انصاف سے رعیت کو خوش رکھا اور تین مرتبہ سارسوت براہمن کو گرو بناکر اشومیدھ جگیہ کرکے کلجگ کو ڈنڈ دیا اور اپنا بواہ راجا براٹ کی پوتی سے کرکے دان اور دھرم مین اتنا خرچ کرتے تھے کہ ایک مرتبہ جگیہ کرتے وقت اُنکے پاس روپیہ نہ رہا تب شیام سندر کا دھیان کرنے سے بہت روپیہ اُنکو ملکر اچھی طرح جگیہ ہوئی اسی طرح تیسری اشومیدھ جگیہ کرنے سے پہلے راجا جدھشٹھر کو روپیہ کی ضرورت ہوئی نارد مُن نے اُنکے کہنے سے مُرلی منوہر کو ہستناپور مین لاکر جدھشٹھر سے کہا کہ ای راجا پچھلے جُگ مین راجا مرت نے ایسا جگیہ کیا تھا کہ جسکے یہان ہر روز براہمن کو ایک ایک تھالی اور لوٹا اور سُنہری چوکی اور لاٹھی بھوجن کرتے سمے نئی دے کر پھر وہ سب جوٹھے برتن شہر کے اُتر گڑھے مین پھکوا دیے جاتے تھے جگیہ ہونے کے پیچھے جتنے برتن سونے کے نئے بچ رہے تھے وہ آجتک اُس شہر کے دکھن طرف گڑے ہوئے مین برتنون کو منگواکر اپنی جگیہ کر دو راجا جدھشٹھر نے وہی منگواکر جگیہ مین خرچ کیے شیام سُندر اپنے بھکتون کی سب اچھا پوری کرتے ہین اتنی کتھا سُنکر

رکھیشوروں نے پوچھا کہ راجا پرچھیت نے کلجگ کو کسواسطے ڈنڈ دیا سُوت جی نے کہا کہ جب پرچھیت ساتون دیپ کے راجون کو جیت کر اپنے
بس مین کر چکا تب اُسنے بچار کیا کہ راجا جدھشٹھر کے راج تک دُواپر جُگ تھا اور اب کلجگ آیا ہم اپنے راج مین کلجگ کو رہنے نہ دینگے راجا
پرچھیت ایسا بچار کر یہ دیکھنے کے واسطے کہ ہمارے راج مین کلجگ نے عمل اپنا کیا یا نہین لوگ بجے کرنے نکلے جس دیش مین پہونچتے تھے وہان
آدمیون کو اپنے کرم اور دھرم سے پریشور کی چرچا اور دھیان مین لگے ہوئے نارائن جی کا گُن گاتے دیکھتے تھے کسواسطے کہ کلجگ نے تبتک
وہان اپنا دخل نہین کیا تھا اور راجا سب رعیت سے کہتے تھے کہ تم لوگ اسیطرح اپنے کرم اور دھرم پر بنے رہو اور جس جگہ پرچھیت کی فوج پہونچتی
تھی اُس دیش کے راجا اُنکا تیج اور پرتاپ دیکھ کر پہلے سے آملتے تھے اور بہت بھینٹ دیکر بنتی کرتے تھے کہ ہم لوگ راجا جدھشٹھر اور ارجن کے
وقت سے تمھارے ادھین ہین پرچھیت یہ بات سُنکر سب راجاؤن کا سنمان کر کے کسی کو دُکھ نہین دیتے تھے اور جو لوگ اُنکے بڑون کا جس گاتے
تھے اُنکو خلعت دیکر بدا کرتے تھے اسطرح راجا پرچھیت دگ بجے کرتے ہوئے کُرچھیتر مین ندی کنارے پہونچے تو کیا دیکھا کہ ایک درخت کے
نیچے ایک بیل تین پیر ٹوٹے اور ایک پیر سے کھڑا ہے اور ایک گئو دُبلی پتلی روتی کانپتی ہوئی اُسکے پیچھے کھڑی ہوئی دونون آپس مین باتین کر رہے ہین
راجا یہ حال بیل اور گاے کا دیکھتے ہی اپنے دھرم اور دیا سے ایک درخت کی آڑ مین کھڑے ہو کر اُنکی باتین سُننے لگا پھر راجانے یہ دیکھا کہ
ایک شودر سیاہ رنگ بھیانک روپ راجا کی صورت بنائے ہوئے دور سے اُس بیل اور گاے کی طرف چلا آتا ہے۔

اُدھیاے سولھوان

بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کا آپس مین باتین کرنا اور درخت کی آڑ سے راجا پرچھیت کا سُننا۔

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ اُس بیل روپی دھرم نے گئو روپی پرتھوی سے پوچھا کہ تجھکو کیا دُکھ ہے جو روتی ہے جو تجھکو
میرے تینون پاؤن ٹوٹنے کا سُوچ ہو تو اِسکی وجہ یہ ہے کہ کلجگ مین بہت پاپی آدمیون نے پیدا ہو کر دھرم اور کرم اپنا چھوڑ دیا اور شُبھ کرم دنیا
سے اُٹھ گیا اور کلجگ باسی لوگ چاہتے ہین کہ داماد سے روپیہ لیکر اپنی لڑکی کا بواہ کرین اور بیٹے کو یہ بچار کر نہین پالتے کہ جوان ہو کر باپ
سے جھگڑا کریگا اور برہمن لوگ بید پڑھنے مین آلس کرتے ہین اور شودر لوگ بید اور پُران پڑھنے کی اچھا کرتے ہین اور چھتریون نے
براہمنون کی رچھا اور سیوا کرنا چھوڑ دیا اور راجا لوگ پُوت دگان ہ کے بدلے دونون حصہ اناج کے رعیت سے لیکر کہتے ہین کہ اپنا بیٹا
یا بیٹی بیچ کر ادا کر دو۔ یا اسواسطے توروتی ہے کہ شیام سُندر بہاری جو تیرے اوپر اپنا چرن کمل رکھتے تھے دنیا سے بیکنٹھ کو پدھارے اور کلجگ مین
ادھرمی راجا ہو کر تیرے اوپر بھوگ کرینگے ہم سے اپنے من کا حال بتلا گئو نے یہ بات سنکر کہا کہ تم سب کچھ جان بوجھکر مجھسے کیا پوچھتے ہو جس سبب
سے تمھارے تین پاؤن تپ اور چھما اور دیا کے ٹوٹ کر کیول ست ایک پاؤن رہ گیا ہے اُسی کے بیمار رونا بھی سمجھو کیونکہ سکھ آدمی کو
دھرم اور سچائی سے ہے جب آدمی نے دھرم اور سچائی اور دیا چھوڑ دی تب وہ پرمیشور کے بھید کو کبھی نہین پہونچ سکتا اور یہ بات نہین
جانتا ہے کہ دھرم کرنے سے گیان ہوتا ہے کوئی آدمی کہتے ہین کہ ہمارا من سنسار سے برکت نہین ہوتا سو بغیر گیان ہوئے سنساری موہ کا
چھوٹنا بہت مشکل ہے اور مین چارون برن کے آدمی اور راجا لوگون کا سُوچ کرتی ہون کہ کلجگ آنے سے سب کسی کو دُکھ ہوگا اور زیادہ رونا
میرا اسواسطے ہے کہ برندابن بہاری بیکنٹھ کو پدھارے جب اُنکے چرن کمل رکھنے سے شنکھ چکر گدا پدم کے چنھ میرے اوپر پڑجاتے تھے
تب مین بہت خوش ہوتی تھی ایسا کون جیو جگت مین ہے جسنے شیام سُندر کے انتر دھیان ہونیکا سُوچ نہین کیا اور جو چھتیس۳۶ گُن اُن مین
تھے اُنکا برنن تم سے کرتی ہون کہ سچ بولنا آچار سے رہنا۔ ہردے مین دیا رکھنا۔ سُبھاؤ مین دھیرج رکھنا اچھا کرنا سنساری مایا موہ سے پرہیز

رہنا جو کچھ پراپت ہو اسمین سنتوکھ رکھنا۔ میٹھا بچن بولنا۔ اندری اور من کو بس مین رکھنا سب چھوٹے بڑون کو برابر جان کر کسی کا اپمان نکرنا کسی کے برا کہنے سے برا نہ ماننا کسی کام مین جلدی نہ کرنا۔ سنی ہوئی بات یاد رکھنا۔ اپنی کہی ہوئی بات نہ بھولنا۔ گیان کو استھر رکھنا۔ من مین بیراگ رکھکر استری اور لڑکون سے زیادہ محبت نہ رکھنا۔ دولت یا کسی سے انجمان کی بات نہ بولنا۔ زیادہ طاقت ہونے سے گھمنڈ نہ کرنا۔ سب سے بہتر ہونا۔ سب بدیا کو جاننا۔ دوسرے کا دکھ دیکھ کر دکھت ہونا۔ کسی سے نہ ڈرنا۔ جو کوئی اپنا دکھ کہے اسکو جی لگاکر سننا۔ گذرا ہوا اور آنے والا اور موجود ان تینون کا حال جاننا۔ اپنے من کا حال کسی سے نہ کہکر سمندر کی طرح گمبھیر رہنا۔ دھرم کی طرف سے من کو نہ ہٹانا۔ دھرم اور بید کی رچھا کرنا دنیا مین ایسا کام کرنا جس مین سب کوئی اچھا کہے۔ آنکھون مین مروت رکھنا۔ کسی جیو کو دکھ نہ دینا۔ جو کوئی دکھی ہوکر اپنا مطلب کہے اسکا مطلب پورا کردینا۔ پرمیشور کا تپ اور دھیان کرتے رہنا۔ سب سے ادھک بلوان ہونا۔ کسی شوربیر کو تینون لوک مین کچھ مال نہ سمجھنا۔ سادھو براہمن اور مہاتما کا آدر کرنا۔ پراپکار کرنا۔ ای بیل روپی دھرم شیام سندر کو ان سب گنون کے ہونے پر بھی کچھ آہنکار نہین تھا سوا ان چھتیس گنون کے اور بہت سے اچھے کرم ان مین تھے جس وقت ان کو یاد کرتی ہون اسوقت میرا کلیجا پھٹا جاتا ہے دیکھو جس لچھمی کے ملنے کے واسطے سب دیوتا اور دنیا کے لوگ اتنا تپ اور جپ کرتے ہین ساہی لچھمی کمل بن چھوڑ کر دن رات شیام سندر کی سیوا مین رہتی ہے ایسے مرلی منوہر کی مین داسی ہون جب دواپر کے آخر مین تمہارے پانوین ٹوٹ گئے اور مین کنس آدک ادھرمی راجون کے ادھرم کرنے سے دکھی ہوئی تھی تب بیکنٹھ ناتھ نے جدکل مین اوتار لیکر ہمارا اور تمہارا دکھ چھڑایا تھا اور اپنا جس سنسار مین پھیلایا ایسے پراپکاری پرش کے بجوگ کا دکھ کون سہہ سکتا ہے گئو روپی پرتھوی بیل روپی دھرم سے یہ کہتی تھی اور راجا پریچھت کھڑے ہوئے سنتے تھے

ادھیاے سترھوان

آنا کلجگ کا بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کے پاس اور بات چیت ہونا کلجگ اور راجا پریچھت سے اور جگہ بتانا پریچھت کا کلجگ کو رہنے کے واسطے

سوت جی نے سونک ادک رکھیشورون سے کہا کہ اسیوقت وہ شودر رتھ پر چڑھا ہوا بہت سی فوج ساتھ لیے ہوئے راجون کی صورت بنائے کالے کپڑے اور مکٹ پہنے سونٹا ہاتھ مین لیے گئو اور بیل کے پاس آکر رتھ پر سے اتر پڑا اور گئو اور بیل کو پانون سے ٹھوکر مارکر دھمکانے لگا وہ دونون اسکا روپ دیکھ کر ایسا ڈر گئے کہ گئو تو آنکھون سے آنسو بہانے لگی اور بیل نے ہگ اور موت دیا پریچھت سے جب ایسا ادھرم نہین دیکھا گیا تب راجہ نے بان نکال کر دھنکھ پر چڑھایا اور بڑا غصہ کرکے کلجگ سے کہا کہ ساتون دیپ کا راجا مین ہون تو کون دیش کا راجا ہے جو ہمارے راج مین راجا کی صورت بناکر میری رعیت کو دکھ دیتا ہے راجون کا ایسا دھرم نہین ہوتا کہ کسی کو دکھ دیوین شری کرشن مہاراج ترلوکی ناتھ دنیا سے چلے گئے اور ارجن ہمارے دادا گانڈیو دھنکھ رکھنے والے بیکنٹھ کو گئے اسلیئے تو پرتھوی کو بنا راجا کے سمجھکر گئو اور بیل کو ایسا دکھ دیتا ہے ادھرم کرنا چھوڑ دے نہین تو تجھکو ابھی مارے ڈالتا ہون کلجگ یہ بات سنتے ہی راجا کے ڈر سے چپ چاپ کھڑا ہو گیا تب راجا نے بیل سے پوچھا کہ تم کون ہو اور تینون پانون تمہارے کس نے توڑے تم کوئی دیوتا ہو کر ہم کو بھرم دینے کے واسطے تو نہین آئے ہم نے راج مین تمہارے برابر کسی کو دکھی نہین دیکھا اور تم کچھ سوچ مت کرو ہمارے ملنے سے تمہارا سب ڈر چھوٹ گیا اور ہم تمہارا دکھ دور کرینگے راجا یہ بات بیل سے کہکر پھر گئو سے بولا کہ تو مت رو مین ادھرمیون اور پاپیون کا ڈنڈ دینے والا موجود ہون راجون کا یہی دھرم ہے کہ چور اور دکرمی آدمیون کو ڈنڈ دیوین جس راجا کے دیش مین پرجا دکھ پاوے اس کے چار

گُن ناش ہوجاتے ہین ایک تو کیرت اُسکی نہین رہتی ہی دوسرے عمر اُسکی کم ہوجاتی ہی تیسرے گیان چھوٹ جاتا ہی چوتھے پرلوگ بگڑجاتا ہے راجون کو ایسا چاہیئے کہ جو کوئی اُنکے راج مین دُکھی ہو اُسکا دُکھ چھڑا دیا کرین راجا کو اتنا دھرم رکھنے سے پھر کچھ تپ اور جپ کرنے کی ضرورت نہین اسواسطے مین اس شودر کو مار ڈالونگا یہ سنساری جیو دُن کو بہت دُکھ دیتا ہی راجا نے پرتھوی سے یہ بات کہکر پھر بیل سے پُوچھا کہ تمھارا پانْون کس نے توڑا ہمکو جلد بتاؤ ہم اُسکے ہاتھ کاٹ ڈالینگے جو ہم شری کرشن جی کے داس ہوکر تمھارا دُکھ نہ چھڑاوینگے تو ہمارے کُل مین دوش لگیگا اگر کوئی دیوتا بھی ہمارے راج مین اگر کسی کو دُکھ دے تو ہم اسکو بھی مار ڈال سکتے ہین آدمی کی کیا طاقت ہی جو کسی کو دُکھ دے سکے یہ بات سُنکر بیل روپی دھرم اپنا سر جُھکا کر راجا پریکھیت سے بولا کہ پانڈوون کے بنش مین اسی طرح سب راجا دھرماتما ہوتے چلے آئے ہین اُنکے راج مین کسی نے دُکھ نہین پایا ارجن تمھارے دادا ایسے دھرماتما اور ہربھکت تھے کہ جنکے سارتھی شری کرشن جی ترلوکی ناتھ ہوئے تم کو اسی طرح اُچت ہی کہ تم ہمیشہ دُکھی اور غریب لوگون کا سوچ رکھا کرو اور مین بید اور شاستر کی بات سے لاچار ہوکر یہ نہین جان سکتا کہ مجھکو کسنے دُکھ دیا اسلیئے مین کسکا نام بتلاؤن جسکا نام بتلاؤنگا تم اُسکا سنکوچ کروگے اپنی قسمت کا پھل بھوگتا ہون یہ بات دنیا مین ظاہر ہے کہ سب کوئی اپنے اپنے آدھرم کے بدلے دُکھ پاتے ہین کسی کو اپنے من کے سنکلپ بکلپ سے دُکھ ہوتا ہی اور کوئی لوگ کہتے ہین کہ آدمی سب سُکھ اور دُکھ پریشور کی اچھا سے بھوگتا ہی یہ بات بچارنا چاہیئے کہ پربرہم پریشور کو جنکی اچھا سے سب جیو پیدا ہوتے ہین کیا مطلب ہی کہ کسی کو دُکھ دیوین نارائن جی کو اس بات کا دوش لگانا اُچت نہین ہی کوئی کہتے ہین کہ آدمی ادھرم کرنے سے ڈنڈ پاتا ہی ادھرم کرنے مین بھی آدمی کا کچھ بس نہین رہتا کسواسطے کہ آدمی کی اچھا کے موافق سب باتین نہین ہوتی ہین کوئی کہتے ہین کہ دُکھ دشمن سے پہونچتا ہی دوست کسی کو دُکھ نہین دیتا اسواسطے دشمن کا پیدا کرنا اپنے ادھین سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ جب تک آدمی مان کے پیٹ مین رہتا ہی تب تک اُسکا کوئی دشمن نہین ہوتا جب آدمی پیدا ہوکر سیانا ہوتا ہی تب لوگون سے بِرودھ کرکے اپنا دشمن آپ کھڑا کرتا ہی اس سے مین کسی کا نام نہین بتلا سکتا کہ کسنے مجھکو دُکھ دیا ہی تم اپنی بُدھ سے جان لو جب راجا پریکھیت نے یہ سب گیان بیل روپی دھرم سے سُنکر شری کرشن جی کے چرنون کا دھیان کیا تب راجا کو انتہ کرن کی شُدھتا سے معلوم ہوا کہ بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی اور شودر روپ راجا کلجگ ہی اور اسی شودر نے دھرم کا پانْون توڑ کر پرتھوی کو دُکھ دیا اور اس پرتھوی کے مالک پریشر تھے سو وہ پرم دھام کو گئے اسی سبب سے پرتھوی چنتا کرتی ہی پاپی کا نام لینے سے پاپ اور دھرماتما کا نام لینے سے پُن ہوتا ہی بیل روپی دھرم نے اسیواسطے کلجگ کو پاپی سمجھکر اُس کا نام نہین بتلایا پہلے دھرم کے چارون پیر تپ ست شوچ اور دیا کے بنے تھے کلجگ مین زیادہ پاپ ہونے سے تین پیر دھرم کے ٹوٹ گئے اُن تینون پانْون کے نام جس سبب سے دھرم کے تین پیر یعنی تپ اور شوچ اور دیا کے ٹوٹ گئے ہین آہنکار اور پرائی استری سے بھوگ کرنا اور شراب پینا سمجھنا چاہیئے کیول ست ایک پیر دھرم کا رہ گیا اُسکو بھی یہ کلجگ توڑا چاہتا ہی راجا نے یہ بات من مین بچار کر بیل اور گئو کو دھیرج دیا اور کرودھ کرکے تلوار کو نکال کر کلجگ پر مارنے دوڑا جب کلجگ نے دیکھا کہ دھرماتما راجا غصہ سے بھرا ہوا مجھے مارنا چاہتا ہی اور مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو اُسکے ساتھ لڑسکون تب کلجگ ایسا بچار کر راجا کے پانْون پر گرپڑا اور اپنی جان بچانے کے واسطے بنتی کرنے لگا تب راجا نے اپنے دھرم اور دیا سے تلوار نہین چلا کر کہا کہ اے کلجگ جہان راجا جدھشٹھر اور ارجن ہمارے دادا کا راج تھا وہان تجھکو رہنا نہ چاہیئے تو ادھرمی پاپیون کا ساتھی ہو کر جس راجا کے دیش مین رہے گا اُس کا من ادھرم کرنے کو چاہے گا تجھ مین لالچ اور اہنکار اور جھوٹھ اور کپٹ اور جھگڑا اور کام اور موہ بھرا ہوا ہی اس لیئے بھرت کھنڈ مین جہان تک ہمارا راج ہی اور وہان سب کوئی اپنے

دھرم اور کرم سے ہین مت رہ آدمی لوگ اس بھرت کھنڈ مین تپ جگیہ دان دھرم برت پوجا پرمیشور کی کرنے سے راجگدی اور بہت طرح کا
سکھ پاکر مکت پدوی کو پاتے ہین اور انکو دکھ کبھی نہین ہوتا تو ایسی جگہ رہ کر گھن کریگا اور تیرے رہنے سے پاپ زیادہ ہوگا میرا کہنا مان نہین تو تیری جان
بچنا مشکل ہی کلجگ نے ہاتھ جوڑکر راجا سے گڑگڑا کر بنتی کی کہ مہاراج آپ دھرماتما اور انصاف کرنے والے ہین میری عرض سنیئے کہ برہما جی نے
ست جگ ترتیا دواپر کلجگ چار جگون کو بنا کر اُنکی حد باندھ دی ہی ست جگ ترتیا دواپر تینون جگ اپنا اپنا راج کر چکے اور ہین کلجگ ہون
اب میرے بھوگ کرنیکا سمے آیا ہی اور آپ مجھکو اگیا دیتے ہین کہ تو ہمارے راج مین مت رہ ساتون دیپ مین آپکا راج ہی مین کہان جاکر رہون اور جو
برہما جی نے چارون جگون کی حد باندھ دی ہی وہ کسی طرح مٹ نہین سکتی اور اے پرتھوی ناتھ آپ میرے اوگنون کو دیکھتے ہین اور گنون کی طرف
دھیان نہین کرتے مجھ مین ایک بڑا گن ہی وہ آپ سے کہتا ہون کہ ست جگ کے بیچ جس راج مین ایک آدمی پاپ کرتا تھا اُس راج بھر کے
آدمی ڈنڈ پاتے تھے اور ترتیا مین ایک آدمی کے اپرادھ کرنے سے گانون بھر ڈنڈ پاتا تھا اور دواپر مین ادھرم کرنے سے پروار بھر کو ڈنڈ ملتا تھا
اور کلجگ مین جو آدمی جس انگ سے پاپ کرتا ہے اُسکو پکڑ کر اُسی انگ کا ڈنڈ دیتا ہون دوسرے جگون مین آدمی کو مانسی پاپ کرنے سے
ڈنڈ ملتا تھا اور کلجگ مین مانسی پاپ نہ ہو کر مانسی پُن کا پھل ملتا ہی راجا کو جب یہ بات سُنکر بھی دیا نہ آئی تب پھر کلجگ بولا کہ اے پرتھوی ناتھ
مجھ مین ایک اور گن بہت بڑا ہی کہ ست جگ مین جو کوئی اپنا پرلوک بنانے کے واسطے دس ہزار برس تک تپ کرتا تھا تب اُسکی اچھا پوری
ہوتی تھی اور ترتیا مین جب آدمی لوگ بہت سا روپیہ لگا کر ہزار برس تک جگیہ کرتے تھے تب اُنکا مطلب پورا ہوتا تھا اور دواپر مین سو برس
تک پوجن اور دھیان نارائن جی کا کرنے سے من کی مراد ملتی تھی اور میرے راج مین جو کوئی ایک ساعت بھی دھیان شیام سندر کا اپنے سچے
من سے کرے یا اُنکا نام لیوے یا کانون سے اُنکی لیلا اور کتھا سُنے وہ اپنے مطلب کو پہونچیگا بہت جنمون کے پاپ سے چھوٹ جاتا ہی جب یہ گن سُنکر
راجا پرکھیت بہت خوش ہوا تب کلجگ نے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ دیا کرکے میرا جیو دان دیجیے اور جہان کہیئے وہان جاکر رہون مین آپ سے بہت
ڈرتا ہون آپکے حکم مین رہونگا جب کلجگ نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا تب راجا نے اسکو دین جانکر اپنا دھرم بچارا کہ شرن آئے کو کوئی نہین مارتا ایسا
سمجھ کر بولا کہ اے کلجگ جس جگہ آدمی جوا کھیلتے ہین اور جہان پینے کے واسطے شراب بکتی ہی اور جس مکان مین بیشیا (پترپا) رہتی ہی اور جہان بے
جیون کو جان سے مارتے ہین وہان جاکر تو رہ یہ سُنکر کلجگ نے دین ہو کر راجا سے پھر کہا کہ ان چار جگہون مین میرا گذر برداشت نہین ہو سکتا راجا نے
خوش ہو کر کہا کہ جس جگہ سوم آدمی کے پاس روپیہ پیسا سونا چاندی ہو اور وہ اُس مین سے دان اور دھرم نہ کرے وہان بھی جاکر رہ سوائے
ان پانچ جگہون کے اور کہین جو تو اپنا دخل کریگا تو ہم تجھکو مار ڈالینگے کلجگ نے راجا کو دھرماتما اور بلوان دیکھ کر اُنکی بات مانکر اپنے من مین کہا کہ
جب راجا کا من دھرم کی طرف سے پھر لیگا تب ہم او سر پا کر اپنا مطلب نکال لینگے کلجگ یہ بات بچار کر راجا سے بدا ہوا اور اُنھین پانچون جگہون مین جہان
راجا نے بتلایا تھا اکر ڈیرا کیا سوت جی نے اتنی کتھا سُنا کر سو لکاوک رکھیشورون سے کہا کہ جو کوئی اپنا بھلا چاہے وہ ان پانچون باتون سے کنارہ رکھے
اور راجا کو یہ بات کبھی نہ کرنا چاہیے کسواسطے کہ راجا کے ادھین سب رعیت رہتی ہی جب کلجگ کو جانے کے پیچھے راجا پرکھیت نے اس بیل
کے تینون پیر ٹوٹے ہوئے اپنے دھرم سے اچھے کرکے گاے کو دھیرج دیا تب وہ بیل اپنا دھرم روپ اور گئو پرتھوی روپ ہو کر اپنے استھان
کو چلے گئے اور راجا نے راجگدی پر آکر یہ حال براہمن اور رکھیشورون سے کہا وہ لوگ سُنکر بولے کہ اے راجا تم نے اچھی بات کی اب کلجگ
تمھارے راج مین اپنا عمل نہین کرسکتا پھر راجا پرکھیت نے اپنے دیش مین یہ ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی جیو ہنسا نہ کرے اور شراب نہ پیوے اور
جوا نہ کھیلے اور دھن پاکر جتھا شکت دان کرے اور پراستری کے ساتھ بھوگ نہ کرے جو کوئی دیوتا اور سادھو اور سنت اور براہمن اور گئو اور بید

اور شاستر کو نہین مانکر ان پانچون باتون مین سے کوئی کام کریگا اُس کا ہم انّ اور دھن لوٹکر دنڈ دیوینگے اور پریچھیت کے راج مین اُنکے ڈر سے سب لوگون نے اَدھرم کرنا چھوڑ دیا اور راجا پریچھیت دھرم کو بڑھاتے ہوئے ہستناپور مین راج کاج کرنے لگے اور ہمیشہ کتھا اور لیلا پرمیشور کی سُنکر اُنکے چرنون مین دھیان لگائے رہتے تھے اور اُنکے راج مین بھی سب رعیت اپنے دھرم سے رہ کر خوش تھی -

ادھیاے اٹھارھوان

جانا پریچھیت کا شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین اور دخل کرنا کلجگ کا پریچھیت کے مَن مین اسلیئے ڈال دینا راجا کا مرا ہوا سانپ بھانڈی[1] رکھ کے گلے مین اور بھانڈی رکھ کے بیٹے شرنگی[2] رکھ کا شاپ دینا راجا پریچھیت کو -

سُوت جی سونک آدک رکھیشورون سے کہتے ہین کہ جبتک پریچھپت نے راج کیا تب تک اُنکی نیت اور دھرم سے کلجگ نے وہان عمل نہین پایا اور راجا پریچھیت رتھ پر بیٹھکر اپنی پرجا کی رَچھا کرنے کے لیے اپنی راج مین چارون طرف گھومتا اور ایک چھتر راج کرتا رہا اور کلجگ کو کچھ مال نہ سمجھکر اُسکو پڑا رہنے دیا اتنی کتھا سُنکر سونکادک رکھیشورون نے سُوت جی سے کہا کہ آپ پرمیشور کی کتھا مین بڑے جوگ ہو کر امرت روپی رَس ہم لوگون کو پلاتے ہین آپکے سَت سنگ سے ہمارا جنم سُپھل ہوا جو آپ ایسا کہین کہ تم لوگ رکھیشور ہو تمھارا جنم اسی طرح شُدھ ہو جائیگا تو تم یہ یقین کر کے جانو کہ جو سکھ تمھارے ست سنگ سے ملتا ہی وہ سکھ سورگ اور بیکنٹھ مین نہین ملتا اب جس طرح راجا پریچھپت نے اپنا تن تیاگ کیا وہ حال برنن کیجئے سُوت جی نے کہا کہ جب راجا پریچھیت بوڑھا ہوا تب راجا نے بچار کیا کہ جیو مارنا ادھرم ہی سو تو مین نے چھوڑ دیا اور راجون کا یہ دھرم ہی کہ جنگل مین جا کر شکار کھیلا کرین اس بہانہ سے بہت سے دیش دیکھنے مین آتے ہین جو ہرن جنگل مین بوڑھا ہو جاے اُسکو ضرور مارنا چاہیئے ہمیشہ سے راجا لوگ ایسا کرتے آئے ہین یہ بات بچار کر ایکدن راجا نے جنگل مین جا کر بہت سے جیوون کو شکار مین مارا پھر ایک ہرن کے پیچھے جو گھائل ہو کر بھاگا تھا دوپہر کے وقت گھوڑا اپنا دوڑایا تو اپنے ساتھیون سے علیحدہ ہو گیا جب راجا کو گرم ہوا چلنے سے بہت پیاس لگی اور پانی ڈھونڈھنے کیواسطے چارون طرف پھرنے لگا تو اُس جگہ بھانڈی رکھ کی کٹی دکھلائی دی اور وہ رکھیشور بڑے جوگی اور مہاتما ہمیشہ جنگل



مین رہتے تھے اور جو دودھ بچھڑے کے پیتے وقت گئو کے تھن سے ٹپکتا تھا اُسی کو پی کر پرمیشور کا بھجن کرتے تھے راجا نے کٹی کو دیکھتے ہی وہان جا کر رکھیشور سے کہا کہ مین راجا پریچھپت ابھمن کا بیٹا بہت پیاسا ہون دیا کر کے تھوڑا پانی مجھکو پلاؤ اسی طرح کئی مرتبہ راجا نے

[1] १भाण्डीऋषि

[2] २शृंगी

رکھیشور سے پانی مانگا اور رکھیشور مہاراج اُسوقت آنکھ بند کیے ہوئے پران اپنا برہمانڈ پر چڑھائے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین ایسے لگے
ہوئے تھے کہ انکو اپنے بدن کی بھی خبر نہ تھی اس سبب سے اُنھون نے راجا کی بات نہین سُنی اور نہ انکو کچھ جواب دیا اُسوقت جیو ہنسا کرنے
سے کلجگ نے راجا کے من مین اپنا دخل کر کے کپٹ پیدا کیا جب راجا کو دھرماتما اور ہر بھگت ہونے پر بھی زیادہ بھوکھ اور پیاس لگنے سے غصہ
پیدا ہوا تب اُسنے بچارا کہ دیکھو ہم ساتون دیپ پرتھوی کے راجا ہوکر اس براہمن کے دروازے پر پانی مانگنے آئے اور اس رکھیشور نے
ہمکو دیکھ کر جھوٹی سمادھ لگا کر ہماری بات کا جواب بھی نہ دیا پانی کو کون پوچھے اس سے اسکو کچھ ڈنڈ دینا چاہیئے بر مین پانڈون کے
کل مین پیدا ہون براہمن کو کس طرح ڈنڈ دون جب ایسا بچار کر راجا گھوڑے پر سے اُترا تو اُسنے اُسی جگہ ایک مرا ہوا سانپ پڑا دیکھ کر من
مین کہا کہ سانپ اسکے گلے مین ڈال دون تو سانپ کے ڈر سے رکھیشور اپنی آنکھ کھول دے گا ایسا بچار کر راجا نے غصہ سے اُس سانپ
کو اپنے دھنکھ سے اُٹھا کر بھانڈی رکھ کے گلے مین ڈال دیا لیکن وہ رکھیشور پرمیشور کے دھیان مین ایسا ڈوبا ہوا تھا جسکو سانپ کے
ڈالنے سے بھی کچھ ڈر نہ ہو کر جیون کا تیون اپنی جگہ آنکھ بند کیے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین بیٹھا رہا اور راجا نے اپنے مکان پر آکر جیسے
مکٹ اپنے سر پر سے اُتارا ویسے ہی اُسکو گیان ہوا تب بڑے سوچ سے من مین کہنے لگا کہ دیکھو سونے مین کلجگ کا باس ہی سو میرے
سر پر تھا اور شکار کھیلنے سے میری بدھ بدل گئی جو مین نے مرا ہوا سانپ رکھیشور کے گلے مین ڈالدیا اب مین سمجھا کہ کلجگ نے مجھسے اپنا بدلا
لیا اس پاپ سے میرا کیسے اُدھار ہوگا جب کوئی آدمی نارائن جی سے بمکھ ہو کر گئو اور براہمن کو دُکھ دے تو سمجھنا چاہیئے کہ اُسکے دن برے
آئے ہین مین نے آج براہمن کو بہت دُکھ دیا اس سے مجھکو معلوم ہوا کہ میری عمر اور دولت جاتی رہے گی یہان راجا اپنے گھر بیٹھا ہوا اسطرح
سوچ کرتا تھا اور جس مکان مین بھانڈی رکھیشور دھیان مین بیٹھے تھے وہان جب رکھیشورون کے لڑکون نے کھیلتے ہوئے یہ حال دیکھا
تب ایک لڑکے نے بھانڈی رکھیشور کے بیٹے شرنگی رکھ سے جو کوشکی ندی کے کنارے لڑکون مین کھیلتا تھا جاکر کہا کہ تمھارے باپ کے
گلے مین راجا پریچھت سانپ ڈال گیا ہی یہ بات سُنتے ہی شرنگی رکھ جو برہما جی سے بردان پا کر بچپن اپنا سدھ رکھتا تھا کرودھ مین بھر گیا اور
آنکھین اُسکی لال ہو کر بدن کانپنے لگا اُسی وقت شرنگی رکھ نے ندی کنارے جا کر اپنا ہاتھ اور پانون دھویا اور آچمن کر کے ہاتھ مین پانی
لیکر شاپ دیا کہ آج کے ساتوین دن تچھک سانپ کے کاٹنے سے راجا پریچھت مر جائے ایسا شاپ دے کر بولا کہ دیکھو شری کرشن
جی بیکنٹھ کو گئے اسلیے کلجگ باسی راجا روپیہ اور راج کے غرور مین اندھے ہوکر براہمنون کو دُکھ دیتے ہین جس طرح کوئی آدمی دروازہ
رکھانے کے واسطے کتا پالے اور وہ کتا اُسی کو کاٹکر جگیہ کی تھالی مین منھ ڈال دے اسی طرح راجا لوگ تو نوکر کی طرح رکھیشورون کی رکھشا
کرنے کے واسطے ہین اب کلجگ کے راجون کا یہ حال ہی کہ براہمنون کی کرپا اور آشیرباد سے راجگدی پا کر اُنھین کو دُکھ دیتے ہین یہ ارجن اور
جدھشٹر کے کل مین ایسا ادھرمی راجا ہوا کہ جسنے میرے باپ کے گلے مین سانپ ڈالدیا اور راجون نے براہمنون کو کمزور جانا اسلیے ہم اُنکو
اپنی سامرتھ دکھلاتے ہین شرنگی رکھ سب لڑکون کو ایسی بات اور شاپ دینے کا حال سُنا کر بھانڈی رکھیشور کے پاس آیا اور جب اپنے باپ کو
بیچ دھیان پرمیشور کے اور مرا ہوا سانپ گلے مین پڑا دیکھا تب سانپ کو گلے سے نکال کر رونے لگا اور باپ کا نام لیکر پکارا اُسکی آواز سُنتے ہی
بھانڈی رکھ نے سمادھ کھول کر اپنے بیٹے سے پوچھا کہ تو کسواسطے روتا ہی شرنگی رکھ نے کہا کہ پریچھت تمھارے گلے مین سانپ ڈال گیا
اس لیے مین روتا ہون یہ بات سُنکر بھانڈی رکھ نے کہا کہ او بیٹا تو نے کچھ شاپ تو نہین دیا شرنگی رکھ بولے کہ مین نے اس ادھرم
کرنے کے بدلے راجا کو یہ شاپ دیا ہو کہ سات دن پیچھے تچھک سانپ کے کاٹنے سے راجا مر جاوے یہ بات سُنکر بھانڈی رکھ بہت

اُداس ہو گئے اور کرودھ کر کے اپنے بیٹے سے کہا کہ اے مورکھ تو نے بہت بُرا کام کیا جو ایسے دھرماتما راجا کو جسکے راج مین کلجگ نے دخل
نہین پایا تھا شاپ دیا دیکھ شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ نے اُسکی رچھا مان کے پیٹ مین کی اور کوروون اور پانڈوون کے محل مین یہی ایک راجا
تھا جسکے راج مین ہم سب براہمن اور رکھیشور بڑی آرام اور خوشی سے رہ کر کسی ایشل اور پنچھی کو بھی دُکھ نہین ہے اور شیر اور بکری ایک گھاٹ
پانی پیتے ہین تو نے تھوڑے اپرادھ سے بہت ڈنڈ اُسکو دیا اُسکے اوگن کو لیا اور گُن کو چھوڑ دیا پریچھت کے مرنے کے پیچھے ادھرمی راجا
ہونگے اور اُنکے راج مین کلجگ اپنا دخل کر کے آدمیون سے پاپ کراویگا دیکھ راجا میرے استھان پر آیا تو مجھے اسکو کھانا کھلا کر آدر کرنا چاہیے
تھا یہ بڑے شرم کی بات ہوئی کہ مین نے اسکو ایک لوٹا پانی بھی نہ پلایا اور تو نے ایسا شاپ بیشنو راجا کو دیکر شری کرشن جی کا اپرادھ کیا راجا کے
مرنے کے پیچھے دنیا مین سب برن سنکر ہو جاوینگے اس پاپ کی جڑ تو ہی ہوا سادھ سنتون کا یہ دھرم ہے کہ گُن کو لیتے ہین اور اوگن کی طرف
نہین دیکھتے یہ بات بھانڈی رکھ نے اپنے بیٹے سے کہکر پرمیشور کا دھیان کر کے اُن سے بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ میرے اگیان بالک سے
بڑا پاپ ہوا اسکا اپرادھ چھما کیجیے جو راجا گو اور براہمن کی رچھا کرتے ہین اُنکے مارنے کا پاپ دس براہمن مارنے کے برابر ہوتا ہے اور بنا راجا کے
دیش مین چور اور پاپی بہت پیدا ہوتے ہین جسنے راجا کو مارا اُسنے چور اور ادھرمیون کو بڑھایا بھانڈی رکھ نے دھیان مین پرمیشور سے ایسا کہکر
من مین بچارا کہ راجا کو اس شاپ کا حال کہلا بھیجنا چاہیے جس مین وہ اپنے پرلوک کی تدبیر کرے سنساری لوگ یہ بات سُنکر شرنگی رکھ کو
بُرا کہینگے مگر ایسے دھرماتما راجا کی مُکت ہونے کے واسطے اُسکو ضرور خبر کر دینا چاہیے بھانڈی رکھ نے ایسا بچار کر گرمُک نام اپنے چیلے کو بُلا کر کہا کہ تو
راجا کے پاس جا اور ہماری طرف سے آشیرباد دیکر کہدے شرنگی رکھ نے اسطرح تمکو شاپ دیا ہے اسلیے تمھاری اکال مرت ہو گی تم ہوشیار ہو کر اپنی
مُکت کی تدبیر کرو سُوت جی نے اتنی کتھا سُنا کر رکھیشورون سے کہا کہ دیکھو جو راجا پریچھت اشوتھاما کے بجر سے بچا اور جسنے دھرم اور پرتھوی کی
رچھا کر کے کلجگ کو اپنے آدھین کیا وہی راجا ایک براہمن کے لڑکے کے شاپ دینے سے مر گیا ایسا مہاتم برہمن کا ہے اور پریچھت کے مرنے
کے پیچھے کلجگ نے سب جگہ اپنا دخل کر لیا اور راجا پریچھت نے کلجگ کا گُن سمجھ کر اُسکو نہین مارا اُسکے اوگن کی طرف نہین دھیان کیا جو کہ دھرماتما
اور بھگت ہوتے ہین وہ گُن کو لیکر اوگن کی طرف نہین دیکھتے اندر لوک اور سورگ اور بیکنٹھ اور دنیا مین کوئی سُکھ ست سنگ کے برابر نہین
ہوتا اور پرمیشور کا بھید اور چرتر برہما جی اور شو جی ادک دیوتا بھی نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو جان سکے سونک آدک نے یہ بات
سُنکر بہت استت کر کے اُنسے کہا کہ آپ دھنیہ ہین جو پرمیشور کا چرتر اور امرت روپی کتھا ہملوگون کو کانون کی راہ پلا کر کرتارتھ کرتے ہین سُوت جی نے
یہ بات سُنکر کہا کہ آج ہمارا جنم لینا سپھل ہوا جو آپ ایسے رکھیشور اور منیشور ہماری بڑائی کرتے ہین ہمارا جنم براہمن اور شودر سے مل کر ہوا تھا سو آپ جیسے
مہاتماؤن کی سنگت کرنے سے ہمارا سب سوچ دور ہو گیا جو کوئی آدمی کا جنم پا کر پرمیشور کی کتھا سُنے اور اُسکے نام کا سمرن اور بھجن کرے سنسار مین
اُسی کا جنم لینا سپھل ہے دیکھو جن چرنون کا دھوون گنگا جی ہو کر تینون لوک کے جیوون کو تارتی ہین جو اُن چرنون کی بھکت رکھکر تربھون پت کا نام لیوے
اور اُنکی کتھا کانون سے سُنے اُسکی بڑائی کون کہہ سکتا ہے آدمیون کا جتنا وقت پرمیشور کی کتھا سننے اور نام جپنے مین گذرتا ہے اُتنا وقت اُنکی عمر مین کم نہین ہوتا
میری کیا سامرتھ ہے جو پرمیشور کے گُن کو برنن کر سکون جسطرح آکاش مین پنچھی اپنی طاقت بھر اُڑتا ہے پر آکاش کی تھاہ نہین پا سکتا اسی طرح برہما جی اور
شو جی اور دیوتا اور رکھیشور لوگ اپنے گیان اور سامرتھ بھر پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے ہین مگر اُنکے انت کو کوئی نہین پا سکتا ہے

ادھیاے اُنیسوان معلوم ہونا راجا پریچھت کو حال شاپ دینے شرنگی رکھ کا اور راج پاٹ چھوڑ کر جانا پریچھت کا گنگا کنارے اور آنا شکدیو جی اور رکھیشورون کا اُس استھان پر

سُوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جسوقت راجا پریچھت شکار سے آکر اپنے ادھرم کا بچار کرکے چنتا مین بیٹھے ہوئے من مین یہ کہتے تھے کہ ہمارے پیچھے جو راجا ہونگے وہ ہمارے ادھرم کرنے کا حال سُنکر رکھیشورون اور براہمنون کا انادر کرکے اُن کا ڈر نہ مانین گے اِس پاپ کے بدلے وہ براہمن مجھکو شاپ دیتا یا میرا پران نکلجاتا یا کچھ نقصان ہوجاتا تو دوسرے راجا کسی براہمن اور رکھیشور کو ڈنڈ نہ دیتے اُسیوقت کرنگ نام بھانڈی رکھ کے چیلے نے وہان پہونچکر کہا کہ اے راجا بھانڈی رکھ نے تمکو آشیرباد دیکر کہا ہی کہ مین تمھارے آتے وقت پرمیشور کے دھیان مین ایسا ڈوبا ہوا تھا کہ مجھکو تمھارے آنے اور پانی مانگنے کی کچھ خبر نہین ہوئی اور تم نے کرودھ کرکے میرے گلے مین مرا ہوا سانپ ڈالدیا مین اُس سے بُرا نہ مانکر تمھین پانی نہ پلانے سے بہت شرمندہ ہون لیکن شرنگی رکھ میرے بیٹے نے اپنے اگیان سے تمکو شاپ دیا ہی کہ سات دن مین تم تچھک سانپ کے کاٹنے سے مرجاؤگے اس لیے تم اپنی مُکت بنانے کی تدبیر کرو جس مین کرم کی پھانسی سے چھوٹ جاؤ راجا یہ بات سُنکر بہت خوش ہوا ہاتھ جوڑکر اُس چیلے سے بولا کہ شرنگی رکھ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی جو مجھے شاپ دیکر اس مایا روپی سمدر سے کہ جس مین کام اور کرودھ کے بس ہوکر مین ڈوب رہا تھا باہر نکالا اور مجھکو اپنے دل مین آجتک اس بات کا دھیان نہین ہوا کہ مایا موہ سے الگ ہوکر پرمیشور کا بھجن اور اَسمرن کرون لیکن اب اس شاپ کا ڈر مانکر میرا من برکت ہوگیا تم میری ڈنڈوت کہکر رکھیشور مہاراج سے بنئے پوربک کہدینا کہ مین اپنی سزا کو پہونچکر بہت خوش ہوا مگر وہ دل سے میرا قصور معاف کرین راجا نے چیلے سے یہ بات کہکر بہت روپیہ اور جواہرات دچھنا دیکر رخصت کیا مگر ایک بات کا رنج راجا کو ہوا کہ اس ادھرم کے بدلے لازم یہ تھا کہ فوراً میری جان نکلجاتی سات دن تک اس پاپی تن کو رکھنا کیا مطلب تھا اسلیئے لازم ہی کہ سات دن جو میرے مرنے مین باقی ہین اُن ہین اس پاپی تن کو دانہ پانی نہ دون کسواسطے کہ جس تن سے پرمیشور کا بھجن اور اَسمرن نہ ہووے وہ تن کسی کام کا نہین ہوتا راجا نے ایسا بچار کر من مین سُوچا کہ اب عورت اور لڑکے اور دھن دولت کی محبت چھوڑکر پرمیشور کے دھیان مین لین ہوجانا چاہیئے اتنے دن میرے اس دنیا کے مایا موہ مین بیفائدہ گذرے اور من میرا برکت نہوا اور جب مین ساتوین دن سانپ کے کاٹنے سے مرجاؤنگا تب یہ راج اور دھن میرا ساتھ چھوڑدینگے اس لیے اُچت ہی کہ مین پہلے سے ان سبکی محبت چھوڑدون اور گنگاجی کے کنارے جو تینون لوک کو تارتی ہین سات دن بیٹھکر پرمیشور کا بھجن اور آسمرن کرکے اپنی مُکت بنادون کسواسطے کہ دنیا مین جسنے جنم لیا وہ ایکدن ضرور مریگا اندرادک دیوتا بھی ہمیشہ جیتے نہین رہتے آدمی جیسا کرم کرتا ہی ویسا دُکھ اور سکھ پاکر چوراسی لاکھ جون مین جنم پاتا ہے مین اس سات دن مین ایسا کرم کرون جس مین جنم اور مرن سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن راجا نے یہ بچار کر جنمیجے اپنے بڑے بیٹے کو جو چودہ برس کا تھا راجگدی پر بٹھال دیا اور راج کاج کا کام وزیرون کو سونپ کر جنمیجے سے کہا کہ اے بیٹا گئو اور براہمن کی رچھا کرکے پرجا کو سُکھ دینا راجا نے ایسا کہکر من اپنا برکت کرکے سب راجسی گہنا اور کپڑا بدن سے اُتار ڈالا اور ایک لنگوٹا پہنکر گنگاجی کے کنارے چلا گیا اور چلتے وقت راجا نے بہت سا روپیہ براہمنون کو دان دیکر راج اور پریوار کی محبت اسطرح چھوڑدی کہ جسطرح کوئی آدمی قے کرکے پھر آنکھ اُٹھاکر اُسکی طرف نہین دیکھتا یہ حال سُنکر سب رانی اور شہر کے مرد عورت روتے ہوئے راجا کے پیچھے گنگا کنارے پہونچے اور رانیون نے کہا کہ مہاراج تمھارے بچھڑنے کا دُکھ ہمالوگون سے نہین سہا جائیگا راجا اُنکو بیاکل دیکھکر بولا کہ استری کو چاہیئے کہ جس بات مین اُسکے پت کا دھرم رہے وہ بات کرے اُسکے دھرم مین خلل نہ ڈالے یہ بات کہکر سبکو بدا کیا اور کسیکی طرف آنکھ اُٹھاکر نہین دیکھا اور ہردوار مین گنگا کنارے جاکر نہاکر کے کُشا کے آسن پر اُتر مُنھ بیٹھکر من مین یہ سنکلپ کیا کہ جو سات دن کی عمر میری باقی ہی اس سات دن مین کچھ ان جل نہ کرونگا راجا کا یہ حال جسنے سُنا وہ بنا روئے نہ رہا اور راجا شری کرشن جی کے چرنون کا دھیان دھر کر بچارنے لگا کہ یہ سات دن ہر چرچا اور ست سنگ مین گذرین تو بہت اچھا ہی اور راجا کے شاپ و برکت

जन्मेजय

۱چ्यवन
२पिप्पलायन
३कात्यायन

ہونے کا حال رکھیشور او منیشور لوگ سُنکر اُداس ہوگئے اور اتر مُن اور بشسٹھ اور چیون ارشٹ نیمی بھرگ انگرا پراشر بشرام میدھا تتھ دیول پیلا ئین بھردواج گوتم تیرے اگست بیاس نارد بشوامتر کا تیاین بامدیو ادرچمدگن آدک بہت سے رکھیشور اور مہاتما لوگ راجا پریچھت کو دھرماتما سمجھ کر گنگا جی کے کنارے بھلینٹ کرنے کے واسطے آئے راجا نے انکو دیکھتے ہی ڈنڈوت اور پوجا کر کے بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالا اور سب کیسکو آسن دے دیکر بولے کہ اے مہاراج مرتے سمے آپ لوگون مین سے ایک مہاتما کا بھی درشن جسکو ملے وہ آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جائے میرے بڑے بھاگ جو آپ لوگون نے کرپا اور دیا کر کے مرتے وقت مجھکو درشن دیے اب اسیطرح کرپا کر کے سات دن تک یہان رہیئے کہ جسمین آپکے رہنے سے من میرا سنساری مایا موہ کی طرف نہ جاوے اور آپ لوگون کے ست سنگ سے آٹھون پہر چرچا نام پر برہم پرمیشور کا ہوتا رہے اور آپ لوگ کرپا کر کے میرے بھلے کے واسطے یہان آئے ہین اور کچھ پرواہ نہین رکھنے دیا کر کے کوئی ایسی تدبیر بتلائیے کہ اس سات دن مین وہ تدبیر کر کے آواگون سے چھوٹ جاؤن تب اُن رکھیشورون مین سے ایک نے کہا کہ تیرتھ نہانا بڑا پُن ہی دوسرے رکھیشور نے کہا کہ براہمن لوگ اکٹھا ہوئے ہین جگیہ کرو جسمین تمہارا پاپ سب چھوٹ جائے تیسرے رکھیشور نے بتلادیا کہ جو کچھ تمہارے پاس دولت ہو اُسے براہمن کو دان کرو دان کے برابر دوسرا دھرم نہین ہی چوتھے رکھیشور نے کہا کہ دیوتاؤن کا پوجن کرے اور منتر جپ کرنے سے سب پاپ مٹ جاتے ہین اسی طرح سب رکھیشورون نے اپنے اپنے گیان کے موافق بتلایا لیکن کوئی بات پکّی نہین ٹھہری کہ کون کام کرنا چاہیئے تب راجا نے کہا کہ آپ لوگون نے جو بات بچار کی وہ سب اچھی ہین مگر ان سب باتون کے سامان اکٹھا کرنے کو بہت دن چاہئین اور میرے مرنے مین صرف سات دن رہے ہین کوئی تدبیر ایسی بتلائیے جو اسی سات دن مین پوری ہو سکے اس بات کو سب مہاتما لوگ بچارنے لگے اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے کہا کہ اے رکھیشورو جسوقت نارد جی حال شاپ دینے کا سُنکر راجا پریچھت کے پاس گنگا کنارے جاتے تھے اُسوقت راہ مین شکدیو جی سے ملاقات ہوئی تب شکدیو جی نے نارد مُن سے پوچھا کہ آپ کہان جاتے ہین نارد مُن نے اپنے جانے اور راجا پریچھت کو شاپ ہونے کا حال سُنا کر کہا کہ مہاراج جو مُن اور رکھیشور راجا کے پاس گئے ہین وہ لوگ راجا کو اچھی راہ جو مُکت ہونے کی نہین بتلا کر کوئی رکھ جگیہ اور کوئی تپ اور کوئی دان آدک دھرم کرنے کے واسطے کہینگے لیکن تھوڑے دن رہنے سے راجا وہ کام کرنے سے بھوساگر پار نہین اُترے گا اسلیے آپ وہان جا کر راجا کو بھگوت گُن سُنا کر بھوساگر پار اُتار دیجیئے یہ بات سُنکر شکدیو جی نے پہلے وہان جانے سے انکار کیا تب نارد جی نے انکو یہ اتہاس سُنایا کہ اے مہاراج مین نے چلتے وقت راہ مین کیا دیکھا کہ ایک آدمی آنکھ والا کنوئین پر بیٹھا تھا اُسوقت ایک اندھا راہ بھولکر وہان چلا آیا اور اُس کنوئین مین گر کے مرگیا اور اُس آنکھ والے آدمی نے اندھے کو دیکھنے پر بھی کنوئین کی طرف جانے سے منع نہین کیا تو اُس دیش کے راجا نے یہ حال سُنکر اُس آنکھ والے کو پکڑ کر بہت ڈنڈ دیکر کہا کہ تیرے آنکھ تھی تو نے اُس اندھے کو کنوئین کی طرف جانے سے کیون نہ روکا سو آپ بتلائیے کہ اُس آنکھ والے نے اُچت کیا یا انوچت کیا یہ اتہاس سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ اے نارد مُن اس آنکھ والے نے ادھرم اور ڈنڈ دینے جوگ کام کیا کہ اُسکے دیکھتے وہ اندھا کنوئین مین گر کر مرگیا اسلیے وہ اُس پاپ کا بھاگی ہوا تب نارد جی نے کہا کہ اے شکدیو جی مہاراج دیکھو راجا پریچھت اپنی مُکت ہونے کی راہ نہین جانتا ہے اور آپ بھگوت بھجن کرنے کے پرتاپ سے سب راہ جانتے ہین جو اُسکو راہ نہین دکھلاؤگے تو اُسکے نرک جانے کا پاپ کسکو ہوگا اور تینون لوک کے راجا جو پرمیشور ہین وہ تمکو اس پاپ کے بدلے ڈنڈ دینگے یا نہین یہ بات سُنکر شکدیو جی لاچار ہوئے اور راجا کے پاس جانا منظور کر کے نارد جی سے کہا کہ آپ چلیں مین بھی پیچھے سے آتا ہون جسوقت رکھیشور لوگ سات دن مین راجا کے مُکت ہونے کی تدبیر بچار رہے تھے اُسیوقت شکدیو جی مہاراج پندرہ برس کی عمر بہت سُندر پرم ہنس روپ بنائے آنند مورت راجا کے پاس آئے اُنکے تیج کو دیکھکر سب رکھیشور اور مُن جو

بڑے مہاتما اور بوڑھے جو پہلے سے وہان بیٹھے تھے اُٹھ کھڑے ہوئے اور شکدیوجی مہاراج کو بڑے آدر بھاؤ سے بیچ مین اونچے سنگھاسن پر
بٹھالا تب راجا پریچھت کے مَن مین اس بات کا سندیہہ ہوا کہ دیکھو شکدیوجی کو چھوٹی عمر ہونے پر بھی بوڑھے بوڑھے رکھیشورون نے اُٹھکر
بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالا اِنکے پرکاش سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ گُن مین سب سے زیادہ ہین ایسا بچار کر راجا پریچھت بھی اُٹھ کھڑے ہوئے اور
شکدیوجی کو دنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بڑی آدھینتائی سے بولے کہ اے کرپا ندھان آپ نے بڑی دیا کرکے اس وقت مین جو مرنے کیواسطے
گنگا کنارے آیا ہون مجھکو درشن دیا اور آپ ایسے مہاتما پُرش کا آنا میرے بھاگ سے ہوا جب شکدیوجی مہاراج سنگھاسن پر بیٹھے تب پراشر مُن
شکدیوجی کے دادا نے راجا پریچھت کے سندیہہ مٹانے کے واسطے کہا کہ اے راجا شکدیوجی عمر مین چھوٹے اور گیان مین سب سے بڑے ہین اور ہملوگ
اور جتنے بڑے بڑے رکھیشور اور مُن کو تم یہان دیکھتے ہو سب کو گیان مین انسے چھوٹا سمجھو اسواسطے ہم لوگون نے اُٹھکر انکا آدر کیا ہی اور یہ تارن
تَرن ہین جیسے اِنھون نے جنم لیا تب سے برکت مَن دن رات پرمیشور کے دھیان مین رہکر شیام سُندر کا گُنانباد گاتے ہین اے راجا تیرا کوئی بڑا
پُن سہاے ہوا جو اسوقت یہ یہان آئے سب کرمون سے اچھا جو دھرم تیرے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے ہوگا وہ کہین گے جس سے تو
آواگون سے چھوٹ جائیگا اتنی کتھا سُناکر سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے جو پوچھا تھا کہ شکدیوجی مہاراج کو راجا
پریچھت نے کس طرح پہچانا اسکا حال تمسے برنن کیا راجا پریچھت شکدیوجی کا حال پراشر مُن کی زبانی سنکر بہت خوش ہوئے اور راجا نے
شکدیوجی کا چرن دھوکر بدھ پُوربک پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج آپ برکت رہ کر سنسار سے کچھ واسطہ نہین رکھتے تھے پرنتو مہاراج
مجھکو پانڈوون کے بنش مین سمجھکر آپ کے مَن مین دیا پیدا کردی جو آپ کرپا کرکے مجھکو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے یہان آئے اور آپکے درشن
مین کرتارتھ ہوا جو کوئی آپکے چرن چھولیوے وہ مُکت پدوی پا سکتا ہی اور مین دین ہوکر آپ سے بنے کرتا ہون کہ دیوتا لوگون کی عمر کی حد ہی کہ
اتنے دنون مین مرجائینگے اور اس کلجگ مین آدمی کی عمر کا ٹھکانا نہین ہی کہ کب مریگا شرنگی رکھ کے شاپ دینے سے اب میرے مرنے مین
سات دن باقی ہین اور آپ اپنے مَن کے راجا ہین آپکے اوپر کسی کا بس نہین چلتا جو بغیر مرضی آپ کے آپ کو ایک ساعت بھی رکھ سکے اسلیے مین جلدی
کرکے آپ سے پوچھتا ہون کہ مجھکو بھوساگر پار اُترنے کے واسطے ان سات دن مین کیا کرنا چاہیئے اور ہم سنساری جیو نے استری اور لڑکون کی
محبت مین پھنسے رہ کر کبھی اپنے مَن مین اس بات کا خیال نہین کیا کہ اخیر وقت کا بھی کچھ سوچ کرنا چاہیے جس طرح قصاب بہت بکریان
اپنے یہان رکھکر اُنمین سے ایک یا دو بکری ہر روز مارتا ہی اور دوسری بکریون کو اس بات کا ڈر نہین ہوتا کہ ایک دن ہماری بھی یہی گت ہوگی
بڑی خوشی سے روز روزانہ گھاس پانی کھاتی پیتی ہین اسی طرح ہم سنساری لوگ اپنے ماں باپ بھائی اور لڑکون کا مرنا ہمیشہ اپنی آنکھ سے
دیکھکر کچھ نہین ڈرتے کہ ہمکو بھی ایکدن مرنا ہوگا دھرم چھوڑکر پرمیشور کا بھجن کرین اور یہ سب حال دیکھنے پر بھی اپنا مَن بیچ مایا موہ استری اور پتر
آدک جھوٹھے بیوہارون کے پھنسائے رہتے ہین اب نارائن جی نے میرے اوپر کرپا کرکے مجھکو مایا موہ کی نیند سے جگایا ہی کہ مَن میرا برکت ہوا
جسطرح شاستر کا بچن ہی کہ جو کوئی آدمی پانچ دن کاتک کے اخیر مین یعنی ایکادشی سے پورنماشی تک گنگا اشنان کرے تو اُسکو مہینے بھر نہانے کا پُن
ملتا ہی آپ اسی طرح کی کوئی تدبیر بتلایئے کہ سات دن مین جو میرے مرنے مین باقی ہین جلدی فائدہ کرے اور جب آدمی مرنے کے نزدیک پہونچے
تب اُسکو اپنی مُکت بنانے کے واسطے کیا تدبیر کرنا چاہیئے کسواسطے کہ مرتے وقت گلے مین کف اکٹھا ہونے سے پرمیشور کا نام مُنھ سے نہین نکلتا اور
جم دوتون کے ڈر سے مَل اور موت نکلتا ہی اسلیئے مین آپسے بنے کرتا ہون کہ کوئی دھرم ایسا بتلایئے جسمین جلدی مُکت ہوجائے اور رکھیشورون
نے جو کچھ تدبیرین اور جگیہ آدک کی بتلائی تھی وہ سب شکدیوجی سے کہدی شکدیوجی نے جب یہ بات سُنکر مسکرا دیا اور رکھیشورون کا کہنا اچھا

१ गुणानुवाद

نہین لگا تب راجا پریچھت پھر ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے کرپا ندھان اسوقت آپ کے بچار مین کتھا پران سُننا یا منتر جپنا یا کسی دیوتا یا شیام سُندر کا دھیان کرنا اُچیت ہو تو بتلائیے کہ مین ویساہی کرون۔

اسکندھ دوسرا

برنن کرنا شُکدیوجی کا شری مدبھاگوت اور حال اوتار لینے پر برھم پریشور کا

دوہا	جاسُ کرپا تے ہوت ہے نپٹ آیان سیان جو دو تیہ کے مدھ مین گوڑھ کہیو شُکدیو	سو ماکھن کے ہیہ بسو نند لال بھگوان شیام سُندر سو کرپا کر مونہہ بتاؤ بھیو

ادھیاے پہلا

دھیرج دینا شُکدیوجی مہاراج کا راجا پریچھت کو اور برنن کرنا اُستت شری مد بھاگوت کی

شُکدیوجی نے راجا پریچھت کی بات سُنکر کہا کہ اے راجا جو تمنے پوچھا کہ اخیر وقت آدمی کو اپنی مُکت بنانے کے واسطے کیا کرنا چاہیئے سو یہ بات بہت اچھی پوچھی ہے اسمین سب سنساری جیوون کا بھی بھلا ہوگا اے راجا جو اگیانی آدمی پریشور کی مہما کو نہین جانتا صرف سُکھ اور بلاس مین ڈوب کر خراب ہو رہا ہے اُسکے واسطے سب دُکھ سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ وہ لوگ سنساری بشئے اور سُکھ کے سامان کی چاہنا رکھتے ہین لیکن اُنکو بنا کر پالن اور ردیا پریشور کے کچھ سُکھ نہین ملتا وہ اسی طرح اپنی عمر رات کو عورت کے سنگ اور دن کو روزگار اور بیاپار مین آخر کرتے ہین اُنکو آٹھ پہر مین کبھی دنیا کے کام سے چھٹی نہین ملتی کہ کسی ساعت اسمرن اور دھیان نارائن جی کا جو اُن کو پیدا کرکے پالتے ہین کرکے پرلوک اپنا بناوین اور دھن اور برِوار سے اپنا بھلا چاہتے ہین دیکھو آدمی جس استری اور پُتر کے مایا موہ مین پھنسکر سب طرح کا دُکھ اُٹھاتا ہے اور جھوٹھ اور پیچ بول کر روپیہ لاکر اُنکو پالتا ہے اُنکا مرنا بھی اپنی آنکھون سے دیکھ کر مَن کو اس مہا جال سے الگ نہین کرتا اور مرنے کے بعد کوئی بیٹا اور بھائی بندھ اسکی مدد نہین کر سکتا اور پاپ کرنے کے بدلے نرک مین جاتا ہے۔

کبت

کہا کو سلیش سُکھ پائو پر جُہ تنے پاے کہا سُکھ دیکھو پر ہلا دھو کے تات جو کہا سُکھ دیکھو دھن ہیت بھوتھن سندھ کہا سُکھ گورو کو دیوراج کھیات جو		کہا سُکھ دیا پر پایا گھو کو دُکھت کیا کہا سُکھ شکنٹھے دیا بال بلی بھرات جو نج آنند کند بن لہیو سُکھ لیش کن کہیو بسر بندھ چھن دُکھ کو سنگھات جو

اے راجا تمھارا جنم اس بھرت کھنڈ مین ہوا ہے جو آدمی اس بھرت کھنڈ مین پریشور کا بھجن اور دھیان کرکے بیکنٹھ کا سُکھ پاتے ہین انھین لوگون کا سنسار مین جنم لینا سپھل ہے دیکھو مُن اور رکھیشور لوگ سنساری مایا موہ چھوڑکر بن مین جاکر شیام سُندر کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنا وقت کاٹتے ہین اے راجا سنو جسکی موت نزدیک آپہونچی ہو اُسکو بھوساگر پار اُترنے کے واسطے نارائن جی کی کتھا اور اُستت سُننے کے سوائے دوسری کوئی تدبیر اچھی نہین ہے اور وہ آدمی مَن اپنا استری اور پُتر اور دھن آدک سنساری مایا سے الگ رکھکر اس بات پر ٹھہراوے کہ یہ سب بیوہار جگت کا جھوٹا ہے اور دنیا کی چیز ہمیشہ نہین رہتی اور مرنے کے بعد کوئی چیز اُسکے ساتھ نہین جاتی وہ اکیلا آپ جاتا ہے اور استری اور پُتر اور دھن آدک سب اُسکا ساتھ چھوڑ دیتے ہین اسواسطے عقلمند آدمی کو چاہیئے کہ اُنکے چھوڑنے سے پہلے آپ اُن لوگون کو چھوڑ دے اور بھگوان کی کتھا کو شُدھ مَن سے چت لگا کر سُنے اور مُرلی منوہر کے چرنون مین دھیان لگا کر اُنھین پربرھم پریشور سے پریت رکھے اور جو کچھ کتھا اور لیلا اُنکی سُنے اُسپر یقین رکھ کر کبھی اُسکو جھوٹ نہ جانے اور اُسکو سچ جانکر کسی بات کا شبہہ نہ کرے تب وہ مُکت پاویگا اے راجہ ہم شری مد بھاگوت جو سب پُرانون مین

اُتم ہی اور اُس مین لیلا اور استُت شیام سُندر کی لکھی ہی اور ہمنے بیاس جی اپنے باپ سے اِسکو پڑھا تھا تمکو سُناتے ہین جس کسی کی یہ چاہنا ہو کہ ہم
آواگون سے چھُوٹ جاوین اُسکے واسطے سواے سُننے کتھا شری مدبھاگوت کے دوسری تدبیر اچھی نہین ہی سب شاسترون کے سُننے کا پھل شری مدبھاگوت
سُننے سے ملتا ہی اور سب بیدون کا خلاصہ اسکو سمجھنا چاہیے جسکو جمراج کی پھانسی سے چھوٹنا ہو وہ شری مدبھاگوت سنے اُسکو پرمیشور کے
چرنون مین پریت پیدا ہوگی اور جو آدمی استری اور لڑکون کے مُوہ مین پھنسا رہتا ہی جو وہ بھی کتھا سننے کی عادت کرے تو ضرور من اس کا
برکت ہو کر سری چرنون مین پریت کرکے بھوساگر پار اُتر جاویگا اور جس جگہہ یہ کتھا ہوتی ہی اُس جگہ سب تیرتھ اور دیوتا لوگ سننے کے واسطے
آکر اکٹھا ہوتے ہین اور اُسکے سُننے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین ای راجا تم بھی اس کتھا کو سُنکر مُکت پدوی کو پہونچوگے جو تم
یہ بات کہو کہ تمہارے آنے سے پہلے یہ سب رکھیشور جو یہان موجود ہین اُنھون نے کسواسطے ہمکو بھاگوت سننے کی صلاح نہ دی اسکا یہ سبب سمجھنا چاہیے
کہ رکھیشورون کا من ابتک کسی بات پر نہین ٹھہرتا تھا کبھی جگیہ کبھی جپ کبھی پوجا کی طرف جاتا تھا اور ہم اپنا من رات دن پرمیشور کے اسمرن
اور دھیان مین لگاکر سواے پڑھنے شری مدبھاگوت کے دوسری باتون سے کچھ کام نہین رکھتے اودھوت کی طرح عمر اپنی دنیا مین کاٹ کر خوش
رہتے ہین ای راجا تم یہ جانتے ہو کہ میرے مرنے مین تھوڑے دن رہگئے اس بات سے مت ڈرو تمکو ابھی مرنے مین سات دن باقی ہین
شری مدبھاگوت مَن لگاکر پریم سے سُنو تو اچھی طرح تمہاری مُکت ہوگی راجا کھٹوانگ کی مُکت دو گھڑی مین ہوئی تھی تمکو سات دن بہت ہین
تم کیون گھبراتے ہو جو کوئی اپنے سچے مَن سے پرلوک بنانا چاہے تو اڑھائی گھڑی مین مُکت پاسکتا ہی اور سنساری مایا مُوہ مین ہزار
برس تک اپنی عمر بیفائدہ کھو کر مرنے کے پیچھے نرک مین جاتا ہی یہ بات سُنکر راجا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ راجا کھٹوانگ نے کس طرح دو گھڑی
مین مُکت پائی تھی اسکا حال برنن کیجیے سُکدیوجی نے کہا کہ تریتا جگ کے شروع مین کھٹوانگ نام راجا ساتون دیپ کا پرتاپی اور بلوان
اور نیت وان اور دھرماتما اپنے دھرم اور کرم سے اجودھیا پُری مین رہتا تھا اُنھین دنون مین دیتون نے اندر اور دیوتاؤن کو لڑائی مین
جیت کر اندراسن سے باہر نکال دیا تب برہسپت اُپروہت نے دیوتاؤن سے کہا کہ جب راجا کھٹوانگ تمہاری مدد کرکے دیتون سے لڑینگا
تب تمہاری جیت ہوگی یہ بات سنتے ہی اندر دیوتاؤن سمیت مرت لوک مین راجا کھٹوانگ کے پاس آئے اور اُنسے اپنا حال کہکر مدد چاہی تب
راجا نے اُنکو ڈنڈوت کرکے کہا کہ میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ لوگ مجھسے واسطے لڑائی دیتون کے مدد چاہتے ہین ایک دن یہ بدن ضرور
مِٹ جائیگا جو آپ لوگون کے کام آوے اس سے اور کیا اچھا کام ہی ایسی بات کہکر راجا نے اپنے ہتھیار باندھ لیے اور اندر لوک کے ساتھ جاکر
دیتون کے ساتھ لڑائی کی اور اُنکو جیت کر دیولوک کی راجگدی پھر اندر کو دی جب دیوتاؤن نے راجا کی مدد سے فتح پائی اور نڈر ہوکر اپنا راج
کرنے لگے تب راجا نے دیوتاؤن سے رخصت مانگی اُسوقت اندر نے خوش ہوکر کہا کہ ای راجا تم ہم سے کچھ بردان مانگو یہ بات سُنکر راجا نے
بچار کیا کہ ہمنے چھوٹا ہوا راج مدد کرکے اُنکو دلوایا ہی ان سے کون چیز مانگین اندر نے راجا کے من کا حال جانکر کہا کہ ای راجا دیوتاؤن کو گذری
ہوئی اور ہونیوالی بات سب معلوم رہتی ہی لیکن ہم لوگ دیتون کے فساد سے کہ وہ ہم سے زبردست ہین تکلیف مین تھے اسلیے ہم تم سے مدد
چاہتے تھے راجا نے یہ بات سُنکر اپنا بڑھاپا سمجھکر دیوتاؤن سے پوچھا کہ پہلے تم یہ بتلاؤ کہ میری عمر مین کتنے دن باقی ہین تب مین تم سے بردان
مانگون اندر نے بچار کر کہا کہ ای راجا تمھاری عمر مین چار گھڑی رہ گئی ہین یہ بات سُنکر راجا نے دیوتاؤن سے کہا کہ مین یہی بردان مانگتا ہون
کہ مجھکو اسی ساعت اجودھیا پُری مین میرے مکان پر پہونچا دو وہان میری کرم بھوم ہی اب میرے مرنے کا وقت نزدیک پہونچا ہی وہان
جاکر ایسا کرم کرون جس مین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن اندر نے اُسی ساعت ایک بمان بہت جلد چلنے والا

راجاکو دیا راجا اُسی بمان پر چڑھ کر دو گھڑی مین اپنے مکان پر پہونچا اے راجا اُسنے بھرت کھنڈ کو دیو لوک سے اچھا جانا جو مرنے کے واسطے
اجودھیا پوری مین آیا تم سچ کرکے جانو کہ بھرت کھنڈ بہت اچھی جگہ ہی اور راجانے اجودھیا جی مین آکر اُسی دو گھڑی مین بہت سی دولت براہمنون
کو اچھا پورب دان دے کر اپنے بیٹے کو راج گدی پر بٹھال دیا اور استری اور پتر اور راج کا موہ اور مایا من سے دور کرکے بیراگ اختیار
کرکے سرجو کنارے جا بیٹھا اور بھگوان کے دھیان مین لین ہو کر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بیکنٹھ کو گیا ای راجا اُسکی
مُکت دو گھڑی مین ہوئی تجھکو ابھی سات دن بہت ہین تو من اپنا سنساری مایا سے توڑ کر پانچ بھوت آتما اور سب اندریون کو اپنے بس
مین رکھ اور دھیان براٹ روپ پرمیشور کا کہ سب لوگ اُسی مین رہتے ہین کر ساتون لوک اوپر کے کرکے اوپر اور ساتون لوک نیچے کے
کرکے نیچے اُس آدپرش کے سمجھ اور جتنی چیزین دنیا مین تو دیکھتا ہی اُس روپ سے کچھ باہر نہین ہین یہ بات بچار کر اُس تیج سے جسکی
روشنی سے سورج اور چندرما روشن ہین دھیان لگاؤ اور سب جیوؤن مین اُسی کے تیج کے چمتکار جان کر سوائے اُسکے سب جو ہار
جگت کا جھوٹھا سمجھ اور جو کوئی اُسکو سب جگہ پر ایک ہی طرح دیکھتا ہی اُسکو ڈر کسی دشمن کا نہین رہتا اور دوست سے بھی مدد کی اچھا نہین
رہتی سب جیوؤن مین اُسیکا پرکاش اُسکو دکھلائی دیتا ہی شری کرشن جی کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھکر شری مدبھاگوت اپنے من
لگا کر سن تیری مُکت ہو جائیگی ان سب باتون سے شکدیوجی کا مطلب یہ تھا کہ تچھک سانپ کا ڈر راجا کے من سے نکل جاوے اور جب راجا اپنے
من مین یقین کرے کہ سوائے پرکاش نارائن کے دوسری چیز دنیا مین ہی ہی نہین تب تچھک کا ڈر چھوڑ کر یہ سمجھیگا کہ کسکو کون کاٹتا ہی جب اس طرح
کا گیان من مین آیا تب جیون مُکت ہوا۔ یہ بات سُنکر راجا پریچھت نے بہت خوش ہو کر کہا کہ ای مہاراج مین کس طرح سے بیٹھکر کون سے
روپ کا دھیان کرون شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا تم کمل آسن بیٹھو اور ایک چت ہو کر اپنے ہردے مین پرمیشور کے چھوٹے روپ کا دھیان
نہ کر سکو تو سب دنیا پرمیشور کے براٹ روپ مین جانکر اُسکا دھیان لگاؤ اور براٹ روپ کا حال اسطرح پر ہی کہ پاتال لوک پرمیشور کے پاؤن
اور رساتل لوک گھٹنا اور مہاتل لوک جانگھ اور بتل اور اتل لوک چوتڑ اور پرتھوی کمر اور آکاش ناپھ اور جوتش چکر جہان سورج اور چندرما رہتے ہین
چھاتی اور مہر لوک گلا اور جن لوک منھ اور تپ لوک ماتھا اور برہما جی کا ست لوک سر اُس آدپرش کا ہی اندر ادک دیوتا اُسکی بانہہ اور دسون دشا کان
اور اشونی کمار ناک اور سب سگندھ ناک کا چھید اور اگن منھ اور آکاش آنکھون کے رہنے کا گڑھا اور سورج آنکھ اور دن رات پلک مارنا اور جل تالو اور
دنیا کے سب ذائقہ زبان اور جمراج دانت اور مایا اُنکی ہنسی اور لاج اوپر کا اونٹھ اور لالچ نیچے کا اونٹھ اور دھرم چھاتی اور ادھرم پیٹھ اور سب درخت
بدن کے روئین اور بادل کی گھٹا سر کے بال اور ندیان بدن کی نسین اور پربت بدن کی ہڈی اور سمدر پیٹ اور ہوا سانس اور من چندرما
اور سنگھ کا پانی بیج اور صبح شام پرمیشور کا کپڑا ہی اور پرمیشور کے اس روپ مین آدمی بدھ سے اور گھوڑا گدھا خچر اونٹ ناخن سے اور ہرن وغیرہ
جانور جانگھ سے اور پنچھی وغیرہ زبان سے اور گندھرب بدیادھر چارن اپسرا سر سے اور بھیڑیا وغیرہ پاؤن کی پنڈلی سے اور جگہ جگہ ادک پرمیشور
کے کرم سے پیدا ہوئے ہین آدمی کے تن مین گیان رہتا ہی اور دوسرے تن یعنی پشو پنچھی وغیرہ کی جون مین گیان نہین ہوتا ہی اس طرح
جو پرمیشور کا براٹ روپ ہی اُسی کو تم دھیان کرو جب اُس مین تمہارا من لگ جاوے چھوٹے روپ کا دھیان کرنا۔

ادھیائے دوسرا برنن کرنا شکدیوجی کا یہ بات کہ پرمیشور نے اپنے بھگتون کے واسطے جو اُنکے نام پر جنگل مین جاکر اُنکا بھجن کرتے ہین سب کھانے اور پہرنے کا سامان طیار کر رکھا ہی

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پہلا راستہ پرمیشور کے دھیان کرنے کا یہی براٹ روپ ہی جب پہلے من اپنا سنساری مایا سے برکت کر لیوے تب

نارائن کی طرف من لگتا ہی اور پرمیشور کا دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی اور جو لوگ بدھمان اور گیانی ہین وہ آٹھون پہر چرنون
مین دھیان لگاکر سنساری بیوہار سے کچھ کام نہین رکھتے جو تمکو اس بات کا سوچ ہو کہ جب کوئی آدمی گرہستی چھوڑکر جنگل مین جاکر تپ اور
اسمرن نارائن جی کا کرے تو اسکو کھانا اور کپڑا اور برتن کے بنا دکھ ہوگا تب اسکا من پرمیشور کے دھیان اور بھجن مین کسطرح لگیگا تو نارائن
جی نے رکھیشور اور تپسی اپنے بھگتون کے واسطے جو لوگ برکت ہوکر اُن کے ملنے کے لیے تپ اور جوگ کرتے ہین پہلے سے سب سامان طیار
کر رکھا ہی دنیا مین آدمی کو بڑی محنت سے سب سامان ملتا ہی پرتھوی سونے کے واسطے طیار سمجھ کر وہان سُکھ سے سووے نیند آنے کے بعد جسطرح
چارپائی اور بچھونے مین سُکھ ہوتا ہی اسی طرح پرتھوی پر بھی سمجھنا چاہیے اور تکیہ کا کام کہنی سے نکلجاتا ہی اور بہت طرح کے پھل اور پھول اور میوہ
کھانے کے لیے جنگل مین لگے رہتے ہین اُنکو خوشی سے کھایا کرے پیٹ بھر جاویگا تب دوسری چیز کھانے کی اچھا نہوگی اور اُنکو برتن بھی بجا ہیے
ہاتھ سے بڑھکر دوسرا برتن نہوگا جسکو چور اور ٹھگ کے لینے اور ٹوٹنے اور پُرانے ہونے کا کبھی ڈر نہین ہوتا اور کپڑا پہننے کے واسطے درخت
کی چھال اچھی ہی جسکے پہننے اور دھونے کا کچھ سوچ نہین ہوتا جو چھال سے بدن چھپایا نہ جائے اور جاڑا معلوم ہو تو شہر اور گانون کے نزدیک
گھورون پر لتے اور چیتھڑے پڑے رہتے ہین اُنکو اُٹھا لاکر پانی سے دھوکر بدن اپنا چھپا لیوے اور پہاڑون کے گندرے رہنے کے واسطے
گھر سمجھے اور تالاب اور ندی وغیرہ مین پانی پیکر اُسی مین نہاوے اور جو آدمی جنگل مین جاکر پرمیشور کی شرن مین رہتا ہی تو شیر اور ریچھ وغیرہ جنگلی
جانورون سے اُسکو پرمیشور بچاتے ہین اور ای راجا ہم کچھ لالچ اور اپنے مطلب کے واسطے تمھارے پاس نہین آئے نارد جی نے ہمارے
اوپر بوجھ ڈال دیا تھا اس لیے ہم آئے ہین اور جو آدمی پرمیشور کے بھجن اور دھیان سے سُکھ رہتا ہی اُسکو بیترنی ندی اور نرک کا دکھ ضرور
اُٹھانا پڑتا ہی اور جو لوگ سنساری مایا سے برکت ہوکر پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین رہتے ہین اُنکو کھانا اور کپڑا مانگنے کے واسطے گرہستھ کے
پاس کہ وہ لوگ اپنے دھن کے گھمنڈ مین رہتے ہین جانا کیا ضرور رہی روپیہ والے لوگ ہر بھگتون کو نہین پہچان سکتے ہین بھگتون کا کام
پرمیشور نکال دیتے ہین آدمی کو یہ بات سمجھکر صبر کرنا چاہیے کہ جن نارائن جی نے مجھکو پیدا کیا ہی وہی کھانا دینے والے ہین کبھی بھوکھا نہ رکھینگے
جب مین مان کے پیٹ مین تھا تب بھی مجھکو وہی پرمیشور کھانا پہونچاتے تھے اب مین کس طرح بھوکھا رہونگا اور اُنھین پرمیشور نے میرے پیدا
ہونے سے پہلے میری مان کی چھاتیون مین دودھ پیدا کر رکھا تھا تھوڑا اچار کر سمجھنا چاہیے کہ چھاتیون مین سب مانس ہی ہوتا ہی بنا دیا
اور کرپا پرمیشور کے اُسمین دودھ کسطرح پیدا ہو گیا اور یہ حال دیکھنے پر بھی جو آدمی صبر نہ رکھے اور پرمیشور کو بھول کر کھانے اور پہننے کا سوچ
کرے تو اسکو مورکھ سمجھنا چاہیے کہ دیکھو جو کوئی گائے بیل وغیرہ جانورون کو اپنے دروازے پر باندھتا ہی وہ اُسکے گھاس اور دانے کا سوچ رکھتا ہی تو
نارائن جی جو سب کے جیو کا کے دینوالے ہین وہ کسطرح اپنے داس کی چنتا چھوڑکر اُسکو بھوکھا رکھینگے اُسوقت تو پرمیشور نے مجھکو نہین بھلایا جب تو ایک بوند
پانی کے برابر تھا پھر پرمیشور نے اپنی مہما سے تیرے دونون کندھون پر دو ہاتھ بنائے اور اُن ہاتھون مین دس انگلیان بنائین تو پھر اب تو کسطرح
جانتا ہی کہ پرمیشور مجھکو بھول جاوینگے ای راجا کسکی سامرتھ ہی جو پرمیشور کے گنون کا حال جان سکے پہلے روز سوا انسا کو چڑھاوے اور جوگ
ابھیاس کے ساتھ پران اپنا برہمانڈ پر چڑھاوے اور ہردے کے بیچ دھیان کمل کے پھول کا جس مین ہزار پتے ہین اور منھ اُسکا نیچے ہی اپنے
دھیان مین منھ اُس پھول کا اوپر کو کرے یہ بات کرنے سے من اُسکا اس طرح نرمل ہو جاویگا جس طرح مورچا لگا ہوا لوہا صیقل کرنے سے چمکنے لگتا ہی اور
من شدھ ہو جاویگا تب اُس پھول مین اسکو پرمیشور کا چھوٹا روپ دکھلائی دے کر ایسا سکھ ملیگا جو اُسنے کبھی نہ پایا تھا اور وہ اُس سکھ
پر موہت ہوکر دوسری چیز کی چاہنا نہ رکھیگا جب وہ اُس پدوی کو پہونچا تو اچھا جو گیشور ہوا پھر اُسکو کچھ جگیہ اور تپ کرنے کا کام نہین رہتا

اور پرمیشور کا چمتکار سب مین برابر دیکھو کر کسی کے ساتھ دشمنی اور دوستی نہین رکھتا ہی ای راجا تم پہلے براٹ روپ کا دھیان کرو جب تمھارا من ٹھہر جاوے
تب اپنے دل مین اُسی کمل کا دھیان لگاؤ اور اُس پھول مین تمکو انگوٹھے کے برابر چھوٹی روپ پرمیشور کا رنگ نیل من کی طرح چمکتا ہوا شنکھ چکر
گدا پدم چارون ہاتھون مین لیے ہوئے کریٹ مکٹ جڑاؤ ماتھے پر اور مکراکرت کنڈل کانون مین اور بیجنتی مالا اور بنما لا گلے مین اور نورتن جڑاو
بازوبند اور گھونگھرودار کردھنی کمر مین اور کڑے پیرون مین پہنے اور پیتامبر باندھے اور اُپرنا اوڑھے اور لمبے ہاتھ بان کے نین تاپ ہارتی چتون
مند مند مسکراتے اور بھرگ لتا کا چنھ چھاتی مین تم کو دکھلائی دے گا جو تم سے سب روپ کا دھیان ایک بار نہو سکے تو پہلے چرنون سے شروع
کر کے ایک ایک انگ کو دھیان مین لاؤ دھیرے دھیرے سب روپ تمھارے دھیان مین آجائے گا جب اچھی طرح وہ روپ تمھارے
دھیان مین آجاوے تب تم سانس کھینچنے کا سادھن کر کے پران اپنا ماتھے پر چڑھا لینا جس آدمی کا پران برھمانڈ توڑ کر نکلتا ہی وہ جیو سورج
منڈل مین ہو کر بیکنٹھ کو پہونچتا ہی پھر اُسکا آواگون نہین ہوتا جو لوگ جگیہ تپ دان تیرتھ ادک کر کے اپنا تن تیاگ کرتے ہین وے جیو چندر
منڈل مین ہو کر دیو لوک وغیرہ مین اپنے کرم کے موافق جاتے ہین اور اپنے پُن کے پھل تک وہان کا سکھ بھوگ کر اُنکو پھر دنیا مین پیدا ہونا پڑتا ہے
آواگون سے نہین چھوٹتے اور مکر سے لیکر متھن کی سنکرانت یعنی چھ مہینہ تک سورج اُترائن رہتے ہین یہ دیوتاؤن کا دن ہی اس چھ مہینے کے
مرنے والے آدمی سورج منڈل ہو کر بیکنٹھ کو جاتے ہین اور کرک سے لیکر دھن کی سنکرانت چھ مہینے تک سورج دچھنائن رہتے ہین
یہ دیوتاؤن کی رات ہی اس چھ مہینے کے مرنے والے لوگ چندر منڈل مین ہو کر دیو لوک ادک مین جیسا کرم کیا ہو جاتے ہین وہان کا
سکھ اُسکی میعاد تک کر کے وہ پھر دنیا مین پیدا ہوتے ہین ہمنے دونون طرح کی دھرم کی راہ تم سے کہدی سوا اسکے اور کوئی تیسری راہ نہین
ہی ای راجا جو کوئی آدمی کے تن مین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کر کے اپنی مکت نہین بناتا اُسکو پھر چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہونا پڑتا ہی جو کوئی اس
تن مین پرمیشور کو نہین پہچانتا اور اپنی عمر کھیل کود اور سنساری مایا مین پھنسکر خراب کر دیتا ہی اُسکا وہ حال سمجھنا چاہیے جیسے کوئی آدمی بڑی محنت
سے اونچے پہاڑ پر چڑھ گیا تب اُسکو تھوڑی سی محنت اپنے مطلب کے ملنے کے واسطے رہ جاتی ہی اسی طرح جب جیو نے آدمی کا تن پایا
تو وہ گویا اونچے پہاڑ پر چڑھ چکا اور جو اسنے اس تن مین تھوڑی سی محنت سے بھجن اور اسمرن پرمیشور کا کر کے اپنا کام نہین بنایا تو وہ اُس
پہاڑ سے نیچے زمین پر گر پڑا پھر چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہو تب اُس پہاڑ پر پہونچ سکتا ہی جسنے اپنی عمر بیفائدہ کھوئی وہ مرنے کے بعد بہت پچھتا کر
کہیگا کہ دیکھو مین نے بُرا کام کیا جو پرمیشور کو نہین پہچانا اور سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہوا پھر وہ بات ہاتھ سے جاتی رہے گی اس لیے
آدمی کو یہ دھیان رکھنا چاہیئے کہ ہر روز میری عمر کم ہو کر مرنے کے دن نزدیک چلے آتے ہین جو دن بیت گئے وہ پھر نہین آسکتے
اسواسطے آٹھون پہر من مین یہ اس رکھ کر ایک ساعت بھی پرمیشور کو نہ بھولے اور پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین اپنا دن کاٹے اور جسنے آدمی
کے تن مین پرمیشور کا بھجن نہین کیا وہ جانور کے برابر ہی جس طرح اونٹ اور بیل کی پیٹھ پر بوجھ لاد کر ایک وقت اُسکو دانہ اور گھاس دیتے ہین اور
وہ اُسی مین خوش رہ کر دن اپنا کاٹتا ہی اور یہ نہین جانتا کہ کہان سے سورج نکلتے ہین اور کہان جا کر ڈوبتے ہین وہی حال اُس آدمی کا سمجھنا
چاہیئے ای راجا پرمیشور تھوڑے دھیان کرنے مین آدمی سے خوش ہو کر اُسکو مکت دیتے ہین اور شری کرشن جی نے گیتا مین ارجن سے
کہا ہی کہ آدمی چار وقت ضرور میرا اسمرن کرتے ہین ایک جب آدمی روگی ہو کر دکھ پاتا ہی دوسرے جسکو میرے ملنے کی اچھا ہوتی ہے تیسرے
جب کسی کا کام اٹکے یا وہ کسی چیز کے ملنے کے واسطے چاہ کرے چوتھے گیانی جو مجھے پہچان کر میرے بھید کو پہونچا ہی وہ لوگ اپنا اپنا مطلب پورا
ہونے کے واسطے میرا اسمرن اور دھیان کرتے ہین مین چارون طرح کے یاد کرنے والون سے خوش ہوتا ہون لیکن گیانی سے زیادہ کر وہ ہمیشہ

वैजयन्ती

میرے دھیان مین رہتا ہی راجا تو کچھ سندیہ من مین نہ رکھ اس سات دنین ضرور تیری مکت ہوئی ہم شری مدبھاگوت امرت روپی کتھا کہتے ہین چت لگا کر سن بھو ساگر پار اتر جائیگا

ادھیائے تیسرا۔ برنن کرنا شکدیوجی کا یہ بات کہ کس دیوتا کی ارادھنا کرنے سے کون پھل ملتا ہے۔

سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جب راجا پریکھیت نے یہ سب حال دھیان کرنے پرمیشور کا سنا تب گھبرا کر اپنے من مین کہا کہ کس طرح یہ سوروپ نارائن جی کا میرے دھیان مین آویگا جب اسی سوچ مین راجا کا مکھ ملین ہو گیا تب شکدیوجی نے راجا کو اداس دیکھ کر یہ بچار کیا کہ شاید راجا کے من مین کوئی اچھا رہ گئی ہی اس سے راجا کا منھ اداس ہو گیا ہی مین اپنی باتون سے اسکے چت کا حال معلوم کیے لیتا ہون یہ بچار کر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جو کوئی اپنا مت بڑھایا چاہے وہ برھما جی کی پوجا کرے اور جو اپنی اندریون کو بلوان کیا چاہے وہ راجا اندر کی اور جو پرجا ادھک ہونے کی اچھا رکھے وہ دچھ پرجاپت کی اور جو دولت کی چاہنا رکھے وہ دیبی جی اور جو اپنے روپ کا تیج بڑھانا چاہے وہ اگن کی اور جو اناج اور ہاتھی گھوڑا وغیرہ ملنے کی چاہ رکھے وہ آٹھون بسن دیوتا کی اور جو کا مدیو بڑھانا چاہے وہ رُدر کی اور جو کوئی اپنے بدن مین زیادہ طاقت ہونے کی چاہ کرے وہ الادیبی کی اور جو خوبصورتی زیادہ چاہے وہ گندھربون کی اور جس کو خوبصورت عورت کی چاہ ہو وہ اُرنبسی اپسرا کی اور جو آدمی جس ملنے کی اچھا رکھتا ہو وہ جگت بھگوان کی اور جو بدیا چاہے وہ مہا دیوجی کی اور جو اپنے پروار کی بڑھتی چاہے وہ دیبتہ پترون کی اور جسکو اپنے کل اور پروار کی رچھا کرنی ہو وہ پُن جنوؤن کی اور جسکو راج گدی کی چاہنا ہو وہ مُن کی اور جو کوئی اپنے دشمن کا مٹ جانا چاہے وہ نرِرت راچھس کی اور جو کوئی اپنے بدن مین بیرج بڑھنے کی چاہ رکھتا ہو وہ چندرما کی اور جو کوئی اپنی عمر کی زیادتی چاہے وہ اشونی کمار کی اور جو استری سُندر پت چاہے وہ پاربتی جی کی اور جسکو کسی بات کی چاہ نہو وہ نارائن جی کی اور جسکو سب چیزون کی جنکا برنن اوپر ہو چکا ہی اور سوائے انکے اور جس چیز کی چاہنا ہووے وہ شری نارائن جی کی پوجا کرے انکی کرپا سے سب مطلب پورے ہوتے ہین ای راجا جو لوگ اپنا پرلوک بنانے کے واسطے پرمیشور کی یاد نہین کرتے انکو کتا اور گدھا وغیرہ جانور کے برابر سمجھنا چاہیئے جس طرح سُور غلیظ کھاتا ہی اسی طرح شراب پینے والے کو سمجھنا چاہیئے جس جیوتے آدمی کا تن پاکر اپنے کانون سے پرمیشور کی کتھا اور لیلا اور کیرتن نہین سُنا اور لوگون کی نندا سننے مین من لگایا اسکا کان بچھو اور سانپ کے بل کے برابر ہی اور جسنے زبان سے پرمیشور کا نام نہین جپا اسکی زبان مینڈھک کے برابر سمجھنا چاہیئے جو بیفائدہ برسات مین چلایا کرتا ہی اور جسکا سر دیواستھان یا براہمن یا سادھو کے آگے دنڈوت کرنے کے واسطے نہین جھکا اُسکا سر بوجھ کے برابر بدن پر سمجھنا چاہیے اور جسنے دولت پاکر پُن یا دان نہین کیا اور ہاتھون سے شری نارائن جی کی پوجا اور سادھ اور براہمنون کی سیوا نہین کی وہ ہاتھ کاٹھ کی کرچھل کے برابر ہی اور جن پیرون سے تیرتھ جاترا اور دیوتا کے مندر اور سادھ براہمن کے درشن کرنے کو نہین گیا وہ پانون درخت کی شاخ کے برابر ہی اور جسنے انکھون سے پرتچھ یا دھیان مین پرمیشور اور دیوتا کا درشن نہین کیا اُن انکھون کو مور پنکھ کے برابر سمجھنا چاہیئے اور جس آدمی نے پرمیشور پر چڑھی ہوئی تلسی کی پتی اور سادھ اور براہمنون کے چرنون کی دھور اپنے سر پر شردھا اور پریم سے نہین چڑھائی وہ آدمی جیتے جی مرے ہوئے کے برابر ہی اور جس کسی کو پرمیشور کی کتھا اور لیلا اور بھجن سُنکر نینگھ کی جگہ رونا نہ آوے اُسکا ہردے پتھر کے برابر سمجھنا چاہیئے۔

ادھیائے چوتھا۔ بنے کرنا راجا پریکھیت کا شکدیوجی مہاراج سے واسطے کہنے کتھا اور کیرتن پربرھم پرمیشور کے

سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو جب راجا پریکھیت کو شیام سُندر کا حال اور شری مدبھاگوت کی مہاتم سنکر سب سوچ من سے دور ہو گیا تب راجا نے بہت خوش ہو کر راج اور استری اور لڑکون کی محبت چھوڑ دی اور شکدیوجی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج جو کچھ آپ نے کہا اُسپر

بشواس کرکے مجھکو بڑی خوشی ہوئی اور مین نے اپنا دھیان نارائن جی کے چرنون مین لگایا مجھکو آج اور سات دن مین مرنا دونون برابر ہین
اس بات کا ڈر میرے من سے جاتا رہا آپ کا سب پُران اور شاستر دیکھا اور پڑھا ہوا ہی اور برھما جی اور آدپُرش کا حال آپ اچھی طرح جانتے ہین
جس طرح نارائن جی اس سنسار کو پیدا اور پالن کرکے پھر اُسکا ناش کردیتے ہین وہ حال سُنایئے اور پربرہم پرمیشور نے سگن اوتار لیکر جو لیلا اس
جگت مین کی ہین وہ برنن کیجیے یہ بات سُنتے ہی شکدیو جی نے خوش ہوکر پہلے دھیان چرن شیام سُندر کا جنکی پوجا کرنے اور نام لینے اور کتھا سُننے
سے آدمی پوِتر اور گیانی ہوتا ہی کرکے اسطرح پراستت کی کہ ای دینا ناتھ جتنے جوگ و رجگیہ وغیرہ ہین وہ سب بغیر کرپا آپ کے اپنا پھل نہین
دے سکتے اُس پربرہم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جسکے چرنون کا دھیان بڑے بڑے جوگی اور مُنی اور سنکادک اور برھما جی اور مہادیو جی
آدی دیوتا دن رات اپنے ہردے مین رکھتے ہین اور اُنکے چرتر لیلا کو نہین جانتے اور جنکی دیا اور کرپا سے گوپیان اور شوری اور گِدّھ وغیرہ
چھوٹے چھوٹے جیو گکت پدوی پر پہونچے اور جو لچھمی جی کے پت ہین اُنکو نمسکار کرتا ہون وہی پرمیشور اپنی کرپا سے میری بُدھ مین پرکاش
کرکے میری بات سچ کرین اور اُنکی شکت سے مجھکو اُنکا چرتر کہنے کے واسطے سامرتھ ہو پھر شکدیو جی نے بید بیاس اپنے پتا اور گرو کے چرنون
کا دھیان اور ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای راجا کتھا شری مدبھاگوت جو بیکنٹھ ناتھ جی نے برھما جی سے کہی اور برھما جی نے ناردمن سے کہی
اور ناردمُن نے بید بیاس جی کو بتائی اور بید بیاس جی ہمارے باپ نے ہمکو پڑھائی تھی وہ سب مین تمکو سُناتا ہون جو بات تم سُننا
چاہتے ہو وہ سب حال اس مین لکھا ہی من لگاکر سُنو۔

ادھیاے پانچوان۔ شروع کرنا شکدیو جی کا کتھا شری مدبھاگوت اور سمباد برھما اور نارد کا۔

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا کسی جُگ مین ایک دن ناردمن برھما جی اپنے پتا کے پاس ڈنڈوت کرنے کے واسطے گئے اُسوقت برھما جی
پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے تھے ناردمُن نے اُنکو دیکھ کر اپنے من مین اس بات کا سندیہ کیا کہ دیکھو سب دنیا پیدا کرنے پر بھی یہ کسی کا دھیان
کررہے ہین اس دھیان کرنے سے معلوم ہوتا ہی کہ کوئی اُنکا بھی مالک ہی جسکا یہ دھیان کرتے ہین اسکا حال پوچھنا چاہیے یہ بات بچار کر نارد
جی نے برھما جی سے دھیان چھوٹنے کے بعد پوچھا کہ آپ کہتے ہین کہ جو کچھ جسکے بھاگ مین لکھا ہی وہی ہوتا ہی اور مین دیکھتا ہون کہ آپ اسطرح
سب جگت کو رچ کر پھر اُسکو ناش کردیتے ہین جس طرح مکڑی اپنے مُنھ سے ڈورا نکال کر پھر اُسکو کھا جاتی ہی آپ کے کہنے اور دھیان کرنے
سے مجھکو ایسا جان پڑتا ہی کہ آپ سے بھی کوئی بڑا ہی جسکا دھیان کرکے آپ اُسکی اگیا کے موافق سب سرشٹ رچنے کا کام کرتے
ہین جسکا دھیان آپ کرتے ہین اُسکا نام اور گُن مجھکو بھی بتا دیجیے یہ بات سُنکر برھما جی نے کہا کہ ای نارد تم دھن ہو جو تم نے پرمیشور کا
چرتر ہم سے پوچھا پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی تم جو مجھکو جگت کا کرتا کہتے ہو مین اس بات سے بہت شرمندہ ہون ای نارد مجھ سے بڑے
اور میرے مالک بھگوان ہین بہت سے برھما اور بہت سے برھمانڈ اُنسے ظاہر ہوکر سب دُنیا اُنھین کی مایا سے پیدا ہوتی ہی اور مین بھی پرمیشور
کی دیا اور کرپا سے سب دنیا کو پیدا کرتا ہون دیوتا اور آدمی کو اُنھین کے پرتاپ سے بُدھ اور گیان ملتا ہی سُنو جب نارائن جی کی نابھ سے
کمل کا پھول نکلا اور ہم اُس پھول سے پیدا ہوئے تب ہمنے بہت سوچ کرکے بچارا کہ ہم کہان سے پیدا ہوکر یہان آئے ہین جب ہمکو اُسکا
حال نہین معلوم ہوا تب پرمیشور کا دھیان کرنے سے ہمکو گیان ہوکر یہ بات جان پڑی کہ نارائن جی نے ہمکو پیدا کیا ہی اور سورج اور چندرما
اور تارا گن اور اگن اُنھین کے تیج سے روشن ہین اور جتنی چیزین دنیا مین ہین سب اُنھین کی کرپا سے اور مایا سے ظاہر ہوئی ہین اور جیو سب کے
بدن مین اُنھین کا پرکاش ہی اور نارائن جی اپنے تیج سے آپ پرکاشت ہین اُن مین کسی دوسرے کا تیج نہین ہے اُن سے

آدا ورانت اور بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا کہ حال اُس پربرہم پرمیشور کا برنن کرسکے لیکن نارائن جی کی کرپا سے جتنا مجھکو معلوم ہی وہ تم سے کہتا ہون سُنو کہ جب پرمیشور کو اس بات کی چاہ ہوتی ہی کہ ہم اکیلے ہین بہت روپ ہوجاوین تب اپنی اچھا سے بہت روپ ہوجاتے ہین جب مین کمل کے پھُول سے پیدا ہوا تب مجھکو نارائن جی نے یہ حکم دیا کہ تو دنیا کو پیدا کر اُسوقت مین نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ مین کس طرح دنیا کو پیدا کردن تب اُنھین نارائن جی کی مایا سے ساتوک راجس تامس تین گن پیدا ہوئے اور مجھکو اپنے ہردے مین بدھ کا چمتکار دکھائی دیا تب مین نے تینون چیزون کی سامرتھ سے سب دنیا اور پانچون تتو پیدا کرکے پرتھوی کو پیدا کیا آور مٹی اور آگ اور پانی اور ہوا اور اکاش ان پانچ تتو سے سب جیوون کا بدن بنایا اور مین نے جو پرتھوی کمل کے پتے سے بنائی تھی وہ پانی پر نہین ٹھہرتی تھی ہزار برس تک برابر ہلتی رہی جب مین نے نارائن جی سے پرتھوی کے ہلنے کا حال کہا تب اُسی آدپرش بھگوان نے اپنی شکت سے پرتھوی کو پانی پر ٹھہرا دیا تب ہلنا اسکا بند ہوگیا اُسی شکت کو برہمانڈ اور براٹ روپ کہتے ہین اور اُس روپ کے ہزار سر اور ہزار ہاتھ اور ہزار پانون اور ہزار آنکھ اور ہزار کان اور ہزار ناک بید مین لکھی ہین۔

ادھیاے چھٹوان۔ کہنا برھماجی کا حال براٹ روپ نارائن جی کا۔

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا برھماجی نے نارد جی سے کہا کہ حال براٹ روپ نارائن جی کا اس طرح پر ہی کہ ساتون لوک اوپر کے کمر کے اوپر اور ساتون لوک نیچے کے کمر سے نیچے انکا بدن سمجھنا چاہیئے اور اگن منھ اور درخت بدن کے روئین اور دسون دشا کان اور سمدر پیٹ اور سورج آنکھ اور پہاڑ بدن کی ہڈی اور ندیان بدن کی نسین اور ہوا سانس اور اندک دیوتا ہاتھ اور اشونی کمار دیوتا ناک اور سب سگندھ ناک کا چھید اور آکاش آنکھون کی گولک اور دن رات پلک مارنا اور جل پیر اور دنیا کا ذائقہ زبان اور جمراج دانت اور مایا ہنسی اور لاج اوپر کا ہونٹھ اور لالچ نیچے کا ہونٹھ اور دھرم چھاتی اور ادھرم پیٹھ اور میگھ گھٹا سر کے بال اور برسات کا پانی بیج اُنکے براٹ روپ مین سمجھنا چاہیے سواے اسکے اور سب بیوہار دنیا کے اُسی روپ مین موجود ہین اسلیے تپسی اور رکھیشور لوگ نارائن جی کا پرکاش سب جگہ برابر سمجھکر کسی کو دُکھ نہین دیتے اور ہرا درخت کاٹنے سے ضرور سمجھنا چاہیئے کہ پرمیشور کو دُکھ پہونچیگا جگت مین ہان لابھ جس اجس دُکھ سُکھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتا ہی اور جو کچھ شرادھ آدک مین پترون کے نام اور جگ آدک مین دیوتا ادک کے نام پر دنیا کے لوگ دیتے ہین وہ سب اُسی پرمیشور کو پہونچتا ہی اور جڑ اور چیتن سب جیون کے پیدا اور پالن ناش کرنیوالے وہی انباشی پرش ہین اُنپر کوئی دوسرا مالک نہین ہی اے نارد جب مجھکو دنیا پیدا کرنے کی اگیا ملی تب مین نے نارائن جی کی دیا اور کرپا سے دچھ پرجاپت کو پیدا کیا اُس سے بہت آدمی پیدا ہوئے اور انھین نارائن جی کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھنے سے مجھکو دنیا پیدا کرنے کی سامرتھ ہی اور وہی پرمیشور آدمدھ اور انت مین ہمیشہ ایک طرح پر رہکر گھٹنے اور بڑھنے اور پُرانے ہونے سے رہت ہین اور کوئی چیز دنیا کی اُنکے روپ سے باہر نہین ہی اور بدھ اتنی سامرتھ نہین رکھتی کہ انکی استت کرسکے اور نارائن جی نے اپنی اچھا سے واسطے کرنے لیلا اور بھوساگر پار اُتارنے سنساری جیوون کے دنیا مین چوبیس اوتار لیے ہین آدمی کو چاہیئے کہ ہمیشہ لیلا اُن اوتارون کی آپس مین کہہ سنکر بیچ دھیان اور اسمرن نام پرمیشور کے لگا رہے تب اُسکا انتہ کرن شدھ اور پوتر ہوکر اُسمین پرمیشور کا چمتکار چمکے اور آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جائے دیکھو اُنھین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے کے پرتاپ سے رکھیشور اور تپسی لوگ جو کچھ شاپ یا اشیرباد کسی کو دیتے ہین وہ اسیوقت ہوجاتا ہی رکھیشور اور مہاتما لوگ مجھ سے بید وغیرہ پڑھکر دنیا مین ظاہر کرتے ہین اور پرمیشور کے بردان دینے سے میری بات جھوٹھ نہین ہوتی اور من میرا پاپ کی طرف نہین جاتا اور اندریان میری ادھرم کی چاہ نہین کرتی ہین انھین پرمیشور کا دھیان کرنے سے یہ تین گن مجھ مین ظاہر ہوئے ہین اور پرمیشور نے سب بدن آدمی کا ایک ایک دیوتا کو سونپ دیا ہی ایک روپ سب دیوتاؤن کا اپنے لوک مین رہکر پرکاش انکا

سُورج کی طرح جیسے پانی بھرے برتنون مین پڑتا ہی اُسی طرح سب جیوُن کے بدن مین سمجھنا چاہیئے اور تیسرا پرکاش اُنکا بیچ مُورت دیو مندرون کے
رہتا ہی اور سورج کی روشنی اور چندرما کی کرن پڑنے سے چاندی سونا تانبا وغیرہ کی کھان دنیا مین پیدا ہوتی ہین اور جو پاپ ور اَدھرم آدمی سے
ہوتے ہین اُنکے پرایشچت دھرم شاستر مین لکھے ہین یہ سب حال کہکر برھما جی نے جو چار اشلوک مُول شری مدبھاگوت کے نارائن جی کے منھ　१प्रायश्चित्त
سے سُنے تھے وہ چارون اشلوک ناردجی سے کہکر کہا کہ ای نارد وہ پربرہم پرمیشور نرنکار روپ کسی کے دیکھنے مین نہین آتے اور اُنکو کوئی
ہاتھ سے پکڑ نہین سکتا اور کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُن کے سب اوتارون کا حال برنن کر سکے کہ سب جیوُن مین اُنھین کی جوت کا
پرکاش ہی حال چوبیسون اوتار پربرہم پرمیشور کا جو سگن رُوپ دنیا مین دھارن کیے تھے اپنی بدھ کے موافق کہتا ہون۔

ادھیاے ساتوان۔ برھما جی کا ناردجی سے پرمیشور کے چوبیسون اوتارون کا حال کہنا

برھما جی نے ناردجی سے کہا کہ پہلا اوتار سنگ سنندن سناتن سنت کمار کا میری ناک سے پیدا ہوا ہی کہ وہ لوگ پرمیشور کے تپ اور
دھیان مین رہکر اُسی تپ کے پرتاپ سے کئی کلپ کے گذر جانے پر بھی ہمیشہ پانچ برس کی عمر کے بنے رہتے ہین دوسرا اوتار باراہ جی کا اسواسطے لیا کہ
مجھکو جب دنیا پیدا کرنے کا حکم ہوا تب مین نے نارائن جی کی کرپا سے کمل کے پتے کی پرتھوی بنائی تو اُس پرتھوی کو ہرنیا کش دیت اُٹھا کر　२हिरण्याक्ष
پاتال کو لیگیا جب مین نے بیکنٹھ ناتھ سے بنے کیا کہ بغیر زمین کے میرے پیدا کیے ہوئے جیوُن کہان رہینگے تب اُنھون نے باراہ روپ دھکر
پاتال مین جا کر ہرنیا کش دیت کو مار ڈالا اور پرتھوی کو باہر لا کر اپنی مہما سے پانی پر ٹھہرا دیا پرتھوی کرمون کا پھل دینوالی اچھا برا جیسا کرم کوئی
کرے ویسا پھل پاوے تیسرا اوتار جگیہ پُرش کا لیکر دنیا کے لوگون کو جگیہ کرنے کی راہ بتلا کر ترت رکھ کیا چوتھا اوتار ہےگریو کا دھارن کرکے پاتال　३हयग्रीव
مین جا کر مدھ کیٹبھ دیت کو مار ڈالا اور جو بید وہ دیت چرا لیگیا تھا اُسے لا کر مجھے دیا پانچوان اوتار نارائن جی کا مورت نام کنیا دھرم رکھیشور سے لیکر اُتراکھنڈ　४मधुकैटभ
مین بمقام بدری کیدار بیٹھے ہوئے اسواسطے تپ کرتے ہین کہ جسمین دنیا کے لوگ مجھکو تپ کرتے ہوئے دیکھ کر آپ بھی پرمیشور کا تپ و اسمرن
کیا کرین چھٹوان اوتار کپل دیو مُن کا لیکر دیو ہوتی اپنی ماتا کو سانکھ جوگ گیان سکھا کر مکت دی ساتوان اوتار دتاترے کا لیکر راجا جد کو گیان　५दत्तात्रेय
سکھلایا جسکے پرتاپ سے وہ مکت ہوا اور دتاترے نے چوبیس گرو کیے اسکا حال گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی آٹھوان اوتار رکھبھ دیو کا لیکر　६ऋषभदेव
سراوگیون اور جین دھرمیون کی ذات دنیا مین ظاہر کی نوان اوتار راجہ پرتھ کا لیکر بین اپنے باپ کو نرک جانے سے بچایا اور گئو روپی　७सरावगी
پرتھوی کو دوھ کر سب اوکھد دودھ کی طرح اُسمین سے نکالین اور پہاڑون کو جو جابجا زمین کو روکے ہوئے تھے اُٹھا کر اُتراکھنڈ مین رکھدیا اور　८जैनधर्मी
پرتھوی سنساری جیوُن کے رہنے کے لیے خالی کرکے اُسپر شہر اور گانوُن بسایا دسوان مچھ اوتار لیکر راجا ستیہ برت کو پرلے کا تماشا دکھلایا اور　९पृथु
گیارھوان کچھپ اوتار لیکر سمدر متھنے کے وقت مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر لیکر چودہ رتن اُسمین سے نکالے بارھوان اوتار دھنونتر بید کا لیکر واسطے دور　१०वराह
کرنے بیماریون کے دوائین سمدر سے نکالین تیرھوان اوتار موہنی روپ کا رکھکر دیتون کو اپنے روپ پر موہت کیا اور امرت کا کاسہ جو دیتون نے　११मत्स्य
دھنونتر بید سے بغیر دینے حصہ دیوتاؤن کے چھین لیا تھا لیکر وہ امرت دیوتاؤن کو پلایا چودھوان اوتار نرسنگھ کا لیکر ہرنیہ کشپ دیت کو مارا　१२सत्यव्रत
پندرھوان اوتار باون کا رکھکر تین قدم زمین راجا بل سے دان لیکر دیوتاؤن کو دی سولھوان اوتار ہنس کا لیکر سنت کمار کو گیان سکھلا کر غرور
اُنکا دور کیا سترھوان اوتار نارائن نام لیکر دھرو بھگت کو درشن دیا اٹھارھوان اوتار ہری نام دھر کر گجیندر کا پران گراہ سے بچایا انیسوان
اوتار پرشرام کا لیکر جو دُشٹ جو بھگتون کو پرتھوی پر دُکھ دیتے تھے اُنکو مار ڈالا اور اکیس مرتبہ چھتری راجاؤن کو دوسرے چھتریون سمیت
مار کر زمین اُنکی چھینکر برہمنون کو دان کر دی بیسوان اوتار شری رامچندر جی کا لیکر پاپی راون کو دوسرے راچھسون سمیت جو گئو اور براہمنون کو دکھ دیتے تھے مار ڈالا

اور لنکا کا راج بھبھیکھن کو دے کر ہنومان جی کو جس دیا اکیسوان[21] اوتار بید بیاس جی کا لیکر واسطے بھوساگر پار اُتارنے سنساری جیوؤن کے چار بید اور
مہابھارت اور اٹھارہ پُران بنائے اور بائیسوان اوتار شری کرشن جی کا لیکر کوروون اور پانڈوؤن سے مہابھارت کرایا اور کنس اور کال جمن اور
جراسندھ آدک اَدھرمی راجون کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور دُنیا مین بہت سی لیلا کی جسکا برنن دسم اسکندھ مین لکھا ہی اور تیئسوان بودھ اوتار
لیکر جگیہ کرنا دیوتون کا بند کیا اور کلجگ کے اخیر مین چوبیسوان اوتار کلنکی دھارن کر کے تلوار ہاتھ مین لیے نیلے گھوڑے پر سوار ہو کر ادھرمی اور
پاپی لوگون کو مارینگے اور ست جگ کا کرم کر دنیا مین ظاہر کر کے دھرم کو بڑھاوینگے اے نارد جو چوبیسون[24] اوتارون کا حال ہمنے تمسے اپنی بدھ کے موافق کہا جو
آدمی اگیان ہو کر پرمیشور کو اچھی طرح سے نہ جانے گا اُسکو گیان اور مکت ملنے کے واسطے ان سب اوتارون کی کتھا اور لیلا ضرور سُننا چاہیے اور جس
آدمی نے گیانی ہو کر سب جیوؤن مین پرمیشور کا پرکاش برابر دیکھا اُسکو برہم گیانی جانکر جیوؤن مکت سمجھنا چاہیے اے نارد مین جگت کی رچنا اور بشن
سب جیوؤن کی پالنا اور مہادیوجی سبکا ناش کرتے ہین یہ تینون اوتار پرمیشور کے ہین اور سب دنیا پرمیشور کی مایا سے اپنے استری اور لڑکے
اور دھن کی محبت سے مہاجال مین پھنسی رہتی ہی جس آدمی پر نارائن جی بڑی کرپا کرتے ہین وہ ست سنگ کر کے اس مایا جال سے چھوٹ
سکتا ہی نہین تو سنسار روپی جال سے چھوٹنا بہت مشکل سمجھو اور اس مہاجال سے چھوٹنے کے واسطے سوائے بھجن اور اسمرن نام اور سننے کتھا اور
لیلا اوتار پربرہم پرمیشور کے دوسری کوئی تدبیر نہین ہی اور اوتارون کی لیلا چارون برن کو سننا چاہیے اور چار اشلوک کے تتو گیان شری بھاگوت کے
جو ہمنے نارائن جی سے سُنے تھے وہ ہمنے تم سے کہے اُنھین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے سے تم مین بھی سب گن ظاہر ہونگے اور اے نارد کئی
مرتبہ مجھ ایسے برہما اور تم ایسے نارد دنیا مین پیدا ہو چکے ہین اسکا حال سوائے پربرہم پرمیشور کے دوسرا کوئی نہین جانتا ہی ہر کلپ مین سب
جیو اپنے کرم کے موافق پھر جنم پاتے ہین اور جس دیش مین دیو استھان نہو کر پرمیشور کی کتھا نہین ہوتی اور جس گھر مین کوئی جگیہ اور ہوم نہین کرتا جیو
وہان کلجگ کا قیام زیادہ سمجھنا چاہیے اور وہان کے آدمی کرودھ لوبھ آہنکار مین بھرے رہتے ہین اور یہی کرودھ وغیرہ پاپ کی جڑ ہو کر لوگون سے
بہت طرح کے ادھرم کراتے ہین اور پرمیشور کی مایا کو تھوڑا سا مہادیوجی اور دچھ پرجاپت دیوتا اور سنکادک بھرگ رکھیشور پرہلاد اور راجا بیل راجا
امبرکھ پراچین برکھ وغیرہ جانتے ہین اور جس جیو کو غرور نہین ہوتا وہی آدمی پرمیشور کی مایا سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اور جو لوگ ہر بھگت ہو کر پرمیشور
کی شرن مین رہتے ہین اُنپر مایا کا کچھ بس نہین چلتا نارد جی یہ پرتاپ نارائن جی کا سُنتے ہی بہت خوش ہو کر بین بجاتے ہر گن گاتے چلے گئے۔

ادھیائے آٹھوان۔ پوچھنا راجا پریچھت کا شکدیو جی سے حال دھرم اور بید اور پران اور جوگ ابھیاس ادک کا۔

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر من مین اس بات کا بچار کیا کہ دیکھو شکدیو جی نے نارائن جی کی کتھا سننا چارون برن کے واسطے کہا ہی اور بھجن
اُسسے اُتم نہین جانکر چارون برن کے برابر سمجھا یہ سندیہ چھوڑانے کے واسطے پچھلے راجون کا حال جنھون نے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کر کے بدن
اپنا چھوڑ دیا ہی اُنسے پوچھنا چاہیے ایسا بچار کر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج اوتارون کا حال سُنکر من میرا بہت خوش ہوا اب مجھکو یہ چاہتا ہی
کہ سوائے لیلا اوتار نارائن جی کے دوسرا حال نہ سنون کسواسطے کہ اس کتھا کے سُننے سے انتہ کرن شُدھ اور پوتر ہو کر پرمیشور کا پرکاش ہردے مین ظاہر
ہوتا ہی اور اُس پرکاش کے ہونے سے اس کام کرودھ لوبھ آہنکار کا بدن مین نام نہین رہتا جسطرح سنساری لوگونکے مکان مین راجا کے آنے سے گھر اُنکا شُدھ
اور پوتر ہو جاتا ہی وہ حال آپ کرپا کر کے بتلائیے کہ نارائن جی آد نرنکار جوت نے جو برات روپ دھارن کیا جس روپ مین سب دنیا کی چیزین ہین اور
ایک سے لاکھون سو روپ بہت طرح کے ہو جاتے ہین اسکا کیا بھید ہی اور پچھلے جگون مین جن راجون نے پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لین
ہو کر بدن اپنا چھوڑ دیا ہی اور جتنے تو ہین اُنکی گنتی اور پرمیشور کی پوجا کی بدھ اور جسطرح جوگی لوگ جوگ ابھیاس کر کے بدن اپنا چھوڑ دیتے ہین اور بید کا جیسا

دھرم اور روپ ہوا اور اتہاس اور پران کا ماہاتم اور جسطرح جگت مین پرلے ہوتی ہی اور جسطرح جگیہ آدکرتے ہین اور حال برہمانڈ کھیشورونکا اور جسطرح
جیو نرک سے نکلکر آتے ہین اور پاپ اور ادھرم کرنے والون کا مرنے کے بعد کیا حال ہوتا ہی اور جیو دُنیا مین کون کرم کرنے سے مایا جال مین پھنسکر
خراب ہوتا ہی اور کون کرم کرنے سے مُکت ملتی ہی ان سب باتون کا حال دیا کرکے برنن کیجیے یہ بات سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا تجھکو یہ سب
حال پوچھنے سے کیا مطلب ہی راجا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج مین چاہتا ہون کہ سب لیلا اوتار پربرہم پریشور کی سنون اور تن اپنا نارائن جی
کی چرچا اور دھیان مین چھوڑکر بھوساگر پار اُترجاؤن یہ بات سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا آدمی کا بدن پانا بہت مشکل ہی جو کوئی آدمی کا تن
پاکر نارائن جی کی لیلا اور کتھا نہین سُنتا اُسکو سوائے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا اور جو بات تمنے پوچھی ہی اُسکا حال سُنو کہ جب پربرہم پریشور
چاہتے ہین کہ دنیا کو پیدا کرکے جیوونکو بڑھاوین اور اپنا روپ آپ دیکھ کر موہت ہووین جسطرح آدمی اپنا مُنھ آئینہ مین دیکھتا ہی اور آئینہ اُلٹ دینے سے
پھر کچھ نہین دکھلائی پڑتا اسیطرح پریشور سب دنیا کو اپنی اچھا سے پیدا کرکے پھر اسکا ناش کرکے اپنے روپ مین ملالیتے ہین اسلیئے دنیا مین اُسیکو گیانی سمجھنا چاہیئے کہ
جو پریشور کے چوبیسون اوتارونکی کتھا اور لیلا سچے من سے سُنکر اُسپر یقین کرے اور چیونٹی سے لیکر ہاتھی تک سب جیوؤن مین پریشور کا چمتکار برابر جانکر کسیکو دُکھ نہ دے
اتنی کتھا سُناکر سُوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جو حال پریچھیت نے شکدیو جی سے پوچھا وہی بات ایک مرتبہ برہم کلپ مین برہما جی نے نارائن جی سے پوچھی تھی

ادھیائے نوان ۔ کہنا شکدیو جی کا حال پیدا ہونے برہما جی اور چار اشلوک مول شریمد بھاگوت کا جو نارائن نے کہے تھے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب ایک پھول کمل کا پریشور کی ناپھ سے نکلا اور اُس پھول سے برہما جی پیدا ہوئے تب برہما جی نے یہ بات معلوم کرنا چاہا
کہ مین کہان سے پیدا ہوا ہون جب بہت بچار کرنے سے بھی برہما جی کو یہ بھید نہ معلوم ہوا تب ہارمانکر اُسی پھول پر بیٹھ رہے اس لیے سمجھنا چاہیئے کہ
بھگوان کی مایا بڑی بلوان ہی جس مایا کی رسی مین برہما جی بھی بندھکر اُنکا بھید نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو پریشور کی لیلا اور آد اور
انت کو پہونچ سکے پھر برہما جی نے اُسی پھول پر بیٹھے ہوئے چار اشلوک مول شریمد بھاگوت کے آکاش بانی مین سُنے اُسی اگیا کے موافق تپ کیا
جب برہما جی کو تپ کرنے سے ہردے مین گیان ہوا تب اُس اشلوک کا مطلب جانکر دنیا کی رچنا کی اور مطلب اُن چار اشلوکون کا یہ ہی کہ ای برہما جو سب کے
پہلے تھا وہ مین ہون سوائے میرے دوسرا کوئی نہین ہی اور جو کچھ تم دیکھتے ہو وہ بھی مجھی کو سمجھو اور مہا پرلے ہونے کے بعد بھی سوائے میرے کچھ نہین
رہے گا سب دنیا کی چیزون کی جڑ مین ہون جسطرح سونے کا گہنا واسطے ہاتھ اور پیر اور ناک اور کان وغیرہ سب عضو کے الگ الگ تیار
کراؤ تب نام سب زیورون کا الگ الگ ہوتا ہی اور جب سب وہ گہنا توڑکر گلا ڈالو تب پھر خالص سونا رہجاتا ہی وہی حال میرا سمجھنا چاہیئے مین اکیلا
رہ کر جب چاہتا ہون تب اپنی اچھا سے بہت روپ رکھ کر دنیا مین بہت نام اپنے ظاہر کرتا ہون پھر جب میری اچھا اکیلے رہنے کی ہوتی ہے
تب اکیلا ہو جاتا ہون اور طاقت دیکھنے اور سننے اور بولنے کی اور بھلا بُرا پہچاننے کی جو سب جیوؤن مین ہی وہ سب میرے پرتاپ کا پرکاش
سمجھنا چاہیئے جسطرح آکاش سبکو گھیرے ہوئے ہی اسی طرح مین سب سے زبردست ہوکر تینون لوک اور چودھون بھون کو اپنے بس مین رکھتا
ہون اور سوا میرے دنیا کی سب چیزون کو اَست جاننا چاہیئے اور پانچ تتو سے سب دنیا کے جیو پیدا ہوتے ہین جسطرح سب پدارتھ دنیا کا میرے
براٹ روپ مین ہی اسی طرح سبکے بدن مین میری جوت کا پرکاش ہی جسکو پران کہتے ہین تم سمجھو کہ جبتک وہ چمتکار سبکے بدن مین رہتا ہی تب تک
طاقت چلنے پھرنے کھانے پینے بولنے اور اندریون کا سُکھ بھوگنے کی اسکو رہتی ہی اور جب وہ پرکاش بدن سے نکلجاتا ہی تب وہ بدن مُردہ
ہوکر سڑگل جاتا ہی پھر اُس بدن سے کچھ نہین ہوسکتا براہمن چھتری بیش شودر چارون برن مین میرا پرکاش برابر رہتا ہی گیان درشٹ سے
ان مین کچھ بھید نہ جانکر سب جیوون مین نارائن جی کا سوروپ ایک سا سمجھنا چاہیئے جس طرح سورج کی چھایا سونا چاندی مٹی لوہا آدکے

برتنون مین برابر پڑتی ہی اور جسطرح سونا چاندی پیتل اور کاٹھ وغیرہ بہت طرح کے دانون کو ایک تاگے مین پرونے سے مالا ہو جاتا ہی اسی طرح میرا
چمتکار سب جیوؤن مین تاگے کے برابر سمجھو جب وہ تاگا ٹوٹ جاتا ہی تب سب دانے بے آدر ہو جاتے ہین ای برہما اسی طرح مجھکو سب جگہ جانکر جگت
کی رچنا کرو سنساری مایا مین نہ پھنسکر خوشی سے رہوگے اور تپ کرنے سے تمکو میرا درشن ہوگا اور تم دیا من مین رکھکر سب جیوؤنکی رچنا کرنا اور دنیا
مین تمکو مانکر رکھیشور اور گیانی لوگ تمھاری استت کرینگے اور جگت رچنے مین تمکو کچھ محنت اور دکھ نہ معلوم ہوگا اور تم دھیان میرے چھوٹے
چتر بھجی سوروپ کا جو مہاتما اور رکھیشور اور نند اور سنند آدی داسون کے بیچ مین براجمان ہی کرنا یہ آکاش بانی سنکر برہما جی نارائن جی کے چرن چھونے
کے بعد ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای دیندیال مجھکو یہ بردان دیجیے جس مین آپکو اپنا مالک جانتا رہون اور دنیا پیدا کرنے مین مجھکو کمزوری نہو یہ بات برہما
جی کی سنکر پربرہم پرمیشور نے انکو اچھا پورنک بردان دیکر کہا کہ ای برہما تم میری اگیا مانکر سنساری بیوہار پرچھائین کی طرح جھوٹھا سمجھتے رہنا تو تمکو میری
مایا نہین بیاپے گی یہ کہکر نارائن جی برہما جی کے دھیان سے گپت ہوگئے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا مطلب چار دون اشلوک
شریمد بھاگوت کا یہی ہی جو مین نے تمسے کہا اور برہما جی نے اپنے دوسرے بیٹون کو یہ حال نہین بتایا اور نارد جی کو گیانی سمجھکر یہ بھاگوت گیان انسے کہا تھا
نارد جی نے بید بیاس جی کو اپدیش کیا بید بیاس جی ہمارے بتانے ہمارے لیے بستار سے لکھا اور شریمد بھاگوت نام رکھکر ہمکو پڑھایا اور اسی گیان کو بتیرے
رکھیشور نے جمنا کنارے بدری سے کہا تھا اب وہی کتھا تمکو سناتا ہون اور ای راجا جو کوئی اہنکار سے اپنے کو مین سمجھکر پرمیشور کا مہاتم نہین جانتا وہی دنیا اور بیہ لوگ مین دکھ پاتا ہی

ادھیاے دسوان طیار ہونا بدن کا پانچ تتو سے اور باس رہنا دیوتاؤن کا سبکے انگ پر

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اس بھاگوت مین دس طرح کی کتھا ہین اسکا حال الگ الگ کہتا ہون من لگاکر سنو جگت کی اپت جگت کا ناش ہونا
جگت کو استھر رکھنا سب جیودن کو پالنا پرمیشور کی لیلا اسونترون کا حال ایشور کی کتھا برکت مکت نارائن جی سب جگت کے مالک ہین ہی راجا ان سب
لچھن کا حال سنکر ویسا ہی کرنا یہ سب کیول دسوین لچھن کے جاننے کے واسطے ہین جب آدپرش پرمیشور نے جو شیش ناگ کی چھاتی پر آرام کرتے ہین اپنے کو
اکیلے دیکھکر من نہ لگنے سے چاہا کہ ہم بہت طرح کے روپ دھرکر دیکھین تب انھون نے اپنی مایا کو اگیا دی کہ دنیا بڑھانے کے واسطے تدبیر کر اسیوقت
مایا نے سرگ پاتال اور مرت لوک بناکر راجس ساتوک تامس تین گن ظاہر کیے تامس سے اہنکار اور راجس سے ہاتھ پانون اور باک اور لنگ اور گدا
پانچ کرم اندری اور رجوگن سے آنکھ کان ناک جیبھ کھال پانچ گیان اندری ظاہر ہوئین سواے اسکے تموگن سے پرتھوی آکاش اگن جل بایو پانچ تتو اور
ستوگن سے شبد مورت سواد سونگھنا بدھ سبکے بدن مین پیدا ہوئی اور دسون اندری بدن کی ایک ایک دیوتا کو سونپی گئین منھ مین اگن دیو زبان مین
برن کان مین دشا ناک مین اشونی کمار ہاتھ مین اندر آنکھ مین سورج لنگ مین متر ابرن گدا مین چھراج پانون مین بشن بدھ مین برہما جی کا باس رہتا ہی
سب دیوتاؤن نے چاہا کہ اپنی طاقت سے اس مورت کو جلاکر ہلاوین اور ہنساوین اسلیے انھون نے اپنے پراکرم بھر بہت تدبیر کی جب انکی طاقت
سے وہ مورت ہل بھی نہ سکی تب انھون نے ہار مانکر ہوا کی طرف جسکو سوانسا کہتے ہین اشارہ کیا جب اس ہوا سے بھی کچھ نہو سکا تب سب دیوتا دھیان اور
چرن نارائن جی کا جنکی کرپا سے وہ مورت تیار ہوئی استتی کرکے بولے کہ ای جگت کے کرتا بغیر دیا اور کرپا آپ کے ہملوگون سے کچھ نہین ہوسکتا جب آد
نرنکار جوت نے تھوڑا سا اپنا پرکاش اس مورت مین داخل کرکے کہا کہ تم اٹھو تب اس پرکاش کے بل سے سب دیوتاؤن کو اپنے اپنے مقام پر طاقت
اٹھنے بیٹھنے بولنے وغیرہ کی ملی وہ مورت چلنے پھرنے لگی ای راجا آدمی کے بدن کے ہر ایک عضو مین دیوتا لوگ باس کرکے یہ چاہنا رکھتے ہین کہ ہاتھون سے
دان دیکر زبان سے پرمیشور کا بھجن اور کیرتن کرکے کانون سے انکی کتھا اور لیلا سنین اور پیرون سے تیرتھ اور دیو استھان پر جاکر آنکھون سے ظاہر اور دھیان
مین پرمیشور کا درشن کرین جس مین ہم لوگون کا بھی بھلا ہو اور آدمی کے بدن مین رجوگن یا تموگن یا ستوگن ایک چیز آٹھون پہر موجود رہتی ہے

ایک گُن کے وقت دوسرا گُن نٹ کے کھیل کی طرح چھپ جاتا ہی اور یہ حال ہمنے تمسے برھم کلپ کا کہا ہی اسی طرح سب کلپ مین دنیا پیدا ہوتی ہی۔

اسکندھ تیسرا

بھینٹ ہونا بدرجی کی اودھو بھگت سے راہ مین اور ملنا بدرجی کا متیرے رکھیشور سے جمنا کنارے اور کتھا جنم بجے اور کپل دیو اوتار کی۔

ادھیاے پہلا

سمجھانا شری کرشن جی اور بدر ادک کا راجا درجودھن کو واسطے بانٹ دینے حصّہ راجا جدھشٹھر کے اور نہ ماننا اسکا کہنا کسیکا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جو بات تمنے ہمسے پوچھی تھی اسی بات کا جواب نارائن جی نے برھمی جی کو دیا تھا اور برھمی جی کے شیش ناگ جی کو بتایا اور شیش جی نے باتساین رکھیشور کو سنایا اور باتساین نے متیرے رکھیشور کو اپدیش کیا اور متیرے جی نے بدرجی سے کہا اتنی کتھا سنکر پھر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای سوامی بدرجی اور متیرے رکھیشور سے کس جگہ پر بھینٹ ہوئی تھی وہ دونون آدمی گیانی اور پرمیشور کے پرم بھگت تھے انکے ملتے وقت بڑی خوشی ہوئی ہوگی اسکا حال سنایئے شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جسوقت راجا دھرتراشٹر نے جدھشٹھر وغیرہ اپنے بھتیجون کو دوسرا جانکر درجودھن وغیرہ اپنے بیٹون کو پیارا سمجھا اور درجودھن نے ارجن وغیرہ پانچون بھائی پانڈوون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوادی اور بھیم سین کے واسطے زہر کا لڈو بنا کر بھیجا اور ادھرم سے جوا کھیلکر سب راج اور دولت انکی جیت لی اور دروپدی ایسی پت برتا استری کو راج سبھا مین ننگی کرنے کے واسطے اسکا چیر دساسن سے کھچوایا اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کو تیرہ برس کا بن باس دیا اور شری کرشن جی کی رچھا کرنے سے سب جگہ پر انکی جان بچی جب بن باس کرکے جدھشٹھر وغیرہ پھر آئے تب بھی انکا حصہ راجا درجودھن نہین دیتا تھا اس لیے شری کرشن جی اور کرپاچارج اور بدر ادک سبکو دھرتراشٹر نے بلا بھیجا وہ لوگ کورو اور پانڈو کا جھگڑا چکانے کے واسطے پنچ ہوکر راجا درجودھن کی سبھا مین گئے اسوقت شری کرشن جی مہاراج اور بھیشم پتامہ درونا چارج نے دھرتراشٹر کو سمجھایا کہ ای راجا تمھارے بیٹون اور بھائی کے بیٹون مین کچھ بھید نہین ہی درجودھن وغیرہ تمکو سرگ مین نہین لیجا سکتے ہین اور نہ جدھشٹھر آدک تمکو نرک مین پہونچا دینگے اس لیے تمکو چاہیے کہ دنیا کا بیوہار جھوٹا سمجھکر جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کے کھانے اور خرچ کرنے کے واسطے کچھ گانون انکو دیدو اس بات مین تمھارا جس ہوگا راجا دھرتراشٹر نے یہ بات سنکر کچھ اسپر دھیان نہین کیا جب بدرجی نے جو اس سبھا مین بیٹھے تھے دھرتراشٹر اپنے بھائی کی مت ادھرم پر دیکھی تب واجبی بات سمجھکر کہا کہ ای بھائی تم جدھشٹھر آدک کا حصّہ دے ڈالو کسواسطے کہ وہ سادھو پن مین کسی سے دشمنی نہین رکھتے سبکو اپنا دوست جانتے ہین اور جدھشٹھر بھیم سین ارجن نکل سہدیو پانچون بھائیون کو ایسی طاقت ہی کہ چاہین توان مین سے ایک آدمی دسون دکپالون کو لڑائی مین جیت لین سواے اسکے شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ انکے مددگار ہین اور تم درجودھن اپنے بیٹے کا موہ کرکے جو سمجھتے ہو کہ میرے سو لڑکے بڑے زبردست لڑنے والے ہین شیام سندر سے بیمکھ رہنے سے انکا کیا کچھ نہین ہوسکتا اس ادھرم کرنے سے تمھاری دولت اور دھرم دونون جاتے رہینگے اور درجودھن تمھارا بیٹا شری کرشن جی سے عداوت رکھتا ہی اسلیے اسکے ساتھ محبت کرنے اور اسکا کہنا ماننے مین اپنے واسطے اچھا نہ سمجھو اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کا حصّہ راج مین بانٹ دو اور درجودھن سے جو راج اور دولت کے نشے مین اندھا ہورہا ہی راج سنگھاسن چھین لو اسی مین تمھارے کُل اور پریوار کا بھلا ہی نہین تو شری کرشن سے دشمنی کرنے مین تمھارا پتا لگنا مشکل ہی جب بدرجی کے سمجھانے پر بھی دھرتراشٹر کچھ نہین بولا تب درجودھن نے غصّہ مین آکر حکم دیا کہ بدرجی کو میری سبھا سے باہر نکال دو یہ ہمارے کُل مین داسی کا بیٹا ہوکر سب باتون مین پانڈوون کا پچھ کرتا ہی اور پرورش اسکی مین کرتا ہون اور سبھا مین ہمارے برابر بیٹھکر گیان

سکھاتا ہے حکم درجودھن کا سنکر جب اُسکے سپاہیون نے بدرجی کو سبھا سے نکالنا چاہا اور دھرتراشٹر نے دُرجودھن کو ایسی بات کہنے سے کچھ منع نہین کیا تب بدرجی نے سمجھا کہ اگر کوئی مجھکو سبھا سے ہاتھ پکڑکر اُٹھا دیگا تو زیادہ اپمان ہوگا اِس لیے اب یہان سے آپ ہی اُٹھ جانا چاہیئے اور برندابن بہاری کورون کا ناش کرنا چاہتے ہین اسی سے دھرتراشٹر آدک کورون کے مَن مین اَدھرم سماکر اچھی بات سمجھانا اُنکو بُرا لگتا ہے ایسا بچار کر بدرجی وہان سے اُٹھ کر دروازے پر چلے آئے اور اُنھون نے یہ سمجھکر دھنکھ بان وغیرہ ہتھیار اپنے بدن سے اُتار کر وہان رکھدیا کہ ہتھیار سمیت چلے جانے مین دُرجودھن کو اس بات کا سندیہ ہوگا کہ یہ پانڈون کی طرف جا ملا اور اُسی جگہ بدرجی نے اپنا کپڑا اُتار ڈالا صرف ایک لنگوٹی اور چادر سنکر ہستناپور سے اُترا کھنڈ مین تیرتھ جاترا کرنے کے لیے چلے گئے دوسرا سبب ہتھیار وغیرہ رکھ دینے کا یہ ہے کہ بدرجی پرم بھکت ہونہار کے جاننے والے یہ سمجھے کہ اب دُرجودھن وغیرہ کورون کا ناش ہونیوالا ہے اور مین نے اُنکے کل مین جنم لیا ہے اسلیے مجھکو پہلے سے ہتھیار رکھدینا چاہیے جسمین لڑائی کرنا نہ پڑے بدرجی نے برس دن تک بھرت کھنڈ مین تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر وہان کے سب دیوتاؤن کا درشن کیا اور متیرے رکھیشور کی کُٹی کے پاس بہت دن تک ٹکے رہے اُنھین دنون بدرجی کے پیچھے ہستناپور مین مہابھارت ہو کر دُرجودھن وغیرہ کورو مارے گئے اور راجہ جدھشٹھر نے شری کرشن جی سے راج گدی پائی جب اُودھو بھکت شیام سندر کے بیکنٹھ چلے جانے کے پیچھے دوارکا سے بدرکاشرم کو جاتے تھے تب راہ مین بدرجی سے بھینٹ ہوئی دونون آدمی پرمیشور کے پرم بھکت آپس مین گلے ملے اور بدرجی اُودھو بھکت سے حال مارے جانے دُرجودھن وغیرہ اور راج سنگھاسن پر بیٹھنا جدھشٹھر کا سُنکر پہلے پچھتائے پھر شیام سندر کی اچھا اسی طرح پر سمجھکر سنتوکھ کیا۔

اُدھیائے دوسرا۔ پوچھنا بدرجی کا اودھو بھکت سے حال شیام سُندر کا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا بدرجی نے اودھوجی سے ملکر پوچھا کہ اے اُودھوجی تم شری کرشن مہاراج سے ایک ساعت الگ نہین ہوتے تھے آج کیا سبب ہے جو مین تمکو اکیلے دیکھتا ہون شیام سندر میرے پران پیارے اور بلرام جی پردمن انرودھ سامب سورسین بسدیو[1] دیوکی اکرور وغیرہ سب جدبنشی اچھے ہین اور جدھشٹھر اور ارجن وغیرہ پانڈو اور کنتی دروپدی اور میرا بھائی دھرتراشٹر اندھا جسنے بیٹون کے موہ مین پھنسکر اپنے نرک جانے کی تدبیر کی تھی سب لوگ اچھی طرح ہین اور مین جانتا ہون کہ شیام سندر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر دھرتراشٹر وغیرہ کورون کا گیان ہر لیا ہے اور جو راجا لوگ اپنے راج اور فوج اور دولت کا غرور کرکے اَدھرم کرتے ہین اُنھین لوگون کے مارنے کے واسطے شری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے اوتار لیا ہے تم شیام سندر کا حال بتاؤ کہ اُن کی چرچا کرنے مین تیرتھ اشنان کا پھل ملتا ہے یہ بات سُنتے ہی اودھو بھکت آنکھون مین آنسو بھر کر رونے لگے اور کچھ جواب نہ دیا جب بدرجی نے اُنکو اوداس اور روتے دیکھکر جانا کہ شری کرشن مہاراج انتردھیان ہوگئے اس لیے میرے پوچھنے سے اودھو اُنکا دھیان کرکے روتے ہین ایک ساعت کے بعد اودھوجی نے آنکھ پونچھکر کہا کہ اے بدرجی تم کیشو مورت کا حال کیا پوچھتے ہو شری کرشن روپ سورج ڈوب کر کلجگ روپی رات نے عمل کیا ہے اپنے اور دوسرے جدبنشیون کا ابھاگ تمسے کیا کہون کہ پربرہم پرمیشور نے اپنی اچھا سے بسدیوجی کے گھر جنم لیا اور ہم لوگون نے اُنکا مہاتم نہ جانکر اُنکو بھی ایک جدبنشی اپنا بھائی بندھ سمجھا تھا اب اُنکی مہما جانکر سوائے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا مین اُنکی بڑائی تم سے کہانتک برنن کرون کہ اُنھون نے سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے بیاہ کرکے گرہستھ آشرم کا دھرم نباہا اُنکا مطلب اوتار لینے اور لیلا کرنے سے یہ تھا کہ جس مین دنیا کے لوگ اور ادھرمی لوگ اُس لیلا اور کتھا کو آپس مین کہ سنکر بھوساگر پار اُترجاوین دیکھو اُنھون نے کیسے کیسے بلوان دیت اور راجاؤن کو مارکر شکست دی اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیکر کورو اور پانڈو سے مہابھارت کرایا اور سو دُرجودھن وغیرہ سب کورون کا ناش کیا اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائی پانڈو اپنے

[1] वसुदेव

بھکتون کی رچھا کرکے اُنکو راج گدی دی اور چھپن کروڑ جدُبنشی کو دُرباسا رکھیشور سے شاپ دلوا کر آپس کی لڑائی مین مروا ڈالا یہ بات یاد کرکے
مجھکو بڑا دکھ ہوتا ہی ای بدُرجی تم نشچے کرکے جانو کہ جب سے شیام سُندر جدُبنشیون کا ناش کرکے بیکنٹھ کو چلے گئے تب سے ستّ اور دھرم دنیا سے
اُٹھ گیا اور مین نے بہت بنے کرکے اُنسے کہا کہ مین تمام عمر آپ کی سیوا اور ٹہل مین رہا ہون مجھکو بھی اپنے ساتھ لیچلیئے لیکن مجھکو اپنے ساتھ نہ لیجاکر
مجھ سے کہا کہ تو بدری کیدار مین جاکر میرا دھیان کرکے مُکت ہو اور جو کچھ اُنھون نے مجھکو بتایا ہی اُسکا حال گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی اور
تو گیان مجھ سے یہ کہا کہ ہمکو استھر جانکر سب جگت کا ناش سمجھو اور جیو آتما کہین نہین مرتا اسلیئے میرے چلے جانے کا سوچ نہ کرنا چاہیئے اور
مرنا کیسا ہوتا ہی کہ جس طرح ایک کپڑے کو اُتار کر دوسرا کپڑا پہن لیوے اسی طرح یہ جیو ایک چولا چھوڑ کر دوسرے چولے مین جاتا ہی-

ادھیائے تیسرا- اودھو کا شیام سندر کی استت اور بڑائی کرنا-

اودھو جی نے بدُرجی سے کہا کہ دیکھو شیام سُندر ایسے دینِدیال تھے کہ جس پوتنا راچھسی نے اُنکو مار ڈالنے کے واسطے اپنی چھاتیون مین
زہر لگا کر دودھ پلایا اُنھون نے اُس راچھسی کو بھی مار کر بیکنٹھ کو بھیجدیا ایسے دینِدیال کا چرن چھوڑ کر دوسرے کس کی شرن مین جانا چاہیئے اُن
شام سُندر نے واسطے بوجھ اُتارنے پرتھوی کے اپنی اچھا سے دنیا مین اوتار لیکر بسدیو جی سے کہا کہ تم ہمکو نندجی کے گھر لیجاکر چھپا آوٗ یہ سب لیلا
اُنکی تھی جس مین کوئی اُنکو نارائن جی نہ جانے نہین تو اُنکو کسکا ڈر تھا کال کو بھی ایسی سامرتھ نہ تھی جو اُنکا سامنا کرسکتا اور نندجی کے گھر جاکر کیسی کیسی
لیلا کرکے برجباسیون کو سُکھ دیا نندجی کے گئو بچھڑے چرا کر جسطرح آگ لکڑی مین چھپی رہتی ہی اُسی طرح اپنے کو چھپایا اور جو دیت اور راچھس کنس کے
بھیجے ہوئے اُنکے مارنے کے واسطے آئے تھے سبکو مار کر بھو ساگر پار اُتار دیا اور راندر کا غرور توڑ دیا گوپی گوالون کو بیکنٹھ کا درشن کراکے اپنا چترُبھجی روپ
دکھایا نندجی کو سانپ کے کاٹنے سے بچایا اور گوپیون کے ساتھ راس منڈل کیا شنکھ چوڑ اور کیشی اور برکھاسر اور اگھاسر آدک دیتون کو مار کر بیکنٹھ بھیجا اور
اکرور کے ساتھ متھرا جی کو چلے تب راہ مین نہاتے وقت جمنا جل مین اکرور کو اپنے چترُبھجی روپ کا درشن دیا اور متھرا جی پہونچکر راجا کنس کے دھوبی کو
مارا اور باہک درزی کو کپڑے پہنانے کے بدلے خوش ہو کر بیکنٹھ مین بھیجا اور سُداما مالی کو خوش ہو کر ایسا بردان دیا کہ تیری دولت کبھی نہ گھٹے گی
اور کُبری کو چندن لگانے کے بدلے ٹیڑھی سے سیدھی کرکے دیو کنیا کی طرح روپ دیکر اُسکی اچھا پوری کی اور شری شیوجی کا دھنکھ اوکھ کی طرح توڑ کر
کبلیا پیڑ ہاتھی کو لڑکون کے کھیل کی طرح مار ڈالا اور کُشتی لڑ کر چانڈور اور مشٹک وغیرہ پہلوانون اور راجا کنس کو اُسکے آٹھ بھائیون سمیت مار کر مُکت پدوی
دی اور جن پرمیشور کی سیوا مین شری برھما جی اور شری شیوجی اور کال آدک سب رہتے ہین اُن ترلوکی ناتھ نے راجا اگرسین کو اپنا بھکت جانکر
اُسکا حکم سیوکون کی طرح مانا اور جس طرح لڑکا کھیلتے وقت چیونٹی کو مار ڈالے اسیطرح ایسے ایسے بلوان دیت اور راچھس اور راجاؤن کو مار کر آپ چلے گئے
ان سب لیلاؤن کا حال دسوین اور گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی اور بدُرجی ایسے دین دیال جنھون نے سب لیلا سنساری لوگون کے بھو ساگر پار
اُتارنے کو کین اُنکے چرنون کا دھیان چھوڑ کر میرا چت دوسری جگہ نہین جاتا ہی اور وہ سانولی صورت موہنی مورت مجھے ایک ساعت نہین بھولتی-

اُدھیائے چوتھا- اودھو جی کا بدُرجی سے شیام سندر کی استت اور اُنکے بجوگ کا حال برنن کرنا-

اودھو جی نے شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب کر کہا کہ ای بدُرجی شیام سندر کے گیان سکھانے سے سنساری مایا موہ میرا چھوٹ گیا
لیکن مجھکو مُرلی منوہر کے بجوگ کا جتنا دکھ ہی وہ کہا نہین جاتا جو تمکو سنتا ہون تو میترے رکھیشور سے جو اُسوقت وہان موجود تھے اور تھوڑے دنون
مین یہان آوینگے ملکر پوچھ لینا وہ سب حال تم سے کہینگے اور جسوقت مُرلی منوہر انتردھیان ہونا چاہتے تھے اُسیوقت میترے رکھیشور لیبر بھاس چھیتر
مین جاکر شری کرشن جی کو ڈنڈوت کی تب شیام سُندر جی نے کہا کہ ای میترے جی ہمنے تمھارے من کا حال سب جان لیا تم دھیرج رکھو ہماری مایا تمکو بیاپیگی

१ अक्रूर
२ वाहुक
३ कुवलयापीड

کسواسطے کہ تم میرے بھکت اور پچھلے جنم کے بس دیوتا اور اس جنم مین بیدبیاس جی کے بھائی اور پراشر مُن کے پُتر ہو تمکو میری لیلا پرگٹ اور گپت
سب معلوم رہیگی اور جو بھگوت دھرم تمکو بتاسا این رکھیشور نے کہا ہی اُسکو یاد رکھنا بھوساگر پار اُتر جاؤگے یہ بات کیشو مورت سے سُنتے ہی متیرے
جی نے بہت خوش ہو کر کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ تمھاری لیلا یاد کرکے مجھکو بڑا تعجب معلوم ہوتا ہی کسواسطے کہ برہما جی اور شیو جی اور کال کی ایسی سامرتھ
نہین ہی کہ آنکھ اُٹھا کر سامنے دیکھ سکین تم جراسندھ اور کال جمن کے سامنے سے پیدل بھاگتے تھے تمھارے بھید کو کوئی نہین جان سکتا اسطرح
متیرے جی شری کرشن مہاراج کی بہت استت کرکے وہان سے چلے آئے وہ سب حال جانتے ہین تمسے کہینگے اور مین مُرلی منوہر کی آگیا
سے بدرکاشرم کو جاتا ہون وہان جاکر اپنا بدن چھوڑونگا جو تم یہ کہو کہ جب گیان آیا تو آنکھون مین آنسو بھرنے اور سوچ کرنیکا کیا سبب ہی شری کرشن جی
کی دیا اور پریت یاد کرنے سے اُنکے بجوگ کا دُکھ مجھکو ایک ساعت نہین بھولتا ہی اُسی گیان کے پرتاپ سے مین ابتک جیتا ہون نہین تو شیام سُندر
سے بچھڑتے وقت میرا پران نکلجاتا اتنا حال تمسے کہتا ہون کہ شیام سُندر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیلئے اوتار لیا تھا اُنھون نے بڑے بڑے ادھرمی دیت
اور راجاؤن کو مارکر کوروون اور پانڈوون سے مہابھارت کرلیا اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپاچارج آدک بڑے بڑے پہلوان اور بدھمان اور
گیانی اور ہر بھگتون کے رہنے پر بھی اُس فوج مین اٹھارہ اچھوہنی دل ناش کرکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا ای بدر جی پرمیشور کی اچھا سب پر بلوان ہی اتنی کتھا
سُنا کر سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشور جو لوگ پرمیشور کی کتھا اور کیرتن مین دُکھ کی جگہ رو دیتے ہین اُنکے بہت جنمون کے پاپ آنکھون کی راہ سے بہکر
نکلجاتے ہین آدمی کو اپنے بھلے کے واسطے پرمیشور شیام سندر کے اوتارون کی کتھا اور لیلا سننے کے برابر اور کوئی بات اچھی نہین ہوتی اور مہابھارت
ہوجانے پر بھی شری کرشن مہاراج نے پچیس ۲۵ برس تک دُنیا مین رہکر راجا جدھشٹھر سے دو مرتبہ جگیہ کراکے دنیا مین اُنکو جس دیا۔

ادھیاے پانچوان۔ رخصت ہونا بدر جی کا اودھو جی سے اور جانا بدرکاشرم مین اور بدن چھوڑنا اپنا ساتھ جوگ ابھیاس کے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اودھو جی نے بدر جی سے کہا کہ اب ہمکو بدا کرو تو ہم بدرکاشرم کو جاوین بدر جی نے یہ بات اودھو جی کی سنتے ہی آنکھون
سے آنسو بہاکر کہا کہ دیکھو شیام سُندر نے چندرما کی دنیا مین روشنی ظاہر کرکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور دھرم اور گؤ اور براہمن کی رچھا کرکے گئولوک
کو چلے گئے اور ہم لوگون نے اگیان اور ابھاگ سے اُنکا پرتاپ نہین جانا اور ای اودھو تم آٹھون پہر اُنکے پاس رہتے تھے اُنکی مایا ایسی زبردست
ہی کہ تمنے بھی اُنکو نہ پہچانا اسلیئے یہ بات یقین کرنا چاہیئے کہ بنا کرپا مُرلی منوہر کے اُنکے بھید اور مہما کو کوئی نہین جان سکتا جو ہم لوگ تم ایسے بھکتون کی سیوا
اور ٹہل مین رہتے تو جنم ہمارا سپھل ہوجاتا لیکن بنا کرپا اور دیا شیام سندر پیارے کے ہر بھکتون کا ستسنگ نہین ملتا ہم جانتے ہین کہ ہمارے
پچھلے جنم کے پن سہائے ہوئے جو آپکا درشن ملا سوت جی سونک آدک رکھیشور اور شکدیو جی راجا پرچھیت سے کہتے ہین کہ اودھو جی یہ سب
باتین کہکر بدر جی سے بدا ہوئے اور بدرکاشرم مین جاکر شیام سُندر کے دھیان مین لگا کر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کردیا اور بیکنٹھ دھام
کو چلے گئے اور بدر جی سب تیرتھ جاترا کرتے متیرے جی سے ملنے کی چاہنا کرکے روتے اور سوچ کرتے ہوئے ہردوار مین آکر ٹھہرے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای
پرچھیت اودھو جی نے سب حال انتردھیان ہونے شیام سندر کا بدر جی سے اسواسطے نہ ظاہر کیا کہ جسمین یہ حال سنکر بدر جی اُنکے برہ مین بدن اپنا نہ چھوڑین

ادھیاے چھٹوان۔ پوچھنا بدر جی کا یہ بات متیرے رکھیشور سے کہ دنیا کس طرح پیدا ہوتی ہی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا بدر جی نے جب ہردوار مین متیرے رکھیشور سے بھینٹ کرکے اُنکو ڈنڈوت کی تب متیرے جی نے پوچھا کہ ای بدر جی
تم بہت اُداس دکھلائی دیتے ہو اسکا کیا سبب ہی بدر جی نے حال ملنے اودھو جی اور خبر پانا انتردھیان ہونے شری کرشن جی اور مارے جانے
دُرجودھن وغیرہ کوروون کا مہابھارت مین اور ناش ہونا سب جدونشیون کا جسطرح اودھو جی سے سُنا تھا متیرے رکھیشور سے کہکر کہا کہ شیام سُندر ہماری

کے بیکنٹھ جانے کا حال سُنکر ہمارا یہ حال ہوا ہی مین آپسے یہ چاہتا ہون کہ جو کچھ گیان شری کرشن مہاراج کے مُنھ سے اپنے سُنا ہی وہ برنن کیجیے جس مین میرا کام پورا ہو یہ بات سُنکر میترے جی نے کہا کہ جو کچھ تمکو اچھا ہو وہ بات پوچھو بِدُر جی نے کہا کہ آدمی ہمیشہ اپنے سُکھ کے واسطے تدبیر کرتا ہی لیکن سُکھ نہین پاکر اُسکے برخلاف دُکھ اُٹھاتا ہی اُس دُکھ کا دینوالا کون ہی اسکا بھید کہیے اور یہ بھی کہیے کہ پرمیشور سگن اوتار کس واسطے لیتے ہین اور اُنکو سنسار رچنے اور پھر ناش کردینے سے کیا فائدہ ہوتا ہی اور مین اپنے گیان سے یہ جانتا ہون کہ واسطے پاپ چھوٹنے اور بھوساگر پار اُترنے ہم سب جیودن کے اس بچار سے سگن اوتار لیتے ہین جس مین آدمی اُن اوتارون کی کتھا اور لیلا اسمین کہہ سُنکر اُسکے پرتاپ سے بھوساگر پار اُتر جاوین تسپر بھی اگیانی لوگ جو پرمیشور کی کتھا اور لیلا سُننے مین پریت نہ رکھین اور دن رات سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہووین تو بدنصیبی اُنکی ہی اسمین پرمیشور کو کیا دوش دینا چاہیے اور یہ بھی بتلائیے کہ پرمیشور کس طرح برہما روپ ہو کر جگت کی اُتپت اور بشن روپ ہو کر جگت کا پالن اور شری مہادیو جی کا روپ رکھکر سب جیوؤن کا ناش کرتے ہین اور یہ بات بھی کہیے کہ وہ کون سی تدبیر ہی جسکے کرنے سے پرمیشور آدمی سے خوش ہوتے ہین اور اُنکے خوش ہونے سے آدمی دنیا مین اپنا مطلب پاکر مرنے کے بعد مُکت ہوتا ہی اور جگت کی ریت ایسی ہی کہ جب کوئی آدمی کسی قصور کے بدلے سزا پاتا ہی تب وہ پھر جلدی ادھرم نہین کرتا اور یہ جیو بُرا کرم اور پاپ کرنے سے چوراسی لاکھ جون اور نرک مین بہت دُکھ پانے کے بعد تب کہین آدمی کا بدن پاتا ہی پھر یہ جیو پرمیشور کی مایا مین لپٹ کر ادھرم کو کیون نہین چھوڑتا اور سزا لینے پر بھی ایسا کام کیون نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاوے اسکا کیا سبب ہی آپ کرپا اور دیا کرکے ان سب باتون کا حال کہیے کہ میرے من کا سندیہ مٹ جائے

ادھیاے ساتوان ۔ برنن کرنا میترے جی کا اننت اور بڑائی شیام سُندر کی

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا بِدُر جی کی بات سُنکر میترے جی نے کہا کہ ای بِدُر جی تم آپ گیانی ہو اور تمکو لڑکپن سے ہر چرنون مین بھگت پیدا ہو کر کوئی حال تمسے چھپا نہین ہی جو تمنے مجھ سے پوچھا اس سے مین اپنی عقل کے موافق تمسے کہتا ہون جس دُنیا کے لوگ بھی یہ حال سُنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اور تم دھرم راج کا اوتار کوروؤن کے کل مین ہو کر پرمیشور کے سب گُن جانتے ہو اور ماندبیہ رکھیشور کے شاپ سے تم نے یہ بدن پایا ہی شری کرشن جی مہاراج سب باتون مین تمھاری صلاح لیکر کام کرتے تھے اور تمکو پرمیشور کی بھگت اور پریت ہی اس لیے ہم وہ بھاگوت دھرم تمسے کہتے ہین جو پراشر مُن اپنے باپ سے سُنکے پڑھا تھا تم من لگا کر سنو جو آدمی پرمیشور سے بِمُکھ ہین وہ دُکھ کے سمندر مین پڑے رہکر جنم اور مرن سے چھٹی نہین پاتے اور جو کام اپنے سُکھ کے واسطے کرتے ہین اُنکو سواے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا جو پرمیشور کا بھجن اور اسمرن تھوڑا تھوڑا کرین تو دنیا کے دُکھ سے اسطرح چھوٹ جاوین جس طرح دوا کھانے سے بیماری روز روز کم ہوتی جاتی ہی اور آدمی دنیا مین بھلا یا بُرا کام جیسا کرتا ہی ویسا پھل پاتا ہی اور جس طرح آدمی اپنے لڑکے لڑکی استری وغیرہ سنساری موہ مین پھنسکر اُنسے اپنا سُکھ اور بھلا چاہتا ہی اور سواے دُکھ کے سُکھ نہین پاتا اسیطرح کنوئین کا کیڑا اپنے رہنے اور سُکھ کے واسطے جالا جمع کرکے آخر کو اُسی جالا جمع کرنے سے کنوئین مین پھنسکر مر جاتا ہی اور نکل نہین سکتا وہی حال آدمی کا بھی سمجھنا چاہیے اور بغیر کرپا پرمیشور کے اُنکی مایا سے آدمی کا چھوٹنا بہت مشکل ہی اس مایا سے چھوٹنے کے واسطے پرمیشور کی کتھا سُننا اور اُنکے نام کا اسمرن کرنا آدمی کو اُچت ہی اور دُنیا کے جھوٹے بیوہار کو سچا جاننا بھی پرمیشور کی مایا ہی سمجھنا چاہیے جب آدمی اندریون کے سُکھ کو چھوڑ کر من اپنا برکت کرکے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرے تب اُس مایا سے چھوٹ سکتا ہی جس طرح سپنے کا دُکھ جاگنے سے نہین رہتا اسی طرح لوک اور پرلوک کے دُکھ ہر بھجن کرنے سے چھوٹ جاتے ہین اور جگت کی اُتپت اس طرح پر ہی کہ جب اُس آد نرنکار جوت کو کہ وہ روپ اُنکا کوئی نہین دیکھ سکتا اس بات کی اچھا ہوتی ہی کہ دنیا پیدا کرکے ہم اپنے روپ کو آپ دیکھین جسطرح کوئی آدمی اپنا مُنھ آئنے مین دیکھے تب وہ آد نرنکار پہلے

ایک جوت پرگٹ کرتے ہین جسکو ادپرش کہا جاتا ہی پھر ایک مہاتتو بسکی جڑ پیدا کرکے اُس سے تین گن ست رج تم ظاہر کرتے ہین ستوگن سے دیوتاؤن کے
گن اور رجوگن سے پانچون تتو اور تموگن سے پنچ بھوت آتما پیدا کرکے اُسی پانچو تتو سے اندری وغیرہ اور آدمی کا بدن طیار ہوتا ہی اور ایک ایک انگ کے ایک
ایک دیوتا مالک ہوتے ہین آنکھ کے دیوتا سورج ناک کے اشونی کمار زبان کے برن اسیطرح سب انگ کے دیوتا ہین اُنکا حال دوسرے اسکندھ کے دسوین ادھیاے مین لکھا ہی

ادھیاے آٹھوان۔ استت کرنا دیوتاؤن کا نارائن جی کی۔

متیرے جی نے کہا کہ ای بدر جی جب یہ سامان دنیا پیدا کرنیکا ظاہر ہوا تب دیوتاؤن نے دنیا پیدا کرنے کا حکم پاکر اپنا کام کیا جب وہ کام اُنسے
پورا نہوا تب دیوتاؤن نے ہار مانکر نارائن جی کا دھیان اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر اس طرح پر کہا کہ ای دنیا ناتھ جو آدمی دنیا مین آپکے تیج کا پرکاش
سب جیوؤن مین سمجھ کر آپکے چرنون کا دھیان اور پوجن کرتا ہی وہ جگت کی مایا اور دُکھ سے چھوٹ کر سُکھ پاتا ہی اور آپ کی کتھا اور لیلا سننے سے اُسکے
من مین اس بات کا یقین ہوتا ہی کہ سب سے بڑے اور کرتا دھرتا نارائن جی ہین ہماری کرپا بنا ہم لوگون سے یہ کام دنیا پیدا کرنیکا جو بہت مشکل ہی
نہین ہوسکتا ہی تب اُسی آد نرنکار نے اُنکے استت کرنے پر خوش ہوکر دیوتاؤن کی طرف جیسے کرپا درشٹ سے دیکھا ویسے ہی وہ پانچون تتو اکٹھے
ہوکر ایک مانس کا پنڈ ہوگیا اُسی کا نام ادپرش ہوکر اُسکے رہنے کے واسطے پاتال لوک اور بھولوک اور بیکنٹھ لوک جسکو تینون لوک کہتے
ہین بن گئے اور وہی پرش آنکھ کان ہاتھ وغیرہ اندریون کا مالک ہوا اور اُسی پُرش کو براٹ روپ کہتے ہین اور دُنیا کے سب بیوہار اُسی
روپ مین ہین اُس پرش کی نابھ سے ایک کمل کا پھول نکلا جس پھول مین سے برھما جی پیدا ہوئے اور اُسی آدپرش کی دیا اور کرپا سے
برھما جی نے اپنے مُنھ سے براہمن اور ہاتھ سے چھتری اور جانگھ سے بیش اور پیر سے شودر چارون برن کو پیدا کیا۔

ادھیاے نوان۔ کہنا متیرے رکھیشور کا اُتپت سب سرشٹ کی

اتنی کتھا سُنکر بدر جی نے متیرے رکھیشور سے پوچھا کہ ای مہاراج یہ اوتار ادپرش کا ہوا اور سب دوسرے اوتارون کا حال کسطرح پر ہی وہ بھی
کہیے یہ بات سُنکر متیرے رکھیشور نے کہا ای بدر جی جسوقت مہاپرلے ہونے سے چارون طرف جلامئی ہوکر کچھ نہ دیکھ پڑتا تھا اُسوقت وہ آدپرش
جسکا حال اوپر کہہ چکا ہون شیش ناک کی چھاتی پر شین کرتے تھے اُنکی نابھ سے ایک پھول کمل کا جس مین بڑا پرکاش تھا نکلا اور اُس پھول کی نال سے
برھما جی پرگٹ ہوکر اُس پھول پر آبیٹھے اور بچارا کہ ہمکو کسنے پیدا کیا اور یہ کمل کا پھول کسکی قدرت سے کھڑا ہی اس چنتا مین برھما جی اس کمل کی نال
پکڑے ہوئے ہزار برس تک پانی مین تھاہ لینے کے واسطے چلے گئے جب اُس پھول کی جڑ اُنکو نہ ملی تب ہار مانکر پھر اُسی پھول پر آبیٹھے اور اسی چنتا
مین بیاکل تھے اسلیے تم جانو کہ پہلے سب جیو مور کھ رہتے ہین پیچھے نارائن جی کی کرپا سے گیان ہوتا ہی جسوقت برھما جی اسی سوچ مین تھے اسیوقت یہ آکاش
بانی ہوئی کہ پرمیشور کا تپ اور دھیان کرو تب تمکو گیان ملیگا یہ آکاش بانی سُنکر جب برھما جی نے پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا تب برھما جی کے
ہردے مین گیان کا پرکاش ہوکر اُنکو یہ دیکھ پڑا کہ ایک پُرش شیش ناگ کی چھاتی پر شیام روپ بہت سُندر چتربھج لکھمی جی سہت سوتا ہی اور اُسکی نابھ
سے کمل کا پھول نکلا ہم اُس پھول سے پیدا ہوئے ہین اور اُس پرش نے دنیا پیدا کرنیکا کام ہمکو دیا ہی جب برھما جی کو سب سنساری چیزین اُسی
پرش کے روپ مین دکھائی دین تب برھما جی نے ہاتھ جوڑکر یہ استت اُنکی کی کہ ای ترلوکی ناتھ جو آدمی آپ سے بمکھ ہین اُنکو سُکھ کبھی نہین ملتا وہ
ہمیشہ سنساری مایا موہ مین بیاکل رہتے ہین اور رات کو سوتے وقت اُنکو بہت چنتا لگی رہتی ہی کہ کل ہمکو یہ کام کرنا ہوگا ایک کام سے فرصت
پائی تو دوسرے کام کی فکر ہوتی ہی اور آپ کے نام کا اسمرن اور چرن کمل کی بھگت رکھنے والے لوگ آپکی کرپا اور دیا سے اپنے مطلب کا پھل
پاکر ہمیشہ خوش رہتے ہین جو کوئی کہے کہ اچھا سادھ اور بیشنو کسطرح پوری ہوسکتی ہی تو جو لوگ جنگل مین جاکر آپ کا تپ اور جپ کرتے ہین

اُن کے مَن مین جسوقت اچھا استری اور دَھن اور دنیا کے سُکھ کی ہوتی ہی اُسی وقت آپ کی کرپا سے اُنکو اندرلوک کے سُکھ ملجاتے ہین مین
چاہتا ہون کہ آپ کے چرنون کے ناخن جو سُورج سے زیادہ روشن ہین ہمیشہ میرے ہردے مین بسے رہین جسکی روشنی سے اگیان کا اندھکار
میرے انتہ کرن مین نہووے اور آپکا درشن جوگی اور رکھیشورون کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا آپ نے بڑی کرپا کرکے اپنا درشن مجھکو دیا
یہ سب استت کرکے برھماجی نے اُسی پرش سے بنے کیا کہ اے سُوامی آپنے مجھکو واسطے پیدا کرنے جیوؤن کے حکم دیا پر مجھسے بغیر شکت اور کرپا آپکے کچھ
نہین ہوسکتا کہ دنیا کو پیدا کرون میرے اوپر دیا کیجیے تو مین وہ کام کرون پر ایسا نہو کہ اہنکار کے گڑھے مین اگر ایسا سمجھون کہ جیوؤن کا پیدا کرنیوالا مین ہی
ہون تب اُس پُرش نے جو شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے برھماجی کی طرف آنکھ اُٹھا کر کہا کہ جیسا تو چاہتا ہی ویسا ہی ہوگا لیکن تو اپنا مَن
پرمیشور کے تپ و راسمرن مین لگائے رہ اور کام کرودھ لوبھ اہنکار سے دور رہ اور سب اندریون کو اپنے قابو مین رکھ جب یہ عادت رکھنے سے تجھکو
گیان پیدا ہوگا تب مجھکو اپنا مالک اور پیدا کرنیوالا جانکر سب جیوؤن مین میرے تیج کا پرکاش برابر دیکھے گا جس طرح آگ لکڑی مین رہتی ہی لیکن بغیر تدبیر
کیے ظاہر نہین ہوتی اسی طرح تو میرے چرنون کا دھیان لگا کر دنیا کو پیدا کر تجھکو غرور نہ ہوکر دھیان کرتے وقت میرے سب انگ کا درشن ملے گا
اور بغیر پڑھے سب بدیا یاد ہوجائے گی اور تجھکو اپنے پیدا کیے ہوئے کسی جیو کے مرنے کا دُکھ نہ ہوگا بے کھٹکے ہوکر دنیا کو پیدا کر۔

ادھیاے دسوان۔ پیدا کرنا برھماجی کا دیوتا اور پانچون تتو اور برچھ آدک کا نارائن جی کی کرپا سے

میتریے رکھیشور نے کہا کہ اے بدُرجی وہ پرش برھماجی کو دھیان مین درشن اور دھیرج دے کر انتردھیان ہوگئے اور برھماجی نے اُس پرش
کی کرپا درشٹ کے دیکھنے سے اپنے مین دنیا پیدا کرنے کی طاقت پاکر دُنیا کا پیدا کرنا شروع کیا پہلے اُنھون نے دیوتاؤن کو پانچون تتو سمیت جسکا
برنن اوپر ہوچکا ہی پھر بہت طرح کے درخت اور پشُو اور پنچھی پیدا کیے جب برھماجی دیوتا اور درخت وغیرہ کو پیدا کر چکے تب اُنھون نے کئی آدمی
جسکو دُکھ اور سُکھ دونون برابر لگتے ہین اپنی اچھا سے مانسی سرشٹ پیدا کی اور کمل کے پھول سے چودہ بھون یعنی سات لوک اوپر کے اور
سات لوک نیچے کے بنائے اسکے بعد ست جگ ترتیا دواپر کلجگ یہ چارون جگ بنا کر برس مہینا گھڑی پل کا حساب کیا جسکے آخر ہونے سے
دیوتا اور آدمی اور دیت اور راچھس آدک سب جیوؤن کی عمر پوری ہوتی ہی اور دیوتا اور دیت اور راچھس اور آدمی کی جون آگے اور پشُو اور پنچھی کی
جُون پیچھے بنائی اور برھماجی کی عمر کا ایک دن چودہ منونتر کا ہوتا ہی اور ایک منونتر مین اکہتر چوکڑی جگ کی گذرتی ہین جس کی سب نوسو
چورانوے چوکڑی ہوئین جب وہ آخر ہوجاوین تب برھماجی کی عمر کا ایک دن سمجھنا چاہیے اور اسی دن کے حساب سے تیس دن کا مہینا بارہ
مہینے کا برس ہوکر سو برس برھماجی کی عمر ہی اور اُنکی رات بھی اسی دن کے برابر ہوتی ہی برھماجی دن بھر سب جیوون کو پیدا کرتے ہین اور جب
برھماجی کا ایک دن گذر کر شام ہوتی ہی تب پرلے ہوکر جگت کے سب جیو ناش ہوجاتے ہین اور جب رات ہوکر پھر صبح ہوتی ہی تب برھماجی سب
جیوؤن کو اُنکے کرم کے موافق ویسی ویسی جُون مین پھر پیدا کرتے ہین اس طرح جب پچاس برس کی عمر برھماجی کی ہوجاتی ہی تب اُسکو آدھی پرلے
کہتے ہین اور جب سو برس کی عمر برھماجی کی پوری ہوکر اُنکا بدن چھوٹ جاتا ہی تب مہاپرلے ہوکر چارون طرف سوائے پانی کے اور کچھ نہین رہتا ایک
وہی آدپرش ابناشی اکیلے رہجاتے ہین اور یہ حال ایک برھمانڈ کا کہا گیا اور برھمانڈون کا حال گولر کے پھل کی طرح سمجھنا چاہیے اسیطرح کے بہت سے برھمانڈ
ہوکر سکے پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے آدپرش بھگوان ہین وہ چاہین تو کئی ہزار برھمانڈ ایک ساعت مین پیدا کرکے پھر انکا ناش کردیوین اور
اسکا بھید کوئی نہین جان سکتا وہ نارائن جی اُسوقت تھے جب کوئی نہ تھا اور جب کچھ نہ رہے گا اب بھی وہ ابناشی پُرش بنے رہینگے اور موت اُنکے
پاس نہین آسکتی وہ ہمیشہ ایک روپ رہ کر گھٹنے اور بڑھنے سے کچھ کام نہین رکھتے جو کچھ اس برھمانڈ مین دیکھتے ہو سب اُنکی رچنا ہی جو کام اُتم یا

مدھم کسی آدمی سے ہوتا ہی سبکا حال وہ جانتے ہین اور اس برھمانڈ کو گولر کی طرح سمجھنا چاہیے جسطرح گولر کے پھل مین چھوٹے چھوٹے مچھر رہ کر اس پھل کے ٹوٹنے کے وقت اُڑ جاتے ہین اسیطرح برھمانڈ مین سب جیو رہکر پرمیشور کے بھید کو کوئی نہین جانتا ہی جنکو ست سنگ کرنے سے گیان ملتا ہی وہ لوگ سنساری بیوہار اور اس بدن کو چھوٹا سمجھکر سب جیوؤن مین پرمیشور کا چمتکار برابر جانتے ہین وہ انبناشی پُرش گولر کے درخت کے مانند ہی جسطرح اُس درخت مین ہزارون پھل گولر کے لگے رہتے ہین اُسیطرح نارائن جی کے سب روئین ہزارون برھمانڈ بندھے رہتے ہین اس سب سے سب جیوؤن مین اُنھین کا پرکاش سمجھنا چاہیے۔

ادھیاے گیارھوان۔ پیدا کرنا برھماجی کا سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو اوتار نارائن جی کے ہین اور رُدّر کو

متیرے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی جب برھماجی کو دیوتا اور منکھ آدک جنکا برنن اوپر ہوچکا ہی پیدا کرنے پر بھی سنتوکھ نہین ہوا تب اُنھون نے سب سرشٹ بڑھنے کے واسطے سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو لوگ اوتار نارائن جی کے ہین اپنے ہردے سے پیدا کیا اور اُنسے کہا کہ تم لوگ بھی پرجا کو پیدا کرو اور جو بردان ہمسے مانگو وہ ہم تم کو دیوین اُنھون نے گیان کی راہ سے اپنے من مین بچار کیا کہ جو مان باپ بھائی ہر بھجن کرنے سے منع کرین اُنکو اپنا دوست نہ سمجھنا چاہیے ایسا بچار کر سنت کمار آدک چارون بھائیون نے برھماجی سے کہا کہ ہم لوگ یہی بردان مانگتے ہین کہ ہماری عمر ہمیشہ پانچ برس کی بنی رہے اور من ہمارا کام کرودھ لوبھ موہ مین نہ پھنسکر پنچ بھوت آتما کے بس نہو اور اپنے من اور اندریون پر ہم لوگ زبردست رہین اور جوانی اور بڑھاپا ہمپر دخل نکرے کسواسطے کہ پانچ برس کی عمر مین اندریان اپنا زور اُسپر نہین کر سکتی ہین ہملوگ ہر بھجن کرینگے ہمکو جیو پیدا کرنے کا حکم نہ دیجیے دینار چننے سے بھگوت بھجن مین ہرج ہوگا یہ بات سُنکر برھماجی نے اُنکو ایسا بردان دیا کہ تم لوگ ہمیشہ پانچ برس کی عمر کے رہ کر سب اندریون کو اپنے قابو مین رکھوگے لیکن جو تم نے میرے کہنے سے پیدا کرنا جگت کا قبول نہین کیا یہ بہت بیجا کیا برھماجی نے یہ کہکر اپنے بیٹون پر حکم نہ ماننے سے جب غصہ کیا تب اُنکی دونون بھونہہ مین سے ایک پُرش سندر اور شیام رنگ کا پیدا ہوکر رونے لگا اُسکو دیکھتے ہی برھماجی نے پوچھا کہ تو کیون روتا ہی تب اُس نے جواب دیا کہ مین چاہتا ہون کہ میرا نام رکھکر مجھکو کوئی کام بتلاؤ برھماجی نے کہا کہ تو نے پیدا ہوتے ہی رو دیا اسواسطے مین نے تیرا نام رودر رکھا تو جیوون کو پیدا کر تو سب دیوتاؤن سے اُتم ہوکر دنیا مین شیو شنکر بھولا ناتھ اور مہادیو آدک تیرے بہت سے نام ہونگے جب رُدّر نے برھماجی کے حکم سے راچھس اور بھوت پشاچ آدک جنکے سوبھاؤ مین کام کرودھ لوبھ آہنکار بھرا تھا اپنی اچھا سے پیدا کیے تب وہ لوگ برھماجی کو اچھے نہ معلوم ہوئے تب برھماجی نے کہا کہ ای رُودّر تو کرودھ سے پیدا ہوا ہی جب تک تیرے چت مین ستوگن نہ آوے گا تب تک تیرے پیدا کیے ہوئے جیو اُدھرمی ہونگے اسلیے تو پہلے جاکر پرمیشور کا تپ کر جب تیرے سوبھاؤ سے تموگن دُور ہوکر ستوگن آویگا تب ستوگن سے جیوون کو پیدا کرنا تپ کرنے سے تجھکو پرمیشور کا درشن ملیگا یہ بات سُنتے ہی رودر پیدا کرنا جیوون کا بند کر کے تپ کرنے کو چلے گئے۔

ادھیاے بارھوان پیدا کرنا برھماجی کا ناردا اور بشسٹھ اور انگرا اودر رکھیشور اور سوایمبھو منُ اور ست رُوپا کو۔

متیرے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی برھماجی نے اسکے بعد نارد اور بشسٹھ اور انگرا وغیرہ کئی رکھیشور جنکے نام آگے کہے جاینگے پیدا کرکے سرسوتی نام ایک لڑکی اپنے بچن سے پیدا کی وہ لڑکی بہت خوبصورت اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے ظاہر ہوئی جسکا روپ دیکھتے ہی برھماجی نے پرمیشور کی مایا سے موہت ہوکر اُسکے ساتھ بھوگ کرنا چاہا تب نارد اور انگرا وغیرہ نے یہ ادھرم دیکھ کر برھماجی کو سمجھایا کہ ای پتاجی جب تم جگت گرو ہوکر ایسا پاپ کروگے تب دنیا کے لوگ بھی یہی حال سُنکر پاپ کرینگے اس لیے تم کو اپنی لڑکی سے بھوگ کرنا نچاہیے جب برھماجی کو اپنے لڑکون کے سمجھانے سے گیان ہوا تب اُنھون نے شرمندہ ہوکر اُسی وقت اپنا وہ بدن چھوڑ کر دوسرا بدن دھارن کیا اور برھماجی کی لاش سے ایک اندھیرا اُٹھ کر وہی کہرا دنیا مین ظاہر ہوا جو صبح کے وقت دکھلائی دیتا ہی پھر برھماجی نے چارون مکھ سے چار بید پیدا کرکے بنانا مکان اور بید

ادر جگیہ اور وان اور راگ آدک کا چار طرح کی بدیا اور چارون آشرم پیدا کے جب برھماجی نے دیکھا کہ اکیلے میرے پیدا کرنے سے جیو بہت نہین بڑھتے
تب اُنھون نے اپنے داہنے انگ سے سوایمبھومن نام ایک پرش اور بائین انگ سے ست روپا نام استری پیدا کرکے اُن دونون کا بواہ کردیا اور اُنسے کہا کہ تم
دونون آپس مین بھوگ بلاس کرکے آدمی پیدا کرو یہ بات سُنکر سوایمبھومن نے کہا کہ اے برھماجی مین آپکی کرپا سے بہت آدمی پیدا کرونگا لیکن اُنکے رہنے کیواسطے
جگہ چاہیئے چارون طرف پانی بھرا ہوا ہے اور وہ لوگ پانی پر نہین رہ سکتے ابھی تک آپنے جنکو پیدا کیا وہ سب کمل کے پھول پر بیٹھے ہین میرے پیدا کرنے سے
زیادہ ہوکر کہان رہینگے یہ بات سوایمبھومن سے سُنکر برھماجی نے کہا کہ پہلے تم نارائن جی کا تپ کرو پھر آدمی پیدا کرنا مین اُنکے رہنے کیواسطے جگہ کی تدبیر کرتا ہون

ادھیاے تیرھوان ــ بنتی کرنا برھماجی کا نارائن جی سے جیوون کے رہنے کی جگہ کے واسطے اور پربرھم پرمیشور کا باراہ اوتار دھر کر لانا پرتھوی کا پاتال سے

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی جب سوایمبھومن نے پرتھوی ظاہر ہونے کے واسطے کہا تب برھماجی نے اوپرش پرمیشور کا دھیان کرکے
پرمیشور سے بنتی کیا کہ اے مہاپربھو بغیر کرپا اور دیا آپکے اس جیو کا کوئی کام پورا نہین ہوتا یہ بہت طرح کی اچھا اور ابھلاکھا من مین کرتا ہے جسپر تم دیا کرتے ہو
وہ اپنا مطلب پاتا ہے اور مین تمھاری اگیا سے جیوون کو پیدا کرتا ہون لیکن وہ لوگ بدون ادھار کے پانی پر کس طرح رہینگے جتنے جیو ابتک پیدا ہوئے
وہ سب پھول پر بیٹھے ہین آپ جیسا حکم دیوین ویسا مین کرون نارائن جی نے یہ بات برھماجی کی سنتے ہی اُنکو دھیان مین درشن دیکر کہا کہ تم اس بات کا
سوچ مت کرو مین ابھی اوتار دھر کر پرتھوی سب جیوون کے رہنے کے واسطے لائے دیتا ہون یہ کہکر پربرھم پرمیشور انتردھیان ہو گئے اور اُنھون
نے بچار کیا کہ پرتھوی کو ہرنیاکش دیت اُٹھا کر پاتال مین لیگیا ہے وہان سے لانا چاہیے تب پرمیشور کی اچھا سے برھماجی کو چھینک آئی تو اُنکے داہنے

نتھنے سے ایک سُوکر بہت چھوٹا مچھڑ کے برابر جسکو باراہ کہتے ہین گر پڑا جب وہ سُوکر ساعت بھر مین ہاتھی کے برابر بڑھکر اپنی بولی مین گرجنے لگا تب
برھماجی پہلے گھبرا کر کہنے لگے کہ یہ کون جیو ہے جو ایسا جلد بڑھ گیا پھر گیان کی راہ سے اُنھون نے جانا کہ میرے بنتی کرنے سے بیکنٹھ ناتھ یہ روپ دھر کر پرتھوی
لانے کی تدبیر کرنے آئے ہین نہین تو دوسرے کو کیا سامرتھ ہے کہ جو ایک ساعت مین اتنا بڑھ جاتا یہ بات بچار کر برھماجی نے باراہ جی سے بنتی کیا
کہ اے مہاراج آپ نے باراہ روپ الیشور ہو کر اپنی بات پوری کی یہ بات برھماجی کی سنتے ہی باراہ جی پھول پر سے پانی مین کود پڑے اور پاتال مین
جاکر جب ہرنیاکش دیت کو وہان نہین دیکھا تب باراہ جی نے پرتھوی کو جو وہان پر باون کروڑ جوجن لمبی چوڑی رکھی تھی اپنے دانتون پر اس طرح اُٹھائی
جس طرح ہاتھی اپنے دانتون پر کمل کا پھول اُٹھالے جب باراہ جی پرتھوی لیے ہوئے چلے آتے تھے تب راہ مین ہرنیاکش دیت سے جو بڑا زبردست
ہوکر کوئی دیوتا اُس سے لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا لڑائی ہوئی باراہ جی ہرنیاکش دیت کو مار کر پرتھوی کو پانی کے اوپر لائے برھماجی پرتھوی کو
دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر پربرھم پرمیشور سے بولے کہ جس طرح آپ بڑی کرپا کرکے پرتھوی کو لائے اسیطرح دیا کرکے پرتھوی کو پانی پر رکھکر ٹھہرا دیجیے جسمین
سب خوشی سے رہکر پرتھوی پر جگیہ اور ہوم کرین جب باراہ جی نے پرتھوی کو پانی پر رکھا اور وہ مٹی ہونے سے گلنے لگی تب پرمیشور نے پھر اپنی شکت پرتھوی کو دیکر
پانی پر ٹھہرا دیا بشسٹھ وغیرہ جو لوگ برھماجی اور سوایمبھومن اور ست روپا سے پیدا ہوئے تھے نارائن جی کی استت کرنے لگے اور اُسپر رہکر پرمیشور کا سمرن جگیہ ہوم کرنے لگے

ادھیاے چودھوان ـ کہنا میترے رکھیشور کا بدرجی سے یہ بات کہ جے بجے بیکنٹھ کے دوار پالک (دربان) نے دت کے پیٹ مین آکر گربھ باس کیا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اتنی کتھا سُنکر بدرجی نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ نارائن جی نے واسطے مارنے ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ دیت
کے آپ کیون اوتار لیا کیا دیوتا لوگ اُنکو نہین مار سکتے تھے میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی ہرنیاکش اور ہرنیاکشپ اوتار جے بجے بیکنٹھ کے دوار پالکون کا

ہی سواے نارائن جی کے دوسرا کوئی اُنکو نہین مار سکتا تھا اُنکی کتھا اسطرح پر ہی کہ کشپ[٢] برھماجی کے بیٹے دو استری رکھتے تھے ایک کا نام دت اور
دوسری کا نام اوت تھا دیوتا لوگ ادت کے بیٹے اور دیت لوگ دت کے بیٹے ہین جن دنون دیوتا لوگ اندر اسن کا راج اور سکھ بھوگ کرتے تھے
اُنھین دنون دیتون کی مان نے اپنے بیٹونکی راجگدی چھوٹ جانے سے کشپ اپنے خاوند کی سیوا کرنا اسلیے شروع کی کہ جسمین یہ خوش ہوکر ایسا زبردست بیٹا مجھکو
دیوین جو دیوتاؤن سے راج چھینکر اب اندر اسن پر بیٹھے ایکدن دت نے اپنے خاوند کو خوش دیکھ کر کہا کہ مین چاہتی ہون کہ میرے بیٹے ایسے شوربیر پیدا ہون
جو ادت کے بیٹون کو لڑائی مین جیت کر اندر اسن چھین لیوین دیوتا لوگ دھرماتما تھے اسلیے کشپ جی کو اُنکی ہار مَن مین نہین بھاتی تھی لیکن کشپ جی
نے دت اپنی استری کی سیوا کرنے سے شرمندہ اور خوش ہوکر کہا کہ تو چاہتی ہی وہی ہوگا یہ بات سُنکر دت بہت خوش ہوئی اُنھین دنون مین
جب دت استری دھرم سے شدھ ہوئی تب اُسنے شام کے وقت بھوگ کرنے کی اچھا سے کشپ جی اپنے خاوند سے کہا کہ اسوقت مجھکو کامدیو بہت
دُکھ دیرہا ہی اور میری سوت کے بیٹے راج سنگھاسن کا سُکھ کرتے ہین یہ دُکھ مجھ سے سہا نہین جاتا ہی میرا دُکھ دور کیجیے یہ بات سُنکر کشپ مُن مریچ کے
بیٹے نے کہا کہ ای دت اسوقت تیرے ساتھ بھوگ اور بلاس جو بہت بُرا کام ہی نہین کر سکتا ہون کیونکہ شام سے چار گھڑی رات گذرنے تک اور
چار گھڑی رات رہے سے صبح تک سواے لینے نام اور کرنے دھیان پرمیشور کے دوسرا کام کرنا نہ چاہیے کسواسطے کہ ان دونون وقت مین شری مہادیوجی اور
شری پاربتی جی بیل پر سوار ہوکر سب جگہ جاتے ہین اُسوقت جو آدمی جاگتا ہوا پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین دکھلائی دیتا ہی اسکو آشیرباد دیکر
اُسکی بڑائی کرتے ہین اور جو آدمی سوتا ہوا یا دُنیا کے کامون مین لگا ہوتا ہی اُسکو یہ شاپ دیتے ہین کہ تیرا کام کبھی پورا نہ ہووے اور جو تو یہ بات
کہے کہ برھماجی کے بنش مین تم اور وہ دونون پیدا ہوئے ہو اسلیے مہادیوجی ناتے دار ہونے سے تمھارا قصور معاف کرینگے سو جی مہاراج
ہمارے مالک اور ایشور کے برابر ہین دھرم کی جگہ اُنکو کسی کا سنکوچ نہین آتا اسلیے تو چار گھڑی اور دھیرج رکھ جسمین پرمیشور کے بھجن اور
اسمرن کا وقت گذر جاوے اُسوقت دت کامدیو کے نشے مین ایسی متوالی ہو رہی تھی کہ اپنے خاوند کے سمجھانے پر بھی اُسنے صبر نہین کیا اور شرم چھوڑ کر
جب کشپ جی کے بدن کا کپڑا پکڑ پکڑ کر بھوگ کرنے کے واسطے ہٹھ کی تب کشپ جی نے ہار مانکر اُسکے ساتھ بھوگ کرکے کہا کہ ای دت اسوقت
جو تو نے یہ ادھرم کیا اس پاپ کرنے سے تیرے دو بیٹے براہمن اور رکھیشور وغیرہ سب جیوون کو دُکھ دینے والے ایسے زبردست پیدا ہونگے کہ کوئی دیوتا
دیت اُنسے لڑائی مین سامنا کرکے جیت نہ سکیگا نارائن جی مہاراج آپ سگن اوتار لیکر اُنکو مارینگے دت نے یہ بات سنتے ہی بہت اُداس ہوکر اپنے خاوند
سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج میری اچھا یہ تھی کہ میرے بیٹے دیوتاؤن کو جیت کر امراوتی پُری کا راج کرکے سُکھ پاوین میری یہ کامنا نہین ہی کہ میرے
بیٹے ادھرمی ہوکر براہمن وغیرہ سب جیوون کو دُکھ دیوین ایسے پاپی بیٹے لیکر مین کیا کرونگی یہ بات دت کی سُنکر اور اُسکو بہت اُداس دیکھکر کشپ مُن
نے کہا کہ ای دت اب کیا کرنا چاہیے اسوقت بھوگ کرنے کا یہی پھل ہی اسواسطے مین منع کرتا تھا لیکن لگرم کرنے کے پیچھے جو تو سوچ کرتی ہی اس پچھتاوے
سے ایک لڑکا تیرے ایسا پرم بھگت اور گیانی اور تپسی پیدا ہوگا جسکا نام لینے سے دنیا کے لوگ بھوساگر پار اُتر جائینگے اور سب دیوتا اور دیت اُسکا
گُن گا کر نارد جی اُسکی بڑائی اندر سبھا مین کہینگے اور یہ برہم پرمیشور اوتار لیکر اُسکی رچھا کرینگے یہ بات اپنے خاوند کی سنتے ہی دت کو کچھ دھیرج ہوا

ادھیاے پندرھوان ۔ شاپ دینا سنت کمار جی کا نارائن جی کے جے بجے دوارپالکونکو اور آنا اُن دونونکا دت کے گربھ مین

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی جسوقت کشپ مُن کا بیج دت کے پیٹ مین پڑا اسیوقت جے بجے کے تیج سے جو گربھ مین آئے تھے من دیوتاؤن کا
ایسا گھبرایا کہ اُنکے ہردے مین ڈر پیدا ہوکر یہ معلوم ہونے لگا کہ کوئی دُشمن ہم لوگون کے مارنے کے واسطے چلا آتا ہی جب بڑی فکر ہونے سے دیوتاؤنکا
من کمین رنگ کر ہر دو طاقت اُنکی کم ہونے لگی تب اندر وغیرہ دیوتاؤن نے برھماجی کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج آپ جگت کرتا ہو کر سب

[٢] कश्यप

جیوؤن کے دُکھ اور سُکھ کا حال جو ہونیوالا ہی پہلے سے جانتے ہین ان دنون ہم لوگون کا مَن بہت گھبرا کر ڈر سے بھرا رہتا ہی اسکا بھید بتلا دیجیے
یہ بات دیوتاؤن کی سُنکر برھما جی نے کہا کہ ای اندر نارائن جی کے دوارپالک جے بجے نے جنم لینے کے واسطے دت کے پیٹ مین باس کیا ہی
اسلیے اُنکے تپ اور تیج سے تمھاری طاقت کم ہوکر تم لوگون کا یہ حال ہوا یہ بات سُنکر دیوتاؤن نے کہا کہ ای مہاراج ابھی اُنکے گربھ مین آنے
سے ہملوگونکا یہ حال ہوا ہی تو اُن دونون کے پیدا ہونے سے ہمارا کیا حال ہوگا اور ای مہاپربھو بیکنٹھ باسی لوگ تو جنم اور مرن سے رہت ہین پھر اُنھون نے
بیکنٹھ کا سُکھ چھوڑکر دیت کے تن مین جنم لینا کس واسطے قبول کیا اسکا حال بتلائیے جس مین ہمارا سندیہہ چھوٹ جاے تب برھما جی نے کہا کہ اُنکا حال
اسطرح پر ہی کہ ایک دن لچھمی جی بڑے پریم سے بہت داسی موجود ہونے پر نارائن جی کے بدن اور بھجا مین اپنے ہاتھ سے چندن اور عطر لگاتی تھین اور
پربرہم پرمیشور بیکنٹھ مین جہان سب مکان سونے کے جڑاؤ بہت اچھے بنے ہین رتن سنگھاسن پر بیٹھے تھے اُسوقت جگت ماتا نے بچار کیا کہ شیام سُندر کی
بھجا دیکھنے مین بہت خوبصورت اور ملائم معلوم ہوتی ہین لیکن مین نے آجتک ان ہاتھونکا زور کبھی نہین دیکھا نہین معلوم ان مین کچھ زور ہی یا نہین
نارائن جی انترجامی نے اُنکے مَن کا حال جانکر اپنا زور لچھمی جی کو دکھلانیکے واسطے یہ بات بچاری کہ سواے جے بجے کو جو ہمارے دوارپالک ہین دوسرا
کوئی ایک ساعت بھی ہماری بھجا کا بل نہین سہہ سکتا جو ہمارے ساتھ لڑسکے اسواسطے اُنکو دیت جون مین جو ہمارے دشمن ہین پیدا کرین اور اُنسے
لڑائی کرکے اپنی بھجا کا بل لچھمی جی کو دکھلا دین ایسا بچار کرکے بیکنٹھ ناتھ نے جے اور بجے کا گیان بدل دیا اسی سبب سے اُنھون نے تین مرتبہ دیت کے
تن مین جنم لیا اُنکے پیدا ہونے کی یہ وجہ ہی کہ ایک دن سنک سنندن سناتن سنت کُمار چارون بھائی جنکو کسی وقت اندر جانے کے واسطے روک نہ
تھی نارائن جی کا درشن کرنیکے واسطے بیکنٹھ مین گئے اُسی دن پرمیشور کی اچھا سے جسکا حال اوپر لکھا ہی جے اور بجے دوارپالک چتربھجی روپ نے
ساتوین ڈیوڑھی پر سنت کمار آدک رکھیشورون کو بھیتر جانے سے منع کرکے کہا کہ نارائن جی کے محل مین بغیر پوچھے جانا نہ چاہیے یہ بات سُنکر سنت
کمار جی نے کرودھ کرکے کہا کہ ای مورکھو ہمکو بیکنٹھ ناتھ نے بھیتر جانے کے واسطے کبھی منع نہین کیا ہوگا کسواسطے کہ وہ ہمیشہ برہمنون کا آدر سنمان
دوسرون سے زیادہ کرتے ہین یہ سب تمھاری شرارت ہی جو ہمکو روکتے ہو بیکنٹھ مین کام کرودھ لوبھ موہ دخل نہین کرسکتا لیکن تمنے ہمارا اپمان
کرکے ہمکو کرودھ دلایا اسلیئے ہم پرمیشور سے چاہتے ہین کہ تم دونون مرت لوک مین جہان پر جیو کام کرودھ لوبھ موہ سے بھرے رہتے ہین دیت جون مین
پیدا ہو یہ شاپ سُنتے ہی جے اور بجے کا غرور جاتا رہا تب دوڑکر سنت کمار جی کے چرنون پر گر پڑے اور روتے ہوے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج ہمنے جانا کہ
اب ہمارے بُرے دن آئے ہین اسلیے ہمسے ایسا پاپ ہوا ہمارا اپرادھ چھما کرکے ایک حد بتا دیجیے کہ دیت جون سے ہمارا کب اُدھار ہوگا یہ دین بچن
سُنکر سنت کمار جی نے کہا کہ ہمارا شاپ کسی طرح پھر نہین سکتا اور نہین معلوم کہ یہ کیونکر ہمارے سُبھاؤ مین غصہ آگیا تم دونون بھائی کو تین مرتبہ
ماتا کے پیٹ سے پیدا ہوکر دیت ہونا پڑیگا اور تینون مرتبہ ترلوکی ناتھ سگن اوتار لیکر جب تمکو اپنے ہاتھ سے مارینگے تب تم اُدھار ہوکر پھر بیکنٹھ مین
اپنی جگہ پر آؤگے جسوقت سنت کمار جی جے اور بجے سے یہ کہہ رہے تھے اُسی سمے بیکنٹھ ناتھ یہ حال سُنکر سنت کمار جی کا آدر سنمان کرنے کے واسطے
ننگے پاؤن لچھمی جی سمیت باہر نکل آئے اور سنت کمار جی کے چرنون پر گر کر کہا کہ ان دونون دوارپالکون سے بڑا اپرادھ ہوا جو اُنھون نے آپکو روکا
میری لچھمی جی کو آپ سے کچھ پردہ نہین ہی پاپ کی جگہ استری کو پردہ کرنا چاہیے یہ ادھینتائی بیکنٹھ ناتھ کی دیکھ کر سنت کمار جی نے اپنے مَن مین کہا کہ
دیکھو کیسی بڑائی نارائن جی مین ہی کہ جس پربرہم پرمیشور کے چرنون کا دھیان برھما جی اور شری شوجی آدک دیوتا اور نارد مُن آدک رکھیشور اور
گیانی لوگ اپنے ہردے مین رکھنے سے بھوساگر پار اُتر کر کرتارتھ ہوتے ہین وہی ادیش بھگوان تینون لوک کے پیدا اور پالن کرنے والے جنکا بھجن اور
اسمرن کرنے سے ہمنے یہ بڑائی پائی ہمارے چرنون پر گر کر اتنی ادھینتا کرتے ہین کیونکہ انھونے ہمارے واسطے اپنا نام برہمنیہ دیو رکھکر برہمنون کا ستکار رکھے

پریم سے کرتے ہین نہین تو انکا کیا کام تھا جو مجھ ایسے غریب براہمن پر اتنی دیا کرتے یہ سب کرپا اسواسطے کرتے ہین جسمین دُنیا کے لوگ یہ حال سُنکر براہمنونکی سیوا اور سنمان کرین ایسا بچار کر سنت کمار جی نے ترلوکی ناتھ سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای دینا ناتھ ہمین نے کرودھ بس ہوکر آپکے سیوکون کو شاپ دیا آپ دیا کی راہ سے میرا اپرادھ چھما کیجیے اور اپنے چرنون کا دھیان مجھکو دیجیے جسمین آپکے چرنون کا دھیان من مین رکھنے سے پھر کرودھ ہمکو نہ آوے اور کوئی جیو ہمارے ہاتھ سے دُکھ نپاوے

ادھیائے سولھوان سنمان کرنا نارائن جی کا سنت کمار کو اور استت کرنا سنت کمار کا نارائن جی کی

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی سنکادک کے منھ سے سب حال سُنکر پربرہم پرمیشور بولے کہ ای مہاراج جے بجے میرے دوارپالکون کو اپرادھ کرنے کے بدلے جو ڈنڈ آپ نے دیا بہت اچھا کیا اور مین اس شاپ دینے سے بہت خوش ہوا کیونکہ انکے ڈنڈ پانے سے اور کوئی آدمی براہمن اور رکھیشورونکا اپمان نہ کریگا اور آپکے سوبھاؤ مین کرودھ نہ تھا یہ شاپ میری اچھا سے اُنکو ہوا ہی آپ کسی بات کی چنتا من مین نکرین اور مین اسواسطے آپ سے بنتی کرتا ہون کہ یہ دونون میرے دوارپالک تھے انکے اپرادھ کرنیکا اجس میرے اوپر ہی اسلیے میرا اپرادھ چھما کیجیے دنیا مین کسی کا نوکر جو کوئی کام بھلا یا برا کرتا ہی تو اُسکے کرنے مین مالک کا نام رکھا جاتا ہی اور جو لوگ سادھ یا مہاتما یا براہمن کا اپمان کرتے ہین اُنکا بدن دشمن ہوکر اُنھین نرک مین رہنا پڑتا ہی اور نرک کو بھی ایسے آدمی کی سنگت اچھی نہین لگتی تم لوگ براہمن اور رکھیشور ہمارے اشٹ دیوتا ہو تمھارے چرنون کی دھول کا ایسا پرتاپ ہی کہ لچھمی جی چنچل سوبھاؤ ہونے پر ہمارے پاس دن رات بنی رہتی ہین اور براہمن کو ہم اپنے بدن اور لچھمی اور بیکنٹھ سے بھی ادھک پیار اور اچھا جانتے ہین اور دنیا مین ہم براہمن اور اگن کے مُنھ سے کھاتے ہین لیکن جیسا کہ براہمن کو اچھی چیز کھلانے سے ہم خوش ہوتے ہین ویسا اگن مین ہوم کرنے سے خوش نہین ہوتے براہمنون کو اچھا بھوجن کھلانے سے ہمارا پیٹ تینون لوک کے جیوؤن سمیت بھر جاتا ہی اس لیے گرہستھ کو براہمن کھلانا ضرور چاہیے اور ہم براہمنون کے چرنون کی دھور لچھمی جی سہت اپنے سرپر چڑھاتے ہین اور براہمن کا اپرادھ چھما کرنیوالے لوگ ہمکو بہت پیارے لگتے ہین یہ بات بیکنٹھ ناتھ کی سُنکر سنکادک نے کہا کہ ای مہاپربھو آپکی لیلا اور اچھا برھما جی ہمارے پتا بھی نہین جانتے ہین ہم لوگون کی کیا سامرتھ ہی جو جان سکین آپ سب جیو اور چودھون بھون کے مالک ہین جیسی آپکی اچھا ہوتی ہی ویسا برھما جی آدک دیوتا کرتے ہین اور آپ سے کوئی بڑا دوسرا نہین ہی انکو بڑا بھاگ مان سمجھنا چاہیے جنکے ہردے مین آپکی بھگت اور بیکنٹھ کی چاہنا رہتی ہی اور جو لوگ ہر بھگتون سے ست سنگ رکھکر انکی سیوا کرتے ہین انکو بیکنٹھ جانے مین کچھ سندیہہ نہین رہتا اور آپکا بیکنٹھ کیسا ہی جسمین کام کرودھ لوبھ موہ آدک کا دخل نہین ہوتا وہان بہت سے کلپ برچھ لگے ہین جنمین بارھون مہینے ایسے پھل اور پھول لگے رہتے ہین جنکے دیکھنے سے من پرسن ہوکر سب دُکھ اور سوچ دور ہوجاتا ہی اور ہنس اور مور وغیرہ اچھے اچھے پنچھی وہان رہکر بہت طرح کی میٹھی میٹھی بولیان بولتے ہین اور بہت بڑے مکان سونے کے جواہرات سے جڑے ہوے بنے ہین اور اسجگہ پہونچنے سے سب کام آدمی کا پورا ہو جاتا ہی اور سب طرح کے سکھ اور چیزین آدمی کو وہان ملتی ہین ایسا کہکر سنکادک شری نارائن جی کے روپ کا دھیان لچھمی جی سمیت کر کے ایسے پریم مین ڈوب گئے کہ آنسو بے پرمان اُنکی آنکھون سے بہنے لگے اور نارائن جی کا سروپ اسطرح پر ہی کہ سام رنگ کمل نین چتر بھج موہنی مورت کریٹ مکٹ ساجے انگ انگ پر بھوکھن براجے کوستھ من اور بجنتی مالا پہنے پیتامبر کی کچھنی کاچھے ریشمی اُپرنا اوڑھے چارون ہاتھ مین شنکھ چکر گدا پدم دھارے شنکھ اور چکر کے دو ہاتھ اوپر کو اٹھائے اور گدا اور پدم کے دو ہاتھ نیچے کو لٹکائے گھونگھر والے بال منند منند مُسکراتے تاپ ہارتی چتون اور بائین طرف لچھمی جی براجمان مہاسُندر استری روپ بجلی کی طرح انگ کی چمک پیتامبر پہنے کانون مین کرن پھول اور ہاتھون مین کنگن اور کڑے پیرون مین پازیب اور کڑے گلے مین موتی اور رتن کے ہار سر مین چوڑامن ناک مین نتھ پہنے ہوئے ایسے لچھمی نارائن جڑاو سنگھاسن پر بیٹھے ہین جب ایسے روپ کا دھیان سنکادک نے کیا تب بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ہم تم سے بہت خوش ہین کچھ بر دان

مانگو یہ بات سنتے ہی سنکادک ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہاراج ہم یہی بردان مانگتے ہین کہ آپکے چرنون کی بھکت ہمارے ہردے مین بنی رہ کر
آپکی کتھا اور لیلا سنتے مین ہمیشہ اچھا لگی رہے جب اچھا کے موافق بردان پایا تب سنکادک بیکنٹھ ناتھ کو دنڈوت کرکے بدا ہوکر چلے گئے۔

ادھیائے سترھوان جنم لینا ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ کا دت کے پیٹ سے اور جانا ہرنیاکش کا برن دیوتا کے استھان پر

متیرے رکھیشور نے بدرجی سے کہا کہ سنکادک کے جانے کے پیچھے جے اور بجے دوار پالک اس اچھا سے بیکنٹھ ناتھ کے سامنے کھڑے رہے
جس مین نارائن جی حکم دیوین تو رکھیشورونکا شاپ ہمکو بھوگنا نہ پڑے ترلوکی ناتھ انترجامی اُنکے من کا حال جانکر بولے کہ اے جے بجے مین اپنی اچھا
سے تمھارا گیان بدلکر یہ شاپ براہمنون سے دلوایا ہے نہین تو سنت کمار جی کے سوبھاؤ مین کرودھ نہین ہے ہونیوالی بات بغیر ہوئے نہین رہتی
اور سنت کمار رکھیشور کرودھ اپنا چھماکر کے تمھارے اُدھار کی تدبیر تین جنم گذرجانے پر کہہ گئے ہین سو تمکو تین مرتبہ دیت کی جون مین جنم لیکر دنیا مین
ضرور رہنا ہوگا تم اُس بدن مین ہمارا دھیان شتر بھاؤ سے کرنا ہم سگن اوتار لیکر تمکو مارینگے اور تین جنم کے بعد ہم تمکو پھر بیکنٹھ مین بلا دینگے یہ کہکر
جے اور بجے کو بیکنٹھ سے گرا دیا انھین دونون بھائیون نے بیکنٹھ سے آکر دت کے پیٹ مین گربھ باس کیا ہے تم لوگ چنتامت کرو اُنکے ہونے
سے تھوڑے دن تک دیوتاؤن کو دکھ پہونچے گا پھر نارائن جی اوتار لیکر اُنکو مار ڈالینگے اور تم لوگون کو ایسی سامرتھ نہین ہے جو اُنکو مارنے اور
جیتنے سکو دیوتا لوگ برھما جی سے یہ حال سنکر اپنے اپنے مکان پر چلے گئے اور جے بجے دت کے پیٹ مین پلنے لگے اور دت ہمیشہ اس بات کی
چنتا کرکے کہتی تھی کہ ایسے ادھرمی اور دکھدائی بیٹے کے پیدا ہونے سے مجھکو سوا دکھ کے سکھ کچھ نہین ہوگا اسواسطے یہ پیدا نہوتے تو اچھا تھا
پرمیشور کی اچھا سے سو برس تک وہ دونون دت کے پیٹ مین رہ کر پیدا ہوئے اُن دونون کے پیدا ہوتے وقت بہت سے اسگن دنیا مین ظاہر ہوکر برہمن
اور دیوتاؤن کا کلیجہ مارے ڈر کے کانپنے لگا اگن ہوتریون کی آگ جو کئی پیر پھیون سے کنڈ مین تھی بجھ گئی اور زمین پر بھوچال آکر سب لچھن کلجگ کے دکھنے
پڑنے لگے برھما جی نے اُن دونون کا نام ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ رکھا ہرنیاکش کا بدن بہت لمبا چوڑا کئی جوجن کا تھا جب وہ دونون بھائی سیانے ہوئے
تب برھما جی نے اُنسے کہا کہ تملوگ اپنی ماتا کی اچھا سے جاکر راج کرو یہ بات سنتے ہی ہرنیاکش اپنے بل کے گھمنڈ مین متوالا ہوکر گدا ہاتھ مین لیے ہوئے اکیلا گھر سے
نکلا اور وہ اپنے زور کے سامنے کسیکو کچھ مال نہین گنتا تھا اسلیے کچھ فوج بھی اپنے ساتھ نہ لیکر پہلے برن لوک مین چلا گیا اور برن دیوتا کے دروازے پر جو سمدر
وغیرہ ندیون کے مالک ہین کھڑا ہوا اور سمدر کا پانی اپنی گدا سے پیٹنے لگا اور برن دیوتا کے دوار پالکون سے کہا کہ تملوگ جاکر برن سے کہدو کہ جو وہ
زور رکھتا ہو تو آکر ہمارے ساتھ جدھ کرے یہ سندیسا ہرنیاکش کا سنتے ہی پہلے برن دیوتا کو کرودھ ہوا پھر برھما جی کی بات یاد کرکے اور اپنی دشا مدھم
دیکھکر ہرنیاکش کو یہ بات کہلا بھیجی کہ آگے ہمنے بہت سے دیتونکو لڑائی مین مارا اور جیتا تھا اب ہم بوڑھے ہوئے اسلیے تم ایسے جوان دیت سے نہین لڑسکتے
تمھارے ساتھ لڑائی کرنیوالا سواے نارائن جی کے دوسرا کوئی نہین ہے تھوڑے دنون مین تم ایسے پاپی اور ادھرمی کے مارنے کیواسطے بیکنٹھ ناتھ اوتار لیکر تمکو
مارینگے جب ہرنیاکش نے سُنا کہ میرے ساتھ لڑنے کے واسطے پرمیشور کا اوتار ہوگا تب بہت خوش ہوکر برن کو کہلا بھیجا کہ جو تمنے ہمسے ہار مانی تو جو کچھ اچھا
من اور رتن یہان تمھارے پاس ہو وہ ہمکو بھیج دو برن نے ہار مانکر بہت سے رتن اور من ہرنیاکش کو بھیج دیے اور اس سے کہا کہ یہ مکان تمھارا ہی
جا ہو اور کسیکو دیدو اور مجھکو جہان رہنے کا حکم دو وہان مین رہون جب ہرنیاکش نے برن کو اپنے آدھین دیکھا تب بھینٹ لیکر برن کو وہان اپنی طرف سے
بسا کر کبیر دیوتا کے مکان پر گیا کبیر دیوتا نے بھی اپنے برے دن دیکھکر بہت سے اچھے اچھے رتن اور من اسکو بھینٹ دیکر کہا کہ جو کچھ مال میرے یہان ہے
اسکو اپنا جانکر مجھکو جیسا حکم دو ویسا کرون ہرنیاکش کبیر کو بھی اپنے بس جانکر جم پری مین پہونچا جم پری کے مالک دھرم راج نے بھی برھما جی کا کہنا یاد
کرکے اسکی بنتی کی اور بہت سی بھینٹ دیکر اُسکے ہاتھ سے اپنی جان بچائی جب ہرنیاکش نے دھرم راج کو بھی اپنے آدھین سمجھ لیا تب اندر لوک مین

جاکر للکارا اندر نے مارے ڈر کے چھتر اور چنور راج سنگھاسن کا اُسکو بھینٹ دیکر اُسکا حکم قبول کیا جب ہرنیاکش نے دیکھا کہ تینون لوک مین کوئی ایسا نہین رہا جو میرا سامنا کر سکے اور مین اُسکے ساتھ لڑائی لڑکے اپنی اچھا پوری کرون تب اُسنے اپنے من مین بچار کیا اب اُسکو ڈھونڈھنا چاہیئے جو میرے ساتھ لڑائی کرے ہرنیاکش یہ بات بچار کر اپنے لڑنے والے کو ڈھونڈھتا ہوا خوشی سے چلا جاتا تھا راہ مین اُسنے اچانک نارد جی کو دیکھ کر دنڈوت کرکے ہنسکر پوچھا کہ کہو مُن ناتھ تم تینون لوک مین گھومتے رہتے ہو کوئی شور بیر ہمارے ساتھ لڑائی کرنے کو بتلاؤ نہین تو ہم تمکو مار ڈالینگے نارد جی نے کہا کہ ای کشپ نندن ہم دنیا مین کسیکو نہین دیکھتے جو تمھارے ساتھ لڑ سکے لیکن نارائن جی تمھارے ساتھ لڑ سکتے ہین تب ہرنیاکش نے کہا کہ تم نارائن کا کہین پتا بتلاؤ تو مین اُنسے جاکر لڑائی کرون مین نے سُنا ہی کہ برہمن اور تپسی کے گھر مین وہ رہتے ہین مین نے وہان بھی جاکر بہت سے رکھیشورون اور جوگیشورون کو دکھ دیا لیکن میرے ڈر سے وہ ظاہر نہین ہوئے یہ بات سُنکر نارد مُن نے کہا کہ ای ہرنیاکش اسوقت نارائن جی بارہ روپ رکھکر پرتھوی لانے کے واسطے پاتال مین گئے ہین جو تمکو لڑنا ہو تو تم وہان جاؤ وہی تمھارے ساتھ لڑینگے یہ بات کہکر نارد جی چلے گئے۔

ادھیائے اٹھارھوان مارنا ہرنیاکش کو بارہ بھگوان کا

متیرے رکھیشور نے کہا کہ ای بدُر جی ہرنیاکش یہ حال نارد جی سے سنتے ہی بہت خوش ہوکر گدا ہاتھ مین لیے ہوئے بارہ جی سے لڑنیکے واسطے پاتال کی طرف چلا راہ مین کیا دیکھا کہ بارہ جی پرتھوی کو اپنے دانتون پر پھول کی طرح لیے ہوے چلے آتے ہین اُنکو دیکھتے ہی ہرنیاکش نے ہنسکر کہا کہ ای بارہ چور کہان جاتا ہی کھڑا رہ ہمارے ساتھ لڑائی کر جنگل مین ہمنے بارہ کو دیکھا تھا یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ جو پانی مین وہ روپ کھلائی دیا تو ہمسے نہین ڈرتا کہ ہمارے پُرکھون کی امانت پرتھوی جو پاتال مین رکھی تھی اُسکو چرا کر لیے جاتا ہی ہمارے ہاتھ سے تیری جان کسی طرح نہین بچے گی اور جس واسطے ہم تجھکو ڈھونڈھتے تھے وہ مطلب ہمارا پورا ہوا اور ہمنے پہچانا کہ تو نارائن ہی اسیطرح کئی بار اوتار لیکر تو نے ہمارے بھائی بند دیتون کو مارا ہی آج ہم تجھکو مار کر سب دیتون کی کسر لیتے ہین تجھکو مار کر پھر جوگی اور رکھیشورون کو مارینگے جنکے ہوم اور جگیہ کرنے سے تجھکو طاقت ہوتی ہی یہ سب سخت باتین ہرنیاکش کی سُنکر بارہ جی اس لیے تھوڑی دیر تک نہین بولے کہ نیک آدمی کو بد بات کہنے سے بد کہنے والے کی عمر اور تیج اور بل کم ہو جاتا ہی جب بارہ جی نے جانا کہ بُری بات کہنے سے تیج اور بل ہرنیاکش کا جاتا رہا تب پرتھوی کو اپنی مایا سے پانی پر رکھ کر ہرنیاکش سے کہا کہ ای کشپ نندن سچ ہے من پانی کا سور ہو کر تجھ ایسے گانوُن کے کتّے کو جو اپنے کو شیر کی طرح سمجھتا ہی ڈھونڈھتا پھرتا ہون اور جسکی موت نزدیک پہونچتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا بچار نہین رہتا ہی اور یہ پرتھوی تیرے پرکھون کی امانت مین تیرے سامنے جو تو اپنے کو بڑا شور بیر جانتا ہی لاکر سامنے کھڑا ہون پہلے تو اپنی گدا جو ہاتھ مین لیے ہوئے ہی میرے اوپر چلاؤ جب تیری گدا کچھ کام نکرے گی تب مین اپنی گدا تجھپر چلاؤنگا اور یہ تو نے سچ کہا کہ ہمنے ہزارون مرتبہ اوتار لیکر دیتون کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتارا ہی وہی حال تیرا بھی ہوگا یہ بات سنتے ہی ہرنیاکش نے بڑے کرودھ سے بارہ بھگوان پر اپنی گدا چلائی بارہ جی نے اُسکی گدا روک کر اپنی گدا اُسپر چلائی اسی طرح دونون طرف سے گدا جدھ ہونے لگا جب لڑتے لڑتے تھوڑا دن رہ گیا تب برہما جی نے آکر بارہ جی سے بنے کیا کہ ای مہاراج آپ ہرنیاکش کے مارنے مین کسواسطے دیر کر کے اسکو کھیل کھلاتے ہین اس ادھرمی کو مار کر دیوتاؤن کا ڈر چھڑا دیجیے سوائے آپکے دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو اسکو مار سکے یہ بات برہما جی کی سُنتے ہی بارہ جی نے ایک گدا ہرنیاکش کے ایسی ماری کہ وہ گر پڑا جب پھر اُسنے اُٹھکر اپنی مایا سے اندھیارا پیدا کیا تب بارہ جی نے سُدرشن چکر کو جس مین ہزار سورج کے برابر روشنی ہی بلا کر اُسکی مایا ہرلی جب ہرنیاکش نے ترشول چلایا تب سُدرشن چکر نے ترشول اُسکا کاٹ ڈالا پھر بارہ جی نے ایک طمانچہ ہرنیاکش کو ایسا مارا کہ وہ مرکر گر پڑا اُسکے مرنے سے دیوتاؤن نے خوش ہوکر بارہ جی پر پھول برسائے اور اپنا منورتھ سدھ پاکر باجے بجائے ۔

ادھیاے اُنیسواں۔ آنا برھماجی کا دیوتاؤں سمیت بارہ بھگوان کے پاس اور استت کرنا اُن کی

میترے جی نے کہا کہ اے بدرجی جب ہرنیاکش مارا گیا تب برھماجی نے دیوتاؤں سمیت بارہ جی کے پاس آکر اسطرح استت کی کہ اے پربرہم پرمیشور اپنے واسطے رچھا کرنے دیوتا اور براہمن کے جگیہ اوتار لیکر ہرنیاکش ادھرمی دُکھ دینوالے کو مار ڈالا اور پرتھوی کو پاتال سے لاکر پانی پر ٹھہرایا اب آپکی کرپا سے اس پرتھوی پر سب جیو آنند سے رہ کر جگیہ پوجا دان ادک کرینگے ہرنیاکش کے وقت مین دیوتا اور پترون کا بھاگ نہین ملتا تھا اب وہ لوگ جگ اور ہوم اپنا اپنا حصہ پاکر خوشی سے آپکا اسمرن کرینگے جب دیوتا لوگ استت کر چکے تب پرتھوی استری روپ ہوکر بارہ جی کے سامنے آئی اور اُسنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ جوت سروپ آپنے دیا کرکے مجھکو پاتال سے لاکر پانی پر قائم کیا دنیا کے سب چھوٹے بڑے جیو اپنا پانون میرے اوپر رکھتے ہین اور آپنے آدر کرکے مجھکو اپنے دانتون پر اُٹھایا اسلیے مین نے اپنے کو کرتارتھ جانا کسواسطے کہ آپکے چرنون کی چھایا سب دنیا پر پڑتی ہے اور میری چھایا آپکے سر پر پڑی لیکن مین ایک بات سے بہت ڈرتی ہون کہ کلجگ باسی آدمی بڑے پاپی ہوکر اپنا کرم اور دھرم چھوڑکر بُرا کام کرینگے اور بھگتون سے دشمنی رکھکر آپکی بھگت سے بمکھ رہینگے اور اپنے ماتا پتا بھائی بندھ سے جھگڑا کرکے سالے اور سُسرے سے محبت رکھینگے اور استری اپنے پت سے پریت نہ رکھکر دوسرے آدمی کو چاہیگی اور آدمی اپنی استری کا پالن نکرکے بیشیا سے پریت کریگا اور بیٹا اپنے باپ کا مرنا بچار کر یہ چاہیگا کہ کب یہ مرے کب مال ہمارے ہاتھ لگ کر بیشیا گمن کرنا اور جوا کھیلنے کا آرام ملے اور راجا لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑکر پرجا کا مال لیکر پرجا کو دُکھ دینگے اور سب آدمی اپنے کھانے اور پہننے اور راندریون کو سُکھ دینے کی اچھا رکھکر اپنے مطلب کی دوستی رکھینگے اسلیے کلجگ باسیون کو آپس کے بیر ودھ سے بڑا دُکھ ہوگا جب ایسے ادھرمی میرے اوپر اپنا پانون رکھینگے تب مین بہت دُکھی ہونگی اسواسطے میری رچھا آپکو کرنا چاہیے یہ بات سُنکر بارہ جی نے کہا کہ اے پرتھوی تو انسے مت ڈر جب ادھرمیونکے پیدا ہونے سے تجھکو دُکھ ہوگا تب ہم سگن اوتار لیکر ادھرمیون کو مارکر تجھے سُکھ دینگے یہ کہکر بارہ جی بیکنٹھ کو چلے گئے اور سب دیوتا اپنے لوک کو گئے۔

ادھیاے بیسواں۔ کہنا میترے رکھیشور کا بدرجی سے پیدائش دنیا کی

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سُنکر سوت جی سے پوچھا کہ جب بارہ جی پرتھوی کو پانی پر رکھکر بیکنٹھ کو گئے تو اُسکے بعد پھر کس طرح جگت کی اُتپت ہوئی اور میترے رکھیشور اور بدرجی سے کیا باتین ہوئین سوت جی نے کہا کہ جب بدرجی بارہ اوتار کی لیلا سُنکر بہت خوش ہوئے تب اُنھون نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ اے مہاراج پرتھوی قائم ہونے کے بعد برھماجی نے سنساری جیوون کو کس طرح پیدا کیا میترے جی نے کہا جب پرتھوی قائم ہو چکی تب آدنرنکار کی مایا اور اچھا سے چوبیس ۲۴ تتو ظاہر ہوکر ایک پرش مچھو نام پیدا ہوا جب اُسکو بھوکھ اور پیاس لگی تب وہ کچھ چیز کھانے کو نہ پاکر برھماجی کو کھانے کے واسطے چلا برھماجی نے کرودھ کرکے اُسکو اپنے کھانے سے منع کیا تب برھماجی کے کرودھ کرنے سے ایک پرش تموگنی رچھ نام راچھس پیدا ہوا برھماجی نے اُن دونون کو دیکھتے ہی کچھ ڈر مانکر پیدا کرنا جیوون کا بند کردیا اور اپنے من مین یہ بچار کیا کہ ہمارے اس بدن سے سرشٹ رچنے مین ادھرمی لوگ پیدا ہونگے جب مین دوسرا بدن رکھکر ستوگن سے جیوؤن کو پیدا کرونگا تب گیانی اور دھرماتما لوگ پیدا ہونگے ایسا بچار کر برھماجی نے وہ بدن اپنا چھوڑکر دوسرا بدن رکھ لیا اور اپنے پہلے شریر کے داہنے انگ سے سوایمبھومن نام ایک پرش اور بائین آدھے بدن سے ست روپا نام استری پیدا کرکے دونون کا بیاہ کردیا جب سوایمبھومن نے برھماجی سے کہا کہ مہاراج مجھکو کیا حکم ہوتا ہے تب برھماجی نے بچارا کہ جس بدن سے سوایمبھومن اور ست روپا پیدا ہوئے ہین اُس بدن سے پرمیشور کا تپ اور اسمرن نہین کیا بنا ہر بھجن کے دھرماتما اور گیانی آدمی اُنسے نہین پیدا ہونگے یہ بات سوچکر برھماجی نے سوایمبھومن اور ست روپا سے کہا کہ پہلے تم پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرو تب سنساری جیوؤن کو پیدا کرو جس مین دھرماتما آدمی پیدا ہون اُسوقت سوایمبھومن اور ست روپا برھماجی کی آگیا سے بن مین تپ کرنے چلے گئے اُن کے جانے کے بعد

برھماجی نے نارائن جی کا دھیان کرکے اُنسے کہا کہ ای دینڈیال میرا پراودھ چھما کیجیے اور مجھسے سرشٹ رچنے مین بھول ہوکر یہ مشکل کام نہین بن پرتا ہی آپ
اسکے پیدا کرنے کی سامرتھ مجھکو دیجیے کہ آپکی اگیا کے موافق جیو پیدا ہوون یہ بات سُنکر برھماجی کو دھیان مین نارائن جی نے ایسا اُپدیش کیا ای برھما اب
تمھارا بدن شُدھ ہوا تم جگت کی رچنا کرو دھرماتما اور گیانی آدمی پیدا ہو نگے یہ بات بیکنٹھ ناتھ کی سُنکر برھماجی نے خوش ہوکر نارائن جی کی کرپا سے مریچ کشیپ
اترا انگرا پلست کرت بھرگ بششٹھ دچھ نارد دس بیٹے پیدا کیے اُن دسون نے برھماجی سے پُوچھا کہ ہمکو جو حکم ہو وہ کرین برھماجی نے کہا کہ تملوگ پہلے
پرمیشور کا تپ کرو پیچھے سے سنساری جیو پیدا کرو اس بات مین نارائن جی او رہماری دونون کی خوشی ہی یہ بات برھماجی کی سُنکر نارد او رانگرا اور کرت تین آدمیون
نے کچھ جواب نہین دیا اور بھرگ وغیرہ سات بیٹے خوش ہوکر وسون آدمی پرمیشور کا تپ کرنیکے لیے بن مین چلے گئے اور برھماجی کے جسم مین سے سوایمبھومن اور ست روپا
پیدا ہوئے تھے اُس بدن کی ہڈی اور چمڑا جو پڑا تھا اُس مین سے اندھیارا پیدا ہوا اور اس اندھیارے کو چھپا اور جو نے جو پہلے برھماجی سے پیدا ہوئے تھے استری سمجھکر لیلیا

ادھیاے اکیسوان - درشن دیکر بردان دینا نارائن جی کا سوایمبھومن اور ست روپا اور کردم رکھیشور کو

میترے جی نے کہا کہ ای بدرجی جب سوایمبھومن اور ست روپا نے جنگل مین جاکر دس ہزار برس تک پرمیشور کا دھیان اور تپ کیا تب بیکنٹھ ناتھ نے
درشن دیکر اُنسے کہا کہ ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بردان مانگو سوایمبھومن اور ست روپا نے پربرھم پرمیشور کا درشن پاتے ہی بہت استُت اور پوجا کرکے ہاتھ
جوڑکر کہا کہ ای دینا ناتھ انترجامی ہمنے دنیا پیدا کرکے راجگدی کا سُکھ پانے کے واسطے تپ کیا سو ہم بھول گئے کہ راج کی اچھا سے تپ کیا مُکت ملنے
کے واسطے تپ او راسمرن کرنا چاہیے تھا نارائن جی نے یہ بات سُنکر کہا کہ ای سوایمبھومن جس مطلب کے ملنے کے واسطے تمنے تپ کیا ہی وہ بھی اور سوا
اسکے اور جس چیز کی چاہنا ہو وہ بھی بردان ہمسے مانگو ہم تمکو دینگے جب ایسی کرپا او ردیا بیکنٹھ ناتھ کی سوایمبھومن اور ست روپا نے اپنے اوپر دیکھی تب
ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہم چاہتے ہین کہ آپ ایسا بیٹا ہمارے پیدا ہو یہ بات سُنکر پربرھم پرمیشور نے کہا کہ ہم ایسا کوئی دوسرا نہین ہی جو تمھارے یہان بیٹا
ہوکر تم لوگون کی کامنا پوری کرے اسلیے ہم آپ ہی اوتار لیکر تمھارے ناتی ہوونگے یہ کہکر نارائن جی انتردھیان ہو گئے اور سوایمبھومن اور
ست روپا برھماجی کے پاس آکر دنڈوت کی اور سوایمبھومن اپنے پتا کے حکم سے سب پرتھوی کا راج کرنے لگے اور سوایمبھومن اور ست روپا سے
دو بیٹے اُتان پاد اور پریہ برت اور تین لڑکیان اکوتی دیوہوتی اور پرسوتی نام پیدا ہوئین اُتان پاد کے دھرو نام بیٹا پیدا ہوا اور پریہ برت پہلے
نارد جی کے گیان سکھلانے سے برکت ہو گئے تھے پھر اُنھون نے برھماجی کے سمجھانے سے ساتو دیپ کا راج کیا اور سوایمبھومن نے اکوتی کا
بیاہ رُچ نام رکھیشور سے کردیا اور کردم رکھیشور برھماجی کے بیٹے نے اپنے باپ کے حکم سے دس ہزار برس پرمیشور کا تپ کیا جب بھگوان نے
درشن ہوکر درشن دیکر اُنسے کہا کہ تم بردان مانگو تب کردم رکھیشور نے دنڈوت اور پوجا اور استُت کرکے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای جوت سروپ انترجامی ہمنے
نے دنیا پیدا کرنے کے واسطے تپ کیا ہی یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ہمکو پہلے سے تمھارے من کا حال معلوم تھا ہمنے تمکو اچھا پورا بک بردان دیا اسکے
سوا اور جو کچھ تم چاہوگے وہ بھی تمکو ملیگا اور آج کے دوسرے دن سوایمبھومن تمھارے پاس آکر دیوہوتی اپنی بیٹی کو تمکو بیاہ دینگے اور ہم تمھارے
یہان اوتار لینگے تم بیاہ کرنے سے انکار نکرنا یہ کہکر بیکنٹھ ناتھ کی آنکھون سے یہ سمجھکر آنسو بہنے لگے کہ دیکھو کردم رکھیشور کے بیاہ ہونے کیواسطے
جو ہمیشہ قائم نہین رہتا دس ہزار برس تپ کیا ہی یہ پچھتاوا کرنے سے جس جگہ پرمیشور کے آنسو گرے تھے وہان بندسر نام تیرتھ ظاہر ہوا اور
یہ تالاب آجتک کرکھیتر کے پاس موجود ہی آنسو گرنے کے پیچھے بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ جو کوئی اس تیرتھ مین نہاوے گا اسکے سب پاپ چھوٹ کر
دھرم کی طرف من اسکا لگیگا یہ بات کہکر پربرھم پرمیشور بیکنٹھ کو چلے گئے اور کردم اُنکے آنے کی آسا کرنے لگے تیسرے دن راجا سوایمبھومن ست روپا
اپنی استری اور دیوہوتی اپنی لڑکی سمیت جڑاؤ رتھ پر چڑھکر پہلے بندسر تیرتھ مین گئے وہان نہاکر پھر کردم رکھیشور کے مکان پر جاکر

बिन्दुसर

ڈنڈوت کی کردم جی بڑے آدر بھاؤ سے اُنکو اُٹھا لکر اُنکی بڑائی کرنے لگے اتنی کتھا سُنا کر سُوت جی نے سونکادک رکھیشوروں سے کہا کہ سوایمبھُومن اور ست روپا کا من کردم جی کا مکان دیکھنے سے خوش ہوا جب سوایمبھُومن اور ست روپا نے آپس مین کردم کو دیوہوتی اپنی بیٹی بیاہنے کیواسطے بچار کیا تب سوایمبھُومن کردم رکھیشور کے سامنے ہو کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے مہاراج جب نارد جی کے مُنھ سے آپکا گُن سُنکر دیوہوتی میری لڑکی کو آپکے ساتھ بیاہ کرنے کی چاہنا ہوئی تب اُسنے اپنی ماتا سے یہ حال کہا اور مین اپنی استری سے اُسکا منورتھ سُنکر دیوہوتی سمیت آپکے پاس آیا ہون میری لڑکی آپکی سیوا مین رہیگی یہ بات سنتے ہی کردم جی بہت خوش ہو کر بولے کہ اے راجا تمھارا کہنا مجھکو منظور ہے جو کوئی آدمی اپنی خوشی سے کسیکو کوئی چیز دیوے تو ضرور لینا چاہیے نہین تو دینے والے کو دُکھ ہوتا ہے اسلیے مین آپکے حکم سے باہر نہین ہون لیکن اس شرط پر کہ جب تمھاری لڑکی کے اولاد ہوگی تب مین گرہستی چھوڑ کر ہر بھجن کرنے چلا جاؤنگا سوایمبھُومن نے کہنا رکھیشور کا مان لیا اور دیوہوتی ایسی سندر تھی کہ جسپر رت کا مدیو کی استری نچھاور کر ڈالے

ادھیاے بائیسوان۔ بواہ کر دینا سوایمبھُومن کا دیوہوتی اپنی لڑکی کا کردم رکھیشور سے

متیرے جی نے بدُر جی سے کہا کہ کردم رکھیشور نے دیوہوتی کے ساتھ اپنا بواہ کرنا قبول کیا تب سوایمبھُومن نے دیوہوتی کا بواہ کردم جی سے بدھر پورب کر کے کہا کہ مہاراج آپکو فوج اور دولت جس چیز کی چاہنا ہو وہ مین آپکے یہان بہونچا دون کسواسطے کہ سب راج اور دھن میرا براہمنون اور رکھیشورون کا ہی یہ بات سُنکر کردم جی نے کہا کہ اے راجا ہمکو فوج اور دولت کچھ نہ چاہیے جب سوایمبھُومن اور ست روپا اپنی لڑکی کو کردم جی کے پاس چھوڑ کر راج مندر پر جانے لگے اُسوقت دیوہوتی بہت روئی راجا اور رانی اُسکو دھیرج دے کر دم جی سے بدا ہوئے اور دیوہوتی کردم جی کی سیوا مین رہکر سب کام اُنکا پہلے سے بنا کے کر دیتی تھی جسمین کسی بات کے واسطے اُنکو کہنا نہ پڑے اور راجا سوایمبھُومن نے برہمشتی پری مین جہان باراہ جی کے رویٔن گرنے اور کشا اُگنے اور رکھیشورون کے منتر پڑھنے سے دیت نہین رہ سکتے تھے اپنی راجگدی پر جا کر بچار کیا کہ ہمارے پاس راج اور دولت بہت ہے اور دنیا مین آدمی زیادہ دولت ہونے سے اُسکو بیفائدہ اپنے سُکھ کے واسطے جو ہمیشہ نہین رہتا خرچ کرتے ہین اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتے اسلیے آدمی کو چاہیے کہ جسکو پرمیشور دولت دیوے وہ اُس دولت کو نارائن جی کے نام پر اچھے کام مین خرچ کرے یہ بات بچار کر سوایمبھُومن نے ہر سال بدھر پورب جگیہ کرنا اور ہر روز صبح کے وقت بہت گئو اور سونا وغیرہ براہمنون کو دان دینا شروع کیا جب نت نیم سے چھُٹی پاوے تب پرمیشور کی کتھا اور لیلا مہاتما اور رکھیشورون سے سُنا کرے اور جسوقت کوئی مہاپُرش اور براہمن نہو اسوقت آپ کتھا اور کیرتن نارائن جی کی کیا کرے ہر چرنون کا دھیان من مین رکھے اسیطرح اکھتر چوکڑی جگ تک اُنھون نے راج کیا اور ہر بھجن کے پرتاپ سے مرتے وقت تک اُنکی طاقت جیون کی تیون بنی رہی کوئی ساعت اُنکی بغیر یاد اور چرچا پرمیشور کے نہین گذرتی تھی اُنکے راج مین جب پرجا لوگ چاہتے تھے تب ہر اچھا سے پانی برس کر بارھون مہینے سب طرح کے پھول اور پھل درختون مین لگے رہتے تھے سب رعیت خوش رہکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کیا کرتی تھی سپنے مین بھی کسیکو دُکھ نہوتا تھا۔

ادھیاے تیئیسوان۔ کردم جی کا اپنے جوگ بل سے ایک بمان بہت اچھا پیدا کرنا اور اُسی مین رہ کر دیوہوتی کے ساتھ بہار کرنا۔

متیرے رکھیشور نے کہا اے بدُر جی دیوہوتی اپنے پت کی سیوا اور ٹہل مین ہر روز رہکر ایکدن اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہوئی اور دیوہوتی کے من مین گرہستی کا سُکھ اور بلاس کرنے کے واسطے کچھ چاہنا ہوئی تب رکھیشور نے جو اُسکی سیوا اور پت برتا دھرم سے بہت خوش رہتے تھے اپنے تپ کے پرتاپ سے جان لیا کہ میری استری کو سنساری سُکھ بھوگ کرنے کی اچھا ہوئی ہے یہ حال جانکر من مین بچارا کہ دیکھو اُسنے راجا کی بیٹی ہو کر آجتک کبھی اپنے واسطے کچھ گہنا اور کپڑا نہین مانگا اسلیے اب چاہنا اسکی پوری کرنا چاہیے ایسا سمجھکر کردم رکھیشور نے کہا کہ اے راجا کی بیٹی مین

تجھسے بہت خوش ہون تجھکو جو چاہنا ہو وہ بردان مانگ لے اس بات کا سندیہہ مت کر کہ یہ کہان سے لاکر مجھکو دینگے نارائن جی کی کرپا سے ہم سب
دے سکتے ہین یہ بات سُنتے ہی دیوہوتی نے ہنسکر کہا کہ ای سوامی آپ لوک اور پرلوک دونون جگہ کے سُکھ دینوالے ہین جب ہین نے آپ ایسا مہاتما
پت پایا تب مجھکو کس چیز کی کمی ہی میرے باپ نے آپکو ایسا مہاتما اور گن وان جانکر مجھکو آپکے حوالہ کیا تھا مجھکو آپکے ساتھ ایک مرتبہ گرہستی کا سنجوگ
ہونا بہت ہی ہمیشہ بھوگ بلاس کی چاہنا کرنا اچھا نہین ہوتا یہ بات سُنکر کردم جی نے کہا کہ تو سنتوکھ رکھ مین تیری اچھا پوری کرونگا دیوہوتی یہ
بات اپنے پت کی سُنتے ہی من مین اس بات کا سوچ کرنے لگی کہ دیکھو میرے پاس کچھ گہنا کپڑا اور مکان وغیرہ سنساری سُکھ بھوگ کرنے کے
لائق نہین بدن بھی دھول اور مٹی سے بھرا ہی کس طرح بھوگ و بلاس ہوگا کردم رکھیشور انترجامی نے اسکے من کا حال جانکر اُسیوقت ایک
بمان سُنہرا جڑاؤ بہت لمبا اور چوڑا جس مین چارون طرف موتیون کی جھالر بندھی اور مخملی بچھونے بچھے اور جھاڑ اور فانوس لگے تھے اپنے جوگ بل
سے پیدا کیا اور اُس بمان مین بہت طرح کے مکان علحدہ علحدہ اندر پُری کے برابر بنے تھے اور بہت طرح کے پھل اور پھول وہان درختون مین
لگے تھے جنپر طرح طرح کے پنچھی اُس بمان مین اچھی اچھی بولی بولتے تھے اور اچھے اچھے تالاب اور باؤلی بنے تھے اور سب سامان دنیا کے سُکھو نکا
اُس مین رکھا تھا دیوہوتی نے اُس بمان کی شوبھا دیکھ کر من مین ایسا بچار کیا کہ دُھور بھرا میرا بدن اس بمان پر بیٹھنے کے لائق نہین ہے یہ
سندیہہ دیوہوتی کے من کا جانکر اُسیوقت کردم جی نے اپنے جوگ کے بل سے ایک نارائن کند جس مین عمدہ بہت صاف پانی بھرا ہوا تھا
اور کمل کے پھولون پر بھونرے گونج رہے تھے پیدا کرکے دیوہوتی سے کہا کہ ای راجا کی بیٹی تو اس کنڈ مین نہانے جب رکھیشور کے حکم سے
دیوہوتی نے اُس کنڈ مین نہایا تب وہ دبیہ روپ بہت سندر دیوکنیا کے برابر بارہ برس کی عمر کی ہوکر جڑاؤ گہنا اور کپڑا بہت اچھا پہنے اُس مین سے
باہر نکل آئی اور اُسکے ساتھ ہزار داسی بہت سُندر بارہ برس کی گہنا اور کپڑا بہت اچھا پہنے اپنے اپنے ہاتھون مین چنور اور عطردان وغیرہ سب سامان
لیے ہوئے کنڈ سے باہر نکل کر بولین کہ ای راجا کی بیٹی ہمکو جو حکم ہو وہ ہم کرین اُسوقت راجا کی بیٹی ایسی سُندر معلوم ہوتی تھی کہ جسپر رت کا مدیو کی استری
کو بچھاور کرڈالیے جب کردم رکھیشور نے اُس چندر مکھی کا مُنھ دیکھا تب اپنے بدن کو دیکھکر من مین بچار کیا کہ مجھکو بھی چاہیئے کہ اپنا بدن دیوہوتی کے
لائق بناؤن ایسا بچار کردم رکھیشور نے اُس کنڈ مین نہایا تو وہ بھی دبیہ روپ اشونی کمار کے برابر خوبصورت سولھہ برس کی عمر کے ہوگئے جب
نارائن جی کی کرپا سے دونون آدمی جوان ہوگئے تب کردم جی دیوہوتی کا ہاتھ بڑے پریم سے پکڑکر اس بمان پر چڑھ گئے اور سب داسی بھی
اُس بمان مین جاکر اپنا اپنا کام کرنے لگین جو سامان سُکھ اور بلاس کے بیکنٹھ اور اندرلوک مین رہتے ہین وہ سب سامان پرمیشور کی دیا سے
اُس بمان مین کردم رکھیشور اور دیوہوتی کے واسطے موجود تھے اُس بمان پر کردم جی اور دیوہوتی نے بہت دنون تک رہکر گرہستی کا سُکھ اُٹھایا
جسوقت من انکا کہین جانے کے واسطے چاہتا تھا اُسیوقت وہ بمان ہوا کی طرح اُڑتا ہوا بیچ اندرلوک اور برن لوک اور کبیر لوک اور گندھرب لوک
وغیرہ اور سمندر اچل پہاڑ پر ایک ساعت مین چلا جاتا تھا اور دونون کے بہار کرتے وقت دیوتاؤن کی کنیا اور دیوتا آدک اُس بمان کی خوبصورتی
اور کاریگری دیکھ کر کردم جی اور دیوہوتی کے بھاگ کی بڑائی کیا کرتے تھے جب اسی طرح کردم رکھیشور کو دیوہوتی سے بھوگ اور بلاس کرتے
ہوئے عرصہ گذرا اور نو لڑکیان پیدا ہوئین تب کردم جی نے چاہا کہ سنساری بھوگ اور بلاس چھوڑکر پھر نارائن کا تپ اور دھیان
کرون ایسا بچار کر دیوہوتی سے کہا کہ ای راجا کی بیٹی جو تم کہو تو مین پرمیشور کا بھجن کرنے چلا جاؤن اب میرا من گرہستی مین نہین لگتا ہی یہ بات
سُنکر دیوہوتی ہاتھ جوڑکر بولی کہ مہاراج ہر بھجن کرنا بہت اچھی بات ہی اور مین بھی آجتک سُکھ اور بلاس سنساری جھوٹھے بیوہار
مین بھول کر تمھاری سیوا اور ٹہل کرنے سے مگھہ رہی مجھکو چاہئی تھا کہ آپ کے چرنون کا دھیان رکھ کر مُکت پاتی سنساری سُکھ

بھوگ کرنے سے نو لڑکیان جو پیدا ہوئی ہین اُنکے بواہ کرنے کا سوچ مجھکو ہو رہا ہے انھین بواہ کر مین ابھی بندھن سے چھوٹتی تو آپکے ساتھ سیوا اور ٹہل
کرنے کے واسطے چلتی ان سب لڑکیون کا بواہ کر دیجیے تب مجھکو بھی اپنے ساتھ لیچل کر جنگل مین ہربھجن کیجیے آپکے چلے جانے کے پیچھے مین اُنکا بواہ کرنے کے
واسطے کہان لڑکا پاؤنگی ابتک مین نے اپنا سُکھ اور بلاس سمجھکر آپکی سیوا کی جو آپکو پرمیشور بھاؤ سیوا کرتی تو اپنا پرلوک بنا کر آواگون سے چھوٹ جاتی
مین نے اپنے باپ کے گھر یہ بات سُنی تھی کہ جسنے آدمی کا بدن پاکر ہربھجن اور ست سنگ اور تیرتھ جاترا کی اُسی کا اُس جون مین جنم لینا سپھل ہوا اور جو
کوئی آدمی کا بدن پاکر سنساری مایا موہ مین پھنسکر خراب ہوا اسکا جنم لینا برتھا ہے پرمیشور کی مایا نے مجھے ٹھگ لیا جو آپ ایسے بڑے مہاپُرش
پانے پر بھی ہربھجن نہین کیا دنیا مین جو آدمی سالگرام اور ٹھاکر جی کا بھوگ لگائے بنا بھوجن کرتے ہین اُنکو جیتے ہوئے مُردے کے برابر سمجھنا چاہیے
یہ بات سنکر کردم رکھیشور نے من مین بچار کیا کہ پرمیشور نے میرے یہان اوتار لینے کے واسطے مجھے بردان دیا تھا سو ابتک پیدا نہین
ہوئے گرہستی چھوڑ دینے مین یہ بات رہجائیگی کردم رکھیشور نے یہ بات پرمیشور کی یاد کرکے اپنی استری سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی اپنے من مین
کسی بات کی چنتا مت کر تیرے پیٹ سے نارائن اوتار لینگے ایسا کہکر کردم رکھیشور نے دیوہوتی سے بھوگ کیا ہر اچھا سے اُسکے اُسی سمے گربھ رہا

ادھیائے چوبیسوان۔ اوتار لینا کپل مُنی کا دیوہوتی کے پیٹ سے اور چلے جانا کردم رکھیشور کا جنگل مین تپ کرنے کیواسطے

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی جب دیوہوتی کے پیٹ مین کپل دیو مُن نے گربھ باس کیا تب کردم رکھیشور نے اسکے تن کا پرکاش چمکتا ہوا دیکھکر کہا کہ
اے راجا کی بیٹی تیرے پیٹ مین پرمیشور اوتار لینے کے واسطے آئے ہین اب تو کسی بات کی چنتا مت کر ہم تپ کرنے کے واسطے جائینگے تو میری پریت ترک
کردے یہ بات سُنتے ہی دیوہوتی نے خوش ہوکر کہا کہ اے بران ناتھ مین اس بات کا کس طرح یقین کرون جسوقت دیوہوتی اپنے پتی سے یہ کہہ رہی تھی اُسوقت
برہما جی وغیرہ دیوتاؤن نے وہان آکر دیوہوتی کو یقین کرانے کے واسطے کہا کہ اے راجا کی بیٹی تیرا جپ اور تپ اور نیم اور دھرم سب سپھل ہوا اب تیرے
پیٹ سے پربرہم پرمیشور کپل دیو مُن نام اوتار لیکر تیرا جس اور کیرت دنیا مین بڑھا دینگے اور اُنکے پیدا ہونے سے تیرا نام دنیا مین ہمیشہ بنا رہیگا اور
تیرے من مین جو اگیان کی گانٹھ پڑی ہے وہ اُسکو گیان روپی آگ سے جلا دینگے تو اُنکو اپنا بیٹا مت سمجھنا وہ اچار جون کو سانکھیہ جوگ گیان سکھانے کے
لیے اوتار لیتے ہین جب دھرم جاتا رہتا ہے تب وہ دنیا مین اوتار لیکر دھرم کی بڑھتی اور پاپ کا ناش کرتے ہین یہ بات کہکر دیوتا لوگ کردم اور دیوہوتی
کی پرکرما کر اپنے لوک مین چلے گئے اور دیوہوتی کو ہر مندر سمجھکر اُسکے درشن کرنے سے بہت خوش ہوئے جب دس مہینے کے پیچھے کپل دیو مُن نے
اوتار لیا تب کردم رکھیشور سب لچھن پرمیشور کے اُنکے بدن مین دیکھکر بہت خوش ہوئے اُسوقت دیوتاؤن نے آنند کے باجے بجاکر آکاش سے پھول
برسائے اور گندھربون نے نارائن جی کا جس گایا اور اپسرا لوگ آکاش پر آکر اپنے بھاؤن پر ناچنے لگین اور تینون لوک مین منگلاچار ہوکر چارون طرف
پرکاش ہوگیا جب کردم رکھیشور نے اُنکو پورن برہم جانا تب اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر اسطرح پر استت کی کہ اے آدپُرش بھگوان تمھارا نام لینے اور درشن کرنے
سے دنیا کے جو بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور آپکا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا میرا بڑا بھاگ تھا جو آپنے بیٹا
ہوکر میرے یہان اوتار لیا جو اب بھی مین مُکت پدوی کو نہ پہونچون تو مجھکو بڑا ابھاگی سمجھنا چاہیے اور مین نے دیوتاؤن کے مُنھ سے سُنا تھا کہ آپنے گیان
اُپدیش کرنیکے واسطے اوتار لیا ہے آپ دیا کرکے مجھکو ایسا گیان سکھلائیے کہ جس گیان کے پرتاپ سے یہ بدن جو مٹی کا پتلا ہے چھوڑکر بھوساگر پار اُتر جاؤن جسوقت
کردم جی یہ استت کر رہے تھے اُسوقت پھر برہما جی اور سنک سنندن سناتن سنت کمار نے وہان آکر کپل دیو مُن سے ہاتھ جوڑکر بنتی کی اے مہاراج جو
بات آپنے اپنے مُکھ سے کہی تھی وہی کرکے ہملوگون کو اپنا درشن دیا مین کپل دیو مُن آپکا نام کہا جائیگا پھر برہما جی نے کردم جی سے کہا کہ تم اپنی نو
لڑکیون کا بواہ نو رکھیشورون سے کردو کردم جی اور دیوہوتی نے برہما جی کی آگیا سے کلا نام لڑکی کی شادی مریچ رکھیشور سے کردی اور انسویا

کی شادی اترمن سے اور سردھا کی شادی انگرا رکھیشور سے اور ہب کا بواہ پُلستت سے اور گتی نام لڑکی کی شادی پلہہ رکھیشور سے اور جو گیہ کا بواہ کرت رکھیشور سے اور کھیات نام لڑکی کی شادی بھرگ رکھیشور سے اور ارُندھتی کا بواہ بششٹھ رکھیشور سے اور شانت نام لڑکی کی شادی اتھربن رکھیشور سے کردی سب جگ کی کریا اتھربن بید کے موافق ہوتی ہی بواہ کرکے سب رکھیشور لوگ اپنی اپنی استری سمیت کردم جی اور دیوہوتی سے بدا ہوکر خوشی سے اپنے اپنے گھر گئے اور برہماجی اور سنکادک رکھیشور بھی کپل دیومن کو ڈنڈوت کرکے چلے گئے اور کردم جی نے اپنی لڑکیون کو بدا کرکے کپل دیومن سے کہا کہ ای مہاپربھو دنیا مین یہ جیو بار بار پیدا ہوتے اور مرتے ہین پھنسار ہکر مکت ہونے کی اچھا نہین رکھتا اور بہت طرح کے دکھ اُٹھاکر اُس ادھرم دکھ دینوالے کو نہین چھوڑتا اسکا کیا بھید ہی اور مین یہ بھی آپ سے پوچھتا ہون کہ کون تدبیر کرنے سے یہ من جو بیچ مایا موہ کُل پروار اور سنساری سُکھ کے پھنسکر خراب ہوتا ہی اس مایا روپی جال سے چھوٹ سکتا ہی یہ بات کردم جی کی سُنکر کپل دیومن نے کہا کہ ای رکھیشور تمھاری اچھا پوری ہوئی جب آدمی دنیا مین پیدا ہوتا ہی تب اُسپر تین قرض یعنی دیورن رکھورن پترران عائد ہوتے ہین تم جگ کرکے دیورن اور بید پڑھکر رکھورن اور اولاد پیدا کرکے پترران سے اُرن ہوے پھر ہر بھجن کرنا تمھارے واسطے بہت اچھی بات ہی اور جو تم اپنا من دنیا سے الگ کیا چاہتے ہو تو دھیرے دھیرے سادھن کرنے سے سنساری پریت چھوٹ جاتی ہی تم اس بدن کو جھوٹھا جانو جسطرح پانی مین بلا اُٹھتا ہی اور اُس مین مٹی اور پانی اور آگ اور ہوا اور اکاش کوئی چیز نہین ہوتی اسی طرح اس بدن کو ناقص سمجھکر اسکا غرور مت کرو کسواسطے کہ پران نکلنے کے پیچھے یہ بدن کسی کام کا نہین رہتا اسلیے اس بدن سے محبت کرنا نہ چاہیے محبت اس چیز سے کرنا چاہیے جو ہمیشہ بنی رہے اور کبھی اُسکا ناش نہو اور جسکے پرکاش رہنے سے اس بدن مین چلنے سننے بولنے دیکھنے کھانے پینے کی سامرتھ ہی اُسکا دھیان کرو اور وہ چیتکار سب جیوون کے بدن مین میری شکل سمجھکر کسی چیز سے دل نہ لگاؤ اور میرے پرکاش کو ہر روز اپنے بدن مین دھیان دھرکے دیکھو تب تمھارا چت شدھ ہوجاویگا اور ای پتا یہ سب گیان سنساری جیو بھولکر فقط اپنے بدن اور دولت اور پروار پر گھمنڈ کرتے ہین اسلیے مین نے دھرم اور گیان ظاہر کرنے کے لیے یہ اوتار لیا ہی اور ای رکھیشور کام کرودھ لوبھ موہ مد متسر چھ دشمن آدمی کے بدن مین رہکر بھی سب سنساری جیوون کو بھلاوا دیکر خراب کرتے ہین انھین کے نشے مین آدمی اندھا ہوکر ادھرم کرتا ہی اور جو انکے بس مین نہوکر انکو اپنے ادھین رکھے وہ آدمی چاہے جنگل مین رہے چاہے گھر مین رہے اُسکو جیون مُکت سمجھنا چاہیے اور جبتک آدمی اپنے بدن اور استری اور بیٹے اور اپنے پروار کو اپنا جانتا ہی تب تک اُسکو موت اور سب کسی سے ڈر ہی اور جب اُسکو میری اگیا سے گیان ملتا ہی تب وہ کال وغیرہ سب سے بے ڈر رہتا ہی اتنی کتھا سُناکر میترے رکھیشور نے بدُرجی سے کہا کہ کردم جی نے یہ گیان سنتے ہی اپنا من برکت کرکے کپل دیوجی سے بنے کیا کہ ای مہاراج اب کہیے تو مین جنگل مین جاکر آپکے چرنون کا دھیان کرون یہان رہنے سے میرا من سنساری مایا موہ مین پھنسا رہیگا اور آپ بھی اپنی ماتا کو گیان سناکر بھوساگر پار اُتار دیجیے گا یہ بات سُنکر کپل دیومن نے کہا کہ ای پتاجی تم جنگل مین جاکر ہمارے سروپ کا دھیان کرو اور اُن سادھو اور مہاتماؤن کی سنگت کرو جنکی منڈلی مین ہمیشہ میری کتھا اور کیرتن کا سمرن اور بچار رہتا ہی اُنکے ست سنگ اور میرے دھیان کے پرتاپ سے پھر من تمھارا سنساری مایا کی طرف نہین دوڑے گا۔

ادھیاے پچیسوان ۲۵ جانا کردم جی کا جنگل مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان پرمیشور کے

میترے جی نے کہا کہ ای بدُرجی یہ بات کپل دیومن کی سنتے ہی کردم رکھیشور اُنکو ڈنڈوت اور پرکرما کرکے جنگل مین چلے گئے اور جاتے وقت دیوہوتی سے کہا کہ تجھکو جس بات کا سندیہ ہو کپل دیومن سے پوچھ لینا یہ بات سُنکر دیوہوتی کردم رکھیشور کے چرن پر گرکر ہاتھ جوڑکر بولی کہ آپنے مجھکو کپل دیومن کو سونپ دیا اسلیے مین چلنے سے لاچار ہون اور کردم جی جنگل مین جاکر نارائن جی کے دھیان اور تپ مین لگ گئے اور

سب جیواور سنساری چیزون مین پرمیشور کا پرکاش اُدکھ کے رس کی طرح کہ کوئی گانٹھ مٹھائی اور رس سے خالی نہین ہوتی برابر سمجھکر جوگ ابھیاس کے
ساتھ تن اپنا تیاگ کردیا اور اُنکے جانے سے دیوہوتی کو بڑا سوچ اور دکھ ہوا لیکن برھماجی کی بات یاد کرکے گیان کی ڈرشٹ سے چت کو دھیرج دیا
اور کپل دیوجی کے سامنے ہاتھ جوڑکر بولی کہ مین نے دیوتاؤن سے سُناتھا کہ آپ آدپرش بھگوان ہوکر یہ سنسار روپی برچھ جو مایا اور موہ کے پھول و پھل سے
لدا ہوا ہی اسکے کاٹنے والے ہین اب مجھکو راجسی کی چاہنا نہین رہی اسلیے مجھکو اپنی شرن مین جانکر دیا اور کرپا سے ایسا گیان سکھلایئے جس مین میری اگیانتا
چھوٹ جاوے دنیا مین اگیان اندھیرے کی طرح جس طرح آدمی اندھیارے مین راہ بھولکر ٹھوکر لگنے سے گڑھے مین گرکر چوٹ کھاجاتا ہی اسی طرح اگیانی
آدمی سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہوجاتا ہی اور گیان کا دیپک ہاتھ مین رکھنے والا آدمی اچھی طرح اپنے مطلب کی جگہ پر پہونچ کر بھوساگر
پار اُترجاتا ہی اور کام کرودھ لوبھ اہنکار کے گڑھے مین نہین گرتا اسلیے مین چاہتی ہون کہ آپ اس پرکرت کا حال جس سے سب دنیا پیدا ہوتی ہی
اور جس طرح پرکاش پرماتما پرش کا سب جیوؤن کے تن مین رہتا ہی کرپا کرکے برنن کیجیے یہ بچن سنکر کپل دیومُن بولے کہ ای ماتا مین یہ حال پوچھنے سے
بہت خوش ہوا ایسی بات سُننے کی اچھا مجھ سے جوگی اور رکھیشور لوگ رکھتے ہین اور سنساری مایا جال سے چھوٹنے کے واسطے آدمی کو سوائے
گیان ملنے کے دوسری بات اُتم نہین ہی اور ماتا اور پتا اور بھائی اور بیٹا اور متر اُسکو کہنا اور سمجھنا چاہیے جو گیان کی بات بتلاوے اور جو ماتا اور
پتا دک اپنے پروار کو گیان نہین سکھلاتے اُنکو دوست نہ جانکر دشمن جاننا چاہیئے تم تو آپ گیانی ہو تمھارے بھوساگر پار اُترنے مین کچھ سندیہ
نہین ہی لیکن تم یہ بات نشچے کرکے جانو کہ میری کرپا اور دیا ہوئے بغیر کسی کو گیان نہین ملتا نہین تو جو کوئی چاہتا وہ گیانی ہوجاتا اور ہم گیان کا حال
تمسے کہینگے اُسکو جو آدمی بہوت سے سُنے گا وہ کرتارتھ ہوکر بھوساگر پار اُترجائیگا سنسار مین گیانی لوگ مکت پاتے اور اگیانی آدمی مکت پدوی کو
نہین پہونچتا اور ای ماتا جو کوئی کام کرودھ لوبھ اہنکار مد متسر کے بس ہوکر سنساری مایا موہ مین پھنس جاتا ہی اُسکو نرک ضرور بھوگنا پڑتا ہے
اور یہ مَن اُنکی سنگت پاکر اشبھ کرم کرنے سے چوراسی لاکھ جون مین جنم لیکر بہت طرح کا دکھ اُٹھاتا ہی اور جو آدمی اُنکو اپنے بس مین رکھے وہ اپنے تن سے
اُس پرش کو الگ دیکھ سکتا ہی اور گیان پراپت ہوئے بغیر کام کرودھ وغیرہ بس مین نہین ہوسکتے اور جو لوگ برکت ہوکر براگ دھارن
کرکے جوگ کا ابھیاس رکھتے ہین انکے بس مین بھی کام کرودھ وغیرہ ہوجاتے اور جو لوگ میرے چرنون کا دھیان سچے مَن سے کرتے ہین اُنکی
مکت ہونے کے واسطے وہ آنند کی راہ ہی اب تم اپنے پت اور لڑکیون کے جانے کی کچھ چنتا مت کرو گرہستی مین من لگانا یہی سنسار کی پھانسی ہی جو
آدمی جتنی پریت کل پروار اور دھن آدک جھوٹھے بیوہارسے کرتا ہی وہ اتنی پریت سادھو اور مہاتما سے کرے تو مکت پدوی پر وہ پہونچ جاوے
اور ای ماتا منکھ کا تن کچھ دیوتا سے کم نہین ہوتا ہی لیکن گیان ہونا چاہیئے گیانوان آدمی دیوتاؤن سے اچھے ہوتے ہین اُنکی برابری دیوتا نہین کرسکتے
اور بھگت جوگی کی پدوی جگیہ دان تیرتھ برت وغیرہ سب دھرمون سے اُتم سمجھنا چاہئے جبتک سنساری ترشنا نہین چھوٹتی تب تک بھگت
جوگ ملنا کٹھن ہی اور گیان ملنے کے واسطے ست سنگ چاہیئے سو بناکرپا میرے سنت اور مہاتما کی سنگت نہین ملتی یہ بات سنتے ہی دیوہوتی خوش
ہوکر اس اچھا سے چارون طرف دیکھنے لگی کہ وہ سادھو اور سنت کیسے ہوتے ہین مجھکو ملین تو مین اُنکا ست سنگ کرکے بھوساگر پار اُترجاؤن کپل دیوجی
نے یہ حال اسکا دیکھ کر کہا کہ ای ماتا سادھو اور سنت اور گیانی کے لچھن ہم تم سے کہتے ہین سنو۔ اُنکو کسی کے برا کہنے سے کرودھ نہین ہوتا
نندا اور استت کرنا دونون اُنکے نزدیک برابر ہین کسواسطے کہ وہ سب تن مین پرمیشور کا پرکاش ایک سا دیکھتے ہین اور دکھی آدمی کو
دیکھکر ہردے مین دیا آتی ہی اور سب جیوؤن کے ساتھ محبت رکھ کر کسی سے دشمنی نہین رکھتے اور دن رات ہر چرنون مین اپنا دھیان لگاکر
میری کتھا اور کیرتن سُننے کا پریم اُنکو اٹھون پہر بنا رہتا ہی کھانے پہرنے آدک سنساری کامون کو اپنا کیا نہین سمجھتے سب بات بھلی اور بری

پرمیشور کی اچھا پر راضی ہین اور سُکھ اور دُکھ کو برابر سمجھکر میرے ملنے کی اچھا سے اپنا گھر دوار کل پروار چھوڑکر جس جگہ میری کتھا اور کیرتن کا سُمرن اور چرچا رہتا ہی وہان بڑے آنند سے رہتے ہین اور کتھا سننے سے اُنکو گیان پراپت ہوکر بھکت پیدا ہوتی ہی اور بھکت ہونے سے من اُنکا سنساری مایا موہ سے الگ ہوکر اُنکو میرا سروپ اپنے ہردے مین گیان کی آنکھ سے دکھائی دیتا ہی اور اُنکا من میرے چرنون مین لگا رہنے سے برسات اور دھوپ اور جاڑا اُنکو کچھ ستا نہین سکتا ایسے سنتون سے ست سنگ کرنے کے واسطے مجھکو ہمیشہ اچھا بنی رہتی ہی لیکن وہ سادھو اور سنت ایسے سم درشی ہوتے ہین جو پشُ اور پنچھی وغیرہ سب جیوؤن مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر بھیتر اور باہر اپنا ایک طرح پر رکھین ایسے گیانیون کی مُکت ہوتی ہی اور کال سورج چندرما جمراج آگ پانی ہوا وغیرہ سب میرے ادھین رہکر بنا اگیا میرے کچھ کام نہین کر سکتے اور جو کوئی میری شرن مین آتا ہی اُسکے اوپر کسی کا کچھ بس نہین چلتا یہ بچن کپل دیومن کا سنکر دیوہوتی نے کہا کہ ای مہاراج مجھ استری کو یہ گیان پراپت ہونا بہت کٹھن ہی اپنی بھکت اور پوجا کی سہج راہ بتلا کر پرکرت کا حال کہیے یہ بات سنتے ہی کپل دیومن بولے کہ ای ماتا تم پہلے پرکرت کا حال جو شریر کہلاتا ہی سُنو کہ وہی ستوگن اور رجوگن اور تموگن تینون ملکر جو ایک جگہ رہتے ہین اُسی کو پرکرت کی جڑ جانکر مایا کو اُس جڑ کی ڈالیان سمجھنا چاہیئے اور چوبیس تتو اُن ڈالیون کے پتے ہین اُسی سے سب جیوون کا شریر بنکر سنسار کی اُتپت ہوتی ہی اور تم آتما کو جسے بولتا پرش کہتے ہو اُن چوبیس تتون سے الگ جانو کیونکہ وہ آتما سدا ایک روپ رکھکر گھٹنے اور بڑھنے اور مرنے اور پیدا ہونے سے رہت ہی اور چوبیس تتو جس سے بدن طیار ہوتا ہی ہمیشہ بنتے اور بگڑتے رہتے ہین جو آدمی اپنے تن اور اندریون کے سُکھ کو اپنا جانکر اُس سے پریت رکھتا ہی اُسکو اگیانی اور جو آدمی اپنے شریر مین آتما کو شریر سے ہمیشہ الگ جانتا ہی اسکو گیانی سمجھنا چاہیئے اور انھین چوبیس تتو سے دیوتا اور آدمی اور جڑ ہو جتنین سب جیوؤن کی اُتپت ہوتی ہی اسواسطے پرمیشور کو مالک اور پیدا کرنے والا جانتے رہنا اُچت ہی ای ماتا اپنے تن مین آتما کو چوبیس تتو سے الگ جانو تب تمکو گیان پراپت ہوگا۔

ادھیاے چھبیسوان۔ کہنا کپل دیومُن کا حال پرکرت کا جس سے سب جیوؤن کا تن بنتا ہی۔

کپل دیومن نے کہا کہ ای ماتا مین چوبیسون تتو کا بچھن تم سے الگ الگ کہتا ہون جسکے جاننے سے آتما اور شریر کا بھید الگ الگ معلوم ہو سُنو کہ جو پرکاش نارائن جی کا سب جیوؤن کے تن مین رہتا ہی اُسی کو آتما اور بولتا پرش کہتے ہین اُسکا ناش کبھی نہین ہوتا ہی اور وہی پرش سب جیوؤن کا پالن کرتا ہی اُسکا چمتکار جیوؤن کے تن مین کسطرح پر ہی جس طرح کئی برتن پانی سے بھرکر دھوپ مین رکھ دو تو اُن برتنون مین سورج کی چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور جب اُس برتن کو توڑ ڈالو تو وہ سورج اُس مین دکھلائی نہین دیتے اور اس برتن کے ٹوٹنے سے سورج کا ناش نہ ہو کر وہ پرکاش پھر سورج مین ملجاتا ہی اسی طرح آتما کا بھی حال سمجھنا چاہیئے جسکو ایسا گیان پراپت ہوتا ہی وہ آدمی سنساری مایا مین نہین پھنستا سواے اُسکے جسطرح لکڑی مین آگ اور تل مین تیل اور دودھ مین گھی ہو کر دکھائی نہین دیتا اسی طرح آتما بھی تن مین ہو کر دکھائی نہین دیتا لیکن گیان کی راہ سے اُسکو الگ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ جبتک وہ بولتا پُرش بدن مین رہتا ہی تب تک اُسکا سنگ پاکر یہ شریر اُسی کی سامرتھ سے جتنے کرم چلنے اور بولنے اور کھانے اور پینے اور اندریون کے سُکھ بھوگنے کے ہین سب کام کرتا ہی لیکن اُس سُکھ کا بھوگ کرنے والا اُسی آتما پرش کو جو چھوٹا روپ پرمیشور کے پرکاش کا انگوٹھے کے برابر سب کے شریر مین رہتا ہی سمجھنا چاہیئے کس واسطے کہ جب وہ آتما پرش شریر سے باہر نکلکر الگ ہو جاتا ہی تب وہ بدن مردہ ہو کر سواے گلجانے اور سڑ جانے کے پھر اُس بدن سے کچھ کام نہین ہو سکتا اسی بات کو جو ظاہر ہی بچار کر چوبیس تتو سے آتما کو الگ جاننا چاہیئے اسلیے جو لوگ گیانی ہین وہ آتما پرش کو اناشی اور شریر کو ناش ہونے والا جانکر اس شریر سے پریت نہین کرتے اور پرکرت کا روپ پہلے اچھی طرح معلوم نہین ہوتا ستوگن اور رجوگن اور تموگن اُسی مین ملجاتے ہین تب اُسکا سروپ

پرگٹ ہوتا ہی اور پرمیشور کا چھوٹا روپ شریر مین رہنے والا بغیر جوگ ابھیاس گئے اور گیان پراپت ہوئے کسی کو دکھائی نہین دیتا اور یہ
پرش دوسرا رُوپ کال بنکر باہر رہتا ہی اُسی کے جاننے کے واسطے جگیہ اور تپ اور دان اور دھرم آدک سب شبھ کرم سنسار مین بنے ہین ای
ماتا جسنے اس پرش کو پہچانکر اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانا وہ سب جگیہ ورتپ آدک شبھ کرم کرچکا بغیر اُسکے جانے سب شُکرم برتھا ہوتے ہین
اسکا جاننا کچھ کٹھن نہین ہی وہ سہج مین بھگت اور پریم کرنے سے پہچانا جاتا ہی سو تم بھگت کرکے اس پرش کو جانو پھر تم کو کوئی دوسری بات کرنے کے
واسطے کچھ کام نہ رہ کر سنساری سوچ تمہارا چھوٹ جائیگا مین چار طرح کی بھگت ساتوکی راجسی تامسی نودھا تم سے کہتا ہون اُس کا
حال من لگاکر سنو کہ پرمیشور کے ملنے کے واسطے ساتوکی بھگت جل کے سمان نرمل ہی جس مین سوائے مکت پانے کے دوسری کامنا نہین رہتی اور
راجسی بھگت استری اور دھن اور پُتر آدک سنساری سُکھ ملنے کے واسطے سمجھو اور تامسی بھگت اس واسطے ہی کہ میرا دشمن مرجائے اور نودھا بھگت
کرنے والے سنساری سُکھ اور مکت وغیرہ کسی چیز کی چاہنا نہین رکھتے اس طرح کی بھگت مجھکو بہت پیاری معلوم ہوتی ہی اور بھگت اسکو کہتے
ہین کہ میرے چرن کمل کا دھیان جو بہت سُندر اور رات کو مل ہی بڑی پریت اور سچے من سے اپنے ہردے مین رکھے اور آٹھ پہر میرے نام کا
اُسمرن کرے اور کسی وقت مجھکو نہ بھُلا کر ہاتھوں سے میری سیوا اور پوجا اور پیرون سے تیرتھ جاترا کرے اور جو لوگ ساتوکی اور راجسی اور تامسی
بھگت کرتے ہین اُنکی اچھا اور کامنا بھی پوری کردیتا ہون جس مین محنت اُنکی بیکار نہ جاوے لیکن جو آدمی بغیر کسی اچھا کے نودھا بھگت میری
کرتے ہین اُن سے مین بہت شرمندہ اور خوش رہتا ہون کہ کون چیز اُنکو دے کر اُنکے بدلے سے اُرن ہوجاؤن اے ماتا تم نودھا بھگت میری
کرو تو مکت پدوی پر پہونچو گی پرہو تم اپنے من مین یہ جانتی ہو کہ مین راجا سوائمبھو من اور ست روپا کی بیٹی اور کردم جی کی استری اور راجا
اُتان پاد اور پریہ برت کی بہن ہون یہ شریر کا سب ناتا جھوٹھا جانکر بھگت اور سادھ اور سنتون سے ناتا لگاؤ اور سب اندریون کا جو سواد
اور سُکھ ہی اسکی چاہنا پرمیشور کو ارپن کیے بنا مت کرو جب اس طرح تم سادھن کروگی تب تمہارے ہردے مین اُس ادپرش کا رُوپ
تمکو آپ سے دکھائی دیگا اور اے ماتا یہ گیان اُس آدمی کو مل سکتا ہی جو اپنے دھرم اور کرم پر ٹھہر کر گیانیون کا ست سنگ رکھے اور جس کام کا پھل
بُرا ہی وہ کام نہ کرے اور جو کچھ اُسکو پراربدھ کے موافق ملے اُسپر سنتوکھ رکھکر زیادہ لالچ نہ بڑھاوے اور پیٹ بھر نہ کھاوے جس مین پرمیشور کا بھجن
اور اُسمرن کرتے وقت آلکس نہ آوے اور جس جگہ تیرتھ استھان اور گیانیون کا ست سنگ اچھا ہو وہان رہے اور جہان ست سنگ اچھا
نہو وہان نرہے اور پرماتما کو اپنے شریر اور سب جیوؤن مین برابر دیکھکر بھوکھ پیاس اور دُکھ سُکھ کو برابر سمجھے ایسے آدمی کو جیون مکت کہتے ہین اور
جبتک ایسا گیان پراپت نہو تب تک اپنے برن اور آشرم کے موافق کرم اور دھرم کرتا رہے اسکے کرنے سے دھیرے دھیرے گیان پراپت ہوجاتا ہی

ادھیائے ستائیسوان۔ کہنا کپل دیوجی کا سانکھیہ جوگ گیان دیوہوتی سے

کپل دیوجی بولے کہ اے دیوہوتی اب مین سانکھیہ جوگ گیان تمسے کہتا ہون چت لگاکر سنو لیکن تم اس گیان کو بہت اچھا جانکر ہر کسی سے
مت کہنا یہ گیان جلدی سب آدمی کو نہین ملتا اور سنساری بیوہار تم جھوٹھا جانکر کبھی سچ مت سمجھنا جو تمکو یہ سندیہہ ہو کہ جو سنساری بیوہار سب
جھوٹھا ہی تو سنسار مین جو جگیہ اور تپ اوک دھرم اور پاپ آدک کی بات لوگ کرتے ہین وہ بھی جھوٹھ ہوگی سو وہ پُن اور پاپ کی بات سچ
مانکر جھوٹھ کبھی مت سمجھو جس طرح کوئی آدمی کسی استری سے جاگتے وقت ملنے کی چاہنا رکھ کر اسی دھیان مین سو جاوے اور سپنے مین اُسی
استری سے بھوگ کرے بیج اُسکا گر پڑے تو بھوگ کرنا اُسکا جھوٹھا اور بیج گرنا سچ ہوتا ہی اسی طرح یہ سنسار جھوٹھا ہو کر جو پاپ اور پُن آدمی
کرتے ہین اُسکے بدلے دُکھ سُکھ ضرور بھوگنا پڑتا ہی اس بات کا ایک اتہاس کہتا ہون سنو کہ ایک آدمی جنگل سے لکڑی کا بوجھ کاٹ کر اپنے سر پر

رکھکر بیچنے کے واسطے لیے جاتا تھا جب وہ دھوپ کی گرمی سے راہ مین تھک گیا تب ایک درخت کے سایہ مین آکر بوجھا سر پر سے اُتار کے ایک
کنوئین کی جگت پر بیٹھکر پانی پی کر سستانے لگا اُس وقت کیا دیکھا کہ ایک سوار گھوڑا دوڑائے ہوئے اس کنوئین پر پانی پینے کے واسطے چلا آتا
ہی اُسکو دیکھکر لکڑی بیچنے والے نے اپنے من مین کہا کہ جو ہمکو بھی گھوڑا ملتا تو ہم بھی سوار ہوکر چلتے بوجھ اُٹھانے اور پیدل چلنے سے پیر جلتے ہین اسی
بچار مین وہ کنوئین کی جگت پر سو گیا تو سپنے مین اُسکو گھوڑا ملا جب وہ گھوڑے پر سوار ہوکر اُسکو کُدانے لگا تب گھوڑے پر سے گر پڑا اسی سوپن
اوستھا مین وہ سوتا ہوا اُچھلا تو کنوئین مین جاتا رہا اور کنوئین مین گرنے سے ہاتھ پاؤن اُسکے ٹوٹ گئے اے ماتا اُسکو گھوڑا ملنا تو جھوٹھا اور
کنوئین مین گرنے سے چوٹ لگنی سچی ہوئی اسی طرح سنساری سُکھ جھوٹھا سمجھو اور پاپ کرنے کا ڈنڈ ضرور ملتا ہی جب اس لکڑی والے کو نکالنے
کے واسطے لوگون نے تدبیر کی تب اُسنے کنوئین مین سے کہا کہ مین سپنے مین گھوڑے پر چڑھا اُسکا یہ پھل پایا اور جو لوگ ہمیشہ گھوڑے پر
چڑھتے ہین وہ نہ معلوم کیسے گہرے کنوئین مین گر کر کیا سزا پاوینگے اے دیوہوتی جو آدمی سنسار مین سواری اور گہنا اور کپڑا اور عورت اور
مکان وغیرہ کا سُکھ پاکر یہ سمجھتا ہی کہ یہ سب سُکھ مین اپنے پراکرم اور اپنی کمائی سے بھوگ کرتا ہون پرمیشور کی دیا اور کرپا سے اِس سُکھ کا ملنا نہین سمجھتا
اُسکو ضرور دُکھ بھوگنا پڑیگا اور جو آدمی اس سکھ کا ملنا پرمیشور کی دیا اور کرپا سے جانکر اُس مین زیادہ محبت نہین رکھتا ہی اور اپنے بدن اور شریر کا
دھرم سمجھکر اس دولت کے غرور مین کسی جیو کو دُکھ نہین دیتا اُسکو ڈنڈ نہین ملتا یہ گیان سنکر دیوہوتی بولی کہ اے مہاراج آپ کہتے ہین کہ اس شریر
سے آدپرش کو الگ سمجھو سو یہ بات بہت مشکل ہی بغیر آنکھ کے دیکھے اس پرش کو پرکرت سے کس طرح الگ جانون وہ پرش تو اس شریر سے
اس طرح ملا ہوا ہی جس طرح دودھ مین گھی اور اگن مین پرکاش رہتا ہی اسکا حال الگ کر کے کہیے یہ بات سُنکر کپل دیو مُن بولے کہ اے ماتا یہ گیان
کی راہ اور آنکھون سے بھی دیکھ کر بچار کرنا چاہیئے کسواسطے کہ جب آدمی مرجاتا ہی تب ہاتھ پاؤن وغیرہ سب اندریان اُسکی بنی رہتی ہین لیکن
اُس آتما پرش پرمیشور کا جتنا کر بدن سے نکلجانے پر پھر اس بدن سے کچھ کام نہین ہوسکتا یہ بات ظاہر مین آنکھون سے دیکھکر جاننا چاہیئے
کہ اس آتما پرش کے نہ رہنے سے یہ حال بدن کا ہوجاتا ہی سو تم یہ حال آدمی کا دیکھ کر اس شریر سے آتما کو الگ سمجھو اور جس طرح بیشا لشی آدمی
کے پاس دولت دیکھ کر بہت طرح سے اُسکا دھن اور دھرم دونون لے لیتی ہی اسی طرح میری مایا دھرماتما پرش کے پاس جا کر بہت
طرح سے اُسکو چھلتی ہی اور جو لوگ میرے چرنون کی شرن مین رہتے ہین اُنپر اُس مایا کا بس کچھ نہین چلتا کسواسطے کہ گنگا جی میرے چرنون کا
دھوون ہین اُنمین اشنان کرنے سے سب پاپ آدمی کے چھوٹ کر من اُسکا شُدھ ہوجاتا ہی اور جو لوگ ساکشات میرے چرنون کا دھیان
اپنے انتہ کرن مین رکھتے ہین وہ لوگ پھر سنساری مایا موہ مین نہین پھنستے ہین جنہے پارس پتھر پایا ہی وہ کانچ کے جھوٹھے نگ کی چاہ نہین کرتا اور
دنیا مین اُسکی سب کامنا اور اچھا پوری ہوکر مرنے کے بعد پرلوک کا سُکھ ملتا ہی جس طرح بیٹے کے بھوجن کرنے سے باپ کا پیٹ نہین بھرتا
اور دولت دوسرے کے پاس رکھی ہوئی وقت پر کام نہین آتی اسی طرح شریر کو آتما سے الگ جانے بنا گیان نہین پراپت ہوتا اور ایسا گیان
رکھنے والے جیون مکت ہوتے ہین یہ سب گیان سُنکر دیوہوتی بولی کہ اے مہا پربھو مین نے آپکے گیان سکھلانے کے موافق آتما کو پرکرت سے
الگ سمجھا لیکن جلدی اس من کا سنساری جال سے چھوٹنا اور نارائن جی کے چرنون کا دھیان لگانا بہت کٹھن ہی جس دن سے تمہارے
پتا تپ کرنے کے واسطے گئے ہین اُسدن سے ایک ساعت مجھکو نہین بھولکر من میرا اُنکی یاد اور دھیان مین لگا رہتا ہی کوئی ایسی تدبیر بتلایئے
کہ جس سے سہج مین گیان اور مکت ملجاے یہ بات سُنکر کپل دیو مُن بولے کہ اے ماتا ہم سہج راہ بھگت جوگ کی تم سے کہتے ہین سُنو کہ جو کوئی
پرمیشور کے ملنے کے واسطے دھیرے دھیرے من اپنا لگاتا ہی تو اُسکی مکت بھی ہوجاتی ہی جسطرح کوئی آدمی جگناتھ جی یا متھرا جی یا کسی دوسرے

تیرتھ کے جانے کی اِچھا کر کے گھر سے باہر نکلکر ایک ایک قدم بھی ہر روز راستہ چلے تو وہ ایک دن ٹھکانے پر پہونچ جاتا ہی اور جو راستہ ہی نہ چلے تو کسطرح پہونچیگا اور راہ چلتے وقت مسافر تھک کر کسی سے پوچھے کہ ٹکنے کا ٹھکانہ کتنی دور ہی جو وہ ٹکنے کی جگہ نزدیک بتاوے تو مسافر کو تھکنے پر بھی چلنے کی سامرتھ ہو کر ٹھکانے پر پہونچ جاتا ہی اور ٹکنے کی جگہ دور بتانے سے آگے نہیں جا سکتا ہی اُسی جگہ ٹک رہتا ہی اسی طرح ہم تم سے کہتے ہین کہ بھگت جوگ پوجا پاٹھ برت نیم پرمیشور کی کتھا اور کیرتن سننا سہج راہ ہی جو لوگ چت لگا کر یہ سب کام کرین وہ بھی مُکت پا سکتے ہین لیکن پوجا کئی طرح پر ہی ایک تامسی پوجا ہی جس سے یہ مطلب رکھتے ہین کہ دشمن ہمارا مر جاوے اور بہت آدمی لوگون کے دکھلانے کے واسطے دیر تک مالا پھیر کر پوجا کرتے ہین اسواسطے کہ سنساری لوگ دیکھ کر ہمارا بشواش کرین دوسری راجسی پوجا ہی جس مین نارائن جی کے نام پر آدمی سے کپڑا اور روپیہ اور مٹھائی اور سگندھ آدک لیکر اسکو اپنے خرچ مین لاتے اور سالگرام اور لچھمی نارائن جی کی مورت کو سنساری سُکھ ملنے کے واسطے پوجتے ہین اور دوسرے کے گھر جو سالگ رام اور ٹھاکر جی ہوتے ہین انسے بھگت اور پریت نہین رکھتے اور تیسری ساتوکی پوجا اور بھگت مُکت چاہنے کے واسطے کرتے ہین چوتھی نرگن پوجا وہ ہی کہ جس مین مکت کی بھی اِچھا نہ رکھین اور جو جگتہ اور پوجا اور دان اور برت آدک شبھ کرم کرے پرمیشور کے نام اَرپن کردے اور اُسکے بدلے مین کوئی کامنا نہ چاہے اور میری کتھا اور کیرتن سنتے وقت رونے کی جگہ پر رو دیوے اور خوشی کی جگہ پر خوش ہو کر میرے دھیان مین مگن رہے ایسے بھگتون سے مین بہت شرمندہ ہو کر یہ بچار کرتا ہون کہ کونسی چیز اُنکو دون جس مین یہ مجھ سے خوش ہووین اور مین اُنکی سیوا کے بدلے سے اُرن ہو جاؤن اسطرح بھگت میرے جیون مُکت ہین اور چارون برن مین بید پڑھا ہوا براہمن مجھکو بہت پیارا معلوم ہوتا ہی لیکن جو براہمن پرمیشور سے پریم نہین رکھتا اس براہمن سے شودر بھگت اور سادھ لچھن والے کو مین بہت پیار کرتا ہون ای ماتا تم میرے چرنون مین دھیان لگا کر نارائن کا نام اسمرن کرو تو بھو ساگر پار اُتر کر اواگون سے چھوٹ جاویگی اور جو کوئی پرمیشور کی بھگت اور پوجا سے بمکھ رہکر اُنکا نام کبھی نہین لیتا وہ مرنے کے بعد بہت دنون تک نرک مین دُکھ پا کر پشو آدک کی جون مین جنم پاتا ہی اور بہت دن تک اُس جون مین رہکر پھر آدمی کا تن اسکو ملتا ہی ای ماتا پرمیشور کی بھگت اور تپ اور جپ کرنے اور گیان پراپت اور بھو ساگر پار اُترنے کیواسطے کیول آدمی کا چولا ہی جسنے اس تن مین پرمیشور کو نہین جانا وہ پیچھے بہت پچھتاویگا

ادھیاے اکتیسوان ۔ کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے پیدایش آدمی کی جس دن سے گربھ مین آکر پھر مرتا ہی ۔

میترے جی نے کہا کہ ای پدُرجی اتنی کتھا سُنکر دیوہوتی نے کہا کہ ای مہاراج جو آدمی پرمیشور سے بمکھ ہین اُنکا مرنے کے بعد کیا حال ہوگا کپل دیوجی بولے کہ ای ماتا سنساری لوگ کُل پروار دھن دولت گھر بار کے حال مین پھنسکر عمر اپنی بیفائدہ کھو دیتے ہین اور آدمی جوانی مین کمائی کر کے لوگونکو کھلاتا پلاتا ہی وہی لوگ بڑھاپے مین دشمن ہو کر اُسکو دُکھ دیتے ہین مین حال پیدا ہونے آدمی کا جنم سے لیکر مرنے تک تمسے کہتا ہون سُنو کہ جسدن استری کو پرمیشور کی کرپا سے گربھ رہنا ہوتا ہی اُسدن بھوگ کرنے کے سمے استری اور پرش دونون کا بیج ملکر کھولتا ہی پانچوین دن اس مین بُلبلے کی طرح اُٹھ کر دسوین دن بیر کے برابر گانٹھ بندھ جاتی ہی پندرھوین دن وہ گانٹھ مانس کا پنڈ بنکر کچھ گولے کی طرح لمبا سا ہو جاتا ہی ایک مہینے مین ہاتھ اور پیر اور سر کا نشان بنتا ہی اور دوسرے مہینے مین انگلیان اور تیسرے مہینے مین چمڑا اور ہڈی اور چوتھے مہینے مین بدن پر روئین اور آنکھ کان وغیرہ سب اندریون کی صورت بن جاتی ہین اور پانچوین مہینے نارائن جی کی کرپا سے جیو آتما کا پرکاش اُس مین ہو کر اُسکو بھوک اور پیاس لگتی ہی اور چھٹے مہینے مین سر نیچے اور پانون اوپر رہنے کے سبب سے جی اُسکا گھبراتا ہی اور ساتوین مہینے مین اُسکو اپنے کئی جنم اور آٹھوین مہینے سو جنم پیچھے کا حال یاد ہو کر گیان پراپت ہونے سے وہ جانتا ہی کہ مین نے پچھلے جنم مین جیسا کرم کیا تھا ویسا سُکھ اور دُکھ پایا تھا یہ بات سمجھ کر وہ پرمیشور کا دھیان کر کے اُن سے بنتی کرتا ہی کہ ای مہاراج مین نے پہلے جنم مین سنساری سُکھ اور بلاس اور استری اور پتر کے موہ مین پھنسے رہنے سے خراب ہو کر جنم اور مرن سے چھٹی نہین پائی

اور سنت اور مہاتما کا ست سنگ نہین کیا اس لیے اُلٹا لٹک کر دُکھ پاتا ہون اسوقت میرے اوپر سہایتا اور کرپا کرکے اس نرک کنڈ سے مجھکو باہر
نکالیے تو اب مین تن اور مَن سے آپ کے تپ اور سیوا مین مستعد و معروف رہونگا لیکن ایسی دیا کیجیے کہ یہ گیان مجھکو نہ بھولے اور دُنیا مین ایسا کام
کرون جس مین جنم اور مَرن سے چھوٹ جاوُن جب نوان یا دسوان مہینا ہوا تب بایو جسکو پرسوت کہتے ہین زور کرکے اسکو باہر گرا دیتی ہے اور گربھ
مین لڑکی بائین طرف اور لڑکا داہنی طرف کوکھ مین رہکر جب پرتھوی پر گر کر روتا ہے تب پرمیشور کی مایا سے پچھلے جنمون کا گیان اُسکو بھول جاتا ہے
وہ چھوٹا لڑکا بھوکھ اور پیاس لگنے سے دُکھ پاکر سوائے رونے کے اور کچھ بول نہین سکتا اور بچھونے پر مل اور موتر کرنے سے جب تک کوئی اُسکو
نہین اُٹھاتا تب تک اُس مین پڑا رہ کر دُکھ پاتا ہے اور ماتا اور پتا اُسکے مل اور موتر کو لتا یا پانی سے پوچھنے اور دھونے کے بعد اُسکو گود مین لیکر
خوش ہوتے ہین جب اس عمر سے سیانا ہو کر پانچ برس کا ہوتا ہے تب اُسکے ماتا پتا بدیا سیکھنے کے واسطے اُسکو گرو کو سونپ دیتے ہین وہان
بھی بدیا سیکھنے مین مار پیٹ کھانے سے دُکھ پاکر اپنے مَن کے موافق کھیلنے نہین پاتا جب سولہ برس کی عمر مین جوان ہو کر اچھا گہنا اور کپڑا
پہنتا ہے تب ابھمان سے کام کرودھ موہ مین پھنسکر اپنے برابر دوسرے کو نہین سمجھتا ہے اور جو دَردری اور کنگال ہوا تو دوسرون کو اچھا گہنا
اور کپڑا پہنے اور اچھی چیز کھاتے دیکھ کر ڈاہ کی راہ سے سوچ کرتا ہے اور بیاہ ہونے کے پیچھے استری گھر مین آنے کھانے اور کمانے کی فکر مین
دن رات دُکھی رہکر جنم اپنا برتھا کھوتا ہے اور جو آدمی پہلے جنم مین کچھ دان اور دھرم نہین کیے ہوتا ہے وہ آدمی زیادہ کنگال ہو کر آٹھون پہر پیٹ
بھرنے کی چنتا اور دُکھ اُٹھاتا ہے جب لڑکے بالے پیدا ہوتے ہین تب اُنکی پریت مین پھنسکر بہت طرح کے جھوٹھ اور پیچ بولنے سے کمائی
کرکے اُنکا پالن کرتا ہے اور جب تک سامرتھ رہتی ہے تب تک استری اور لڑکون کو اپنا سمجھکر اُن کے پالن کرنے کے لیے اپنی جان پر سب
طرح کے دُکھ اُٹھاتا ہے اور اپنے کل اور پریوار مین کسی آدمی کے مرنے سے اتنا روتا ہے کہ جسکا برنن نہین ہو سکتا اور اپنی استری کے بس مین
رہکر اپنے ماتا اور پتا کو کٹھور بچن کہنے سے دُکھ دیتا ہے اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتا اور جیسا آدمی استری کے موہ مین پھنسکر خراب ہوتا ہے ویسی
دوسری راہ اسکے پرلوک بگڑنے کے واسطے نہین ہے -

دوہا

آرِ بکھ تو کاٹے چڑھے یہ چتوت چڑھ جاے
ناریرائی سین مین بھوگت آت سُکھ پاے
گیان دھیان اور دھرم کو جرا مُول سے کھاے
دھرم اور کام گنواے کے آپ رہے کھسیاے

اسلیے جو آدمی اپنا بھلا چاہے تو استری کے اسنیہ مین نہ پھنسے اے ماتا تم بھی استری ہو میرے کہنے سے بُرا نہ ماننا دھرم شاستر کے موافق یہ
گیان تمسے کہتا ہون اور جب جوانی گذر کر بڑھاپا آتا ہے تب آنکھون سے کم دیکھ کر کانون سے سنائی نہین دیتا اور کمانے کی طاقت نہین رہتی ہے تب
گھر مین پڑا ہوا لمبی لمبی سانسین لیکر پچھتاتا اور کہتا ہے کہ اب مین کس طرح اپنے لڑکون کو پالن کرونگا اور جو کنگال اور دردری ہوا تو وہ اسوقت کھانے
اور پینے بغیر بہت دُکھ پاتا ہے اور جسکے بیٹے جوان کمانے والے ہوئے تو وہ اپنی استری سمیت اس بوڑھے کو دشمن برابر سمجھتے ہین اس عمر مین وہ
بوڑھا جب اپنے کام اور ٹہل کو کسی سے کچھ کہتا ہے تب وہ اسکو گھُرک کے دُربچن کہتے ہین تو وہ اُسوقت بڑا دُکھ کرکے کہتا ہے کہ دیکھو اب مین
بوڑھا ہو کر کمانے کے لائق نہین رہا اس سبب سے یہ لوگ جنکو مین نے جنم بھر پالا مجھکو بے آدر جانکر کھانے اور پینے کی خبر بھی وقت پر
نہین لیتے جس طرح جب بیل بوڑھا ہو کر بوجھ اُٹھانے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے تب بنیئے لوگ ناتھ اُسکی کاٹکر جنگل مین چھوڑ دیتے ہین -

دوہا

دانت کھیانے گھُر گھسے پیٹھ بوجھ نا سے
ایسے بوڑھے بیل کو باندھے بھُس کو دے

اے ماتا اسوقت وہ بوڑھا یہ سب دُکھ دیکھ کر پرمیشور سے اپنی موت مانگتا ہے لیکن عمر پوری ہوئے بغیر موت بھی نہین آتی ہے اور اُسکا بیٹا اور پوتہ

پہلے آپ بھوجن کرکے پیچھے بھکھاریون کی طرح کچھ اُسکو بھی کھانے کے واسطے دیتے ہین جب بڑھاپے کے وقت مین کچھ بیماری وغیرہ اُسے ہوتی
ہی تب کوئی گھروالا آدمی اُسکی سیوا نہ کرکے دو گھڑی بھی اُسکے پاس بیٹھنے کا ساتھی نہین ہوتا اور وہ بچارا اکیلا پڑا رہکر جب کسی کو کھانا یا پانی مانگنے
کے واسطے بلاتا ہی تب جان بوجھکر چُپ ہوجاتے ہین اور اُسکی بات کا جواب نہ دے کر دُربچن اُسکو کہتے ہین یہ سب تکلیف اور رنج اُٹھاکر جب اُسکے
مرنے کا وقت نزدیک آپہونچتا ہی تب کف اور پت اور بات سے گلا اُسکا بند ہوکر سیدھی سانس بھی اُسکی نہین نکلتی اُس وقت ادھرم اور پاپ
کرنے والون کو جم دوت کہتے ہین کہ جن کے لیے تو نے یہ سب پاپ بٹورا تھا اُن کو آپ اپنی رچھا کرنے کے واسطے بلاؤ جب وہ بول بند
ہوجانے سے اسکا جواب دینے اور کسی کو بلا نہین سکتا تب اپنی کرنی یاد کرکے آنکھون سے سب کو دیکھ کر رو دیتا ہی جب جم دوت اپنا بھیانک
روپ اُسے دکھلا کر دھمکاتے ہین تب اُنکے ڈر سے اُسکا مل اور موتر نکلجاتا ہی لیکن سوائے اسکے دوسرے کو وہ دوت دکھلائی نہین دیتے
اُسوقت کل پریوار والے اپنی جھوٹھی پریت جگت کے دکھلانے کو ظاہر مین روتے ہین اسلیے من اُسکا اور زیادہ گھبراتا ہی اور اُس رونے اور
پیٹنے کی آواز سُنکر جم دوت اُسکو بہت دُکھ دیتے ہین اُسوقت پرمیشور کا نام اور کتھا اور کیرتن اُسکو سُنانا اور گنگا جل اور تلسی دال اور سالگرام جی کا
چرنامرت اُسکے مُنھ مین ڈالنا اور سادھو اور بشنو کے چرنون کی دھور اُسکے بدن پر لگانا اُچت ہی سو وہ بھی کسی سے نہین ہوسکتا صرف جل بیکار رونا چاہتے ہین

ادھیائے انتیسوان ۲۹ ـ لیجانا جم دوتون کا ادھرمی جیو کو جمراج کے پاس

متیرے جی نے کہا کہ ای بدرجی اتنی کتھا سُنکر دیوہوتی نے پوچھا کہ ای مہاپربھو اس ادھرمی کا مرنے کے پیچھے کیا حال ہوتا ہی وہ بھی کہئے کپل
دیوجی بولے کہ ای ماتا یہ سب دُکھ اُٹھانے کے پیچھے جم دوت لوگ اُس جیو کو مرنے کے بعد انگوٹھے کے برابر بدن اُسکا بنا ہوکر سب اندریون
کی شکست اُس مین ہوتی ہی اپنی پھانسی سے باندھکر لوہے کے مُگدرون سے مارتے ہوئے جم پُری مین جو مرت لوک سے ننانوے ہزار جوجن پر
ہی جمراج کے پاس لیجاتے ہین اُسوقت وہ جیو راہ مین بھوکھ اور پیاس لگنے اور دانہ پانی نہ ملنے سے اپنے کیے ہوے پاپون کو یاد کرکے بہت
پچھتاتا ہی اور راستے مین زمین آگ کے برابر جلتی ہوئی مِلتی ہی جب وہ اُس مین ننگے پیر اور ننگے سر اور ننگے بدن چلنے سے تھک کر کہین ستانے
کو چاہتا ہی یا راہ مین اندھکار رہنے سے چل نہین سکتا تب جم دوت اُسکو مُگدرون سے مار کر دم نہین لینے دیتے اُسوقت وہ مُردے کیطرح
بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑتا ہی جسطرح یہان دنیا مین راجا لوگ بُرا کرم کرنے والون کو ڈنڈ دیتے ہین اسی طرح وہان بھی پاپ کرنیوالا آدمی راہ
مین تکلیف پاکر پرمیشور کی مایا سے اُس انگوٹھے برابر شریر کو اپنا پہلا بدن سمجھتا ہی اور اُسوقت بہت دُکھی ہوکر کوئی اپنے کُل اور پریوار والا دکھائی
نہین دیتا تب وہ پھر کر دیکھتا ہی کہ اس بُرے دُکھ مین کوئی میری مدد کرنے کے واسطے آتا ہی یا نہین جب اُسکو وہان پر کوئی کُل اور پریوار والا
دکھائی نہین دیتا تب وہ بہت پچھتانے اور رونے کے بعد کہتا ہی کہ دیکھو جنکے پالنے کے واسطے مین یہ سب پاپ بٹورتا تھا اُن مین سے کوئی آدمی
اِسوقت میری مدد نہین کرتا یہ بات یاد کرکے اُس جیو کو بڑا دُکھ ہوتا ہی لیکن اُسوقت سوائے پچھتانے کے کچھ اور نہین ہوسکتا اور راہ مین سانپ
اور بچھو وغیرہ بہت طرح کے جیو رہکر اُسکو کاٹتے ہین جب اس طرح بہت دُکھ دیتے ہوئے جم دوت لوگ اُس ادھرمی کو بیترنی ندی مین جہان
مل موتر لہو پیپ اور کیڑے اور ناخن اور ہڈی اور سڑا ہوا مانس بھرا ہوا چار کوس کا پاٹ بہتا ہی چار گھڑی مین لیجا کر ڈال دیتے ہین
تب وہ جیو اس ندی مین کیڑون کے کاٹنے اور ٹھوکر مارنے اور گِدّھون کے مانس نوچنے سے بہت دُکھ پاکر اور بلاپ کرکے کہتا ہی کہ
جو کوئی مجھکو اس ندی سے پار کردیتا اُسکا مین بڑا جس مانتا یہ بات سُنکر جم دوت لوگ اُسکو اپنی گدا سے مارتے ہین یہ سب دُکھ اُٹھانے
کے پیچھے وہ جیو بیترنی پار اُترکر جب چار گھڑی مین جمراج کے پاس پہونچتا ہی تب جمراج کی آگیا سے چترگپت اُسکے کرمون کا کاغذ

دیکھ کر جتنے دن جس نرک مین رہنے کا ڈنڈ دینا اُچت ہوتا ہی وہان اُسکو بھیج دیتے ہین اُس نرک مین جا کر وہ بہت دُکھ پاتا ہی اور میعاد پُوری ہو جانے کے بعد وہ جیو نرک سے نکلکر پھر اشدھ اور کروپ جیو کی جون مین جنم پاتا ہی اور ہمیشہ روگی رہ کر کبھی سُکھ نہین پاتا اسی طرح چوراسی لاکھ جون مین بھرم کر پھر اُسکو آدمی کا تن ملتا ہی ماتا یہ چتین جولا آدمی کا ملنا سہج نہین ہوتا اور رورو آوک اٹھائیس نرک ہین اُنکا حال پانچوین اسکندھ مین آوے گا۔

ادھیاے تیسوان۔ کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے کہ پاپ کرنے سے مرنے کے بعد یہ ڈنڈ ملتا ہے

کپل دیوجی بولے کہ اے ماتا جو پاپ کرنے سے آدمی جم پُری مین جا کر نرک بھوگتا ہی اُن پاپون کے ڈنڈ ملنے کا حال تم سے الگ الگ کہتا ہون سُنو کہ جو کوئی کسی کا مال زبردستی لے لیتا ہی اُسکو جم دوت بہت اونچے پہاڑ پر چڑھا کر نیچے پتھر کی چٹیان پر گرا دیتے ہین تو اُسکا انگ انگ ٹوٹ جاتا ہی اور بڑے بڑے گدھ اُسکا مانس کھاتے ہین اور رورو نام جیو جو کون کی طرح ڈھونڈ ڈھونڈ کر اُس سے کہتے ہین کہ جتنا دھن تمنے دوسرون کا لیا ہی اتنے کلپ بھر تک تمھارا یہی حال ہوگا یہ بات سُنکر وہ جیو دُکھ پانے سے بہت پچھتا کر سوچ کرتا ہی لیکن جان اُسکی نہین نکلتی اور جو آدمی اچھا کھانا اور کپڑا مانگ کر صرف آپ ہی کھاتا اور پہنتا ہی اور اپنے پریوار اور ساتھ والون کو نہ دیکر سادھ سنت کی سیوا نہین کرتا اُسکو وہان بڑی بھوکھ معلوم ہوتی ہی تب جم دوت اُسی کے تن کا مانس نوچ کر اُسے کھانے کے واسطے دیکر کہتے ہین کہ جس تن کا تمنے پالن کیا تھا اُسی کو کھاؤ اور جو کوئی سنت اور مہاتما کو دُرجن کہکر اُنکو ٹیڑھی آنکھ سے دیکھتا ہی اُسکی آنکھین گدھ اپنی چونچ سے پھوڑ کر نکال لیتے ہین اور اُسکا بانس اور سر کا گودا ٹھوکر دن سے نکال لیتے ہین اور جو آدمی یا حاکم بنا اپرادھ کسی کو ڈنڈ دیتا ہی اُسکو جم دوت پتھر کی چٹان پر رکھکر کولھو کی طرح پیر دیتے ہین اور جو کوئی کھانے مین زہر ملا کر کسیکو دیتا ہی یا آگ لگا دیتا ہی اُسکو بہت اونچے درخت پر جس مین تلوار کی طرح پتے ہین چڑھا کر اوپر سے چھوڑ دیتے ہین تب بدن اُسکا کٹ کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہی اور جو آدمی پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی اُسکے بدن سے لوہے کی استری بنوا کر آگ مین لال کرکے لپٹا دیتے ہین اور جو کوئی دوسرے کی امانت بے ایمانی سے لے لیتا ہی اُسکو آگ کی طرح جلتی ہوئی زمین پر لوٹا کر اور گرم گرم تیل بدن پر چھڑکنے کے بعد جلتے ہوئے تیل کے کڑاؤ مین ڈال دیتے ہین تسپر بھی جان اُسکی نہین نکلتی ہی اور جو آدمی مچھڑ وغیرہ جیوؤن کو مار ڈالتے ہین اُنکو لالا بھچھ نام نرک مین جو پیپ اور مُنھ کی لار سے بھرا ہی ڈال کر پانی کی جگہ وہی پلاتے ہین اور جو کوئی نیاؤ اور پنچایت اور گواہی مین پچھ کر کے جھوٹ بولتا ہی اُسکو بہت گہرے اور اندھیارے کنوئین مین جو سانپ اور بچھو سے بھرا رہتا ہی بار بار ڈالتے اور نکالتے ہین تب وہ سانپ اور بچھو کے کاٹنے سے بہت دُکھ پاتا ہی اے ماتا اسی طرح جو جیسا پاپ کرتا ہی اُسکو ویسا ڈنڈ وہان ملتا ہے۔

ادھیاے اکتیسوان۔ کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے یہ بات کہ نرک بھوگنے کے پیچھے جیو کا کیا حال ہوتا ہی

کپل دیوجی نے کہا کہ اے ماتا جو لوگ کبھی پرمیشور کا نام نہ لیکر بُرے کرم کے سواے اچھا کام نہین کرتے انھین لوگون کی یہ گت ہو کر پھر وہ جیو اپنی پنچھی وغیرہ کا بدن پاتے ہین اسی طرح چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر پھر آدمی کا تن ملتا ہی لیکن وہ لوگ کانے کُبڑے اندھے روگی کروپ اور دردری کنگال ہو کر دنیا مین سب طرح کا دُکھ اُٹھاتے ہین جو آدمی دنیا مین خوبصورت اور دھرماتما بھگت نیت دان دھنی پاتر دکھلائی دے اُسکو یہ جانو کہ اُسنے سُرگ سے آکر سنسار مین جنم لیا ہی اے ماتا یہ دونون باتین پر تچھ دیکھکر سُرگ اور نرک کے آنے والون کا حال اچھی طرح دنیا مین گیانی آدمی کو معلوم ہو سکتا ہی جس آدمی کا پاپ اور پُن دونون رہتا ہی وہ جیو اپنے دھرم کا ڈنڈ بھوگ کر پھر آدمی کا تن پاتا ہی اور جس کا صرف پُن ہو کر پاپ نہین رہتا وہ جیو مرنے کے بعد دیوتا اور گندھرب کا تن پاکر دیولوک ور سُرگ مین سُکھ بھوگ کرتا ہی اے ماتا یہ جیو دیوتا آدمی پاکتا یا پلی یا سُور وغیرہ جس جون مین جنم پاتا ہی پرمیشور کی مایا سے اُسی جون مین ہمیشہ رہنے کی اچھا رکھ کر خوش رہتا ہی اور من اُس کا ہمیشہ

دیا اور کرپا پرمیشور کے سنسار سے برکت نہین ہوتا اور جس بدن کو اپنا جانکر پالتا ہی وہ بدن اسکا قائم نہین رہتا ستوگن اور رجوگن اور تموگن تین
طرح کا سوبھاؤ ہوتا ہی جسکو رجوگن زیادہ ہوتا ہی وہ راجسی کرم کر کے سَتّ لوک مین جاتا ہی اور تموگن زیادہ رہنے سے پاپ کرنے والا آدمی پاتال
مین بیچ نرک کے پڑتا ہی اور ستوگن کی راہ سے شبھ کرم کرنے والا دیو لوک مین پہونچتا ہی اور ای ماتا سب جیوؤن کی گت تین طرح پر جانکر جپ تپ
دان آدک جو اچھے کرم ہین اُسکو بھی راجسی اور تامسی اور ستوگنی سمجھو جسکا جیسا سوبھاؤ ہوتا ہی اُسکا من اُسی بات مین لگ کر وہی کام وہ کرتا
ہی اور یہ جیو اپنے سوبھاؤ کے موافق کرم کر کے باربار سنسار مین جنم لیکر دُکھ بھوگتا ہی اور آواگون سے نہین چھوٹتا جس طرح کنوئین سے پانی
بھرنے کے واسطے ایک رہٹ چرخی کا بنا کر اُس مین مٹیون کا ہار اوپر سے پانی تک پہنا کر اُس رہٹ کو گھماتے ہین اُس مین اوپر کی مٹیا پانی
گر جانے سے خالی ہو کر دوسرے مٹیون مین نیچے پانی بھر جاتا ہی اسی طرح اس جیو کی گت سمجھنا چاہیئے کہ ایک تن سے نکل کر بہت کرمون کا پھل شبھ یا
اشبھ جیسا کیا ہو بھوگنے کے پیچھے دوسرے شریر مین جاتا ہی اور جس تن مین جیسا کرم کرے اُسی کے موافق دوسرا تن پاتا ہی یہ بات سُنکر دیوہوتی
نے کہا کہ ای مہاراج جو یہی حال ہی تو جیو کا چھٹکارا اس دنیا سے کبھی نہین ہو سکتا تب کپل دیوجی بولے کہ ای ماتا جنم اور مرن سے چھوٹنے کی تدبیر
ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ سچ بولنا آچار سے رہنا سب جیوؤن کی رچھیا کرنا بے مطلب بہت نہ بکنا بدھ کو نہ بگاڑنا بُری سنگت اور بُرے کام
سے الگ رہنا سدا پرسن چت رہنا جتنا پرمیشور دیوے اُسپر سنتوکھ رکھنا کسی کے پاس دولت دیکھ کر ڈاہ نکرنا شبھ کرم کرکے دنیا مین نیکنام ہونا کسی
بات کی بدنامی نہ لینا کسی پر غصّہ نکرنا دھرم سے کمائی کر کے اپنے دن کاٹنا پرمیشور کے چرنون مین پریت رکھنا پرمیشور کو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا اور
روزی رزق دینے والا جانے رہنا کسی جیو کو مار کر دُکھ نہ دینا پرناری سے پرسنگ نکرنا سادھ سنت براہمن کی سیوا کرتے رہنا پرمیشور کی کتھا
اور کیرتن سننا پرمیشور کے نام کا بھجن کرنا بڑون کی سیوا مین رہکر کبھی اُنکا اَپمان نکرنا بُری اور بھلی سب باتون کو پرمیشور کی اچھا پر سمجھنا اپنے
کرم اور دھرم مین لگے رہنا ای ماتا جو جیو آدمی کا تن پا کر اس طرح کے کرم کرتا ہی وہ جیو آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی یہ سب گیان
بغیر ست سنگ کیے اور بغیر کتھا پُران سنے نہین ملتا ہی اسواسطے آدمی کو مہاتما اور گیانی لوگون سے پریم رکھنا بہت ضروری ہی جتنا
زیادہ صحبت ست سنگ کریگا اُتنا ہی زیادہ فائدہ اُسکو ہوگا ادھرمی لوگون کی سنگت کرنے مین جو پہلے سے کوئی گن اُس مین ہوگا وہ بھی جاتا
رہے گا اور جگت مین پر استری گامی اور جواری اور لوبھی اور چور اور شراب پینے والا اور چغلخور اور جھوٹھ بولنے والے اور اپنا شریر پالنے
والے ہو کر جو سُکھ کے واسطے اپنا دھرم چھوڑ دیتے ہین ایسے لوگون کی سنگت کبھی نکرنا چاہیئے ایسے لوگون سے یکساعت سنگت کرنے مین بھی
عقل خراب ہو جاتی ہی چت کا بننا بہت مشکل ہو کر خراب ہونے مین دیر نہین لگتی اور جو لوگ پرائی استری سے بھوگ کرتے ہین اُنکا گیان اور
دھرم دونون خراب ہو جاتے ہین اسلیے اپنی بیٹی اور بہن کے پاس بھی اکیلے مین بیٹھنا نہ چاہیے کسواسطے کہ آدمی کا دل ہر ساعت ایک طرح پر نہین
رہتا اور کامدیو ایسا بُرا ہی کہ آدمی کا گیان لیکر اس سے بہت پاپ کراتا ہی ایک سمے برھماجی جو سب جگت اور چارون بید کے پیدا کرنیوالے اور
ہمیشہ گیانی رہ کر بید کے موافق دھرم اور ادھرم کا بچار رکھنے والے ہین سرسوتی نام اپنی بیٹی کے پاس اکیلے بیٹھے تھے پرمیشور کی مایا سے اس لڑکی
کی خوبصورتی دیکھ کر برھماجی کے من مین پاپ سمایا جب برھماجی کامدیو کے نشے سے متوالے ہو کر اپنی بیٹی کے ساتھ بھوگ کرنے کے واسطے چلے تب وہ
لڑکی دھرم یعنی اُنکا یہ حال دیکھتے ہی بہت شرمندہ ہو کر ہرنی کا روپ رکھکر وہان سے بھاگی اور برھماجی ہرن کا روپ رکھکر اُسکے پیچھے دوڑے
اسوقت سنکادک اُنکے بیٹون نے جو پرمیشور کا اوتار ہین وہان پر آکر برھماجی کو بہت سمجھایا تب برھماجی نے گیان پراپت ہونے سے بہت شرمندہ
ہو کر وہ تن اپنا چھوڑ کر دوسرا تن دھر لیا ای ماتا دیکھو برھماجی جنکے بنائے ہوئے رکھیشور اور مُن اور پرجا آدک سب سنساری جیو ہین کامدیو کے بس ہو کر اُنکی

یہ درد شا ہوئی تو سنساری جیو جو ہمیشہ اگیان سے بھرے رہتے ہین اُنکی کیا سامرتھ ہی جو کامدیو کے زور کو روک سکین جسطرح آندھی کے چلنے سے
درخت کے پتے اور گھاس اور تنکے اُڑتے اور ہلنے لگتے ہین اسی طرح جب کامدیو پرمیشور کی مایا سے اپنا زور کرتا ہی تب جوگی اور رکھیشور وغیرہ
سب کسیکا من چلائمان ہوئے بغیر نہین رہ سکتا ہی اور میری مایا دو روپ رکھکر سنسار مین گھستی ہی ایک تو جڑ روپ دولت اور دوسرا چیتن روپ
استری انھین دونون روپ مین ساری لوگ لپٹ کر خراب ہوتے ہین چیتن روپ مایا تو چھوٹ بھی سکتی ہی پر جڑ روپ بلا یا نہین چھوٹ سکتی ہی اسکے
موہ مین سب آدمی پھنسے رہتے ہین جو کوئی پوچھے کہ آدمی چیتن چولا ہوکر جڑ روپ مین کیون پھنستا ہی اُسکا جواب یہ ہی کہ جسطرح چھا گانیوالا
تال اور سُر کا جاننے والا جنگل مین جب الغوزہ بجاکر گاتا ہی تب ہرن وغیرہ جنگلی جانور اُس آواز پر فریفتہ ہو کر اُس گانے والے کے پاس آکر
کھڑے ہوجاتے ہین تب وہ اُنکو پکڑکر بہت دُکھ دیتا ہی اسی طرح دنیا کے لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن جو سُکھ کی کھان ہمیشہ کے واسطے
چھوڑکر جڑ روپی مایا سے اپنا سکھ چارون کی زندگی کا اچھا جانتے ہین اور مایا روپی جال مین پھنسنے سے بہت دُکھ پاکر پیچھے پچھتاتے ہین -

ادھیاے بتیسوان گیان سمجھانا کپل دیوجی کا دیوہوتی کو تین طرح سے

کپل دیوجی بولے کہ اے ماتا ہمنے تمسے استری اور دولت دونون کو بُرا کہا تمھارے من مین اس بات کا سندیہہ ہوا ہوگا کہ دنیا مین سب جیو
استری سے پیدا ہوتے ہین اور دولت سے سب طرح کا سُکھ ملتا ہی جو ان دونون کو چھوڑدے تو دنیا کا کام کس طرح چلے اسکا حال مین تم سے کہتا ہون
سُنو کہ ہمنے دولت اور استری کو چھوڑ دینا گرستھ آشرم کے واسطے نہین کہا ہی بلکہ جو لوگ گرہستی چھوڑکر پرمیشور کے نام پر سادھو اور بیراگی اور سنیاسی
ہوکر بن یا تیرتھون مین رہ کر جنم اپنا پرمیشور کے دھیان اور یاد مین گذرانتے ہین اُن لوگون کو دولت اور استری کی سنگت کرنا نہ چاہیے
اور جو آدمی گرہستھ آشرم اور اپنے برن مین رہکر پرمیشور کا بھجن کرکے بھوساگر پار اُترا چاہے وہ اپنی بیاہتا استری سے خوبصورت یا بدصورت
جیسی ہو اُسی سے پریت رکھ کر دوسری استری کا پرسنگ نہ کرے اور دوسری استری ملنے کے واسطے چاہنا نہ رکھ کر جتنا دھن تھوڑا یا بہت
پرمیشور اُسکو دے اُتنے مین اپنا پروار پالن کرکے ادھرم اور پاپ کی اچھا نہ رکھے اور گرہستھ آشرم کو اچت ہی کہ ہر روز دیو کرم اور پتر کرم اور
ٹھاکر جی کی پوجا اور سیوا کرکے اُنکو بھوگ لگاکر بھوجن کیا کرے اور پرمیشور کے اوتار لینے کی کتھا اور لیلا اور کیرتن سُنکر اُس مین اپنا دھیان لگائے
رہے اور اپنے مقدور کے موافق سادھو سنت بیراگی اور براہمن کے کھانے اور کپڑے کی خبر لیا کرے اور جگیہ اور تپ اور دان اور برت
وغیرہ جو کچھ اُتم کرم کرے اُسکا پھل پرمیشور کے نام پر ارپن کردے اور اپنے کل اور پروار کے لوگون کو ایسا جانتا رہے کہ یہ سب میرے واسطے دنیا مین
پانو کی بیڑی ہین مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُنکے پھندے سے چھوٹ سکون اس حال سے چھوڑانے والے نارائن ہی ہین اسطرح کا بچار اپنے من مین رکھکر
اور پرمن سے اُنکی پالنا کیا کرے گرہستھ کو اپنا من برکت رکھنا چاہیے اور بیراگی اور سنیاسی کو سنساری سُکھ کا چھوڑ دینا اچت ہی اور ہر بھگت گرہستھ
کے لچھن ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ جس طرح پانی مین کمل کا پھول پانی سے الگ رہتا ہی اُسی طرح ہر بھکت گرہستھ بھی ظاہر مین گرہستی مین رہ کر
من اپنا سنساری مایا سے دور رکھے اور من اپنا پرمیشور کے دھیان مین لگائے رہے تو ایسا گرہستھ بھی مرنے کے بعد سورج منڈل مین ہوکر بیکنٹھ کو
جاتا ہی - اب اگیان گرہستھون کے لچھن سُنو کہ وہ لوگ دیوتا اور پتر اور پوجا اور سیوا اور دان اور پُن کچھ نہ جانکر پرمیشور کے بھجن اور اسمرن اور
کتھا اور کیرتن مین پریت نہین رکھتے صرف اپنا پروار پالتے اور اندریون کو سکھ دینے مین جنم اپنا گنواتے ہین لیکن بغیر گیان اور بھجن اور
بھکت پرمیشور کے اُنکو کچھ سکھ اور آنند نہین ملتا وہ لوگ مرنے کے پیچھے چندر منڈل مین ہوکر پتر لوک کو جاتے ہین کچھ دن وہان رہکر پھر سنسار
مین جنم لیکر اپنے کرمون کا پھل پاتے ہین اور اُترائن سورج کے شُکل پچھ مین دن کے وقت مرنے والا آدمی سورج منڈل مین ہوکر بیکنٹھ کو جاتا ہی اور

دچھناین سورج کے کرشن پچھ مین رات کے وقت مرنے والے آدمی چندر منڈل کی راہ سے دیولوک مین جاتے ہین اور وہان کا سُکھ اپنے کرم کے موافق بھوگ کر اُنکو پھر دنیا مین جنم لینا پڑتا ہی اور پاپی آدمی نرک مین رہنے کے بعد چوراسی لاکھ جون مین جنم پا کر دُکھ بھوگتا ہی جب تک آدمی خواہش اور اندریون کا سُکھ نہین چھوڑتا تب تک اُسکا شریر انگوٹھے کے برابر بنا رہکر اواگون مین پھنسا رہتا ہی اور مُکت ہو جانے سے وہ شریر اُسکا چھوٹ کر پھر سنسار مین جنم نہین پاتا ہی اور اے ماتا سوائے اسکے اور ایک حال مُکت ہونے کا کہتا ہون سُنو کہ میری راجسی بھگت کرنیوالے آدمی کئی جنم مین مُکت ہوتے ہین اور ساتوکی بھگت کرنے والے مرنے کے بعد پہلے برہم لوک مین جاتے ہین اور میعاد ختم ہو جانے کے بعد وہان سے گر کر دوسرے جنم مین مُکت پاتے ہین اور نرگن بھگت کرنیوالے آدمی شریر چھوڑنے کے پیچھے سیدھے بیکنٹھ کو چلے جاتے ہین سوائے اسکے اور تین راہ مُکت کی ہین وہ بھی سُنو- ایک وہ آدمی جو اپنے برن[ذات ۱۲] کے موافق جیسا بید اور شاستر مین سب برنون کا دھرم لکھا ہی کرم کر کے بُرے کرمون سے بچا رہتا ہی دوسرے جو کوئی پرمیشور کی پوجا اور اُسمرن[یاد ۱۲] پریم کے ساتھ کرتا ہی تیسرے وہ آدمی جو پرمیشور کا چمتکار سب جیون مین برابر دیکھکر کسی سے دشمنی نہین رکھتا ہی ایسے لوگ بھی مُکت پدوی پر پہونچتے ہین جس طرح اُوکھ کے رس سے مصری اور شکر اور گُڑ بنتا ہی تو جڑ ان تینون کی اوکھ ہی ہی اسی طرح بھگت اور پوجا اور جوگ آدمی کی الگ الگ راہ ہو کر ٹھکانا پہونچتے سب راہون کا نارائن جی کے چرن ہی ہین اے ماتا گرہستھ یا برہم چاری یا بان پرستھ یا سنیاسی یا جوگی یا جتی کوئی ہو جسکو پرمیشور کے چرنون مین پریت ہی وہ مُکت کو پاتا ہی اور جو آدمی پرمیشور سے پریم نہین رکھتا ہی اُسکے پچھلے جنمون کے پاپ اُدے ہوئے جانو کہ امرت کو چھوڑ کر کھاری پانی سمدر کا پی کر اُسمین میٹھا سواد ڈھونڈھتا ہی جسطرح سور کو گھی شکر کھلاؤ تو اُسکو اچھا نہین لگتا ہی بِشٹھا ہی اچھی لگتی ہی اسیطرح جسجگہ پرمیشور کی کتھا اور کیرتن ہر بھگت لوگ کہتے ہین اُس جگہ سے وہ ادھرمی اُٹھ جاتا ہی اور جہان راگ اور رنگ اور چغلی اور بُرے کرم کرنے والون کی سنگت رہتی ہی وہان خوشی سے من لگا کر بیٹھتا ہی

دوہا	تلسی پچھلے پاپ سے ہر چرچا نہ سہاے		جیسے جُر کے جُور سے بھوجن کی رُچ جاے

اے ماتا میرے چرنون مین پریت کرنے والے کا چت دُنیا کے بُرے کامون سے جلد الگ ہو کر اپنا بھلا اور بُرا اُسکو دکھلائی دیتا ہی اور مین نے یہ سب گیان جو تمسے کہا اُسکو اچھی طرح یاد رکھ کر کبھی نہ بھولنا اُس گیان کو یاد رکھنے سے تمکو یہ بمان چھوڑنے اور کردم جی اور میرے بچھڑنے کا دُکھ نہ جان پڑیگا اور کلجگ باسی یہ گیان سُنکر اسی کے موافق کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاوینگے اور اس گیان کے پرتاپ سے تم بھی مکت پدوی پر پہونچوگی-

دوہا	یہی گیان اُپدیش کو کہے سُنے چت لاے		بھوساگر سے پار ہوانت ملین جدراے

ادھیاے تینتیسوان- جانا کپل دیوجی کا پورب کی دشا مین اور مُکت ہونا دیوہوتی کا سرسوتی کے کنارے بیٹھکر

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی یہ سب گیان دیوہوتی نے سُنکر کپل دیوجی کو ڈنڈوت کر کے بنتی کی کہ اے دینا ناتھ تمھارے گیان اُپدیش کے پرتاپ سے مجھکو سنساری مایا اور موہ کردم جی کے بجوگ کا دُکھ سب چھوٹ گیا اور آپ ایسے جگت کے کرتا تر لوکی ناتھ نارائن جی نے میرے گربھ مین باس کیا اسلیے میرا اگیان چھوٹ کر اب مجھکو گرہستی کی اچھا نہین رہی مہاپرلے ہونے کے وقت برہما دک دیوتا آپ کی مایا مین سما کر ناش ہو جاتے ہین اور وہ مایا تمھارے روپ مین ملکر رہتی ہی اور آپ اناشی پُرش بالک روپ انگوٹھے کے برابر ہو کر اکیلے برگد کے پتے پر چھیر سمدر مین سَیَن کرتے ہین اور اوتار دھارن کرنا آپکا کیول اپنی اچھا ہی سے ہی آپ جسوقت جیسا روپ چاہتے ہین ویسا ہی دھارن کر لیتے ہین جس طرح پہلے آپ نے باراہ اور مَتس اور کچھ اور نرسنگھ اور باون آدک اوتار اپنی اچھا سے دھارن کیا اور اپنا سروپ اور لیلا ہر بھگتون کو دکھلانے اور سُکھ دینے کے پیچھے بیکنٹھ کو چلے گئے تھے اُسی طرح اب بھی آپنے کرپا اور دیا کر کے میرے گربھ سے پرگٹ ہو کر مجھکو گیان سکھلایا اور گیان روپی

دوا دیکر سنسار روپی بھاری روگ میرا چھڑا دیا اتنی کتھا سُنا کر میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی یہ سب آستت دیوہوتی کی سُنکر کپل دیوجی بولے کہ اے ماتا تم اس سورج روپی گیان کو بہت اچھا جانکر ہر کسی سے مت کہنا اور ہمیشہ یاد رکھنا جس طرح سُورج کے پرکاش سے اندھکار مٹ جاتا ہے اُسی طرح یہ گیان یاد رکھنے سے آدمی کی اگیانتا مٹ جاتی ہے اور گرو اور براہمن اور سادھو اور بشنو اور ہر بھگتون کو یہ گیان سنانا اور آدھرمی اور مورکھ اور چور اور لالچی اور جھوٹھے اور چغلخور سے مت کہنا اور جو آدمی گرو اور پرمیشور سے بیمکھ رہکر دوسرے کا اُپکار نہ مانے اور گرو کی بات کا یقین نہ کرے اُسکو بھی یہ گیان نہ سُنانا ادھرمی اور مورکھ لوگون کو گیان سکھلانا کیسا ہوتا ہے جیسے کوئی متحرف کرسائن یعنی سونا بنانے کی راکھ پانی مین ڈال دے یہ بات کہکر کپل دیوجی بولے کہ اے ماتا اب مین گنگا ساگر کو جاتا ہون تمکو جس چیز کی چاہنا ہو مانگ لو یہ بات سُنکر دیوہوتی نے کہا کہ اے مہاراج جسکے تمھارے برابر بیٹا پیدا ہوا اُسکو پھر کس چیز کی چاہ رہیگی یہ بات اپنی ماتا سے سُنکر کپل دیوجی پورب دشا کو چلے گئے اور دیوہوتی نے من اپنا سنساری مایا سے برکت کرکے بمان وغیرہ کو اُسی جگہ چھوڑ دیا اور سرسوتی کنارے بیٹھکر نارائن جی کے چرنون کا دھیان اور اُنکے نام کا سمرن اپنے سچے من سے کرنے لگی دھیان کرتے کرتے بدن اُسکا پانی کی طرح بہکر سرسوتی ندی مین ملگیا اور جتنین آتما مکت پدوی پر پہونچا اور جب کپل دیوجی سمدر کنارے گنگا ساگر پر پہونچے تب سمدر نے بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا اور پرکرما اور استت کرکے اُنکو بیٹھنے کے واسطے آسن دیا تب وہ اسواسطے وہان بیٹھکر جوگ ابھیاس کرنے لگے جس مین کلجگ باسی لوگون کو جوجوگ اور تپ نہین کر سکینگے میرے درشن سے جوگ ابھیاس کا پھل ملے سو یہ استھان کپل دیومن کے بیٹھنے کا کلکتہ شہر کے پاس گنگا ساگر مین ابتک موجود ہے بہت لوگ اُنکے درشن کے واسطے کلکتہ کی راہ سے وہان جاتے ہین اور کپل دیوجی نے وہان بیٹھکر شنک نام رکھیشور آدک کو سانکھیہ جوگ گیان پڑھایا تھا اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جو سانکھیہ جوگ گیان کپل دیوجی نے دیوہوتی سے برنن کیا تھا وہی گیان مین نے تمکو سُنایا اور سانکھیہ جوگ کا تتو دسار یہی ہے کہ آتما کو انباشی اور اپنے شریر کا ناش سمجھ کر من اپنا سنساری مایا مین نہ لگاوے اور میترے جی نے بدر جی سے کہا کہ مین نے کپل دیو اوتار کی کتھا تمکو سُنائی جو کوئی اُسکو سچے من سے کہے یا سُنے وہ آدمی دُنیا مین چاہا ہوا پھل پاکر انت سمے مکت پدوی کو پاوے گا -

دوہا -	کردم ہوتے ات سرس کرت جیو ابھمان	تجت نہ ٹوٹی جھوپڑی کردم تے بمان	

اسکندھ چوتھا

دچھ پرجاپت کی جگیہ مین ستی جی کا تن تیاگ کرنا اور ہماچل پربت کے یہان پاربتی نام سے جنم لینا اور دھروبھگت اور راجہ پرتھو کی کتھا

ادھیائے پہلا

پیدا ہونا اور تپ کرنا اترمن کا اور جنم لینا چندرما اور دتاترے اور دُرباسا رکھ کا اترمن کے یہان

دوہا	نرنارائن گرایت ہیاس دیو سُنک دیو	بار بار نبو دُن تھین ہرد مگھن بدھ دیو

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی اب ہم سنسار پیدا ہونے کا حال کہتے ہین سُنو کہ برھما جی سے مرچ نام بیٹا پیدا ہوا اُس سے کشپ اور کلا نام دو بیٹے پیدا ہوکر اُس سے آگے بہت سنتان ہوئی جسکا حال چھٹے اسکندھ مین آویگا اب مین سوایمبھومن کی اولاد کا حال کہتا ہون سُنو کہ راجا سوایمبھومن کے دیوہوتی وغیرہ تین بیٹی اور اُتان پاد اور پریبرت نام دو بیٹے پیدا ہوئے دیوہوتی کا بیاہ کردم رکھیشور سے ہوا

جسکے یہان کپل دیو بھگوان نے اوتار لیا تھا اُنکا حال مین کہہ چکا اَب دونون بیٹون کا حال سُنو کہ ایک بیٹی کا بواہ دچھ پرجاپت سے اور دوسری لڑکی
کی شادی رُچ پرجاپت سے جب سوایمبھومُن نے کردی تب رُچ پرجاپت کے اُس استری سے اتر نام بیٹا پیدا ہوا اور اترؔ سے تین بیٹے ہوئے
اتنی کتھا سُنکر بدُر جی نے متیرے رکھیشور سے کہا کہ اَی مہاراج اتر کے بیٹون کے پیدا ہونے کا حال کہیے تب متیرے جی نے کہا کہ اَی بدُر جی اتر
نے بھی برھما جی کی اگیا سے دنیا پیدا کرنے کی اچھا کر کے من مین ایسا بچار کیا کہ میرے لڑکے کو بھی سنساری جیو پیدا کرتے ہونگے اسواسطے پہلے
پرمیشور کا تپ کر کے پیچھے سے سنتان پیدا کرون جس مین اولاد دھرماتما ہو ایسا بچار کر اُترمن اپنی استری ان سویا سمیت تپ کرنے لگے لیکن کسی
دیوتا کا نام نہ لیکر کرتا کا لیکر تپ کرنے لگے جب سو لہ برس تپ کرتے ہوئے بیت گئے تب برھما اور بشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤن نے اکر اترمن
کو درشن دیا اترّمن نے تینون دیوتاؤن کی پوجا اور استت کر کے کہا کہ اَی مہاراج مین نے تو ایک دیوتا کا تپ کیا تھا آپ تینون دیوتاؤن
نے کسواسطے مجھکو درشن دیا اَب مین اپنی کامنا کس سے مانگون یہ بات سُنکر بشن جی نے اترمن کو یہ جواب دیا کہ تم تپ کرتے وقت کرتا کا نام لیتے
تھے سو ہم تینون کرتا ہین ایک ایک کام اُتپت اور پالن اور ناش دنیا کا کرتے ہین اور ہم لوگون نے آدنرنکار جوت کی اچھا سے جنم لیا ہے اور
اور وہ نرگن نرنکار کچھ روپ اور ریکھا نہ رکھکر کسی کو اپنا درشن نہین دیتے اور اُنکو کوئی آنکھ سے دیکھ نہین سکتا لیکن سب کام دنیا کا اُنکی اگیا سے ہوکر
ہم لوگ اپنے اپنے کام پر جسکا برنن اوپر ہو چکا ہے اُنکی طرف سے موجود ہین جو تم کو اچھا ہو ہم لوگون سے بردان مانگ لو ہم تم کو دینگے یہ بات سُنتے
ہی اترمُن نے دنڈوت کر کے اُنسے کہا کہ اَی مہاراج مین بھاگوان اور دھرماتما سنتان چاہتا ہون تب برھما اور بشن اور مہادیو جی اترمن
کو اُنکی اچھا کے موافق بردان دیکر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور اترمُن کے یہان دتاترے تو بشن بھگوان کی کرپا سے اور دُرباسا شری مہادیو جی
کے آشیرباد سے اور چندرما برھما جی کی دیا سے ان تینون نے جنم لیا اُن مین دُرباسا بڑے کرودھی آنکھ کھولے ہوئے پیدا ہوئے پھر دُرباسا اور
دتاترے اور چندرما سے بہت اولاد ہوئی اُنکے نام سنسکرت بھاگوت مین لکھے ہین اتنی کتھا سُناکر متیرے رکھیشور نے کہا کہ اَی بدُر جی یہ
سوایمبھومن کی دوسری لڑکی جو رُچ پرجاپت کے ساتھ بیاہی گئی تھی اُسکی سنتان کا حال تمکو سنایا اب تیسری لڑکی جو دچھ پرجاپت کے ساتھ بیاہی گئی تھی
اُسکی سنتان کا حال سُنو کہ دچھ پرجاپت کی اُس استری سے ساٹھ لڑکیان پیدا ہوکر اُن مین ستی نام لڑکی کا بواہ شری مہادیو جی سے ہوا تھا۔

ادھیائے دوسرا۔ برا ماننا دچھ پرجاپت کا مہادیو جی سے اور شاپ دینا شری مہادیو جی کو۔

بدُر جی نے اتنی کتھا سُنکر متیرے رکھیشور سے پوچھا کہ اَی مہاراج ستی جی نے اپنا تن کس طرح تیاگ دیا تھا اسکا حال برنن کیجیے متیرے
رکھیشور نے کہا کہ ستی جی کا بواہ ہونے کے بعد ایک دن مہادیو جی بہت دیوتا اور رکھیشورون سمیت برھما جی کی جگیہ کرنے کی سبھا مین بیٹھے تھے
اُسوقت دچھ پرجاپت وہان پر آئے تو سبنے اُنکو بڑے اور بھاؤ سے بٹھالا لیکن اُسوقت مہادیو جی جو اپنی آنکھ بند کیے ہوئے پرمیشور کے دھیان
مین ڈوبے ہوئے تھے نہین اُٹھے اور مہادیو جی نے دچھ پرجاپت کو دنڈوت بھی نہ کی اسلیے دچھ نے کرودھ کر کے کہا کہ انکو لوگ گیانی اور تپسی
اور ستبادی جو کہتے ہین سو جھوٹھ ہے انکا نام دیوتاؤن نے برتھا مہادیو رکھا ہے مینے بھول کر برھما جی کے کہنے سے اپنی بیٹی کا بواہ مہادیو جی سے
جو ایک لوکپال کے برابر ہین کیا یہ اس بواہ کے لائق نہ تھے میری لڑکی بیاہنے سے دیوتاؤن مین انکی عزت بڑھ گئی اس سے انکو ایسا غرور
پیدا ہوا کہ میرے داماد ہوکر مجھے دنڈوت بھی نہین کرتے مین نے ستی ایسی لڑکی مہاسندری اور مرگ نینی مہادیو ایسے بھوتون کے راجا کو جو دن رات
مرگھٹ پر بیٹھے رہتے ہین بیاہ دی جس طرح کوئی آدمی شودر کو بید پڑھاوے یہ درنچن کہنے کے پیچھے دچھ پرجاپت نے اسی سبھا مین کھڑے ہوکر
برھما جی وغیرہ دیوتا اور رکھیشورون کے سامنے مہادیو جی کو یہ شاپ دیا کہ آج سے کوئی جگیہ مین مہادیو جی کا حصہ نہ نکالے شری مہادیو جی

یہ شاپ سننے پر بھی کچھ جواب نہ دیکر اُسی طرح جپ چاپ پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے رہے جب دچھ پرجاپت ایسا شاپ دیکر اپنے گھر چلا گیا تب نندی گن نے بچار کیا کہ دیکھو اس براہمن نے ہمارے سوامی شیو شنکر بھولا ناتھ کو بے اپرادھ ہی شاپ دیا ہے اس سے مین بھی براہمن کو شاپ دونگا ایسا بچار کر نندی گن نے سب سبھا والون کو سُنا کر کہا کہ اے دچھ مین تجھکو اور سب براہمنون کو یہ شاپ دیتا ہون کہ براہمن لوگ بید اور پران پڑھنے پر بھی اپنے پرلوک کا سوچ نہ رکھین اور اپنا جپ تپ پوجا پاٹھ پھل آدمی کے ہاتھ بیسا اور روپیہ لیکر بیچین اور بغیر پالا گن کے سب کو اسیس دیوین اور سب جگہ بھوجن کرین دھرم ادھرم کا بچار نہ کرین یہ شاپ نندی گن کا سُنکر بھرگ رکھیشور نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے کہا کہ اے نندی گن تمنے دچھ پرجاپت نام ایک براہمن کے اپرادھ کرنے کے بدلے مین سب براہمنون کو بڑا شاپ دیا اسلیئے مین بھی مہادیو جی کے بھگت اور سیوکون کو شاپ دیتا ہون کہ وہ لوگ شراب پی کر پرلوک کا ڈر نہ رکھین اور اپنے بدن مین راکھ مل کر کانون مین بڑا بڑا چھید کرین اور مہادیو جی کی طرح جوگیئون کا بھیس بنا وین اور پوجا اور پاٹھ کرنے کا پھل اُنکو نہ ملے جب شاپ ہو چکا تب دچھ پرجاپت اپنے مکان پر آئے اور مہادیو جی بھی یہ جھگڑا نندی گن اور بھرگ رکھیشور کا دیکھتے ہی نندی بیل پر چڑھ کر کیلاس کو چلے گئے اور سمادھ لگا کر پرمیشور کا دھیان کرنے لگے اور سب دیوتا اور رکھیشور آدک بھی یہ حال دیکھنے سے اُداس اور دُکھت ہو کر اپنے اپنے گھر چلے گئے اور دچھ پرجاپت نے اپنے گھر پہونچکر یہ بچار کیا کہ مین نے دیوتا اور رکھیشورون کی سبھا مین ایسا شاپ دیا کہ کوئی مہادیو جی کا بھاگ جگیہ مین نہ نکالے لیکن اس بات کو پہلے مجھی کو شروع کرنا چاہیئے جب مین اپنے گھر جگیہ کرکے سب دیوتا اور رکھیشورون اور براہمنون کو بلا کر مہادیو کا بھاگ جگیہ مین نہ دونگا تب زیادہ اپمان ہو کر کوئی آدمی بھی اُنکا بھاگ جگیہ مین نہ نکالے گا ایسا بچار کر دچھ پرجاپت نے اپنا تیج اور پرکاش بڑھنے کے واسطے جگیہ کی تیاری کرکے سب دیوتا اور دیت اور رکھیشور اور تپسی اور گندھرب اور کنر وغیرہ کو نیوتا بھیج دیا۔

ادھیائے تیسرا۔ جانا سب دیوتا اور گندھرب آدک کا اپنے اپنے بمانون پر چڑھ کر دچھ پرجاپت کی جگیہ مین اور دیکھنا ستی جی کا کیلاس پربت سے

میتریے جی بولے کہ اے بدر جی جب دچھ پرجاپت کے نیوتا بھیجنے سے سب دیوتا اور دیت رکھیشور منیشور براہمن گندھرب کنر وغیرہ سب اپنی اپنی استریون سمیت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اور تیاری کرنے کے بعد اچھے اچھے بمانون پر چڑھ کر ہنستے کھیلتے گاتے بجاتے دچھ کے جگیہ مین نیوتا کھانے چلے تب ستی جی نے کیلاس پربت پر مہادیو جی کے پاس بیٹھے ہوئے اُنکے جانے کی آواز سُنکر لوگون سے پوچھا کہ آج آکاش مارگ مین بھیڑ دکھلائی دینے کا کیا سبب ہے یہ بات سُنکر مہادیو جی کے گن بولے کہ تمھارے پتا دچھ پرجاپت کے یہان جگیہ ہے اس سے سب دیوتا اور رکھیشور آدک اپنی اپنی استریون سمیت وہان نیوتا کھانے جاتے ہین یہ سنتے ہی ستی جی نے من مین اُداس ہو کر کہا کہ دیکھو میرے باپ نے اپنی جگیہ مین اور اور لوگون کو نیوتا بھیجا اور مجھکو اور مہادیو جی سوامی کو نہین بُلا کر میرا اپمان کیا جو کام کاج کی بھیڑ مین وہ بھول گئے ہونگے تو ماتا اور پتا اور گرو اور متر کے گھر اتسو ہونے پر بنا بُلائے بھی جا کر کام اور ٹہل کرنا چاہیے اس مین کچھ اپمان نہوگا اسلیے وہان جا کر سب سے مل بھینٹ کر آنند دیکھنا چاہیئے اور میرے نہ جانے سے دیوتا آدک کی استریان وہان اکٹھی ہو کر آپس مین کہین گی کہ کیا بھید ہے جو دچھ پرجاپت نے ستی جی کو نہین بُلایا اس مین میرے ماتا پتا کی نام دھرائی ہوگی اور میرا اپمان ہو کر مرتے دم تک اس بات کا پچھتاوا من مین رہے گا ایسا بچار کر ستی جی نے مہادیو جی سے بنے کیا کہ اے مہاپربھو میرے پتا کی جگیہ مین سب دیوتا آدک اپنی اپنی استری ساتھ لیکر نیوتا کھانے جاتے ہین جو میرے ماتا اور پتا نے کام کاج کی بھیڑ مین بھول کر آپ کو اور مجھکو نہین بُلایا تو میرا اور اُنکا ایک واسطہ ہے بنا بُلائے جانے مین کچھ لاج

نہین ہے سسُر کو باپ اور گرو کے برابر جانکر بغیر بُلائے بھی اُس جگیہ مین جانا اُچت ہی وہان میری سب بہن اپنے اپنے پت کے ساتھ آوینگی مجھکو بہت دنون سے یہ ابھلاکھا تھی کہ کوئی کام خوشی کا میرے باپ کے گھر ہو تو مین بھی وہان تمھارے ساتھ جاؤن آپ دیا کر کے مجھکو اپنے ساتھ لیکر وہان چلیے سب سے بھینٹ ہو کر بڑا آنند دکھلائی دیگا یہ بات ستی جی کی سُنتے ہی مہادیو جی نے پرجاپت کی دشمنی کا سب حال سُنا کر کہا کہ ای ستی جی تمھارا باپ ہمسے دشمنی رکھتا ہی جو وہ ہمسے بُرا نہ مانتا تو بغیر بُلائے بھی ہم چلے جاتے اور جو بغیر بلائے اُسکے یہان جاوین اور وہ ہمکو دیکھکر آدر نہ کرے یا اپنا منھ پھیر لیوے یا کوئی کٹھور بچن کہے تو اُس مین اچھا نہ ہوگا کسواسطے کہ تیر اور تلوار کے گھاؤ تو مرہم سے بھی اچھے ہو جاتے ہین مگر زبان کا گھاؤ جو کسی کے دُربچن کہنے سے کلیجے مین پڑ جاتا ہی وہ کسی طرح اچھا نہین ہوتا اُسکا علاج ملنا مشکل ہی اس لیے ہم تمھارے پتا کی جگیہ مین نہین جائینگے جب مہادیو جی نے جانا منظور نہین کیا تب ستی جی بنتی کر کے بولین کہ اگر آپ نہین جاتے تو مجھکو اگیا دیجیے مجھکو اپنے ماتا اور پتا کے گھر بغیر بُلائے جانے مین کچھ شرم نہین ہی یہ بات سُنکر مہادیو جی نے کہا کہ ای ستی جی دچھ پرجاپت اپنے راج اور دولت کے غرور مین بھرا ہوا ہی ہماری دشمنی سے تمھارا بھی اپمان کریگا تب تم بہت دُکھ اُٹھاؤگی اور تمھارا اپمان ہونے سے ہمکو بھی کرودھ پیدا ہوگا ہماری جان مین تمھارا جانا کسی طرح اچھا نہین ہی پرمیشور کی اچھّا سے ستی جی نے اُنکے سمجھانے پر بھی نہ مانکر پھر مہادیو جی سے کہا کہ میرے وہان نہ جانے سے میری ساٹھ بہنون کے نزدیک میرا انادر ہوگا اور وہ مجھکو طعنہ مارینگی اسلیئے میرے بغیر گئے بات نہین بنتی ہی مجھکو اگیا دیجیے کہ مین جلد جاؤن شیو جی نے یہ بات سُنتے ہی اپنے من مین بچار کیا کہ دیکھو آج تک ستی جی نے کوئی کام ہماری اگیا کے بغیر نہین کیا تھا اور آج یہ جانے کے واسطے ایسا ہٹھ کر کے ہمارا کہنا نہین مانتی ہین اس سے ہمکو جان پڑتا ہی کہ انکے وہان جانے مین اچھا نہ ہوگا ہونہار پربل ہو کر پرمیشور کی اچھا مین کسی کا کچھ بس نہین چلتا یہ بچار کر مہادیو جی نے ستی جی سے کہا کہ تم چاہو چلی جاؤ تمھاری خوشی مگر اسکا پھل دیکھوگی۔

ادھیائے چوتھا ۔ جانا ستی جی کا اپنے پتا کے گھر اور تن تیاگ کرنا اپنا اُسی جگیہ مین

میتریے جی بولے کہ ای بدر جی جب شیو جی کے منع کرنے پر بھی ستی جی اپنے پتا کے گھر چلنے لگین تب مہادیو جی نے کئی گن اپنے اس بچار سے اُنکے ساتھ کر دیے کہ دیکھین وہان کیا دشا ہوتی ہی اور ستی جی کے جو کھلونے اور پٹاری وغیرہ تھین اُسے بھی گنون کے ہاتھ بھیجدیا جس مین ستی جی کے تن تیاگ کرنے کے بعد وہ سب چیزین دیکھ کر ہمکو سوچ نہ ہو جب ستی جی دچھ پرجاپت کی جگیہ مین پہونچین تب دچھ پرجاپت ستی جی کو دیکھتے ہی منھ اپنا پھیر کر اُنسے کچھ نہ بولا یہ دشا اپنے باپ کی دیکھ کر ستی جی بڑے سوچ سے اپنے من مین کہنے لگین کہ دیکھو مین نے بُرا کام کیا جو مہادیو سوامی کی اگیا بنا یہان چلی آئی جیسا اپنے پت کا کہنا نہ مانا ویسا پھل آنکھون سے دیکھا اب کوئی ایسا بہانہ اور سبب ہو جائے جسمین جلد یہان سے پھر شیو جی کے پاس چلی جاؤن سوائے ستی کی ماتا اور جتنی استریان اُس جگیہ استھان مین آئی تھین دچھ پرجاپت کے بُرا ماننے کے ڈر سے کوئی ستی جی کے ساتھ پریت پوربک نہین بولین ستی جی یہ حال دیکھ کر دُکھ کے سمدر مین ڈوبی ہوئی جگیہ شالا مین بیٹھی تھین جب آہت دینے کا وقت آیا اور جگیہ کرانے والون نے دچھ سے مہادیو جی کے نام پر آہت دینے کے واسطے پوچھا تب دچھ پرجاپت نے شیو جی کو دُربچن کہکر اُنسے کہا کہ ہمنے دیوتا اور رکھیشورون کی سبھا مین مہادیو جی کو شاپ دیا ہی کہ کوئی جگیہ مین اُنکا بھاگ نہ نکالے اسلیے تم مہادیو جی کے نام پر آہت مت دو ستی جی یہ دربچن سُنکر اور شیو جی کا بھاگ نہ دیکھنے سے جگیہ شالا کے دکھن طرف مین بیٹھی ہوئی کرودھ سے بھر گئین جب اُنسے وہ کرودھ روکا نہین گیا تب اُنھون نے دچھ سے کہا کہ ای پتا اگیان تم شیو جی کی بڑائی اور مہما نہین جانتے وہ سب دیوتاؤن سے بڑے ہین کسی کے ساتھ دشمنی نہین کرتے تم بھٹا پنی اگیانتا سے بغیر سمجھے اُنکے ساتھ بیر رکھتے ہو مہاتما لوگ گن کو لیتے ہین اوگن کی طرف نہین دیکھتے

نارائن جی کو بھی بنتی کرکے وہان لے آؤنگا اور جگیہ کرنے مین جو ساکلیہ بچ رہتی ہو وہی ساکلیہ آپ کا بھاگ ہوگا یہ سب بات برھماجی کی سُنکر
شوجی نے کہا کہ مین کسی سے دشمنی نہین رکھتا اور اگیانی کے کہنے کا کچھ بُرا نہین مانتا ستی جی کی پران دینے کا حال سُنکر مجھکو بظاہر غصہ آگیا
تھا دچھ پرجاپت اپنی کرنی کو پہونچا اور ستی جی کے نصیب مین اسی طرح تن تیاگ کرنا لکھا تھا جو کچھ اچھا پرمیشور کی تھی وہ ہوئی اب جو کچھ
اگیا دو وہ مین کرون کیونکہ جو کوئی بڑون کا کہنا نہین مانتا ہی وہ پیچھے سے دُکھ پاتا ہی۔

ادھیاے ساتوان۔ جانا مہادیو جی اور برھماجی وغیرہ دیوتاؤن کا دچھ پرجاپت کی جگیہ شالا مین

میترے جی بولے کہ ای بدُرجی جب کیلاس پربت سے مہادیو جی اور برھماجی سب دیوتا اور رکھیشورون کو ساتھ لے کر دچھ پرجاپت
کے جگیہ شالا مین گئے اور جو دیوتا وغیرہ بیربھدر کے ڈر سے بھاگ گئے تھے وہ بھی وہان پر آئے تب شری شوشنکر بھولا ناتھ نے جن جن دیوتا اور
رکھیشورون کا بدن بیربھدر کی مار پیٹ سے گھائل ہو گیا تھا اُنکا بدن اپنی کرپا درشٹ سے اچھا کر دیا اور بھرگ رکھیشور کی داڑھی کے بال
بکرے کی داڑھی لگانے سے پھر اُسی طرح پر ہو آئی اُسوقت برھماجی نے شوجی سے کہا کہ ای مہاراج دچھ پرجاپت کی لوتھ جو پڑی ہی اُسکو بھی جلا دیجے
تب مہادیو جی بولے کہ دچھ پرجاپت کا سر تو اگن کنڈ مین جل گیا وہ اب نہین بن سکتا کہو تو جگیہ کے بکرے کا سر دچھ پرجاپت کے دھڑ سے لگا کر
اُسکو جلا دیوین جب برھماجی نے اس بات کو مان لیا تب شری مہادیو جی نے بکرے کا سر دچھ پرجاپت کے دھڑ سے لگا کر اُسکو جلا دیا اور
شری مہادیو جی کی کرپا سے جگیہ کا مکان بھی جیونکا تیون درست ہو گیا اور دچھ پرجاپت نے شری مہادیو جی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کر کے
ہاتھ جوڑ کر بڑی اُدھینتائی سے بنے کیا کہ ای مہاپربھو مین نے آپ کی بڑائی اور مہاتم کو نہین جانا جیسی کرنی آپکے ساتھ کی ویسا پھل پایا
اور آپ اپنی بڑائی سمجھ کر کرپا کر کے یہان آئے اور مجھکو اپنی پربھتائی سے پھر جلا دیا اور مجھ اگیان کا اپرادھ چھما کیا سچ ہی جنکو پرمیشور نے بڑائی
دی ہی وہ چھوٹون اور مُورکھ آدمیون کی بات پر کچھ دھیان نہین کرتے اور جتنے دیوتا اور رکھیشور اور گندھرب اور کنر وغیرہ استری و پرش دچھ کے
یہان نیوتا کھانے آئے تھے وہ لوگ بھی مہادیو جی کی یہ مہما دیکھ کر اُسی طرح اُنکی استت کرنے لگے جب مہادیو جی کی آگیا سے دچھ پرجاپت پھر جگیہ
کرنے بیٹھے تب برھماجی اور مہادیو جی اور بشن بھگوان نے سب دیوتا اور رکھیشور سمیت اُس سبھا مین بیٹھکر شاستر کے موافق دچھ سے
اُس جگیہ کو پھر شروع کرایا جگیہ پوری ہوتے ہی اُس اگن کنڈ سے جگیہ بھگوان نے چتربھج مورت دھارن کیے اور بیجنتی مالا اور کوستبھ مَن
اور پھولون کے ہار گلے مین پہنے گرڑ پر سوار پرگٹ ہو کر درشن دیا اُنکو دیکھتے ہی جتنے چھوٹے بڑے وہان بیٹھے تھے اُٹھ کھڑے ہوئے
اور سبھون نے اُس پرش کو ساشٹانگ ڈنڈوت کی اور دچھ پرجاپت ہاتھ جوڑ کر جگیہ بھگوان سے بولا کہ ای بیکنٹھ ناتھ اس جگیہ کے شروع
مین مجھ سے مہادیو جی کا اپمان ہوا تھا اس سے یہ جگ میری بگڑ گئی تھی اور اب میرا بھاگ اُدے ہوا جو آپ نے مجھکو درشن دے کر کرتارتھ کیا
اور آپ کی کرپا سے میری جگ اسی طرح پوری ہوئی اب دیا کر کے ایسا بردان دیجیے کہ جس سے مجھکو پھر در بُدھ نہ بیاپے پھر بھرگ رکھیشور بولے
کہ ای دینا ناتھ مین نے تپسی اور براہمن ہونے پر بھی اپنے کرودھ کو بس نہین کیا اس سبب سے مجھکو یہ ڈنڈ ملا آپ دیال ہو کر ایسا آشیرباد دیجیے
کہ جس مین کرودھ میرا چھوٹ جائے کسواسطے کہ جب تک کام کرودھ لوبھ موہ اپنے بس نہین ہوتا تب تک آپ کی بھگت نہین ملتی ہی
جب اسی طرح برھماجی اور مہادیو جی اور اندر اور گندھرب اور لوکپال اور کنر وغیرہ سب دیوتا اور رکھیشورون نے اُن کی بہت سی استت
کی تب جگیہ بھگوان نے دچھ سے کہا کہ تمنے بہت بُرا کیا جو مہادیو جی کا اپمان کیا اسنو برھما اور بشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤن کو
تم برابر جانو اور جس آدنرنکار جوت کا نام لوگ جپ کر کے اُنکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانتے ہین اسی کے دھیان مین تم بھی لگے رہو

تب تمکو گیان پراپت ہوگا جس وقت یہ بات جگ پرش نے کہی اُس وقت آکاش سے اُنپر پھولون کی برکھا ہوئی اور سب لوگون نے جے جے کار کیا تب جگ پرش سبکو من مانا بردان دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اور برہما دک دیوتا اور رکھیشور اپنے اپنے استھان کو گئے اور دچھ پرجاپت اُسیدن سے شوجی کو اپنا ایشور جانکر اُنکی سیوا کرنے لگا اتنی کتھا سُنا کر میترے جی بولے کہ ای بدرجی دھرم مرکھیا نام استری سے کرودھ اور ربھا اور مرت وغیرہ بہت لوگ پیدا ہوئے اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی جو کوئی اس ادھیاے کو چیت لگا کر کہے اور سُنے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر پرم پد کو پاوے

१मरिष्या
२स्मृत्यु

ادھیاے آٹھوان جنم لینا ستی جی کا ہماچل کے یہان پاربتی نام سے اور بواہ ہونا اُنکا مہادیوجی کے ساتھ

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی اب ہم ستی جی کی کتھا جس طرح وہ دوسرا جنم پاربتی کا لیکر مہادیوجی کو ملی تھین برنن کرتے ہین سنو کہ ستی جی نے تن تیاگ کرنے کے سمے مہادیوجی کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھ کر یہ برن کیا تھا کہ اب میرا پھر جنم ہو تو مین شوجی کی سیوا مین رہکر ایک ساعت اُنکا ساتھ نہ چھوڑونگی اُنھون نے تن چھوڑنے کے پیچھے ہماچل پربت کے یہان پاربتی نام سے جنم لیا جب وہ سیانی ہوئین تب ہماچل نے پاربتی جی سے پوچھا کہ تیرا بواہ کسکے ساتھ کرون پاربتی جی کو اپنے پچھلے جنم کا حال یاد تھا اسلیے وہ ہماچل سے بولین کہ میرا بواہ مہادیوجی کے ساتھ کردو تب ہماچل نے کہا کہ مہادیوجی سب دیوتاؤن کے مالک ہین وہ میری کنیا کو کیون لیوینگے تب پاربتی جی نے جواب دیا کہ مین سواے مہادیوجی کے دوسرے سے بواہ نہین کرونگی وہ مجھکو قبول کرین تو میرے پت ہووین نہین تو مین جنگل مین جا کر تپ کرکے اپنا تن تیاگ کردونگی یہ کہکر پاربتی جی نے اس اچھا سے کہ مہادیوجی کے ساتھ میرا بواہ ہو تپ کرنا شروع کیا ایک دن ناردجی نے پاربتی کی پریت کی پریچھا لینے کے واسطے وہان جا کر پوچھا کہ ای گرراج کماری تم اس جنگل مین کس چاہنا سے تپ کرکے دُکھ اُٹھاتی ہو پاربتی جی نے ناردجی کو پرمیشور کا پرم بھکت جانکر ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای مُن ناتھ مہادیوجی کے ساتھ بواہ ہونے کی اچھا سے تپ کرتی ہون یہ بات سُنکر ناردجی بولے کہ ای پاربتی تم بڑی اگیان اور مورکھ ہو مہادیوجی اپنے بدن مین راکھ اور دھول لگاے سانپ اور بچھو لپیٹے منڈون کی مالا گلے مین ڈالے بھوت پساچ اپنے ساتھ رکھتے ہین اُنکو تو سب لوگ دیکھ کر مارے ڈر کے بھاگ جاتے ہین تم اُنسے بواہ ہونے کی اچھا کیون رکھتی ہو یہ بات سُنکر پاربتی نے کہا کہ وہ چاہین جتنے اوگنون سے بھرے ہون لیکن میرا چت اُنھین سے پرسن ہی یہ سُنکر پھر ناردجی بولے کہ ای پاربتی اندر اور گندھرب اور کبیر اور برن آدک اچھے اچھے دیوتاؤن کو تم کیون نہین چاہتی یہ بات سُنکر پاربتی جی نے ہنسکر کہا کہ ای مُن ناتھ من تو ایک ہی ہی دو چار نہین ہوتے سو وہ من میرا شوجی کے چرنون مین جا لگا وہان سے وہ نکل نہین سکتا جو دوسرے کی طرف لگاؤن اب میری اچھا شوجی ہی پوری کرینگے دوسرے کی چاہنا مجھکو نہین ہی یہ بات سُنکر ناردجی بہت خوش ہوئے اور پاربتی جی کو آشیرباد دیکر بولے کہ تمکو مہادیوجی ضرور ملین گے تم کسی کے کہنے اور بھلاوے مین مت آنا جب ناردجی نے سچی پریت پاربتی جی کی دیکھی تب اُسیوقت شوجی کے پاس جا کر پاربتی جی کا منورتھ اور پریم برنن کیا جب مہادیوجی نے سُنا کہ ستی جی ہماچل کے گھر جنم لیکر ہمارے ساتھ بواہ ہونے کے لیے تپ کرتی ہین تب اُنکو پریت وسنا گنی زیادہ ہو گئی اسلیے مہادیوجی نے ہماچل سے کہا کہ تم اپنی لڑکی کا بواہ ہمارے ساتھ کردو ہماچل نے یہ بات سنتے ہی بڑی خوشی سے مان لیا اور یہ سمعٰچار پاربتی جی سے جہان وہ بیٹھی تپ کرتی تھین جا کر کہا یہ بات سُنکر پاربتی جی بہت خوش ہوئین اُسیوقت ہماچل نے پاربتی جی کو جنگل سے بُلا کر بید کے موافق شوجی کے ساتھ بواہ کردیا اور بہت سا رتن ادک سامان جہیز مین دے کر بر اور کنیا کو بدا کیا تب سے پاربتی جی ایک ساعت مہادیوجی سے الگ نہو کر اُنکی اردھنگی ہی رہتی ہین ۔

ادھیاے نوان راجا اُتان پاد کے بیٹے دھروجی کا تپ کرنے کے لیے بن کو چلے جانا ۔

میترے جی بولے کہ ای بدرجی راجا سوایمبھو مُن کی تینون لڑکیون کا حال مین نے تمسے کہا اب اُنکے لڑکون کا حال کہتا ہون سنو کہ سوایمبھو مُن کے

دو بیٹے اُتان پاد اور پریہ برت پیدا ہوئے پریہ برت کے سنتان کی کتھا پانچوین اسکندھ مین آویگی اور اُتان پاد کے بیٹون کی کتھا اس طرح پر ہی کہ
سوایمبھومن کے تن تیاگ کرلے کے بعد اُنکا بیٹا اُتان پاد راجا ہوا جو کوئی اس بات کا سندیہہ کرے کہ سوایمبھومن کی راج گدی پر پریہ برت نے
راج کیا اُتان پاد کس طرح راجا ہوا اُسکا حال اس طرح پر ہی کہ پریہ برت راجا سوایمبھومن کی نج راج گدی پر بیٹھا اور اُتان پاد انھین کے دیش مین دوسرے
نگر کا راجا ہو بیٹھا اور اُسکے دو استری سُنیت اور سُرچ نام تھین راجا کے دونون استریون سے اولاد پیدا ہو کر بڑی رانی کے بیٹے کا نام دھرو اور چھوٹی رانی کے
بیٹے کا نام اتم تھا راجا چھوٹی رانی اور اُسکے بیٹے سے بہت پریت اور بڑی رانی اور اُسکے بیٹے سے کم پریت رکھتا تھا ایک دن راجا اپنی چھوٹی
رانی سمیت راج سنگھاسن پر بیٹھا ہوا اُتم اُسی کے بیٹے کو گود مین لیے پیار کرتا تھا اُسیوقت بڑی رانی کا بیٹا دھرو جو پانچ برس کا تھا کھیلتا ہوا
وہان پہونچا اور اُسنے چاہا کہ ہم بھی راجا کی گود مین بیٹھکر اُتم اپنے بھائی کے برابر بیٹھین راجا نے دھرو کی ماتا پر کم پریت رکھنے اور چھوٹی رانی کے
ڈر سے کہ وہ اُسوقت وہان بیٹھی تھی دھرو کو اپنے پاس نہین بٹھالایہ دیکھکر چھوٹی رانی نے دھرو سے کہا کہ تونے پچھلے جنم مین تپ اور اسمرن
نارائن جی کا نہین کیا اس سے تو ابھاگی پیدا ہوا جو تو پچھلے جنم مین تپ کرتا تو میرے پیٹ سے پیدا ہو کر راجا کی گود مین بیٹھنے کے لائق ہوتا
تجھکو اس جنم مین راج سنگھاسن پر بیٹھنا بہت مشکل ہی اب بھی تو جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کر جب تیرا بھاگ اُدے ہو تب میرے پیٹ
سے پیدا ہو کر راجا کی گود مین بیٹھنا کسواسطے کہ مین پٹ رانی ہون سوائے میرے بیٹے کے دوسری رانی کا بیٹا راج سنگھاسن پر نہین بیٹھ سکتا
راجا اُتان پاد نے بھی جب یہ بات رانی کی سُنکر دھرو کا کچھ آدر نہین کیا تب دھرو کو یہ بات سوتیلی ماتا کی تیر کے برابر کلیجے مین لگی اس لیے
دھرو روتے ہوئے اپنی ماتا کے پاس آئے سُنیت اُنکی ماتا نے دھرو کو روتے ہوئے دیکھکر اپنی گود مین اُٹھالیا اور کہنے لگی کہ اے بیٹا تجھے کس نے
مارا جو اتنا روتا ہی دھرو کو زیادہ رونے سے ایسی ہچکی لگی تھی کہ تھوڑی دیر تک اُس سے بولا نہین گیا جب اُسکا رونا کم ہوا تب دھرو اپنی ماتا سے
بولا کہ اسوقت ہم راجا کے پاس گئے تو وہ اُتم ہمارے بھائی کو گود مین لیے ہوئے بیٹھے تھے ہمنے بھی چاہا کہ ہم بھی اُنکی گود مین جاکر بیٹھین لیکن
راجا نے ہمکو اپنی گود مین نہین بٹھالا تب اُتم کی ماتا نے ہمسے کہا کہ تونے پچھلے جنم مین پرمیشور کا تپ بھجن اور اسمرن نہین کیا اس سے تو کم نصیب
پیدا ہو کر راجا کی گود مین بیٹھنے کے لائق نہین ہی اب بھی تو جاکر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کر کے میرے پیٹ سے پیدا ہو تب راجا کی گود
مین بیٹھنا سُنیت یہ بات سُنکر بولی کہ اے بیٹا راجا کی چھوٹی رانی سچ کہتی ہی جو تو پچھلے جنم مین پرمیشور کا تپ کیے ہوتا تو میرے پیٹ سے
جنم نہ لیتا اسلیے اب بھی تو نارائن جی کا تپ اور اسمرن کر کے اُنکی شرن مین جا تو تیرا منورتھ پورا ہوگا پہلے برہما جی تیرے پردادا سے بھی کٹھن کام
دنیا پیدا کرنے کا نہین ہو سکتا تھا جب اُنھون نے نارائن جی کا تپ اور دھیان کیا تب پرمیشور کی کرپا سے اُنکو گیان پراپت ہوا اور گیان
کے پرتاپ سے برہما جی نے جگت کو پیدا کیا اور سوایمبھومن تیرے دادا نے پرمیشور کا تپ کر کے دھرما تما سنتان پایا سو سب منورتھ آدمی کا
پرمیشور کی کرپا سے پورا ہوتا ہی پرمیشور کا تپ کرنے سے تیری منوکامنا بھی پوری ہوگی راجا مجھکو اپنی داسی کے برابر بھی نہین سمجھتے جو بات میری
سوت کہتی ہو وہی کرتے ہین مین جانتی ہون کہ راجا کے نہ رہنے کے بعد میری سوت مجھکو دیش سے نکال دے گی یہ بات سنتے ہی دھرو نے
شرمندہ ہو کر پرمیشور کے کھوج مین گھر سے نکل کر جنگل کا راستہ لیا لیکن وہ من مین اس بات کا سوچ اور بچار کرتا جاتا تھا کہ مین اگیان بالک ہون
پرمیشور کا پتا کس طرح پاؤن جو اُنکی شرن مین جاکر اپنے منورتھ کو پاؤن اسیوقت راہ مین نارد جی نے آگے سے آکر من مین یہ بچار کیا کہ یہ لڑکا
تھوڑی سی بات پر اپنی ماتا کے کہنے سے دکھی ہو کر پرمیشور کو ڈھونڈھنے نکلا ہی ہم اسکی پریچھا لیوین کہ یہ اپنے ارادے پر مضبوط ہی یا نہین
ایسا بچار کر نارد جی بولے کہ اے راجکمار اگیان تو کسواسطے اپنے گھر سے نکل آیا لڑکپن مین تجھکو ایسا کرودھ کرنا نہ چاہیے بالک کو کوئی دُرجن

کہکر پھر پیارسے بلاوے تو وہ اُسکے پاس چلا جاتا ہی تو نے لڑکون کا سوبھاؤ چھوڑ کر جنگل کا راستہ لیا ایسی بات کرنا اُچت نہین ہی ہم تجھکو تیرے
باپ کے پاس لیے چلتے ہین راجگدی یا جس چیز کی تجھکو اچھا ہو وہ ہم دلا دینگے اور جو تو پرمیشور کو ڈھونڈھتا ہی سو اُنکا ملنا تو سہج نہ سمجھنا بہت سے
جوگیشور اور تپسی لوگون نے پرمیشور کے کھوج مین تپ اور جپ کر کے بدن اپنا جلا دیا تسپر بھی اُنکو نہین پایا تو بربھا اُنکو ڈھونڈھنے کیون جاتا ہی
اور ہم نارد مُن پرمیشور کے بھکت اور سیوک ہین تجھکو تیرے باپ کے پاس لیجا کر جو کچھ ہم کہین گے وہ سب بات ہماری تیرا باپ مانیگا دھروجی
نے یہ بات نارد مُن کی سنکر بچار کیا کہ مین نے سُنا تھا کہ نارد جی پرم بھکت پرمیشور کے ہین دیکھو مین ابھی پرمیشور کے کھوج مین گھر سے نکلا ہون
سو ایسے مہاتما اور ہربھکت کا درشن پایا جب مین پرمیشور کے تپ اور اسمرن مین لین ہونگا تب نہ معلوم مجھکو کیسے اچھے پدارتھ ملینگے یہ بات
بچار کر دھروجی نے نارد مُن کو ڈنڈوت کر کے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ پرمیشور کے پرم بھکت ہین اسلیئے میری سہاتیا کیجیے جس مین پرمیشور کے چرنون تک
جلد پہونچ جاؤن آپ کو پرمیشور کی راہ پر جانے سے مجھے پھرنا اُچت نہین ہی جو راستہ پرمیشور کے ملنے کا ہو وہ مجھکو دکھلا دیجیے اور مین چھتری کا بیٹا
ہون اب بنا درشن کیے پرمیشور کے اپنے گھر نہ جاؤنگا جب نارد جی نے دیکھا کہ یہ لڑکا پرمیشور کی بھکت مین سچا اور گیان سکھلانے جوگ ہی تب
نارد مُن نے دھروجی سے کہا کہ اے بیٹا تجھکو اور تیرے گیان کو دھن ہی ہم تیری پریچھا لیتے تھے اب تجھکو پرمیشور کے ملنے کی راہ دکھلاتے ہین سُن تو
یہان سے متھراپوری جا کر جمنا کنارے جہان شری کرشن جی ترلوکی ناتھ آٹھو پہر رہتے ہین کُشا کا آسن بچھا کر اُتر مُنھ بیٹھ کر جمنا جی کی مہما اور بڑائی
بیکنٹھ سے زیادہ ہی اس سے تو ہر روز جمنا جی مین تینون وقت اسنان کرنا وہان نہانے سے تیرے سب پاپ جنم جنمانتر کے چھوٹ جائین گے
اور نارائن جی کے دھیان مین ہر وقت لین رہنا اور سروپ اُنکا اس طرح پر ہی کہ شیام رنگ کمل نین چتربھج جڑاؤ مکٹ پہنے مکراکرت کنڈل پہنے
چندرما کی طرح شوبھائمان بجینتی مالا اور کوستبھ من گلے مین ڈالے مند مند مسکراتے ہین سو تو ہر روز اسنان کر کے آسن پر بیٹھکر ایسے روپ کا
دھیان من لگا کر کرنا اور پھل یا دوب یا جل جو کچھ ملے اُسی سے دھوپ دیپ آدک پرمیشور کو کر دینا اور بارہ اچھر کا منتر نارد مُن نے دھروجی کو اُپدیش
کر کے کہا کہ اُسی منتر کو جپنا اور بھوجن کم کر کے پانی بھی کم پینا شری نارائن جی دیال ہو کر تجھکو درشن دینگے اور تیری کامنا پوری کر کے بڑی پدوی
پر پہونچا دینگے ہر بھجن کرنے سے سنسار اور پرلوک دونون جگہ کا سکھ ملتا ہی دھروجی نے نارائن جی کا سروپ اور دھیان اور منتر جپنے کی ریت
نارد مُن سے سُنکر بہت خوش ہو کر کہا کہ آپ نے بڑی دیا کر کے پرمیشور کے ملنے کا سہج راستہ مجھے دکھلا دیا مین تو جانتا تھا کہ نارائن جی کا گھر کسی
شہر یا گانؤن مین نہ معلوم کتنی دور ہوگا وہان جا کر ڈھونڈھتا سو آپ نے اسمرن اور دھیان کرنا اُنکا میرے ہردے مین بتلا دیا اب مین تمہاری
آگیا کے موافق جپ اور دھیان کر کے پرمیشور کو ملونگا دھروجی یہ بات کہکر نارد مُن کو ڈنڈوت کر کے متھراپوری کو چلے گئے اور نارد جی نے وہان سے
چلکر راجا اُتان پاد کے پاس آکر کیا دیکھا کہ راجا اور دھروجی کی ماتا دونون روتے اور چنتا کرتے ہین کہ ہم لوگون نے اپنے پانچ برس کے بیٹے کو جو کچھ گیان نہین
رکھتا تھا تپ کرنے کا اُپدیش دیکر جنگل مین بھیجدیا نہ معلوم وہ بچارا کہان گیا اور اُسکی کیا گت ہوئی ہوگی بڑے بڑے جوگیشور اور گیانیون کو پرمیشور کا ملنا
کٹھن ہی اُس اگیان کو بھگوان کس طرح ملینگے اور راجا اپنی چھوٹی رانی پر کرودھ کر کے کہتا تھا کہ تو نے کٹھور بچن کہکر میرے بیٹے کو بن باس دلاتے مین نارد
جی وہان پہونچے راجا نے ڈنڈوت کر کے بڑے آدر سے اُنکو بیٹھا لکر پوچھا کہ اے مہاراج آپ کہان سے آتے ہین نارد مُن نے کہا کہ ہم اپنا حال پیچھے کہینگے لیکن اسوقت
تمکو ہم بہت چنتا اور اُداسی مین دیکھتے ہین اسکا کارن کہو راجا بولا کہ اے مُن ناتھ میری چھوٹی رانی نے میرے بیٹے دھروکو جو مہا اگیان بالک تھا
ایسی لگتی بات کہی کہ وہ دُکھت ہو کر نہ معلوم کہان نکل گیا مین اُسی کے سوچ مین بیاکل ہون نہ معلوم اُس بالک کی کیا دشا ہوئی ہوگی شیر
اور ریچھ وغیرہ اُسکو کھا لینگے مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو استری کے بس ہو کر اُس کا نرادر کیا یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ اے راجا تم چت اپنا

اُداس مت کرو تمھارا بیٹا مجھکو راہ مین ملا تھا مین نے اُس سے بہت کہا اور سمجھایا کہ تو اپنے گھر میرے ساتھ پھر چل لیکن اُسنے نہین مانا جب مین نے
دیکھا کہ پرمیشور کے تپ اور اُسمرن مین اُسکا پریم سچا ہی تب مین نے اُسکو نارائن جی کے ملنے کا اُپاے بتلا کر متھراپُری کی طرف بھیجدیا اُسکی تم کچھ چنتا مت
کرو وہ ایسی پدوی کو پہونچے گا کہ آج تک تمھارے پُرکھون کو نہین ملی ہی اور دھرو نے نارائن جی کی شرن لی ہی اب اُسکو کوئی دُکھ نہین دے سکتا
تمنے اپنی اگیانتا سے استری کے بس ہو کر لڑکے کا نرادر کیا نارد جی یہ بات کہکر برہم لوک کو گئے اور راجا کو نارد مُن کے کہنے سے دھیرج ہوا لیکن من
اُسکا دھرو کی طرف لگا رہتا تھا راج کاج مین نہین لگتا تھا اور دھرو جی متھرا جی جاکر جمنا کنارے کُشا کے آسن پر بیٹھے اور نارد جی کے اُپدیش کے
موافق پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے پہلے دھرو جی تیسرے دن ایک وقت بھوجن کرتے تھے ایک مہینے تک اسی طرح نیم رکھ کر پھر ساتوین
دن تھوڑا سا کھانے لگے پھر تین مہینے تک درخت کی پتی کھا کر رہے چوتھے مہینے پتی کھانا بھی چھوڑ کر پانی ہی پی کر رہے پانچوین مہینے پانی پینا
بھی چھوڑ کر جتنی ہوا مُنھ مین جاتی تھی اُسی کے آہار پر رہے اور پانچ مہینے تک ایک پیر سے کھڑے رہکر اسی منتر کو جپ کر نارائن جی کے سروپ کا دھیان
کرتے رہے دھرو جی کا بدن لکڑی کی طرح سوکھ گیا لیکن مُنھ اُنکا سورج کی طرح چمکنے لگا چھٹھوین مہینے دھرو جی پرمیشور کے دھیان مین مُنھ اپنا بند کر کے
ایسے لولین ہوئے کہ انتہ کرن اُنکا شیام سُندر کے سروپ سے بھر کر سانس لینے کی بھی جگہ نہ رہی جب دھرو جی نے اسطرح تپ کر کے اپنی سانس کو روک
لیا تب تینون لوک مین ہوا کا چلنا بند ہوگیا جب ہوا نہ چلنے سے سب جیو دُکھی ہوئے تب برہما جی نے سب دیوتاؤن سمیت نارائن جی کے پاس جا کر بنے کیا کہ اے
ترلوکی ناتھ ہوا بند ہونیکا کیا کارن ہی شیام سُندر بولے کہ دھرو جی نے تپ کے بل سے ہوا کو باندھ لیا اسلیے یہ دشا ہوئی ہی اب ہم جاکر دھرو کو درشن دیکر ہوا کو چھڑا دیتے ہین

دھیاے دسوان - درشن دینا شیام سندر کا دھرو جی کو نارائن روپ دھارن کر کے

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی پرمیشور یہ بات دیوتاؤن سے کہکر جس روپ کا دھیان دھرو جی کرتے تھے اسی روپ سے گرڑ پر سوار دھرو جی کے
سامنے آکر ساعت بھر کھڑے رہے لیکن دھرو جی اُسوقت اپنی آنکھ بند کیے پرمیشور کے دھیان مین ایسے لین تھے کہ پرمیشور کے آنے کا حال نہ جانکر اپنی آنکھ
نہین کھولی تب شیام سُندر نے اپنا سروپ دھرو جی کے انتہ کرن اور دھیان مین سے باہر کھینچ لیا جب دھرو جی نے پرمیشور کا روپ اپنے ہردے مین نہ
دیکھا تب گھبرا کر آنکھ کھولدی تو کیا دیکھا کہ جس روپ کا دھیان مین ہردے مین کرتا تھا وہی روپ سانولی صورت موہنی مورت میرے سامنے کھڑا ہی تب دھرو جی
نے اُس پربرہم پرمیشور کی پرکرما کر کے ڈنڈوت کی اور اُنکے چرنون پر سر رکھ کر چاہتے تھے کہ پرمیشور کی استت کرین پھر من مین بچار کیا کہ جنکی مہما برہما جی اور
شیش جی اور گنیش جی نہین کہہ سکتے ہین مین اگیان بالک کس طرح انکی استت کرون اسی بچار مین دھرو جی چپ چاپ ہاتھ جوڑے پرمیشور کے سامنے
کھڑے رہے اور اُنکا مُنھ بڑے پریم سے دیکھنے لگے تب نارائن جی نے جانا کہ ابھی تک دھرو کو اتنا گیان نہین ہی کہ جو میری استت کر سکے یہ بچار کر ترلوکی ناتھ نے
کرپا اور دیا کی راہ سے جب اپنا سنکھ دھرو جی کے مُنھ اور کانون سے چھوا دیا تو اُسکے چھواتے ہی دھرو جی کے ہردے مین گیان اور بدھ کا پرکاش ہوکر سب بدیا
آگئی تب دھرو جی نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ جبتک آپ کرپا اور دیا نہو تب تک کوئی آپکے چرنون کا درشن نہین پا سکتا برہمادک دیوتاؤن کو بھی یہ
سامرتھ نہین ہی جو آپکا گُن برنن کر سکین اور آپ استت کرانے کی اِچھا نہ رکھ کر اپنی مایا سے اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا کرتے ہین اور سب
جیو برہما سے لیکر چینٹی تک آپ ہی کی مایا سے تینون لوک مین پیدا ہوے لیکن سبکے مالک پربرہم ترلوکی ناتھ آپ ہین برہما جی بھی آپکے بھید کو نہین پہونچ سکتے جو کچھ استت آپکی
کر سکین اور دنیا مین استری اور پتر کا موہ ببول کا درخت ہی اور آپکے چرنون کی بھگت کلپ برچھ کے برابر سمجھنا چاہیے جس سبب سے کامنا آدمی کی پوری ہوتی
ہین اور مین ماتا اور پتا سے دکھت ہو کر اپنے ارتھ کے واسطے آپکی شرن مین آیا تھا سو آپنے دیال ہوکر اپنا درشن دیکر کرتارتھ کیا بڑا ابھاگ اُن لوگون کا
ہی جو سنسار کام کے واسطے تپ کرتے ہین اور بنا دیے آپ کے کسیکو گیان نہین ملتا جب اسطرح دھرو جی نے بہت استت نارائن جی کی تب شیام سُندر بولے کہ اے دھرو تم

بہت خوش ہوئے کچھ بردان مانگو یہ بات سُنکر دھروجی نے کہا کہ اے دینڈیال جب آپکے چرنون کا درشن مین نے پایا تب دوسری کون چیز مجھکو
مانگنے کو باقی رہی کیول آپ کے چرنون کی بھگت اور پریم چاہتا ہون یہ بات سُنکر نارائن جی انترجامی نے کہا کہ تمنے راجگدی ملنے کے واسطے میرا جو تپ
کیا ہے سو ہمنے راج سنگھاسن تمکو دیا اب تم ہماری اگیا سے اپنے نگر مین جاؤ اور جسنے تمکو طعنہ مارا تھا اُسکے سامنے چھتیس ہزار برس تک راج کرو تمکو ابھاگی
کہتی تھی وہ اور اُتم اُسکا بیٹا جسکے پاس تمکو راجانے گود مین نہین بٹھالا تھا تمھاری سیوا کرینگے اور تمھارا باپ تمکو راج گدی پر بٹھال کر تپ کرنے کے
واسطے جنگل مین چلا جائیگا اور اُتم تمھارے بھائی کو شکار کھیلتے وقت جنگل مین ایک جچھ کُبیر دیوتا کا نوکر مار ڈالے گا اُسی چنتا مین اُتم کی ماتا بھی جنگل مین
جلکر جائیگی اور جب تم اپنا شریر چھوڑو گے تب ہم برہم لوک سے بھی اونچے دُھرو لوک مین تمکو رہنے کے واسطے استھان دینگے وہان تم مہاپرلے تک
استھر ہوگے اور چندرا اور سورج اور سب تارے تمھاری پرکرما کیا کرینگے اور مہاپرلے کے انت مین تمھاری مُکت ہوگی اور میرے بھگتونکی کوئی برابری نہین کر سکتا
اور اُنکی کوئی اچھا بھی باقی نہین رہتی اور تم ہمیشہ کتھا سُنکر پچھلے دھرماتما راجون کا حال جاننا جس سمے بھگوان نے یہ بردان دیا اُسوقت دیوتا لوگون نے خوش
ہوکر نارائن جی اور دھروجی کے اوپر پھول برسائے اور دھروجی کے بھاگ کی بڑائی کی جب نارائن جی یہ بردان دیکر برہم لوک سدھارے تب پھر ہوا
چلنے لگی اور تینون لوک کے جیوؤن نے ہوا چلنے سے سُکھ پایا اور دھروجی وہان سے گھر کو چلے لیکن راہ مین یہ چنتا اور بچار کرتے تھے کہ دیکھو مجھ سے بڑی
بھول ہوئی جو نارائن جی کا درشن پاکر پھر مین نے راجگدی قبول کی مجھکو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دیوتاؤن نے بھلاوادے کر میرا گیان ہر لیا جس مین یہ برکت
ہوکر نارائن جی کی شرن مین نہ رہے یا پترون نے بھی یہی بات سمجھی ہو کسواسطے کہ یہ بات دُنیا مین ظاہر ہے کہ جب کوئی آدمی پرمیشور کے دھیان مین لین
ہوتا ہے تب اندرادک دیوتا اُسکے بھجن اور اسمرن مین بگھن ڈالتے ہین اسی طرح چنتا کرتے ہوئے دُھروجی اپنے نگر کے پاس ایک باغ مین پہونچکر ٹھہرے تو وہان کے
مالی نے جاکر راجا سے کہا۔ راجہ اُسکے کہنے کا بشواس نکرکے بولا کہ دُھرو بہت اُداس ہوکر پرمیشور کا تپ کرنے کے واسطے گھر سے باہر نکلا تھا وہ کیون آیا ہوگا
اتنے مین نارد جی نے وہان آکر کہا کہ اے راجا دُھرو تمھارا بیٹا نارائن جی کا درشن پاکر اپنے منورتھ کو پہونچ گیا تمکو یہان بیٹھے رہنا اُچت نہین ہے چلو اسکو آدر
بھاؤ سے لے آوین نارد مُن کے کہنے سے راجا کو بشواس ہوکر بڑا آنند ہوا اور راجانے ایک ہار رتنون کا مالی کو دیکر اُسیوقت اُتم اپنے بیٹے اور دونون رانی
اور نارد جی سمیت باغ مین جانے کی تیاری کی اور خوشی کے باجے بجاتے ہوئے بڑی دھوم دھام سے دھروجی کے پاس چلے جب نگر کے لوگون نے سُنا کہ
دھروجی پرمیشور سے مل آئے اُنکا درشن کرنا بڑا پُن ہے تب اُس نگر کے استری پرش چھوٹے بڑے اپنی اپنی تیاری کرکے گاتے بجاتے ہوئے دھروجی کے
درشن کو چلے جب سب لوگ وہان پہونچے تب اُنھون نے سواریون سے اُترکر دھروجی کا درشن جو اپنے بدن اور سر کے بالون مین راکھ اور دھور لگائے جٹا
بڑھائے بیٹھے تھے کیا جب دھروجی نے اُن لوگون کو دیکھا تب نارد مُن اور راجا کے چرنون پر گرکر ڈنڈوت کی اور راجانے بڑے پریم سے دھروجی کو گود مین اُٹھاکر
چھاتی سے لگایا اور اپنے آنسوؤن سے اُنکے مکھ کو دھویا پھر دھروجی نے پہلے چھوٹی رانی کے پاس جسنے اُنکو طعنہ دیا تھا جاکر ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے کہا کہ
اے ماتا تمھارے اُپدیش سے مین نکل گیا تھا سو نارائن جی کے درشن ملنے سے سب منورتھ میرے پُورن ہوئے پھر دھروجی نے سُنیتی اپنی ماتا کو ڈنڈوت
کرکے جتنے چھوٹے بڑے پُرباسی اُنکے درشن کے واسطے آئے تھے جیسا جوگ سبکا شِشٹاچار کیا پھر راجا اُتان پاد دھروجی کو اپنے ساتھ ہاتھی پر بٹھاکر براہمن اور
جاچکونکو دان اور دچھنا دیتے اور روپیہ لٹاتے ہوئے راج مندر مین لے آئے اور حجامت بنواکر اسنان کراکر بہت اچھے گہنے اور کپڑے اُنکو پہنائے اور نارد جی
وہان سے برہم لوک کو گئے اور راجانے لاکھون براہمن کھلاکر بڑی خوشی منائی اور پُرباسیون نے اپنے اپنے گھر آنند مچایا اور سُنیتی دھرو کی ماتا کو بڑا آنند ہوا اتنی
کتھا سُناکر میترے جی نے کہا کہ اے بدرجی جسکے اوپر پرمیشور خوش ہوتے ہین اُس سے سب خوش رہتے ہین اور شیام سُندر سے بمکھ رہنے مین
باپ اور بھائی دُشمن ہو جاتے ہین اور دھروجی کا چت دھرم مین لگا دیکھکر راجا اُن سے بہت خوش رہتا تھا کچھ دن بعد راجانے

ہردے مین بچارا کہ دھروا اب راج کرنے جوگ ہوا اب اسکو راج گدی دیکر مین پرمیشور کا تپ کرتا تو بہتر ہے لوگ بنتا ایسا بچار کر راجا نے اپنے منتریون سے
پوچھا جب سب کسی کو یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب راجا نے اچھا مہورت پوچھ کر دھروجی کو راج سنگھاسن پر بٹھال دیا اور سب راج کاج انکو سونپ کر بن مین جاکر
نارائن جی کا تپ اور دھیان کرنے لگا اور دھروجی نے راجگدی پر بیٹھکر ساتون دیپ کا ایسا راج کیا جنکے دھرم اور انصاف سے سب پرجا آنند مین رہکر شیر اور
بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے اور کوئی اُنکے راج مین دُکھی اور دلدری نہو کر پرجا کے مانگنے کے وقت پانی برستا تھا اور دھروجی نے اُتم اپنے بھائی کو
راج کاج کا اُدھکار دیا تھا اور اُتم بھی دھروجی کی اگیا کے موافق سب کام کرکے بڑے پریم سے اُنکی سیوا کرتا تھا ایک دن اُتم دھروجی سے اگیا لیکر جنگل
مین شکار کھیلنے گیا جب ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑاتا ہوا کبیر دیوتا کے بہار کی جگہ پر جا پہونچا اور اُسکے ساتھیون نے وہ جگہ ہل اور موتر کرکے خراب
کردی تب جچھ لوگ کبیر دیوتا کے نوکر بولے کہ تم سنساری منکھ ہوکر دیولوک مین کسواسطے آئے ہو اسی بات پر اُتم بھی اپنے راج کے ابھمان سے
کچھ دُربچن بولا اسواسطے ایک جچھ نے جو بلوان تھا اُتم کو مار ڈالا جب اُسکے ساتھیون نے آکر یہ حال دُھرو سے کہا تب دھروجی کرودھ مین آکر اپنی فوج
لیکر جچھ سے لڑنے چلے اور سُرچ اُتم کی ماتا یہ حال سُنکر روتی اور بلاپ کرتی اسکی لوتھ ڈھونڈھنے کو جنگل مین گئی سو وہ آگ لگنے سے جل مری اور جسوقت
راجا دھروا اپنی فوج سمیت جچھون کے جنگل مین پہونچا اُسوقت کبیر دیوتا کے نوکر ایک لاکھ تیس ہزار جچھ اپنے اپنے ہتھیار لیکر دھروجی سے لڑنے کو آئے تب
راجا نے سیناپتیون سے کہا کہ تم لوگ پہلے الگ کھڑے ہوکر لڑائی کا تماشا دیکھو ہمکو لڑنے دو ایسا کہکر دھروجی اپنا رتھ جچھون کے سامنے لے گئے تب
جچھون نے راجا کو دیکھ کر اپنے اپنے ہتھیار اُن پر چلائے دھروجی نے اُنکا سب وار بچایا اور اپنا دھنکھ چڑھا کر ایسے بان جچھون کو مارے کہ اُنمین سے کچھ
مارے گئے اور باقی گھائل ہوکر گر پڑے اور فتح راجا دھروجی کی ہوئی یہ حال جچھون کا دیکھ کر ایک جچھ نے کبیر سے جاکر سب حال کہا جب کبیر نے اپنے نوکرون کے
گھائل ہونے اور مارے جانے کا حال سُنا تب اپنی فوج ساتھ لیکر لڑنے کے واسطے سنگرام بھوم مین آیا اور کبیر نے دھروجی سے کہا کہ تم آدمی ہوکر دیوتاؤن کو
دُکھ دیتے ہو مین تمکو ابھی مار ڈالونگا دھروجی بولے کہ مین کیول پرمیشور کو دیوتا اور مالک جانتا ہون جنکے بنائے ہوئے دیوتا اور آدمی سب جیو ہین دوسرے
کو کچھ مال نہین سمجھتا پھر کبیر نے بہت سے بان دھروجی کو مارے دھروجی نے ان سب بانون کو اپنے بانون سے کاٹ ڈالا تب کبیر نے دھروجی
کہا کہ تمہارا گرو دھن ہے جسنے تمکو ایسی بدیا پڑھائی تم بتاؤ کہ تم کسکے چیلے ہو دھروجی نے کہا کہ جنکے پرتاپ سے تم دیوتا ہوئے ہو وہی میرے گرو اور
مالک ہین یہ بات سنتے ہی جب کبیر نے کرودھ کرکے نارائن استر دُھروجی کو مارنے کے واسطے نکالا اور دھروجی نے بھی نارائن استر اُٹھایا
تب برھما جی نے بچار کیا کہ نارائن استر چلنے سے بڑا انرتھ ہوکر سنساری جیو مارے جائینگے اور دھروجی پرمیشور کے بھکت کبیر جی دیوتا ہین
ان دونون مین کوئی نہین مر سکتا ایسا بچار کر برھما جی نے سوایمبھو مُن دھروجی کے دادا اور ناردجی سے کہا کہ تم لوگ جاکر کبیر دیوتا اور دھروجی
کو سمجھا کر اُن دونون مین صلح کرادو اُسی ساعت وہ رن بھوم مین جہان دھروجی لڑتے تھے جاکر اُنکو پریم سے پکارنے لگے جب دھروجی نے
دیکھا کہ سوایمبھو مُن ہمارے دادا آئے تب سب لڑائی چھوڑ کر رتھ پر سے اُتر پڑے اور سوایمبھو مُن کو ساشٹانگ ڈنڈوت کی۔

ادھیاے گیارھوان ملاپ کرلینا دھروجی کا کبیر دیوتا سے اور اپنے بیٹے کو راج دیکر جنگل مین تپ کرنیکو چلے جانا

میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ جب دھروجی نے سوایمبھو مُن کو ڈنڈوت کی تب سوایمبھو مُن بولے کہ اے دھرو تم بشنو اور پرمیشور کے بھکت ہو
اور ہر بھکتون کو کرودھ کرنا نہ چاہیے کرودھ کرنے والے آدمی اپنے کو جو سادھو اور بشنو کہین تو یہ کہنا اُنکا جھوٹھا ہے کرودھ کرنے سے بہت پاپ
ہوتا ہے اے دھرو تمنے بشنو اور راجا ہونے پر بھی کچھ نیاؤ نہین کیا کیونکہ تم تمہارے بھائی کو کہ اُسکی موت ہی آئی تھی ایک جچھ نے مار ڈالا اُسکے بدلے
تمنے ایک لاکھ تیس ہزار جچھون کو گھائل کرکے دُکھ دیا اُن مین کتنے لوگ مر بھی گئے ۔ بات تم نے اچھی نہین کی راجا کو نیاؤ نہ کرنے سے ادھرم ہوتا ہے

اور سب کوئی اپنی موت سے مرتے ہین ایک بہانہ اور اجس دوسرے کو ہوتاہی اسکا ایک اتہاس ہم تم سے کہتے ہین سُنو کہ سار سوت او کلپ مین
سنساری جیو بہت پیدا ہوئے اور تب تک موت نہین پیدا ہوئی تھی اسلیئے جب پرتھوی سنساری جیوون کے بوجھ سے پانی مین ڈوبنے لگی تب برہماجی
نے ایک کنیا نام موت پیدا کرکے اُسکو سمجھا کر کہا کہ تو دنیا مین جاکر بوڑھے اور روگی آدمی کو مار ڈال لیکن وہ لڑکی یہ بات قبول نکرکے پرمیشور کا تپ
کرنے لگی تب نارائن جی نے اُس مرت روپی لڑکی سے کہا دنیا مین جاکر عمر آخر ہونے پر سب جیوون کو مار تجھکو کچھ اجس نہوگا کوئی کیگا کہ تپ دک روگ
سے مرا کوئی کہیگا کر سانپ کے کاٹنے سے مرگیا ایسے ہی بہت طرح سے دوسرے کو دوش لگاوینگے یہ بات نارائن جی کی سنتے ہی جب اُس لڑکی نے دنیا
مین آکر لوگون کو مارنا شروع کیا تب پرتھوی کا بوجھ ہلکا ہوا تمنے پرمیشور کا بھجن کیا ہی پھر اُنکی سرشٹ کو مار کر کیون اپرادھ لیتے ہو دھروجی نے یہ بات سنتے
ہی شرمندہ ہوکر لڑائی بند کرکے سوائمبھو منُ سے بنے کیا کہ ای مہاراج مجھ سے اپرادھ ہوا یہ بات سنکر سوائمبھو منُ بولے کہ ای دھروا اب تم اس بات کی
چنتا مت کرو ان لوگون کو اسطرح مرنا اور دُکھ پانا لکھا تھا ہونی پربل ہوکر پرمیشور کی اچھا کے موافق سب بات ہوتی ہی اور نارد مُن نے کبیر کو
سمجھایا کہ دیکھو دھروجی نے سوائمبھو منُ کے کہنے سے لڑائی کرنا چھوڑ دیا تم بھی اپنا کرودھ چھما کرو سو کُبیر نے بھی لڑنا بند کردیا پھر سوائمبھو منُ اور
نارد مُن نے کبیر سے کہا کہ پہلے تمھارے نوکرون نے دھروجی کے بھائی اُتم کو ناحق مارا تھا اس لیے تم اپنے سیوکون کا اپرادھ اُنسے چھما کراؤ کُبیر نے
یہ بات سُنکر بنتی کرکے دھروجی سے کہا کہ ای راجا ہمارے نوکرون سے اپرادھ ہوا جو تمھارے بھائی کو مارا اُسکے بدلے جو چاہو ہمسے دنڈ لیکر یہ اپرادھ اُن کا
چھما کرو دھروجی نے کہا کہ آپ دیوتا ہین ہمکو ایسا آشیرباد دیجیے جس مین ہمکو کرودھ نہو کر پرمیشور کے چرنون مین بھگت بنی رہے اُتم کے نصیب مین
اسی طرح مرنا لکھا تھا کُبیر نے دھروجی کو اچھا پورنک بردان دیکر آپس مین ملاپ کر لیا اور سوائمبھو منُ اور نارد جی اُن دونون مین ملاپ کراکے جہان
سے آئے تھے وہان چلے گئے اور کُبیر جی اپنے استھان کو گئے اور دھروجی نے اپنے گھر آکر بچار کیا کہ یہ راج اور دھن اور استری اور پتر سنساری سوپھا
سپنے کی طرح جھوٹھا ہی اور راج گدی پر رہنے سے کام کرودھ لوبھ موہ یہ پانچ سو بھاؤ مین گُھس آتے ہین اسلیے ان سب سے الگ ہوکر بھجن کرنا اچت ہی
ایسا بچار کر دھروجی نے آتکل[1] اپنے بیٹے کو جو اِلا[2] نام استری سے بہت سُندر پیدا ہوا تھا راجگدی پر بٹھال دیا اور اپنی استری سمیت بدرکا شرم مین جاکر
پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوئے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت راجا جدھشٹھر تمھارے دادا کی جگیہ مین کسی براہمن نے سونے کا
تھال چُرایا تھا لوگون نے کہا کہ اس براہمن کا ہاتھ کاٹ ڈالو یہ بات سُنکر راجا جدھشٹھر نے اُس براہمن کو راجا بل کے پاس نیاے کرنیکے واسطے بھیجدیا
تب راجا بل نے کہا کہ جس راجا کے دیش مین یہ براہمن رہتا ہی اُس راجا کو ڈنڈ دینا چاہیئے کیونکہ راجا نے اُس براہمن کو کسواسطے اتنا دان نہین دیا
جس مین اُسکو چوری کرنے کی اچھا نہوتی ای پریچھت راجون کو اسی طرح پر دھرم رکھنا چاہیئے اس براہمن کا حال مہابھارت مین بدھ پورنک لکھا ہی

ادھیاے بارھوان جانا دھروجی کا اپنی دونون ماتا سمیت دھرو لوک مین -

میترے جی نے بدر جی سے کہا کہ جب دھروجی کے تن تیاگ کرنے کا سمے آپہونچا تب شری نارائن جی کے گنون نے ایک بمان بہت اچھا لاکر
دھروجی سے کہا کہ شری نارائن جی نے یہ بمان تمھارے واسطے بھیجا ہی اسپر بیٹھکر دھرو لوک مین چلو یہ بات سُنکر دھروجی نے بچار کیا کہ سُرچ میری چھوٹی ماتا
جسکے طعنہ مارنے سے مین پرمیشور کا تپ کرکے اس پدوی پر پہونچا وہ گرو کے برابر ہوئی اور مجھکو کٹھور بچن کہنے سے نرک بھوگتی ہی وہان میرے اکیلے
جانے سے کیا دھرم ہوگا کہ مین سُکھ کرون اور میری ماتا دُکھ بھوگے دھروجی اسی سوچ مین تھے کہ گن لوگ اُنکے من کا حال جانکر بولے کہ تم کس چنتا
مین ہو دھروجی نے کہا کہ جس ماتا کے طعنہ مارنے سے مین نے یہ پدوی پائی ہی مین چاہتا ہون کہ نارائن جی سے کہکر اُسکی مکت کراؤن گن لوگ
بولے کہ بھگوان نے آگیا دی ہی کہ دھروجی کو اُنکی دونون ماتا سمیت بمان پر بٹھال کرکے آؤ وہ دونون تمسے پہلے وہان پہونچینگی یہ بات سُنتے ہی دھروجی

[1] उत्कल
[2] इला

بہت خوشی سے اپنی استری سمیت دبیہ ہوکر بمان پر چڑھکر دھرولوک مین چلے گئے یہ حال دیکھکر دیوتاؤن نے دھروجی کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور نارد
جی اُس سمے پراچین برہش پرچیتون کے باپ کو جگیہ کراتے تھے سو وہ دھروجی کا بمان دیکھکر مارے خوشی کے ناچنے لگے پھر ناردجی نے جگیہ کرانے کے
بعد دھرولوک مین جاکر کہا کہ ای دھرو تیرا سب منورتھ پورا ہوا دھروجی نے ناردجی کے چرنون پر گرکر ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ ای مُن ناتھ یہ سب بڑائی مجھکو آپکی
دیا اور کرپا سے ملی تب ناردجی مُن بولے کہ جیسی کرپا تجھپر نارائن جی نے کی ایسی اچل پدوی دوسرے کو ملنا مشکل ہی یہ بات کہکر ناردجی برہم لوک کو چلے گئے اور
دھروجی خوشی اور آنند سے رہکر وہان سُکھ بھوگنے لگے اتنی کتھا سُنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ پرچیتا لوگ کون تھے اُنکا حال بھی برنن کیجئے
شُکدیوجی بولے کہ ای راجا جب دھروجی بدرکا شرم کو گئے تب اُتکل اُنکے بیٹے نے بہت دنون تک ساتون دیپ کا راج کرکے سب پرجا کو خوش
رکھا پھر اُنھون نے بھی ایسا بچار کیا کہ راج اور دھن اور کل اور پریوار ادک سنساری سُکھ سپنے کے برابر ہین جس طرح راجا دھرو میرا باپ برکت ہوکر
نارائن جی کی شرن مین جاکر کرتا رہتا ہوا اسی طرح مین بھی اس مایا جال سے چھوٹ کر پرمیشور کا بھجن کرتا تو کیا اچھی بات تھی لیکن گھروالے براگ لینے
اور گھر چھوڑنے کے وقت منع کرینگے اسلیئے بہتر یہی ہی کہ مین اپنے کو سڑی دیوانہ بنالون جب سب لوگ یہ جانینگے کہ یہ راج کرنے کے لائق نہین ہی
تب اُنکے ہاتھ سے پران اپنا چھوڑا کر مین پرمیشور کا تپ و راسمرن اچھی طرح کرونگا ایسا بچار کر راجا اُتکل نے اپنے کو باؤلا بنا لیا اور بے پرمان باتین
کہنے لگا یہ حال اُسکا دیکھکر گھروالے اور کامدارون نے جانا کہ یہ دیوانہ ہوگیا ہی راج کرنے کے لائق نہین ہی تب سب کسی نے صلاح کرکے تبسر نام چھوٹے
بھائی کو جو دھروجی کی دوسری استری سے پیدا ہوا تھا راج سنگھاسن پر بیٹھالا اور اُتکل بوڑھون کی طرح گھر مین رہنے لگا کچھ دن اسی طرح بر بیتے جب اُتکل نے
دیکھا کہ اب راج گدی کا کام چل نکلا تب اُسنے ایک دن بغیر کہے گھر سے نکلکر جنگل کا راستہ لیا اور جنگل مین جاکر پرمیشور کا دھیان کرکے تن اپنا تیاگ کردیا -

ادھیاے تیرھوان - پیدا ہونا بین کا راجا انگ کے یہان دھروجی کے کل مین -

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون نے کہا کہ اب ہم دھروجی کے بنش کا حال جو اُنکے راجا ہوئے کہتے ہین سُنو کہ دھروجی کے بنش مین کئی پیڑھی
کے بعد جنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی انگ نام راجا ہوا اُسکے کوئی بیٹا نہ تھا اسلیئے اُسنے دُکھت ہوکر براہمن اور رکھیشورون سے کہا کہ کوئی ایسا اپاے
کرو جس مین میرے لڑکا پیدا ہو اور رکھیشورون نے راجا سے جگیہ کراکے پرساد اُسکا راجا کو دیکر کہا کہ تم پرساد اپنی استری کو کھلادو راجا نے سُنیتھا اپنی رانی کو کھلادیا
اُس پرساد کے پرتاپ سے اُسکے گھر لڑکا پیدا ہوا اُسکا نام براہمنون نے بین رکھا جب راجا نے اُس بالک کو بہت بدصورت شودر کی طرح دیکھا اور گرہ اُسکے
معلوم ہوئے تب براہمنون سے پوچھا کہ آجتک ہمارے کل مین کوئی لڑکا ایسا نہین پیدا ہوا ہی سب دھرماتما اور سُندر ہوتے آئے ہین کیا سبب ہی کہ یہ لڑکا ایسا
بدصورت پیدا ہوا براہمن بولے کہ جگیہ کا پرساد بھوجن کرتے سمے تمھاری استری نے مرت نام اپنی ماتا اور ادھرم نام اپنے پتا کو یاد کیا تھا اس سے یہ لڑکا اپنے
نانا اور نانی کے سُبھاو پر بدصورت اور بدنصیب پیدا ہوا ہی یہ بات سُنکر راجا کو چنتا ہوئی لیکن پرمیشور کی اچھا اسی طرح پر سمجھ کر اس بالک کو پالنے لگا
جب بین سیانا ہوا تب شکار کھیلنے کے واسطے بن مین جاکر اُن جانورونکو جنکا مارنا ادھرم ہی راجا کے منع کرنے پر بھی مارنے لگا اور شہر کے لڑکونکو اپنے ساتھ نہانے
کے واسطے ندی کنارے لیجاکر پانی مین ڈوباکر مار ڈالتا اور کبھی جنگل مین لیجاکر گھونسا اور لات مار مار کر اُنکی جان لے لیتا تھا جب وہ ایسا ادھرم کرنے لگا تب وہان
کی رعیت نے جاکر یہ حال راجا سے کہا کہ راجکمار نے ہمارے لڑکون کو بنا اپرادھ مار ڈالا راجا نے کئی مرتبہ رعیت کو سمجھا بجھا کر بدا کردیا اور بین اپنے بیٹے کو بہت
طرح سے سمجھایا لیکن وہ راجا کا کہنا نہ مانا اور زیادہ اپدرو کرنے لگا تب ایکدن پھر اُس نگر کی رعیت نے جاکر راجا سے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ ہم ایسی انیت
ہونے سے آپکے دیش مین نہین رہ سکتے جب راجا نے پرجا کو بہت دُکھی دیکھا تب بین کو بہت ڈانٹ کے سمجھایا کہ تو پرجا کو دُکھ مت دے تب وہ
نہ مانکر روتا ہوا اپنی ماتا کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ راجا مجھکو ناحق دھمکاتا ہی میرا کچھ آدر نہین کرتا اسلیئے مین گھر سے باہر نکلجاؤنگا سُنیتھا اُسکی ماتا بھی

१प्राचीन बर्हिष
२प्रचेती
३वत्सर
४वेन
५अंग
६सुनीथा

اُدھرمنی بھی اس کارن وہ بین کی بات سُنکر بولی کہ ای بیٹا تیرے باپ کی عقل بوڑھے ہونے سے ماری گئی ہی اسکو بکنے دے جو تیرا دل چاہے سو کر
سُنیتھا اس طرح اپنے بیٹے کو دھیرج دیکر اُسکی طرف ہوکر اپنے پت سے لڑنے لگی تب راجا نے دُکھت ہوکر سوچا کہ دیکھو مین پرتھوی پت ہون سب
راجا میرے ادھین رہتے ہین چاہون تو بین کو اُسکی ماتا سمیت اپنے دیش سے نکال دون لیکن اس مین بھی میری ہانسی ہوگی اور آدمی ایسی استری اور
پتر کے موہ مین پھنسا رہکر ہرِ بھجن اور پرلوک کا سوچ نہین کرتا سوہی لوگ بھلی بات سمجھانے سے بُرا مانتے ہین سو مین کسواسطے اپنا جنم برتھا کھوؤن میرے پچھلے
جنم کا پاپ آوے ہوا جو ایسے ادھرمی بیٹے نے میرے یہان جنم لیا اسکے پاپ کرنے سے مین بھی نرک بھوگونگا جسکی ماتا دھرم ادھرم کا بچار نہین کرتی
اُسکا بیٹا کس طرح پاپی نہو اب ایسے ادھرمیون کی سنگت مین رہنا نہ چاہیئے بُری سنگت مین رہنے سے کچھ سُکھ نہین ملتا اس سے جنگل مین جاکر
پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرنا اُچت ہی میرے پیچھے جیسا چاہے ویسا ہو راجا نے یہ بچار کر من اپنا برکت کر لیا اور آدھی رات کے وقت رانی کو
سوتے ہوئے چھوڑکر بغیر کہے جنگل مین چلا گیا اور پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور اُس دن راجا کے نکلنے کا حال کسی نے نہین جانا۔

ادھیاے چودھوان۔ بیٹھنا راجگدی پر بین کا اور منع کرنا رکھیشورون کو ہرِ بھجن کرنے سے

میترے جی نے بدُر جی کہا کہ جب راجا انگ بنا کہے جنگل مین چلا گیا تب صبح کے وقت منتریون کو یہ حال سُنکر بڑا دُکھ ہوا اور بہت ڈھونڈھنے پر بھی
راجا کا پتا نہ پایا اور بغیر راجا کے اُس دیش مین چور اور ٹھگ اُپدرو کرنے لگے جب براہمن اور رکھیشورون نے بغیر راجا کے پرجا کو دُکھی دیکھا اور دوسرے
کسی راج پُتر کو انگ کے بنش مین نہ پایا تب لاچاری سے آپس مین صلاح کرکے بین کو راجگدی پر بٹھالا بین نے راجگدی پر بیٹھتے ہی ڈاکو اور چورون کو پکڑ کر مارنا
شروع کیا اُسکے راج مین چوری اور ڈاکے کا نام نہ رہا اور سب ادھرمی لوگ اُسکے راج سے ایسے نکل بھاگے جیسے سانپ کے ڈر سے چوہے بھاگ جاتے
ہین اور جو راجا لوگ اپنے دیش کا پیسا انگ کو نہین دیتے تھے وہ بھی راجا بین کے حکم ماننے لگے جب بین ساتون دیپ کا ایسا پرتاپی راجا ہوا کہ جسکا سامنا
کرنے والا کوئی دوسرا دنیا مین نہ رہا تب اُسنے راج اور دولت کے غرور سے اندھا ہوکر یہ بات بچاری کہ دوسرے دیوتا کے نام پر جگیہ اور دان اور
جپ اور تپ وغیرہ کسی کو کرنا نہ چاہیئے سب کوئی دیوتا اور پتر کی جگہ پر ہماری پوجا کیا کرین کسواسطے کہ سب کو کھانا اور کپڑا دے کر مین ہی پالتا ہون
ایسا بچار کر وہ پرمیشور کو بھول گیا اور اُسنے اپنے راج بھر مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی آدمی جگیہ اور پوجا اور شرادھ اور ہوم اور دان وغیرہ پرمیشور
اور پترون کے نام پر نکرے جسکو کرنا ہو وہ میری پوجا پرمیشور اور دیوتا اور پترون کی جگہ کیا کرے جو کوئی ایسا نکریگا اسکو ہم ڈنڈ دینگے اسطرح ڈھنڈھورا
پٹوانے کے بعد راجا بین اپنی فوج ساتھ لیکر دوسرے راجاؤن کے دیش مین دگ بجے کرنے کو چلا جہان وہ پہونچتا تھا وہان کے راجا بہت طرح کی چیزین لیکر
اُسکو بھینٹ دیتے تھے تب راجا بین اُنسے کہتا تھا کہ تم ہماری اگیا مانکر اپنے راج بھر مین یہ کہدو کہ کوئی آدمی جگیہ اور دان اور جپ و تپ وغیرہ کسی دیوتا
کے نام پر نکرے جسکو کرنا ہو وہ ہماری پوجا کرے یہ سُنکر وہ سب لاچاری سے اپنے پران اور دھن جانے کے ڈر سے اُسکی اگیا کو مانتے تھے جب راجا بین
کے ڈر سے ساتون دیپ مین جگیہ اور دان آدک شُبھ کرم کرنا لوگون نے چھوڑ دیا تب ادھرم اور پاپ ہونے سے براہمن اور رکھیشورون کا کرم اور
دھرم چھوٹنے لگا جب بششٹھ اور بھرگ آدک رکھیشورون نے راجا بین کا ادھرم ایسا دیکھا اور اپنے جپ اور پوجا مین بگھن سمجھا تب سرسوتی کنارے بیٹھکر
آپس مین یہ بچار کیا کہ جس دیش مین راجا نہین رہتا وہان کی رعیت اپنے من مانا پاپ کرتی ہی کسی کا ڈر نہین رکھتی اور چور آدک ادھرمی لوگ سبکو
دُکھ دیتے ہین اس کارن دھرم کی ہان اور پاپ کی بڑھتی ہوتی ہی اور سب ادھرمی اور پاپیون کو ڈنڈ دینے اور دھرم کی رکھشا کرنے والے
راجا ہوتے ہین سو یہ راجا ایسا ادھرمی پیدا ہوا جسنے سب دھرم دنیا سے اُٹھا دیا اسکا کیا اُپاے کرنا چاہیئے ایسا بچار کر رکھیشورون نے
آپس مین کہا کہ ہم لوگون نے اسکو راج سنگھاسن پر بٹھالا ہی اس واسطے ایک مرتبہ چلکر اس کو سمجھانا چاہیئے جو ہمارے منع کرنے سے اُسنے

ادھرم کرنا چھوڑدیا تو اچھی بات ہی نہین تو دوسری تدبیر کرینگے یہ صلاح کرکے بھرگ اور بشسٹھ آدک بہت سے رکھیشور اور براہمن اکٹھا ہوکر
راج مندر پر گئے جب راجا نے اُنکو ڈنڈوت کرکے بٹھالا تب رکھیشور بولے کہ اے راجا ہم تجھسے ایک بات کہنے اور سمجھانے آئے ہین اُسکے ماننے مین
تیرا بھلا ہی نہیں تو خراب جائیگا راجا نے پوچھا کہ وہ کون سی بات ہی کہو تب رکھیشور بولے کہ اے راجا ہم لوگون کو تم جگیہ اور تپ آدک کرنے سے
کیون منع کرتے ہو اور سنساری آدمیون کو شُبھ کرم کرنے سے منع کرکے کہتے ہو کہ دیوتا اور پترون کی جگہ ہماری پوجا کرو یہ بات کسی کو اچھی نہین
لگتی ہم لوگون کا یہی دھرم ہی کہ جگیہ اور ہوم اور دھیان نارائن جی کا کیا کرین یہ بات سُنکر راجا بولا کہ تمھارے بید اور پران مین لکھا ہی کہ راجا
نارائن جی کا روپ ہی اسلیے تمکو ہماری آگیا ماننا چاہیے اور اگر ہمارا کہنا نہ مانوگے تو ہم تم لوگون کو ڈنڈ دینگے رکھیشورون نے یہ بات سُنی تب
آپس مین صلاح کی ایسے پاپی اور ادھرمی راجا کو مار ڈالنا اُچت ہی ایسا بچار کر کسی رکھیشور نے کُشا اور کسی نے جل ہاتھ مین لیکر کچھ منتر پڑھکر
ایسا شاپ دیا کہ راجا بین اُسی ساعت مرگیا اور رکھیشور لوگ اپنے اپنے گھر چلے گئے اور سُنیتھا راجا بین کی ماتا نے یہ حال سُنکر بہت
بلاپ کیا اور اس بچار سے لوتھ اُسکی نہین جلائی کہ رکھیشور اور براہمن کو سب سامرتھ ہی شاید کبھی خوش ہوکر پھر اُسکو جلادیوین اسی طرح
آنتین نکلواکر پیٹ اُسکا دھلوا ڈالا اور مصالحہ بھرواکر لوتھ اُسکی تیل مین رکھ چھوڑی جس مین سڑے گلے نہین راجا بین کے مرنے کے پیچھے
جگیہ اور ہوم آدک شُبھ کرم دنیا مین پھر ہونے لگے لیکن راجا کے نہونے سے چور اور ٹھگ رعیت کو پھر دُکھ دینے لگے اور ادھرمیون نے نڈر
ہوکر من مانا پاپ کرنا شروع کیا یہ حال دیکھکر پھر رکھیشورون اور براہمنون نے آپس مین بچار کیا کہ بغیر راجا کے دنیا مین دھرم نہ رہیگا سب لوگ
برن سنکر ہوجاوینگے اور راج نیت مین لکھا ہی کہ جس دیش مین راجا نہو یا جہان کا راجا ادھرمی اور مورکھ ہو یا جس دیش مین استری راج کرے
یا جس جگہ پر کئی (ایک ذات) راجا ہون وہان بسنے سے دھرم نہین رہتا ایسی جگہ رہنا اُچت نہین ہی اس لیے دوسرے راجا کی تدبیر کرنا چاہیے بغیر راجا
کے پرجا سُکھ نہین پاویگی اور نارائن کی کرپا سے راجا بین بھی جی سکتا ہی لیکن وہ اپنے ادھرم کو نہین چھوڑیگا اسلیے اسکا جلانا اُچت نہین ہی اسکو
جلانا کیسا ہی جیسے کوئی سانپ کو دودھ پلاوے لیکن یہ دھرو بھگت کے کل مین راج گدی تھی اسلیے بین کی لوتھ مین بھی کچھ اُسکے دھرم کا
انش ہوگا اسواسطے اس لوتھ مین سے ایک لڑکا پیدا کرکے راج سنگھاسن پر بٹھالنا چاہیے جس مین رعیت سکھ پاوے اور دھرم کی رچھا ہو اسلیے
چلکر راجا بین کی لوتھ کو دیکھنا چاہیے یہ بات آپس مین بچار کر بھرگ آدک رکھیشورون نے جنکو پرمیشور کا تپ اور جپ کرنے سے سب سامرتھ تھی جاکر
سُنیتھا سے پوچھا کہ راجا بین کی لوتھ کہان ہی یہ بات سنتے ہی سُنیتھا نے رکھیشورون کو ڈنڈوت کی اور بڑی خوشی سے راجا بین کی لوتھ اُنکے سامنے
لے آئی تب رکھیشورون نے کچھ منتر پڑھکر راجا بین کی جانگھ تھانی سے وہی کی طرح تھی جس طرح دہی متھنے سے مکھن نکلتا ہی اسی طرح جانگھ متھنے سے
ایک پرش ناٹا اور کالا رنگ بہت بدصورت پیدا ہوکر بولا کہ اے رکھیشورو مجھکو کیا آگیا دیتے ہو جب رکھیشورون نے دیکھا کہ یہ راج کرنے
کے لائق نہین ہی تب اُس سے کہا کہ تو جنگل مین جاکر بیٹھ تو نکارا جا ہو سو وہ اُنکی آگیا سے جنگل مین جاکر بیٹھا وہ نکارا جا ہوا اسکے بنش مین ملاح اور
مُسہر وغیرہ پیدا ہوکر آج تک دنیا مین موجود ہین اور اُس پرش کے نکلنے سے سب پاپ سُنیتھا کا بین کے شریر سے باہر نکلگیا۔

ادھیاے پندرھوان پیدا کرنا رکھیشورون کا اسکے داہنے ہاتھ سے راجا پرتھو اور اُرچ نام استری کو

میترے جی بولے کہ اے بدر جی پھر رکھیشورون نے بہت سُندر اور نیت مان راجا پیدا ہونے کے واسطے راجا بین کی دہنی بھجا متھی تو اسمین سے
ایک پرش بہت سُندر اور تیج وان بشال شریر یعنی بھجا اور ایک استری روپ وتی دو آدمی پیدا ہوے رکھیشورون نے اُس پرش کا نام پرتھو اور
استری کا نام اُرچ رکھکر اُن کا بیاہ آپس مین کرکے پرتھو سے کہا کہ تم ساتوان دیپ کا راج کرو رکھیشورون نے اپنے گیان کی درشٹ سے جانا کہ یہ دونون

بھی نارائن کا اوتار ہین یہ بات سمجھتے ہی رکھیشورون نے بڑے آنند سے پرتھو کو راج سنگھاسن پر بٹھانا چاہا تب کُبیر دیوتا کو بلاکر کہا کہ جس سنگھاسن پر بین اودھرمی بیٹھا تھا وہ راجا پرتھو کے بیٹھنے کے لائق نہین ہی اسلیئے تم دوسرا سنگھاسن بہت اچھا پرتھو کے بیٹھنے کے لائق لاؤ اُس وقت کُبیر دیوتا ایک سنگھاسن جڑاؤ بہت اچھا لے آئے رکھیشورون اور دیوتاؤن نے پرتھو کو راج سنگھاسن پر بٹھال کر ڈنڈوت کی اور برن دیوتا نے چنور اور ناگ دیوتا من اور پرتھوی نے کھڑاون اور سرستی نے موتیون کا ہار اور شری مہادیو جی نے سُدرشن چکر اور پاربتی جی نے ڈھال اور تُشٹا دیوتا نے رتھ اور اگن دیوتا نے دھنکھ بان اور سمدر نے شنکھ لاکر راجا پرتھو کو بھینٹ دیا اسیطرح سب دیوتاؤن نے بھی اچھی اچھی چیزین اندر پُری کے برابر لاکر راجا پرتھو کو بھینٹ دین اور اندر پُری سے اپسراؤن نے آکر راجا کو ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اور سِدھ اور چارن لوگون نے آکاش سے اُستت کرکے راجا پر پھول برسائے اور بھاٹون نے آکر راجہ پرتھو کی بڑائی مین بہت بڑھکر پچھلے پرتاپی راجون کی اُپمادی اُنکا بچن سُنکر راجا نے بھاٹون سے کہا کہ ابھی تک مین نے کوئی کام ایسا بڑائی کا نہین کیا جو تم اتنی استت کرتے ہو جس کسی مین کچھ گن نہین ہوتا اس آدمی کی بھی بڑائی بھاٹ لوگ اپنے فائدے کے واسطے اندر کے برابر کرتے ہین یہ بات اُچت نہین ہی اور جو آدمی اسطرح کی بڑائی اپنی سُنکر خوش ہوتا ہی اُسکو مُورکھ سمجھنا چاہیئے اور جس بات کا اپنے مین گن نہو اور اُس بات کی کوئی بڑائی کرے تو نہہ سند یہہ جاننا چاہیئے کہ یہ ہماری ہنسی کرتا ہی اے بھاٹو جب ہم کچھ اچھا کام کرین تب تم ہماری استت کرنا ابھی چُپ رہو آدمی اُستت کرنے جوگ نہین ہی نارائن جی کی استت کرنا چاہیئے جنہون نے آدمی کو پیدا کرکے بڑائی دی ہی اور جب وہ اُسکے ہاتھ سے اچھا کام کراتے ہین تب آدمی استت کے لائق ہوتا ہی اور آدمی جو کسی کو ایک برس یا دس برس تک کھانا کپڑا دے تو اُسکو دکھ معلوم ہوتا ہی استت کے لائق بھگوان ہی ہین جو سب کو پالن کرکے لوک کا سُکھ دیتے ہین یہ بات سُنکر سب کسی نے راجہ کی بڑائی کی۔

اَدھیا ے سولھوان۔ بداہونا بھاٹون اور پنڈتون کا راجا پرتھو کی جنم کُنڈلی کا پھل کہکر۔

میترے جی نے بدر جی سے کہا کہ بھاٹون نے راجا کا بچن سُنکر بنے کیا کہ اے پرتھوی ناتھ آپ نارائن جی کا اوتار ہین آپکی بڑائی کرنا بھگوان کی استت کے برابر ہی اسلیے اپنی بانی پوتر کرنے کے واسطے ہم آپکی استت کرتے ہین کسواسطے کہ لوگون نے اپنا پیٹ پالنے کے واسطے جھوٹھ اور سچ بہت سی بڑائی اور لوگونکی کی ہی اور آپ ایسے ایسے اچھے کام کرینگے کہ آجتک کسی راجا نے ایسے کام دنیا مین نہین کیے جب بھاٹ لوگ یہ بات کہکر راجا سے درب لیکر اپنے گھر چلے گئے تب جوتشی پنڈتون نے راجا کی جنم کُنڈلی بناکر گرہون کا پھل اس طرح برنن کیا کہ یہ ساتون دیپ کے راجا ہونگے اور اپنی بھجا کی سامرتھ سے سب پرتھوی کے راجون کو جیت کراوے سے است تک راج کرینگے اور پرتھوی کو گئو کی طرح دہکر اُسکو لڑکی کے برابر اور پرجا کو لڑکے کے برابر سمجھینگے اور براہمن اور رکھیشور اور ساودھ اور سنت کو نارائن روپ جانینگے اور آٹھ مہینے رعیت سے پرتھوی کا دین لیکر چار مہینے برسات مین اپنے پاس سے اُنکو کھانا اور کپڑا دینگے اور بنا اپرادھ کسی کو ڈنڈ نہ دینگے جب اندر ڈاہ سے اُنکے راج مین پانی نہین برساویگا تب راجا پرتھو کے پرتاپ سے رعیت کی چاہنا کرنیکے سمے برکھا ہوگی اور راجا پرتھو سو اشومیدھ جگیہ بھگوان کے خوش ہونے کے واسطے بغیر کسی اچھا کے کرینگے جب ننانوے جگیہ اُنکی پُوری ہوکر سوئین جگیہ شروع ہوگی تب راجا اندر اپنے اندراسن لینے کے ڈر سے جوگی روپ بناکر شیام کرن گھوڑا اُنکا چُرالیجاوے گا جب بیٹا راجہ پرتھو کا اندر سے گھوڑا چھین لے آوے گا تب اندر اُس سے ہار مانکر چھل کرنے کے واسطے بہت طرح کا روپ دھارن کریگا اُسکے روپ دھارن کرنے کا حال سُنکر کلجگ باسی مور کھ بھی دوسرون کو ٹھگنے کیواسطے بہت طرح کا روپ دھرینگے اور نارائن جی جگیہ سالا مین پرگٹ ہوکر راجا پرتھو کو درشن دینگے اور سنکادک رکھیشور راج مندر پر آکر اُسکو گیان سکھلاوینگے اور یہ راجا پرائی استری کو ماتا اور پرائے دھن کو مٹی کے برابر سمجھکر سدا پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین لین رہین گے ایسا کہکر جوتشی لوگ راجا سے

وچنتا ے کر اپنے گھر چلے گئے اور بھرگ ادک رکھیشور اور دیوتا راجا کو آشیرباد دے کر اپنے استھان کو بدھارے -

ادھیاے سترھوان - کرودھ کرنا راجا پرتھ کا دھرتی پر پرجا کے دُکھ پانے سے

میترے جی نے کہا کہ اے بدُر جی جب دیوتا رکھیشور بدا ہوگئے تب راجا پرتھ دھرم اور نیت کے ساتھ راج کاج کرنے لگا ایک دن سب رعیت نے اُسکے پاس آکر بنتے کیا اے مہاراج آپ ہمارے راجا اور مالک ہین شاستر کے موافق آپکو ہماری پالنا جو بھوکھ کے مارے مرتے ہین کرنا چاہیے جسطرح درخت اندر سے کھوکھلا ہو جاتا ہی اُسی طرح ہم لوگون کا کلیجہ اور پیٹ مارے بھوکھ کے خالی ہوکر جل رہا ہی اور پھل کھانے سے سب لوگ جیتے ہین سو تو راجاہین کے پاپ و رانیت کرنے سے پرتھوی نے سب اناج اور پھل اپنے چرا لیے جو اناج ہم لوگ پرتھوی پر بوتے ہین وہ نہین اُگتا ہی اور جو درخت پہلے سے اُگے ہوے ہین اُنمین پھل نہین لگتے اسلیے ہم لوگ اپنے لڑکے بالون سمیت کھانے بغیر مرتے ہین سو آپ کو دھرماتما راجا سمجھکر اپنا دُکھ کہا کہ کوئی ایسا اُپاے کیجیے جس مین پہلے کی طرح اناج اور پھل پھر پرتھوی سے پیدا ہواکرین یہ بات سنتے ہی راجانے پرتھوی پر کرودھ کرکے دھنکھ بان اُٹھا لیا اور بان چڑھا کر چاہا کہ ابھی ایک تیر مار کر پرتھوی کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالون پرتھوی راجا کو ایسے کرودھ مین دیکھ کر اُسی سمے گئو کا روپ دھر کر ڈرتی اور کانپتی ہوئی سامنے آئی اور راجا نے اپنے گیان سے پہچان لیا کہ یہ گئو روپ پرتھوی ہی تسپر بھی راجا نے مارے کرودھ کے دھرم اودھرم کا کچھ بچار نہ کرکے جب تیر مارنے کی اچھا کی تب گئو روپ پرتھوی وہان سے بھاگ کر سب لوکون مین دوڑتی پھری اور راجا بھی دھنکھ بان لیے ہوے رتھ پر سوار اُسکے پیچھے کھیدے جاتا تھا پرتھوی نے کسی جگہ اپنے پران کا بچاؤ نہین دیکھا تب راجا کے سامنے کھڑی ہوکر بولی کہ اے پرتھوی ناتھ آپ نہین جانتے کہ بید اور شاستر مین گئو مارنا بڑا پاپ ہی راجا نے جواب دیا کہ شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ جس کسی سے سنساری جیو دُکھ پاوین اُسکا مارنا پاپ نہ ہوکر دھرم سمجھنا چاہیے برھما جی نے جو اوکھد اور اناج سنساری جیوؤن کے پالنے کے لیے پیدا کیا ہی اُسکو تو نے چھپا لیا راجون کا یہی دھرم ہی کہ جو اُنکی پرجا کو دُکھ دیوے اُسکو مار ڈالین یہ بات سُنکر گئو روپی پرتھوی نے پھر کہا کہ اے راجا جب مجھکو ہرنیاکش دیت پاتال مین لے گیا تھا اور جیوؤن کے رہنے کے واسطے جگہ نہ تھی تب نارائن جی باراہ اوتار دھارن کرکے مجھکو پاتال سے لائے اور پانی پر استھت کرکے سب جیوؤن کو میرے اوپر بسایا جو تم مجھکو مار ڈالنا چاہتے ہو تو سب پرجا کو کہان رکھوگے راجا نے کہا کہ مجھ مین اتنی سامرتھ ہی کہ تیرے مارنے کے پیچھے اپنے تپ کے بل سے اور نارائن جی کی کرپا سے مہا پرے کے پانی پر پرجا کو بساؤن گا گئو نے یہ بات اپنے گیان سے جان لی کہ یہ راجا بڑا پرتاپی اور پرمیشور کا اوتار ہی جو چاہے گا سو کر ڈالے گا اب بنا اسکی شرن گئے میرا پران بچنا کٹھن ہی ایسا بچار کر پرتھوی نے راجا سے بنتی کرکے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ آپ کرتا پرش پرمیشور کا اوتار ہین سب کچھ کر سکتے ہین مجھکو جو کچھ آپ آگیا دیوین وہ مین کرون -

ادھیاے اٹھارھوان - نکالنا راجا کا سب اناج اور اوکھد گئو روپی پرتھوی کو دوہکر -

میترے جی بولے کہ ہے بدُر جی گئو روپی پرتھوی نے راجا سے کہا کہ اے مہاراج مین نے راجاہین کے ادھرم کرنے سے اناج اور اوکھد اسواسطے اپنے مین چھپا لی تھین کہ راجاہین کے راج مین سنساری لوگ ہوم اور دان کرنا چھوڑ کر سب اناج اپنے ہی خرچ مین لاتے تھے اور دیوتا اور اگن کا بھاگ دینا بند کر دیا تھا اسلیے مین نے ادھرمی لوگون کا پالن کرنا اُچت نہین جانا اب تم دھرماتما راجا اوتار لے کر پہلے کی طرح اناج اور پھل پیدا ہونا چاہتے ہو تم بید کا منتر پڑھکر جوگ ابھیاس کے ساتھ گئو کی طرح مجھکو دوہو تو جو کچھ مین نے گپت کر لیا ہی وہ اور جس چیز کی اچھا تمکو ہوگی سب کچھ مجھ مین دودھ کی طرح نکلے گا اور پہاڑون کا بہت بوجھ میرے اوپر بے ٹھکانے رکھا ہے

آپ اُسکو اُٹھاکر ایک طرف رکھدیجیئے تو بہت سی جگہ خالی ہوجاے اور بہت سی جگہ اونچی نیچی گڑھے کی طرح ہورہی ہی اُسکو بات کر برابر کرا دیجیے تب میرے اوپر سب جیو آرام سے رہکر کھیتی وغیرہ بیاپار کرکے بڑا سُکھ پاوینگے اور کسی کو دُکھ نہوگا اور برسات گذر جانے کے پیچھے سب جیوؤن کے پینے اور کھیت وغیرہ سینچنے کے لیے سب جگہ پانی بنا رہیگا راجا پرتھو نے یہ بات سنتے ہی اپنی کمان کی نوک سے پہاڑون کو جو بیچ مین جگہ روکے تھے اُٹھا اُٹھا دشا مین رکھدیا سو پرتھوی تین طرف خالی ہوگئی اور جس جگہ گڑھے تھے وہان چھوٹے چھوٹے پہاڑون کو رکھ کر اپنی کمان سے ٹھونک دیا جب سب زمین برابر ہوگئی تب راجا پرتھو نے بہت جگہ شہر اور قلعہ اور گانوُن جہان جیسا مناسب جانا تیار کراکے وہان رعیت کو بسایا اور جہان کہین کنوان اور باؤلی اور تالاب وغیرہ کا کام تھا بنوا دیا جس مین سب جیوؤن کو سُکھ ملے تب گئو روپی پرتھوی نے خوش ہوکر کہا کہ اے پرتھوی ناتھ اب مجھے دُہو لیکن دُہنے کا برتن اور بچھڑے کی صورت بہت چیزون کے نکالنے کے لیے الگ الگ بناؤ جس مین سب پدارتھ مجھ مین سے نکلین پہلے بھرگ اور دُرباسا ادک رکھیشورون نے گئو روپی پرتھوی کو دُہا تو اُس مین سے بید نکلا تو براہمنون نے خوش ہوکر کہا کہ ہم لوگون کو یہی چاہیئے پھر دیوتا اور گندھرب اور دیت اور راجا پرتھو وغیرہ نے اُس گئو کو دُہکر بہت طرح کے پھل اور اناج اور اوکھد وغیرہ سب چیزین مطلب کی اُس مین سے باہر نکالین لیکن دُہنے کا برتن اور بچھڑے کا روپ الگ الگ بناتھا اے بدرجی پرتھوی کا دھین کے برابر ہوا اسلیے سب کسی نے اپنی اپنی اچھا کے موافق گئو روپی پرتھوی کو دُہکر سب طرح کی چیزین نکال لین اور دیوتا اور رکھیشورون نے پرتھوی کو آشیرباد دیا کہ پہاڑ اور سمدر وغیرہ کا بوجھا تجھکو کچھ نہ معلوم ہوگا لیکن ادھرمی اور پاپی لوگ سادھ اور براہمن کو دُکھ دینے والے جب تیرے اوپر اپنے چرن رکھینگے تب تو اُنکے بوجھ سے دُکھی ہوگی اُس سمے نارائن جی اوتار لیکر ادھرمیون کو مار کر تیرا بوجھ دور کرینگے یہ بردان دیوتا اور رکھیشورون کا سُنکر پرتھوی اپناج روپ دھر کر راجا پرتھو کو آشیرباد دے کر اپنے استھان کو چلی گئی اور سنساری جیو اناج اور پھل پیدا ہونے سے خوش ہوکر اپنے دھرم اور کرم مین لین ہوکے اور شہر اور گانوُن مین سُکھ کے ساتھ رہکر راجا پرتھو کو آشیرباد دینے لگے۔

ادھیاے اُنیسوان۔ سو اشومیدھ جگیہ کرنا راجہ پرتھو کا

میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ جب سب پرجا راجا پرتھو کی آنند اور خوش ہوئی تب راجا نے رکھیشورون اور براہمنون کو بُلاکر سنکلپ سو اشومیدھ جگیہ کا کیا اور برہماورت مین سوایمبھو منُ کے استھان پر سنکام جگیہ کرنے لگا راجا پرتھو کے نیت اور دھرم کرنے سے گھی اور دودھ اور دہی کی ندی سنسار مین پرگٹ ہوکر بہنے لگی اور موتی اور سونا اور چاندی اور تانبا وغیرہ کی کھان سمدر اور پہاڑون سے بغیر کھودے پرگٹ ہوگئین اسلیے اُنکے راج مین کوئی دریدری اور دُکھی نہ تھا جب راجا نے شاستر کے موافق شیام کرن گھوڑا چھوڑ کر اپنی فوج اُسکے ساتھ کردی تب وہ گھوڑا ساتو دیپ مین پھر کر چلا آیا کسی دوسرے راجا کو ایسی سامرتھ نہ ہوئی جو راجا پرتھو کا گھوڑا باندھ سکے سب راجا اُسکے ادھین ہوکر اپنے اپنے دیش کا پیسا اُسکو دیتے تھے جب اسی طرح راجا نے ننانوے ۹۹ جگیہ پوری کرکے سوئین جگیہ شروع کرکے شیام کرن گھوڑا چھوڑا تب اندر نے چنتا کرکے بچار کیا کہ سوئین جگیہ پوری ہوجانے پر راجا پرتھو میرا اندراسن چھین لیگا اس لیے یہ گھوڑا لینا چاہیئے جس مین سو جگیہ پوری نہونے پاوین ایسا بچار کر اندر اپنے بیٹے سے بولا کہ تو جاکر یہ گھوڑا کسی طرح پکڑ کر ہمارے پاس لے آ جب اندر کا بیٹا گھوڑا پکڑنے کے واسطے آیا تب اُسکے ساتھ بڑے بڑے جودھا دیکھ کر مارے ڈر کے گھوڑے کو نہ پکڑ سکا اور اندر کے پاس جاکر کہا کہ مجھ مین سامرتھ نہین ہی جو اُس گھوڑے کو پکڑ سکون تمکو سامرتھ ہو تو پکڑ لاؤ یہ بات سُنکر اندر نے بچار کیا کہ راجا پرتھو بڑے دھرماتما اور بلوان

ہین اُنسے سنگھ لڑائی کرکے ہم گھوڑا نہین لاسکتے کچھ چھل کرکے گھوڑا لانا چاہیئے ایسا بچار کر راجا اندر جوگی کا روپ بنکر گھوڑے کے پاس گئے
جب راجا کے نوکرون نے جوگی سمجھ کر اُنکو وہان جانے سے منع نہین کیا تب اندر اُس گھوڑے کی باگ پکڑ کر آکاش کی راہ سے اپنے لوک کو
لیچلے جب راجا کے نوکرون نے جو اُڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے تھے یہ حال دیکھا تب راجا سے کہا کہ اے مہاراج ایک آدمی جوگی روپ بن کر
گھوڑے کو آکاش مین اُڑا لیگیا یہ بات سنتے ہی راجا نے براہمنون سے پوچھا کہ تم لوگ اپنی گیان درشٹ سے بچار و کہ یہ جوگی کون تھا جو
گھوڑا ہمارا لیگیا براہمنون نے دیو درشٹ سے دیکھ کر کہا کہ اے راجا گھوڑا تمہارا راجا اندر اس ڈر سے اپنے لوک مین لیے جاتے ہین کہ سو
جگیہ پوری ہوجانے سے اندراسن میرا لیگا یہ بات سُنکر راجا پرتھ بولے کہ مین اندر لوک لینے کی کچھ اچھا نہین رکھتا لیکن اندر جو ہماری
جگیہ بند کرنا چاہتا ہے اس لیے اُس گھوڑے کو ضرور منگوانا چاہیئے یہ بات براہمنون سے کہکر راجا نے بجتاشو اپنے بیٹے کو آگیا دی کہ تو
ابھی جاکر گھوڑے کو لے آ۔ اور اترمن کو اُسکے ساتھ کر دیا جب وہ دونون وہان سے اُڑتے ہوئے اندر لوک کے پاس پہونچے تب
رکھیشور نے گھوڑا لیے جاتے ہوئے دیکھکر بجتاشو کو دکھلا دیا راج کمار نے اندر کو گھوڑے سمیت دیکھتے ہی سرونت نام بان دھنکھ پر
چڑھا کر جیسے چاہا کہ اندر کی چھاتی مین مارین ویسے ہی اندر اپنے پران کے ڈر سے گھوڑا وہان چھوڑ کر انتردھیان ہو گئے اور بجتاشو نے گھوڑے
کو راجا پرتھ کے پاس لاکر حال بھاگ جانے اندر کا کہدیا جب اندر گھوڑا چھن جانے سے بہت شرمندہ ہوئے تب اپنی مایا سے اندھیا لا پیدا کرکے
کئی مرتبہ دھوکھا دیکر گھوڑا چرا لیگئے لیکن راجہ پرتھ کا بیٹا بجتاشو جاکر چھین چھین لایا جب اندر نے کئی مرتبہ گھوڑا چھن جانے پر بھی چرانا اُسکا نہ
چھوڑا تب راجا پرتھ نے کرودھ کرکے دھنکھ بان اندر کے مارنے کو اُٹھایا اُس وقت جگیہ کرانے والے رکھیشورون نے راجا کو سمجھایا کہ
اے پرتھوی ناتھ آپنے سو اشومیدھ جگیہ کا سنکلپ کیا ہے کرودھ کرنے سے سنکلپ مین بگھن ہوگا اور اندر امرت پیئے ہے کسیطرح
مر نہین سکتا جب رکھیشورون کے سمجھانے سے راجا کا کرودھ شانت ہوا تب برھما جی نے نارد من سمیت جگیہ شالا مین آکر کہا کہ اے راجا
تم اندر کے مارنے کی اچھا مت کرو تمہارے ہاتھ اُسکی موت نہین ہے جو تمکو اندراسن لینے کی اچھا ہو تو اُسکو اندرپری سے نکال کر وہانکا
راج کرا اور جو مکت کی اچھا رکھتے ہو تو سوین جگیہ مت کرو جتنی جگیہ تمنے کی ہین اُنھین جگیہ کے کرنے سے پرمیشور تمکو درشن دے کر
مکت پدوی دینگے اور تمہارے جگیہ کرنے کا حال سنساری لوگ سنکر شبھ کرم کرینگے اور اندر کے بھلا وا دینے کا حال سُنکر کلجگ باسی
پاکھنڈ رہین گے جب برھما جی کے سمجھانے سے راجا پرتھ نے اپنا کرودھ چھا کیا تب برھما جی نارد من سمیت اپنے لوک کو گئے تب راجا
پرتھ براہمنون سے بولا کہ مین اندر لوک کی کچھ اچھا نہین رکھتا ننانوے ۹۹ جگیہ اچھی طرح سمپورن ہوئین ایک جگیہ جو باقی ہے وہ مین نہین کرونگا
یہی پورن آہت اگن کنڈ مین ڈال دو جیسے رکھیشورون نے منتر پڑھکر پورن آہت کیا ویسے ہی برھما جی نے نارائن جی کے پاس
جاکر کہا کہ اے مہاراج ایک راجا اندر کے سامنے دوسرا کوئی سو جگیہ نہین کر سکتا اور راجا پرتھ پرم بھگت کا سنکلپ جھوٹھا ہونا چاہیئے
اور آپ سب باتون کے مالک ہین جیسا اُچت ہو وہ کیجیئے یہ بات سنتے ہی پرمیشور ترلوکی ناتھ برھما جی اور اندر کو اپنے ساتھ گرڑ پر
بٹھال کر پورن آہت ڈالنے کے سمے اُس جگیہ شالا مین آپہونچے اُنکو دیکھتے ہی راجا پرتھ اور سب براہمن اور رکھیشور کھڑے ہوکر
بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کرکے استت کرنے لگے۔

ادھیاے بیسوان۔ بُلانا راجا پرتھ کا سب راجون کو اپنے مکان پر

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت نارائن جی نے راجا پرتھ کی استت کرنے سے بہت خوش ہوکر کہا کہ اے راجا تمہاری سو جگیہ سمپورن

१बिजिनाश्व

२सरवन्न

ہوئیں ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بردان مانگو اور تم اندر کا اپرادھ چھما کرکے اُس سے کسی بات کا برودھ نہ رکھو کسواسطے کہ آتما کو آتما سے دشمنی کرنا نچاہیئے سب چھوٹے بڑے جیووُن مین آتما ایک ہو کر شُدھ اور اشُدھ کرنے سے بھلا اور بُرا کہلاتا ہی سوتم دیا اور دھرم سے رہکر پرجا کا پالن کرو تمکو سنکادک رکھیشور آکر گیان اُپدیش کرینگے یہ بات ترلوکی ناتھ کی سُنکر راجا پرتھ نے بدھی پوربک اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دین دیال مین کسی کے ساتھ دشمنی نہین رکھتا اور راندر لوک یا کسی دوسری چیز کے لینے کی کچھ چاہنا نہین رکھتا کیول یہی چاہتا ہون کہ آپکے چرنون کی بھگت اور پریت میرے ہردے مین بنی رہے اور آپ کا جس اور گُن مجھکو دس ہزار کانون کے برابر سُن پڑے اور آپ شری لچھمی جی سے بھی اُدھک پیارا اپنے بھگتون کو جانتے ہین جسنے آپ کی بھگت کا سُکھ پایا وہ آدمی موہ جال مین نہین پھنستا مجھکو آپ کے چرنون کی بھگت اور پریت چاہیئے یہ بات سُنتے ہی نارائن جی خوش ہو کر بولے کہ اے راجا تم میرے پرم بھگت ہو تمہاری سب اچھا پوری ہو گی جب ترلوکی ناتھ ایسا کہکر بیکنٹھ کو پدھارے اور برھما جی بھی اپنے استھان کو گئے اور راجا کی جگیہ سمپورن ہوئی تب براہمن اور رکھیشورون کو بہت دان اور دچھنا دے کر بدا کیا اور راندر سے پریت رکھ کر دھرم کے ساتھ پرجا کو پالنے اور راج کرنے لگے انکے راج مین براہمن اور رکھیشورون نے کبھی کسی پر کرودھ نہین کیا اور سب چھوٹے اور بڑے خوش اور چین سے رہنے لگے کچھ دن گئے راجا نے بچار کیا کہ ہمارے راج بھر مین سب چھوٹے بڑے چارون برن پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے اور ہر کتھا سنتے اور بُرے کرمون سے بچکر سادھ اور براہمن کی سیوا کرتے تو بہت اچھا ہوتا ایسا بچار کر راجا نے ساتون دیپ کے راجا اور رکھیشور اور براہمن اور مہاتما اور چارون برن کے لوگون کو نیوتا بھیج دیا سو تھوڑے دنون مین سب راجا پرتھ کے یہان آکر اکٹھا ہوئے راجا نے اُنکا ایسا آدر سنمان کیا کہ سب خوش ہو گئے۔

اُدھیائے اکیسوان۔ کہنا راجا پرتھ کا سب راجون سے واسطے پھیلانے بھگوت بھجن کے اپنے اپنے راج مین

میترے جی نے بدُر جی سے کہا کہ جب راجا پرتھ سب راجون کا شِشٹاچار کھلانے پلانے ناچ رنگ دکھلانے سے کر چکے تب سب راجا اور پرجا اور رکھیشورون کو سبھا مین بٹھا کر بولا کہ ایک چیز ہم تم لوگون سے مانگتے ہین لیکن دباؤ ڈال کر نہین مانگتے تم لوگ دیا کرکے اپنی خوشی سے ہمکو دو تو تمھارا بڑا احسان ہو گا یہ بات سُنکر سب راجون نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے پرتھوی ناتھ ہمارا تن دھن استری پُتر سب آپکے اوپر نچھاور ہین جو کہیا دیجئے وہ کرین تب راجا پرتھ بولے کہ ہم چاہتے ہین کہ ساتون دیپ مین جتنے چھوٹے بڑے پُرش اور استری چارون برن کے ہین وہ سب نارائن جی کی بھگت پوجا جپ تپ نام کا اسمرن کیا کرین جس راجا کے دیش مین پرجا لوگ جو کچھ پُن یا پاپ کرتے ہین اُسکا چھٹوان حصہ راجا کو پہونچتا ہی پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنا اور اُنکے چرنون مین بھگت اور پریت رکھنا اوتارون کی کتھا اور لیلا سُننا چارون برنون کو ضرور چاہیئے ہر بھجن اور بھگت کرنا کسی خاص برن کے واسطے الگ کرکے نہین بنایا گیا ہی چارون برنون مین سے جو کوئی سچے من سے اسمرن اور بھگت کرتا ہی اُسپر پرمیشور دیال ہو کر ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ اُسکو دیتے ہین دیکھو شوری بھیلنی کا جوٹھا بیر دیا ہوا پرمیشور نے بڑے پریم سے کھایا تھا اسی طرح بہت آدمی ہر بھگت پدوی کو پہونچے ہین دوسرے راجون کے وقت مین برن اور اشرم کے اور اور دھرم پر سدھ تھے اور ہماری یہ اچھا ہی کہ ہمارے وقت مین پرمیشور کا نام لینا اور اُن کی بھگت کرنا رائج ہو جاوے سو تم لوگ اپنی اپنی پرجا کو اسی دھرم کا اُپدیش کرو جو اناج کھیت مین پیدا ہوتا ہی اُسکا چھٹوان حصہ راجا کو پرجا سے لینا چاہیئے سو وہ ہم نے اپنا چھٹوان حصہ پرجا کو چھوڑ دیا اسی مین سب لوگ ہوم اور دان کیا کرین سوائے اس کے اور کسی کو جس چیز یا روپیہ کی چاہنا ہو وہ ہمارے یہان سے

بیچار کر شبھ کرم مین خرچ کیا کرے ہم اس مین بہت خوش ہین جو دھن دھرم مین خرچ ہو یا دوسرے کے کام آوے اسی کو سپھل جاننا چاہیئے اور
پرمیشور کی بھگت کرنے سے آدمی کی سب کامنا پوری ہو کر مرنے کے بعد بیکنٹھ کا سکھ ملتا ہی جس طرح آگ لکڑی مین رہ کر اُپاے کیے بنا نہین
نکلتی اسی طرح پرمیشور سب کے ہردے مین رہکر بنا بھگت کیے اور گیان پراپت ہوئے دکھلائی نہین دیتے اور پرمیشور کا جڑ مکھ اگن اور
جنین مکھ براہمن ہی پرمیشور جتنا براہمن کو کھلانے سے خوش ہوتے ہین اُتنا اگن مین جگیہ ہوم کرنے سے خوش نہین ہوتے سو مین اُنھین
براہمنون کے چرنون کی دھول اپنے ماتھے پر چڑھاتا ہون جنکی سیوا کرنے سے آدمی جلد اپنا منورتھ پاتا ہی جس آدمی سے براہمن خوش ہو
اُسکو سمجھنا چاہیئے کہ پرمیشور اس سے خوش ہین اور جسپر براہمن کرودھ کرے اُسکو پرمیشور کا دشمن جاننا چاہیئے یہ بات سنتے ہی سب
براہمن اور رکھیشورون نے راجا کو آشیرباد دیکر کہا کہ جب ایسا دھرماتما راجا ہم لوگون نے پایا تب سب دُکھ ہمارے چھوٹ گئے تب
تو سب راجون نے اپنے اپنے دیش مین آکر راجا پرتھ کی آگیا کے موافق دھرم کا رواج کر دیا جب راجا پرتھ کے اُپدیش
سے سب لوگ سنساری ساتون دیپ مین پرمیشور کے چرنون کی بھگت اور اُنکے نام کا اسمرن کرنے لگے تب دیولوک مین یہ سماچار سُنکر
ایک دن سنکادک رکھیشورون نے برہماجی کی سبھا مین کہا کہ مرت لوک مین راجا پرتھ ایسا دھرماتما پیدا ہوا ہی کہ جسکے اُپدیش سے ہر بھجن اور
بھگوت دھرم کر کے سب لوگ کرتارتھ ہونگے سو ہم بھی راجا کو دیکھنے جاتے ہین ایسا کہکر وہ چارون بھائی راجا پرتھ سے ملنے کے واسطے
راج مندر پر آئے ان سب کو آکاش کی راہ سے سورج کی طرح آتے دیکھ کر راجا اپنی سبھا سمیت اُٹھ کھڑا ہوا اور ڈنڈوت کر کے بڑی خوشی اور
آدر سے سنگھاسن پر بٹھال کر چرن اُنکا دھویا اور بدھ پوربک پوجا کر کے اور چرنامرت لینے کے پیچھے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاراج میرے پچھلے
جنم کا پُن آوے ہوا جو آپ بنا بُلائے اپنا درسن دے کر مجھے کرتارتھ کیا یہ دین بچن سُنکر سنت کمارجی بولے کہ اے راجا پرمیشور مین تیری
بھگت سُنکر ہم تجھکو دیکھنے آئے ہین راجا نے بہت دیا اُنکی اپنے اوپر دیکھ کر پوچھا کہ ای دین بندھ سنساری آدمی جنم اور مرن سے کس طرح
چھوٹتے ہین سنت کمارجی نے کہا کہ ای راجا تمنے سنسار کا بھلا کرنے کے واسطے یہ بات پوچھی ہی سو اسکی تدبیر ہم تم سے کہتے ہین سُنو کہ جو
کوئی آدمی کاتن یا کر انتہ کرن سے شیام سُندر کے چرن اور سروپ کا دھیان اور زبان سے اُنکا اُسمرن اور ہر چرچا رکھ کر کانون سے اُنکی
کتھا اور لیلا پریت کے ساتھ سُنا کرتا ہی وہ آدمی جنم مرن سے چھوٹ جاتا ہی اور پریت پرمیشور مین دڑھ ہو جانے سے پھر کم نہین ہو جاتی اور
سادھ اور مہاتما کے ملنے مین دونون کو لابھ ہوتا ہی اور دُنیا مین اپنے شریر اور گھر اور استری اور پتر دن کو اپنا سمجھ کر اُن سے پریت رکھنا
ہی دُکھ کی جڑ جانو اور پرمیشور کے چرنون کا دھیان کرنے سے گیان پراپت ہوتا ہی اور کام کرودھ لوبھ موہ مین چت لگانے سے گیان
نہین رہتا یہ بات بچار کر آدمی کو واجب ہی کہ بُری سنگت سے الگ رہکر سنت اور مہاتما کی سیوا کیا کرے جس مین اُسکا بھلا ہو سوا اسکے
اسکے دوسری کوئی تدبیر مکت ہونے کے واسطے نہین ہی یہ گیان سُنکر راجا نے بنے کیا کہ اے تارن ترن مہاراج جس طرح کرپا کر کے
آپ یہان آئے ہین اسی طرح دیال ہو کر ایسا آشیرباد دیجیے جس مین سب پرجا میری ہر بھگت ہو جاوے اور یہ گیان جو آپ نے مجھکو
اُپدیش کیا اُسکے بدلے مین آپ کو کون سی چیز دون جو مین اپنا سر دُون تو اُس گیان کی برابری نہین رکھتا اور جب مین نے سر جھکا کر آپکو
ڈنڈوت کی تب سر دینے مین کچھ باقی نہ رہا اور سب دھن اور راج اپنا مین براہمن اور بیشنو کا سمجھ کر اُن لوگون سے جو بچتا ہے
اُسکو اپنے کام مین لاتا ہون اس لیے آپ کو کچھ نہین دے سکتا آپ کا رِنی (قرضدار) ہون آپ دیا کر کے کوئی ایسی تدبیر
کیجیے جس مین اس رن سے مین اُرن ہو جاؤن سنت کمارجی نے کہا کہ اے راجا جس طرح کوئی کسی کا رنیا ہو اور پانے والا ان کا کہے

گر ہمنے اپنا رن تجھکو چھوڑ دیا تو وہ اُرن ہو جاتا ہی اسی طرح ہم نے بھی رن چھوڑ کر اُرن کر دیا سنکادک یہ کہکر برہم لوک کو چلے گئے۔

ادھیائے بائیسواں - جانا راجا پرتھ کا تپ کرنے کیواسطے جنگل مین ارچ اپنی استری سمیت

میترے جی نے کہا کہ ای بدرجی سنکادک کے جانے کے پیچھے راجا پرتھ نے اُسی طرح دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ بہت دنون تک راج کیا لیکن وہ سدا ساد ھو اور براہمن کی سیوا اور ہر بھجن کرکے نارائن جی کی کتھا اور کیرتن سُنا کرتا تھا اور ساتو دیپ مین بھگوت بھجن ہوتا تھا جب راجا کے اُرچ نام استری سے بجتاشو ادک پانچ بیٹے پیدا ہوئے تب راجا نے کچھ دن پیچھے بچار کیا کہ دیکھو یہ راج اور دھن سدا بنا نہ رہکر مرنے کے پیچھے ساتھ نہین جاتا اسلیئے اُتّم ہی کہ مین اس سے الگ ہوکر جنگل مین جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرون جس مین میرا پرلوک بنے راجا پرتھ نے یہ بات بچار کر راج گدی اپنے بڑے بیٹے بجتاشو کو جو چھتیس[۳۶] گُن ندھان تھا دے دی اور من اپنا سنساری مایا سے برکت کرکے اُرچ اپنی استری سمیت جنگل مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا راجا پرتھ کے چلے جانے سے سب پرجا نے دُکھ بہت کیا۔

२विजिताश्व

ادھیائے تیئیسواں - تن تیاگ کرنا راجا پرتھ کا ساتھ جوگ ابھیاس کے اور ستی ہونا اُرچ اُنکی استری کا

میترے جی بولے کہ ای بدرجی راجا پرتھ نے جنگل مین جاکر گرمی مین پنچ اگن تاپا اور برسات مین میدان مین بیٹھے رہے اور جاڑے مین پانی کے بھیتر کھڑے رہکر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کیا جب اسی طرح استری سمیت تپ کرتے ہوئے کچھ دن بیت گئے تب ایکدن راجا نے بچار کیا کہ اب یہ تن چھوڑکر بیکنٹھ مین جانا چاہیئے یہ بات ٹھان کر دھیان سے راجا پرتھ نے آدنرنکار جوت کے دھیان مین جوگ ابھیاس کے ساتھ بیٹھکر برھمانڈ کی راہ سے پران اپنا نکال دیا تب اُرچ اُنکی استری نے یہ حال راجا کا دیکھ کر پہلے بہت سوچ کیا پھر من کو دھیرج دیکر اُٹھی اور جنگل سے لکڑی بٹور کر چِتا بنائی اور اُسپر راجا کی لوتھ رکھ کر آگ لگادی اور اپنے پت کے چرن دیکھتے ہوئی سات پرکرما اُس چتا کی دی اور ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہاراج مین تمھارے بنا دوسری جگہ نہین رہ سکتی مجھکو اکیلے چھوڑکر کہان چلے جہان آپ جاتے ہین وہان مجھکو بھی اپنے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کو لے چلیئے جس مین آپ کی سیوا کرنے سے میرا پرلوک بنے یہ بات کہکر رانی بھی اُس چتا مین کودکر راجا کے ساتھ ستی ہوگئی اُسوقت ایک بمان بہت اچھا جڑاؤ جس مین مخملی بچھونا بچھا تھا اور موتیون کی جھالر لگی تھی بیکنٹھ سے وہان پر آیا راجا پرتھ اپنی استری سمیت اُسپر بیٹھکر بیکنٹھ کو چلے گئے۔

ادھیائے چوبیسواں - استت کرنا دیوتاؤن کا راجا پرتھ کی اور راج کرنا بجتاشو کا ساتھ دھرم کے

میترے جی بولے کہ ای بدرجی جسوقت راجا پرتھ اپنی استری سمیت بمان پر بیٹھکر بیکنٹھ مین پہونچا اُسوقت دیوتاؤن نے اُنکی استت کی اور آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو آج تک اس طرح کا راج اور پرجا پالن اور تپسیا کسی راجا نے نہین کی اور ایسی پت برتا استری اُرچ کی طرح دوسری نہ ہوگی اور راجا نے اپنی راج گدی کے سمے ایسا دھرم بڑھایا کہ ساتون دیپ مین سنساری لوگ ہر بھگت ہوگئے اور وہ اسلیئے راج کاج کرتے تھے جس مین ادھرمی اور پاپیون کو دنڈ دینے سے پُن پراپت ہو اور راجا پرتھ جو نارائن جی کا اوتار تھے سنساری راجون کو دھرم اُپدیش کرتے اور پرتھوی پر نگر اور گانون آدک بساکر جیوؤن کو سُکھ دینے کے واسطے منکھ کا شریر دھارن کیا تھا اتنی کتھا سُناکر میترے جی بولے کہ ای بدرجی جب راجا پرتھ کا بڑا بیٹا بجتاشو راج گدی پر بیٹھا تب اُس نے اپنے چارون بھائیون کو چارون دشا کا راج بانٹ دیا اور پنچ راج گدی پر آپ بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا اس کے راج مین بھی سب رعیت خوش رہتی تھی اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ایک بار بششٹھ جی نے تین طرح کی اگن کو ایک جس مین براہمن لوگ ہون کرتے ہین دوسری رشوئین

بنانے کی تیسری جو لکڑی مین رہتی ہے شاپ دیا تھا کہ تم مرت لوک مین جاکر آدمی کے تن مین جنم لو اس شاپ سے تینون اگن نے سنسار مین آکر
راجا بجتاشو کے یہان شکھنڈنی نام استری سے جنم لیا راجا نے اُنکا نام پاوک اور پوماتی اور شچ رکھا وہ لوگ تھوڑے دن دنیا مین رہ کر تن
تیاگ کرنے کے پیچھے پھر اگن دیوتا ہو گئے اور راجا بجتاشو کی برسوت نام دوسری استری سے ہبردھان نام بیٹا پیدا ہوا جس کا بیاہ ہبردھانی
نام اگن کی کنیا سے ہوا ہبردھان کو اُسی استری سے پراچین برکھ وغیرہ چھ بیٹے پیدا ہوئے پراچین برکھ کے یہان ست دتی نام استری
سے جو بہت سُندر تھی دس لڑکے ایک صورت کے جنکو پرچیتا کہتے ہین پیدا ہوئے بدن اُنکا دس لڑکون کی طرح الگ الگ تھا پر روپ
اور گیان سبکا ایک تھا اسواسطے دسون کا نام پرچیتا رکھا جو ایک کو بلاؤ تو دسون بولین اور اُن مین جو ایک کام کرے وہی دسون کرین ایک
کے بیمار ہونے سے دسون بیمار ہو جاوین دیکھنے مین وہ دسون الگ الگ تھے پر بدھ اور پراربدھ اور کرم اور موت اور جینا سب کا
ایک ساتھ جب اُنھون نے اپنے باپ کی اگیا سے بن مین جاکر دس ہزار برس پرمیشور کی تپسیا کی تب مہادیو جی اور اُنسے بہت گیان چرچا ہوئی

ادھیاے پچیسوان ۲۵ شری مہادیو جی اور پرچیتون کی بات چیت ہونا

بدر جی نے اتنی کتھا سُنکر میترے رکھیشور سے پوچھا کہ جو کچھ گیان چرچا شری مہادیو جی اور پرچیتون سے ہوئی تھی وہ برنن کیجیے میتری جی
نے کہا کہ جب پرچیتا لوگ پیدا ہوئے تب پراچین برکھ نے اُن دسون لڑکون کو اگیا دی کہ پہلے تم لوگ جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ کرو بھگوان
کا درشن ہونے کے پیچھے نارائنی سرشٹ دنیا مین پیدا کرنا پرچیتا لوگ یہ بات سنتے ہی گھر سے نکل کر پچھم طرف سمدر کے نزدیک چلے گئے
اُنکو وہان ایک استھان بہت رنگین تالاب کے کنارے دکھائی دیا اُنھون نے وہان بیٹھ کر آپس مین بچار کیا کہ ہم نہین جانتے کہ نارائن
جی کون ہین اور کس طرح اُنکا تپ اور اسمرن کرنا چاہیئے وہ لوگ اسی چنتا مین بیٹھے تھے کہ اُسی سمے کچھ بولی آدمی کی سُنائی دی تب اُنھون
نے آپس مین کہا کہ یہان کوئی دکھلائی نہین دیتا یہ کون بولتا ہے یہی کہ رہے تھے کہ اتنے مین شری مہادیو جی اُسی تالاب سے نکلکر وہان
آئے اُنکے ساتھ دیوتا لوگ استت کرتے اور گندھرب لوگ گاتے تھے جب پرچیتا لوگ اُنکو نہ پہچان کر اُسی طرح بیٹھے رہے تب شری
مہادیو جی نے کہا کہ اے پرچیتا ہم مہادیو جی ہین تم لوگون کو گیان سکھلانے کے واسطے یہان آئے ہین کہ تم لوگ نارائن جی کا بھجن اور اسمرن
اسطرح سے کہ جس مین تم کو اُن کا درشن ملے اور جس طرح نارائن جی مجھکو پیارے ہین اُسی طرح نارائن کے بھکت مجھکو پیارے ہین مین
تمکو ہر بھگت سمجھکر گیان سکھلانے آیا ہون یہ بات سُنکر پرچیتون نے بڑی خوشی سے کھڑے ہوکر شری مہادیو جی کو ڈنڈوت کی اور بڑے
آدر بھاؤ سے بیٹھال کر بنے پُوربک اُنکی استت کرنے لگے تب شری مہادیو جی نے ہنس گیہ آستوتر نارائن استت کا پرچیتون کو سکھلا کر
کہا کہ تم لوگ نت پراتہ کال اور سندھیا سمے اشنان کرکے یہ استت پڑھ کر نارائن جی کے چتربھجی روپ کا دھیان کیا کرو پرمیشور
تم کو جلد ملین گے اے پرچیتا مین دن رات یہی کام رکھ کر بھکت اور گیانیون کا درشن کیا کرتا ہون اور جو لوگ اپنے اگیان سے
پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین چاہنا نہین رکھتے اُن کو گیان سکھلا کر کرتارتھ کر دیتا ہون سو جنم تک جو کوئی اپنے برن اور آشرم کے
دھرم مین جیسا کہ براہمن اور چھتری اور بیش اور شودر کے واسطے بید اور شاستر مین لکھا ہے ڈرھ رہ کر اُسی کے موافق کرم کرتا رہتا ہے
اور پاپ اور ادھرم کے پاس نہین جاتا ہے وہ آدمی سو برس تک مہادیو رہ کر پھر چتربھجی روپ پرمیشور کا پاتا ہے اس طرح کا دھرم
اور ہر بھکت کرنے والا آدمی دوسری بات سے کچھ پریوجن نہین رکھتا شری مہادیو جی یہ گیان پرچیتون کو سکھلا کر کیلاس
پربت کو چلے گئے۔

१ शिरवंडिनी
२ पावक
३ पवमान
४ शुचि
५ प्रसूति
६ हविर्धान
७ हविर्धानी
८ प्राचीन
बर्हिष
हंसगुह्य

ادھیاے

ادھیاے چھبیسوان ۲۶ بھینٹ کرنا نارد جی کا پرچیتون کے باپ براچین برہکھ سے

دوہا

سادھن جگیہ انیک سے سرے نہ ایکو کام
بنا بھگت بھگونت کے جیو نہ لہے بشرام

متیرے جی نے کہا کہ ای بدرجی پرچیتا لوگ سادھو اور بشنو کی بڑائی اور پرمیشور کے ملنے کی تدبیر شری مہادیوجی سے سنکر استوتر پڑھنے لگے اور نارائن جی کے دھیان کرنے مین لین ہوئے جب اُنکو دس ہزار برس ہر بھجن کرتے بیت گئے تب پرمیشور نے پرسن ہوکر اور درشن دیکر بڑی خوشی سے اُنکو بردان دیا تسپر بھی وہ لوگ سنساری بیوہار چھوڑ بیٹھے سمجھ کر اسی طرح پرمیشور کا تپ اور دھیان کرتے رہے اور براچین برہکھ اُنکے باپ نے بہت دنون تک سنساری سُکھ اور راج بھوگ کر یہ بات بچار کی کہ راج اور دھن بھگوان کی کرپا سے پاکر سنساری سُکھ مین خرچ کرنا اچھا نہین ہوتا اُسکو دان اور جگیہ ادک مین خرچ کرکے اپنا پرلوک بنانا چاہیئے ایسا بچار کر راجا نے اتنا دان اور جگیہ کرنا شروع کیا کہ شاستر کے موافق بھرت کھنڈ کے دیش مین جس جس جگہ جگیہ کرنا اُچت تھا کوئی جگہ جگیہ کرنے سے باقی نہین رہی لیکن راجا کا من برکت نہ ہوکر سورگ اور اندرلوک کے سُکھ کی چاہ بنی رہی یہ حال اُسکا دیکھکر نارد جی نے بچار کیا کہ دیکھو راجا کی عمر صرف جگیہ ہی کرتے کرتے بیتی جاتی ہی اور کیول جگیہ کرنے سے اسکا پرلوک نہین بنے گا راجا دھرماتما کے کُل مین یہ پیدا ہوا ہی اسواسطے اسکو کچھ گیان سکھلا کر بھوساگر پار اُتار دینا چاہیئے یہ بات بچار کر نارد مُن مرت لوک مین راجا کے پاس آئے راجا نے اُنکو دیکھتے ہی بڑی خوشی سے ڈنڈوت کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بٹھال کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج میرا بڑا بھاگ اُدے ہوا جو آپ ایسے مہاتما پرش نے کرپا کرکے مجھکو درشن دیا نارد جی ہنسکر بولے کہ ای راجا سچ بات ہی تیرا بڑا بھاگ تھا جو تو آدمی کا تن پاکر بھرت کھنڈ کی پرجا کا راجا ہوا اور تو نے اس بھرت کھنڈ مین جو کرم بھوم ہے جگیہ وغیرہ بہت سے دھرم اور کرم کیے پر جہان پہونچنے کی اچھا کرکے راستہ چلے تو اُس ٹھکانے پر پہونچنا چاہیئے اور جو چلتے ہی چلتے راہ مین عمر پوری ہوجائے اور اُس ٹھکانے پر نہ پہونچے تو اُس راہ چلنے سے سواے بھٹکنے کے اور کیا لابھ ہوگا یہ بات نارد مُن کی سنکر راجا نے بڑا اچنبھ مانکر من مین کہا کہ دیکھو بید اور پُران مین جگیہ اور دان کرنے کا بڑا پُن کہا ہی اس سے بڑھ کر دوسرا دھرم نہین لکھا ہی اور نارد جی ایسا کہتے ہین اسکا کیا بھید ہی۔ راجا یہ بات بچار کر چنتا کرنے لگا۔

ادھیاے ستائیسوان ۲۷ ۔ دکھانا راجا پراچین برہکھ کا اُن جیوونکا سوروپ جنکو مار کر جگیہ مین ہون کر دیا تھا

نارد جی نے راجا کے من کی بات اپنے گیان سے جانکر بچارا کہ جبتک کچھ ڈر راجا کو نہ دکھلاؤنگا تب تک من اسکا جگیہ کرنے سے نہین پھریگا ایسا بچار کر نارد مُن نے اپنے جوگ بل سے جتنے جانور راجا نے جگیہ مین مارے تھے اُن سبکو آکاش مین راجا کے سامنے لاکر کھڑا کر دیا جب وہ سب جیو راجا کو گھورنے لگے تب نارد جی بولے کہ اے راجا یہ سب جانور تمکو دیکھ رہے ہین جیسے راجا نے آکاش کی طرف آنکھ اُٹھا کر اُن کو کرودھ سے اپنی طرف گھورتے دیکھا وے سے مارے ڈر کے کانپتا ہوا نارد جی سے بولا کہ ای مُن ناتھ مین نے ان سب جانورون کو مار کر اپنے جگیہ مین ہون کر دیا تھا سو یہ سب مجھکو کسواسطے کرودھ سے دیکھتے ہین آپ کرپا کرکے اس کا کارن برنن کیجے جس مین میرا ڈر اور سندیہ چھوٹ جاے یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای راجا جس طرح تمنے ان جیوؤن کو مار کر جگیہ مین ہون کیا تھا اسی طرح تمکو بھی یہ سب جانور ایک ایک جنم مین مار کر بدلا لیوینگے یہ بات سُنتے ہی راجا کو بڑا سوچ اس بات کا ہوا کہ جتنے جیو مین نے مارے ہین اُتنے ہی جنم مجھکو لینے پڑینگے تب مین اُنکے بدلے سے اُرن ہونگا مجھ سے بڑی چوک ہوئی جو اتنے جیوؤن کو مار کر ہون کیا ایسا بچار کر راجا بولا کہ اے مہاراج جتنے پنڈت اور پروہت اور منتری میرے یہان ہین اُن سبھون نے مجھکو یہ مت دی تھی کہ جگیہ کرنے سے بڑھ کر دوسرا

دھرم نہین ہی اور آپ مجھکو اس مین ڈر بتلاتے ہین اسکا کارن کیہے اُسوقت راجا کے نزدیک ایک پنجڑا مینا کا اور ایک پنجڑا طوطے کا رکھا ہوا
نارد جی نے دیکھ کر کہا کہ ای راجا یہ طوطا اس مینا سے بار بار کہتا ہی کہ جو تو مجھکو اس پنجڑے سے نکال دے تو مین قید سے چھوٹ کر جنگل مین
پنچھیون کے ساتھ بہار کرون اور مینا کہتی ہی کہ ای طوطے مین بھی چاہتی ہون کہ کوئی مجھکو اس پنجڑے سے باہر نکال دیتا تو اپنے ساتھیون مین
جاکر خوشی مناتی دونون آپس مین ایک دوسرے سے کہتے ہین کہ پہلے تم اُڑو لیکن اُڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے جو دوسرے کو پنجڑے سے
باہر نکال سکے یہ بات سُنکر راجا بولا کہ ای مُن ناتھ یہ دونون آپ پنجڑے مین بند ہین کسطرح ایک دوسرے کو نکال سکے جب ان مین سے
ایک پنجڑے سے باہر ہو تب دوسرے کے نکالنے کی تدبیر کرے نارد جی بولے کہ ای راجا اسیطرح تمھارے پنڈت اور پروہت اور منتری لوگ
بھی سنسار روپی مایا جال کے پنجڑے مین پڑے رہکر کیا سامرتھ رکھتے ہین جو تمکو اس سنسار روپی جال سے باہر کر سکین یہ بات سُنکر راجا سمجھا
کہ آجتک ایسا گیانی مجھکو کوئی نہین ملا جسکا بچن سننے سے مجھکو گیان پراپت ہوتا ایسا بچار کر راجا نے بنے کیا کہ ای مہاراج کوئی تدبیر آپ بتلایے
جس سے ان جیوون کے ہاتھ سے بچکر مکت پدوی کو پاؤن یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای مہاراج ایک اتہاس ہم کہتے ہین سنو کہ ایک
پُرنجن نام راجا ابگیات اپنے متر سے بڑی پریت رکھتا تھا اور کسی دوسرے کو یہ بات معلوم نہ تھی اور ابگیات سب طرح سے راجا کے کھانے
اور پہرنے اور سُکھ اور آرام کی سُدھ لیتا تھا ایک سمے راجا پرنجن اپنی اچھا سے ابگیات کا ساتھ چھوڑ کر کسی دوسری جگہ جانے کے واسطے
اچھا کر کے چلا سو وہ پورب اور پچھم اور اُتر تینون دشاؤن مین ڈھونڈھتا اور گھومتا ہوا بہت دنون تک بیاکل رہا اچھا پور یک کوئی جگہ
رہنے کے لائق اسکو نہ ملی جب وہ دکھن دشا مین پہونچا تب ایک مکان قلعہ کے برابر بہت اچھا تو دروازے کا دکھلائی دیا اُسکے چارون طرف
نہر اور باغ اور پھل اور پھول اور میوون کے درخت تھے جنپر بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولی بولنے والے بیٹھے ہوئے چہچہا رہے تھے
وہان سب طرح کا سُکھ دیکھکر راجا پرنجن اُس مکان مین رہنے کے واسطے اچھا کر کے بھیتر چلا تو دروازے پر پہونچکر کیا دیکھا کہ ایک جوان استری
بہت سُندر طرح طرح کے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے وہان ٹہل رہی ہی اور دس سہیلیان اُسکے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کے واسطے موجود ہین
اور اُس سے تھوڑی دور آگے ایک سانپ پانچ پھن کا دروازے پر بیٹھا ہوا دکھلائی دیا راجا پرنجن اُس استری کو دیکھتے ہی اُسکے روپ پر موہت ہو گیا

۱پُرंजन
२अविज्ञात

ادھیاے اٹھائیسوان۔ بواہ کر کے سُکھ اور بلاس کرنا راجا پرنجن کا اس استری سے

نارد جی بولے کہ ای پراچین برہکھ جب راجا پرنجن کا چت اُس استری پر موہت ہو گیا تب اُسکے پاس جاکر پریم سے پوچھا کہ ای سُندری
تم دیوکنیا اور لچھمی جی کے برابر سندر کسکی بیٹی اور کسکی استری ہو اور کس اچھا سے یہان ٹہلتی ہو تمھاری آنکھون کے بان سے پرشون کا من گھائل
ہو جاتا ہی اور یہ مکان کس نے بنایا ہی اور اس مین کون رہتا ہی یہ میٹھے بچن سُنکر وہ استری مُسکرا کر بولی کہ ای راجا مین اپنی ماتا اور پتا کا نام
نہین جانتی کہ مین کس کی بیٹی ہون اور ابھی تک میرا بواہ نہین ہوا اس لیے مجھکو بواہ کرنے کی اچھا ہی اور یہ نہین معلوم کہ یہ مکان کسنے
بنایا ہی لیکن مین یہان رہتی ہون جو کوئی میرے ساتھ بواہ کرے وہ بھی اس قلعہ مین رہے اور یہ سانپ میرے دروازے پر رچھا کرنے
کے واسطے رہتا ہی یہ بات سُنتے ہی راجا پرنجن نے بہت خوش ہو کر کہا کہ اے پران پیاری تم مجھکو قبول کرو تو مین تمسے بواہ کرنے مین بہت خوش
ہون تمھارے ساتھ بواہ کر کے مین اسی مکان مین رہکر بھوگ اور بلاس کرونگا تب وہ سُندری ہنسکر بولی کہ ای راجا تمھارا ایسا سندر روپ دیکھکر
کون استری موہت نہین ہوگی جب اس طرح دونون سے بات چیت ہوئی تب راجا پرنجن اُسکے ساتھ قلعہ مین جاکر گندھرب بواہ اُسکے
ساتھ کر کے بھوگ اور بلاس کرنے لگا اور راجا اُسکے بس ایسا ہو گیا کہ دن رات اُسکی آگیا مین رہکر بنا پوچھے اُس سے کوئی کام

نہین کرتا تھا جب پرنجن کے اُس استری سے بہت بیٹے اور بیٹی پیدا ہوئے تب راجا اُنکا بواہ کرکے ایک دن بنا پوچھے اُس استری کے
رتھ پر سوار ہوکر شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین جاکر بہت سے پشُ مارے اسلیئے رانی کرودھ مین بھر کر میلی دھوتی پہنکر کوپ بھوَن مین پڑی
رہی جب راجا شکار مین دوڑ دھوپ کرنے سے پیاسا ہوکر اپنے مکان پر آیا تب اُس نے پانی پی کر داسون سے رانی کا حال پوچھا تو
اُنھون نے کہا کہ نہ معلوم کونسا دُکھ رانی کو آج پیدا ہوا جو گہنا اور کپڑا اُتار کر پرتھوی پر پڑی ہے یہ بات سنتے ہی راجا بڑے ڈر اور سوچ مین
ہوکر رانی کے پاس دوڑا ہوا گیا اور پاس جاکر بڑے پریم سے پُکارا جب وہ مارے کرودھ کے کچھ نہ بولی تب راجا بڑی بنتی سے اُسکے چرن
داب کر کہنے لگا کہ اے پران پیاری تم کسواسطے مجھ سے نہین بولتی ہو مین نے کونسی چیز تمکو نہین دی اور کس بات مین تمھارا کہنا نہین مانا جو تم اتنا
دُکھ اُٹھاتی ہو تمھاری یہ دشا دیکھنے سے میرا کلیجا پھٹا جاتا ہی تمکو میری سوگند ہی جلد سچ سچ کہدو جو تمکو کسی نے دُربچن کہا ہو تو مین اُسکو بھی
ڈنڈ دون یہ بات سُنتے ہی رانی کرودھ سے بولی کہ یہ سب تمھارا قصور ہی جو تم بغیر پوچھے شکار کھیلنے چلے گئے تھے اسی سے مین اُداس
ہون تب راجا پرنجن رانی کے پانوٗن پر گر کر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مجھ سے قصور ہوا جو بغیر پوچھے چلا گیا اب تمھاری اگیا بغیر کہین نہ جاؤنگا
مجھے اپنا داس سمجھکر اس مرتبہ میرا قصور معاف کرو مین تمھارے اوپر نچھاور ہوتا ہون تم اپنے ہاتھ سے مجھکو باندھ کر جو چاہو سو ڈنڈ دو
جب ایسی بنتی کرنے سے رانی اُٹھی تب راجا نے اپنے ہاتھ سے مُنھ اُسکا دُھوکر بدن کی دُھور جھاڑ دی اور اُسکو گہنا اور کپڑا پہنا کر بہت
دن تک اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا لیکن من مین مایا روپی جگت سے برکت نہین ہوا جس طرح مجھکو سنساری چاہنا بنی
ہے اُسی طرح راجا پرنجن کو بڑھاپا آنے اور اندریان شتھل ہونے پر بھی سنسار کا موہ لگا تھا اتنا حال راجا پرنجن کا سُناکر نارد مُن بولے کہ
اے پراچین برہکھ مرت نام کال کی بیٹی اپنا پت ڈھونڈھنے کے واسطے سب جگہ جاتی تھی لیکن اُسکو موت جان کر کوئی قبول نہین
کرتا تھا سو وہ ایک دن میرے پاس آکر کہنے لگی کہ تم میرے ساتھ اپنا بواہ کرو جب مین نے نہین مانا تب اُسنے کرودھ کرکے مجھکو یہ شاپ
دیا کہ تم ایک مہورت سے زیادہ کسی جگہ نہ رہکر دن رات پھرتے گھومتے رہو تم اڑھائی گھڑی سے سواے کہین ٹھہروگے تو تمھارا سر
دُکھے گا جب اُسنے مجھکو ایسا شاپ دیا تب مین نے اُسکو یہ تدبیر بتلائی کہ تو جاکر پرجوار نام گندھرب کی بہن ہوجا اُسکی فوج بہت ہے
وہ ہر روز ایک پُرش پکڑ کر تجھے بھوگ کرنے کے واسطے دیا کرے گا یہ بات سُنتے ہی وہ مرت پرجوار گندھرب کے پاس جاکر بولی کہ
مین تمھاری بہن ہونے کے واسطے آئی ہون گندھرب بولا کہ بہت اچھا تم یہان رہو پرجوار نے جرا نام کُٹنی کو بُلا کر کہا کہ تو اسکے واسطے
ایک آدمی جوان اور خوبصورت ٹھہراوے تو ہم اُسکی شادی اُسکے ساتھ کردین اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو کوئی کسی کو
کچھ چیز اپنی خوشی سے دے اور وہ نہ لیوے یا دھن پاکر دان اور پُن نکرے تو وہ آدمی پیچھے سے دُکھ پاتا ہی اور پرمیشور نے اسواسطے
موت کی حد نہین رکھی کہ جو آدمی کو اپنی موت کا حال معلوم ہوجاے گا تو وہ ادھرم کرنا چھوڑ کر برکت ہوجاوے گا اس لیے اپنی مایا سے
یہ بات پرمیشور نے گُپت رکھی ہی ۔

ادھیاے اُنتیسوان ۲۹ ۔ جانا پرجوار کا اپنی فوج لیکر پرنجن کے مارنے کے واسطے

ناردجی بولے کہ اے راجا جب جرا نام کُٹنی نے جاکر پرجوار گندھرب سے کہا کہ راجا پرنجن اسلیئے بواہ کرنے جوگ ہی تب پرجوار نے
تین سو ساٹھ گندھرب اور تین سو ساٹھ گندھربنی اپنی فوج کو ساتھ لیکر راجا پرنجن سے لڑنے کے واسطے جاکر اسکا قلعہ گھیر لیا تب وہ
سانپ جو پانچ پھن کا دروازے پر رہتا تھا گندھربون سے لڑائی لڑنے لگا اور اُسکو بھیتر جانے نہین دیا جب وہ سانپ اکیلے

لڑتے لڑتے تھک گیا تب اُداس ہو کر کہنے لگا کہ دیکھو مین اتنے دنون تک دشمن سے لڑا لیکن میرا مالک بھوگ اور بلاس مین ایسا بیہوش ہے
کہ جسنے کچھ بھی میری مدد نہ کی جب اس طرح سوچ کرنے سے وہ سانپ تھک گیا تب ایک کھوکھلے درخت مین جا چھپا تب پرجوار گندھرب
اُس قلعہ مین آگ لگا کر بھیتر چلا گیا جب آگ لگنے سے پُرنجن بیاکل ہو کر اپنا پران بچا نہ سکا تب اپنے کُٹمب کی رچھا کیونکر کرے گا اُسوقت
پُرنجن نے اُداس ہو کر بچار کیا کہ کسی طرح میرا پران بچتا تو اچھا تھا پرنجنی کا بچنا تو بہت مشکل ہے اسی چنتا مین راجا پُرنجن جلکر مرگیا سو وہ ملیے
دیش مین راجا بدربھ کی بیٹی ہوا اور کارن استری ہونے کا یہ ہے کہ مرتے وقت پرنجنی مین اُسکا دھیان لگا تھا اسلیے استری کا تن پایا اور
پانچال دیش مین ملے دھوج راجا کے ساتھ جو بڑا دھرماتما تھا اُسکا بواہ ہوا سو اُس نے بہت دنون تک گرہستی کا سکھ اُٹھایا اور
سات بیٹے اور کئی پوتے پیدا ہوئے۔

१मलय
२विदर्भ
३पान्चाल
४मलयध्वज

اَدھیائے بیسوان - مرنا راجا ملے دھوج کا اور بھینٹ ہونا پُرنجن کا ابگیات اپنے متر سے

نارد جی نے کہا کہ اے پراچین برہکھ بہت دنون تک راجہ ملے دھوج راج کر کے اگست مُن سے گیان سیکھ کر سنساری مایا سے برکت
ہو گیا اور راج گدّی اپنے بیٹے کو دیدی اور استری سمیت جنگل مین جا کر بہت دنون تک ہر بھجن کر کے جب تن اپنا تیاگ کیا تب رانی چتا بنا کر
اور راجا کی لوتھ اُسپر رکھ کر جلانے کے واسطے تیار ہوئی لیکن موہ کے بس ہو کر آگ نہین لگا کر بہت بلاپ کرنے لگی تب ابگیات اُسکے پرانے
متر نے وہان آ کر اُسکو پہچانا کہ وہی پُرنجن ہے جسنے میرا ساتھ چھوڑ کر پُرش سے استری کا تن پایا یہ وشا اُسکی دیکھ کر ابگیات نے دیا کر کے جب
استری روپ پُرنجن نے پوچھا کہ تو کس واسطے اتنا روتی ہے اور یہ تیرا کون تھا جو مر گیا مجھکو تو نے پہچانا یا نہین تب رانی بولی کہ مین تمکو نہین
پہچانتی ہون اور یہ میرا پت مر گیا ہے جسکے سوچ سے مین روتی ہون یہ بات سُنکر ابگیات نے کہا کہ تو پہلے جنم مین پرنجن پُرش تھا اور مین
ابگیات نام تیرا متر ہون تو میرا ساتھ چھوڑ کر گھر سے نکل آیا اور ایک استری کے ساتھ بھوگ اور بلاس سنساری سکھ مین لپٹ کر مجھے
بھول گیا اس لیے تو نے استری کا تن پایا اسکے مرنے کا سوچ چھوڑ کر پُرش کا تن ملنے کی تدبیر کرنا چاہیے اور ہم اور تم دونون
ہنس روپی جیو آتما اور پرماتما مان سرووَر کنارے کے رہنے والے ہین سو تم سنساری موہ مین پھنسکر خراب ہو گئے یہ جیو میری مایا سے
چوراسی لاکھ جون مین بہت طرح کا تن پاتا ہے یہ بات سُنتے ہی جب استری روپ پُرنجن کو گیان ہوا تب اُسنے پت کا سوچ چھوڑ کر لوتھ
اُسکی جلادی اور ابگیات کی اگیا کے موافق ہر بھجن مین لین ہو کر اور وہ تن چھوڑ کر پُرش کا تن پایا اور ابگیات اپنے متر سے جا ملا اتنی کتھا سُنکر
پراچین برہکھ نے نارد جی سے پوچھا کہ اے مہاراج مین سنساری جیو اتنا گیان نہین رکھتا جو اس کتھا کا ارتھ سمجھ سکون آپ دیال ہو کر
بستار پُوربک اسکا حال برنن کیجیے تب میری سمجھ مین آوے یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ اے راجا وہ پُرنجن جیو ہے اور ابگیات نام متر پرمیشور
کو سمجھنا چاہیے جو اس جیو کی رچھا سب جگہ نرک اور گربھ اُدک مین کرتے ہین لیکن کسی کو دکھلائی نہین دیتے اور یہ جیو پرمیشور کا اسمرن اور
دھیان چھوڑ کر سنساری سکھ مین پھنستا ہے اور اپنے اگیان سے جیسا جیسا کرم کرتا ہے ویسا ویسا جنم چوراسی لاکھ جون مین پا کر من مانا
سکھ اُس تن مین نہین پاتا ہے اسی طرح پرنجن بھی ابگیات کا ساتھ چھوڑ کر چوراسی لاکھ جون مین بہت دنون تک بھرمتا رہا جسطرح
یہ جیو آدمی کا تن پا کر خوش ہوتا ہے اسی طرح پرنجن بھی اُس قلعہ کو دیکھ کر بہت خوش ہوا تھا اور جیسے اُس قلعہ مین نو دروازے
تھے ویسے آدمی کے تن مین ناک اور کان اوگ نو چھید اندریون کے ہین اور تن آدمی کا رتھ کی طرح ہے جسپر پرنجن بیٹھکر شکار کھیلنے
گیا تھا اُس رتھ کے گھوڑے اندریون کو سمجھنا چاہیے جس طرف من وغیرہ اندریان چاہتی ہین وہی کام آدمی کرتا ہے اور

آدمی کے آہنکار کو وہ سانپ جو پرنجن کے قلعہ کے دروازے پر دیکھا تھا سمجھنا چاہیئے کس واسطے کہ آدمی بڑھاپے کے وقت بھی اپنا آہنکار
نہ چھوڑ کر کہتا ہی کہ ہم مرتے دم تک بھی اپنے لڑکے بالون کو پالین گے اور یہ بات نہین جانتا کہ سب کے پالنے والے پرمیشور ہین
اور آدمی کی بدّھ کو وہ استری جسپر پرنجن موہت ہوا تھا سمجھنا چاہیئے جس طرح مرتے دم تک بدّھ آدمی کے ساتھ رہ کر اپنی اچھّا کے
موافق اُس سے کام کراتی ہی اُسی طرح پرنجن نے بھی اُس استری کے بس ہو کر عمر اپنی گذران دی اور جس طرح اگیانی آدمی اپنی بدّھ
اور کرم کے برابر کسی کو نہ سمجھ کر پرمیشور ترلوکی ناتھ پیدا اور پالن کرنے والے کو بھول کر اور پُران کی باتون پر بسواس نہ رکھنے سے آخر کو
دُکھ پاتا ہی ویسے ہی پرنجن بھی اگیات اپنے متر کا ساتھ چھوڑنے اور بدھ روپی استری کا سنگ کرنے سے بہت دُکھی ہوا تھا اور جس
طرح آدمی محنت کرنے پر بھی اپنے منورتھ کو نہ پاکر پچھتاتا ہی اُسی طرح پرنجن نے بھی جلنے اور مرنے کے سمے چنتا کی تھی اور آدمی
کے بدن مین کام کرودھ لوبھ موہ ادک جو بھرا رہتا ہی اُسکو بردار پرنجن کا سمجھنا چاہیئے جس طرح بڑھاپا مرنے والے کی خبر کال کے
یہان جاکر دیتا ہی کہ اُسکو مار لو اسی طرح جرا نام کنّیا نے بھی پرنجن کا بڑھاپا دیکھ کر پرجوار گندھرب سے اُسکے مارنے کے واسطے کہا تھا اور
وہ کال کی بیٹی موت ہو کر پرجوار گندھرب کو انت سمے کا بکھ جور جاننا چاہیئے اور اُسکے ساتھ جو تین سو ساٹھ گندھرب تھے اُنکو دن اور گندھرینون
کو رات جانکر یہی کال کی فوج سمجھو جس دن اور رات کے گذرنے سے عمر پوری ہونے کے بعد کال مار لیتا ہی اور جس بڑھاپے کے وقت
اندریون مین سامرتھ نہ رہکر لہو اور مانس بدن کا سوکھ جاتا ہی اُسی طرح پرجوار گندھرب کی سینا نے جاکر پرنجن کا قلعہ جلا دیا تھا اور مرتے
وقت جس چیز مین دھیان آدمی کا لگا رہتا ہی مرنے کے بعد وہی تن پاتا ہی پرنجن کا چت مرتے وقت پرنجنی مین لگا تھا اس لیے وہ استری
ہوا سو وہ استری ہونے سے اپنے پت کی اگیا مین رہ کر دن کاٹنے پڑتے ہین اور جبتک اس جیو کی مُکت نہین ہوتی تب تک اسی طرح
چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر دُکھ سے نہین چھوٹتا وہ اگیات نام متر جو پرمیشور ہی دیا کر کے آدمی کے تن مین کسی سادھ اور مہاتما سے
بھینٹ کرا دے اور اُس مہاتما کے اُپدیش کرنے سے آدمی ہر کتھا اور کیرتن سُنکر اگیان چھوڑ کر ہر چرنون مین پریت کرے تب
ایشور کا بھجن اور اسمرن کر کے جنم اور مرن سے چھوٹے جس طرح پرنجن اگیات متر کی کرپا سے اپنا پہلا تن پاکر مُکت ہوا تھا اے راجا بغیر
دیا پرمیشور کے سادھ اور مہاتما کا درشن اور ست سنگ ملنا کٹھن ہی اور آدمی بنا ست سنگ اور سیوا کرنے ہر بھگتون کے سنساری
جال سے نکل نہین سکتا سو تمنے بہت دنون تک راج گدی پر بیٹھ کر سنساری سُکھ بھوگا اور بہت جگیہ اور دان کر کے جس پایا اب
تمکو اُچت ہی کہ من اپنا ہر کت کر کے ہر چرنون مین پریت لگا کر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرو جس مین تمھارا پرلوک بنے اور جب تک
سنساری موہ چھوڑ کر ہر چرنون مین پریت نہ کروگے تب تک آواگون سے چھوٹنا بہت مشکل ہی جب تم پرمیشور کی کتھا اور لیلا سنکر سادھ
اور مہاتما سے ست سنگ کروگے تب تمھارا انتہ کرن شدھ ہوگا اور اس دان اور جگیہ کرنے سے سنساری لوگ تھوڑے دن
دیو لوک مین رہکر سُکھ بھوگ کر پھر جنم لینے سے دُکھ پاتے ہین اور ہر کت ہونے اور ہر بھگت کرنے سے بیکنٹھ کا سُکھ ملتا ہی سو تم کو بھگت
کرنا چاہیئے یہ بات سُنکر راجا نے ہاتھ جوڑ کر نارد جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ نے یہ گیان بہت اچھا بتلایا لیکن ابھی تک ہمارے بیٹے
جو تپ کرنے کو گئے ہین نہین پھرے وہ لوگ آوین تب راج گدی دیکر مین جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرون۔

ادھیائے انتیسوان۔ دکھلانا نارد مُن کا ایک ہرا باغ ہرن سمیت اپنے جوگ بل سے پراچین برہکھو کو

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی نارد مُن نے یہ بات سُنکر اُسجرج مانکر بچارا کہ دیکھو مین نے اتنا گیان راجا کو سکھلایا لیکن ہر کت نہو کر

ابھی تک اسکو راج گدی کا موہ لگا ہی ایسا بچار کر نارد مُن اپنے جوگ بل سے ایک باغ آکاش مین تیار کر کے بولے کہ اے راجا ہمکو ایک بڑا
اچنبھا معلوم ہوتا ہی ذرا اوپر تو دیکھو جیسے راجا نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا تو آکاش کی طرف ایک باغ بہت اچھا پھل اور پھول لگا ہوا چار دروازے
کا دکھلائی دیا اور ایک ہرن جنگلی ہریالی دیکھ کر کودتا اور چوکڑی بھرتا ہوا جب اُس باغ مین آکر پھل اور گھاس کھانے لگا تب ایک
بہلیا سب سامان شکار کا ساتھ لیے اُس ہرن کو پکڑنے کے واسطے باغ مین پہونچا اور اُسنے ایک دروازے پر جال لگا کر دوسرے
دروازے پر کُتّے کو للکارا اور تیسرے دروازے پر آگ لگا کر چوتھے دروازے مین آپ دھنکھ اور بان سادھ کر کھڑا ہوا اور وہ ہرن
یہ حالت دیکھنے پر بھی کچھ ڈر نہ مانکر خوشی سے پتّی اور پھل کھاتا تھا راجا اُس باغ اور بہلیا اور ہرن کو دیکھ کر بولا کہ اے مُن ناتھ ایک بات
بڑے اچنبھے کی دکھلائی دیتی ہے کہ چاروں دروازوں پر اس ہرن کے مرنے کا سامان نزدیک آپہونچا ہی تسپر بھی یہ ہرن مرنے کا ڈر نہ مانکر
بڑے آنند سے چر رہا ہی اس چرنے سے اسکو کیا فائدہ ہوگا یہ بات سُنتے ہی نارد مُن مُسکرا کر بولے کہ اے راجا تیرا بھی یہی حال ہی بڑھاپا آنے سے
تیری سب اندریوں کی سامرتھ جاتی رہی اور مرنے کا وقت نزدیک آپہونچا اور پہلے جو کچھ تجھکو جوانی سے اُمید تھی وہ نہ رہ کر اب بڑھاپا زیادہ
ہونے سے دن رات تیرے بدن کا لہو اور ماس اس طرح سوکھتا جاتا ہی جس طرح پانی آگ کی گرمی سے جلکر کچھ باقی نہین رہتا اور موت
تجھکو پیچھے سے کُتّے کی طرح رپٹے آتی ہی اور مرنے کا دن شکاری کی طرح دھنکھ بان لیے ہوئے تیرے سامنے کھڑا ہی اُسکے ہاتھ سے تیرا
بچاؤ نہین ہو سکتا اور تو سنساری مایا موہ کے جال مین ایسا بندھا ہی کہ یہ سب حال آنکھوں سے دیکھنے پر بھی تجھے اپنے مرنے کا ڈر کچھ نہین ہوتا اور
سنساری سُکھ اور راج گدی کی ہوس تجھکو ابتک بنی ہی یہ گیان سُنتے ہی جب راجا کے رونگٹے کھڑے ہو گئے تب وہ ڈر مانکر ایسا سمجھا کہ میرا بدن
جلا جاتا ہی یہ دشا اپنی دیکھتے ہی نارد مُن کے چرنوں پر گر کر بولا کہ اے مہاراج آپنے بڑی کرپا کر کے مجھکو سنساری پھندے سے باہر نکالا نہین تو
مین اس مایا موہ کے مہا جال مین پھنسا رہتا یہ بات کہکر راجا نے بدھ کے ساتھ نارد جی کی پوجا کی اور اُسی جگہ سے سنساری موہ چھوڑ کر بدری کیدار
کی طرف چلا گیا اور ہر بھجن کر کے مکت پدوی کو پہونچا اور نارد مُن وہان سے چلے گئے اسکے بہت دنوں بعد نارائن جی پر چیتوں کے تپ اور
اُسمرن کرنے سے خوش ہوئے تب اپنے چتر بھجی روپ کا درشن دیکر اُنسے کہا کہ تم لوگ بردان مانگو تب پرچیتوں نے ڈنڈوت اور اُستت کر کے
کہا کہ اے مہاراج ہم یہ بردان مانگتے ہین کہ ہم لوگ سنساری مایا مین نہ پھنسین اور سادھو اور مہاتماؤں کا ست سنگ رہکر آپ کے چرنوں مین
ہماری بھگت بنی رہے شیام سُندر تر لوکی ناتھ نے اچھا پورنک بردان دیکر کہا کہ تم لوگ گرہستھ ہو کر انت سمے مکت پدوی کو پاؤگے جب
ایسا بردان پاکر وہ اپنے گھر کو چلے تب راستے مین کیا دیکھا کہ جو نگر اور گاؤں بسا تھا وہ سب اُجڑ کر جنگل ہو گیا یہ حال دیکھکر پرچیتوں نے
کہا کہ جنگل کے دیوتوں نے ہمارا راج اور دیش اُجاڑ دیا سو جوگ کی آگ سے اُنکو جلا دینا چاہیے جس مین اپنے کیے کا پھل پاوین یہ بچار
جب پرچیتاؤں نے جنگل کی طرف کرودھ سے دیکھا تب وہ جنگل جلنے لگا اور وہان کے دیوتا اپنا پران لیکر بھاگے اور برہماجی کے پاس
جا کر یہ حال کہا تب چندرما برہماجی کی آگیا سے پرچیتوں کے پاس آکر بولے کہ تم لوگوں نے ہر بھگت ہو کر دس ہزار برس تک پرمیشور کا
تپ کیا ہی تمکو بیقصور ایسا غصّہ کرنا نہ چاہیے اس جنگل سے سب رکھیشور اور منیشور اور دیش اور پنچھیوں کو بھوجن ملکر بہت سے جیوؤں کی رچھیا
ہوتی ہی اسکے جلانے سے تمکو بڑا پاپ ہوگا اور جتنے سنسار پیدا کرنے کی اچھا سے پرمیشور کا تپ کیا ہی سو تم لوگ مُرلوچا نام کنیا سے
جو درختوں کی بیٹی ہی اپنی شادی کرو اس سے تمہارے بہت سنتان ہوگی یہ بچن چندرما کا سُنتے ہی جنگل کے دیوتا وہ لڑکی پرچیتوں
کے پاس لے آئے اور چندرما کے سمجھانے سے پرچیتوں نے کرودھ اپنا چھما کیا اور آگ جنگل کی بجھا دی تب

१ निम्लोचा

پرچیتا لوگ اُس لڑکی سے گندھرب بواہ کرکے استری سمیت ماکھ ہتی اپنے باپ کی نگری مین پہونچے اور راج کاج کرنے لگے اور
چندرما خوش ہوکر اپنے لوک مین گئے سو اُسی لڑکی سے پرچیتون کے وچھ نام بیٹا پیدا ہوا جسنے پرمیشور کا تپ کرکے میتھن دھرم کرنے
سے بہت سے جیو پیدا کیے جب کچھ دنون بعد پرچیتا لوگ اپنے بیٹے کو راج دے کر پرمیشور کا تپ کرنے کے واسطے پچھم طرف چلے گئے
تب راہ مین اُنکو نارد جی ملے سو اُنکے اُپدیش سے پرچیتا لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے جوگ ابھیاس کے ساتھ تن پنا تیاگ کر
گولوک مین پہونچے اتنی کتھا بدُر جی میترے رکھیشور سے سنکر ہستنا پور کو چلے گئے۔

دوہا	پت کی نند استت ہی تجی ستی نج دیہہ جو چوتھے اسکندھ کو کیے سُنے چت لاے		لاکھن گاری دیت آپ پت کو تیاگ سنیہ لہے گیان سُکھ سمپدا پاپ پہاڑ بلاے	

پانچوان اسکندھ

راجہ پریہ برت اور جڑ بھرت کی کتھا اور ساتو دیپ اور نوکھنڈ اور چودھون بھون اور سب نرکون کا حال

دوہا	شیش شاردا نِت کرگو بند پد سہ دھار		یہ پنچم اسکندھ کی کتھا کہون بستار	

کبت

جڑ بھرت جگ راج چتر نگنی سماج سنگ جیت چھت پال سُر پال سون سجت ہین تین کال مین نہائے اندریون کو بس لاے کر بن باس بن بکھے باسنا تجت ہین	بد یا اپار پڑھ نیر بھر انیک کر جگیہ اور دان بہو بھانت سون کرت ہین جوگ اور جگیہ جپ تپ ہوا نیک کرے بنا بھگونت بھکت بھونا ترت ہین

ادھیاے پہلا۔ پوچھنا راجہ پریچھت کا شکدیو جی سے حال راجا پریہ برت کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر شکدیو جی سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپنے تیسرے اسکندھ مین کہا ہے کہ پریہ برت سوایمبھو منُ کے بیٹے
نے نارد منِ کے اُپدیش سے لڑکپن مین برکت ہوکر جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ کیا تھا پھر گرہستھ ہوکر راج بھوگ کرنے کے بعد تپ کرکے
مکت پدوی پائی اے برہم مورت گیان پراپت ہونے پر پھر وہ کسواسطے گرستھی مین پھنسا جبتک آدمی سنساری موہ مین پھنسا رہکر استری اور پتر اور دھن
کو اپنا جانتا ہے تب تک وہ گیانی نہین ہوتا اور جس کے گیان پراپت ہونے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہے وہ پھر کسواسطے جان بوجھ کر
مایا جال مین پھنسیگا یہ سندیہ میرا مٹا دیجیے شکدیو جی ہر چرنون کا دھیان کرکے بولے کہ اے راجا تمنے بہت اچھی بات پوچھی حال اس کا
اس طرح پر ہے کہ راجا پریہ برت گیانی ہونے پر بھی پچھلے جنم کے سنسکار سے دیکھنے مین راج کاج کرتا رہا لیکن وہ گرہستھ آشرم مین بھی برکت
رہکر راج اور دھن اور استری اور پتر آدک کے موہ مین نہین پھنسا کچھ دنون کے بعد راج گدی چھوڑ کر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا
اور جب پہلے نارد منِ کے اُپدیش سے پریہ برت گیانی ہوکر مندراچل پہاڑ پر تپ کرنے کو چلا گیا تھا تب راجا سوایمبھو منُ نے وہان
جاکر پریہ برت سے کہا کہ اے بیٹا تو راج اور بواہ کرکے اولاد پیدا کر اُس نے جواب دیا کہ اے پتا بواہ کرنے اور اولاد پیدا ہونے
سے آدمی دھن اور پروار کے موہ مین پھنسکر نرک مین پڑتا ہے اسلیے مین راج گدی اور سنساری سُکھ نہین چاہتا مجھکو پرمیشور کا اسمرن
اور دھیان اچھا معلوم ہوتا ہے جب پریہ برت نے سوایمبھو منُ کا کہنا نہین مانا تب وے اُداس ہوکر بیٹھے تھے کہ اُسی وقت برہما جی
سنکادک رکھیشور اور دیوتاؤن کو ساتھ لیے ہوئے ہنس پر سوار ہوکر وہان آئے جب سوایمبھو منُ اور پریہ برت نے اُن کو

ڈنڈوت کرکے ادب سمیت بیٹھا لاتب برھماجی نے کہا کہ اے پریہ برت تم بواہ کرنا اور راج گدی پر بیٹھنا کیون نہین قبول کرتے نارائن جی کی اگیا
اس طرح پر ہے کہ چھتری لوگ راج کرین سو تمکو اُنکی اگیا مانکر سنساری جیوون کو بڑھانا چاہیئے جس طرح ہم نارائن جی کی اگیا کے موافق سنسار کو
پیدا کرتے ہین اسیطرح تم بھی اُنکی اگیا مانکر راج گدی پر بیٹھو اور بواہ کرکے چھتریون کو پیدا کرو ہم دیکھتے ہین کہ کوئی جیو اُنکی اگیا سے باہر نہین رہتا ہے
جو کچھ جسکے نصیب مین لکھا ہے وہی ہوتا ہے شیام سندر نے جسے جو کام سونپا ہے اُسکے سوائے دوسرا کام وہ نہین کرسکتا ہے جس طرح بیل کی
ناک مین رسی ناتھ کر جدھر چاہتے ہین ادھر لے جاتے ہین اُسکا کچھ بس نہین چلتا اسی طرح جڑ اور چیتن سب جیوون کی گت سمجھنا چاہیے
کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہے کہ جو پرمیشور کی اگیا مین تل بھر گھٹا بڑھا سکے اس لیے بید کی اگیا کے موافق سب کام کرنا اُچت ہے اور اے پریہ برت
گرہستھ آشرم کچھ برا نہین ہوتا جو آدمی کام کرودھ لوبھ موہ اہنکار اور من اور اندریون کو اپنے ادھین رکھ کر اُنکے بس مین نہین ہوجاتا
اُس کو جنگل اور گرہستھی دونون جگہ کا رہنا برابر ہے اور جس نے اُنکو اپنے بس نہین کیا اُسکو گرہستھی چھوڑ کر جنگل مین جا بیٹھنے سے
کیا لابھ ہوگا کیونکہ دشمن زبردست تو اپنے ساتھ ہی رکھتا ہے جب تک آدمی کام کرودھ آدک کو اپنے بس نہین کرتا تب تک
پرمیشور اُسکو نہین ملتے اور آدمی کے اوپر تین رن یعنی رکھ رن دیو رن اور پتر رن رہتے ہین جبتک ان تینون رن سے اُرن نہ ہو
تب تک اُسکو برکت نہ ہونا چاہیئے اور جب آدمی سنساری سکھ بھوگ کر اُسکا سواد دیکھ لیتا ہے تب پھر وہ اُس سکھ کی چاہنا نہین
رکھتا سو تم پہلے راج کرکے پھر براگ دھارن کرنا جب اس طرح سمجھانے سے پریہ برت نے بواہ کرنا اور راج گدی پر بیٹھنا
قبول کیا تب برھماجی اور سوایمبھو منو نے بڑی خوشی سے پریہ برت کو ماہشمتی مین لاکر راج گدی دی شکدیوجی نے کہا کہ اے
پریچھت اسطرح پریہ برت راج سنگھاسن پر بیٹھکر ہر چرنون مین دھیان لگا کر راج کرنے لگا جب اُسنے اپنا بواہ بشوکرما کی بیٹی برکھمتی
سے کیا تب اس استری سے اگنی دھرادک بیٹے اور جس وتی نام بیٹی ہوئی اُن مین تین لڑکے بال جتی ہو گئے بید پڑھ کر پرم ہنسون کا
ست سنگ رکھا اور دوسری استری شانتنی نام جو دیوتاؤن نے لاکر راجا پریہ برت کو دی تھی اُس سے اُتم اور تامس اور ریوت
نام تین لڑکے پیدا ہوکر چودھون منونترون مین اُنکی گنتی ہوئی راجا پریہ برت نے ہزارون برس تک دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ
راج بھوگ کر پرجا کو پتر کی طرح سکھ دیا اور ہر اچھا سے اُنکی اندریون کا پراکرم کم نہین ہوا کچھ دن بیتے راجا نے بچار کیا کہ سورج کا
رتھ آٹھون پہر پھرنے سے دن اور رات ہوتی ہے سمیر پربت کی اوٹ مین جانے سے رات ہوجاتی ہے اور رات کو سندھیا پوجا
ترپن تپ دان آدک اچھے کرم کرنے مین بگھن ہوتا ہے اور اندھیارے مین برا کرم کرنے سے پاپ ہوتا ہے اسلیئے ہمارے راج مین
آٹھون پہر دن کے برابر پرکاش بنا رہکر رات نہوتی تو اچھا تھا یہ بات بچار کر راجا پریہ برت نے ایسا رتھ ایک پہیے کا سورج کی طرح
پرکاش والا بنوایا جس رتھ کے پرکاش سے آٹھون پہر اُنکے راج مین اُجیالا رہکر رات ہونا بند ہوگیا اور راجا پریہ برت ایسے پرتاپی ہونے پر
بھی آٹھون پہر نارائن جی کے چرنون مین چت لگائے رہتا تھا جب راجا نے اُس رتھ پر بیٹھ کر پرتھوی کے چارون طرف سات بار پرکرما کر
ایک چھتر راج کیا تب اُس رتھ کے گھومنے سے جو ایک پہیے کا تھا پرتھوی پر ساتون سمدر ساتون دیپ پرکٹ ہوگئے پہلے جمبو دیپ
ایک لاکھ جوجن کے گھیر مین ہوا اور ایک جوجن چار کوس کا سمجھنا چاہیئے اور بھرت کھنڈ آدک اسی دیپ مین ہین اس دیپ کے
چارون طرف کھاری پانی کا سمدر ہے۔ دوسرا پلکھ دیپ دو لاکھ جوجن کے گھیر مین ہے اُس کے چارون طرف اوکھ کے رس کا سمدر ہے
تیسرے شالمل دیپ چار لاکھ جوجن کے گھیر مین ہے اسکے چارون طرف مدرا (شراب ۱۲) کا سمدر بھرا ہوا ہے چوتھا کش دیپ آٹھ لاکھ جوجن کے گھیر مین

۱ शान्तनी
२ शाल्मलि

ہی اُسکے چارون طرف گھی کا سُمدر بھرا ہوا ہی پانچوان کرونچ دیپ سولھ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف دودھ کا سُمدر ہی چھٹوان
شاک دیپ بتیس لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف مٹھے کا سمدر ہی ساتوان پُشکر دیپ چونسٹھ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہے
اُسکے چارون طرف میٹھے پانی کا سمدر بھرا ہوا ہی دیکھو پرمیشور کی مہما سے اتنی بڑی لمبائی اور چوڑائی اس پرتھوی کی ہی اگیان آدمی کیسا
سامرتھ رکھتا ہی جو اُنکی استت کر سکے سو راجا پریہ برت نے ایک دیپ کا راج اپنے بیٹون کو بانٹ کر جسوتی نام اپنی لڑکی کا بواہ
شکراچارج سے کردیا جسکے بیٹ سے دیوجانی نام لڑکی پیدا ہوئی جب کہ رات ہونا اُسکے راج مین بند ہو گیا تب سوائمبھو منُ اور
برھما جی نے راجا پریہ برت کو سمجھایا کہ جو بات پرمیشور کی مرجادا سے بنائی گئی ہی اُسکو مٹانا نہ چاہیے تب راجا پریہ برت نے رتھ کا پھرانا
بند کردیا اتنی کتھا کہکر شکدیوجی بولے کہ ای پریچھت ان ساتون دیپ کا راجا اور مالک پریہ برت تھا اُسنے اتنے بڑے راج کو جھوٹھا
سمجھکر ایک دن برہشمتی نام اپنی استری کو رتھ پر بٹھال کر کہا کہ ایک اتہاس ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ ایک لڑکا اگیان درڈری اپنے
گھر سے نکل کر کسی رکھیشور کے استھان پر گیا اُس رکھیشور نے دیا کی راہ سے اُس لڑکے کو ایسی بدیا پڑھائی کہ اُسکو دبیہ درشٹ ہوکر
پرتھوی کا گڑا ہوا دھن اور سو کوس کے جیو دکھلائی دینے لگے کچھ دن کے بعد اُس لڑکے کے مان باپ اُسکو ڈھونڈھتے ہوئے وہان
پہونچکر جب اُسکو پکڑ کر گھر لانے لگے تب وہ سمجھا کہ گھر جانے سے یہ گُن میرا جاتا رہیگا ایسا بچار کر وہ اپنے گھر نہین جاتا تھا لیکن اُس کے
مان باپ نے ہٹھ کرکے گھر پر لاکر اُسکا بواہ کردیا تب وہ لڑکا سب گُن اپنا بھولکر سنساری جال مین پھنسنے سے ایسا خراب ہوا کہ بوجھا
ڈھوکر پیٹ اپنا پالنے لگا اتنی کتھا سنکر برہشمتی بولی کہ وہ اپنا ایسا گن چھوڑکر گرہستھی کے جال مین کیون پھنسا تب پریہ برت نے کہا
کہ یہی حال میرا بھی ہی کہ نارد مُن کا گیان چھوڑکر سنساری جال مین پھنسا ہون یہ بات سُنکر برہشمتی بولی کہ مہاراج اب برکت ہونا
چاہیے پریہ برت نے جیسے یہ بات اپنی استری سے سُنی ویسے ہی راج اپنا سب بیٹون کو دے کر سنساری مایا چھوڑدی اور استری
سمیت بن مین جاکر ہر بھجن کرکے مُکت ہوا جو لوگ اپنے کو نارائن جی کی شرن مین لیجاتے ہین اُنکو سُکھ ہی ہوتا ہی۔

ادھیاے دوسرا۔ پریہ برت کے بیٹے اگنی دھر کا راجا ہونا اور بواہ اپنا پورب چتی اپسرا سے کرنا

شکدیوجی نے کہا کہ ای پریچھت جب راجا پریہ برت تپ کرنے کے واسطے جنگل مین چلا گیا تب اگنی دھر اُسکے بڑے بیٹے نے راج گدی پر
بیٹھکر بچارا کہ پہلے پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرکے پیچھے سے بواہ کرون جس مین سنتان دھرماتما پیدا ہو اور بید اور شاستر مین بھی ایسا لکھا ہی کہ
چوبیس برس کی عمر تک استری سے بھوگ کرنا نہ چاہیے ایسا بچار کر وہ گھر سے باہر نکل کھڑا ہوا اور مندراچل پہاڑ پر جاکر ایک اچھی جگہ پر
بیٹھکر پرمیشور کا تپ کرنے لگا جب بہت دن اسکو تپ کرتے گذرے تب راجا اندر نے اپنا راج سنگھاسن چھین جانے کے ڈر سے
پورب چتی نام اپسرا کو جو بہت سُندر تھی اُسکا تپ بھنگ کرنے کو بھیجا جب وہ اپسرا اپنا ساج سماج لیے ہوئے جس جگہ پر اگنی دھر بیٹھا ہو
تپ کرتا تھا جاکر ناچنے اور گانے لگی اور اُسکے گانے اور ناچنے کی آواز سنتے ہی اگنی دھر کا دھیان چھوٹ کر آنکھ کھل گئی تب اُس کے
روپ پر موہت ہوکر دیوانہ کی طرح اُس سے پوچھنے لگا کہ ای مُن تم کس جنگل مین تپ کرتے ہو اور وہان پر کیسے پھول اور پھل ہوتے ہین
تمھارے سر کے بال بہت سُندر ہین اور تمھاری چھاتیون پر دو انار ایسے اونچے اونچے یہ کیا دکھلائی دیتے ہین پورب چتی جو اپنے بالون مین
پھول لگے تھی اُس سُگندھ پر بھنورے گونجتے ہوئے دیکھ کر راجا بولا کہ یہ سب تمھارے چیلے بید پڑھنے کے واسطے آئے ہین اور
ناچتے وقت گھونگھرو کی جھنکار سنکر کہنے لگا کہ تم بیدون کا سُر بہت اچھا اُچارن کرتے ہو اور اُس اپسرا کے بدن مین اگر اور

چندن آدک سگندھ لگی دیکھکر بولا کہ تمھارے پتوبن مین ندی کی مٹی اسی طرح ہوتی ہی جو تم اپنے بدن مین لگائے ہو جسکی مہک سے میرا سب
استھان بھر گیا اور اُس جنگل مین اسی روپ کے سب رکھہ اور مُن رہتے ہین مجھکو تمھارے استھان دیکھنے کی ابھلاکھا ہی سو کرپا کرکے مجھکو
دکھلادو اور میری جان مین تم بھی پانارائن جی کی مایا ہو جو یہان آکر اپنی آنکھون کا بان چلاکر مجھ ایسے ہرن کو مارا چاہتی ہو پرمیشور
نے بڑی کرپا کرکے تمھارا درشن دیا تمھارا موہنی روپ مجھکو بہت پیارا معلوم ہوتا ہی مین تمھارا پیچھا نہین چھوڑونگا جب یہ بات راجہ کی سُنکر
پورب چتی نے جانا کہ راجہ میرے اوپر بہت موہت ہوا ہی تب وہ مُسکرا کر بولی کہ اے راجا ہمارے پتوبن مین اسی روپ کے سب رکھہ اور مُن
رہتے ہین اور وہان ایسے کند مول ہوتے ہین کہ جنکے کھانے سے آدمی ہمیشہ جوان اور روپ وان اور کومل بنا رہتا ہی جب تم اپنی
راجگدی پر چلکر کچھ دن میرے ساتھ رہوگے تب مین اپنا استھان تمکو دکھاؤنگی یہان پہاڑ پر تمھارے ساتھ مین نہین رہ سکتی یہ بات
سُنتے ہی راجا پرمیشور کا تپ اور دھیان چھوڑکر اُس اپسرا سمیت اپنے راج مندر پر چلا آیا اور اُسکے ساتھ بواہ کرکے دس ہزار
برس تک بھوگ اور بلاس اور دھرم کے ساتھ راج کاج کرتا رہا جب راجا کو اُس پورب چتی اپسرا سے نابھ اور الابرت وغیرہ نو
بیٹے پیدا ہوتے ہی اپنی ماتا کے آشیرباد سے جوان اور تیج وان اور بلوان ہوگئے تب پورب چتی اُنکا بواہ کرکے اندر لوک کو چلی گئی اور
راجا نے اُس جمبودیپ کے نو حصے کرکے ایک ایک حصہ جسکو نوکھنڈ کہتے ہین اپنے نو بیٹون کو بانٹ دیا اور آپ جنگل مین جاکر پرمیشور کا
تپ اور دھیان کرنے لگا بھرت کھنڈ جس مین بہت سے دیش اور نگر ہین نابھ بڑے بیٹے نے پایا اور راجا کو پورب چتی کے بچھڑنے کا
ایسا سوچ ہوا کہ اُسی مین اپنا تن تیاگ کردیا اور گندھرب کا تن پاکر اُس سے جاملا۔

ادھیاے تیسرا۔ اوتار لینا رکھبھ دیو جی کا راجا نابھ کے یہان

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت جب راجا اگنی دھر تپ کرنے کو جنگل مین چلا گیا تب نابھ آدک اُسکے بیٹے اپنے اپنے کھنڈ مین ساتھ
دھرم اور پرجا پالن کے راج کرنے لگے کچھ دن کے بعد راجا نابھ بڑے بیٹے نے میرو دیبی اپنی استری سمیت سنتان کی اچھا سے جنگل مین جاکر
بہت دن تک پرمیشور کا تپ کیا پھر رانی سمیت اپنے گھر آکر براہمن اور رکھیشورون کو بلاکر جگیہ کرنے لگا جب جگیہ اچھی طرح سمپورن ہوئی تب
نارائن جی سانولی صورت موہنی مورت نے سنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے کریٹ مکٹ کنڈل بیجنتی مالا پہنے ہوئے تاپ ہارنی چتون مند مند
مسکراتے ہوئے اگن کُنڈ سے نکلکر درشن دیا انھین دیکھتے ہی راجا نابھ اور رکھیشور آدک جتنے آدمی جگیہ شالا مین بیٹھے تھے
ڈنڈوت کرکے کھڑے ہوکر اُنکی استت کرنے لگے اور دیوتاؤن نے آکاش سے اُنپر پھول برسائے اور راجا نے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ
اے ترلوکی ناتھ آپ نے مجھ غریب کی اچھا پوری کرنے کے واسطے دیال ہوکر درشن دیا کسکی ایسی سامرتھ ہی جو تمھاری مہما برنن کرسکے جو تون
مین بھکت کرنے والون کو چارون پدارتھ ملتے ہین سو مجھکو ایسا بردان دیجیے کہ جس مین تم سا بیٹا میرے یہان پیدا ہو یہ بات سُنتے ہی
جگیشر بھگوان خوش ہوکر بولے کہ اے راجا تم نے مجھ ایسا بیٹا پیدا ہونے کے واسطے چاہنا رکھکر تپ اور جگیہ کی ہی سو ہم تمھارے گھر اوتار
لینگے یہ کہکر بھگوان بکنٹھ کو پدھارے اور راجا نے براہمن اور رکھیشورون کو دچھنا دے کر بدا کیا اور جیسے جگیہ پرساد جگیہ میرو دیبی اپنی
رانی کو کھلایا ویسے ہی اُس کے گربھ رہا تب برہما جی نے دیوتاؤن سمیت گربھ استت کرنے کے لیے راج مندر پر آکر کہا کہ اے
راجا تیرا بھاگ اُدے ہوا جو پرش بھگوان تیرے یہان پتر ہوکر اوتار لینگے جب برہما جی وغیرہ سب دیوتا گربھ استت کرکے اپنے
اپنے لوک کو چلے گئے تب دسوین مہینے پر برہم پرمیشور نے رانی کے گربھ سے اوتار لیکر جیسے ہی اپنی سانولی صورت

९ मेरुदेवी

ऋषभ

تا

چتربھُجی مورت کریٹ کُنڈل مُکٹ ساجے نورتن پُچھ بند اور بن مالا براجے کو سنمُکھ من بھجنتی مالا گلے مین پہنے راجا نابھ اور میرو دیبی کو درشن دیا
تب وہ بڑے آنند مین ہوکر ڈنڈوت کرکے اُنکی استت کرنے لگے اور دیوتاؤن نے اپنے بمانون پر بیٹھکر آکاش سے اُنپر پھول برسائے اور
اپسراؤن نے ناچ دکھلاکر گندھربون نے گانا سُنایا اور برھما جی نے آکر رکھبھ دیوجی اُنکا نام رکھا جب برھما جی وغیرہ سب دیوتا ڈنڈوت
اور استُت کرکے وہان سے چلے گئے تب پربرھم پرمیشور بالک روپ ہوکر رونے لگے۔

ادھیاے چوتھا۔ راجا نابھ کا اپنی استری سمیت بن مین جاکر تپ کرنا اور رکھبھ دیوجی کا راجگدی پر بیٹھنا

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت رکھبھ دیوجی چھتیس ۳۶ گُن ندھان آدپرش بھگوان نے راجا نابھ کے یہان جنم لیا تب راجا نے اُنکو پرمیشور کا
اوتار سمجھکر بڑی خوشی سے براہمنون اور جاچکون کو اتنا دان اور دچھنا دیا کہ اُس کے راج مین کوئی آدمی کنگال نہ رہکر سب دھن وان ہو گئے
اور راجا اور رانی رکھبھ دیوجی کی بال لیلا کا سُکھ دیکھنے سے اپنا جنم سُپھل جانکر مارے خوشی کے جامہ مین نہین سماتے تھے جب رکھبھ دیوجی
سیانے ہوکر راج گدی پر بیٹھنے کے قابل ہوئے تب راجا نے منتری اور پرجا کو اُن سے خوش دیکھ کر بچار کیا کہ اب انکو راج گدی پر
بیٹھال کر مجھکو پرمیشور کا بھجن کرنا چاہیئے ایسا بچارتے ہی راجا نے جوتشیون سے اچھی ساعت پوچھکر رکھبھ دیوجی کو راجگدی پر بیٹھال دیا اور
آپ استری سمیت بدری کیدار مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا کچھ دن بعد جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بھوساگر
پار اُتر گیا اور رکھبھ دیوجی نے دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ ایسا راج کیا کہ جنکے راج مین باگھ اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے اور
کوئی رعیت کنگال اور دُکھی نہ تھی اُنکی استُت دیولوک مین دیوتا کیا کرتے تھے جب اندر نے سب چھوٹون اور بڑون کے مُنھ سے اُنکا جس اور
پرتاپ سُنا تب ڈاہ سے اُنکے راج یعنی بھرت کھنڈ مین پانی نہین برسایا جب رکھبھ دیوجی کو یہ حال معلوم ہوا تب اُنھون نے اندر کے اگیان پر
ہنسکر اپنے جوگ بل سے ایسا کر دیا کہ اُنکے راج مین پرجا لوگ جسوقت پانی چاہتے تھے اُسیوقت نارائن جی کی کرپا سے پانی برستا تھا جب
اندر نے یہ مہما اور پرتاپ رکھبھ دیوجی کا دیکھا تب اُنکو پرمیشور کا اوتار جانکر اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے جینتی نام اپنی بیٹی اُنکو بیاہ دی تب
رکھبھ دیوجی کے اُسی استری سے سو لڑکے پیدا ہوکر اُن مین سے نو بیٹے برکت ہو گئے اور جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے
لگے اُنھین کو نو جوگیشور کہتے ہین جنھون نے راجا جنک کو گیان اُپدیش کیا تھا اُسکی کتھا گیارھوین اسکندھ مین آویگی اور نو بیٹے نو کھنڈ کے
راجا ہوئے بھرت نام اُنکا بڑا بیٹا اپنے باپ کی خاص راجگدی پر بیٹھا اور اکیاسی بیٹے براہمنون کے سمان بید پڑھنے لگے اور تپ کرنے
لگے ایک سمے رکھبھ دیوجی نے سب پرجا کو جگیہ مین بیٹھا لکر اپنے بیٹون کو یہ گیان اُپدیش کیا کہ اے بیٹے دنیا مین جتنے جیو جڑ اور چیتن دیکھتے ہو ایکدن
سبکا ناش ہوکر کیول نارائن جی ابناشی پُرش استھر رہینگے اور اُنھین کی شکت شریر مین رہنے سے سب جیو چلتے پھرتے ہین سو تم لوگ اُسی
پرمیشور کا دھیان ہردے مین رکھکر سنساری جیوون سے موہ توڑکر گیانی اور مہاتما لوگون کا ست سنگ رکھو جس مین تمھاری مُکت ہو
بُری سنگت کرنے سے آدمی جلدی خراب ہو جاتا ہے اس سے بُری سنگت مت کرو آدمی جبتک سنساری سُکھ سپنے کی طرح جھوٹھا نہین سمجھتا
تب تک اُسکو سُکھ ملنا کٹھن ہے دنیا مین دربیہ اور استری دو رسّی مایا روپی ایسی پھیلی ہین جس مین سب دنیا بندھ کر خراب ہوئی ہے جو آدمی ان
دونون سے الگ رہے وہ اس مایا جال سے چھوٹ سکتا ہے لیکن ان دونون سے بچنا اور سنساری مایا چھوڑکر پرمیشور مین چت لگانا
سہج نہین ہوتا لیکن اسکی ایک تدبیر ہم تم سے کہتے ہین سُنو کہ سنت اور مہاتما کی سنگت کرنا یہی اسکی جڑ ہے بغیر ست سنگ کے گیان ملنا اور
سنسار کو جھوٹھا جاننا اور پرمیشور کے چرنون مین پریت ہونا بہت کٹھن ہے سادھو اور مہاتماؤن کی سنگت کرنے سے دھیرے دھیرے

آدمی کا من برکت ہوکر پرمیشور کی طرف لگجاتا ہی سوائے اسکے ایک بات مکھیہ کہتا ہون اسکو تم بشواس کرکے جانو کہ دنیا مین نرک اور موکش کے دو دروازے ہین سنت اور مہاتما کی سنگت اور سیوا کرنا موکش کا دروازہ ہی اور پرائی استری سے بھوگ کرنا اور چور اور جواری اور لبتی اور شراب پینے والے کا سنگ کرنا نرک کا دروازہ ہی۔

ادھیائے پانچوان ۔ رکھبھ دیوجی کا اپنے بیٹون کو گیان سکھلانا اور سنت اور مہاتماؤن کے لچھن کہنا

رکھبھ دیوجی نے کہا کہ ای بیٹا جن سنت اور مہاتماؤن کی سنگت اور سیوا کرنے سے موکش کا دروازہ کھلجاتا ہی اسکے لچھن سنو کہ من اُنکا سدا ایک رس رہکر کسی کے دربچن کہنے سے اُنکو کرودھ نہین ہوتا بھیتر اور باہر اُنکا ہمیشہ برابر رہکر ہردے مین کپٹ نہین رہتا اور بھگتون سے بہت پریت رکھتے ہین رات دن ہر کتھا اور چرچا کہنے اور سُننے مین اُنکو سنتوکھ نہ ہوکر آلس نہین آتا ہی اپنے گھر اور پریوار مین اتتھ کی طرح رہکر کیول اپنا پیٹ بھرنے اور ارتھ نکال لینے سے کام رکھتے ہین اور رہان ہونے سے کچھ خوشی اور فکر نہین کرتے اتتھ کا ایک لچھن یہ ہی کہ جس طرح کوئی کنگال پردیسی دوسرے شہر یا گانؤن مین پہونچے اور ایک دن کسی کے گھر بھوجن کرکے دوسرے دن وہان سے چلا جائے تو بھوجن دینے والے سے اُسکو کچھ موہ پیدا نہین ہوتا دوسرا لچھن اتتھ کا یہ ہی کہ جیسے کوئی پنچھی کسی مکان مین گھوسلا بنا کر دانہ پانی کھاکر وہان رہتا ہی لیکن اُس گھر کے گرنے اور بننے اور جل جانے کا سوچ اُسکو نہین ہوتا ہی تیسرا لچھن اتتھ کا یہ ہی کہ جس طرح کھیرے کا پھل اوپر سے ایک ہوکر اُسکے بھیتر تین چار پھانک الگ الگ ہوتی ہین اسی طرح اتتھ گیان والا گرہستھ بھی دیکھنے مین استری اور پُتر کا موہ رکھکر انتہ کرن سے اُنکو دشمن اپنا جانتا ہی ایسے برکت گرہستھ کو بھی جو کسی جیو کو دُکھ نہین دیتا سادھو اور مہاتما سمجھنا چاہیئے سوتم براہمن کو بہت بڑا اور اُتم جانکر دیا پوربک پرجا کو پالن کرو اس طرح کا گیان رکھنے والا جم دوتون کی پھانسی مین نہین باندھا جاتا رکھبھ دیوجی نے یہ گیان اپنے بیٹون کو سکھلا کر کچھ دن کے بعد بچار کیا کہ انت سمے یہ راج اور پریوار میرے ساتھ نہ جاکر سب میرا ساتھ چھوڑ دینگے اسلیے پہلے ہی سے اُنکا ساتھ چھوڑ دینا چاہیئے ایسا بچار کر بھرت نام اپنے بڑے بیٹے کو راج گدّی پر بیٹھال دیا اور برکت ہوکر جڑ بھرت کا روپ بنالیا اور پہاڑ پر جاکر پرمیشور کا تپ اور بھجن کرنے لگے لچھن جڑ بھرت کا یہ ہی کہ مل اور موتر کرنے پر بھی نیم اور اچار اسنان ادک کا کچھ نہ رکھتے اور بھوجن اور بستر کا اُپائے چھوڑ دیوے کبھی جو کوئی کچھ کھلادے تو کھالیوے نہین تو بیفکر بیٹھے رہکر اپنے کپڑے کی بھی خبر نہ رکھے سو رکھبھ دیوجی نے یہی لچھن رکھکر اسنان اور پوجا ادک سب چھوڑ دی تسپر بھی اُنکا روپ دیکھکر دیوکنیا موہت ہوجاتی تھین اور چالیس کوس تک اُنکے مل اور موتر کی سُگندھ پہونچتی تھی اُسی سمے اشٹ سدھیون نے اُنکے پاس آکر اپنے گنون کو برنن کیا لیکن رکھبھ دیوجی نے اُنکی طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہین دیکھا۔

ادھیائے چھٹوان ۔ برکٹ کرنا آدمیون کا سراوگی دھرم رکھبھ دیوجی کا چلن دیکھکر

راجا پریچھت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ ای مُن ناتھ رکھبھ دیوجی جو نارائن کا اوتار تھے اُنھون نے اُٹھو سدھیون کا من اپنی طرف کھینچکر اُنکو برکت کیون نہین کردیا جو آدمی کرودھ لوبھ موہ من اور اندریون کو اپنے بس مین رکھتا ہوا اُسکو اشٹ سدھ کی طرف دیکھنے سے ڈر اور کھٹکا ہی سو رکھبھ دیوجی تو اُن سبکو اپنے بس مین کیے تھے اُنھون نے کسواسطے اشٹ سدھ کی طرف نہین دیکھا یہ بات سُنکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا یہ من چنچل ہی اور کام کرودھ ادک بہت بلوان ہین بُری سنگت پانے سے بس مین نہین رہتا اُن مین ایک کا مدیو ایسا زبردست ہی کہ جسکے نشہ مین آدمی اندھا ہوکر اپنا بھلا اور بُرا نہین سمجھتا اور یہی کامدیو بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کے تپ

اور دھیان مین گھس ڈالکر ہزارون برس کا تپ ایک ساعت مین بگاڑ دیتا ہے یہ من چنچل بجلی اور پارے کی طرح کبھی ایک ٹھکانے پر نہین رہتا اسلیے اس من کا بشواس نہ رکھنا چاہیے جس طرح بدکار عورت اپنے خاوند کو بھلا وا دیکر دوسرے مرد کے پاس جاتی ہے اسی طرح من اور اندریان آٹھ سدھیون کا سنگ پانے سے چیتین ہوکر برا کرم کرنے کی اچھا کرتی ہین یہ بچار کر اُنکی طرف رکھبھ دیوجی نے نہین دیکھا جس من کا مدیو کو روکنا نہ پڑے جڑ بھرت روپ رہنے مین شاستر کے موافق دھرم رکھنے اور کھٹ کرم کرنے کا کچھ کام نہین رہتا اسلیے بہت آدمیون نے رکھبھ دیوجی کے چلن دیکھ کر اسنان کرنا اور بید پڑھنا چھوڑ دیا اُسوقت سے اُس دال اور سراوگی کا مت جو لوگ بید اور شاستر کو نہین مانتے دنیا مین پھیل گیا وہی لوگ جین دھرمی کہلاکر مرنے کے پیچھے ضرور نرک بھوگتے ہین سو رکھبھ دیوجی آگ لگنے سے جلکر اُسی اوستھا مین پرم دھام کو گئے۔

२ ओसवाल

اُدھیائے ساتوان۔ رکھبھ دیوجی کے بیٹے بھرت جی کا راجا ہونا اور پھر جنگل مین تپ کرنے کے واسطے جانا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرچھیت رکھبھ دیوجی کے بڑے بیٹے بھرت اُنکی جگہ پر راجا ہوئے اور اُنھون نے دھرم کے ساتھ راج کرکے پرجا کو بیٹے کی طرح جانا اور بواہ اپنا پنچ جنی نام بشو روپ کی بیٹی سے کیا اور راجا بھرت کے اُسی استری سے دھومرکیت وغیرہ پانچ بیٹے بہت سندر اور پرتاپی پیدا ہوئے راجا نے بہت سی جگیہ کرکے پھل اُسکا پرمیشور کو ارپن کردیا تب اُنکو پرمیشور کی چتربھجی مورت کا درشن دھیان مین ہونے لگا اسی طرح دس ہزار برس تک راج اور سکھ بھوگ کر سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھا اور برکت ہوکر راج گدی بیٹون کو سونپ دی اور جنگل مین جاکر پُلہا شرم نام ندی کے کنارے جہان پر نارائن جی شالگرام سروپ سے رہتے ہین بیٹھکر بھگوت بھجن کرنے لگے وہ پتون کی کٹی مین کند مول کھاکر جیسے آنند مین رہتے تھے ویسا سکھ اُنکو راج گدی مین نہین ملتا تھا بید کی آگیا کے موافق براہمن چھتری کو شالگرام جی کی پوجا ہر روز کرنا واجب ہے ایک دن راجا بھرت دوپہر کے وقت ندی کے کنارے بیٹھے ہوئے سورج دیوتا کا دھیان کر رہے تھے اسوقت ایک ہرنی گربھ وتی اپنے غول سے چھوٹ کر جیسے وہان پانی پینے لگی ویسے ہی ایک شیر گرجا ہرنی اُسکی آواز سنتے ہی بھاگی تو ندی کا سوتا پھاندتے وقت بچہ اُسکا پیٹ سے گر پڑا سو وہ بچہ اپنا جیتا ہوا چھوڑ کر اُسی جگہ مر گئی راجا بھرت نے یہ حال دیکھ کر بچار کیا کہ یہ بچہ وہان پڑا رہنے سے کوئی جانور اُسکو کھائے یا مارے بھوکھ پیاس کے مر جائے تو مجھکو پاپ ہوگا اُسکا بوجھ میرے اوپر ڈال دیا اسلیے مجھکو اسکی رچھا کرنا چاہیے ایسا بچار کر راجا دھرم اور دیا کی راہ سے اُس بچہ کو اُٹھا لایا اور پانی سے دھوکر اپنی کٹی مین رکھا اور گئو کا دودھ پلاکر اُسکو پالنے لگا۔

२पंचजनी

३धूम्रकेतु

४पुलहाश्रम

اُدھیائے آٹھوان بکھو جانا اُس بچے کا اور تن تیاگ کرنا راجا بھرت کا اُسی کے سوچ مین۔

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرچھیت جب اُس بچے کو پالنے سے بھرت جی کو بہت موہ پیدا ہوا تب وہ اپنے ہاتھ سے ہری ہری گھاس چھیل کر اُسکو کھلانے اور اپنے پاس سلانے لگے جب دسا پھرنے اور اسنان کرنے کے واسطے کہین باہر جاتے تھے تب اُسکو اپنے ساتھ رکھتے تھے اور پوجا اور تپ کرتے وقت بھی اُسکو اپنے پاس بٹھائے رہتے تھے ہر روز بھرت جی نے اتنی پریت اُس بچے سے بڑھائی کہ اُنکے جپ ور دھیان مین بادھا ہونے لگی جب وہ بچہ کہین چلا جاتا تھا تب وہ اُسکے سوچ مین بہت اداس ہوتے تھے ایک دن وہ بچہ چھوٹ کر جنگل مین چلا گیا اور اپنے غول مین ملجانے سے پھر کٹی پر نہ آیا جب راجا بھرت نے بہت ڈھونڈھنے پر بھی نہ پایا تب وہ سوچ کرکے کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی چوک ہوئی جو مین نے اُسکو اکیلا چھوڑ دیا اسی سے وہ بھاگ گیا جو مین ایسا جانتا کہ وہ بچہ میرا چلا جائیگا تو کسواسطے اُسکو اکیلا چھوڑ دیتا پرمیشور مجھپر دیال ہوکر میرا بھاگ اُدے کرین جس مین وہ بچہ میرا میرے پاس چلا آوے

وہ بچہ ڈانٹنے سے میشوردن کے بالک کے سمان ڈرتا تھا اور ای پرتھوی تو اُسکو اکیلا دیکھ کر اُٹھا لیگئی ہی سو تو میرے بچے کو بتلا دے جب
سوچ اور بلاپ کرتے رات ہو گئی تب کہا کہ ای چندرما تم اُس بچے کو ضرور دیکھتے ہو گے جہان میرا بچہ ہو تم کرپا کر کے بتلا دو جس مین وہ ملجائے
نہین تو میرا پران نکلا چاہتا ہی جیسا سوچ کوئی اپنے بیٹے کے مرنے کا کرتا ہی ویسا ہی سوچ بھرت جی نے اُس بچے کے واسطے کر کے اُسدن
اسنان اور پوجا اور بھوجن کچھ نہین کیا اور اُسی سوچ مین اپنا تن تیاگ کر دیا سو مرتے وقت دھیان اور پران اُنکا اُس بچے مین لگا تھا
اس سبب سے وہ تن چھوڑ کر ہرن کا تن پایا۔

ادھیائے نوان۔ تیاگ کرنا بھرت جی کا ہرن کے تن کو اور پیدا ہونا ایک براہمن کے گھر

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت بھرت جی ہرن کا جنم پا کر جنگل مین رہنے لگے لیکن ہر بھجن کے پرتاپ سے وہ اپنے پورب جنم کا حال
جانتے تھے اسلیے اپنی اگیانتا سمجھ کر من مین کہا کہ دیکھو مین نے ہر چرنون کا دھیان چھوڑ کر جیسی پریت اُس بچے سے کی ویسی اپنی استری اور پتر
کی کبھی نہین کی تھی اور اُسکے موہ مین پھنسکر ایسا خراب ہوا کہ آدمی سے ہرن کا تن پایا بھرت جی پچھلی بات سوچ کر کسی ہرنی وغیرہ سے کچھ
پریت نہ رکھ کر کہتے تھے کہ نہ معلوم اُنکی سنگت کرنے سے پھر میری کیا گت ہو گی یہ بات سمجھ کر بھرت جی نے کسی جیو کو دُکھ دینا اور ہری
گھاس کھانا چھوڑ دیا جو پھل اور پتا سوکھ کر گر پڑتا تھا اُسی کو کھا کر ہرن کے تن مین بھی پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے تھے اتنی کتھا
سُنا کر شکدیو جی بولے کہ راجہ موت سے ہر ساعت آدمی کو ڈرنا چاہیئے نہ جانے کسوقت موت آجاوے اور ایک ہرن کے بچے سے موہ
کرنے سے ایسے مہاتما کی یہ گت ہوئی تو دوسرا کون گنتی مین ہی جو پرمیشور کا دھیان چھوڑ کر مایا روپی جال مین پھنسے گا اُسکی بھی گت ہو گی سو بھرت
جی اُسی تن مین دن رات اس بات کا سوچ کرتے تھے کہ جلدی یہ شریر میرا چھوٹے تو آدمی کا شریر پا کر پرمیشور کا بھجن کرون اسی طرح کچھ دن
بسر کر کے ایک دن ندی کے کنارے پر جا کر پار جانا چاہا تو سوکھے پتے کھانے سے بدن مین کچھ طاقت نہ رہی تھی اس سے سوتا پھاندتے
وقت پلہا شرم ندی مین ڈوب کر مر گئے تو وہ تن چھوڑ کر ہر بھجن کے کرنے کے پرتاپ سے گرچھیتر مین اکراتھر بن بید پڑھنے والے براہمن
کے بیٹے ہوئے اور نام اُنکا بھرت ہوا جب سیانے ہوئے تب پہلے جنم کا حال یاد کر کے سنساری موہ مین نہین پھنسے اور دن رات
پرمیشور مین دھیان لگائے رہے اپنے باپ کے ڈانٹنے پر بھی پڑھنے مین جی نہین لگاتے تھے تب اُس براہمن نے انت سمے دوسرے
بیٹون سے جو پڑھے تھے کہا کہ ای بیٹا مین نے بہت چاہا کہ بھرت تمھارا بھائی کچھ پڑھے لیکن اُسنے پڑھنے مین چت نہین لگایا اس کارن
مُورکھ بنا رہا سو تم لوگ میرے انت سمے کی بات مانکر ایسی تدبیر کرنا جس مین وہ پڑھ کر ہوشیار ہو جائے جب وہ براہمن یہ کہکر مر گیا تب
اس کے بیٹون نے بھرت جی کے پڑھنے کے واسطے بہت اُپائے کیے لیکن بھرت جی کچھ نہ پڑھے اور جڑ بھرت روپ بنکر ایسا چلن پکڑا کہ
جب کوئی کچھ کھلاوے تو کھالیوین اور پلادے تو پی لیوین نہین تو کچھ سوچ نہ رکھ کر دن رات پرمیشور کے دھیان مین مگن رہین اس سمے
مین بھی ایسا چلن رکھنے سے جڑ بھرت کہلاتے ہین بھرت جی کے بھائیون نے یہ حال دیکھ کر اُن سے من اپنا ہٹا لیا لیکن کبھی کبھی
بھوجن اُنکو دیدیا کرتے تھے جب اُنھون نے دیکھا کہ یہ کوئی کام گھر گرہستی کا نہین کرتا ہی مفت مین کھاتا ہی تب اُنھون نے اپنا کھیت
رکھانے کے واسطے بیٹھال کر کہا کہ تم دیکھا کرو جس مین کوئی اس کھیت کا اناج نہ لیجانے پاوے اور پشو پنچھی بھی نہ کھانے پاوین
بھرت نے کچھ رکھواری اُسکی نہ کی وہان آنند سے بیٹھ کر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرنے لگے بھلون کا ایک راجا جو اُس دیش مین
رہتا تھا اُسنے یہ منت مانی کہ ای بھدرکالی جو میرے بیٹا ہو تو مین تم کو آدمی کا بلدان چڑھاؤن جب بھدرکالی کی کرپا سے

اُسکے پیدا ہوا تب اُسنے ایک بالک بلدان دینے کے واسطے مول لیکر پالا جب وہ لڑکا اپنے بلدان دیے جانے کا حال سُنکر بھاگ گیا تب
راجا اپنے نوکرون سے بولا کہ کچھ روپیہ دے کر ایک آدمی بلدان دینے کے واسطے ڈھونڈھ لاؤ جب وہ لوگ ڈھونڈھتے ہوئے رات کے
وقت اُس کھیت پر پہونچے تب اُنھون نے وہان جڑبھرت کو موٹا تازہ دیکھکر بلدان دینے کے واسطے پکڑ لیا اور رسّی گلے مین باندھ کر
راجا کے مندر پر لیگئے وہ راجا جڑبھرت کو موٹا تازہ دیکھکر خوشی سے بولا کہ تم ایسا اچھا آدمی بلدان دینے کے واسطے لائے ہو کہ جو اپنے مرنے
کا کچھ ڈر نہ رکھ آنند مورت دکھلائی دیتا ہی بھدرکالی اسکا بلدان پاکر بہت خوش ہوگی اور راجا کے پروہت اور براہمن مہامورکھ بید اور
شاستر کا حال کچھ نہ جانتے تھے کہ براہمن کا بلدان دیا جاتا ہی یا نہین سو راجا نے اس بات کا بچار نہ کرکے جڑبھرت کی حجامت بنوائی اور
اُبٹن اور پھُلیل لگاکر اَسنان کرایا اور بلدان دینے کے واسطے اُسکو نیا کپڑا اور گہنا پہنایا اور عطر اور چندن بدن مین مل کر بہت اچھا
بھوجن اُسکو کھلایا اُسوقت جڑبھرت نے خوش ہوکر اپنے من مین کہا کہ جب سے میری ماتا اور پتا مرے ہین تب سے مجھے کسی نے
ایسا بھوجن نہین کھلایا تھا آج مجھکو بہت اچھا کھانا یہ لوگ بڑے پیار سے کھلاتے ہین جب بھوجن کرانے کے پیچھے جڑبھرت کے
گلے مین اچھا پھولون کو ہار پہناکر اُسکو بھدرکالی کے سامنے لاکر کھڑا کیا تب براہمنون نے راجا کے ہاتھ مین ننگی تلوار دے کر کہا کہ اسکو مارو
جیسے راجا نے تلوار مارنے کو ہاتھ اُٹھایا ویسے جڑبھرت نے یہ بات بچار کر سر اپنا اُسکے سامنے جھکا دیا کہ پوری اور مٹھائی کھانے کیوقت
مین نے اپنا مُنھ پھیلایا تھا اب تلوار کھانے کے وقت گردن سامنے سے ہٹانا اُچت نہین ہی بھدرکالی نے اُسکو سر جھکاتے دیکھکر بچار
کیا کہ یہ سب براہمن ایسا گیان نہین رکھتے جو راجا کو بلدان کرنے سے منع کرین اور اس براہمن ہربھکت کے دُکھ دینے مین ایسا نہ ہو کہ
نارائن جی مجھکو دنڈ دیوین جو مین اسکی رچھا نہین کرونگی تو مجھکو پاپ ہوگا کسواسطے کہ جو کوئی آدمی اپنے سامنے کسی کو بنا اپرادھ دُکھ دیوے
تو اُسکی رچھا کرنی چاہیئے نہین تو دیکھنے والے کو پاپ لگتا ہی ایسا بچار کر بھدرکالی نے بڑا کرودھ کیا اور تلوار اور کھپّر ہاتھ مین لیے ہوئے
چلاکر ایسا ڈپٹا کہ راجا وہ آواز سنتے ہی اپنے پروہت سمیت بہرا ہوکر ایسا بیہوش ہوگیا کہ تلوار ہاتھ سے گر پڑی تب بھدرکالی نے
اُسی تلوار سے راجا اور پروہت کا سر کاٹ لیا اور دونون کا سر گیند کی طرح اُچھال کر اس اچھا سے ناچنے لگی کہ جس مین جڑبھرت خوش ہوکر
مجھکو کرپا اور دیا کی درشٹ سے دیکھے تو میرا بھلا ہو اور اُسکے دُکھی رہنے سے میرا بھلا نہ ہوگا جب بھدرکالی کے ناچنے پر بھی وہ اسی طرح
سر جھکائے کھڑے رہے تب بھدرکالی نے استُت کرکے اُنسے کہا کہ اے برہم دیو آپ کرپا کرکے میرا اپرادھ چھما کرین کسواسطے کہ جب کسیکا
بھکت یا سیوک دوسرے کا اپرادھ کرتا ہو تب اُسکے مالک کا نام دَھرا جاتا ہو سو آپ ایسا نہ سمجھین کہ یہ راجا بھدرکالی کا بھکت تھا یہ
میرا بڑا دشمن تھا جسنے آپ ایسے مہاتما کو دُکھ دینا چاہا اور راج اور دھن کے نشے مین اندھا ہوکر تمکو نہین پہچانا جڑبھرت نے یہ بات
سُنتے ہی مُسکراکر کہا کہ آتما کا ناش کبھی نہین ہوتا اس لیے مین اپنا سر کٹنے سے نہین ڈرتا لیکن تیرا بھکت اس پاپ کے بدلے
نرک بھوگے گا یہ سوچ مجھکو ہی جڑبھرت یہ کہکر وہان سے چلا آیا اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا تم سچ کرکے جانو کہ جو آدمی من اپنا
پرمیشور مین لگائے رہتا ہو اُسکو کوئی دُکھ نہین دے سکتا۔

ادھیاے دسوان۔ راجا رہوگن کا جڑبھرت کو پکڑکر اپنے سکھپال مین لگانا۔

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا دوسرا حال جڑبھرت کا سُنو کہ راجا رہوگن[1] سندھ سَویرا[2] اپنے نگر سے پالکی پر چڑھکر کپل دیوجی کے پاس
گیان سیکھنے جاتا تھا راہ مین ایک کہار اُسکی سواری کا بیمار ہوگیا اُسی طرف کہین جڑبھرت بھی پرمیشور کے دھیان مین آنند سے

१ रहूगण
२ सिंधुसुवीर

بیٹھے تھے دوسرے کہارون نے جڑبھرت کو موٹا تازہ دیکھ کر پکڑ لیا اور پالکی مین لگا دیا جڑبھرت خوشی سے راجا کی پالکی اُٹھائے چلے جاتے تھے
اور اپنے اس اپمان کا کچھ سوچ اُنکو نہ تھا لیکن زمین کو دیکھتے ہوئے چینٹی وغیرہ جیووُن کو دبنے سے بچاتے ہوئے پانوُن رکھتے تھے اِس
سبب سے جب کئی مرتبہ پالکی ہلی تب راجا نے کرودھ کر کے کہارون کی طرف دیکھکر کہا کہ تم لوگ پالکی کیون ہلاتے ہو کہار بولے کہ اے
مہاراج ہمارا کچھ قصور نہین یہ نیا کہار پالکی ہلاتا ہی یہ بات سُنکر راجا نے جڑبھرت سے کہا کہ اے کہار تو اتنا موٹا تازہ دیکھ پڑتا ہی ابھی اتنا
راستہ نہین چلا جو تھک گیا اپنے پران کا ڈر نہ رکھ کر مرنے کی اچھا رکھتا ہی جو پالکی ہلاتا ہی اچھی طرح نہین لے چلتا جڑبھرت یہ بات سُنکر چُپ
ہو رہے اور کچھ جواب راجہ کو نہ دیکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو اس شریر کو کرم کے موافق سُکھ دُکھ ملتا ہی اور پرماتما ان دونون سے الگ رہ کر
ہمیشہ ایک طرح پر رہتا ہی جب جڑبھرت چُپ ہوئے تب راجا پھر کرودھ کر کے بولا کہ اے کہار تو ہماری بات کا جواب کیون نہین دیتا
یہ بات سُنکر جڑبھرت نے بچار کیا کہ یہ اپنے کو بڑا گیانی سمجھتا ہی اسلیے اسکا ابھمان توڑنا چاہیئے ایسا بچار کر جڑبھرت ہنسکر بولے کہ اے راجا تمنے
کہا کہ تو بہت راہ نہین چلا اور تھک گیا جو آدمی بے فائدہ پھرتا ہی وہ تکلیف پانے سے ضرور ماندہ ہوگا کیون ایسا کرم نہین کرتا جس مین جنم اور مرن سے
چھوٹ جائے اور تمنے کہا کہ تو دُربل نہ ہو کر موٹا تازہ دکھلائی دیتا ہی سواے راجا پرماتما جسکو جیو کہتے ہین وہ ہر ساعت چیتنیّ رہکر نہ موٹا ہی
ہوتا ہی نہ دُبلا ہی ہوتا ہی ہمیشہ برابر رہتا ہی جو اُسکو دُبلا کہو تو وہ ایسا باریک ہی کہ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اور جو اُسے موٹا سمجھو تو اُسکے برابر
روپ مین سارا سنسار اور چودھون لوک موجود ہین اور یہ شریر ناش ہونے والا کبھی موٹا اور کبھی دُبلا رہتا ہی جسنے اس انتیہ شریر مین پریت
لگائی اُسکو ان باتون کا بچار کرنا چاہیئے اور جو تمنے کہا کہ تو مرنے کی اچھا رکھتا ہی سو میرے نزدیک جینا اور مرنا دونون برابر ہین بے موت آئے
کوئی نہین مرتا اور اے راجا پرمیشور کا پرکاش میرے اور تمھارے اور سب جیووُن کے تن مین برابر ہی اس سے مین سوامی اور سیوک کو
برابر جانتا ہون اور تم اسی شریر تک راجا ہو مر جانے کے بعد ہم اور تم دونون برابر ہو جائینگے اسلیے تمکو یہ سامرتھ نہین ہی کہ جو آتما
ابناشی پُرش کو دُکھ دے سکو اس جھوٹھی کایا کو جو چاہو سو دنڈ دو دُکھ اور خوشی اور رنج شریر کو ہوتا ہی اور پرماتما شریر مین الگ رہکر
دُکھ اور سُکھ سے کچھ کام نہین رکھتا یہ بات سُنکر جب راجا کو گیان پراپت ہوا تب وہ پالکی سے اُتر پڑا اور جڑبھرت کو ڈنڈوت کر کے
بولا کہ اے مہاراج مین نے سنساری جال مین پھنسے رہنے سے تمکو نہین پہچانا سچ بتاؤ تم کوئی رکھیشور یا مہاپُرش کا اوتار ہو کر اودھوتون کی طرح
اپنا بھیس بدلے پھرتے ہو کرپا کر کے اپنا بھید بتلاؤ اور مجھکو گیان سکھلا کر بھوساگر پار اُتارو مین شری مہادیوجی کے ترشول اور
جمراج اور چندرما اور سورج اور اگن وغیرہ کسی دیوتا سے اتنا نہین ڈرتا جتنا براہمن کے شاپ سے ڈرتا ہون سو اپرادھ میرا چھما کرو
یہ بات سُنکر جڑبھرت نے کہا کہ اے راجا یہ جیو اپنی کرنی سے کبھی دیوتا ہوتا ہی کبھی آدمی اور آدمی کے تن مین کبھی راجا کبھی بھکھاری ہوتا ہے
یہ گت اس شریر کی سمجھ کر پرماتما کو جسے جیو کہتے ہین ان سب سے الگ جاننا چاہیئے اتنا گیان کہنے کے پیچھے جڑبھرت نے سب
حال اپنے پورب جنم کا راجا رگھوگن سے برنن کیا -

اُدھیائے گیارھوان - گیان اُپدیش کرنا جڑبھرت کا راجا رگھوگن کو -

جڑبھرت نے کہا کہ اے راجا تم آدمی کے آگیانتا کو دیکھو کہ وہ اپنے کانون سے جب استری اور پُتر آدک کا دُربچن سُنکر دُکھ پایا ہی اُنکی
طرف سے اُسکا چت تسپر بھی نہین ہٹتا اور جھوٹھ اور سچ بول کر کسی طرح دس روپیہ کما کر اُنھین لوگون کو پالتا ہی اور جیسے چور اور ٹھگ آکر
آدمی کے ساتھ رہ کر اس طرح اُسکے اچھے کرمون کو چُرا لیتے ہین جس طرح راہ مین چور اور ٹھگ دولتمند کے ساتھ لگ کر

اور سبا کر اُسکو لوٹ لیتے ہین اور چوہا گھر مین رہنے سے کھانے پینے پر بھی کپڑا وغیرہ کاٹ ڈالتا ہی اور جس کے گھر مین چوہا نہو اُسکی چیز خراب
نہین ہوتی ہی۔ اُن چھوؤن مین سے ایک چور من کو سمجھو جسکے چلائمان ہونے سے آدمی بُرا کرم کرکے خراب ہوتا ہی اور دوسرے پانچ چور
اور ٹھگ کام کرودھ لوبھ موہ اور اندریان ہین جنکے بس ہوکر بُرا کرم کرنے سے آدمی کا دھرم جاتا رہتا ہی اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ ان چھوؤن
چور اور ٹھگ کو اپنے بس رکھ کر آپ اُنکے بس نہوجائے جب جڑبھرت نے یہ بات راجا رگھوگن سے کہی تب راجا نے پھر اُنکو ڈنڈوت کی

ادھیائے بارھوان۔ تعریف کرنا راجا رگھوگن کا منکھ‌ؔتن کی

راجا رگھوگن نے جڑبھرت سے اتنا گیان سُنکر یہ کہا کہ ای مہاراج منکھ‌ؔتن سے بڑھکر دوسرا چولا اُتم نہین ہوتا جس سے تم ایسے
گیانی اور مہاتما کا درشن مجھکو ملا اور منکھ کا جنم دیوتاؤن سے بھی اچھا سمجھنا چاہیئے جو دیوتا پرمیشور کا تپ کرے تو سوائے مُکت کے دوسرا منورتھ اُسکو
نہین مل سکتا اور بھرت کھنڈ کا آدمی جس مطلب کے واسطے ہر بھجن کرے وہی پھل اُسکو پراپت ہوتا ہی اس لیے مین منکھ تن کو دیوتاؤن
سے اُتم جانکر ڈنڈوت کرتا ہون جڑبھرت یہ بات سُنکر بولے کہ ای راجا یہ سب بات مین نے تجھ سے کہی اسکا ارتھ تو نے سمجھا یا نہین راجا بولا
کہ ای مہاراج مین سنساری جیو بہت مورکھ اور اگیان ہون اس سے یہ گیان اچھی طرح نہین سمجھا آپ دیال ہوکر بستار پوربک کہیے تب مین سمجھ
سکتا ہون یہ بات سُنکر جڑبھرت ہنسکر بولے کہ ای راجا یہ بات مشکل ہی ایسا گیان جگیہ اور پوجا اور تپ کرنے اور برکت ہونے اور بن باس
کرنے اور پنچ اگن تاپنے اور جل مین بیٹھنے اور دان دینے سے بھی نہین ملتا ہی بلکہ ان سب کرمون کے کرنے سے آدمی کو اس بات کا آہنکار ہوتا ہی کہ مین نے
ایسے اچھے کام کیے ہین میرے برابر دوسرا کون ہوگا شُبھ کرم کرنے سے بھی وہ اہنکار کرنے سے خراب ہو جاتا ہی اور جبتک آہنکار چھوڑ کر سنت
اور مہاتما کے چرنون کی دھور اپنے ماتھے پر نہین لگاتا تب تک یہ گیان اُسکو نہین ملتا اور مہاتما کا درشن دُرلبھ ہی اور ای رگھوگن تم سمجھے ہو کہ
مین راجا ہون ہُو مین بھی پچھلے جنم مین بھرت نام ساتون دیپ کا راجا تھا لیکن وہان رہنے مین لپنا بھلا نہ سمجھ کر راجگدی چھوڑ دی اور
بن مین جاکر نارائن جی کی شرن مین ہوکر ہر بھجن کرنے لگا سو تمکو ابھی تک اپنی راجگدی کا ابھمان بنا ہی اس سے دوسرے جیوؤن پر دیا نہین
رکھتے جس طرح پرکاش پرمیشور کا تمھارے تن مین ہی اسی طرح پرمیشور کا پرکاش ان کہارون مین بھی سمجھنا چاہیئے اور گیان کی درشٹ سے یہ لوگ
اور سب جیو پرمیشور کے تمھارے برابر ہین سو تم اپنے شریر کے سُکھ کیواسطے اُنکو دُکھ دیتے ہو سو بہت نامناسب ہی یہ گیان سنتے ہی راجا رگھوگن ڈر
ڈر کے کانپنے لگا اور جڑبھرت سے ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای مہاراج مین براہمن کے شاپ سے بہت ڈرتا ہون ایسا نہو کہ آپ کرودھ کرکے مجھکو کچھ شاپ دین

ادھیائے تیرھوان۔ کہنا جڑبھرت کا ایک دھنی بنیے کا حال راجا رگھوگن سے

راجا رگھوگن کی بات سُنکر جڑبھرت نے کہا کہ ای راجا تو مت ڈر مین تجھکو شاپ نہین دونگا سُن گیانی اور مہاتما لوگ سنساری سُکھ پنے کی
طرح جھوٹھا سمجھ کر اس شریر سے پریت نہین رکھتے اور پرماتما شریر سے اس طرح الگ ہی جسطرح پنچھی برچھ پر بیٹھا ہو اور اُس برچھ کے کاٹنے سے
پنچھی کو دُکھ نہین ہوتا جو پنچھی بیفائدہ اُس درخت کو اپنا جانکر رووے تو سوچ کرنا بیکار ہی جو کوئی اُس شریر کو اپنا سمجھکر سنساری سُکھ مین مگن
لگاتا ہی اُسکو سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ہوتا جب وہ برکت ہوکر پرمیشور مین دھیان لگاتا ہی تب اُسکو سُکھ ملتا ہی اور پرمیشور کی بھگت کرنے
سے ہروے مین گیان کا دیپک روشن ہوکر کام اور کرودھ کا اندھیارا اُسکے بھیتر سے ہٹ جاتا ہی یہ گیان سُنکر راجا رگھوگن نے ہاتھ
جوڑکر کہا کہ ای مہاراج مین نے آپ کو پہچانا کہ آپ براہمن ہین جس طرح روگی کا دُکھ امرت پینے سے چھوٹ جاتا ہی اسی طرح آپ سنساری
منکھون کو جو مایا اور موہ مین پھنسکر خراب ہو رہے ہین اپنا درشن دے کر کرتارتھ کرتے ہین سو مجھکو بھی اپنا داس سمجھکر

پرشن دیا یہ بات سُنکر جڑبھرت بولے کہ ای راجا مین ایک اتہاس کہتا ہون تو اُسکے سُننے سے بھو ساگر پار اُتر جائیگا سُن ایک بنیا
بہت دھن والا بہت سی چیزین بیاپار کی اپنے ساتھ لیکر کسی دساور کو چلا اور اُسنے مارے کنجوسی کے مال کی نگہبانی کے واسطے کوئی نوکر
اپنے ساتھ نرکھا اسلیے چھ چور اُس کے ساتھ ہو گئے اور اُن چورون کے مددگار اور بھی اُسکے پیچھے پیچھے چلے جاتے تھے تھوڑی دور شہر
سے باہر جاکر وہ بنیا راہ بھول کر ایسے جنگل مین پہونچا جہان کوسون تک بستی نہ تھی جب جنگل مین شیر اور ریچھ اور کٹیلے درخت اور ندی
نالے بہت ہونے سے اُسکو راہ چلنا مشکل ہو گیا تب وہ بنیا مارے ڈر کے اُس جنگل سے پار ہونے کے لیے شام تک برابر چلا گیا
لیکن بستی نہ ملی اور اُسی جنگل مین رات ہو گئی جب بنیا رات کو ایک نالے مین اپنے مال سمیت پہونچا تب وہی چھ چور اور اُنکے حمایتی مددگار
سب مال اُسکا لوٹنے لگے اُسوقت اُس بنیے نے رو کر اپنے من مین کہا کہ اگر کچھ بھی مال بچ جاتا تو اُسکو بیچکر پھر بیاپار کرتے وہ بنیا ایسا
بچار کر جس چیز کا بچاؤ کرتا تھا اُسی کو وہ سب چور لوٹتے تھے جب سب مال اُسکا چور لوٹ لیگئے تب وہ بنیا گھبرا کر اس جنگل مین اپنے
ٹکنے کی جگہ ڈھونڈھنے لگا لیکن کوئی جگہ اُسکو رہنے کے واسطے نہ ملی اور وہ شیر اور ہاتھی وغیرہ کی بولی سُنکر ڈر سے کانپتا ہوا راہ چلا جاتا
تھا جب کہین زمین پر سانپ اور بچھو دیکھتا تھا تب ٹھوکر کھاکر گر پڑتا تھا اور کہین پیر مین کانٹے چبھنے سے دُکھ پاتا تھا اگر کسی درخت کے
نیچے سستانے لگتا تھا تو درخت پر اُلو کی آواز سُنکر وہان سے بھی بھاگ جاتا تھا کبھی جنگل مین آگ لگی دیکھکر اُسکے ڈر سے دوسری طرف
دوڑتا پھرتا تھا اُسی ہیبت مین بھاگتا ہوا ایک سوکھے کنوئین مین گر پڑا اس کنوئین پر ایک برگد کا درخت تھا ایک ڈالی اُسکی اُس کنوئین مین لٹکتی
تھی جب وہ بنیا آدھے کنوئین مین پہونچا تب وہ ڈالی اُسکے ہاتھ لگی اُسکو پکڑکر لٹک گیا اور اُس کنوئین مین ایک سانپ نیچے بیٹھا تھا اور
اندھیاری رات مین بجلی چمکنے سے اُسنے دیکھا کہ کنوئین مین ایک سانپ پھن نکالے بیٹھا ہی اور جس ڈالی کو وہ پکڑے تھا اُس ڈالی کو اوپر سے دو
چوہے سیاہ اور سفید رنگ کے کاٹ رہے تھے تب بنیے نے بچارا کہ جو مین کنوئین مین کودپڑون تو سانپ کے کاٹنے سے مر جاؤنگا اور جو نہین
کودتا تو ڈالی کے کٹ جانے سے گر کر سانپ کے مُنھ مین جا پڑونگا یہی سوچ اور بچار بنیا کر رہا تھا اور اُسی برگد کے درخت مین ایک شہد کا چھتا
لگا تھا ڈالی ہلنے سے ایک ایک بوند شہد کی ٹپک کر جو اُس بنیے کے مُنھ مین گرتی تھی تو وہ بنیا ایسی ہیبت مین وہ شہد چاٹ کر بہت خوش
ہوتا تھا اسی طرح اُس بنیے کی عمر اُس کنوئین مین لٹکتے ہوئے بیت گئی اور کوئی اُسکو نکالنے والا وہان نہین پہونچا جب ایک دن
اُن دونون چوہون نے اوپر سے ڈالی کاٹ دی تب وہ بنیا اُسی کنوئین مین گر کر سانپ کے کاٹنے سے مر گیا اتنی کتھا سُنکر راجا نے
جڑبھرت سے کہا کہ ای مہاراج مجھکو بڑا اچرج معلوم ہوتا ہی کہ وہ بنیا ایک بوند شہد کھاکر خوش رہا اور ڈالی پکڑکر اوپر کیون نہین چڑھ آیا
یہ بات سُنکر جڑبھرت بولے کہ ای راجا ایسا ہی حال تمھارا اور سب سنساری لوگون کا ہی کہ سب لوگ بہت طرح کا اُدّم کرکے اپنے کٹمب کو
پالتے ہین لیکن گھر والون کو کسی طرح کا سنتوکھ نہو کر ہر روز اور لالچ بڑھتا جاتا ہی اور اپنے اُدّم سے اُنکو ایک ساعت بھی چھٹی نہین
ملتی جو دو گھڑی بھی اپنے پیدا اور پالن کرنے والے پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرین جب کوئی اُنسے ہر بھجن کرنے کا ذکر کرتا ہی تب
وہ کہتے ہین کہ ہمکو اپنے اُدّم سے چھٹی نہین ملتی کسوقت پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرین سوائے راجا اس جیو کو بنیا سمجھو اور کام کرودھ لوبھ
موہ مد اور اندریان یہی چھ چور آٹھون پہر آدمی کے ساتھ رہتے ہین اور پروار والون کو ان چورون کا حمایتی سمجھو اور جیو کو اس سبب سے
بنیا کہا کہ اپنے دھرم اور گیان بڑھانے کے لیے اس بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پایا ہی جسطرح یہ جیو پیدا ہو کر سادھو مہاتما کا ست سنگ
اور ہر بھجن نہ کرکے سنساری مایا جال مین پھنس گیا اس کارن اُسکے پورب جنم کا دھرم جو کچھ تھا وہ بھی پروار والون نے چرا لیا

اسی طرح بنیے نے اپنے مال کی رچھا کرنے کے واسطے نوکر نہین رکھا اسلیے چورون نے اُسکو لوٹ لیا جو وہ جیو بھرت کھنڈ مین جنم لیکر سادھو اور
مہاتما کا ست سنگ کر کے گیان نہ سیکھتا تو کس واسطے بنیے کی طرح مایا جال مین پھنسکر خراب ہوتا جیسے وہ بنیا اپنے ٹکنے کے واسطے جگہ ڈھونڈھتے
وقت شیر وغیرہ کے ڈر سے بھاگا تھا ویسے ہی سنساری سُکھ چاہنے والے دُکھ بھوگتے ہین اور آدمی اپنے کٹمب کی بیماری اور مرنا دیکھنے
اور اپنے شریر کے رُوگ سے اور کبھی دھن ملنے کے واسطے دُکھ پاکر آٹھون پہر جیتا مین پھنسا رہتا ہی جس طرح اُلّو اور باگھ وغیرہ بنیے کو ڈراتے
تھے اُسی طرح جب پروار والے جھگڑا کر کے گھُڑکتے ہین تب آدمی بڑا دُکھ پاتا ہی اور استری کی سنگت اندھکار سمجھنا چاہیئے جہان گیان اور
بید پُران کا بچن سب بھُول جاتا ہی اور جب آدمی بوڑھا ہو کر کچھ کمائی نہین کر سکتا تب پروار والے اُس کو دُر بچن کہکر کھانے اور کپڑے کا دُکھ
دیتے ہین اور کچھ اُس کا آدر نہین کرتے جس طرح آدمی بہت دُکھ پانے مین بھی مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھ کر دن رات کمانے کا سوچ کیا کرتا ہی
اسی طرح وہ بنیا کنوئین مین سانپ اور چوہے دیکھنے پر بھی مرنے کا ڈر نہین رکھتا تھا سو آدمی کے واسطے سنسار اور پروار مین رہنا
اندھیار اکنوان سمجھو اور جیسے کرم پچھلے جنم مین کیے ہین اُسی کو برگد کی جڑ سمجھو جسکو پکڑ کر جیتا ہی اور دو چوہے کالے اور سفید جو جڑ کاٹتے
تھے وہی دن اور رات ہین جنکے بیتنے سے عمر کٹتی ہی اور بنیے نے جو سانپ کنوئین مین دیکھا تھا اُسکو کال سمجھو اور جس طرح ایک بوند
شہد چاٹ کر بنیا خوش ہوتا تھا اُسی طرح اگیان آدمی بڑھاپا اور سب طرح کا دُکھ ہونے پر بھی اپنے کٹمب مین بیٹھکر خوش ہوتا ہی وہی شہد کی
بوند سمجھو اے راجا دنیا کو وہی بن دُکھ دینے والا جانو سنساری مایا جال مین پھنسنے والا اُسی بنیے کے برابر دُکھ پاکر خراب ہوگا جس طرح تو جگت
کی مایا مین لپٹا ہی اسی طرح وہ بنیا استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر خراب ہوا تھا جو کوئی بید اور شاستر کے موافق چلے وہ اپنا منورتھ پا سکتا ہی
نہین تو سب چھوٹے بڑے اسی مایا روپی جنگل مین بھُولے ہوئے خراب ہو رہے ہین بغیر ست سنگ کیے اِس موہ روپی جنگل سے
باہر نکلنا بہت مشکل ہی۔

ادھیاے چودھوان - خوش ہونا راجا رگھوگن کا یہ گیان سُنکر اور چلے جانا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین

جڑ بھرت نے جب اِس طرح کا گیان راجا رگھوگن کو بتلایا تب راجا خوش ہو کر جڑ بھرت کے چرنون پر سر رکھ کر بنتی کر کے بولا کہ آپنے بڑی دیا
کر کے مجھکو جو مایا مین بھُول رہا تھا یہ گیان روپی راہ دکھلائی یہ بات سُنکر جڑ بھرت بولے کہ تم اس گیان کے پرکاش سے سنساری جال مین
نہ پھنسوگے یہ بات سُنتے ہی راجا نے برکت ہو کر اُسی جگہ پالکی چھوڑ دی اور جنگل مین جا کر ہر بھجن کر کے مُکت ہوا اور جڑ بھرت اپنا
شریر جوگ ابھیاس کے ساتھ تیاگ کر پرم دھام کو چلے گئے اور جڑ بھرت کے بیٹے سُمت نے راج گدّی پر بیٹھ کر جین دھرم کا مت
سنسار مین پھیلایا اُنکے بنش مین پرت ہار آدک پیدا ہو کر شُبھ کرم کر کے پرم پد کو پہونچے۔

ادھیاے پندرھوان - کہنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے بستار پرتھوی آدک کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ اے سوامی آپ دیال ہو کر پرتھوی اور سُورج وغیرہ لوگون کا حال بستار پُوربک برنن کیجیے شکدیو جی
بولے کہ اے راجا پہلے حال ساتون دیپ کا سنچیپ کہا ہی اب پھر بستار کر کے کہتے ہین سُنو کہ اس پرتھوی کے سات دیپ ہین اور ساتون
دیپون کی پرتھوی الگ الگ بٹی ہی اس مین جمبو دیپ لاکھ جوجن کا ہی اور سب پرتھوی ساتون دیپ کی پچاس کروڑ جوجن ہی اس سے جو بھائی
پرتھوی اُنکا لوک پربت کے پیچھے دبی ہی تین حصّون مین ساتون دیپ اور سمدر ہین راجا پریہ برت ان ساتون دیپ کے مالک نے ایک ایک
دیپ اپنے ساتون بیٹون کو بانٹ دیا اور آپ بن مین جا کر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور پریہ برت کے

اگنی دھر بیٹے نے جمبودیپ کے نو کھنڈ کرکے ایک ایک کھنڈ اپنے نو بیٹون کو بانٹ دیا اور جو جو نام اُنکے بیٹون کے تھے وہی نام اُن کھنڈون
کے رکھے گئے پہلا اُنکل دوسرا ہرن مے کھنڈ تیسرا بھدر اشو کھنڈ چوتھا کیتُ مال کھنڈ پانچوان اِلاورت کھنڈ ہی اس کھنڈ کے بیچ مین ایک
سونے کا پہاڑ سُمیر نام لاکھ جوجن اونچا اور سولہ ہزار جوجن لمبا اور آٹھ ہزار جوجن چوڑا اور بتیس ہزار جوجن کے گھیر مین ہی چھٹوان نابھ کھنڈ
ساتوان کم پرش کھنڈ آٹھوان بھرت کھنڈ نوان نر ہر کھنڈ ہی اور برھمانڈ کمل کے پھول کی طرح گول ہی ایک ایک پہاڑ نوون کھنڈون
کے سوائے پربرتمان ہی اور سُمیر پربت کے چارون طرف چار پہاڑون پر دودھ اور شہد اور پانی اور رس کا کُنڈ بھرا ہی اور کبیر اور مہادیو جی
اور اندر اور برن دیوتاؤن کے چار باغ بہت اچھے پھل اور پھول لگے ہوئے وہان ایسے بنے ہوئے ہین کہ جہان جانے اور اسنان کرنے
سے دیوتاؤن کی استریان جوان ہو جاتی ہین اور سُمیر پربت کی چوٹی پر برہم پُری دس ہزار جوجن لمبی اور چوڑی جڑاؤ بنی ہی وہان پر طرح طرح
کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیان بولتے ہین ای راجا وہان کی شوبھا ہم تمسے کہان تک کہین دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی۔

ادھیائے سولھوان۔ کہنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے کتھا لوکالوک کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اس طرح جمبودیپ مین نو کھنڈ ہو کر ہر ایک کھنڈ کے رہنے والے سب اوتارون کی پوجا الگ الگ کرتے
ہین اور ان ساتون دیپ کے باہر لوکالوک پربت ہی اُسکے اُس طرف اندھیالا رہتا ہی سورج اور چندرما کا پرکاش وہان نہین پہونچتا ہی وہان پر
جوگی لوگ جا سکتے ہین اور سنساری لوگ وہان جانے کی سامرتھ نہین رکھتے اور آٹھ ہاتھی بڑے بلوان جنکو دگپال کہتے ہین سب پرتھوی
کے آٹھون طرف رہ کر پرتھوی کو اپنے نیچے ایسا دبائے ہین کہ ہلنے نہین دیتے اور سُمیر پربت پر چار پُری گھیر پُری برن پُری اندر پُری
جم پُری ہین اور سورج کا رتھ دو دو پہر پیچھے ان چارون پُری مین صبح اور دوپہر اور شام اور آدھی رات کے وقت ایک ایک جگہ پہونچتا ہی
اور برھما جی کی پُری سے گنگا جی نکلکر سُمیر پربت کے نیچے ہو کر گنگوتری مین آئی ہین۔

ادھیائے سترھوان۔ کہنا شکدیو جی کا مہاتم شری گنگا جی کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اب مین شری گنگا جی کی اُتپت بستار کرکے کہتا ہون سُنو کہ جب نارائن جی نے باون اوتار لیکر مین یگ
پرتھوی راجا بل سے دان لی تب براٹ روپ دھر کے ایک پگ مین ساتون لوک نیچے کے اور دوسرے پگ مین ساتوان لوک اوپر کے
ناپ لیے تب برھما جی داہنا چرن پرمیشور کا اپنی پُری مین پہونچتے ہی ترِبکرم اوتار ہوا جانکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور برھما جی کے کمنڈل مین
سے پانی پر جاندی کا جو پربرہم پرمیشور کے آنسو گرنے سے بیکنٹھ مین پرکٹ ہوئی تھی لیکر اُن چرنون کو دھویا اور چرنامرت لیکر وہ جل اپنے
سر اور آنکھون مین لگایا اور وہ چرن دھوتے وقت جو پانی سُمیر پربت پر گرا تھا وہ نیچے آکر مندراچل پہاڑ کے سوائے برھم رہا پھر وہان سے
وہ جل چار دھارا ہو کر بہا تو ایک دھارا سُمیر کے پچھم اور دوسری سُمیر کے دکھن اور تیسری سُمیر کے اُتر دشا بہکر سمدر مین ملگئی چوتھی دھارا جو
پورب کو بہی تھی وہ بھاگیرتھ کے تپوبل سے اِلاورت کھنڈ کو بائین طرف چھوڑتی ہوئی نرنارائن پربت سے اُتر کر گنگوتری سے ہو کر
بھرت کھنڈ مین آئی اسی دھارا کا نام سنسار مین گنگا جی پرکٹ ہوا اور مہاتم گنگا جی کا اس طرح پر ہی کہ جو کوئی گنگا اسنان یا جل
پان یا درشن کرنے کے واسطے اپنے گھر سے جانے کی اچھا کرتا ہی اُسکے کروڑون جنم کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اور وہ آدمی اس
اچھا سے جتنے قدم چلکر گنگا جی تک پہونچتا ہی ایک ایک قدم رکھنے کے بدلے اُسکو سَو سَو راجسوئے جگیہ اور اشومیدھ جگیہ کے
پھل ملتے ہین یہ بات شکر راجا پریچھت نے سندیہہ مانکر شکدیو جی سے پوچھا کہ اے مہاراج جب آدمی کو گنگا اسنان کرنے

کے لیے صرف جانے سے جگیون کے پھل ملتے ہین تو جد ھشٹھر ہمارے دادا نے کسواسطے اتنا روپیہ خرچ کر کے جگیہ کیا تھا اور دوسرے راجا لوگ
کیون جگیہ کرتے ہین یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا ہم ایک اتہاس کہتے ہین سُنو کہ ایک سمے شری مہادیو سوامی شری پاربتی جی کو ساتھ لیکر
مکر مہینے مین گنگا اسنان کرنے کے واسطے پریاگ راج کو جاتے تھے جب راہ مین شری پاربتی جی نے بہت لوگون کو جاتے ہوئے دیکھکر شری
مہادیو سوامی سے گنگا اسنان کا ماہاتم پوچھا تب شری مہادیو جی نے کہا کہ اے پاربتی جی جو کوئی گنگا اسنان کرنے کو اپنے گھر سے چلتا ہی
اُسکو ایک ایک قدم چلنے مین سَو اسومیدھ جگیہ کا پھل ملکر کروڑون جنم کے پاپ چھوٹ جانے سے وہ مُنکھ دیوتاؤن کے برابر ہو جاتا ہی
یہ بات سُنکر اور جاتریون کو دیکھکر پاربتی جی نے یہ سندیہ کیا کہ دیکھو لاکھون آدمی ہنج ذات گنگا جی سے نہا نہا کر چلے جاتے ہین مگر ان لوگون
کی بدصورتی تک گنگا نہانے سے نہین مٹی تو پھر دیوتا کیسے ہو جائین گے اور مہادیو جی ایسا کہتے ہین اتنے جاتریون کو ایسا پھل کسطرح
ملے گا ایسی شنکا مان کر پاربتی جی پھر بنے پوربک بولین کہ اے مہاراج آپ نے گنگا اسنان کا ماہاتم اس طرح برنن کیا پرنتُ
ان اسنان کرنے والون کا روپ دیکھنے سے مجھے اس بات کی پرتیت نہین ہوتی ہی مہادیو جی بولے کہ اسکا بھید ہم تم سے کیا کہین چلو آنکھ سے
دکھلا دیوین ایسا کہکر جب مہادیو جی گنگا جی کے نکٹ جس راہ پر جاتری لوگ چلے جاتے تھے پہونچے تب وہان کوڑھی کا روپ بن کر بیٹھ گئے
اور پاربتی جی سے کہا تم دبیہ روپ بہت سندر ہو کر میرے بدن کی مکھیان اُڑاؤ اور جو کوئی اسنان کرنے والا تم سے پوچھے تو اُس سے
یہ بات کہنا کہ یہ ہمارا پت کوڑھی ہو گیا ہی اور ایک پنڈت نے کرم بپاک کی پوتھی دیکھ کر بتلایا ہی کہ جس کسی نے سَو اشومیدھ جگیہ کی
ہون وہ انکو اپنے ہاتھ سے چھُو دے تو انکا کوڑھ چھوٹ جاے یہان لاکھون آدمی نہانے کے لیے آتے ہین اس واسطے انکو یہان لاکر بیٹھی
ہون کہ جنے سو جگیہ کی ہون وہ انکو چھو دے تو یہ تن انکا اچھا ہو جائے جب پاربتی جی دیو کنیان کے برابر بنکر مکھی اُڑانے اور یہ بات
کہنے لگین تب بہت سے جاتری اُنکا روپ دیکھ کر موہت ہو کر اُنکے چارون طرف ہو گئے اُن مین کوئی پاربتی جی کو اپنے ساتھ چلنے کے
واسطے کہتا تھا کوئی اُنسے ہنسی ٹھٹھا کرتا تھا کوئی بہت طرح کا ڈر اور لالچ انکو دکھلاتا تھا اور گیانی لوگ کہتے تھے کہ یہ استری دھنیہ ہی جو ایسی
دشا مین بھی اپنے پت کی سیوا نہین چھوڑتی ہی جو استری اپنے پت کو کانا کبڑا لنگڑا اندھا کوڑھی درڈری بدصورت کیسا ہی ہو پرمیشور کے
برابر جانکر آنند پوربک اُس کی سیوا کرے اور پرائے پُرش کو بھاؤ سے نہ دیکھے اُسے پت پرتا کہنا چاہیے۔ اُسی سمے ایک کنگال براہمن
دُربل اُنکو دیکھتے ہی پاس آ کر ڈنڈوت کر کے پاربتی سے بولا کہ اے ماتا تم کسواسطے بھیڑ مین یہان بیٹھی ہو کہین ایکانت مین لیجا کر اپنے
پت کی سیوا کرو جس مین مکھی وغیرہ بیٹھنے سے یہ دُکھ نہ پاوین یہ سُنکر پاربتی جی بولین کہ میرے پت کے کرم بپاک مین ایسا نکلا ہے کہ
جنے سو اشومیدھ جگیہ کی ہون الکو چھو دیوے تو انکا بدن اچھا ہو جائے اُسی اچھا سے مین انکو یہان لاکر بیٹھی ہون کہ اس تیرتھ مین
لاکھون آدمی آوینگے کسی نے تو سَو اشومیدھ جگیہ کی ہونگی جسکے چھونے سے ہمارے سوامی کے بدن کا روگ چھوٹ جاے
یہ بات سُنکر وہ براہمن بولا کہ یہ کون بڑی بات ہی تم صرف سَو اشومیدھ جگیہ کرنے والے کو ڈھونڈھتی ہو اور مین نے لاکھون اشومیدھ
جگیہ کی ہین جنکی گنتی تم بھی نہین کر سکتی ہو یہ بات سنتے ہی پاربتی جی نے پوربک بولین کہ اے مہاراج آپ دیا کر کے انکو چھو دیجیے
جیسے اُس براہمن نے شری شیو جی کے بدن سے اپنا ہاتھ لگایا ویسے ہی مہادیو جی دبیہ روپ اشونی کمار کے برابر ہو گئے یہ حال
دیکھ کر پاربتی جی اور سب جاتریون کو اس بات کا سندیہ ہوا کہ یہ براہمن تیس برس کا اور کنگال ہی اور سو اشومیدھ جگیہ کرنے
مین سَو برس اور بہت سا روپیہ اور سونا دوسرے راجون کو جیتنے کے واسطے چاہیے اسنے سو جگیہ کسطرح کی ہونگی شیو جی انترجامی نے

اُنکا سندیہ مٹانے کے واسطے جاتریون کے سامنے اُس براہمن سے پوچھا کہ ای مہاراج تمنے اتنی عمر مین لاکھون جگیہ کس طرح کی ہونگی تب وہ براہمن
بولا کہ سنیے مہاراج جگیہ کی بدھ اور اُسکا پھل شاستر کے موافق ہوتا ہی اور اُسی شاستر مین گنگا اسنان کا پھل ایسا لکھا ہی کہ جو کوئی گنگا اسنان کرنے
کو اپنے گھر سے چلتا ہی اُسکو ایک ایک قدم چلنے مین سو سو اشومیدھ جگیہ کا پھل ملتا ہی سو مین اپنے گھر سے ہر روز گنگا اسنان کرنے کو کوس بھر
ہزارون قدم چلکر آتا ہون لاکھون کی کون گنتی ہی کئی کروڑ اشومیدھ جگیہ مین کر چکا ہونگا اس پہ آشچرج کیا ہی یہ بات سُنکر شری
شوجی نے پاربتی جی اور جاتریون سے کہا کہ یہ براہمن سچ کہتا ہی ایسا کہکر شری شوجی اپنے استھان کو چلے اور راہ مین پاربتی جی سے بولے کہ دیکھو
جو سندیہ تھا سو وہ ہمارے کہے پر ہان اس براہمن کو گنگا اسنان کے پھل ملتے ہین اور سب جاتری لوگ بید کے بچن پر بشواس نہین رکھتے اس سے وہ
پھل اُنکو نہین مل سکتا اسی واسطے بید اور شاستر سُنکر اُسپر بشواس کرنا چاہیے جسکے سُننے اور پڑھنے سے آدمی کو شُبھ اور اشُبھ کرم کا گیان ہوتا ہے
ای پریچھت راجا جدھشٹھر تمھارے دادا کو بید اور شاستر سُنکر اُسپر بشواس تھا لیکن انکو بہت روپیہ ہونے سے یہ اچھا ہوئی کہ اسی بہانے سے شیام سُندر
کو اپنے یہان رکھکر رکھیشورون اور منیشورون کا ست سنگ کر دن اور روپیہ میرا اچھے کرم مین خرچ ہوکر مجھکو جس ملے اس کارن جگیہ کی تھی

ادھیاے اٹھارھوان ۔ کہنا شکدیوجی کا یہ بات کہ کون کون کھنڈ مین کس کس اوتار کی پوجا ہوتی ہی

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت ہمنے نو کھنڈ کی کتھا تمسے برنن کی اب پرمیشور کے اوتارون کا حال جس جس کھنڈ مین جو جو اوتار نارائن سوامی
نے لیے تھے اور وہان کے سب لوگ اوتار پر بہت پریت رکھکر اُنکی پوجا کرتے ہین سُنو کہ بھدر اشو کھنڈ مین برند شروا نام راجا تھا وہان پرمیشور
نے ہیگریو اوتار دھارن کیا تھا سو اُس کھنڈ مین راجا اور پرجا سب اُسی روپ کی پوجا اور اُسی کا منتر پڑھکر استت کرتے ہین اور ہر کھنڈ
مین نرسنگھ اوتار نارائن جی نے لیا تھا وہان نرہر برکھ نام راجا اپنی پرجا سمیت اُس روپ کی پوجا کرتا ہی اور پرہلاد بھگت اُنکے پوجاری ہے
منتر سہت استت کرکے نرسنگھ جی سے یہ بردان مانگا کہ ای مہاراج آپ اپنے جیوون کو چاہیے جس جون مین جنم دین پر ایسی کرپا رکھین کہ انکو
اُسی جون مین آپ کے چرنون کا دھیان بنا رہے یہ بات سُنکر نرسنگھ جی بولے کہ ای پرہلاد تم اپنے واسطے جو چاہو سو مانگ لو لیکن سنساری
جیوون کے واسطے جو مایا موہ مین پھنسے ہین ایسا بردان مت مانگو تب پرہلاد جی ہاتھ جوڑکر پھر بولے کہ ای مہاراج جو لوگ دنیا مین بُرے کرم
کرتے ہین اُنکے ادھرم اپنی دیا سے مٹا دیجیے اور اپنے چرنون کی بھکت دیکر اُنکو بیکنٹھ مین بُلا لیجیے یہ بات سُنکر نرسنگھ جی نے کہا کہ اے پرہلاد
سب جیوون کو بیکنٹھ کی چاہ نہین ہوتی جس کو ست سنگ پیارا ہوتا ہی اُسکو گیان ملتا ہی اور کلجگ باسیون کو ست سنگ اچھا نہین لگتا وہ
سنساری مایا مین پھنسے رہتے ہین اور جو پرمیشور کی بھکت رکھتا ہی اُسکے پاس سب گُن آپ سے آپ اسطرح آجاتے ہین جس طرح نیچی زمین پر
پانی بہکر اکٹھا ہو جاتا ہی یہ بات سُنکر پرہلاد جی نے کہا کہ ای مہاراج دنیا مین کوئی آدمی ایسا بھی دُکھی ہوگا جسکو بیکنٹھ جانے کی چاہ نہو گی آپ
بیکنٹھ اپنا کسی کو دینا نہین چاہتے ہین لالچ کرتے ہین مجھے اس بات مین شرم آتی ہی کہ سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ پرہلاد کے سوامی لالچی ہین یہ
بات سُنکر نرسنگھ جی ہنسکر بولے کہ ای پرہلاد تم شہر مین جاکر جسکو بہت دُکھی پاؤ اُسے بیکنٹھ چلنے کے واسطے کہو دیکھو وہ کیا کہتا ہی جب نرسنگھ جی
کے کہنے سے پرہلاد جی شہر مین آکر کسی دُکھی جیو کو ڈھونڈھنے لگے تب اُنکو ایک شوکر بہت روگی کیچڑ مین پھنسا ہوا دکھائی پڑا اُسکو بہت دُکھی دیکھکر
پرہلاد جی نے کہا کہ تو یہان رہکر اتنا دُکھ کیون اُٹھاتا ہی بیکنٹھ کو چل وہان تجھکو بڑا سُکھ ملیگا مین نرسنگھ جی کی آگیا سے تجھکو بُلانے
آیا ہون یہ بات سُنکر شوکر نے پوچھا کہ بیکنٹھ مین کیا سُکھ ہی جب پرہلاد جی نے بیکنٹھ کا سُکھ بتلایا تب وہ شوکر بولا کہ مین اکیلا نہین جا سکتا
کٹمب سمیت کہو تو چلون تم نرسنگھ جی سے پوچھ آؤ یہ بات پرہلاد جی نے جاکر نرسنگھ جی سے پوچھی تو نرسنگھ جی بولے کہ

हृयग्रीव
२ नरसिंह

بہت اچھا سبکو لے آؤ جب پرہلاد جی نے اگر اُس شوکر سے پروار سمیت چلنے کے واسطے کہا تب اُس شوکر کی استری نے پوچھا کہ بیکنٹھ مین ستھا
ہمارے کھانے کے واسطے ہی یا نہین پرہلاد جی نے کہا کہ وہان نرک نہین ہی اور سب اچھے پدارتھ بھوجن کرنے کے واسطے موجود ہین تب شوکر اور
شوکری آپس مین صلاح کر کے بولے کہ ہمکو یہان بڑا سُکھ ہی ہم لوگ بیکنٹھ مین نہ جاوینگے یہ بات سُنکر پرہلاد جی نے کہا کہ تم بڑے مورکھ ہو جو بیکنٹھ
مین نہین چلتے جب یہ بات سُنکر وہ شوکر پرہلاد جی کی طرف گھورنے لگا تب پرہلاد جی دوسرا جیو بیکنٹھ مین جانے کے واسطے تلاش کرنے لگے
ایک بوڑھے آدمی کے پاس جاکر کہنے لگے کہ اب تم بوڑھے ہوئے بیکنٹھ مین چلکر وہان کا سُکھ بھوگو یہ بات سُنکر وہ بولا کہ ابھی مجھکو دنیا مین جی کر
اپنے بیٹون کا مونڈن اور بواہ کر کے ناتی اور پوتے دیکھنے ہین تمھارے کہنے سے ابھی مر جاؤن تم یہان سے چلے جاؤ ہمارے بیٹون کے
سامنے جو ایسی بات کہتے تو وہ تمکو ونڈ دیتے جب پرہلاد جی نے اُس بوڑھے کی بات سُنکر ہار مانی تب نرسنگھ جی کے پاس جاکر کہنے کیا
کہ اے مہاراج دنیا مین سب چھوٹے اور بڑے اپنے اگیان سے مایا موہ کے جال مین پھنس رہے ہین اس لیے کوئی آدمی بیکنٹھ مین جانے کی
چاہ نہین کرتا یہ بات سُنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے پرہلاد جگت مین جس جیو نے جو تن پایا ہی وہ اُس تن مین خوش رہتا ہی اور اچھا اُس کی کسی طرح
پوری نہین ہوتی آنکھ کان وغیرہ سب اندریان شتھل ہو جاتی ہین لیکن من اُسکا سنسار چھوڑنے کے واسطے نہین چاہتا یہ بات سُنکر پرہلاد جی
نے نرسنگھ جی کو دنڈوت کر کے بنے کیا کہ اے مہاراج یہ سب آپ کی مایا ہی جسکو آپ دیا کر کے گیان دیتے ہین وہ آدمی بیکنٹھ جانے کی چاہ رکھتا
ہی نہین تو سب کسی کو گیان ملنا بہت کٹھن ہی اور کیتُ مال کھنڈ مین کامدیو بھگوان نے اوتار لیا تھا وہان پرلچھمی جی پرجا سمیت منتر پڑھکر اُنکی
استت اور پوجا کرتی ہین اور رمنک کھنڈ مین پرمیشور نے متسّ اوتار دھارن کیا تھا وہان رمنک نام راجا اپنی پرجا سمیت متس روپ کی پوجا کرتا
ہی اور ہرنیہ کھنڈ مین کچھپ اوتار نارائن جی نے لیا تھا وہان ہرنیہ نام راجا اپنی پرجا سمیت اُسی روپ کی پوجا اور استت منتر پڑھکر کرتا ہی
اور کُرکھنڈ مین بھگوان نے باراہ اوتار دھارن کیا تھا وہان کُر نام راجا اپنی پرجا سمیت اُسی روپ کی پوجا منتر پڑھکر کرتا ہے اور
پرتھوی وہان پوجاری ہو کر کہتی ہی کہ آپ ہرنیاکش دیت کو مار کر مجھے پاتال لوک سے لے آئے ہین ۔

ادھیاے اُنیسوان ۔ کہنا شکدیو جی کا حال باقی کھنڈون کا راجا پرچھیت سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا کمپرش کھنڈ مین شری رام چندر جی براجتے ہین اور ہنومان جی وہان پر پوجاری ہو کر رگھناتھ جی کے منتر سے
اُنکی پوجا اور استت کر کے کہتے ہین کہ آپ نے کیول سنساری جیوون کو شُبھ مارگ دکھلانے اور کرتارتھ کرنے کے واسطے نرتن دھارن
کیا ہی کچھ راون ادک کے مارنے کو اوتار نہین لیا ہی آپ چاہتے تو اپنی اِچھا سے راچھسون کو مار ڈالتے اور آپ نے جنگل مین شری جانکی جی مہارانی
کے بجوگ مین بلاپ کیا تھا سو وہ سنساری جیوون کو یہ دکھلایا ہی کہ جب مجھ ایسے پربرہم پرمیشور کو گرہستی کرنے مین دُکھ ہوا تو دنیا مین جتنے جیو
ہین سب کو استری اور پُتر ادک سے دُکھ ملیگا اور آپ نے نرتن اسواسطے دھارن کیا کہ جس مین آپ کی شرن آنے والا ایسا سندر روپ چھوڑ کر دوسرے
کو کسواسطے بھجے گا اور پرمیشور نے بھرت کھنڈ مین یہ بات بچار کر نر نارائن کا اوتار لیا کہ اس کھنڈ کے پر جا لوگ کلجگ مین تپ اور جپ نہین
کر سکینگے اسواسطے مین تپسی روپ ہو کر بدری کیدار مین بیٹھا رہون جو کوئی میرا درشن کریگا اُس کو اپنے درشن سے تپ کا پھل دے کر
اور پوتر کر کے مُکت پدوی دونگا اِس لیے آجتک بدری کا شرم مین بیٹھے ہوئے تپ کرتے ہین اور وہان نارد جی پوجاری سانکھیہ جوگ
سے منتر پڑھکر پوجا اور استت کر کے کہتے ہین کہ اے دینا ناتھ سب جگت کی اُتپت اور پالن اور ناش کرنے والے آپ ہی ہین اور
ساتون دیپ مین بھرت کھنڈ مدھ دیش سب پرتھوی کی جڑ اور بہت پوتر ہی اس کھنڈ مین جو جیو جیسا کرم کرتا ہو ویسا پھل دوسرے لوک مین

جاکر بھوگتا ہی اس لیے بھرت کھنڈ کرم بھوم کا کیا ہوا پاپ اور پُن کھیت کی طرح بڑھتا ہی اور سوائے بھرت کھنڈ کے دوسرے جو آٹھ کھنڈ ہین
وہان ہمیشہ تریتا جگ کے برابر رہ کر کلجگ اپنا پرویش نہین کرسکتا وہان کے رہنے والے دیوتاؤن کی طرح اپنی استریون کو ساتھ لیکر بھوگ ودلاس
کیا کرتے ہین وہان سدا بسنت رت اور اندر لوک کے برابر سکھ بنا رہ کر کسی بات کا دُکھ نہین ہوتا ہی اور چار دن برن کا بچار کیول بھرت کھنڈ
ہی مین رہے پر دوسرے کھنڈ کے لوگ اتنا سکھ ہونے پر بھی بھرت کھنڈ کے لوگون کو اپنے سے اچھا اور بھاگمان جانتے ہین بھرت کھنڈ کے
جیو تھوڑا اسمرن اور بھجن نارائن جی کا کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور دوسرے کھنڈ اور دیوتاون مین یہ بات پراپت نہین ہوتی اپنے
بڑی کرپا کرکے کلجگ باسیون کو اپنا درشن دینے کے واسطے اس کھنڈ مین اوتار لیا ہی تسپر بھی کلجگ کے آدمی ایسے کپٹ اور آلس اور
ابھمان مین بھرے رہینگے کہ انکو سنساری مایا مین پھنسے رہنے سے آپ کے درشن کرنے کی چھٹی نہین ملیگی جبپر آپ کرپا کرینگے وہی آپکے چرنون کو
اگر دیکھے گا ای پریچھت جب دیوتا لوگ سُرگ سے اپنے اپنے بِمانون مین بیٹھ کر مندراچل پربت پر بہار کرنے کے واسطے آتے ہین تب بھرت کھنڈ
کے آدمیون کو دیکھ کر اپنے کو تُچھ سمجھ کر کہتے ہین کہ ہم لوگون کو یہ سامرتھ نہین ہی جو اس سے اُتم پدوی کو پہونچ سکین اور بھرت کھنڈ کے جیو شبھ کرم
کرنے سے جتنی بڑی پدوی کو چاہین ناچیز پہونچ سکتے ہین سوائے راجا جسنے بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پاکر جنم اپنا سنساری مایا موہ مین کھو دیا اور بھجن
نہین کیا اُسکا جنم لینا اکارتھ ہوا اُس آدمی کی وہ گت سمجھنا چاہیئے جیسے کوئی دولت ملنے کے واسطے بڑی بڑی محنتون سے بڑے اونچے پہاڑ پر چڑھکر
دولت کے پاس پہونچ جائے اور پھر بغیر ملنے دولت کے پہاڑ سے نیچے اپنے کو گرا دے تو سب محنت اُسکی اکارتھ ہوکر ہاتھ پانون بھی اُسکے
ٹوٹ جاوین تب سوائے پچھتانے کے پھر اُس بوند سے بھینٹ نہین ہوتی ہی اس لیے اُچت ہی کہ جو بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پاوے وہ بھجن
کرکے بھوساگر پار اُتر جاوے اور جو کوئی اپنے اگیان سے ایسا نہین کرتا ہی وہ پیچھے سے بہت دُکھ پاتا ہی اس بھرت کھنڈ مین چترکوٹ اور گوبردھن ادک
بہت سے پربت اور کوشکی اور سرستی وغیرہ ندیان بھی بہت ایسی ہین کہ جن کا نام لینے اور درشن کرنے اور نہانے سے سب پاپ آدمی کا چھوٹ کر کایا
اُسکی شُدھ ہو جاتی ہی اس کارن دیوتا لوگ کہتے ہین کہ بھرت کھنڈ کے جیوون نے پچھلے جنم کے پُن سے یہان جنم پایا جس کھنڈ مین جنم لینے
اور پرمیشور کا بھجن کرنے سے آدمی جلد مکت ہو جاتا ہی اور ایلا برت کھنڈ کی کتھا اون اسکندھ مین آویگی اُس کھنڈ مین شری مہادیو جی شری
پاربتی جی کو ساتھ لیکر سولہ ہزار سہیلون سمیت ہمیشہ بہار کرکے شیش بھگوان کی پوجا اور استت منتر پڑھکر کرتے ہین اور نابھ کھنڈ بھرت کھنڈ مین ملا ہی

ادھیائے بیسوان - کہنا شکدیوجی کا بستار پوربک کتھا ساتون دیپ کی راجا پریچھت سے

شکدیوجی بولے کہ ای راجا نو کھنڈون کی کتھا مینے تمسے برنن کی اب ساتون دیپ کا حال سُنو کہ جمبو دیپ مین نو کھنڈ ہین اور اس دیپ
مین ایک درخت جامُن کا بڑا لاکھ جوجن اونچا ہی اس سے اسکا نام جمبو دیپ ہوا اور اس درخت کا سایہ لاکھ جوجن کے گھیر مین پڑتا ہی اور اُسکے
پھل کالے کالے ہاتھی کے برابر بڑے ہوتے ہین اور اُسکا پھل زمین پر گرنے سے سورج کا تیج پاکر سونا ہو جاتا ہے اور اس دیپ کے
چارون طرف کھاری پانی کا سمدر ہی اور نو کھنڈ کے جو راجا تھے اُنھون نے ایک ایک کھنڈ کے چھ چھ حصے کرکے اپنے بیٹون کو بانٹ
دیا اور نو کھنڈون کی حد پر ایک ایک پہاڑ بیچ مین ہوکر سُمیر پربت کے نیچے رس اور شہد اور گھی کی تین ندیان بہتی ہین دیوتا اور گندھرب آدک کی
استریان اُن ندیون مین جاکر اسنان کرکے وہ رس پیتی ہین تو اُنکو کم طاقتی اور بڑھاپا نہین ہوتا اور جمبو دیپ مین راجا سگر کے ساٹھ ہزار
بیٹون نے شیام کرن گھوڑا جگیہ کا ڈھونڈھنے کے واسطے جو زمین کھودی تھی اُس کھودنے سے سنگھل دیپ وغیرہ سات ٹاپو
اور پرگٹ ہوئے - دوسرا پاکر دیپ ہی اس مین ایک درخت پاکر کا دو لاکھ جوجن اونچا اُسکے پھل بہت بڑے ہوکر اسکی چھایا دو لاکھ

جوجن کے گھیر مین پڑتی ہی اس سے اسکا نام پاکرد یپ ہوا اسکے چارون طرف رس کا سمدر بھرا ہی جو کوئی اس درخت کے نیچے جا کر گھنا اور کپڑا اور کھانا وغیرہ جس چیز کی اچھا کرتا ہی وہ چیز اُسکو اُس درخت سے اُسی وقت ملتی ہی اور اُس دیپ مین امرت نام وغیرہ سات کھنڈ ہین تیسرا سالمل دیپ ہی وہان سیمل کا درخت چار لاکھ جوجن اونچا ہو کر اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا پڑتی ہی اس کارن اُسکا نام شالمل دیپ ہوا ہی اس دیپ کے چارون طرف کنارے کنارے آٹھ پہاڑ ہین اُن پہاڑون پر ججھ اور گندھرب وغیرہ جا کر گاتے اور بجاتے ہین اور وہان پر تالاب اور باغ اور مکان بہت اچھے اچھے بہار کرنے کے واسطے بنے ہین اور سورج نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین اُسکے چارون طرف شراب کا سمدر بھرا ہی چوتھا کُش دیپ ہی وہان کُش کا برچھ آٹھ لاکھ جوجن اونچا ہی اور اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا پڑتی ہی اس لیے اسکا نام کُش دیپ ہوا اسکے چارون طرف گھی کا سمدر بھرا ہی اُس درخت کے نیچے کنڈ اور تالاب ایسے بنے ہین کہ جن مین اسنان کرنے اور پانی پینے سے بھوکھ اور پیاس سب مٹ جاتی ہی اور جو بوڑھا اور روگی اُس مین اسنان کرتا ہی تو روگ اُسکا چھوٹ جاتا ہی اور موٹا تازہ ہو جاتا ہی اور سکت نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین پانچوان کرونچ دیپ ہی جس مین کرونچ نام پربت سولہ جوجن اونچا ہی اسلیے اسکا نام کرونچ دیپ ہوا اس پہاڑ پر گرڑ جی بیٹھکر وہان سے سب دیپون کو دیکھکر خوش ہوتے ہین اور اسکے چارون طرف دودھ کا سمدر بھرا ہی اور رباس نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین چھٹوان شاک دیپ ہی وہان شاک کا برچھ بتیس لاکھ جوجن اونچا ہی اور اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا پڑتی ہی اس دیپ کے چارون طرف مٹھے کا سمدر ہی دیو دُج نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین سدھ اور تپسی لوگ اس درخت کے نیچے بیٹھ کر ہر بھجن کرتے ہین اور اس درخت کا گرا ہوا پتا کھانے سے اُنکا پیٹ بھر ا رہ کر بھوکھ اور پیاس نہین لگتی ہی ساتوان پُشکر دیپ ہی وہان ایک درخت کمل کا چونسٹھ لاکھ جوجن اونچا اور اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا ہی اور زعفران کی خوشبو آتی ہی اسکے چارون طرف میٹھے پانی کا سمدر ہی اس درخت کے نیچے مان سرو ور تالاب ہی وہان ہنس پنچھی رہ کر موتی چگتے ہین اور رکرم رات وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین اے پریچھت راجا پریہ برت نے ان ساتون دیپون کا راج جھوٹھا سمجھ کر چھوڑ دیا اور ہر بھجن کر کے مکت پائی

ادھیاے اکیسوان ۔ کہنا شکدیوجی کا بستار آکاش اور سورج ادک کا راجا پریچھت سے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا جتنا بستار ساتوان دیپون کا ہمنے تمسے کہا اتنا اکاش بھی لمبا اور چوڑا ہی جس طرح چنے کی دو دال اوپر اور نیچے ہوتی ہین اسی طرح آکاش اور پرتھوی کو سمجھنا چاہیے اور سورج نکلنے سے تینون لوک مین پرکاش ہو کر چھ مہینے سورج اُترائن اور چھ مہینے دچھنائن رہتے ہین اور سمیر پربت سے ہو کر تین راستے سورج کے رتھ جانے کے واسطے بنے ہین اُترائن مین اونچے راستے سے ہو کر رتھ اُنکا جانے سے پرکاش جگت مین زیادہ ہوتا ہی اور دچھنائن مین نیچے کی راہ سے ہو کر جانے اور تارا گنون کی اوٹ پڑنے سے تیج اُنکا کم ہو جاتا ہے اور مکر سے لیکر متھن تک سورج اُترائن اور کرک سے لیکر دھن کی سنکرانت تک دچھنائن رہتے ہین اُترائن سورج مین دن بڑھ کر رات گھٹتی ہی اور دچھنائن مین دن چھوٹا ہو کر رات بڑھتی ہی اور سورج ایک راس پر مہینے بھر رہتے ہین اور ایک دن اور رات مین نو کروڑ لاکھ جوجن سورج کا رتھ سمیر پربت کے چارون طرف پھرتا ہی اور سمیر پربت کے پورب طرف اندر پُری اور دکھن طرف جم پُری اور پچھم طرف برُن پُری اور اُتر طرف کبیر پُری ہی اور سورج اپنے نکلنے کے استھان سے اُسی کے سامنے ڈوبتے ہین اور ایک پہیا اُنکے رتھ کا چل کر دوسرے پہیے کی دُھری سمیر پربت پر دُھرو لوک سے دبی ہی اور سورج کا رتھ چھتیس لاکھ جوجن کے بستار مین ہی اور سات گھوڑے ایک طرف اور ایک گھوڑا ایک طرف جوتا رہتا ہی اور رکھچھ لوگ اُس رتھ کو پیچھے سے ڈھکیلتے ہین اور رسی کی جگہ پر سانپون سے دُھری وغیرہ

اُس رتھ کی بندھی ہین آرُن سارتھی ہانکتا ہی اور بال کھلیا وغیرہ ساٹھ ہزار رکھیشور جنکا بدن انگوٹھے کے برابر ہے اُس رتھ کے آگے
سُورج کی طرف مُنھ کیے ہوئے استت کرتے ہوئے پچھلے پانوُن دوڑتے چلے جاتے ہین۔

ادھیاے بائیسوان - کہنا شکدیوجی کا حال چندرما اور منگل وغیرہ گرہون کا راجہ پریکھیت سے

راجا پریکھیت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اى مُن ناتھ آپ نے کہا کہ سُورج کا رتھ سُمیر پربت اور دھرولوک کے چارون طرف پھرتا ہی
اور چندرما اور دوسرے گرہون کا حال نہین کہا سو اُسکو بھی دیا کرکے کہیے شکدیوجی بولے کہ اے راجا چندرما کا رتھ گیارہ لاکھ جوجن لمبا
اور چوڑا سُورج کے رتھ سے لاکھ جوجن اونچا ہی جتنا رتھ سُورج کا ایک مہینے مین پھرتا ہی اتنا رتھ چندرما کا اڑھائی دن مین پھرتا ہی اور چندرما
کے رتھ سے لاکھ جوجن اونچا منگل کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اوپر برہسپت کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اونچا شکر کا رتھ اور اُس سے
لاکھ جوجن اوپر سنیچر کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اونچا راہ کا رتھ سترہ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی سب رتھون کی دُھری دھرولوک مین لگی
رہتی ہی اور راہ کا رتھ چندرما اور سُورج کے برابر آجانے سے گرہن لگتا ہی اور سُورج کا رتھ سُمیر پربت پر کہین کہین رُک جانے سے تیسرے برس
ایک مہینا ملماس کا زیادہ ہوکر سنکرانت برابر رہتی ہی پانچ طرح کے برس ہوتے ہین ایک سنکرانت کی گنتی سے سورج کا برس دوسرا شُکل پچھ کی دوج
سے چندرما برس تیسرا جیت مُشکل پرپواے سمبت کا برس چوتھا نچھترون کی گنتی سے پانچوان برہسپت کی گت سے جو دوسری راس پر بدل جاتے ہین
سمجھنا چاہیے اور سورج چھتری اور برہسپت اور چندرما براہمن اور منگل بیش اور بُدھ شودر برن اور راہ ملیچھ کے واسطے شُبھ کاری اور اچھے ہوتے ہین اور شکر جیسے استھان پر
پڑتے ہین ویسا پھل چارون برن کو دے کر کسی سے دوستی یا دشمنی نہین رکھتے اور سنیچر اور راہ اور کیت چارون برن کو دُکھ دیتے ہین۔

ادھیاے تئیسوان - کہنا شکدیوجی کا حال دھرولوک کا راجہ پریکھیت سے

شکدیوجی نے کہا کہ اى راجا سُمیر پربت سے تیرہ لاکھ جوجن اونچا دھرولوک ہی وہان پر ہمیشہ دھروجی سبت رکھیون سمیت سُکھ اور آنند سے
رہتے ہین اور کشتپ بھرگ کشیپ انگرا اگست اتر اور بکھیہ بھی رکھیشور تارے روپ سے دن رات دھروجی کی پرکرما کرکے اسطرح نہین ہلتے
جسطرح تیل نکالتے وقت بیل چارون طرف گھومتا ہی اور کولھو نہین ہلتا اور دھرولوک کے نیچے کا چکر پھر کر اشونی وغیرہ ستائیس نچھتر دھرولوک
کے آس پاس بنا آشرے صرف ہوا کے سہارے پر اسطرح چلتے ہین جسطرح میگھ بادل آکاش مین ہوا کے موافق چلتے ہین اسواسطے دھرولوک کو
سُوسُس کے سمان ہونے سے ششمار چکر بھی کہتے ہین جس طرح بیٹھے ہُے سُوسُس کمہار کے چاک برابر ہوجاتا ہی وہی روپ دھرولوک کا سمجھنا چاہیے
کسواسطے کہ چودہ نچھتر اُسکے داہنے اور چودہ نچھتر اُسکے بائین طرف ہوکر اُس چاک کے گھومتے وقت وہ سب اُسی کے آشرے سے گھومتے
ہین اُسکی پونچھ مین پرجاپت اگن اندر اور دھرم اور پونچھ کی جڑ مین دھاتا بدھاتا اور کمر مین سپت رکھیشور اور اوپر کے ہونٹھ مین اگست جی
اور نیچے کے ہونٹھ مین جمراج جی اور مُنھ مین منگل اور موتراستھان مین سنیچر اور کاندھے پر برہسپت اور آنکھون مین سُورج اور ہردے مین اور
پرمیشور اور من مین چندرما اور ناپھ مین شکر اور دونون چھاتیون مین اشونی کمار اور سواس مین بُدھ اور گلے مین راہ اور کیت اور سب تارگن
بدن کے رونئین مین ہو کر وہ ششمار چکر نارائن جی کا سروپ ہی اسلیے سب دیوتا اور برہمانڈ کو اسی روپ مین سمجھنا چاہیے جو کوئی صبح اور شام
کے وقت یہ کتھا پڑھکر دھیان اس روپ کا کرے گا اُسکے سب پاپ چھوٹ کر اُتم گرہ کے پھل اُسکو ہون گے۔

ادھیاے چوبیسوان - کہنا شکدیوجی کا حال چودھون لوک کا

شکدیوجی بولے کہ اى راجا پریکھیت کسی پُران مین ایسا بھی لکھا ہی کہ سورج سے دس ہزار جوجن نیچے راہ کا رتھ ہوتا ہی جب اُس کے

سامنے سورج اور چندرما کا رتھ آجاتا ہی تب گرہن لگ کر سورج اور چندرما کو بہت ڈر ملتا ہے جس کی کتھا بستار کے ساتھ آٹھوین اسکندھ مین آوے گی لیکن سدرشن چکر کی رچھا سے راہو انکا کچھ نہین کر سکتا اسکے بارہ جوجن نیچے سدھ اور چارن اور بدیادھر وغیرہ دیوتاؤن کے رہنے کا استھان ہی اسکے بارہ لاکھ جوجن نیچے جچھ اور راچھس اور پشاچ لوگ رہتے ہین اسکے سَو جوجن نیچے مرت لوک کی پرتھوی ہی اور ہنس اور باز اور گدھ وغیرہ بڑے بڑے اُڑنے والے پنچھی بارہ جوجن سے زیادہ اوپر جانے کی طاقت نہین رکھتے اور ساتون لوک اوپر کے ایسے ہین جیسے سات کھنڈ کا گھر ہوتا ہی اور نیچے کے ساتون لوک اُسی کے برابر ہین جنکا نام اتل بتل سُتل تلاتل مہاتل رساتل پاتل ہی ہر ایک دس دس ہزار جوجن کے بستار مین ہین اور ساتون لوک اوپر کے نام بھور لوک بھوہ لوک سُور لوک مہر لوک جن لوک تپ لوک ست لوک ہر جتنا سُکھ کھانے اور کپڑے اور بھوگ ادک کا وہان رہتا ہی اس سے زیادہ نیچے کے لوگون مین سمجھنا چاہیئے اتل لوک مین مے نام دیت رہ کر مایا اور اندرجال کی بدیا بہت جانتا ہی دیت لوگ اُس سے وہ بدیا پڑھکر کسی کو کچھ مال نہین سمجھتے اور اُس لوک کے رہنے والے سب دیت اور دانو اپنی اپنی استریون سمیت امرت پی کر آنند سے بھوگ اور بلاس کرتے ہین امرت پینے سے اُنکو مرنے اور بوڑھا ہونے کا ڈر نہین رہتا ہی اور اچھی اچھی اوکھد کھانے سے اُنکو کوئی روگ نہین ہوتا اور اُنکی عمر کی کچھ گنتی نہین ہی جب بہت دیت پیدا ہونے سے وہان جگہ نہین رہتی ہی تب ہر اِچھا سے سدرشن چکر وہان جا کر کچھ دیتون کو مار ڈالتا ہی تب وہ سمانے جوگ بچکر آنند سے وہان رہتے ہین اُسکے نیچے بتل لوک مین مے دانو کا بیٹا اسربلوان جسنے چھیانوے مایا اندرجال کی بنائی ہین رہتا ہی اور بھان متی وغیرہ اُسی منتر کے سیکھنے سے ایک ساعت مین درخت پھل سمیت لگا کر دکھلا دیتی ہین یہ سب اندرجال کی بدیا سمجھنا چاہیئے اور جمہائی لینے کے وقت اسربلوان کے مُنھ سے تینچلی یعنے زنا کار عورتین بہت خوبصورت نکل کر تینون لوک مین پھرتی ہین اور اپنے من کے موافق ایک پرش کو اٹھا لیجا کر اُسی اوکھد کے کُنڈ مین ڈال دیتی ہین جب وہ کُنڈ مین اشنان کرنے سے خوبصورت ہو جاتا ہی اور دس ہزار ہاتھی کا بل اور کام دیو مین بڑا طاقتور ہو جاتا ہی تب وہ اپنی پچھلی حالت کو بھولکر اپنے کو بڑا بلوان اور بھوگی ایشور کے برابر سمجھ کر اُن تینون تینچلیون سے بھوگ اور بلاس کرتا ہی اور اُسی بتل لوک مین ہاٹکیشور مہادیو رہتے ہین جنکا بیج اگن نے مُنھ سے کھا کر گدا کی راہ سے باہر نکال دیا تھا اُسی سے بہت اچھا سونا پیدا ہوا جس سونے کا گہنا دیوتاؤن کی استریان پہنتی ہین اور مرت لوک کا سونا اُسکی برابری نہین کر سکتا ہی اسکے نیچے تیسرے سُتل لوک مین راجا بل دیت بروچن کا بیٹا راج کرتا ہی جس بل کو باون بھگوان نے اندر وغیرہ دیوتاؤن کے بھلے کے واسطے وہان بھیج دیا تھا سو وہ اپنے گرو اور کل پروار سمیت وہان رہ کر آٹھون پہر پرمیشور کا درشن پانے سے اپنا جنم سپھل جانتا ہی دیکھو راجا بل نے شکراچارج گرو کے منع کرنے پر بھی تین پگ پرتھوی باون بھگوان کو دان دیدی اسی کارن نارائن جی ترلوکی ناتھ آٹھون پہر اُسکے دروازے پر گدا لیے ہوئے بنے رہتے ہین اور اس سُتل لوک مین بیکنٹھ کے برابر سُکھ رہتا ہی اور اُسی تین پگ پرتھوی دان دینے کے پرتاپ سے راجا بل اگلے منونتر مین اندر پُری کا راج پاویگا دان دینا ایسا اچھا ہوتا ہی اسکے نیچے چوتھے تلاتل لوک مین ترپُر بلی دانو شری مہادیو جی کا پرم بھکت رہ کر وہان راج کرتا ہی اور شری مہادیو جی کی کرپا سے اُسکو کچھ مرنے کا ڈر نہین رہتا ہی اسکے نیچے پانچوین مہاتل لوک مین کدر داور تچھک اور کالی وغیرہ بڑے بڑے سانپ اپنے کُٹمب سمیت جنکے بہت سر اور پھن ہین رہ کر وہان کا راج کرتے ہین اور وے لوگ موت کا ڈر نہ رکھ کر گرڑ جی سے ڈرا کرتے ہین اسکے نیچے چھٹے رساتل لوک مین براٹ کچھ دانو اپنے کل پروار سمیت رہ کر آنند سے وہان کا راج کرتا ہے اسکے نیچے ساتوین پاتال لوک مین باسُک وغیرہ بہت بڑے ناگ رہتے ہین اور شیش جی ہزار سر والے بہت تیجوان وہان

رہتے ہین جنکے ایک سر پر پرتھوی ایک سرسون کے برابر رکھی ہی اور ہزارون ناگ کنیا بہت سندری دن رات اُنکی سیوا کیا کرتی ہین اور
شیش جی آٹھون پہر پرمیشور کے گُن ہزار منھ اور دو ہزار زبان سے گایا کرتے ہین تسپر بھی اُنکے بھید اور آد انت کو نہین پہونچتے ہین اور
شیش جی کے بدن پر ایک شنجیا بہت سندر بچھی ہوئی ہی اُسپر چترُبھج روپ بھگوان جگت کو سُکھ دینے والے تیس ۳۰ ہزار جوجن کے بدن سے
لچھمی جی سمیت شین کرتے ہین اور نیچے کے ساتون لوک مین سورج اور چندرما کا پرکاش نہین جاتا ہی وہان پر من اور رتن وغیرہ ایسے ہین
کہ جنکے تیج سے دن رات اجیالا بنا رہتا ہی اور وہان سُدرشن چکر کی تڑپ سے استریون کا گربھ گر جاتا ہی اسلیے وہان کے لوگ بہت
نہین ہوتے ہین اور دیوتاؤن کی طرح سُکھ بھوگتے ہین اور بوڑھے اور دُبلے نہین ہوتے ہین-

ادھیاے پچیسوان ۲۵ - کہنا شکدیو جی کا مہما شیش ناگ جی کی

شکدیو مُنی نے کہا کہ شیش ناگ جی بھی گیارھون رُدر مین سنکرکھن نام ایک رُدر ہین مہا پرلے مین اُنکے منھ سے آگ نکل کر تینون لوک کو
جلا دیتی ہی اور چودھون بھون انکے ایک پھن پر رکھا ہی اور انکو کچھ بوجھ نہین معلوم ہوتا ہی اور ہر روز ہزارون دیوتا اور ناگون کی کنیا اُنکی
پوجا اور سیوا مین بنی رہتی ہین تسپر بھی شیش جی کو کچھ کام دیو نہین ستا سکتا ہی وہ کیول سنسار کے بھلے کے واسطے کام کرودھ لوبھ موہ من اور
اندری کو اپنے بس مین رکھ کر آپ انکے بس نہین ہوتے ہین اور بڑے بڑے جوگی اور مُنی اُنکے چرنون کا دھیان اور اسمرن آٹھون پہر
کیا کرتے ہین اور شیش جی دن رات بیکنٹھ ناتھ کی کتھا اور کیرتن کہنے کے سواے اور دوسرا کام نہین کرتے ہین جو کوئی مُکت کی چاہنا
رکھتا ہو وہ شیش بھگوان کا دھیان اور اسمرن کرکے اُنکی شرن پکڑے تو دنیا مین من مانا پھل پاکر بھوساگر پار اُتر جاے شیش جی سے زیادہ
کسی دوسرے دیوتا کی پوجا پرمیشور کے ملنے کے واسطے اُتم نہین ہی کہان تک اُن کی استت تمسے کہین اُنکا کچھ انت نہین ہی اے راجا
جہان تک اس جیو کے رہنے اور جانے کی گت ہی وہ تمسے کہی سواے اسکے اور کہین یہ جیو جانے اور جنم لینے نہین سکتا ہی-

ادھیاے چھبیسوان ۲۶ - کہنا شکدیو جی کا حال اور نام نرکون کا

راجا پرچھیت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے شکدیو سوامی آپنے کہی جگہ کہا ہے کہ پاپ کرنے والے نرک مین جاکر بڑا دُکھ پاتے ہین اور شبھ کرم
کرنے والے سُرگ لوک اور کا سُکھ بھوگتے ہین اور چودھون لوک کی کتھا کہنے پر بھی آپنے کسی جگہ نرک کا حال نہین برنن کیا اس سے مجھکو
نرک کا نام کیول ڈر دکھانے کے واسطے معلوم ہوتا ہی مجھسے اپنی تمام عمر مین ایک ہی اپرادھ ہوا جو براہمن کے گلے مین مرا ہوا سانپ
ڈال دیا اس پاپ کے بدلے مجھکو نرک مین جانے کا ڈر لگا ہوا ہی سو نرک کا کوئی الگ لوک پرتھوی پر ہی یا پانی پر ہی اُسکے نام مین کچھ بھید
تو نہین ہی اسکا حال برنن کیجیے یہ بات سُنکر شکدیو جی ہنسکر بولے کہ اے راجا تو نرک مین جانے کے لائق نہین ہی اسلیے وہان کا حال تجھسے
نہین کہا اب پوچھنے پر کہتے ہین سُن - نرک شمیر پدت سے ننانوے ۹۹ جوجن دکھن طرف زمین کے نیچے اور پانی کے اوپر ہی شو دھرت پر سٹھ
وغیرہ چار ورن کے دیوتا پتر اُس نرک کا دُکھ دیکھ کر اپنے کل اور پریوار والون کو منع کرنے کے واسطے اُسکے دروازے پر بنے رہتے ہین
جسمین کوئی ہمارے پریوار کا ایسا کرم نکرے کہ اسکو نرک مین آنا پڑے اور سورج کے بیٹے جمراج جی جم پُری کے راجا ہین اور
تامشر اور رورو نام ادک اٹھائیس نرک ہین اُسکے دکھن طرف سنجمنی نام ایک پُری بھی نرک کے برابر ہی سو جمراج جی جنکو دھرم راج بھی کہتے ہین
مرنے کے بعد پاپی کو نرک اور دھرماتما کو سُرگ مین بھیجدیتے ہین اور وہ جیو اپنے کرم کے موافق دُکھ اور سُکھ بھوگ کر پھر سنسار مین جنم پاتا ہی اور
بہت دُکھ پانے پربھی نرک مین پران نہین نکلتا اب جس پاپ کرنے سے جس نرک مین وہ لوگ جاتے ہین اُسکا حال سُنو کہ جو آدمی

دوسرے کا دھن اور استری چھل و بل سے لے لیتا ہی اُسکو جم دُوت باندھکر مگدرون سے مارتے ہوئے تامشر نام نرک مہا اندھ کار مین
ڈالدیتے ہین وہان اُسکو کچھ کھانا اور پانی نہین ملتا ہی جو کوئی کسی استری کے پت یا رچھک کو کسی بہانہ سے باہر بھیج کر اُس کے ساتھ بھوگ
کرتا ہی اُسکی آنکھین پھوٹ جاتی ہین اور مرنے کے بعد اُسکو جم دوت مگدرون سے مارتے ہوئے لیجا کر اُسکے عضو عضو کاٹ کر اندھ تامشر نام
نرک مین ڈالدیتے ہین۔ جو آدمی ادھرم کی کمائی سے اپنا پروار پالن کرکے ابھمان سے کہتا ہی کہ مین انکو بھوجن دیتا ہون اُسکو جم دُوت
رَورو نام نرک مین ڈال کر سانپون سے کٹواتے ہین۔ جو کوئی کسی آدمی یا پشو پانچھی کو اپنے کھانے کے واسطے یا دشمنی سے مارتا ہی اُسکو
جم دُوت مہا رَورو نرک مین ڈال دیتے ہین تب وہ بڑے بڑے سانپون کے کاٹنے سے بہت دُکھ پاتا ہی۔ جو آدمی کیول اپنے تن سے
پریت رکھکر اُسکو سُکھ دینے کے واسطے اپنا دھرم اور کرم چھوڑ کر براہمن اور بید اور شاستر کو نہین مانتا ہی اُسکو جم دُوت کال سوتر نام نرک مین
جسمین سڑا ہوا مانس بھرا ہی ڈالکر اُسکا مانس بڑے بڑے گدھون کو کھلاتے ہین۔ جو کوئی ہرن یا پنچھی وغیرہ کو باندھکر پانجرے مین بند رکھتا ہی اُسکو
جم دوت لوگ کمبھی پاک نام نرک مین جو پیپ سے بھرا ہی ڈالکر گرم گرم تیل اُسکے بدن پر چھڑکتے ہین۔ جو کوئی آدمی اپنے ماتا اور پتا کو دُربچن کہکر
کھانے اور کپڑے کا دُکھ دیتا ہی اُسکو جم دوت لیجا کر ایک پٹ پر جہان دس ہزار جوجن لمبی زمین تانبے کے برابر تپتی ہوئی آگ کی طرح جلتی
ہی ننگے پانون دوڑاتے ہین جب وہ پانون جلتے اور بھوکھ اور پیاس سے دیان دُکھ پاکر کچھ دانہ اور پانی نہین پاتا ہی تب اچیت ہو کر
گر پڑتا ہی اور جتنے روئین پشو کے انگ پر ہوتے ہین اتنے ہزار برس تک اُس جلتی ہوئی زمین پر وہ تڑپتا ہی۔ جو کوئی شاستر کی راہ کو
چھوڑ کر اپنے من سے کسی کو دیکھ کر بُری راہ چلتا ہی اُسکو جم دوت اسی پتر نام نرک مین جہان درختون مین تلوار کی طرح پتے لگے ہین لیجا کر
جب درختون پر چڑھاکر نیچے گرا دیتے ہین تب بدن کٹ جانے سے اُسکو بڑا دُکھ ہوتا ہی۔ جو راجا کسیکو بغیر کسی قصور کے سزا دیکر براہمن کو پھانسی
دیتا ہی اُسکو جم دُوت سوکر مکھ نام نرک مین لیجا کر تیل کی طرح پیر لیتے ہین تب وہ جیو کولھو مین پیرنے اور سُور ایسے جانورون کے کاٹنے سے
بڑا دُکھ پاتا ہی۔ جو کوئی اپنی کمائی مین دیوتا اور پتر کا بھاگ نہ دیکر کیول اپنا پیٹ اور پروار کو پالتا ہی اُسکو جم دوت اندھ کوپ نام نرک مین
ڈال دیتے ہین وہان وہ سانپ اور بچھو اور جونک وغیرہ کے کاٹنے سے بہت دُکھی ہوتا ہی۔ جو کوئی آدمی اچھی چیز اکیلے ہی کھاکر اپنے
ساتھی اور دیکھنے والون کو نہین دیتا ہی اُسکو جم دُوت کرم بھوجن نام نرک ہزار جوجن کے کنڈ مین جو کیڑون سے بھرا ہوا ہی ڈال کر وہی کیڑے
اُسکو کھلاتے ہین۔ جو کوئی کسی براہمن کا دھن اور رتن چُرا کر یا زبردستی سے لے لیتا ہی اُسکو جم دُوت سندنشن نام نرک مین جہان بچھو
بھرے ہین ڈالکر لوہے کا گز لال کرکے اُسکا بدن داغتے ہین۔ جو کوئی پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی یا جو استری اپنا پت چھوڑ کر دوسرے
مرد کے پاس جاتی ہی جم دوت اُنکے بدن مین لوہے کی مورت جلتی ہوئی لپٹا کر بہت طرح دُکھ دیتے ہین۔ جو کوئی نیچ اور اُونچ کا بچار
نہ کرکے پر استری گمن کرتا ہی اُسکو جم دوت بجر کنٹک اور شالمل نام نرک مین ڈالکر بڑا بڑا کانٹا لوہے کا اُسکے بدن مین چبھوتے ہین۔
جو آدمی راجا یا مالدار ہو کر کسی کا دھرم زبردستی بگاڑ دیتا ہی اُسکو جم دوت بیترنی ندی مین جہان لہو اور پیپ اور مل اور مُوتر اوک
بھرا ہی ڈال کر بھوجن کی جگہ وہی کھلاتے ہین تب پاپی جیو اپنے کرمون کو سمجھ کر وہان بہت پچھتاتا ہی۔ جو کوئی لونڈی پال کر اُس سے
بھوگ کرتا ہی اُسکو لالا بھچھ نام نرک مین ڈالکر جم دُوت مُنھ کی لار اور پیپ پلاتے ہین۔ جو کوئی راجا یا بڑا آدمی شکار کھیل کر پشو پانچھی کو مارتا
ہی اُسکو جم دوت دس ہزار جوجن اونچے پر لیجا کر وہان سے پتھر کی چٹان پر گرا دیتے ہین۔ جو کوئی آدمی دیبی دیوتا وغیرہ کا نام لے کر
اپنے کھانے کے واسطے کسی جیو کو مار ڈالتا ہی اُس کو جم دوت بشواسن نام نرک مین ڈال کر مگدرون سے اس طرح کوٹتے ہین

جس طرح ادکھلی مین دھان کوٹا جاتا ہی- آگ لگانے والے کو جم دوت سارمے یاؤن نام نرک مین ڈال کر ہزارون کتّون سے کٹواتے ہین جو کوئی
کسی سے درب لیکر جھوٹا نیاؤ کرتا ہی یا جھوٹی گواہی دیتا ہی اُسکو جم دوت دس ہزار جوجن اونچا لیجا کر سر نیچے اور پاؤن اوپر کر کے بشواسن
نام نرک مین جو لوہے سے بھرا ہوا ہی گرا دیتے ہین اور اُسکو سوکھی زمین پر پانی بھرا ہوا دکھلائی دیتا ہی او پانی بھرا ہوا سوکھا دکھلائی دیتا
ہی جو براہمن اور چھتری اور بیش بید کا ادھکاری ہوکر دیوتاؤن کے بہانہ اپنے سکھ کے واسطے شراب پیتا ہی اُسکو جم دوت چھار کردم
نام نرک مین جو لونا مٹی سے بھرا ہوا ہی ڈال کر گلایا ہوا سیسا پلاتے ہین جو براہمن اور چھتری اور بیش بنا پرشاد جگیہ کے پشو کا
مانس کھاتا ہی تو وہی جیو گدھ روپ ہو کر اُسکا مانس کھاتے ہین اور اُسکو سوائے خون کے پانی پینے کے واسطے نہین ملتا ہی جو کوئی کسی
سادھ یا سنت یا کنگال یا اپنے سیوک کو بنا اپرادھ دُربچن کہکر ستاتا ہی اور اندھے آدمی کو پوچھنے پر بھی راہ نہین بتلاتا ہی اُسکو
جم دوت رچھوگن بھوجن نام نرک مین جہان راچھس کاٹتے ہین ڈال کر پانچ پانچ سات سات منھ کے سانپون سے کٹاتے ہین
جو کوئی آدمی بھکھاری یا بیراگی کو بھیکھ مانگنے کے وقت ٹیڑھی آنکھ دکھلا کر جھڑک دیتا ہی اُسکو جم دوت شول پروت نام نرک مین ڈالکر
بڑے بڑے گدھ اور سانپون سے کٹاتے ہین اور کچھ کھانا اور پانی نہین دیتے- اتنی کتھا سنکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جو کوئی آدمی
بید اور شاستر سے بیمکھ رہ کر تھوڑا یا بہت بُرا کرم کرتا ہی اور پرمیشور کی کتھا اور اسمرن مین پریت نہین رکھتا ہی وہ آدمی ضرور نرک مین جاکر
اپنے کرم کے موافق دُکھ پاتا ہی آدمی کا تن بید اور شاستر سے برخلاف چلنے کے واسطے نہین ہوتا ہی اپنے تن کو دوسرے جون والے
بھی پال سکتے ہین اس لیے آدمی کو سنت اور مہاتما کی سیوا اور سنگت کر کے گیان سیکھنا چاہیے اور گیانی ہونے پر بھی سب جیوؤن مین
پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر دوسرے جیوؤن کی رچھا اور پراُپکار کرنا اُچت ہے جس مین پرلوک بنے اور اگیان جبتک کتھا اور پران نہ سُننے
اور انجان مین اُس سے نرک بھوگنے جوگ کوئی پاپ بھی ہو جائے- اور گیان پراپت ہوئے پر پھر وہ بُرا کرم کرنا چھوڑ کر پرمیشور کا بھجن اور
اسمرن کرے تو نارائن جی دین دیال سب اپرادھ اُسکا چھما کر کے اُسکو دیولوک اور بیکنٹھ کا سکھ دیتے ہین اور پہلے پاپ کرنے کے کارن
سے وہ نرک مین نہین جاتا ہی اے راجا تم مت ڈرو اس بھاگوت سننے کے پرتاپ سے تمھارا اپرادھ براہمن کے گلے مین سانپ ڈالنے کا چھوٹ گیا اب
تمکو مُکت پراپت ہوکر بیکنٹھ کا سکھ ملیگا اور جو کوئی اس اسکندھ کی کتھا سچے من سے سُنیگا اور پڑھیگا وہ سب پاپون سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جائیگا-

چھٹھوان اسکندھ

مُکت ہونا اجامل براہمن ادھرمی کا اور کتھا دیوتاؤن اور دیتون کی

دوہا	لکھون بڑائی نام کی جا کو وار نہ پار	جہہ سُمرے سے ہوت ہین کوٹن جیو نستار

ادھیاے پہلا- کتھا اجامل براہمن کی-

اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے شکدیو جی سے کہا کہ اے مہاراج آپنے دوسرے اسکندھ مین آدمی کے بیکنٹھ جانے کے واسطے
پربرت مارگ اور نربرت مارگ دو راہ بتلا کر یہ کہا تھا کہ پرم ہنس اور گیانی لوگ نربرت مارگ سے سورج منڈل ہوکر پہلے برہم پوری مین جاتے
ہین کچھ دن وہان رہکر برہما جی کے ساتھ اُنکی مُکت ہوتی ہی اور جو جیو مایا کے گنون سے بار بار جیتے اور مرتے ہین وہ جیو پربرت مارگ سے پہلے
چندر منڈل مین جاکر اپنے کرم کے موافق سُرگ آدک کا سکھ بھوگ کر پھر دنیا مین پیدا ہوتے ہین اور آپ نے کتھا چودھون لوک اور
سُرگ اور نرک اور دھرم اور ادھرم کرنے والون کی گت جو پاپ کے بدلے نرک کا دکھ اور پُن کے بدلے سُرگ کا سکھ پاتے ہین سنائی اور سب

حال راجا سوایمبھو منو اور پریہ برت اور اُتان پاد اور دیو ہوتی اور دُھرو اور اُنکے بیٹے اور ساتون دیپ اور نو کھنڈ اور ساتون سمدر اور پرتھوی کا بستار اور بھو منڈل اور کا برنن کیا اب مین ایسی تدبیر سُننا چاہتا ہون کہ جس دھرم کرنے سے پاپی اور ادھرمی لوگ بھی پوتر ہو کر سُرگ کا سُکھ پاوین آپ دیا کر کے بتلائیے جس مین کوئی نرک مین نہ جاوے یہ بات سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جو لوگ منسا باچا کرمنا سے جان بوجھ کر پاپ کرینگے اُنکو اُس ادھرم کے بدلے اُن نرکون کا دُکھ جو مین نے کہا ہے ضرور بھوگنا پڑے گا اسواسطے آدمی کو چاہیئے کہ یہ تن پا کر ہر ساعت اپنی مُکت ہونے کی تدبیر کرتا رہے جو کوئی اس تن مین اسکا سوچ نہین کرتا ہے وہ اپنا جنم اکارتھ کھو کر پیچھے بہت پچھتاتا ہے آدمی سے کوئی پاپ چھوٹا یا بڑا کسی طرح کا ہو جائے تو اُسکا پرایشچت تھوڑا یا بہت شاستر کے موافق کر ڈالے جس طرح روگ بنا اوکھد کھائے نہین جاتا اُسی طرح پاپ بھی بنا پرایشچت کیے نہین چھوٹتا یہ بات سُنکر راجا پریکھیت نے بنے کیا کہ اے مہاراج جان بوجھکر پاپ کرنے والا جو ایک مرتبہ پرایشچت کرنے سے شدھ ہو کر پھر پاپ کرے گا تو اُسکا اُدھار پرایشچت کرنے سے کس طرح ہو سکتا ہے یہ بات سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پاپ اور پُن دونون ایک ایک کرم ہین اچھا کرم کرنے سے پاپ چھوٹتا ہے لیکن پھر پاپ نہ کرے جس طرح روگ چھوٹنے کے واسطے دوا کھا کر پرہیز نہین کرتا یا تھوڑے دن پرہیز کر کے پھر کھٹا میٹھا کھانے لگتا ہے تو دوا کا کھانا اور نہ کھانا دونون برابر ہو کر روگ اُسکا نہین چھوٹتا ہے بلکہ اور زیادہ ہو جاتا ہے جس طرح ہاتھی نہا کر پھر مٹی اُٹھا کر اپنے سر پر ڈال لیوے تو اُسکو نہلانے سے کیا فائدہ ہو گا اور جیسا اُدھار گیان ملنے سے ہوتا ہے ویسا اچھا کرم کرنے سے جلدی پاپ نہین چھوٹتا لیکن پرہیز کرنے والے کا روگ نہین بڑھتا اسلیے اچھا کرم کرنا اچھا ہے کچھ دن کے بعد اُسکا بھلا ہو جاتا ہے سوائے اسکے پاپون کو ناش کرنے کے واسطے برھم چرج اور برت رکھ کر دھرم اور تپ کرنا اور اندریون کو اپنے قابو مین رکھنا اور من کو سنساری مایا موہ سے برکت رکھ کر سچ بولنا اور منسا باچا کرمنا سے کسی کا بُرا نہ چاہ کر جہان تک ہو سکے پرا اپکار کرنا اور کسی جیو کو دُکھ نہ دینا اُچت ہے یہ سب تدبیر کرنے سے بھی پاپ کٹ جاتے ہین لیکن جیسا پرمیشور کے چرنون مین بھگت اور پریت رکھنے اور اُنکا نام جپنے اور کتھا اور کیرتن سُننے سے بہت جنم کے پاپ چھوٹ کر آدمی جلد مُکت پاتا ہے ویسا تپ وغیرہ کے کرنے سے شدھ نہین ہوتا جس طرح صبح کے وقت گھر کا اندھیرا سورج دیوتا کے پرکاش سے دور ہو جاتا ہے اسی طرح باسدیو اور شری کرشن جی کا نام لینے سے بہت جنمون کے بڑے بڑے پاپ نہ معلوم کہان بھاگ جاتے ہین جیسے زمین پر درخت اور پھل وغیرہ اُگتے ہین ویسے ہی آدمی پرمیشور کا بھجن اور بھگت کرنے سے من بانچھت پھل پاتا ہے اسلیے آدمی کو دنیا مین پرمیشور کی پریت پیدا ہونے کے واسطے سوائے ست سنگ اور سیوا کرنے سادھو اور مہاتماؤن کے دوسری راہ اچھی نہین ہوتی اور اُنکے ست سنگ اور سیوا کرنے سے بہت جلد من آدمی کا سنسار سے برکت ہو کر مُکت پاتا ہے اور جو لوگ پرمیشور سے بمکھ ہین وہ پرایشچت کرنے سے بھی کسی طرح شدھ نہین ہوتے جس طرح شراب کا گھڑا گنگا جل سے دھونے سے پوتر نہین ہو سکتا ہے جس نے ایک مرتبہ بھی اپنا چت شری کرشن جی کے چرنون مین لگایا وہ سپنے مین بھی جمراج اور جم دوتون کو نہین دیکھتا تم جانو کہ وہ سب پرایشچت کر چکا ہم ایک کتھا نارائن نام کے ماہاتم کی جس مین بشن بھگوان اور جم دوتون کا سمباد ہے کہتے ہین سُنو کہ پچھلے جگ مین اجامل نام ایک براہمن رہنے والا قنوج کا ایک لونڈی سے محبت رکھ کر چوری اور ٹھگی اور جوا اور پھانسی کا کام کرتا تھا اُس لونڈی سے دس لڑکے پیدا ہوئے اُسکو اپنے چھوٹے بیٹے نارائن نام سے بڑی پریت تھی اسلیئے کھاتے پیتے اُٹھتے بیٹھتے پھرتے اُس کی یاد من مین رکھتا تھا جب اسی چلن اور بیوہار سے اجامل کی عمر اٹھاسی برس کی ہوئی اور اُسکے مرنے کا وقت آپہونچا تب تین جم دوت بھیانک روپ گدا اور پھانسی لیے ہوئے اُسکی جان

نکالنے کے واسطے آئے اور گلے مین پھانسی ڈال کر کھینچنے لگے تب اجامل نے اُنکا بھیانک روپ دیکھتے ہی گھبرا کر جیسے نارائن نام اپنے
بیٹے کو چلا کر پکارا ویسے ہی انت سمے نام لینے کے پرتاپ سے بشن بھگوان کی اگیا سے چار دوت شیام رنگ چتربھج روپ سنکھ چکر
گدا پدم لیے ہوئے تیجوان سونے کی چھڑی لیے ہوئے اُسکے پاس پہونچ کر جم دوتون سے کہنے لگے کہ تم ہمارے سامنے اسکو دکھ
دے کر جم راج کے پاس نہین لیجا سکتے یہ بات سنکر جم دوتون نے کہا کہ سنو مترو اس براہمن نے دنیا مین بہت پاپ کیے ہین اور
پاپی کو ڈنڈ جم راج جی دیا کرتے ہین اِس لیے ہم اُنکے حکم کے موافق اِسکو نرک مین لیجاینگے تمھین نارائن جی کے دوت ہو کر ایسے
ادھرمی کے پاس آنا اور ہمکو لیجانے سے منع کرنا نہ چاہیے یہ بات سنکر بشن بھگوان کے دوتون نے کہا کہ تم دھرم راج کے دوت
ہونے پر بھی یہ نہین جانتے کہ کس آدمی کو دکھ دینا چاہیے اسلیے تم ہمکو دھرم اور ادھرم کا حال بتلاؤ کہ کس پاپ کرنے والے کو ڈنڈ دینا
چاہیے اور کون کرم کرنے والے کو سکھ دینا چاہیے جم دوتون نے کہا کہ جو بات بید اور شاستر مین اچھی لکھی ہے اسکو دھرم اور جو کرم بُرا لکھا ہے
اُسکو ادھرم سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ بید اور شاستر کی بات نارائن جی کی اگیا سے ہوتی ہے اور پاپ اور پُن کرنے کے گواہ سورج
اور چندرما اور اگن اور دن اور رات اور دشا اور بایو اُدک دیوتا ہین انھین لوگون سے دھرم اور ادھرم کا حال پوچھکر لوگون کو دکھ
دیا جاتا ہے ایسا کوئی جیو دنیا مین نہوگا کہ جس سے چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے پاپ اور پُن نہو یہ اجامل براہمن کے گھر پیدا ہو کر بید پڑھ کر
شاستر کے موافق گرو اور ماں اور باپ اور اگن اور سورج اور بشن بھگوان کی بھگت رکھ کر اپنے دھرم اور کرم سے رہتا تھا ایک
دن اپنے باپ کی اگیا کے موافق جنگل سے لکڑی اور پتا اور پھول وغیرہ توڑ کر لیے چلا آتا تھا راہ مین کیا دیکھا کہ ایک بھیل اپنی ہستنی بیسیا کو ساتھ
لیے ہوئے دونون متوالے ہو کر آپس مین ہنستے اور کلول کرتے ہین اس براہمن کو دیکھتے ہی وہ بیسیا متوالی کامدیو کے بس ہو کر اسکے
گلے مین لپٹ گئی تب یہ براہمن بھی کامدیو کے بس ہو کر اس سے بھوگ کر کے اُسکو اپنے گھر لے آیا اور اپنی ماں اور باپ اور جوان استری اور
گرو اور دھرم اور کرم سب کو چھوڑ دیا اور اُسکے ساتھ رہ کر مانس اور مدرا کھانے پینے لگا تھوڑے دنون مین سب مال باپ کا پھونک دیا پھر چوری ٹھگی جوا
پھانسی کا پیشہ کر کے اپنا کُٹمب پالنے لگا اسواسطے ایسے مہاپاپی کو ہم جم راج کے یہان سے لینے آئے جسمین یہ اپنے کرمون کا ڈنڈ وہان پاکر شُدھ ہو جاے

ادھیاے دوسرا - کہنا بشن بھگوان کے دوتون کا مہما پرمیشور کے نام کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جم دوتون سے اجامل کے ادھرم کرنے کا حال سنکر بشن بھگوان کے دوت بولے کہ دھرم راج کے یہان
بڑا اندھیر ہے کچھ انصاف نہین ہوتا کسواسطے کہ اُنکے دوت بنا اپرادھ سادھ لوگون کو بھی دکھ دیتے ہین جب دھرم راج سب پاپ اور پُن
جاننے پر بھی ایسی ناانصافی کرینگے تو سنسار کا کام جسمین کوئی اپنے دھرم اور ادھرم کا حال نہین جانتا ہے کس طرح چلے گا جو کوئی کسی کے اعتبار پر گود مین
سر رکھ کر سووے اور وہی اُسکا سر کاٹ لیوے یا ماں باپ اپنے بیٹے کو زہر دیوین تو اُسکی رچھا کون کر سکتا ہے تم لوگون نے نارائن نام کی مہما
نہین سُنی جو آدمی جانکر یا دھوکے سے یا ڈر سے یا ہنسی سے بھی پرمیشور کا نام لیتا ہے اُسکے سب بڑے بڑے پاپ بھی مثلاً سونا چرانے اور گئو
اور براہمن اور تپسی اور ماں کے مار ڈالنے اور گرو کی استری سے بھوگ کرنے اور گرو کو بُری بات کہنے اور شراب پینے وغیرہ کے آفت
کے پرمیشور کا نام لینے سے چھوٹ جاتے ہین اس براہمن نے مرتے وقت نارائن کا نام اپنے مُنھ سے نکالا اگرچہ اُسکے بیٹے کا نام تھا تو کیا
سندیہ ہے اُسی نام لینے کے پرتاپ سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر یہ براہمن بیکنٹھ مین جانے کے لائق ہو گیا اس نام لینے اور پاپ
چھوٹنے کے پیچھے پھر اُسنے کوئی پاپ نہین کیا جو ڈنڈ دینے کے لائق ہو اور نارائن نام لینے سے زیادہ اور کوئی پرایشچت پاپون کا چھڑانیوالا دنیا

مین نہین ہی جو کسی جگیہ یا تپ وغیرہ مین کچھ بھول ہوئے تو رام اور کرشن کا نام لینے سے وہ شُدھ ہوجاتا ہی کوئی تیرتھ برت نیم تپ جپ جگیہ ہوم دان دھرم رام نام لینے کے برابر نہین ہو سکتا جو آدمی نارائن نام چار اچھر کا اپنے مُنھ سے نکالتا ہی اُسکو پرمیشور آرتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ دیتے ہین بڑے بڑے جوگی اور منیشورون نے پرمیشور کے نام کا ماہاتم سب سے بڑا لکھا ہی اُن کا نام لینے اور اُنکی کتھا سُننے اور اُنکی بھگت کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین جسطرح دنیا مین دس مین آدمی ایک جگہ بیٹھے ہون اور اُن مین سے کسی کا نام لیکر کوئی پکارے تو وہ آدمی آنکھ اُٹھا کر اُسکی طرف ضرور دیکھتا ہی اسی طرح پرمیشور ترلوکی ناتھ نے اجامل کے نارائن نام لینے سے اُنکو اُٹھا کر دیکھا تھا جسطرح آدمی کا روگ دوا جانکر اور انجان مین دونون طرح کھانے سے چھوٹ جاتا ہی اور ایک چنگاری آگ کی روئی اور لکڑی کے بڑے ڈھیر کو ساعت بھر مین جلا دیتی ہی اسی طرح ایک مرتبہ نارائن نام لینے سے بہت سے پاپ روئی اور لکڑی کی طرح جلکر مٹجاتے اور پرمیشور نے بید مین ایسا کہا ہی کہ جو کوئی میرا نام لیوے اُسکو مین کرتارتھ کر دیتا ہون جسطرح جنگل مین شیر کی آواز سُنکر ہرن بھاگ جاتے ہین اسیطرح رام نام مُنھ سے نکلتے ہی پاپ بدن سے نکل کر مارے ڈر کے بھاگ جاتے ہین جب بشن بھگوان کے دوتون نے ایسی ایسی باتین کہکر جم دوتون کو وہان سے نکال دیا اور چار بھجا والے دوتون کا درشن کرنے سے اجامل کو گیان اور براگ ہوا تب وہ پرمیشور کے نام کی مہما سنکر اور سمجھکر بہت پچھتا کر کہنے لگا کہ دیکھو مین نے براہمن کے گھر جنم پاکر اپنا کرم اور دھرم چھوڑ دیا اور لونڈی کے ساتھ رہکر اپنی عمر بُرے کرم مین کھودی ان سادھوؤن کے آنے سے میری جان بچی نہین تو جم دوت نہ معلوم کیا کیا دُکھ مجھکو دیتے جس نارائن نام لینے کے پرتاپ سے میرا بھلا ہوا اب عمر بھر پرمیشور کا نام جپ کر اپنا جنم شدھارونگا جب اجامل اس طرح پچھتانے لگا اور بشن بھگوان کے پارکھد وہان سے انتردھیان ہوگئے تب اجامل نے اُسی وقت اپنا چت سنساری مایا موہ سے برکت کر لیا اور پارکھدون کا درشن کرنے کے پرتاپ سے ایک برس اور عمر اُسکو ملی تب وہ ہردوار مین جاکر اپنے چت من سے پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرنے لگا جب اُسکو وہان ایک برس دھیان اور بھگت کرتے ہوئے گذرا تب بیکنٹھ سے بہت اچھا بمان اُسکے پاس آکر اُترا تب وہ اُس بمان پر چڑھکر گاتا بجاتا ہوا بیکنٹھ کو چلا گیا اور چتربھجی روپ ہوکر وہان رہنے لگا یہ حال دیوتا اور رکھیشورون نے دیکھکر اُسکی بڑائی کی اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا دیکھو ایسے مہاپاپی نے اپنے بیٹے کے دھوکھے سے نارائن جی کا نام اپنے مُنھ سے لیا تھا وہ ایسی پدوی کو پہونچا تو جو کوئی سنسار سے برکت ہوکر ہر بھجن کرتا ہی اُسکی گت کیا کہنا چاہیئے اُنکا بھگت نرک مین نہین جاتا ہی۔

ادھیائے تیسرا ۔ کہنا جم دوتون کا حال اجامل کا جمراج جی سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے پوچھا کہ ای مہاراج جم دوتون نے اجامل کے پاس سے جاکر جمراج جی سے کیا کہا اور جمراج جی نے کیا جواب دیا سو بھی دیا کرکے کہیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا جم دوتون نے جمراج جی سے جاکر کہا کہ دنیا مین بہت سے انصاف کرنے والے ہمکو دکھلائی دیتے ہین جب بہت لوگ انصاف کرینگے تب آپس کے جھگڑے سے کوئی پاپی کو بیکنٹھ مین اور کوئی دھرماتما کو نرک مین بھیج دیگا ہم لوگ آج تک کیول آپ ہی کو انصاف کرنے والا جانتے آپ کے حکم سے سب جیوؤن کو لاتے تھے اور کرم کے موافق اُنکو پھل ملتا تھا آج ہم لوگ آپ کے حکم سے اجامل پاپی کو لینے گئے تھے جیسے اُسنے ہمکو دیکھکر نارائن اپنے بیٹے کو پکارا ویسے ہی چار پارکھد شیام چتربھج روپ نے آکر اُس پاپی کو ہم سے چھین لیا اسلیے ہم کہے دیتے ہین کہ اسکی تدبیر کرو جس مین ہمارا اپمان نہ ہو یہ بات سنکر جمراج جی نے برہم روپ بھگوان کا دھیان کرکے دوتون سے کہا کہ تم لوگ نارائن نام کی مہما نہین جانتے ہو اس نام کا مہاتم بڑن

اور اندر ادک اٹھارہ دیوتا اور بھرگُ ادک رکھیشور بھی اچھی طرح نہین جانتے اور ہم برھماجی اور راجا جنک اور منُ اور بھیشم پتامہ اور پرہلاد اور
راجا بل اور شکدیوجی اور ناردجی اور شری مہادیوجی اور کپل دیوجی اور سنکادک چارون بھائی خاص خاص بھکت اُنکے اچھی طرح جانتے
ہین دیکھو اس نام کا پرتاپ ایسا ہی کہ اجامل ایسا مہاپاپی اپنے بیٹے کے دھوکھے سے نارائن نام لیکر تمھاری پھانسی سے چھوٹ گیا ہم اور
برھماجی اور شری مہادیوجی اور اندر وغیرہ سب دیوتا پرمیشور کی سیوا مین رہ کر اُنکے حکم کے موافق سب کام کرتے ہین اور بھگوان کی اچھا
سے سب اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا ایک ساعت مین ہوکر اُنکی مایا مین سب جگت بندھا رہتا ہی اور اُنکے دوت سب جگہ رہکر
بھکتون کی رچھا کرتے ہین لیکن کسی دیوتا اور مُنکھ کو دکھلائی نہین دیتے جنھون نے اجامل کو تم سے چھوڑا دیا تم اس بات مین کچھ دُکھ نہ مان کر
اپنا بڑا بھاگ سمجھو جو تم کو اُنکا درشن ملا اُنکا درشن دیوتا اور رکھیشورون کو بھی جلدی نہین ملتا. جم دوتون نے یہ ماہاتم نارائن نام کا سُنکر جمراج جی
سے کہا کہ جب پرمیشور کے نام ہی لینے سے ایسا پھل ہوتا ہی تو پھر بید اور شاستر مین پاپ چھڑانے کے واسطے تپ آدک کٹھن کٹھن
پرائشچت کیون کہا ہی جمراج نے کہا کہ جو آدمی نام کی مہما نہین جانتے اُن کے واسطے تپ اور جگیہ اودک سب کہا ہی جسمین آدمی کا من
پرمیشور کی بھکت اور پوجا مین لگے نہین تو نارائن نام لینے سے بڑھکر کوئی دوسرا شبھ کرم نہین ہی جگیہ اور تپ وغیرہ کے کرنے سے
ایک ہی پاپ چھوٹتا ہی اور پرمیشور کا نام لینے سے بہت سے پاپ چھوٹ جاتے ہین بھگوان نے کلجگ باسیون کو کیول ڈر دکھانے کے
واسطے جگیہ اور تپ آدک کٹھن کٹھن پرائشچت بنا دیئے ہین جس مین دنیا کے لوگ اس ڈر سے پاپ نکرین نہین تو آدمی بے ڈر ہوکر ایسا بچار تا کہ
پہلے دنیا کے سکھ کرنے کے واسطے پاپ کر لیوین پیچھے سے پرمیشور کا نام لیکر شدھ ہو جاوینگے یہ بات سُنکر جم دوتون نے کہا کہ اے مہاراج
جو ایسا ہی ہی تو آپ ہم لوگون کو کسواسطے بھیجتے ہین تب جمراج جی نے کہا کہ ہم تمکو اُس آدمی کے لانے کے واسطے کہتے ہین جسنے اپنی
تمام عُمر مین کبھی پرمیشور کا نام نہ لیا ہو یا کبھی پرمیشور کی لیلا اور کتھا نہ سُنی ہو ایسے آدمی کو بڑا پاپی سمجھنا چاہیئے اور جو نارائن جی کی شرن
مین جاتا ہی اُس سے پاپ نہین ہوتا پرمیشور اُسکو بُرے کامون سے بچائے رکھتے ہین تم لوگ آج سے ایسے پاپی کو پکار کر لایا کرو جو پرمیشور
سے بکھ ہوا اور جو لوگ ہر بھجن مین رہکر شالگرام کا چرنامرت ہر روز لیتے ہین اُنکے پاس کبھی مت جانا وہ لوگ کُندن کی طرح شُدھ ہوکر مُکت
پاتے ہین ایسا کہکر دھرمراج جی نے پرمیشور کا دھیان کر کے اپنے دُوتون کا اپرادھ اُنسے چھما کرایا اور جم دوتون نے یہ بات سُنکر ڈر مانکر آپس
مین یہ صلاح کی کہ آج سے کبھی اُس آدمی کے پاس جو ہر چرچا رکھتا ہو نہ جانا چاہیئے اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھیت نے کہا کہ اے
مہاراج اجامل بڑے پاپی کے مُنھ سے مرتے وقت نارائن کا نام کس طرح نکلا شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا ایک دن چار سادھو تیرتھ جاترا
کرتے ہوئے اجامل کے گانون مین شام کے وقت پہونچے اُنھون نے اپنے ٹکنے کے واسطے کسی ہر بھکت کا گھر لوگون سے پوچھا تب گانون
کے لوگون نے ہنسی سے اجامل ادھرمی کا گھر بتلا دیا جب سادھو لوگ وہان گئے تب اجامل کی استریا نے اُن سادھوؤن کو اچھا گھر ٹکنے کے
واسطے دے کر دھوتی اور پانی سے اُنکی خدمت کی صبح کو چلتے وقت سادھوؤن نے اُس استریا سے جو حاملہ تھی کہا کہ تیرے بیٹا ہو تو اُس کا نارائن
نام رکھیو اُنکے حکم کے موافق اجامل نے اُس بیٹے کا نام نارائن رکھا اُن سادھوؤن کی کرپا سے مرتے وقت اجامل کے مُنھ سے نارائن نام
نکلا تھا دیکھو سنت مہاتما کی خدمت بیکار نہین جاتی جو لوگ سادھو اور بیشنو کی سنگت اور ٹہل کرتے ہین اُنکو کوئی دُکھ نہین دے سکتا
یہ سُنکر راجا پرچھیت بہت خوش ہوئے اور شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا یہ کتھا ہمنے اگست مُن سے سُنی تھی سو وہ تم کو سُنائی راجا پرچھیت نے
ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ نے بڑی دیا اور کرپا کر کے نارائن نام کا مہاتم مجھکو سُنایا۔

ادھیا ۲

ادھیاے چوتھا - پیدا ہونا دچھّ کا پرچیتون کے یہان

راجہ پرکچھیت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ ای مہاراج آپ نے دیوتا اور رویت وغیرہ کی پیدایش تھوڑی سی کہی اب مین اُسکو بستار پوربک سننا چاہتا ہون یہ سُنکر شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا براچین برکھہ کے دسن بیٹے پرچیتا نام سمُدر کے کنارے جاکر شری مہادیو جی کے گیان سکھلانے سے پرمیشور کا تپ ور دھیان کرنے لگے اور اُنکے چلے جانے کے پیچھے ناردمُن کے کہنے سے براچین برکھہ راج گدی کو خالی چھوڑکر جنگل مین ہر بھجن کرنے کو چلے گئے تب اُنکا بہت سا راج راجا لوگون نے دبالیا اور بہت شہر اور گانون اُجڑ کر جنگل ہوگئے جب پرچیتون کو ہر بھجن کے پرتاپ سے پرمیشور کا درشن مل چکا تب ناردمُن نے ایک دن گھومتے ہوئے جاکر حال اُجڑے شہر اور ہو جانے جنگل اور دبالینے دوسرے راجون کا اُنسے کہدیا یہ بات سُنتے ہی مارے غصہ کے آگ کی طرح سانس اُنکی ناک سے نکلی کہ جسکی لَو د شعلہ) سے جنگل جلنے لگا یہ حال دیکھتے ہی چندرما نے نم لوچا نام لڑکی جو بشوامتر اور مینکا اپسرا کے سنجوگ سے پیدا ہوئی تھی لاکر پرچیتون سے اُسکا بواہ کردیا جیسے پرچیتون نے آنکھہ اُٹھا کر لڑکی کو دیکھا ویسے ہی اچھا سے گربھ رہگیا دسوین مہینے دچھّ نام بیٹا پیدا ہوا تب پرچیتون نے اپنے باپ کا دیش بسانے اور سرشٹ بڑھانے کی اسکو آگیا دی تب دچھّ نے مانسی سرشٹ سے بہت آدمی پیدا کیے یہ لوگ استری اور پرش کے بھوگ نہ کرنے سے زیادہ نہین ہوتے تھے اسلیے دچھّ نے مانسی سرشٹ بڑھانے کے لیے مندراچل پہاڑ پر جاکر کچھہ دن تپ اور دھیان پرمیشور کا کرکے اسطرح ہنس گُہج نام استوتر سے اُنکی استُت کی کہ مین اُس پُرش کو نمسکار کرتا ہون جسکا تیج کبھی نہین گھٹتا اور مایا کے گنون مین وہ تیج بڑکر جڑ کو چیتن کرتا ہی اور اس جیو آتما سے اسنیہہ رکھ کر سب اندریون کا حال جانتا ہے اور اندریان اُسکا بھید نہین جان سکتی ہین اُس پربرہم پرمیشور کو ونڈوت کرتا ہون جسکی کرپا سے شریر اور پران اور من اور بُدّھہ یہ سب اپنا اپنا کرم کرتی ہین اور گیانی لوگ جنکے چرلون کا دھیان آٹھون پہر ہردے مین رکھ کر اُنکو پرنام کرتے ہین اور اُس ابناشی پُرش کا چرن پکڑتا ہون کہ جس سے یہ سب جگت پیدا ہوا ہی اور اُسی کا روپ ہوکر اسکے آشرے پر استھت ہی اور جو اس جگت سے الگ رہ کر اپنی مایا کا دخل اُس مین رکھتا ہی ایسے ایشور کو مین ونڈوت کرتا ہون جب دچھّ نے ایسی استُت کرکے نارائن جی کو خوش کیا تب وہ سانولی صورت اشٹ بھجی مورت شنکھ چکر گدا پدم لیے تاپ ہارنی چتون نوجوان پیتامبر دھارن کیے کریٹ مکٹ کنڈل ساجے بجنتی مالا اور بن مالا براجے کوستبھ من پہنے گرڑ پر سوار نارد جی وغیرہ بھگت سوتھہ پارکھد سنگ لیے مند مند مسکراتے ہوئے دچھّ کے سامنے آئے ایسا روپ دیکھتے جب دچھّ نے بڑی خوشی سے ساشٹانگ ونڈوت کی تب بھگوان جی اُسکو اپنا بھگت جان کر بولے کہ اے پرچیتا کے لڑکے تو اپنی تپسیا سے بندھ ہوا اور ہم تیرے استُت کرنے سے بہت خوش ہوئے اور برہما جی اور مہادیو جی اور جو میرے بھگت ہین اُنکو مین مقرر اپنا جانتا ہون اور تپ میرا ہردے اور جگیہ میرا بدن اور دھرم میری آتما اور دیوتا میرے پران ہین اس جگت کا پیدا کرنے والا مین ہی ہون اور برہمانے بھی تپ ہی کے پرتاپ سے اس جگت کی رچنا کی ہی تم بھی اسکی نام لڑکی پنچ جنیہ پرجاپت سے بواہ کرکے میتھن کرنے سے دنیا پیدا کرو مانسی سرشٹ برکت ہوکر تپ کرنے کے واسطے چلی جاتی ہی اُس کو کسی سے پریت نہین ہوتی ہی استری پرش کے بھوگ کرنے سے موہنی سرشٹ بہت پیدا ہوکر سنساری مایا مین اسطرح لپٹے رہین کہ جس طرح گڑ مین چیونٹا لپٹا رہتا ہی اور اس سے سب میتھن کرکے دنیا مین پیدا ہوکر اپنے کرمون کا پھل پاوینگے یہ کہکر نارائن جی وہان سے انتردھیان ہوگئے اور دچھّ اُس لڑکی سے بواہ کرکے گھر آکر راج کرنے لگا۔

ادھیاے پانچوان - پیدا ہونا دس ہزار لڑکون کا اُسی استری سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب دچھ کو اُسی استری سے متھن کرکے دس ہزار لڑکے پیدا ہوئے تب دچھ نے سبکا نام ہرجشو رکھکر
اُنسے کہا کہ پہلے تم لوگ پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرو یہ بات سُنتے ہی وہ دس ہزار لڑکے پچھم طرف نارائن سر نام تیرتھ پر جاکر
جب پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے تب نارد مُن نے دیا کی راہ سے اُن لوگون کو بھو ساگر پار اُتارنا بچار کر اُنسے کہا کہ تم لوگ جانتے
ہو کہ سب سنسار کا پیدا کرنیوالا ایک پُرش ہی اُسکے برابر دوسرا نہین ہو سکتا اور سب جیوؤن مین اُسی کے تیج کا پرکاش رہتا ہی اسکی شکت
سے سب جیوؤن کو چلنے پھرنے کی سامرتھ ہوتی ہی اور مہا پرلے ہونے پر بھی کیول وہی ابناشی پُرش بنا رہتا ہی تم لوگ جگت کو کسطرح پیدا
کروگے ابھی تم لڑکے ہو پرتھوی کا انت اور ایک پُرش اور اُس استھان کو جہان کا گیا ہوا کوئی نہین پھرتا تمنے نہین دیکھا اور بھور دنتی
استری کو جو نت نئے پُرش کی چاہنا کرتی ہی تمنے نجانکر بھبچارنی استری کے پت کو بھی نہین پہچانا اور ایک ندی مین دونون طرف دھارا چلتی ہے
اُسکو بھی تم نہین جانتے اور پچیس ٢٥ چیزون سے بنا ہوا گھر اور ایک ہنس جو ہی اُسکو بھی تمنے نہین دیکھا اور جو تیکھی دھار کے چکر کو بھی تم نہین جانتے ہو
اسلیے ان سب باتون کو بچار کر دنیا کو پیدا کرنا اور اپنے باپ کے حکم کو بھی رکھنا نارد جی جب یہ گیان پہیلی کی طرح بتلا کر چلے گئے
تب اُن لڑکون نے آپس مین بیٹھکر اپنے گیان سے ان سب باتون کا مطلب یہ بچارا کہ پرتھوی جیو ہی اور اُسکا انت موکش ہی جبتک
ہم اُسکو نہ جان لینگے تب تک سرشٹ کیا بڑھاوینگے اور وہ پُرش نارائن جی کو سمجھنا چاہیے اُنکی کرپا اور اُنکے درشن ہوئے بغیر ہم
کیا کر سکتے ہین اور وہ استھان بیکنٹھ ہی جہان کا گیا ہوا پھر دُنیا مین پیدا نہین ہوتا بغیر اُسکے دیکھے ہم سے کیا ہو سکتا ہے اور بھور دنتی -
استری بدھ کو سمجھو بغیر ایک چت کیے ہم سنساری جیوؤن کو کس طرح پیدا کرینگے اور بھبچارنی استری کا پُرش جیو ہی وہ سنساری مایا مین
پھنس گیا ہی اُسکو بدون علیحدہ کیے دنیا ہمسے پیدا نہین ہوگی اور دونون طرف بہنے والی ندی مایا کو سمجھنا چاہیے دیکھو دنیا مین ایک گھر مین
ڈھول بجا کر خوشی سے گانا ہوتا ہی اور دوسرے گھر مین شوک اور بلاپ ہوتا ہی جب تک ہمکو اس مایا کا بھید نہ معلوم ہوگا تب تک
ہمسے دنیا پیدا نہو سکے گی اور پچیس ٢٥ تتون سے بنا ہوا یہ بدن ہی اس مین پرمیشور کا پرکاش ہی بغیر دیکھے اور جانے اس پرمیشور کے ہمارا
کیا کچھ نہوگا اور ہنس بید اور شاستر کو سمجھو جسکا بچن بندھ اور موکش کا بتانے والا ہے بغیر اُسکے جانے ہم دنیا کو پیدا نہین کر سکتے اور
جو تیکھی دھار کا چکر موت کو جاننا چاہیے جو سب جگت کا ناش کرتی ہی بغیر اُسکے جانے ہمکو دُنیا کے بڑھانے کی سامرتھ نہوگی ان
سب باتون کو بچار کر اُنھون نے دُنیا کا پیدا کرنا اچھا نہین جانا جب گیان ملجانے سے انتہ کرن اُنکا شدھ ہوگیا تب وہ لوگ پھر کر
اپنے گھر نہین آئے پرم ہنس ہوکر جیون مکت ہوگئے جب بہت دن گذر جانے پر بھی وہ پھر کر نہین آئے تب دچھ نے جانا کہ نارد مُن نے
گیان سکھلا کر اُنکو برکت کر دیا ہی ایسا بچار کر دچھ نے ہزار بیٹے اور اُسی استری سے پیدا کرکے سبل نام رکھ کر اُن سے کہا کہ تم لوگ پہلے
پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرو جب وہ لوگ بھی اُسی جگہ جہان اُنکے بھائی گئے تھے جاکر پہونچے تب نارد مُن نے
وہان آکر اُنکو ایسا گیان بتلایا کہ وہ بھی سنساری مایا چھوڑ کر پرم ہنس ہوگئے یہ حال سُنکر دچھ غصہ مین آکر کہنے لگا کہ دیکھو ہمارے گیارہ
ہزار لڑکون کو نارد مُن نے گیان سکھلا کر برکت کر دیا دُنیا مین آدمی کس طرح بڑھینگے دچھ اُسی غصہ مین بیٹھا تھا کہ نارد جی اُسیوقت مین بجاتے
ہر گن گاتے ہوئے وہان آئے اُنکو دیکھتے ہی دچھ نے بنا دنڈوت کیے ہوئے کہا اے نارد مُن تمنے ہمارے اگیان بالکون کو بہکا کر برکت
کر دیا مجھکو بہکاؤ تو مین جانون کہ تم بڑے گیانی ہو پرمیشور کے پارکھدون مین ہو کر تمکو ہمارے ساتھ دشمنی کرنا نہ چاہیے تم کیول حق

اور ست بادی ہی ہو دھرم اور بید اور شاستر کو نہین جانتے آدمی کو دیورن اور رکھرن اور پترن سے اُرن ہونا ضرور چاہیئے میرے لڑکے ابھی تک اُن تینون رن سے نہین چھوٹے تمنے اُنکو کسواسطے گیان سکھلا کر برکت کر دیا کیا تم استری اور پُتر وغیرہ گرہستھ آشرم مین رہنا اچھا نہین جانتے ہو جو گرہستھ آدمی شاستر کے موافق اپنا کرم اور دھرم رکھے وہ ضرور جوگی اور پرم ہنس کی گت کو پہونچتا ہے تم نے بید اور شاستر کا دھرم بُرا جانا اسلیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تم دو گھڑی سے زیادہ ایک جگہ نرہو اور رجور ہو تو تمھارا سر دُکھے دچھ نے ایسا شاپ نارد جی کو دیا اور نارد جی کو بھی شاپ دینے کی سامرتھ تھی پر اُنھون نے دچھ کو ہر بھگت جان کر کچھ شاپ اُسکو نہین دیا اور خوشی سے وہان سے چلے گئے تب دچھ نے برہما جی سے جاکر کہا کہ نارد مُن تمھارا بیٹا ہمارے بیٹون کو گیان سکھلا کر برکت کر دیتا ہے دنیا کی پیدایش کس طرح بڑھیگی برہما جی نے یہ سُنکر کہا کہ تم لڑکیان پیدا کرو اُنکو گھر مین رہنے سے نارد گیان اُپدیش نہ کر سکین گے اور استری کو جلدی گیان نہین ہوتا ہے وہ اپنے مطلب کو اچھا جانتی ہین اُنسے دُنیا کے جیو بہت پیدا ہونگے۔

ادھیاے چھٹھوان۔ پیدا کرنا دچھ کا ساٹھ لڑکیان اُسی استری سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا دچھ نے برہما جی کی آگیا سے اُسی اُسکی نام استری سے ساٹھ لڑکیان پیدا کین اُن مین دس لڑکیان دھرم کو اور ستائیس چندرما کو اور سترہ کشیپ کو اور دو بھوت کو اور دو انگرا رکھیشور کو اور دو کرشاشو پرجاپت کو بیاہ دین اُنھین سب لڑکیون سے بہت جیو دیوتا اور آدمی اور دیت اور دانو اور پشُو اور پنچھی پیدا ہوئے اب ہم اُن سب لڑکیون اور سنتان کے تھوڑے سے نام کہتے ہین سُنو کہ دھرم کی دس استریون کے نام بھان لمبا ککوب جامی بشوا سادھیا مرُت وتی بسو مہورتا اور سنکلپا تھا بھان کا بیٹا رکھبھ اُنسے اندرسین۔ لمبا کا بیٹا بدُت اُنسے میگھ ککوب کا بیٹا سنکٹ اُنسے بکٹ ہو کیکیسٹ سے کلک دیو پیدا ہوئے جامی کا بیٹا سُورگ اُنسے نندب جنما۔ بشوا کا بیٹا بشو دیوا۔ سادھیا کا بیٹا سادھ گن اُنسے ارتھ سدھ ہوا۔ مرُتوتی کے بیٹے اندرا اور اپیندر ہوئے بسُ کے آٹھ بسُ دیوتا ہوئے۔ مہورتا کے دیوتا۔ سنکلپ کا بیٹا سنکلپ اُس سے کام نام بیٹا پیدا ہوا۔ سُوروپا نام بھوت کی ایک استری سے کڑوڑ سا اور رُدر پیدا ہوئے اُن مین گیارہ رُدر لکھیا ہین ریوت اُج بھُو بھیم بام اُگر برکھا کپ اجے پاد اہربدھنیہ بہہ روپ مہان۔

انگرا کی سُدھا نام استری سے پتر لوگ پیدا ہوئے۔ کرشاشو پرجاپت کی اُرچ نام استری سے دھومرکیت نام لڑکا ہوا۔ چندرما کی استریون کے نام اشونی بھرنی کرتکا روہنی مرگسرا اردرا پنربس پکھ اشلیکھا مگھا پوربا پھالگنی اُترا پھالگنی ہست چترا سواتی بشاکھا انرادھا جیشٹھا۔ مول پوربا کھاڑھ اُترا کھاڑھ شروَن دھنشٹھا شت بھکھ پوربا بھادرپد اُترا بھادرپد ریوتی یہ ستائیس نچھتر ہین دچھ کے شاپ دینے سے چندرما کے چھئی روگ ہو گیا تھا اس لیے اُن سے سنتان نہین ہوئی راجا پرکھیت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ دچھ نے چندرما اپنے داماد کو کس واسطے شاپ دے کر لڑکیون کے بنش کی ہان کی سو کہیے شکدیو جی نے کہا کہ ایک سمے کرتکا نے اپنے باپ سے جاکر کہا کہ چندرما ہمکو نہین چاہتا ہے اور ہماری بہن روہنی کو بہت پیار کرتا ہے یہ بات سنتے ہی دچھ نے چندرما کو شاپ دیا کہ چندرما کو چھئی کا روگ ہو جائے اُسی سبب سے چندرما ہزار برس تک سمندر مین پڑا رہا جب چندرما نے دچھ کی بہت استُت کی تب دچھ نے خوش ہو کر آشیرباد دیا کہ یہ روگ تیرا چھوٹ کر پندرہ دن تک کلا تیری بڑھا کرے اور پندرہ دن تک گھٹا کرے اسی سبب سے چندرما کی کلا گھٹتی بڑھتی ہے۔ اور کشیپ کی بنتا نام استری سے گرڑ اور ارُن اور کدرُو سے سانپ وغیرہ اور پتنگی سے پنچھی وغیرہ اور جامنی سے ٹیڑھی وغیرہ اور تمی سے جل کے جیو اور سرماسے گتے

وغیرہ پانچ ناخن والے جیو اور تامر سے گدھ اور باز وغیرہ اور کرودھ بشا سے بچھو وغیرہ اور منی سے اپسرا اور الا سے درخت وغیرہ اور سرسا سے
راچھس وغیرہ اور ارشٹا سے گندھرب وغیرہ اور کاشٹا سے گھوڑے وغیرہ سب گھر والے پشو اور دنو سے دانو وغیرہ اور دت سے
ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دیت اور ادت سے سورج اور توشٹا ادک دیوتا پیدا ہوئے اور سوائے ان سترہ استریون کے دو استری
اَنکی اور بلوما اور کالکا نام تھین پلوما سے پلوما دک راچھس اور کالکا سے کالے کالے دیتون نے جنم پایا اور بپرچتی دانو کے سنگھکا نام استری سے
راہو نام دیت پیدا ہوا جس راہ کا سر نارائن جی نے سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالا تھا اور سورج سے شرادھ دیو اور دھرم راج دو لڑکے
اور جمنا نام لڑکی سبرنا استری سے جو بشوکرما کی بیٹی تھی پیدا ہوئی اور جب وہی سبرنا نام استری اپنی چھایا مایا روپی چھوڑکر چلی گئی اور آپ
گھوڑی کی صورت بن گئی تب سورج کے اُس چھایا کے پیٹ سے سنیچر اور ساورن منو دو لڑکے اور پیدا ہوئے اور جب سورج نے اپنی
سبرنا استری گھوڑی کی صورت سے جاکر بھوگ کیا تب اُس سے اشونی کمار پیدا ہوئے اور توشٹا دیو کا بواہ جیا نام کنیا دیت کی بیٹی سے
ہوا تھا سو اُس سے ایک بیٹی اور بشو نام بیٹا پیدا ہوا جس بشو کو اندر وغیرہ دیوتاؤن نے برہسپت کے رُوٹھ جانے سے اپنا پروہت
بنایا تھا۔ اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج سبرنا اپنی چھایا چھوڑکر کس طرح چلی گئی تھی اسکا حال کہیے شکدیو جی نے
کہا کہ اے راجا سبرنا اپنے پت سورج دیوتا کا تیج نہین سہہ سکتی تھی اس لیے اُسنے اپنی چھایا کو منتر کے پرتاپ سے استری بنا کر اُس سے
کہا کہ مین اپنے باپ کے گھر جاتی ہون تو میرے بدلے یہان رہا کر لیکن یہ بھید میرے پت سے نہ کہنا اُسنے جواب دیا کہ جب تک میرے
سر کے بال پکڑکر سورج دیوتا مجھکو نہ مارینگے تب تک مین نہین کہونگی جب سبرنا یہ بات مایا روپی استری سے سمجھا کر آپ اپنے باپ کے
گھر آئی تب بشوکرما نے کرودھ کرکے کہا کہ تو نہ آ گیا اپنے پت کے چلی آئی ہے اسلیے مین تجھکو نہین رکھونگا جب سبرنا نے یہ بات اسنے باپ
کی سنی تب نراش ہوکر جھیتر مین چلی گئی اور گھوڑی کی صورت ہوکر وہان رہنے لگی اور مایا روپی سبرنا کے سنیچر اور ساورن نام دو لڑکے پیدا ہوئے
وہ اپنے بیٹون سے زیادہ محبت رکھکر دھرم راج اور شرادھ دیوتا سبرنا کے بیٹون کو کم چاہتی تھی ایکدن چھایا نے دھرم راج کو لات ماری جب
سورج دیوتا نے یہ بات سنکر چھایا کے سر کے بال پکڑکر اُسکو مارا تب اُسنے سبرنا کے چلے جانے کا حال کہدیا یہ حال سنکر جب سورج دیوتا سبرنا کو ڈھونڈھتے
ہوئے کرجھیتر مین پہونچے اور گھوڑا بنکر اُس سے بھوگ کرنا چاہا تب سبرنا گھوڑی رُوپ نے مُنھ اپنا پھیر لیا اسلیے اُنکا بیج گھوڑی کی گردن اور ناک پر گرا
گردن کے بال سے اشونی اور ناک سے کمار پیدا ہوئے اے راجا سبرنا اسطرح اپنی چھایا چھوڑ گئی تھی یہ کتھا سنکر راجا پریچھت بہت پرسن ہوئے

ادھیائے ساتوان۔ روٹھنا برہسپت پروہت کا اندرادک دیوتاؤن سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ اے مُن ناتھ اندر نے برہسپت کو کسواسطے ناراض کرکے بشو رُوپ کو اپنا پروہت بنایا تھا اسکا سب
حال کہیے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایک دن اندر بڑے غرور سے راج گدی پر بیٹھے تھے اور بہت سے دیوتا رکھیشور گندھرب کنر وغیرہ اس
سبھا مین موجود تھے اُسوقت برہسپت جی وہان آئے راجا اندر ہمیشہ آدر کرکے اُنکو اپنی گدی پر بیٹھاتے تھے مگر اُس دن غرور سے اُنکا آدر نہین کیا
اس سے برہسپت جی روٹھکر اپنے گھر چلے گئے تب اندر نے بڑا سوچ کرکے کہا کہ دیکھو مجھ سے بڑی چوک ہوئی کہ مین نے راج اور دولت کے
غرور سے اُنکا آدر نہین کیا جنکے آشیرباد اور کرپا سے مجھکو یہ سب سُکھ ملا اُنکے کرودھ کرنے سے یہ سب جاتا رہیگا اسلیے اُنکے پاس جاکر بنتی کرکے
اپنا قصور معاف کرانا چاہیے جس مین میرا بھلا ہو ایسا بچار کر اندر اُسیوقت اُنکے گھر گئے جب برہسپت جی نے اپنے جوگ بل سے جانا کہ اندر یہان
آتا ہے تب غصہ کے سبب سے ملاقات کرنا اچھا نہ جانکر انتردھیان ہو گئے جب اندر نے برہسپت کو گھر پر نہین پایا تب وہان سے اُداس ہوکر پھر آئے جب

دیتون نے یہ حال سُنا تب برکھ پربا دیتون کے راجانے شُکرجی کے حکم سے اپنی فوج لیکر اندر پُری کو گھیر لیا جب لڑتے وقت دیوتاؤن کو برہسپت جی کے روٹھ جانے کے سبب سے ہار معلوم ہوئی تب اُنھون نے برھماجی کے پاس جاکر سب حال کہا برھماجی نے کہا کہ تمنے بڑا قصور کیا جو برہسپت اپنے پُروہت کا اپمان کیا اب تمھارا اسی مین بھلا ہو کہ توشٹا براہمن کا بیٹا بشورُوپ نام بڑا تپسی اور گیانی ہو اُسکو اپنا پُروہت بناؤ تب تمھارے واسطے اچھا ہوگا یہ بات سُنتے ہی اندر نے توشٹا کے پاس جاکر ہاتھ جوڑکر کہا کہ مین آپ کے پاس بھیکھ مانگنے آیا ہون آپ دیال ہوکر میرے پروہت ہو جیئے اور ایسی تدبیر کیجئے کہ جس مین میرا راج بنا رہے توشٹا نے جواب دیا کہ پروہت ہونے سے تپوبل گھٹ جاتا ہے پر تم بہت بنتی کرتے ہو اسلیے بشورُوپ ہمارا بیٹا پُروہت ہوکر تمھاری مدد کرے گا تب بشوروپ کے اپنے باپ کے حکم کے موافق پروہت بنکر ایسی تدبیر کی کہ ہر اچھا سے اندر برکھ پربا کو لڑائی مین جیت کر اپنے اندراسن پر بنے رہے۔

ادھیاے آٹھوان - کہنا شُکدیوجی کا ماہاتم اُس کوچ کا جسکے پرتاپ سے اندر نے دیتونکو جیتا تھا

راجا پرِیچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ ای شُکدیو سوامی بشورُوپ کی تھوڑی سی کرپا کرنے سے اندر نے کس طرح دیتون کو جیت کر اپنا راج استھر کیا شُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا بشوروپ نے ایسا نارائن کوچ اندر کو سکھلا دیا کہ جس کوچ کا منتر پڑھ کر بدن پر پھونک دینے اور وہ کوچ لکھکر بازو پر باندھنے سے کسی دشمن کا گھاؤ نہین لگتا ہو جس طرح شورویر اپنے بدن کی حفاظت کے واسطے زرہ اور بکتر پہن لیتے ہین اُسی طرح کوچ کو سمجھنا چاہیئے ای پرِیچھت اندر وہی منتر پڑھکر اپنے بدن پر پھونک لڑنے کے واسطے چڑھے تھے اُسی کے پرتاپ سے دیتون کو جیتا یہ سُنکر راجا پرِیچھت نے کہا کہ ای مہاراج جس کوچ مین ایسا گُن اور پرتاپ ہو اُسکا حال برنن کیجیے شُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب کسی آدمی کو کچھ ڈر ہو تب وہ ہاتھ پانون دھوکر آچمن کرکے اُتر مُنھ بیٹھے اور آٹھ اچھر کے منتر سے انگ نیاس کرکے بارہ اچھر کا منتر پڑھ کر یون کہے کہ جل مین متس اوتار سے رچھا کرکے پاتال مین باؤن اوتار سے رچھک ہو اور جہان پر قلعہ اور جنگل ہو وہان پر نرسنگھ اوتار سے رچھا کرکے راہ مین جگیہ بھگوان بچا کون سفر اور پہاڑ مین شری رام چندرجی رچھک ہوکر جوگ مارگ سے دتاترے جی رچھا کرین دیوتا کے اپرادھ سے سنت کُمار جی رچھک ہوکر پوجا کے بگھن مین نارد جی سہایک ہون بُری راہ سے دھنونتر بید رچھا کرے اگیان سے بید بیاس جی اور ادھرم سے کلکی بھگوان سہاتیا کرین اور کیشن گوبند نارائن بلبھدر مدھوسودن ہرکھی کیش پدم نابھ گوپی ناتھ دامودر ایشور پرمیشور جو بھگوان کے نام ہین وہ آٹھون پہر سب انگ اور اندریون کی رچھا کرین اور بیکنٹھ ناتھ کا شنکھ چکر گدا پدم اور گرڑجی انیک بھے سے رچھا کرین یہی کوچ بشورُوپ نے اندر کو بتلا کر کہا کہ ای اندر اس نارائن کوچ کو دھارن کرنے والے آدمی کا سب ڈر چھوٹ جاتا ہو یہی کوچ پڑھکر گرڑجی بیکنٹھ ناتھ کو اپنے اوپر چڑھاکر اُڑتے ہین جسکے پرتاپ سے کوئی اُنکو نہین جیت سکتا ہو ایک سمے کوشک نام براہمن اس کوچ کا ہر روز پڑھنے والا اُسر نام دیش مین مر گیا ہڈی اُسکی وہان پڑی تھی ایک دن چتررتھ نام گندھرب کا بمان اُڑتا ہوا چلا جاتا تھا جیسے بمان کی چھایا اُس ہڈی پر پڑی ویسے ہی وہ بمان اُلٹ گیا جب بال کھلیا رکھیشور کے بتلانے سے اُس گندھرب نے اُن ہڈیون کو سرشوتی ندی مین بہا دیا تب اُسکا بمان پھر اُڑنے لگا اے راجا ایسا نارائن کوچ ہمنے تم کو سُنایا جو کوئی اس کوچ کو پڑھا کرے اُسکے سامنے لڑائی مین کوئی نہین ٹھہر سکتا۔

ادھیاے نوان - مارنا اندر کا بسوروپ اپنے پروہت کو

شُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا بشوروپ کے تین مُنھ تھے اس لیے وہ ایک مُنھ سے سوم بلی لتا کا رس جگیہ مین نکالکر پیتا تھا اور دوسرے مُنھ سے شراب پیکر تیسرے مُنھ سے اناج وغیرہ بھوجن کرتا تھا اندر نے راج پر بیٹھ کر کچھ دن جانے کے پیچھے بشوروپ سے کہا کہ مین

آپکی دیا سے جگیہ کرنا چاہتا ہون جب بشوروپ کی اگیا سے جگیہ شروع ہوئی تب ایک دن کسی دیت نے بشوروپ کے پاس جاکر کہا کہ تمھاری ماتا
بھی دیت کی لڑکی ہو اس سبب سے ہماری بہتری کے واسطے ایک آہُت دیتون کے نام پر بھی جگیہ مین دیا کرتے تو اچھا ہوتا جب بشوروپ
کمنا اُس دیت کا مانکر آہُت دیتے وقت دیتون کا نام بھی دھیرے سے لینے لگا اور اسی سبب سے دیوتاؤن کا تیج جگیہ کرنے سے نہین بڑھا
تب اندر نے یہ حال جانتے ہی غصّہ مین ہوکر تینون سر بشوروپ کے کاٹ ڈالے شراب کے پینے والا سر بھونرا اور سوم بلّی پینے والا سر کبوتر اور
اناج کھانے والا سر تیتر نام پنچھی دُنیا مین پیدا ہوا اور بشوروپ کے مرتے ہی اندر کی صورت برہم ہتیا کے گھیر لینے سے بدل گئی جب دیوتاؤن
کے برس دن تک پُرشچرن کرنے پر بھی وہ بڑا پاپ برہم ہتیا کا نہین چھوٹا تب اندر وغیرہ دیوتاؤن کے بنتی کرنے سے برہما جی نے اُس
برہم ہتیا کے چار ٹکڑے کرکے ایک ٹکڑا زمین کو دیا اسی سبب سے زمین کہین کہین اوسر ہوتی ہو وہان پوجا اور پاٹھ نہ کرنا چاہیئے اور یہ
بَردان زمین کو دیا کہ جہان گڑھا ہو کچھ دن مین وہ آپ سے بھر جاے دوسرا ٹکڑا درختون کو دیا جس سے کوئی درخت گوند اور لاہی لگ کر
سوکھ جاتے ہین سواے گوگل کے اور سب گوند اشدھ ہین اور یہ آشیرباد دیا کہ درخت کاٹ ڈالنے پر بھی جڑ بنی رہنے سے پھر تیار
ہوجاے اور تیسرا ٹکڑا استریون کو دیا اسی سبب سے استری مہینے مہینے رجسولا ہوکر پہلے دن چانڈالی دوسرے دن برہم گھاتنی تیسرے
دن دھوبن کے برابر ہوکر چوتھے دن شُدّھ ہوتی ہو اور یہ بردان استریون کو دیا کہ ہمیشہ اُنکا کام دیو بنا رہے اِس لیے گربھ وتی حیض سے الگ
استری کا بھی من بھوگ کرنے کے واسطے چاہتا ہو اور چوتھا حصہ پانی کو دیا کہ جس سے پانی پر کائی اور پھینا اور بُلبُلا وغیرہ ہوتا ہو اور
پانی کو یہ بردان دیا کہ جس مین پانی کو ڈال دیوین وہ چیز زیادہ ہوجاے اندر چارون جگہ ہتیا بٹ جانے سے شُدّھ ہوکر اپنا راج کرنے لگے -
جب توشٹا کو بشوروپ کے مارے جانے کا حال معلوم ہوا تب اُسنے بڑا کرودھ کرکے ایسا منتر پڑھکر ہوم کیا کہ جس سے ایک پرش اندر کا
مارنیوالا پیدا ہو پر ایشور کی اچھا سے سرسوتی نے اُس منتر کا مطلب اسطرح پر اُلٹ دیا کہ اندر اُسکا مارنیوالا ہو ہوم پورا ہو چکنے کے بعد اگن
کنڈ سے ایک دیت بڑا بلوان پہاڑ کی طرح کالا رنگ گدا اور کھڑگ ہاتھ مین لیے ہوئے نکلا جتنی دور ایک تیر جاتا ہے اُتنا بدن اُس دیت کا
ہر روز بڑھتا تھا اسی واسطے توشٹا نے اُسکا نام برترا اسُر رکھا اور اُس سے کہا کہ اندر نے تیرے بھائی کو مارا ہی تو جاکر اپنے بھائی کا بدلا لے جیسے
یہ بات توشٹا کے مُنہ سے نکلی ویسے برترا اسُر نے ایک ساعت مین اندر کے پاس پہونچکر للکارا اُسکا بھیانک روپ دیکھنے اور للکار اسلنے
سے سب دیوتا گھبرا گئے جب برترا اسُر نے چاہا کہ اندر کو اپنے مُنہ مین ڈال کر نگل جاؤن تب اندر وغیرہ سب دیوتاؤن نے اُسکے
سامنے آکر اپنے اپنے ہتھیار اُسپر چلاے جب برترا اسُر اُن سب کے ہتھیار نگل گیا تب اندر دیوتاؤن سمیت وہان سے بھاگے اور نارائن
جی کی شرن مین جاکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ مین آپ کی شرن آیا ہون میرا پران اس دیت کے ہاتھ سے بچائیے ہم لوگون کا کیا کچھ نہین
ہوسکتا جس طرح ساون مین کتے کی پونچھ پکڑکر آدمی گنگا پار نہین جا سکتا اسی طرح ہمارا بھجن اور اسمرن کرنے سے کوئی بھوساگر پار
نہین اُترتا یہ اَستُت سنتے ہی پرمیشور دینِدیال نے اندر ادک دیوتاؤن کو اپنا بھگت جانکر سولہہ پارکھد ساتھ لیئے ہوئے چترُبھجی روپ
سے اُنکو درشن دیا اندرادک دیوتاؤن نے بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کرکے کہا کہ اے مہاراج یہ جو روپ آپکا ہو اُس کو ہم
نمسکار کرتے ہین بید اور شاستر آپ کی شواس سے پیدا ہوکر آپ کے آو اور انت کو نہین جان سکتے ہم لوگ نارائن باسدیو روپ
کو ڈنڈوت کرتے ہین اور جو چرن کمل آپ کا بڑے بڑے جوگی اور پرم ہنسون کے ہروے مین آٹھون پہر رہتا ہو اس چرن کو
ہماری ڈنڈوت قبول ہو - اے بھگوان دینا ناتھ سب دیوتا اور آدمی آپ کے بنائے ہوئے ہین برترا اسُر کے مارے

جانے کی کوئی تدبیر کیجیے نہیں تو وہ دیوتا اور منکھ آدک سب جیوون کو مار ڈالے گا ہم لوگ آپکے داس ہوکر ایسے دکھی ہین کہ برتراسُر کے ڈر کے
مارے اچھی طرح نیند نہین آتی ہی اور اپنے وقت پر سب آپکی کرپا سے بڑھتے ہین اسواسطے دیوتاؤن کو بڑھانا چاہیے سو برخلاف اُس کے
برتراسر بڑھا ہی اسلیے ہمکو دکھی اور دین جانکر دیال ہوجیے یہ بات سنکر نارائن جی نے کہا کہ ای اندر تمنے اگیانتا سے براہمن کو جو مارا تھا اُسی کا
یہ سب پھل ہی برتراسُر کے بدن پر کوئی ہتھیار نہین لگ سکتا ہی اسلیے تم ددھیچ رکھیشور کی ہڈی جسنے بہت تپ کیا ہی مانگ کر اس ہڈی کا
بجر بناؤ تب اسکے تپ کے پرتاپ سے وہ بجر برتراسُر کے بدن کو کاٹے گا ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ انتردھیان ہوگئے۔

ادھیائے دسوان - جانا اندر ادک دیوتاؤن کا ددھیچ رکھیشور کے پاس ہڈی مانگنے کیواسطے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت نارائن جی کی یہ بات سنتے ہی راجا اندر سب دیوتاؤن سمیت ددھیچ رکھیشور کے وہان گئے اور
ونڈوت کرکے کہا کہ ہم لوگ آپکے پاس بھیکھ مانگنے کے واسطے آکر اپنی بھلائی کے واسطے آپ کے بدن کی ہڈی چاہتے ہین یہ بات سنتے
رکھیشور نے کہا کہ اے اندر تم اپنے من مین بچار کرو کہ تھوڑا دکھ بدن پر پہونچنے سے کیسا دکھ ہوتا ہی اسلیے تمکو اپنے بدن کے برابر دوسرے کا
بدن بھی سمجھنا چاہیے جسطرح سب لوگ اپنا بدن پیارا جانکر اُسکو سکھ دینے اور موٹا کرنے کے واسطے تدبیرین کرتے ہین اسی طرح مجھکو بھی اپنا
بدن پیارا ہی تم مجھکو کسواسطے ایسا دکھ دینے آئے ہو اندر نے جواب دیا کہ آپ یہ بات سچ کہتے ہین لیکن مین نارائن جی کی اگیا سے ہڈی مانگنے
کے واسطے آیا ہون جسطرح ہرا درخت اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے پشو پنچھی وغیرہ سب جیوون کو سکھ دیتا ہی اور کسی کے ڈالی کاٹنے پر بھی دکھ
نہین مانتا اُسی طرح منیشور اور رکھیشور بھی بدن اپنا پراُپکار کے واسطے سمجھتے ہین اُنکا بدن اگر دوسرے کے کام آوے تو دینے سے انکار نہین
کرتے جب اندر نے ایسا گیان کہکر بہت بنتی کی تب رکھیشور نے کہا کہ ای اندر یہ بدن نارائن جی نے دیا ہی جو وہ آپ اگر ایسا کہتے تو بھی مین
اپنی خوشی سے نہ مانتا پر ایسا سمجھ کر تمھارا کہنا مانتا ہون کہ یہ بدن ہمیشہ نہین بنا رہیگا ایکدن ضرور نشٹ ہو جائیگا اس سے کیا بہتر ہی جو تمھارے
کام آوے مین جوگ ابھیاس کرکے پرمیشور کے دھیان مین بیٹھتا ہون تم ایک گئو بلا کر میرا بدن چٹاؤ جب سب مانس بدن کا چاٹ کر
ہڈی رہجائے تب اُس ہڈی کو لیکر اپنا کام کرنا لیکن مجھکو تیرتھ اَسنان کرنے کی چاہ ہی تم کہو تو تیرتھ اسنان کراؤن تب ہڈی میرے بدن کی لینا
دیوتاؤن نے کہا کہ ہم اسی جگہ سب تیرتھون کا جل لائے دیتے ہین آپ اسنان کرلیجیے رکھیشور نے کہا کہ بہت اچھا تب دیوتاؤن نے ساعت
بھر مین سب تیرتھون کا جل وہان لا دیا جب رکھیشور اسنان کرکے جوگ ابھیاس سے پران اپنا برہمانڈ مین چڑھا کر پرمیشور کے دھیان مین لگے
تب اندر نے ایک گئو منگا نمک لگاکر اُنکا بدن چٹوایا جب اُس گئو نے سب مانس چاٹ لیا اور ہڈی باقی رہگئی تب اندر نے وہ ہڈی لیکر
بشوکرما کو ہتھیار بنانے کے واسطے دی اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا دیکھو ددھیچ رکھیشور کو داتا سمجھکر راجا اندر بھکھاری ہو گیا اسلیے
داتا کا نام سب لوگ لیتے ہین اور سوم اور لالچی کا نام کوئی نہین لیتا دینا بہت اچھا ہوتا ہے جب بشوکرما نے اُس ہڈی کا بجر نام ہتھیار
بہت اچھا بنا دیا تب اندر وہ بجر لیکر برتراسُر سے لڑنے کے واسطے آئے تو وہ دیت اندر کو دیکھکر بولا کہ یہ تو میرے سامنے سے بھاگ گیا تھا
آج نہ معلوم کس سبب سے پھر لڑنے آیا ہی ایسا بچار کر برتراسر نے نموچی اور دمُوردھا اور پرچتی وغیرہ دیتون کو اپنے ساتھ لیکر دیوتاؤن سے بڑی
بھاری لڑائی کی جب گدا اور تیر اور تلوار اور ترشول اور بھشنڈی وغیرہ سب ہتھیار دیتون کے ٹوٹ گئے تب وہ لوگ پہاڑ اور درخت اکھاڑ کر لڑنے لگے
لیکن ایشور کی دیا سے دیوتاؤن نے دیتونکو مار کر ہٹا دیا جب برتراسُر کے ساتھی ہار مانکر بھاگے اور دیوتاؤن نے اُنکا پیچھا کیا برتراسر نے دیتون کو بھاگتے
دیکھکر کہا کہ تم لوگ لڑائی سے نہ بھاگو ایکدن ضرور مرنا ہی موت کے ہاتھ سے کوئی نہین بچیگا گھر مین مرنا اچھا نہین دو طرح کی موت اچھی سمجھنا چاہیے

ایک جوگ ابھیاس کرکے بدن چھوڑنا دوسرے لڑائی مین سنگھ مارا جانا اسلیے تم لوگ پھر کر لڑائی کرو بھاگنا اچھا نہین ہے۔

ادھیائے گیارھوان - جدّھ ہونا اندر اور برتراسُر سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب برتراسُر کے سمجھانے پر بھی کوئی دیت نہین پھرا سب بھاگ گئے تب برتراسُر نے بڑے غصّہ سے للکار کر کہا کہ ای اندر بھاگے ہوئے کو مارنا کچھ بہادری نہین ہوتی پہلے مین نے سب دیوتاؤن کو جیت کر بھگا دیا تب اب کیا ہوا جو میرے ساتھی بھاگے جاتے ہین تم سب کھڑے رہو مین اکیلا سبکو مارونگا جب سب دیوتا اُسکی للکار سُنکر ڈر سے زمین پر گر پڑے تب برتراسُر نے سبکو لاتون سے اسطرح روند ڈالا جسطرح کمل بن کو ہاتھی روند ڈالتا ہی اندر نے یہ حال دیوتاؤن کا دیکھ کر جیسے اپنی گدا اُسپر چلائی ویسے برتراسُر نے وہ گدا چھین کر ایراوت ہاتھی کے سر پر ایسی ماری کہ ہاتھی ساتھ قدم پیچھے کو ہٹ گیا تب اندر نے امرت لگاکر زخم اُسکا اچھا کردیا جب اندر پھر اپنے کو سنبھال کر برتراسُر کے سامنے آئے تب برتراسُر نے کہا کہ آج بہت اچھا دن ہی جو تو اپنے بھائی اور گرو اور براہمن کا مارنے والا ہتیارا میرے سامنے ہوا اسکے بدلے آج تجھکو دیوتاؤن سمیت اپنے ترشول سے مار کر بھوت ناتھ کے نام کی جگیتہ کرونگا اب تو میرے سامنے سے جیتا پھر کر نہین جاسکتا جو تجھکو اپنی رانی اور راج پیارا ہو تو میرے سامنے سے بھاگ جائین اپنے بھائی کا بدلا لینے آیا ہون تیرے مارنے سے مجھکو دنیا مین کیا نام ہوگا اور جو تو نے مجھکو مار لیا تو مین تُرنت پرمیشور کے چرنون کے پاس پہونچکر یہان کے راج سے بڑھکر وہان کا سکھ پاؤنگا جسطرح چڑیا کا بچہ بغیر پر کے اُڑ نہین سکتا اپنے مان باپ کے سہارے پر دانہ پانی پاتا ہی اور دودھ پینے والا لڑکا اور بچھڑا اپنی مان کے بھروسے پر رہتا ہی اور پت برتا استری اپنے سوامی کی چاہ رکھتی ہی اسی طرح شیام سُندر کے چرنون کا دھیان مین رکھتا ہون اسلیے مجھکو اندراسن لینے اور راج کرنے سے مارے جانے مین بہت خوشی ہی جو لوگ اپنے کو بلوان اور گیانی جانتے ہین انکو مورکھ سمجھنا چاہیئے پرمیشور سب باتون کے مالک ہین یہ بات کہکر برتراسُر ایشور کے چرنون کا دھیان کرنے لگا اور اندر اپنی گدا چھن جانے سے بہت شرمندہ ہوئے۔

ادھیائے بارھوان - مارا جانا برتراسُر کا بجر سے جو ددھیچ رکھیشور کی ہڈی سے بنا تھا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا یہ سب گیان کہکر برتراسُر نے غصّہ سے ترشول اپنا اندر پر چلایا اندر نے اُسکا وار بچا کر وہی بجر جو ہڈی سے بنا تھا ایسا مارا کہ برتراسُر کی داہنی بانھ کٹ کر گر پڑی تب اُسنے بائین ہاتھ سے پرگھو نام ہتھیار مار کر وہ بجر اندر کے ہاتھ سے گرا دیا جب اندر ڈر کے مارے وہ بجر زمین پر سے نہین اُٹھا سکے اور کھڑے رہ گئے تب برتراسُر نے کہا کہ ای اندر مت در مجھ سے شور بیرون کی طرح لڑائی کر جو مین نے تجھکو مار لیا تو اندر پُری کا راج کرونگا اور جو مین تیرے ہاتھ سے مارا گیا تو بیکنٹھ مین جاکر سُکھ پاؤنگا اسلیے مین مرنے سے نہین ڈرکر دونون بات مین خوش ہون مارنا اور مرنا میرے اور تیرے بس نہین ہان اور لابھ سنساری جیوؤن کا پرمیشور کی اگیا کے موافق نٹ کے کھیل کی طرح ہوتا ہی نٹ جس طرح چاہے اُسی طرح کلا بازی کرے تو خوشی سے بجر اُٹھا کر مجھکو مار جس مین تُرنت پرمیشور کے چرنون کے پاس پہونچ جاؤن اندر نے یہ بات سُنکر بہت خوشی سے کہا کہ ای برتراسُر تیری بدّھ دھنّ ہی جب اندر نے ایسا کہکر اُسی بجر سے اُسکی بائین بانھ بھی کاٹ ڈالی تب برتراسُر دوڑ کر اندر کو ہاتھی سمیت نگل گیا لیکن نارائن کوچ کے پرتاپ سے اندر نہین مرے اور بجر سے کوکھ اُس کی چیر کر باہر نکل آئے اور پرمیشور کی کرپا سے کچھ دُکھ اندر کو اور ہاتھی کو نہین پہونچا جب پھر اندر نے اُسی بجر سے سو برس مین گلا کاٹ کر برتراسُر کو مار ڈالا تب اُسکے بدن سے ایک تیج سا نکل کر بیکنٹھ مین چلا گیا سب دیوتا اُسکے مارے جانے سے خوش ہوئے لیکن اندر خوش نہین ہوئے۔

ادھیائے تیرھوان- بھاگنا اندر کا برھم ہتیا کے ڈر سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ اے مُن ناتھ اندر ایسے زبردست دشمن کو مارکر کیون نہین خوش ہوئے شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا
برترا سُر دیت کو توشتا براہمن نے پیدا کیا تھا اسلیے برترا سُر کے مرتے ہی برڈھا روپ برہم ہتیا نے جسکے مُنھ سے خون بہتا ہوا اور بدن سے
سڑی مچھلی کی طرح بدبو آتی تھی لوہے کا گہنا پہنے ہوئے اندر کے پاس آکر اندر کو نگلنا چاہا تب اندر اُسکے ڈر سے بھاگے اور برڈھا روپ ہتیا
نے اندر کا پیچھا کیا جب اندر نے اُسکے ہاتھ سے اپنا بچاؤ نہین دیکھا تب وہ پورب اور اُتر کے کونے پر مان سرور تالاب مین جاکر کمل نال مین
چھپ رہے اور وہ ہتیا بھونرا کی صورت ہوکر اُس پھول کے چارون طرف گونجنے لگی اس سبب سے اندر اُسکے ڈر سے باہر نہین نکل سکتے تھے
جب اندر بھوکھ اور پیاس سے بہت دُکھ پانے لگے تب شری لچھمی جی نے اُنکا پالن کیا جب اندر کے چھپ جانے سے اندراسن خالی ہوگیا
تب رکھیشورون نے وہان کا راج نہکھ کو جو بڑا دھرماتما پرتاپی تھا دینا بچار کر اُس سے کہا کہ ہم لوگ تمکو اندراسن پر بٹھالنا چاہتے ہین راجا نے
کہا کہ مجھکو دیولوک مین راج کرنے کی سامرتھ نہین ہے یہ بات سُنکر رکھیشورون نے کہا کہ ہم لوگ اپنے تپ اور جپ کا بل تمکو دینگے تب تم وہان کا
راج کرنے کے لائق ہو جاؤگے جب رکھیشورون نے تھوڑا تھوڑا اپنے اپنے تپ کا پھل راجا نہکھ کو دیکر اسکو اندراسن پر بٹھال دیا تب اُسنے اندرانی پر
موہت ہوکر کہلا بھیجا کہ اب مین اندر کی جگہہ پر راجا ہون تو میرے پاس کیون نہین آتی یہ بات سنتے ہی اندرانی پت برتا نے جو سوائے اپنے پت کے
دوسرے کو نہین چاہتی تھی نہکھ کے ڈر سے برہسپت گرو کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج راجا نہکھ آدمی ہوکر مجھکو بھوگ کرنے کے واسطے بلاتا ہے
جس مین میرا پت برتا دھرم بچے وہ تدبیر کیجئے برہسپت جی نے کہا کہ تو راجا نہکھ سے کچھ دن کا وعدہ کر مین اندر کو پھر گدی پر بٹھالنے کی تدبیر کرتا ہون
اندرانی نے برہسپت کی آگیا سے کچھ دن کا وعدہ کرکے اُسکو خوش کیا اور برہسپت نے اگن کو اندر کا پتا لگانے کے واسطے بھیجا اگن دیوتا نے برہسپت
سے آکر کہا کہ اندر برہم ہتیا کے ڈر سے مان سرور تالاب مین چھپے ہین جب اندر کا حال معلوم ہونے تک میعاد کے دن پورے ہوگئے اور نہکھ کا آدمی
اندرانی کو بُلانے گیا تب اُسنے برہسپت جی کی آگیا سے راجا سے کہلا بھیجا کہ آدمی سو جگیہ راجسو سے اور اشومیدھ کرنے سے اندر ہوتا ہے
تم بغیر جگیہ کیے ہوئے دیولوک کا راج کرتے ہو اسلیے تم سکھپال مین بیٹھکر براہمنون کے کندھے پر میرے یہان آؤ تب مین تمھارے پاس رہونگی
راجا نے کام کے بس ہوکر کچھ پاپ اور پُن کا بچار نہین کیا اور بہت سے رکھیشور اور براہمنون کو زبردستی سے اپنے سکھپال مین لگاکر اندرانی کے
مکان پر چلا براہمنون نے کبھی بوجھا اُٹھایا نہ تھا اسلیے جلدی نہین چل سکتے تھے جب راجا نے کام کے نشے مین اندھے ہوکر رکھیشورون کو
پانون سے ٹھوکر مارکر کہا کہ جلدی جلدی چلو تب رکھیشورون نے اُسکا ادھرم دیکھکر راجا کو شاپ دیا کہ تو سانپ ہوجا یہ بات اُنکے مُنھ سے نکلتے ہی
وہ سانپ ہوکر زمین پر گر پڑا اور اندرانی کا پت برتا دھرم پرمیشور نے بچا لیا تب برہسپت جی نے مان سرور تالاب پر جاکر کہا کہ ای اندر تم کمل
نال سے باہر آؤ اندر نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ اے مہاراج مین برھم ہتیا کے ڈر سے باہر نہین آسکتا یہ بات سُنکر برہسپت نے کہا کہ تو
مت ڈر اشومیدھ جگیہ کرنے سے جگت پُرش سب طرح کے پاپ چھڑا دیتے ہین مین ابھی جگیہ کراکے تیرا پاپ چھڑا دونگا جب اندر نے برہسپت جی
کی آگیا سے تالاب سے نکلکر اشومیدھ جگیہ کیا تب وہ برہم ہتیا چھوٹنے سے پھر دیتیہ روپ ہوکر دیولوک کا راج کرنے لگے۔

ادھیائے چودھوان- کہنا شکدیوجی کا برترا سُر کے پورب جنم کی کتھا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ ای شکدیو سوامی سادھو اور بشنو البتہ پرمیشور کے بھگت ہوتے ہین اور برترا سُر تو دیت تھا اور
توشتا براہمن کے غصے سے پیدا ہوا تھا لڑائی مین مرتے وقت اُسکو کس طرح ایسا گیان ہوا تھا کہ سب سُکھ اور دُکھ نارائن جی کی اچھا سے

ہوتا ہی شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جس سبب سے برترا اسُر کو انت سمے گیان پیدا ہوا وہ حال سُنو کہ اگلے جنم مین برترا اسُر چترکیت نام ساتون دیپ کا راجا تھا دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرتا تھا اور سب چھوٹے بڑے اُسکے راج مین اپنے دھرم اور کرم سے رہکر خوش تھے لیکن راجا کے کروڑ استری ہونے پر بھی کوئی لڑکا نہ تھا اس سے وہ آٹھون پہر سوچ مین رہتا تھا ایکدن انگرا رکھیشور اپنی خوشی سے راج مندر پر آئے اور راجا نے بڑے آدر سمان سے بیٹھا کر اُنکی پوجا کی جب رکھیشور نے راجا کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ تم اتنے بڑے دھرماتما اور پرتاپی ہوکر ملین روپ کیون دکھلائی دیتے ہو تب راجا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج آپ کے آشیرباد سے سب سُکھ مجھکو ہی لیکن اولاد نہونے سے دُکھی رہتا ہون جسطرح بھوکھے اور پیاسے آدمی کے بدن مین چندن وغیرہ لگاؤ تو خوشبو سونگھنے سے اُسکی بھوکھ اور پیاس نہین جاتی اسطرح بغیر اولاد کے یہ ساتون دیپ کا راج اور سُکھ مجھکو اچھا نہین لگتا جیسے آپ دیال ہوکر یہان آئے ہین ویسے ہی یہ سوچ میرا دور کیجیے یہ بات سُنکر رکھیشور نے کہا کہ ای راجا تمہاری قسمت مین اولاد نہین لکھی ہی تم کسواسطے اتنا سوچ کرتے ہو ہم تمہارے بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر بتلائے دیتے ہین تم پرمیشور کا بھجن کرو جس مین تمہاری مُکت ہو راجا نے کہا کہ اے مہاراج مجھکو بغیر اولاد کے گیان اور دھیان کچھ اچھا نہین لگتا انگرا رکھیشور نے راجا کو بہت ہوس لڑکے کی دیکھ کر کہا کہ اے راجا جو تم ایسی ہٹھ کرتے ہو تو تمہارے ایک لڑکا ہوگا اُسکے ہونے سے تمکو پہلے بڑی خوشی اور پیچھے سے رنج ہوگا راجا نے کہا کہ ای مہاراج پہلے ایک مرتبہ بیٹے کا سُکھ دکھلا دیجیے پھر جو چاہے وہ ہو یہ بات سُنکر انگرا رکھیشور نے لڑکا ہونیکے واسطے راجا سے جگیہ کرائی اور پورن آہُت اگن کُنڈ مین ڈالکر جو کچھ ساکلیہ بچی وہ پرساد راجا کو دیکر کہا کہ اسکو تو اپنی ایک رانی کو کھلا دے جیسے راجا نے وہ ساکلیہ اپنی بڑی رانی کرت دتی نام کو کھلا دیا ویسے ہی اچھا سے رانی کے گربھ رہ کر دسوین مہینے بیٹا پیدا ہوا راجا نے بڑی خوشی سے جہ ادب گئوبدھ کے ساتھ براہمنون کو دان دین اور سب منگلا مکھی چھوٹے بڑے کو منھ مانگی دولت دیکر اسطرح خوش کیا کہ جسطرح ساون بھادون مین پانی برس کر خلقت کو خوش کردیتا ہی اور راجا چترکیت کو اُس لڑکے سے اتنی محبت ہوئی کہ جسکے پیار مین راجا بڑی رانی کے محل مین دن رات لڑکے کے پاس رہنے لگا جب دوسری رانیون نے دیکھا کہ راجا لڑکے کی محبت سے آٹھون پہر ہماری سوت کے پاس رہتا ہی اور ہم لوگون کو آنکھ اُٹھا کر بھی نہین دیکھتا اور اُسکے قابو مین رہکر ہمکو اپنی لونڈی کے برابر بھی نہین سمجھتا تب سوتیا ڈاہ سے سب رانیون نے آپس مین یہ صلاح کی کہ اس لڑکے کو مار ڈالو تو راجا ہم لوگون کو بھی پیار کرنے لگے البتہ بچار کر راجا کی کسی رانی نے اُس لڑکے کو ایک دن اکیلا پاکر زہر کھلا دیا جس سے وہ لڑکا مر گیا جب کرت وتی رانی اُسکو سوتا ہوا جانکر جگانے کو آئی تب اُسکو مرا دیکھ کر بہت بلاپ کرنے لگی جب راجا نے یہ حال سُنا تب روتا پیٹتا ہوا وہان جاکر زمین پر گر پڑا اور بارہ پہر تک ایسا بیہوش رہا کہ جس کو اپنے بدن کی خبر نہ رہی جب راج کمار کا مرنا اور راجا کے بیہوش ہونے کا حال سُنکر شہر مین ہاہاکار مچ گیا تب سب چھوٹے اور بڑے روتے ہوئے راج مندر پر آئے اُس لڑکے کے مرنے کا سوچ جیسا راجا اور بڑی رانی اور داس اور داسی اور نگر باسیون کو ہوا ویسا برنن نہین ہو سکتا اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا استری اپنے کل اور پت کا بھلا نہ چاہ کر اپنے ہی شریر کا سُکھ چاہتی ہے اس لیے گیانی آدمی کو استری کی بات پر بشواس اور بھروسا کرنا اور اُس کے قابو مین ہو جانا اچھا نہین ہے۔

ادھیائے پندرھوان۔ آنا نارد جی اور انگرا آدر کھیشورون کا راجا کے مکان پر

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب چترکیت کے بیہوش ہونے کا حال چارون طرف پھیلا تب نارد مُن اور انگرا وغیرہ رکھیشور یہ سُنکر راجا کو سمجھانے آئے اُنھون نے چترکیت کو اُٹھا کر کہا کہ ای راجا تو کسواسطے اتنا دُکھ کرتا ہی وہ لڑکا تجھسے کیا کام رکھتا تھا یہ سب سنساری جیو اپنے پہلے جنم کا بدلا لینے کے واسطے دنیا مین آکر جمع ہوتے ہین جب اُس پھل کا بدلا ملکر انت سمے آن پہونچا تب پھر وہ لوگ علحدہ ہو جاتے ہین۔

اسلیے مرنے کا سوچ نہ رکھکر سب باتون کو پچھلے جنم کے سنسکار سے جاننا چاہیے اور سنسار سپنے کے برابر ہی جسطرح آدمی کو سپنے مین بہت طرح کی چیزین دکھلائی دے کر جاگنے پر کچھ نہین ملتی ہین تب وہ جانتا ہی کہ یہ سب سپنے کی بات جھوٹھی تھی اسیطرح جبتک دنیا مین آدمی کو گیان نہین ہوتا تب تک وہ اگیان روپی نیند مین بیہوش رہتا ہی تم اس بات کو سمجھ کر سوچ اپنا چھوڑ دو اُسوقت راجا لڑکے کے غم مین ایسا ڈوبا ہوا تھا کہ رکھیشور کو نہین پہچانا مگر اُن لوگون سے پوچھا کہ تم لوگ کون ہو تب انگرا رکھیشور نے نارد مُن وغیرہ رکھیشورون کا نام بتلا کر راجا سے کہا کہ مین وہی انگرا رکھیشور ہون جسنے تیرے یہان لڑکا پیدا ہونے کی تدبیر کرکے پہلے تجھسے کہدیا تھا کہ بیٹا پیدا ہونے مین تجھکو خوشی اور رنج دونون ہونگے اب تو اپنے من کو دھیرج دیکر میری بات کو سچ مان کہ سب ہان اور لابھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتی ہی اُس مین کوئی تل بھر بھی گھٹا بڑھا نہین سکتا اسلیے تو ہر چرنون مین دھیان لگا کر اپنی مُکت کی تدبیر کر اور اس جگت کی جھوٹھی مایا کو چھوڑ دے جس مین تیرا بھلا ہو اور نارد جی نے بھی اسیطرح بہت گیان سمجھا کر کہا کہ ای راجا ہم تجھکو ایک منتر بتلائے دیتے ہین اسکو تو سات دن تک جپنے سے شیش بھگوان کا درشن پاویگا

ادھیاے سولھوان ـ گیان پانا راجا چترکیت کا نارد مُن کے اُپدیش سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت راجا چترکیت اپنی بڑی رانی سمیت اُس لڑکے کے سوچ مین ایسا بیاکل تھا کہ رکھیشورون کے سمجھانے پر بھی اُسکا سوچ نہین مٹا جب اُسنے آنکھ کھول کر انگرا اور نارد مُن کو پہچانا تب اُنکا چرن اپنے آنسوؤن سے دھوکر کہا کہ اے مہاراج ایک مرتبہ کسیطرح اس لڑکے کو جلا دیجیے تو مجھکو دھیرج ہو یہ بات سنتے ہی نارد مُن نے اپنے جوگ بل سے اُس لڑکے کے جیوآتما کو بلا کر آکاش مین کھڑا کر دیا اور راجا اور رانی کے سامنے اُس سے کہا کہ تم بدن مین آکر مان باپ کا سوچ دور کرکے اُنکو سُکھ دیو اور ساتون دیپ کا راج کرو تب وہ جیوآتما چترکیت کو گالی دیکر بولا کہ یہ میرے کس جنم کے مان باپ ہین مین کون جنم کا بیٹا ہون جگت کا بیوہار ہمیشہ سے یونہی چلا آتا ہی جسطرح آدمی روپیہ اور اشرفی کو ہاتھ مین رہنے سے اپنا جانتا ہی لیکن وہ کسی کا نہین ہوجاتا اسطرح جیوآتما بھی چوراسی لاکھ جون مین پھرتا ہی اور وہ کسیکا نہین ہوتا اسلیے میرا اور اُنکا کچھ ناتا نہ سمجھنا چاہیے پہلے جنم مین ہم اور چترکیت دونون آدمی راجا ہو کر آپس مین لڑتے تھے جب مین اپنی فوج کٹ جانے سے بھاگ کر بھر بھنڈ نام جنگل مین جا کر چھپا تب اُسنے وہان جا کر میرا سر کاٹ لیا تھا اُسی سبب سے مین نے اس جنم مین بیٹا ہو کر اُسکو دکھ دیا اور چترکیت کی یہ سب رانیان پچھلے جنم مین کروڑ چیونٹیان ہو کر ایک ماند مین رہتی تھین مین نے داتون کرتے وقت اُس بل مین پانی ڈال دیا تو وہ سب مر گئین اس سبب سے اُنھون نے آپس مین صلاح کر کے اس جنم مین مجھکو زہر دے کر اپنا بدلا لیا اسی طرح سب جیو دنیا مین پیدا ہو کر ایک دوسرے سے بدلا لیتے ہین ایسا کہکر وہ جیوآتما چلا گیا اور یہ بات اُس سے سنتے ہی جب راجا اور رانی کا سب سوچ مٹ گیا تب اُنھون نے کہا کہ آدمی کا جنم پاکر اچھا کرم کرنا چاہیے یہ لڑکا میرا دشمن تھا اب مجھکو اُسکے مرنے کا کچھ سوچ نہین ہے اور راجا کی دوسری رانی جسنے اُسکو زہر دیا تھا یہ حال دیکھکر بہت پچھتائی اور نارد جی اور انگرا رکھیشور سے پوچھ کر شاستر کے موافق پرایشچت کیا اور راجا چترکیت اُسی وقت راج گھر چھوڑ کر جنگل مین چلا گیا جس طرح ہاتھی چہلے کا پھنسا ہوا نکلجاتا ہی جب راجا جمنا کنارے جا کر نارد جی کا بتلایا ہوا منتر جپنے لگا اور اُس منتر کے پرتاپ سے ساتوین دن شیش جی نے اُسکو درشن دیا اور راجا نے شیش جی کو ڈنڈوت کرکے بدھ سے اُنکی پوجا اور استت کی تب شیش بھگوان نے خوش ہو کر چترکیت کو اُسی بدن سے بدیادھرون کا راجا بنا کر یہ بردان دیا کہ تجھکو ہمیشہ ہر چرنون کی بھکت بنی رہے اور ایک دبیہ بمان ساعت بھر مین سب جگہ پہونچنے والا اسکو دیکر شیش جی انتردھیان ہو گئے اور چترکیت بدیادھرون کا راجا ہو کر اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھکر سیر کیا کرتا تھا

ادھیائے سترھوان ۔ شاپ دینا پاربتی جی کا راجا چترکیت کو

شکدیوجی نے کہا کہ ای پریچھیت ایک دن راجا چترکیت اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھکر سیر کرنے کو نکلا تو کیلاس پر جہان شری مہادیوجی شری پاربتی کو جانگھ پر بیٹھاے ہوئے بھرگ ادک رکھیشورون کو گیان سکھلا رہے تھے جا پہونچا اور اُن دونون کو نمسکار کرکے ہنسکر کہنے لگا کہ دیکھو انھون نے تپسی اور برہم گیانی اور جگت گرو ہوتے بھی ایسی شرم چھوڑ دی کہ نیچ آدمیون کی طرح استری کو سبھا مین جانگھ پر بیٹھاے ہین سنساری جیو بھی اپنی استری کو اکیلے مین لیکر بیٹھتے ہین ایسی بات سُننے پر بھی مہادیوجی ہنسکر چپ ہو رہے لیکن پاربتی جی اُسکو ہنستے دیکھکر اور یہ بات سُنکر کرودھ کرکے بولین کہ ہم ایسے بے شرمون کا سمجھانے والا یہ بدبا دھر پیدا ہوا ہی جنکو برہما جی اور سنت کمار جی اور شکدیوجی بھی اُپدیش نہین کر سکتے انکو یہ نارد کا منتر سنکر غرور سے گیان بتلاتا ہی ایسے مورکھ کو نارائن جی کی سیوا مین نہ رہنا چاہیئے یہ کہکر پاربتی جی نے چترکیت سے کہا کہ ای بیٹا اب تم کچھ دن دیت جون مین جنم لیکر اس ہنسنے کا پھل بھوگو یہ بات سُنتے ہی چترکیت نے اس شاپ کو اپنے سر پر چڑھا لیا اور بمان پر سے اُترکر پاربتی جی کو ونڈوت کرکے کہا کہ ای ماتا تمھارا شاپ مین نے خوشی سے قبول کیا پرمیشور کی اچھا اسیطرح پر تھی دنیا مین آدمی سکھ اور دُکھ دونون پاتا ہی اسلیے مین شاپ اور بردان اور سورگ اور نرک دونون کو برابر جانتا ہون مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ شری مہادیو سوامی کو گیان سکھلاؤن مین نے اسواسطے اتنا کہا کہ جس مین دنیا کے لوگ یہ حال سُنکر ایسے بے شرم نہو جائین چترکیت یہ کہکر ہونا اس شاپ کا ہی اچھا سے جانکر خوشی سے چلا گیا تب مہادیو سوامی نے کہا کہ ای پاربتی جی تمنے پرمیشور کے بھکتون کا ماہاتم اور سوبھاؤ دیکھا کہ اتنا بڑا شاپ سُنکر بھی دُکھی نہوئے مجھکو ہر بھکتون کے برابر کوئی دوسرا پیارا نہین لگتا اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا وہی چترکیت پاربتی جی کے شاپ سے برترا سُر دیت ہوا اسواسطے پرمیشور نے اسکو اپنا بھکت جانکر مرتے وقت گیان دیا تھا وہ راجھس کا بدن چھوڑکر بیکنٹھ مین جاکر پرمیشور کی سیوا کرنے لگا ای راجا یہ کتھا چترکیت کی جو کوئی کہے یا سنے وہ بھوساگر پار اُتر جاتا ہی

ادھیائے اٹھارھوان ۔ کہنا شکدیوجی کا کتھا سوِتا دیوتا وغیرہ کی

شکدیوجی نے کہا کہ ای پریچھیت اب مین سوِتا دیوتا ادک کے سنتان کی کتھا کہتا ہون سنو کہ سوِتا دیوتا کے پرشنی نام استری سے اگن ہوتر وغیرہ تین بیٹے اور ساوتری ادک تین لڑکیان اور بھگ دیوتا کے سدھی نام استری سے دو لڑکے اور ایک لڑکی اور دھاتا دیوتا کے یہان ارگا دک چار بیٹی اور پور نماس ادک چار بیٹے اور اگن دیوتا کے کریکا نام استری سے برکھ ادک بیٹے اور برن دیوتا کے چرشنی نام استری سے بالمیک ادک رکھیشور دو لڑکے پیدا ہوئے اور متراورن دیوتا کا بیج اُرنبشی اپسرا کو دیکھ کر گرپڑا تھا سو وہ بیج گھڑے مین رکھنے سے اگست اور بسشٹھ جی پیدا ہوئے اور اندر کی پلوما نام استری سے جینت ادک تین لڑکے اور بادن بھگوان کی کیرت نام استری سے سبھگ نام لڑکا اور کشپ کی دِت نام استری سے ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دو لڑکے اور ہرنیہ کشپ کی کایادھو نام استری سے سنہکا نام لڑکی اور سنگھلاد اور پرہلاد اور اہلاد چار سنتان پیدا ہوئے وہ لڑکی بپرچتی دیت کو بیاہی گئی جس سے راہ پیدا ہوا سنگھلاد کا بیٹا پنچ جن ہوا اور پرہلاد کا بیٹا باتاپی دانو ہوا جس کو اگست جی نے مارا اور اہلاد کے مہکا سُر اور باشکل دو بیٹے ہوکر پرہلاد سے برو چن پیدا ہوا برو چن کی دیوی نام استری سے راجا بل ہوکر اُس سے بانا سُر ادک سو بیٹے ہوئے اور کشپ کی دِت استری سے مرت گن نام اُنچاس لڑکے پیدا ہوئے جو اندر کے برابر دیوتا ہو گئے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھیت نے پوچھا کہ ای مہاراج دِت کے بیٹے دیت لوگ کس طرح دیوتا ہو گئے یہ برتن کہیئے شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جب پرمیشور نے باراہ اور نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دِت کے دونون لڑکون کو مار ڈالا تب دِت نے بہت اُداس ہوکر کہا کہ دیکھو میرے دونون لڑکے اندر نے مروا ڈالے اب مین ایسی تدبیر کرون جس مین اندر کا مارنے والا بیٹا میرے پیدا ہوا اسی چاہ سے

دِت اپنے مالک کی سیوا پریم سے کرنے لگی ایک دن کشپ جی نے خوش ہوکر اُس سے پوچھا کہ اے دِت مین تجھسے بہت خوش ہون تجھکو جو چاہنا ہو وہ بروان مانگ لے تب دت ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاراج جو تم خوش ہوکر مجھے بروان دینے کے واسطے کہتے ہو تو مجھکو ایک بیٹا ایسا دو جو اندر کو مارکر ہمیشہ زندہ رہے یہ بات سُنتے ہی کشپ جی نے اُداس ہوکر من مین بچارا کہ دیکھو مین بروان دے چکا ہون اب کیا کرون اندر پرمیشور کا بھگت ہے اُسکا پران لینا نہ چاہیے اور میری بات بھی جھوٹھی نہین ہوسکتی اسطرح بہت سوچ کرکے کشپ جی نے کہا اے دِت تو اگھن مہینے کا برت کر تو تیرے ایسا بیٹا پیدا ہو یہ سُنکر دِت نے کہا کہ اے مہاراج مجھکو اس کی بدھ بتلا دیجیے مین یہ برت کرونگی تب کشپ جی نے کہا کہ اے برت اگھن مہینے مین شکل پچھ سے اس برت کو شروع کرے اور ہر روز برہم چرج رہے اور اس برت مین دن کو سونا اور ننگے سر اَسنان کرنا اور نیچ ذات سے بولنا اور سر کے بال کُھلے رکھنا جھوٹھ بولنا منع ہے اور آٹھون پہر شدھ رہے اور لچھمی نارائن اور ساوتری استریون کی پوجا نت بدھ پورب ایک برس دن تک کرنا اور برت رکھنا اُچت ہے تو بھی ایسا برت کرے تو تیرے ایسا بیٹا پیدا ہوا جو اندر کو مارکر امر رہے لیکن جو نارائن جی نہ چاہین گے تو تیرے برت مین بگھن ہو جائیگا یہ بات سُنتے ہی دِت بہت خوش ہوکر اُسی طرح برت رکھنے لگی اندر نے یہ حال سُنتے ہی بہت ڈر مان کر من مین کہا کہ اب میرے مرنے کا سنجوگ ہوا کسی طرح نہین بچ سکتا ایسا بچار کر اندر براہمن کا روپ بنکر جس جگہ دِت یہ برت کرتی تھی وہان پر چلا گیا اور دن رات اُسکی سیوا کرنے لگا تب دت اُسکی سیوا سے خوش رہنے لگی لیکن جیون جیون برت پورے ہونے کے دن نزدیک آتے جاتے تھے تیون تیون اندر بہت سوچ کرتا تھا جب اُس برت پورے ہونے مین چار پانچ دن باقی رہ گئے تب پرمیشور کے اِچھا سے ایک دن سر کے بال کُھلے چھوڑ کر جوٹھے مُنھ سو گئی یہ دونون بات برت مین اَشدھ جانکر اندر اپنا چھوٹا روپ بناکر بچے پیٹ مین گُھس گیا اور وہان جاکر گربھ مین جو لڑکا تھا اُسکو سات ٹکڑے کرڈالا تب وہ ساتون ٹکڑے رونے لگے پھر اندر نے ایک ایک کے سات ٹکڑے کیے لیکن نارائن جی کی اِچھا سے کوئی بھی نہین مرا اور اُن ساتون کے اُنچاس لڑکے ہوکر رو کر بولے کہ اے اندر تم ہکو مت مارو ہم تمھاری مدد کرینگے یہ حال دیکھکر اندر اُن لڑکون سے بولا کہ اے بھائی مت ڈرو تم مرت نام ہوکر میرے ساتھ رہو گے پھر اندر اُنچاس لڑکون سمیت گربھ کی راہ سے باہر نکلکر اندر روپ ہو گیا جب دِت نے جاگ کر اندر کو اُنچاس لڑکون سمیت کھڑے ہوئے دیکھا تب اُس سے پوچھا کہ اے اندر مین نے ایک لڑکا پیدا ہونیکے واسطے سنکلپ کیا تھا اُنچاس لڑکے کسطرح پیدا ہوئے یہ بات سُنکر اندر ڈرتا اور کانپتا ہوا بولا کہ اے ماتا جب مین نے تمکو جوٹھے مُنھ اور کُھلے بال سو جانے سے برت مین اَشدھ دیکھا تب اپنا پران بچانے کے واسطے تمھارے بالک کو مارنا بچار کرکے پیٹ مین گُھس گیا اور مین نے اپنے بجر سے اُس بالک کے اُنچاس ٹکڑے کیے لیکن تمھارے برت اور پوجا کے پرتاپ سے وہ اُنچاسون امر ہوکر جیتے رہے سو مین اب ان لڑکون کے ساتھ تمھارے گربھ سے نکلا اس سبب سے یہ سب میرے بھائی ہوکر اندر پُری مین میرے ساتھ رہینگے یہ بات سُنکر دت بہت خوش ہوکر بولی کہ اے اندر تو نے براہمن روپ رکھکر میری بڑی سیوا کی اسلیے اب مجھکو تیرے مرنے کی اِچھا نہین ہے اور یہ لوگ بھائی کی طرح تیرے ساتھ رہکر وقت پر کام آوینگے جب یہ بات سُنکر اندر کو اپنے مرنے کا ڈر چھوٹ گیا تب وہ بڑی خوشی سے دت کو شُلسا نگر نے ڈنڈوت کرکے اُنچاسون لڑکون سمیت اندر لوک مین جاکر راج کرنے لگا اے راجا اسطرح دت کے بیٹے دیوتا ہو گئے تھے یہ کتھا سُنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوا

ادھیائے اُنیسوان - کہنا شکدیو جی کا بدھ اُس برت کی

راجا پریچھت نے اُنکی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے مہاراج جس برت مین ایسا پرتاپ ہے اُسکی بدھ بتلائیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو استری اس برت کو رکھا چاہے وہ اپنے سوامی سے آگیا لیکر اگھن بدی اماوس کو نہا کر پہلے مرت دیوتا کی کتھا سُنے پھر شوکر کی کھودی ہوئی مٹی بدن مین ملکر اسنان کرے اور اگھن سُدی پروا سے برت رکھنا شروع کرکے برہم چرج رہے اور شاستر کے موافق ہر روز لچھمی نارائن جی کی پوجا کرلے کے پیچھے ہاتھ جوڑکر منتر سے اُنکی

پھر ساوتری استری کو پوج کر کھیر کی آہت اگن مین دیوے اور پہلے براہمن کو کھیر کھلا کر پیچھے آپ وہی کھیر جو آہت دینے سے بچ جاوے کھالیوے اسطرح برس دن تک ہر روز برابر برت اور پوجا کرے کاتک شکل پورنماسی کو یدھ پوربک اُدیاپن اسکا کرے اور براہمن اور کنگالون کو ایسا بھوجن کرادے کہ کوئی خالی نہ پھر جاوے اور اُدیاپن کرانیوالے اچارج کو بچھاوان اور روپیہ وغیرہ دیکر خوش کرے برت کرنیوالی استری دیوتا کے برابر بیٹا پاکر ساوتری رہتی ہے اور سنسار مین اپنا منورتھ پاکر مرنیکے بعد مکت پاتی ہے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پہنے پنسون نام برت اور مرتونکے جنم کی کتھا سُنائی یہ ماہاتم برت کا سُنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوئے

१ पुंसवन

ساتوان اسکندھ

مارنا نرسنگھ بھگوان کا ہرنیہ کشپ کو

دوہا	لکھون کتھا پرہلاد کی جاکی بھکت اپار	واکی رچھا کے لیے بھئے نرہر ادتار

ادھیاے پہلا کہنا شکدیو جی کا کتھا جے اور بجے کی

راجا پریچھت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے شکدیو سوامی پرمیشور کے نزدیک تو دیت اور دیوتا دونون برابر ہین پھر کسواسطے نارائن جی دیوتاؤنکی سہائتا کرکے دیتون کو مارتے ہین اس بات کا مجھکو نرگن کے گنون مین سندیہ ہے سو آپ چھڑا دیجیے جسطرح کسی کے دو بیٹے ہون تو وہ دونون پر برابر پریت رکھتا ہے اسطرح دیوتا اور دیت پرمیشور کی اچھا سے پیدا ہوکر دونون برابر ہین کس سبب سے نارائن جی دیوتاؤن پر دیا رکھکر دیتون کا آدر نہین کرتے یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا تمنے یہ اچھی بات بھگوان کی بھکت بڑھانے والی پوچھی ہے جو کتھا مین نے نارد مُن ادک رکھیشورون سے سُنی تھی وہ تم سے کہتا ہون سُنو کہ پرمیشور نرگن روپ کو سب سے نیارا سمجھنا چاہیے لیکن اُنکی مایا سے ستوگن رجوگن تموگن یہ تین گن پرگٹ ہوئے اسلیے ستوگن کی باری مین دیوتاؤن کو بڑھاتے ہین اور رجوگن کی باری مین دیتون کا پرتاپ بڑھاتے ہین اور تموگن کی باری مین آدمیون کا بھاگ اُدے ہوتا ہے ایک سمے راجا جدھشٹھر نے ششپال کی مکت راجسوے جگیہ مین دیکھکر نارد جی سے پوچھا کہ اے مہاراج جس ششپال نے سری کرشن جی ترلوکی ناتھ کو دُربچن کہا اُسکی زبان کے سو ٹکڑے ہونا چاہیے تھا سو اُسنے مکت پائی یہ بات بڑے آشچرج کی ہے تب نارد مُن بولے کہ اے راجا پرمیشور سبکو برابر جانتے ہین جو آدمی من اپنا کام کرودھ لوبھ موہ کسی طرح سے اُنمین لگاوے وہ اُنھین کا روپ اسطرح ہوجاتا ہے جسطرح بھرنگی نام کیڑے کو دیکھکر دوسرا کیڑا بھی اُسی کا روپ ہوجاتا ہے دیکھو گوپیون نے نارائن جی کو اپنا پت جانکر پریت کی اور ششپال و راون آدک نے دشمن جانا اور جدبنسیون نے بھائی بندھ اور جدھشٹھر آدک پانڈوون نے ناتے دار اور ہم لوگون نے ایشور جانکر اُنمین چت لگایا اور اُنکی کرپا سے سب کرتارتھ ہوگئے ایک ششپال کی مکت ہونے مین کیا آشچرج ہے اور یہ دونون ششپال اور دنت بکتر تمھاری موسی کے بیٹے جے اور بجے نام دوارپال ہین براہمن کے شاپ سے اُنھون نے بیکنٹھ سے گرکر دیت جون مین جنم پایا اور تینون جنمون مین پرمیشور سے دشمنی رکھنے مین نارائن جی کے ہاتھ سے مارے جاکر اب تیسرے جنم مین مکت ہوئے یہ سُنکر راجا جدھشٹھر بولے کہ اے مُن ناتھ بیکنٹھ مین رہنے والون کا ہرن اور پران سنساری آدمیون کی طرح نہو اُنکا چینتیہ روپ ہوتا ہے اور بیکنٹھ باسی پاپ نہین کرتے پھر اُنھون نے بنا اپرادھ کیے کس واسطے دیت کا تن پایا اور ہرنیہ کشپ دیت کے گھر پرہلاد ایسا پرم بھکت کسطرح پیدا ہوا اسکا حال کہیے نارد مُن بولے کہ اے راجا ایک دن سنکادک پرمیشور کا درشن کرنے کے واسطے بیکنٹھ مین جاتے تھے تو جے اور بجے نے پرمیشور کی اگیا کے موافق اُنکو بھیتر جانے نہین دیا اور پانچ پانچ برس کے لڑکے جانکر اپمان کیا تب اُنھون نے کرودھ کرکے جے بجے کو شاپ دیکر کہا کہ ہم لوگ نارائن جی کا درشن کرنے آئے تھے سو تمھارے روک دینے سے تین چھن درشن ملنے مین ہرج ہوا اسلیے تم دونون یہان کے رہنے کے قابل نہین ہو بیکنٹھ سے گرکر دیت کی جون مین جنم لیو تیسرے جنم مین اُدھار ہوکر پھر بیکنٹھ مین آؤگے سواے جدھشٹھر وہی دونون بھائی شاپ کے مارے ہرنیاکش اور ہرن کشپ نام

(۲)

دیت دت سے پیدا ہوئے ہرنیاکش نے جوان ہوکر ایسا بچار کیا کہ دیوتا لوگ پرتھوی پر جگیہ اور ہوم ہونے سے اپنا بھاگ پاکر بلوان ہوتے ہین سو مین
پرتھوی اُٹھاکر پاتال مین لیجاؤن تب کسطرح کوئی جگیہ کریگا جگیہ کا بھاگ نہ پانے سے سب دیوتا بھوجن بنا دُبلے ہوکر مرجاینگے جب ہرنیاکش یہ بچار کر پرتھوی کو
پاتال مین لیگیا تب نارائن جی برہما جی کے بنے کرنے سے باراہ اوتار لیکر پاتال مین چلے گئے اور ہرنیاکش کو مار کر پرتھوی کو لاکر پھر جیون کی تیون استھر کردیا
اور نرسنگھ اوتار لیکر پرہلاد بھگت کا پران بچانے کے واسطے ہرنیہ کشپ کو مارا جب اُن دونون نے وہ تن چھوڑ کر بشوشرو امن کے گھر کیشنی نام استری سے
جنم پایا اور راون اور کُمبھ کرن کہلائے تب نارائن جی نے شری رامچندر جی اور لچھمن جی کا اوتار لیکر اُنکو مارا اب اُنھون نے چھتری برن ہوکر تیسرا جنم تمھاری
موسی کے گھر لیا ہی اُسی پرکودھ سے ششپال کرودھ روپ ہوکر پرمیشور کا بھجن کرتا تھا اب شری کرشن جی نے سُدرشن چکر سے مار کر اُسکو مُکت کردیا سو وہ
دونون بھائی ششپال اور دنت بکتر شری شیام سندر کے ہاتھ سے مارے جاکر بیکنٹھ مین اپنی جگہ پر پہونچے اپنی کتھا سُنکر راجا جدھشٹھر نے نارد مُن
سے پوچھا کہ اے مہاراج پرہلاد ایسے پرم بھگت اور گُن وان سے ہرنیہ کشپ نے کسواسطے دشمنی کرکے اُنکو دُکھ دیا کہ جس سبب سے وہ مارا گیا
اور پرہلاد ایسے پرم بھگت دیت کُل مین کس طرح پیدا ہوئے یہ بتلایئے -

ادھیاے دوسرا - کہنا نارد جی کا کتھا ہرنیہ کشپ کی

نارد جی جدھشٹھر کی بات سُنکر بولے کہ اے راجا جب ہرنیاکش دیت باراہ جی کے ہاتھ سے مارا گیا تب ہرنیہ کشپ کرودھ کرکے اپنے ساتھ کے دیتون
سے بولا کہ اے بیرچتی اور رشت پا ہو آدک میرا بچن سُنو کہ دیوتاؤن نے جو ہمسے چھوٹے ہین بشن بھگوان کو پھُسلا کر میرے بھائی ہرنیاکش کو مروا ڈالا نارائن جی
لڑکون کی طرح بڑے اگیانی ہین جو کوئی اُنکی بنتی کرتا ہی اُسی کی سہائتا کرتے ہین اسلیے مین ابھی ہرنیاکش کے نام پر پانی ندے کر بشن بھگوان کو اپنے
ترشول سے مارونگا اور اُنھین کے خون سے اپنے بھائی کو تلانجلی دونگا دُربل دیوتاؤن کو کیا مارون جب مین نارائن جی اتنے بڑے بھاری
دشمن کو جو سب دیوتاؤن کی جڑ ہین مارونگا تب سب دیوتا بغیر مارے آپ مرجاینگے اِس سے تم لوگ اس جڑ اُکھاڑنے کی یہ تدبیر کرو کہ جس جگہ
براہمن اور رکھیشورون کو جگیہ اور ہوم کرتے دیکھو تو جگیہ اُنکی بگاڑ ڈالو اور جہان گئو اور براہمن کو پاؤ مار ڈالو اور دُنیا مین کسی کو جگیہ اور تپ اور
جپ اور ہر بھجن کرنے مت دو یہ بات سُنتے ہی دیت لوگ سب جگہ ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر گئو اور براہمن اور رکھیشورون کو مارنے لگے جب ہرنیاکش
کی ماتا اور استری اور بیٹون نے اُسکے مرنے کا بہت سُوچ کیا تب ہرنیہ کشپ نے اس طرح اُنکو سمجھایا کہ میرا بھائی دشمن کے سامنے لڑائی مین مارا گیا
اسلیے تمکو اُسکا سُوچ نکرنا چاہیے جیو کبھی نہین مرتا اور شریر کسی کا سدا بنا نہین رہتا اسلیے مرنے کا سُوچ اگیان آدمی کرتے ہین اسکا ایک اتہاس
کہتا ہون سُنو کہ اُتر دیش مین سُجگ نام ایک راجا رہتا تھا جب وہ بھی اسی طرح لڑائی مین مارا گیا تب اُسکی رانیون نے مارے موہ کے لوتھ کے پاس
بیٹھکر ایسا بلاپ کیا کہ سورج ڈوبنے پر بھی لوتھ اُسکی نہین جلائی تب جمراج جی پانچ برس کے بالک بنکر وہان آئے اور راجا کے ذات بھائیون اور
رانیون کو سمجھا کر کہا کہ بڑا اچرج ہی جو تم لوگ گیانی ہوکر اتنا دُکھ کرتے ہو سنسار کی گت دیکھو جہان سے جیو آیا تھا وہان چلا گیا اور تم لوگ بھی
ضرور اُسی جگہ جاؤگے پھر رونا تمھارا بیکار ہی جسکے واسطے تم روتے ہو وہ بدن جیونکا تیون یہان پڑا ہی اور جو اس کا یا مین بولنے اور کھانے پینے والا
سامرتھی پرش تھا اُسکو تمنے کبھی آنکھ سے نہین دیکھا پھر کیون سُوچ کرتے ہو سب جیوؤن کی رچھا پرار بدھ کے آدھین سمجھنا چاہیے
دیکھو مین پانچ برس کا لڑکا اکیلا جنگل مین پھرتا ہون بے موت آئے نہین مرتا اور میرے ماں اور باپ نے مجھے چھوڑ دیا اس لیے مجھکو کسی
کی پرست نہین ہی جسنے گربھ مین میرا پالن کیا تھا وہی اب بھی رچھا کریگا جس طرح درخت لگانے والا اپنے درخت کو سینچکر اُسکی رچھا
کرتا ہو اور درخت اپنی رچھا آپ نہین کرسکتا اسی طرح نارائن جی سب جیوؤن کا پالن اور رچھا کرتے ہین جو تم لوگ ایسا کہو کہ راجا

१ विश्वस्रवा

جو لڑائی مین نہ جاتا تو کیون مرتا سو یہ بات یقین کرکے جانو کہ جب موت آتی ہی تب آدمی لوہے کے قلعہ مین بند رکھنے سے بھی نہین بچتا جس طرح گھر کچھ دن پیچھے پھر گر پڑتا ہی اسی طرح شریر کا دھرم بنتا اور بگڑتا ہو کر سدا استھر نہین رہتا اور جیو سدا امر ہو کر آکاش کے برابر رہتا ہی جس طرح دس برتن پانی سے بھر کر دھوپ مین رکھ دیو تب سورج کی چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور جب وہ برتن توڑ ڈالو تب پھر وہ پرکاش سورج کیتا ملجانے سے اُس برتن مین دیکھ نہین پڑتا جسطرح اُس برتن کے ٹوٹ جانے سے سورج کا ناش نہین ہوتا اسی طرح اس جیو کو بھی سمجھو جیسے آگ لکڑی مین دکھلائی نہین دیتی اسی طرح یہ جیو بولتا پرش بدن مین رہ کر دکھلائی نہین دیتا جبتک وہ جیو آتما بدن مین تھا تب تک راجا جیتا رہا اب تم جتنا چاہو اُتنا روکر اپنا پران بھی دے ڈالو لیکن اُس سے بھینٹ نہین ہو سکتی کرمون کے پھل سے وہ جیو نہ معلوم کہان چلا گیا جو تم روتے روتے مرجاؤ تو آکال مرت ہو کر نرک مین دکھ بھوگنا پڑیگا جیسے کرنگ[1] پنچھی بچون کے موہ سے حال مین پھنسکر خراب ہوا تھا وہی گت تمھاری بھی ہوگی جب ایسا گیان سنکر رانیون کا سوچ مٹا تب اُنھون نے لوتھ کو جلایا اور جمراج جی بالک روپ وہان سے انتردھیان ہو گئے سو تم لوگ بھی یہی گیان سمجھکر ہرنیاکش کے مرنے کا سوچ مت کرو یہ بات ہرنیہ کشپ سے سنکر دِت ہرنیاکش کی ماتا اور رُدھابھان[2] استری اور شکن[3] وغیرہ اُسکے بیٹون نے دھیرج دھرا۔

اُدھیاے تیسرا۔ تپ کرنا ہرنیہ کشپ کا مندراچل پربت پر جاکر

نارد جی بولے کہ ای جدھشٹھر جب ہرنیہ کشپ کے سمجھانے سے اُسکا شوک کم ہوا تب دِت نے کہا کہ ای بیٹا نارائن جی نے دیوتاؤن کی مدد کے لیے تیرے بھائی کو مارا ہی سو تو بھی دیوتاؤن کو مار کر اپنے بھائی کا بدلا لے ہرنیہ کشپ بولا کہ ای ماتا ہرنیاکش کو پرمیشور نے مارا تھا اسلیے مین اُنکو مار کر اپنے بھائی کا بدلا لونگا لیکن مین نے یہ اُپاے سوچا ہی کہ پہلے برھما جی کا تپ کرکے اُنسے ایسا بردان لون کہ جس سے مین کبھی نہ مرون تب نارائن جی کا سامنا کرکے اُنکو مارون یہ کہکر ہرنیہ کشپ اپنی ماتا سے بدا ہوا اور مندراچل پربت پر جاکر تپ کرنے لگا۔



جب اُسنے سو برس تک ہاتھ اُٹھائے اور ایک پاؤن کے انگوٹھے سے کھڑا رہکر برھما جی کا تپ کیا اور تپ کرتے وقت بدن اپنا نہین ہلاکر سورج بھگوان کو دیکھتا رہا تب اُسکے سب بدن پر مٹی جمع ہو جانے اور گھاس اُگنے سے سانپ اور بچھو نے اپنا بل بنا لیا اور تپ کے پرتاپ سے اُسکا تیج ایسا بڑھا کہ ندی اور جھاڑ اور سمدر جلنے لگے جب دیوتاؤن کو اُسکی جوالا پہونچی تب اُنھون نے برھما جی کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج ہرنیہ کشپ کے تپ کی جلن سے ہمکو بہت دکھ ہوتا ہے سو آپ جاکر اُسکو بردان دیکر تپ کرنا اُسکا چھڑا دیجئے نہین تو ہرنیہ کشپ آپ کے پیدا کیے ہوئے جیون کو اپنے تیج سے جلا کر دوسری سرشٹ بنایا چاہتا ہی یہ بات دیوتاؤن کی سنتے ہی برھما جی بھرگ اور دکش رکھیشورون کو اپنے ساتھ لیکر ہرنیہ کشپ کے پاس گئے اور اُسکا تپ دیکھ کر برھما جی نے کہا کہ اے کشپ نندن تو نے بڑا بھاری تپ کرکے مجھکو بہت خوش کیا ایسا دوسرے سے نہین ہو سکتا جو سو برس تک بنا اَن جل

[1] कुरंग
[2] रुषाभानु
[3] शकुन

کیسے جیتا رہے اب تجھکو جس بردان کی اچھا ہو وہ مانگ یہ کہکر جیسے برھما جی نے اپنے کمنڈل کا جل اُسپر چھڑک دیا ویسے اُسکے بدن کا مانس جو دیمک کھا گئے
سے کیول ہڈی رہ گئی تھی جیون کا یَون بلوان اور موٹا ہو گیا اور سونے کی طرح چمکنے لگا تب ہرنیہ کشیپ نے ونڈوت اور استت کرکے برھما جی سے
ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے مہاراج تم جگت گرو ہوکر سب جڑ اور چیتن کی اُتپتّ کرتے ہو تم جگیون کا بدھان اور دھرمون کی رچھا کرنیوالے نرگن روپ
ہو یہ سوروپ اپنا کیول جگت کی رچنا کرنے کے واسطے دھارن کرتے ہو جو آپ دیال ہوکر مجھکو بردان دینے کے واسطے کہتے ہین تو مجھکو ایسا بردان
دیجیے جس مین آپکا کیا ہوا کوئی جیو جڑ چیتن دیوتا دیت منکھ ادک مجھے نہ مار سکے اور مین نہ دن کو مرون نہ رات کو اور نہ پرتھوی پر مرون اور نہ آکاش مین
مرون اور کوئی ہتھیار مجھے نہ کاٹ سکے اور لڑائی مین کوئی میرسامنا کر سکے اور جوگ اور تپ کرنے سے جو سدھ ہوتے ہین وہ سدھتا مجھکو ہو جائے
اور مین دیوتا اور دیت اور منکھ ادک سب جیوون کا راجا ہوکر میرے جوگ اور تپ کی سامرتھ کبھی نہ گھٹے -

ادھیائے چوتھا - بردان دینا برھما جی کا ہرنیہ کشیپ کو -

ناردجی بولے کہ ای جدھشٹر برھما جی نے ہرنیہ کشیپ کی بات سُنکر بچارا کہ اس آدھرمی کو ایسا بردان دینا نچاہیے اور جو مین نہین دیتا ہون
تو وہ تپ کرنا نہ چھوڑے گا اسلیئے بردان دیتا ہون پھر نارائن جی کی دیا سے یہ مارا جائیگا ایسا بچار کر برھما جی نے کہا کہ ای ہرنیہ کشیپ تو نے بہت کٹھن
بردان مانگا لیکن مین نے تیرے تپ کے پرتاپ سے یہ بردان تجھکو دیا اب تو ساتون دیپ کا راجا ہوگا یہ کہکر برھما جی اپنے لوک کو چلے گئے اور
ہرنیہ کشیپ بہت خوش ہوکر اپنی ماتا کے پاس آیا اور بردان پانے کا حال اُس سے کہکر بولا کہ اب مین سب دیوتاؤن کو مار کر تینون لوک کا راج کرونگا
وُہ تِ یہ بردان پانے کا حال سُنکر بہت خوش ہوئی اور ہرنیہ کشیپ اپنی بھجا کے بل سے سب دیوتا دیت گندھرب سِدھ چارن کنر رکھیشور تپسی بھوت پریت پشاچ
پرجاپت مُن اور ساتون دیپ کے راجون کو جیت کر تینون لوک کا راج کرنے لگا جب اُسکو یہ اچھا ہوئی کہ کوئی شور بیر ملے تو اُس سے لڑون تب سب
دیوتا اُسکے ڈر سے بھاگے اور برھما جی کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج ہرنیہ کشیپ نے سب راج دیولوک کا چھین لیا تسپر بھی ہمارے پران کا گاہک ہے اب
ہم لوگ کیا کرین برھما جی نے جواب دیا کہ ان دنون دیتون کی دشا اچھی ہے اور تمھارے دن کھوٹے آئے ہین اسلیئے تم لوگ کسی پہاڑ کی کھوہ مین چھپ کر
ہری جی کا دھیان اور اَسمرن کرو جب تمھارے دن اچھے آوینگے تب وہ اپنی کرنی کو پہونچیگا پھر تمھارا راج ہوگا یہ بات سُنکر دیوتا لوگ کسی پہاڑ کی کھوہ
مین جاکر چھپ رہے اور اپنے دن کاٹ کر پرمیشور کا دھیان کرنے لگے جب وہان رہنے سے دیوتا لوگ بہت دُکھی ہوئے تب چھیر سمندر کے
کنارے جاکر بہت عاجزی سے نارائن جی کی اَستت کی اُس سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ ہرنیہ کشیپ دھرم اور بید اور تمسے برودھ کر چکا جب پرہلاد
میرے بھکت کو بہت دُکھ دیگا تب مین اُسکو مارونگا یہ بات سُنکر دیوتا لوگ پھر اُسی کھوہ مین آکر بھجن کرنے لگے اور ہرنیہ کشیپ آپ اندرآسن پر بیٹھکر اندر کے
اور سورگ وغیرہ کا سُکھ بھوگتا تھا اور اندر کی اپسرا اپنا ناچ اُسکو دکھلا کر گندھرب لوگ گانا سُناتے تھے اور رکھیشور اور تپسی لوگ اُسکے بس مین ہوکر زمین
اور سمندر اور پہاڑ اور درخت وغیرہ سے بہت طرح کے رتن اور پھل اور پھول ہرنیہ کشیپ کو بھینٹ دیتے تھے اُسکے پرتاپ اور ڈر سے بارھون مہینے
درخت وغیرہ مین پھل اور پھول لگے رہتے تھے اور گھی اور دودھ کی ندیان بہتی تھین اور ہرنیہ کشیپ اپنی مایا سے برن اور کبیر وغیرہ دسون دگپال کا
روپ رکھکر شراب پی کر اپسراؤن سے بھوگ اور بلاس کرتا تھا اور رکھیشور اور مُن اور گرو اور براہمن اسکے ہاتھ سے بہت دُکھ پاتے تھے جب
اسی طرح ہرنیہ کشیپ کو کچھ دن گذرے تب چار بیٹے اسکے پیدا ہوئے اُن مین تین لڑکے دیتون کا کام کرتے تھے اور چوتھا لڑکا پرہلاد نام سب سے
چھوٹا اپنا سوبھاؤ اور چلن دیوتاؤن کی طرح رکھکر آٹھون پہر سنت اور مہاتماؤن کی سیوا اور بھجن مین رہتا تھا اور سب جیوون مین پرمیشور
کا چمتکار برابر جانکر کسی جیو کو دُکھ نہین دیتا تھا اور اندری جیت اور ستبادی ہوکر چھوٹون کو بیٹون کے برابر اور بڑون کو باپ اور اپنو کے

برابر جانتا تھا اور لڑکون کے ساتھ نہین کھیلتا تھا ست سنگ مین بہت پریت رکھتا تھا اسلیے مہاتما لوگ اُسکی بڑائی کرتے تھے ایسے لڑکے سے ہرنیہ کشپ کو بر دوہ ہو گیا اتنی کتھا سنکر جدھشٹھر نے پوچھا کہ ای من ناتھ پوت سپوت ہوتے ہین تو بھی مان باپ نے بیٹے کا برا نہین چاہتے اس بیریت کا کارن بتلایے

مقالات

اَدھیاے پانچوان بیٹھالنا ہرنیہ کشپ کا پرہلادجی کو پڑھنے کے واسطے

ناردجی نے کہا کہ ای راجہ جدھشٹھر شکر اچارج کے بیٹے سنڈا اور مرک نام براہمن ہرنیہ کشپ وغیرہ دیتون کے لڑکون کو پڑھایا کرتے تھے جب پرہلادجی پانچ برس کے ہوئے تب ہرنیہ کشپ نے اُنکو سنڈا اور مرک کو سونپ کر کہا کہ جیسے تمھارے باپ سے پڑھا تھا پرہلاد کو تم ہمارا دھرم سکھاؤ جب پرہلادجی وہان اور لڑکون کے ساتھ پڑھنے بیٹھے تب سنڈا اور مرک نے ہرنیہ کشپ کی اگیا کے موافق پرہلادجی سے کہا کہ تو ہرنیہ کشپ کا نام جپا کر جب پرہلادجی نے گرو کے سمجھانے اور ڈانٹنے پر سواے اپنے نام رام اور نارائن اور بشن بھگوان کے ہرنیہ کشپ کا نام مُنھ سے نہین لیا تب گرو نے اُسکے باپ کے پاس



جاکر سب حال کہدیا اسلیے ہرنیہ کشپ نے ایکدن پرہلادجی کو اپنی گود مین بٹھاکر پوچھا کہ ای بیٹا جو تمنے اپنے گرو سے آجتک پڑھا وہ ہمکو سناؤ پرہلادجی بولے کہ ای پتا مین نے سواے رام نام کے جنکا بھجن ورد جا آٹھون پہر کرنا چاہیے اور کچھ نہین پڑھا ہے میری جان مین سادھو اور مہاتماؤن کا ست سنگ اچھا ہے اور مین پرمیشور کی نودھا بھکت اچھی طرح جانتا ہون اور نودھا بھکت اسکو کہتے ہین کہ شروَن یعنی پرمیشور کی کتھا سننا کیرتن یعنی پرمیشور کے گن اور جش گانا۔ اسمرن یعنی بھگوان کا نام جپنا۔ پادسیون یعنی پرمیشور کے چرنون کی سیوا اور پوجا کرنا۔ ارچن ٹھاکرجی کی مورت کو بدھی پوربک پوجکر بھوگ لگانا۔ بندن یعنی پرمیشور کو بار بار دنڈوت کرنا۔ داسیہ یعنی اپنے کو داس سمجھکر پرمیشور کی بھکت اور سیوا کرنا۔ سکھیہ یعنی پرمیشور سے سکھا بھاؤ یعنی دوستی رکھنا۔ آتم نویدن یعنی اپنا تن من دھن سب بھگوان کو ارپن کرکے سادھو سنت مہاتماؤن کی سنگت اور سیوا کرنا سب بید اور شاستر کا نچوڑ یہی ہی جو مین نے تم سے کہا اور گرہستھی مین رہنے سے سواے دُکھ کے سُکھ نہین ہوتا جنگل مین جاکر ہر بھجن کرنا سب باتون سے اچھا ہی پرہلادجی کی یہ بات سنتے ہی ہرنیہ کشپ کرودھ کرکے بولا کہ ای مہا مورکھ تو نہین جانتا ہی کہ نارائن نے باراہ اوتار دھر کے ہرناکش میرے بھائی کو مار ڈالا تھا سو تو میرے دشمن کا نام لیکر اُسکی استت کرتا ہی ابھی تو گیان بالک ہو کر میرا کہنا نہین مانتا سیانا ہونے پر تیری کیا دشا ہو گی ای بیٹا اپنا دھرم چھوڑکر دوسرے کا دھرم کرنا اور بالکون کو سادھو سنت کی سنگت کرنا اچھا نہین ہوتا اسلیے تم سادھو بیراگی کہنا نہ مانکر اپنے گرو کے کہنے کے موافق پڑھا کرو یہ سنکر پرہلادجی نے کہا کہ مین اُس پرمیشور کو نمسکار کرتا ہون جسکی مایا سے تم اپنے اور دوسرون مین بھید جانتے ہو بناکر رہا اور دیا پرمیشور کے کسی کو گیان نہین ملتا جو کوئی شاستر پڑھکر پرمیشور کی بھکت نہ رکھتا ہو اُسکا پڑھنا بے فائدہ ہی یہ بات گیان بھری سنتے ہی ہرنیہ کشپ نے کرودھ کرکے کئی دیتون کو بلاکر کہا کہ بشن بھگوان دیت کُل کے واسطے کلہاڑا ہین اور پرہلاد میرا بیٹا اُس

گھماڑے کا بینٹ پیدا ہوکر میرا کہنا نہیں مانتا اور میرے دشمن کا نام جپ کر اُسکی بڑائی کرتا ہی اور بڑے لوگ پہلے سے کہ گئے ہین کہ جس انگ مین روگ ہونے سے دوسرے انگون کا کھٹکا ہو تو اُس انگ کو کاٹ ڈالنا چاہئے اسواسطے ایسے کپوت کو مارنا اُتم جانکر تم لوگ اس کو مار ڈالو یہ بات سُنتے ہی دیت لوگ پرہلاد جی کو وہان سے کھینچتے ہوئے باہر لیجاکر تلوار اور ترشول اور گدا سے مارنے لگے اور پرہلاد جی آنکھ اپنی بند کیے ہر چرنون مین مَن لگائے چُپ چاپ بیٹھے رہے جب پرمیشور کی کرپا سے کسی ہتھیار کا گھاؤ پرہلاد جی کے بدن پر نہین لگا تب دیتون نے پرہلاد جی کو پہاڑ کے اوپر لیجاکر وہان سے نیچے کو دھکیل دیا تسپر بھی اُنکے بدن مین کچھ چوٹ نہین لگی پھر دیتون نے پرہلاد جی کو بہت سی لکڑیون مین بٹھال کر آگ لگادی جب سب لکڑیان جلکر راکھ ہو گئین اور شیام سندر کی کرپا سے پرہلاد جی جیُون کے تیون نارائن جی کے دھیان مین مگن بیٹھے رہے تب ہرنیہ کشپ نے یہ مہاد دیکھکر اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو بڑا آشچرج ہی کہ پرہلاد ایسے اُپائے کرنے سے بھی نہین مرتا اسلیے اب مین نے بھی پرہلاد سے پکی دشمنی ٹھہرائی اسلیے نارائن جی اُسکی رچھا کرنے کے واسطے ضرور آوینگے تب مین اُنکو مار کر ہرنیاکش کا بدلا لونگا ایسا بچار کر ہرنیہ کشپ نے سنڈامرک سے کہا کہ تمنے پرہلاد کو بہت ونڈ دیا اب تمھاری اگیا کے موافق پڑھے گا یہ بات سنتے ہی پرہلاد جی نے من مین خوش ہوکر کہا کہ اب مین پاٹھ شالا کے لڑکون کو گیان سکھلاؤنگا جب گرو ہرنیہ کشپ کی اگیا سے پرہلاد جی کو پاٹھ شالا مین لے آیا تب اُسنے پوچھا کہ اے پرہلاد تجھکو بن مین جاکر ہر بھجن کرنا کسی نے بتایا ہی یا تونے اپنے مَن سے یہ بات کہی تھی پرہلاد جی بولے کہ اے گرو جی جو لوگ مایا روپی گرہستی کے اندھیارے کنوئین مین پڑے رہکر پرمیشور سے بمکھ ہین اُنکو گیان پراپت نہوکر ہر چرنون کی بھگت نہین ملتی اُنکو گدھا اور کتا وغیرہ جانور کے برابر سمجھنا چاہیے جبتک سنساری آدمی سنت اور مہاتما کے چرنون پر سر اپنا رکھکر اُنکی سیوا انسا باچا کرمنا سے نہین کرتا اور پرمیشور کی کتھا اور کیرتن نہین سنتا تب تک اُسکو گیان نہین ملتا ہی بغیر کرپا اور دیا پرمیشور کے گیان ملنا بہت کٹھن ہی سو مین نے شیام سندر کی دیا سے گیان پاکر یہ بات کہی تھی اتنی کتھا سُناکر نارد جی بولے کہ یدھشٹھر دیکھو سنڈا اور مرک شکراچارج مہاتما کے بیٹے گیانی اور پنڈت ہوکر دیتون کی سنگت کرنے اور اُنکا اناج کھانے سے نارائن جی کی مہما کو بھول گئے تھے پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی جب تک گرو پاٹھ شالا مین بیٹھے تھے تب تک پرہلاد جی مَن مین بچار کرتے تھے کہ جب گرو یہان سے اُٹھکر کہین باہر جاوین تب مین پاٹھ شالا کے سب لڑکون کو گیان سکھلاؤن جب گرو وہان سے اُٹھکر کہین باہر گئے تب پرہلاد جی نے لڑکون کی طرف دیکھکر یہ بچار کیا کہ ابھی لڑکپن ہونے سے ان لڑکون کو کام کرودھ لوبھ موہ نہین بیاپا ہی اسوقت انکو سمجھانا گیان کا جلدی اثر کریگا اتنی کتھا سناکر نارد جی نے راجا یدھشٹھر سے کہا کہ جو کوئی پوچھے کہ پرہلاد جی کو انھین گیان سکھلانے سے کیا کام تھا تو جواب اُسکا یہ ہی کہ پرہلاد جی اپنے ہردے مین دیا اور دھرم رکھکر پراُپکار کے کارن یہ چاہتے تھے کہ جس مین یہ لوگ بھی گیانی ہوکر میری سنگت سے بھوساگر پار اُتر جاوین یہ بچار کر جب پرہلاد جی نے لڑکون کو اپنے پاس بلایا تب سب لڑکے اُنکو راجا کا بیٹا جانکر اُنکے پاس چلے آئے

ادھیاے چھٹوان ۔ گیان سکھلانا پرہلاد جی کا پاٹھ شالا کے لڑکون کو

پرہلاد جی نے سب لڑکون کو اپنے پاس بٹھاکر کہا کہ سنو مترو ابھی تک لڑکپن ہونے سے تمکو کرودھ لوبھ موہ نہین بیاپا ہی اور مَن تمھارا سنساری مایا جال مین نہین پھنسا اسلیے تم جس بات مین چت اپنا لگاؤ وہ تمکو جلدی ملسکتی ہی سو مین تمھارے بھلے کے واسطے ایک اُپاے بتلاتا ہون سنو کہ ابھی سے مَن اپنا پرمیشور کے دھیان مین لگاؤ اور اس بات کا بشواس رکھو کہ آدمی دنیا کی ہوس رکھنے اور استری اور پتر اور دھن کا موہ کرنے سے سدا دُکھی رہکر جنم اور مرن سے نہین چھوٹتا اور اسی کارن سے ہر چرنون مین پریم نہین ہوتا اور پرمیشور سے بمکھ رہنے والا اور جنم اپنا برتھا کھونے والا آدمی ضرور نرک بھوگتا ہی اسلیے تمکو ہر بھجن اور اسمرن کرنا اُچت ہوکر سنساری جال مین پھنسنا نہ چاہیے پرمیشور کو پہچاننے اور ہر بھجن کرنے اور نارائن نام لینے اور بھوساگر پار اُترنے کے واسطے ہی جتنے چولا بچھو اور کتے اور بلی وغیرہ پشو جون مین یہ پراپت نہوکر کیول پیٹ بھرنے اور بھوگ کرنے ہی کا گیان رہتا ہے

اسلیے آدمی کا تن پاکر ایک ساعت بھی پرمیشور کو بھولنا نہ چاہیے اور تم لوگ یہ بات اچھی طرح جانتے رہو کہ کسی دیوتا کا جپ اور پوجن پرمیشور کے تپ اور سمرن
کے برابر نہیں ہوتا دیوتا لوگ جپ اور پوجن سے خوش ہوکر جھوڑ دینے سے دُکھ دیتے ہین اور نارائن جی اپنے بھکتون پر چُوک ہونے سے بھی کرودھ نہین کرتے
انکو سب جگہ موجود جانکر کہین ڈھونڈھنے کے واسطے جانا نہ چاہیے جس نے انکا دھیان کر اُسی سے برگٹ ہوکر رچھا کرتے ہین سو تم لوگ اپنی اندری اور من
کے بس نہو اور کرودھ اور ترشنا چھوڑ کر ستوگن سے جیون پر دیا رکھو اور نسا باچا کرمنا سے ہر چرنون مین دھیان لگاکر پرمیشور کا نام جپا کرو تب تمکو بڑا
سکھ ملیگا جو تم لوگ میرے کہنے کا بشواش نہ مانکر ایسا کہو کہ یہ ہمارے ساتھ کا لڑکا ہوکر ہمکو گیان سکھلاتا ہی اسنے کہانسے پایا سو مین اپنے من سے یہ گیان
تمکو نہین بتلاتا ہون نارد مُن کے اُپدیش سے کہتا ہون یہ بات سُنکر لڑکون نے کہا کہ ای پرہلاد جی ابھی ہم لوگ بالک ہین بڑھاپے مین پرمیشور کا بھجن اور
اسمرن کرلینگے تب پرہلاد جی بولے کہ سنو اندریون کو سب جونون مین سُکھ ملتا ہی اور پرمیشور کا بھجن دوسرے تن مین نہین ہوسکتا جو تم یہ سمجھتے ہو کہ اس جنم مین
سنساری سکھ بھوگ کرلین پھر آدمی کا تن پاکر بھجن کرینگے سو آدمی کا چولا بار بار ملنا کٹھن ہی دُکھ اور سُکھ پُورب جنم کے سنسکار سے ملتا ہی اور سنساری سُکھ
تھوڑے دن رہ کر ہر بھجن کرنے سے مہا پرلے تک بہت طرح کے آنند پراپت ہوتے ہین جسطرح آندھی درخت اور پتون کو اڑا لیجاتی ہی اُسیطرح تمھارے دادا اور
پردادا وغیرہ پُرکھون کو کال روپی آندھی مار کر اڑا لیگئی اور ایکدن تمھاری بھی وہی دشا ہوگی جب مایا روپی جال مین پھنس گیا تب اُس سے نکل نہین سکتا سو تم لوگ
بھی جب استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر خراب ہو جاؤگے تب پرمیشور کا بھجن تمسے نہوگا جسطرح گائے اور بھینس وغیرہ جنگل مین گھاس چرنے کے لالچ سے کنوئین
وغیرہ مین گر کر چوٹ کھاتی ہین اُسیطرح آدمی مایا روپی اندھے کنوئین مین گر کر دُکھ پاتا ہی جو کوئی سنساری موہ چھوڑ کر ہر چرنون مین پریم لگاتا ہی وہ مایا روپی کنوئین سے
باہر نکل سکتا ہی سنساری سُکھ کال کے برابر جانکر ہر بھجن اور بھکت کرنے سے پارس تھہر کیطرح آنند ہوتا ہی یہ سُنکر لڑکون نے پرہلاد جی سے پوچھا کہ تمکو نارد جی کہان ملے تھے سو بتلاؤ

ادھیائے ساتوان ۔ پرہلاد جی کا اُپدیش لڑکون کا مان لینا

نارد جی بولے کہ ای جدھشٹھر اُن لڑکون کی بات سُنکر پرہلاد جی نے کہا کہ جب ہرنیاکش ہمارے چاچا کو باراہ جی نے مار ڈالا تھا اور ہرنیہ کشپ ہمارا
باپ تپ کرنے کے واسطے مندراچل پربت پر چلا گیا تب اندر نے اُسر یا کر نمیچ وغیرہ دیتون کو لڑائی مین اپنے بل سے مار کر بھگا دیا اور دیتونکی استریونکو پکڑ کر دیولوک
مین لیچلا جب نارد جی سے راستے مین بھینٹ ہوئی تب اُنھون نے اندر سے کہا کہ تم ان سب استریون کو کیون لیے جاتے ہو اندر بولے کہ ای مُن ناتھ دیتون نے
ہمارا راج چھین کر ہمکو بہت دُکھ دیا ہی اس سے ہم بھی اپنا بدلا اُنسے لیتے ہین یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ اے اندر ان استریون مین ہرنیہ کشپ کی
استری کو جسکے گربھ مین پرہلاد ہی تو چھوڑ دے پرہلاد مہا بھکت ہوکر دیوتاؤن کی سہایتا کرے گا تب اندر نے اُسے نارد مُن کو سونپ دیا اور مجھکو ہر بھکت
گربھ مین جانکر اُسکی پرکرما کر کے اندر لوک کو چلا گیا اور نارد جی نے میری ماتا کو براہمن اور رکھیشورون کے استھان پر جہان وہ لوگ تپ اور اسمرن کرتے
تھے لاکر رکھا سو وہی رکھیشور کھانا اور کپڑا دیکر اُسکی رچھا کرتے تھے جب کبھی میری ماتا اپنے سوامی اور پریوار کو یاد کر کے روتی تھی تب نارد مُن اور کُل
رکھیشور اُسکو بہت طرح کا گیان سمجھا کرتے تھے کہ ای کایادھو تو چنتا مت کر دنیا مین کبھی دُکھ ہوتا ہی کبھی سُکھ اس سے تو سنتو کھ رکھ کچھ دنون مین تم کو
ہرنیہ کشپ تپ اپت مندراچل پربت سے آکر تینون لوک کا راج کریگا اور تو رانی ہوگی مین نے اپنی ماتا کے گربھ مین وہ گیان سُنکر یاد رکھا تھا جو
تمکو سُنایا تم لوگ میری بات سچ مانکر اُسی کے موافق کرو اور نارد جی نے گیان سمجھانے کے سمے یہ بھی کہا تھا کہ اس استری کو یہ گیان پراپت نہوگا جو گربھ
مین ہی وہ یاد رکھیگا سو مین وہی گیان کہتا ہون سُنو کہ آدمی پر لڑکپن جوانی بڑھاپا تین حالتین گذرتی ہین اور پرمیشور پرماتما پرش جگت کا تیج سبکے بدن
مین رہکر جیوآتما کہلاتا ہی وہ سدا ایک روپ رہکر گھٹنے اور بڑھنے سے رہت ہین اور دُکھ اور سُکھ اُنکو نہین ہوتا جو کوئی پرمیشور کو اس طرح جانتا ہی وہ
سدا سُکھی رہتا ہی جسطرح نیاریا مٹی کو چھانکر سونے کی چور نکال لیتا ہی اور مٹی سے کچھ کام نہین رکھتا اسی طرح آدمی کے بدن مین پرمیشور کا بھجن

اور اسمرن کرکے مُکت پدارتھ جو سونے کے برابر ہی پراپت کرے اور شریر کو مٹی سمجھ کر چھوڑ دے جو لوگ دھن اور کٹمب آدک کا سُکھ چاہتے ہین سو وہ
سُکھ سدا بنا نہین رہتا اور ہر بھجن کرنے کا سُکھ ہر روز بڑھ کر کبھی گھٹتا نہین ہی مہا پرلے تک بنا رہتا ہی اسلیئے تم لوگ کام کرودھ لوبھ موہ کو
جیت کر بھگوان کی بھگت کرو اسی سے تمھارا بیڑا پار ہوگا اور استری پتر راج فوج قلعہ ہاتھی گھوڑا وغیرہ کچھ کام نہ آکر مرتے وقت کوئی بھی بچا نہین
سکتا بلکہ ایک ساعت بھر روک بھی نہین سکتا سب مایا موہ چھوڑکر سنسار ہی مین رہ جاتے ہین کوئی کسی کا ساتھ نہین دیتا اور قلعہ وغیرہ گرانے سے
بھی جلدی نہین گرتے اور یہ بدن ایک ساعت مین ناش ہوکر مرنے کے پیچھے کچھ کام نہین آتا اور آدمی آٹھون پہر اپنے سکھ کا سامان چاہتا ہے
لیکن بغیر کرپا اور دیا پرمیشور کے وہ سُکھ اُسکو نہین ملتا ہی جبکہ اپنا بدن ہی ساتھ نہین جاتا ہی تو دھن اور کٹمب وغیرہ اُسکا ساتھ کیا کر سکتے ہین
اور پرمیشور جیسا بھگت اور اسمرن کرنے سے خوش ہوتے ہین ویسا جگیہ اور تپ اور دان اور برت وغیرہ کے کرنے سے خوش نہین ہوتے
اور مین نے جو نارد مُن سے سُنا تھا اُسپر بشواس کیا سو تم لوگ دیکھو کہ اُسی گیان کے پرتاپ سے کچھ بل ہرنیہ کشپ تینون لوک کے راجا کا
جسنے میرا پران لینے کے واسطے بہت اُپائے کیے نہین چل سکا جو تم یہ کہو کہ ہم لوگ دیت کے لڑکے مانس کھانیوالے مدرا پینے والے ہین ہمارا تپ اور
بھجن نارائن جی کیونکر قبول کرینگے تو ایسا بچار نہ کرکے میری بات کا بشواس مانو کہ دیوتا یا دیت یا آدمی جو پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرے وہی اُنکو پیارا
ہی دیکھو مین بھی دیت کا بیٹا ہوکر نارائن جی کی شرن گیا تو میرا پران بچا نہین تو میرے باپ نے میرا پران لینے مین کچھ اُٹھا نہین رکھا تھا جو تمھاری ماتا
اور پتا بھی ہر بھجن کرنے سے منع کرکے تمکو دُکھ دینگے تو پرمیشور کی سہاتیا سے اُسی طرح کا اُنکا بل بھی تمھارے اوپر نہین چلیگا یہ گیان سُنکر سب لڑکے
بولے کہ اے پرہلاد جی ہم لوگون نے تمھارا اُپدیش مانا آج سے گرو کی بات جھوٹھی مانکر تمھارے کہنے کے موافق سب کام کرینگے۔

ادھیاے آٹھوان۔ نرسنگھ اوتار لینا نارائن جی کا اور مارنا ہرنیہ کشپ کو

نارد جی بولے کہ اے جدھشٹھر جب پرہلاد جی کے گیان سکھلانے سے سب لڑکے گرو سے پڑھنا چھوڑکر رام اور نارائن اور بشن بھگوان کا نام لینے
لگے اور سنڈامرک نے گھر سے آکر اُنکی دشا دیکھی تب اُنھون نے ہرنیہ کشپ کا ڈر مانکر لڑکون سے کہا کہ تم لوگ کیا بکتے ہو لڑکون نے کہا کہ اس شہر
مین جو بات ہمکو کرنا چاہیئے وہ ہم کرتے ہین تمھاری جھوٹھی باتین پڑھکر کس واسطے اپنا جنم اکارتھ کھودین جب گرو کے دھمکانے اور ہرنیہ کشپ کا
ڈر سنانے پر بھی لڑکون نے رام نام لینا نہین چھوڑا تب گرو نے جانا کہ ان سب لڑکون کو پرہلاد نے گیان سکھلا کر اپنا سا بنا لیا یہ بات بچار کر
جب گرو نے پرہلاد جی پر بہت کرودھ کرکے دھمکایا اور پرہلاد جی ہنسکر چُپ ہو رہے تب سنڈامرک پرہلاد وغیرہ سب لڑکون کو ہرنیہ کشپ کے
پاس لیجاکر بولے کہ اے مہاراج تمھارے لڑکے نے سب لڑکون کو ایسا بہکا دیا کہ وہ لوگ سوائے نارائن نام لینے کے دوسری بات مُنھ سے نہین کہتے
ہرنیہ کشپ یہ بات سُنتے ہی کرودھ کرکے بولا کہ اے پرہلاد مین نے تجھکو بہت ڈنڈ دیکر سمجھایا کہ نارائن کا نام مت لے لیکن تو میرا کہنا نہین مانتا اس سے
مین نے جانا کہ تیری موت آپہونچی ہی جسطرح رکھیشور اور جوگیون کو اندریان دُکھ دیتی ہین اسیطرح تو میرا دشمن پیدا ہوا اسلیے تجھکو اپنے ہاتھ سے
مار ڈالونگا دیکھون کون رام اور نارائن تیرا پران بچاتے ہین یہ سُنکر پرہلاد بھگت بولے کہ اے پتا تم بسواس کرکے مانو کہ جنکی شکت سے سب جیو
تینون لوک مین رہتے ہین اور تم راج کرتے ہو وہی ابناشی پُرش سب سے بلوان سب جگہ موجود ہین اُنسے زیادہ بہتر اور مالک تمام دنیا مین
نہین ہی اُنھین کو سب جیوون کا پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا سمجھنا چاہیئے جو کچھ وہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہی اُنکی اچھا مین کسی کو دم لینے کی جگہ
نہین ہی وہی آدِ نرنکار میری بھی رچھا کرینگے اور اے پتا تم اپنے کو تینون لوک کا راجا جانکر سب جیوون کو اپنے ادھین جانتے ہو جب تم نے
ابھی تک من اور اندری اور کرودھ وغیرہ کو اپنے بس نہین کیا اور اُنکے ادھین رہ کر خراب ہوتے ہو تب دوسرے کو اپنے بس

کیا کروگے تمکو اُچت ہی کہ راچھسی سوبھاؤ اور ادھرم کرنا چھوڑ کر من اور اندریون کو اپنے بس مین رکھو اور ہری چرنون کا دھیان اور اَسمرن کیا کرو تب سنسار روپی مہاجال سے چھوٹ کر بھو ساگر پار اُتر جاؤ گے سُنو جسکی موت نزدیک آپہونچتی ہی اُسکی بُدھ ٹھکانے نہین رہتی ہی سو مین جانتا ہون کہ تمہاری موت آپہونچی ہی اسی سے تم پر برہم پرمیشور کو بھول گئے ہو یہ گیان سنتے ہی ہرنیہ کشپ بڑا کرودھ کرکے بولا کہ اسے پرہلاد مجھسے زبردست تیرا نارائن کہان ہی اُسکو بلاؤ جو اگر تیری رچھا کرے پرہلاد جی نے کہا کہ وہ پرمیشور سب جگہ اپنے بھکتون کی رچھا کرنیکے واسطے موجود رہتا ہی تب ہرنیہ کشپ پرہلاد جی کے مارنے کے واسطے تلوار نکالکر کھمبھے کی طرف آنکھ دکھلا کر پرہلاد جی سے بولا کہ اس مین بھی تیرا نارائن ہی پرہلاد جی نے کہا کہ پرمیشور کھمبھے مین بھی دکھلائی دیتے ہین ہرنیہ کشپ بھی من مین پرمیشور کا ڈر رکھتا تھا اسلیے ڈرتا ہوا کھمبھے کی طرف دیکھکر بولا کہ اے پرہلاد مجھکو اس مین تیرا پرمیشور دکھلائی نہین دیتا تو نے جھوٹھ کیون کہا اب مین تجھکو مارتا ہون تیرا سہایک کھمبھے مین یا جہان کہین ہو اُسکو جلد بلاؤ کہ وہ اگر میرے ہاتھ سے تجھکو چھڑا دے یہ بات سُنکر پرہلاد جی نے پرمیشور کا دھیان اور اَسمرن کرکے کھمبھے کی طرف دیکھا دے سے ہی پرمیشور نرسنگھ اوتار جنکا تمام بدن آدمی کا اور سر شیر کا ایسا تھا دھر کر اُس کھمبھ مین دکھلائی دیے ہرنیہ کشپ نے وہ روپ دیکھتے ہی بائین ہاتھ سے ایک گھونسا ایسا مارا کہ کھمبھا پھٹ گیا اور اُسکے بھیتر سے نرسنگھ بھگوان دس جوجن کا شریر دھارن کیے اپنے بھکت کی بات سچ کرنے کے لیے پرکٹ ہوئے

مارنا ہرنیہ کشپ کو نرسنگھ اوتار لیکر



اور بڑے کرودھ سے ایسا للکارا کہ تینون لوک مین وہ آواز سُنتے ہی برہما جی اور اندر وغیرہ دیوتا اور دیت اور منشیہ ادک سب جیو مارے ڈر کے کانپنے لگے اور ہرنیہ کشپ نے اُنکا تیج دیکھتے ہی گھبرا کر من مین کہا کہ یہ آشچرج کا روپ مین نے آجتک کبھی نہین دیکھا تھا اور برہما جی نے مجھکو یہ بردان دیا ہی کہ تو آدمی اور دیوتا اور دیت اور پشو اور پنچھی وغیرہ کسی کے ہاتھ سے نہین مریگا سو یہ روپ ایسا پرکٹ ہوا کہ جسکو نہ آدمی کہنا چاہیے نہ جانور اور برہما جی نے کہا تھا کہ تو نہ دن کو مریگا نہ رات کو سو یہ شام کا وقت ہی اسکو نہ دن کہنا چاہیے نہ رات اور مین نے برہما جی سے یہ بردان مانگا تھا کہ کوئی جیو تمہارا پیدا کیا ہوا مجھکو نہ مار سکے سو یہ روپ برہما جی کا بنایا ہوا نہین ہی اس سے مین جانتا ہون کہ برہما جی کا بردان جھوٹھا نہ ہوکر یہ مجھکو ضرور ماریگا ہرنیہ کشپ اسی سوچ اور بچار مین کھڑا تھا کہ اُسکے ساتھی دیت نرسنگھ جی کے ڈر سے بھاگ گئے جب ہرنیہ کشپ اُنکے سامنے گدا اُٹھا کر اپنی گدا اُنپر چلانے لگا تب نرسنگھ اُسکی گدا پکڑ کر اس طرح لڑنے لگے جس طرح پہلوان لوگ اپنے چیلون کو کشتی کھلاتے ہین اور بلّی چوہے کو پکڑ کر کھیل کھلاتی ہی جب اندر وغیرہ دیوتاؤن نے جو نرسنگھ بھگوان کا درشن کرنے وہان آئے تھے یہ وشا دیکھ کر سسندیہہ مان کر اپنے من

مین کہا کہ جو ہرنیہ کشپ انسے نہین مارا گیا تو ہم لوگون کا دکھ کسطرح چھوٹے گا تب نرسنگھ بھگوان انترجامی نے دیوتاؤن کے من کی بات جان کر
ہرنیہ کشپ کو پکڑ لیا اور اسکی سبھا کا جو مکان تھا اسکی ڈیوڑھی مین اسکو لے آئے اور لڑکون کی طرح اپنی جانگھ پر لٹا کر پیٹ اسکا اپنے ناخن سے
پھاڑ ڈالا اسوقت ہرنیہ کشپ ہنسنے لگا تب نرسنگھ جی نے پوچھا کہ تو کیا ہنستا ہی ہرنیہ کشپ بولا کہ لڑتے سمے جب اندر نے مجھکو اپنی گدا ماری
تھی تب وہ گدا میرے بدن سے چوٹ کھا کر ٹوٹ گئی تھی اور مجھکو کچھ دکھ نہین پہونچا تھا سو اب ناخن سے میرا پیٹ پھاڑا جاتا ہی یہ بات سمجھ کر مجھکو
ہنسی آئی اب مین نے جانا کہ یہ سب میرے دنون کا پھیر ہی جو اس طرح مرتا ہون ایسا کہکر جب ہرنیہ کشپ مر گیا تب نرسنگھ جی اسکی آنتین مالا کیطرح
اپنے گلے مین پہنکر راج سنگھاسن پر بیٹھے اسوقت انکو بڑا کرودھ تھا جب نرسنگھ جی کا کرودھ دیکھ کر تینون لوک کے جیو مارے ڈر کے کانپنے
لگے تب دیوتاؤن نے برہما جی سے کہا کہ تم جا کر استت کرو تو کرودھ انکا شانت ہو تب برہما جی نے نرسنگھ جی کے پاس جا کر ڈنڈوت اور
پرکرما کر کے بنے کیا کہ ای ترلوکی ناتھ آپ آدپرش سب جیوون کے پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے ہین کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو آپکی
استت جنکا آد اور انت نہین ہی برنن کر سکے اب ہرنیہ کشپ مارا گیا کرودھ اپنا چھما کیجیے جب استت کرنے پر بھی نرسنگھ جی نے کرودھ کی درشٹ
سے برہما جی کو دیکھا اور وہ مارے ڈر کے پھر آئے تب شری مہادیو جی نے دیوتاؤن کے کہنے سے نرسنگھ جی کے پاس جا کر اسطرح استت کی کہ
ای دینا ناتھ آپ نے اپنے بھکت کی رچھا کے لیے اوتار لیا ہی سو ہرنیہ کشپ مارا گیا اب کرودھ اپنا شانت کیجیے ایک چھوٹے دیت کو مار کر اتنا
غصہ کرنا نہ چاہیے مہاپرلے مین آپکے کرودھ سے تینون لوک کا ناش ہو جاتا ہی سو ابھی وہ سمے نہین آیا اسلیے چھما کرنا اچت ہی نہین تو اس کرودھ کی
آگ سے سب جیو بھسم ہوا چاہتے ہین جب شری شوجی کی استت کرنے پر بھی کرودھ انکا شانت نہین ہوا تب اندر نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای
دیندیال ہرنیہ کشپ کے مارے جانے سے سب دیوتا خوش ہوئے جگیہ اور ہوم مین دیوتاؤن کا بھاگ وہ آپ لیتا تھا اب آپکی دیا سے
ہم لوگ اپنا انش پاوینگے سو چھما کیجیے جب اندر کے استت کرنے پر بھی کرودھ انکا نہین مٹا تب لچھمی نے شرنگار کر کے کمل کا پھول ہاتھ مین لیکر وہان
جا کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج مین نے آجتک ایسا تیجوان روپ آپکا کبھی نہین دیکھا تھا اسلیے یہ روپ دیکھکر مجھے ڈر لگتا ہی سو یہ روپ اپنا
انتردھیان کر لیجیے جب لچھمی جی کے استت کرنے پر بھی نرسنگھ جی نے کرودھ اپنا شانت نہین کیا تب برن اور کبیر اور گندھرب اور بدیادھرادک
دیوتاؤن نے آپس مین بچار کر کے کہا کہ یہ اوتار نارائن جی نے کیول پرہلاد بھکت کے پران بچانے کے واسطے لیا ہی پرہلاد ہی کے بنتی کرنے سے
کرودھ انکا چھما ہوگا یہ بچار کر برہمادک دیوتاؤن نے پرہلاد جی سے کہا کہ تم جا کر نرسنگھ جی کا کرودھ چھما کراؤ نہین تو تینون لوک کا ناش ہوا چاہتا ہی یہ بات
سنکر پرہلاد جی بولے کہ بہت اچھا جوگی کا بیٹا جوگی سے نہین ڈرتا انکی اگیا سے پرہلاد جی ساشٹانگ ڈنڈوت کرتے ہوئے نرسنگھ جی کے پاس
گئے اور پرکرما کر کے انکے چرنون پر اپنا سر رکھ دیا اسوقت پرہلاد جی کا ہردے مارے خوشی کے ایسا گدگد ہو گیا کہ جس کا برنن نہین ہو سکتا
اور پرہلاد جی اس روپ کا کچھ ڈر نہ مانکر بڑی پریت سے ہاتھ جوڑ کر استت کرنے لگے۔

ادھیاے نوان۔ کرودھ شانت ہونا نرسنگھ بھگوان کا

ناردجی بولے کہ ای جدھشٹھر جیسے پرہلاد جی نے نرسنگھ جی کے چرنون پر سر رکھ کر انکی استت کی ویسے ہی انھون نے کرودھ اپنا چھما کر کے
پرہلاد جی کا سر پریم سے اٹھا کر انکو اپنی گود مین بٹھا لا اور انکے ماتھے پر ہاتھ پھیر کر بولے کہ ای بیٹا تو مت ڈر کیا چاہتا ہی جب یہ بات کہتے ہوئے نرسنگھ جی
کی آنکھون مین آنسو بھر آئے تب پرہلاد بھکت انکے پریم سے روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے دینا ناتھ میرا جنم دیت کل مین جو مانس کھانے
والے اور مدرا پینے والے ہین ہوا ہے سو مین لڑکا اگیان آپکی استت جنکا آد اور انت کوئی نہین جانتا ہے بغیر آگیا

آپ کے نہین کرسکتا اور ای دینِدیال مجھ ادھرمی کُل کے بالک پر آپنے دیال ہوکر رچھا کی اسلیئے اپنے برابر دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا ہون اور آپ تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین اور براہمن چار دن برن سے اپنے کو اُتم اور شودر کو سب سے چھوٹا جانتا ہے لیکن میری سمجھ مین براہمن اُسی کو جاننا چاہیئے جو آپ کا تپ اور اسمرن کرے اور جو براہمن تمسے بمکھ ہوکر تمھارے چرنون کی بھکت نہین رکھتا وہ نام کے واسطے براہمن ہی اور جو شودر ہر چرنون مین بھکت اور پریم رکھ کر تمھارے نام کا اسمرن اور بھجن کرتا ہی اُس شودر کو براہمن سے اچھا جانتا ہون اور آپ سنسار مین کیول ہر بھکتون کو سُکھ دینے اور ادھرمیون کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے سگن رُوپ دھرتے ہین جس سے سنساری لوگ تمھارے سگن رُوپ کا دھیان کرکے اور اُن اوتارون کی کتھا اور لیلا آپس مین کہہ سُنکر اُسکے پرتاپ سے مکت پاوین اور آدمی اپنے بھلے کے واسطے تمھارا تپ اور بھجن کرتے ہین نہین تو آپ کو کسی سے اپنی استت اور تپ کرانے سے کیا کام ہی کسواسطے کہ آپ سب گن ندھان ہوکر کسی بات کا اوگن نہین رکھتے اور سنساری چیز کی آپکو کچھ اچھا نہین ہی آپ کے بھکت لوگ ایسی سامرتھ رکھتے ہین کہ جو بات بھلی بُری کسی کو کہین وہ اُسی وقت ہو جاتی ہی آپ کی مہما کون برنن کرسکتا ہی آپ چاہتے تو ہرنیہ کشپ کا ناش اپنی اچھا سے کردیتے سوائے دینا ناتھ آپ جتنا بھکت کرنے سے خوش ہوتے ہین اُتنا تپ اور جگیہ اور دان وغیرہ کے کرنے سے خوش نہین ہوتے جو براہمن سب بید اور شاستر کا جاننے والا آپ کی بھکت نہ رکھتا ہو اُس براہمن سے ڈوم ہر بھکت اچھا ہوتا ہی اور تپ آدک کے کرنے سے کیول اپنا ہی بھلا ہوتا ہی اور بھکت کرنے والے کے سات پرکھا بیکنٹھ کو جاتے ہین برھما اور مہادیوجی وغیرہ دیوتا اور لچھمی جی کے استت کرنے سے خوش نہوکر مجھ اگیان بالک کے بنے کرنے سے آپنے کرودھ اپنا چھما کیا اسلیئے مین نے اپنے کو بڑا بھاگوان جانا اور ای ترلوکی ناتھ جس طرح سانپ کے مارے جانے سے آدمی خوش ہوتے ہین اُسی طرح ہرنیہ کشپ کے مارے جانے سے سنت مہاتما لوگ خوش ہوئے اور مین آپکے اس تیجوان روپ اور دانت اور ناخن سے کچھ ڈرنہ مانکر سنسار روپی مایا سے بہت ڈرتا ہون سو دیا کرکے مجھے اس مایا روپی اندھیرے کنوئین سے باہر نکالکر اپنی شرن مین رکھیے اور ای ترلوکی ناتھ آپ نے میرے سر پر اپنا ہاتھ رکھ کر مجھکو کرتارتھ کیا ایسا دینِدیال سنسار مین کوئی دوسرا نہین ہی اور آپ کا یہ روپ دیکھکر سب دیوتا ڈرتے ہین اور مین اس روپ کا ڈر نہ مانکر بہت خوش ہون کیونکہ آپ نے یہ اوتار دھرکر میرا پران بچایا ہی پھر مین کیون ڈرون جس طرح جنگل مین سب جیو شیر سے ڈرتے ہین اور بچہ شیر کا کچھ نہ ڈرکر اُسکو اپنا باپ اور رچھا کرنے والا جانتا ہی اسی طرح مین بھی آپکو اپنا باپ سمجھکر اس بھیانک روپ سے کچھ نہین ڈرتا لیکن دیوتاؤن کا ڈر چھڑانے کے واسطے دیا کرکے آپ اس روپ کو انتر دھیان کر لیجیے۔

اُدھیائے دسوان۔ دیا کرنا نرسنگھ جی کا پرہلاد جی پر

نارد جی نے کہا کہ ای راجا جدھشٹر پرہلاد جی کی استت سُنکر نرسنگھ جی بولے کہ ای پرہلاد مین تمسے بہت خوش ہون کچھ بردان مانگو تب پرہلاد جی ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای ترلوکی ناتھ مین نے سنساری سُکھ اس بھولوک اور دیولوک دونون جگہ کا دیکھا لیکن وہ سُکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا ایک دن اُسکا ناش ہو جاتا ہی جو آپ یہ کہین کہ تو لڑکا اگیان کیا جانتا ہی اور تو نے کہان دیکھا ہی سوائے پربھو ہرنیہ کشپ میرا باپ تینون لوک کا راجا ایسا پرتاپی تھا کہ جو اندر اور برن اور کبیر آدک دیوتاؤن سے ہنسکر یہ بات کہتا تھا کہ ایسا کام تمنے کیون کیا تو وہ ڈرکر بھاگ جاتے تھے اب اُسی ہرنیہ کشپ کو دیکھتا ہون کہ مرا ہوا پڑا ہی گویا کبھی نہ تھا جب اپنا بدن ہمیشہ بنا نہین رہتا تو سنساری بستُ کا کیا بشواس ہی کہ اسکو مانگون جس طرح اگیان بالک کو چراغ دکھلا کر اُسکے مان باپ پھسلاتے ہین اسی طرح مجھکو آپ بردان دینے کے واسطے کہکر للچاتے ہین سنسار مین تینون لوک کے راج سے بڑھکر اور کوئی اچھی چیز نہین ہوتی سو مین اُسکی بھی چاہنا نہین رکھتا کس واسطے کہ بدن میرا ہمیشہ بنا

نہین رہیگا پھر کِس آسرے پر آپ سے کوئی چیز مانگون مجھکو یہی ایک اچھا ہی کہ جنم جنمانتر دن رات سنت مہاتماؤن کی سنگت مین رہکر آپکے نام کا سمرن اور چرنون کی بھکت کرتا رہون اور ایک ساعت بھی آپ کی یاد مجھکو نہ بھولے سوائے اسکے اور کچھ چاہنا میری نہین ہی اور دوسری اچھا یہ ہی کہ جو لوگ اپنے اگیان سے استری پتر دھن وغیرہ سنساری سکھ کے مایا موہ روپی اندھے کنوئین مین پڑے ہین انکو گیان روپی رسی پکڑا کر اُس کنوئین سے باہر نکال کر بھوساگر پار اُتار دیجئے جس مین اُنکا بھلا ہو اور جو آپ یہ کہین کہ جنھون نے جیسا جیسا کرم بھلا یا برا کیا ہی ویسا ویسا پھل بھوگ کرین گے سب کی مُکت نہین ہو سکتی سو میرے تپ اور بھجن وغیرہ شبھ کرمون کا جو پھل ہو وہ اُن کو دیکر کرتارتھ کیجئے اور اُنکے ادھرم اور پاپ کرنے کے بدلے جو کچھ اُچت ہو وہ ڈنڈ مجھکو دیجئے مین اُس کو بھوگ کرونگا لیکن وہ لوگ بیکنٹھ پاوین اور اے مہاپربھو آدمی اپنے ابھاگ اور اگیانتا سے آپ کی کرپا اور دیا اور پالن کرنے پر بشواس نہ کر کے کسی اچھی چیز کے ملنے سے جانتا ہی کہ یہ چیز مین نے اپنی محنت سے پائی اور یہ نہین جانتا کہ سب چیز نارائن جی دیکر میرا پالن اور رچھا کرتے ہین جو آدمی کی محنت سے کوئی چیز ملتی تو دنیا کی دولت اور سندر استری اور سب سامان سُکھ کے اپنے گھر لے آتا ای دینڈیال سنساری آدمی دن رات دُکھ کے سمدر مین پڑا رہ کر پہلے اپنے پیٹ بھرنے کی چنتا مین کر بنا بھجن رہا نہین جاتا بیاکل رہتا ہے دوسرے سیکڑون استری کی چاہنا رکھتا ہی ایسے مورکھ آدمی کو گیان دیکر بھوساگر پار اُتار دیجئے جب تک آپ کی دیا اور کرپا نہ ہو تب تک اس مایا جال سے چھوٹنا کٹھن ہی جو آپ یہ کہین کہ تم کو ان لوگون کی مکت ہونے سے کیا لابھ ہوگا سو میرے بنے کرنے کا یہ کارن ہی کہ آپ کی ایکبار کرپا درشٹ کرنے سے اُن بیچارون کا جو دُکھ ساگر مین پڑے ہین بھلا ہو جائیگا یہ بات آپکی پربھتا سے کچھ دُرلبھ نہین ہی بڑے لوگ چھوٹون پر ہمیشہ سے کرپا کرتے آئے ہین جس طرح سمدر مین سے کوئی آدمی ایک کٹورا پانی کا لیکر اپنی پیاس مٹائے تو سمدر سوکھ نہین جاتا ہے اسی طرح آپ کی تھوڑی کرپا کرنے مین اُنکا بھلا ہو کر آپ کا کچھ گھٹ نہ جائے گا۔

دوہا	تلسی پنچھن کے پئے گھٹے نہ سرتا نیر		دھرم کیے دھن نا گھٹے جو سہائے رگھبیر	

یہ بات سُنکر نرسنگھ جی بولے کہ ای بیٹا مین نے کرودھ اپنا شانت کیا تم کو اپنے واسطے جو کچھ درکار ہو مانگ لو لیکن تم جو دوسرون کی مُکت چاہتے ہو سو سب جیوؤن کو بیکنٹھ جانے کی اچھا نہین ہوتی۔

دوہا	مایا روپی جال مین سب کو ہے یہ حال		اپنی اپنی کھال مین سبھی جیو خوش حال	

اتنی بات سنکر پرہلاد جی بولے کہ ای جگت پالک مین نرگُن بھکت ہو کر کسی چیز کی اچھا نہین رکھتا دنیا مین جب کوئی آدمی کسی کے پاس جاکر کچھ مانگتا ہی تب اُسکے مُنھ کا تیج جاتا رہتا ہی اور بنا اچھا کسی کے پاس جانے اور بھینٹ کرنے مین اُسکا تیج بنا رہتا ہی جو آپکی اچھا خاص دینے ہی کی ہی تو مجھکو ایسا بردان دیجئے کہ جس مین مجھے کسی بات کی چاہنا نہ رہے ترشنا رکھنے سے دھرم نہین رہتا ہی اور لاج چھوٹ جاتی ہی اور جن کو لالچ اور چاہنا نہین رہتی وہ راجا اندر اور بھکھاری دونون کو برابر جانتے ہین اور جو کوئی پرمیشور کا تپ اور بھجن کر کے پرمیشور سے کچھ مانگتا ہی اُسکو مزدور کے برابر سمجھنا چاہیئے اسلیے مین کچھ نہین مانگتا آپ کی اچھا مین خوش ہون یہ بات سُنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے بیٹا تم ہمارے بڑے متر اور بھکت ہو اس لیے ہم چاہتے ہین کہ تم اپنے باپ کے سنگھاسن پر اگھر جو کرتی جگ تک راج کرو جو تمھارا دوسرا بھائی راج کرے گا تو سنساری لوگ کہین گے کہ پرہلاد نے ہر بھکت ہونے پر بھی راج نہین پایا اور تمکو ہماری بات ماننا چاہیئے اور تم دھیرج رکھو ہماری کرپا سے تمکو کام کرودھ لوبھ موہ وغیرہ کوئی وکار راجگدی کے نہین بیاپینگے اور ہمارے چرنون کی پریت بنی رہیگی جس طرح

پرم بھکت لوک اور پرلوک کسی سکھ کی چاہنا نہین رکھتے اسی طرح تمکو بھی کچھ ترشنا نہ رہکر مہا پرلے تک تمھارا جس دنیا مین بنا رہیگا یہ کہکر جب نرسنگھ جی
گئو کی طرح پرہلاد جی کا بدن چاٹنے لگے تب پرہلاد جی نے اُنکی اگیا مانکر بنے کیا کہ اے مہا پربھو میرا باپ اپنے اگیان سے آپکے ساتھ بیر رکھکر بھگت سے
بہت بیر رکھتا تھا اسلیئے آپ کو اپنے بھائی کا مارنے والا سمجھکر اُسنے دُربچن کہا ہی سو آپ اُسکا بیٹا سمجھکر مجھ سے کچھ بُرا نہ مانیے گا جو کوئی پرمیشور اور بید اور
شاستر اور سنت اور مہاتما کی نندا کرتا ہی وہ اس مہا پاپ کرنے سے بہت دُکھ پاکر جلدی کرتارتھ نہین ہوتا اس واسطے میرا باپ نرک بھوگ
کریگا سو آپ میرے اوپر دیال ہو کر اُسکا اُدھار کیجیے یہ بات سُنکر نرسنگھ جی نے کہا کہ اے پرہلاد تم اپنے باپ کا سوچ مت کرو ادھرم کرنے کے بدلے
وہ نرک مین نہین جائیگا جس کُل مین تم ایسا ہر بھگت پیدا ہوا اُس کُل والے سپنے مین بھی جم دوتون کو نہین دیکھتے ہمنے تمھارے اکیس پرکھا نرک
سے نکال کر سورگ مین بھیج دیے تمھارا باپ کس طرح نرک بھوگ کریگا ہمارے بھکت کے سات پرکھا نرک سے نکل کر سورگ مین باس کرتے
ہین بید اور شاستر مین مگہہ دیش کو مرنے کے واسطے آشدہ لکھا ہی لیکن وہان بھی ہمارے بھکتون کے جانے اور رہنے سے وہ پرتھوی پوتر
ہو کر اُسکا دوش مٹ جاتا ہی ادھرمی اور پاپی ہونے پر بھی تم کو اپنے باپ کا داہ کرم اور شرادھ کرنا چاہیئے جب پرہلاد جی نرسنگھ بھگوان
کی اگیا کے موافق ہرنیہ کشپ کا داہ کرم اور شرادھ کر چکے تب نرسنگھ جی نے پرہلاد جی کو راج سنگھاسن پر بیٹھال کر تلک لگایا اُس سمے
سب دیت اور دیوتاؤن نے وہان جا کر پرہلاد جی کو جتھا جوگ ڈنڈوت کی اور آشیرباد دیا اور برھما جی آدک دیوتاؤن نے نرسنگھ جی کو
ڈنڈوت اور استت کرکے بنے کیا کہ اے کرپا ندھان آپ نے بہت اچھا کیا کہ ہرنیہ کشپ ادھرمی کو مارا اور دیا کی راہ سے مجھ برھما کا بردان
بھی استھر رکھا یہ بات سُنکر نرسنگھ بھگوان بولے کہ اے برھما اب تم کسی دیت کو ایسا بردان مت دینا سانپ کو امرت پلانا نہ چاہیئے یہ کہکر نرسنگھ
جی وہان سے انتردھیان ہو گئے اور پرہلاد جی نے برھما وغیرہ دیوتا اور شکراچارج پروہت کی بدھ کے موافق پوجا کر کے سب
دیوتاؤن کو بدا کیا اور آپ آٹھون پہر ہر چرنون کا دھیان رکھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگے اُنکے راج مین دیوتا
اور رکھیشور اور گئو اور براہمن اور سنت اور مہاتما آنند سے رہکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے تھے کوئی جیو دُکھی نہین تھا اتنی کتھا سُنا کر
نارد جی بولے کہ اے جدھشٹر تمنے ہرنیہ کشپ اور پرہلاد کے برودھ ہونے کا حال جو ہمسے پوچھا تھا سو ہم نے کہا یہی ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش
دوسرے جنم مین راون اور کمبھکرن ہوئے اور تیسرے جنم مین شسپال اور دنت بکر ہو کر جب شری کرشن مہاراج کے ہاتھ سے مارے
گئے تب بیکنٹھ مین جا کر پرمیشور کے دوار پالک جے بجے ہوئے جو کوئی پرمیشور کی کتھا اور لیلا سُنتا ہی وہ کرمون کی پھانسی سے چھوٹ کر
سپنے مین بھی جم دوتون کو نہین دیکھتا اے جدھشٹر تم بڑے بھاگوان اور پورب جنم کے تپسی اور دھرماتما ہو دیکھو جس پربرھم پرمیشور کے چرنون
کا دھیان برھما اور مہادیو جی آدی دیوتا آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر اُن کی اگیا پالن کرتے ہین اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور
جنکا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہی شری کرشن جی مہاراج ترلوکی ناتھ تمکو اپنا بھکت جان کر تمھاری اگیا مین بنے
رہتے ہین اسی سبب سے بھکت بتسل نام اُنکا دنیا مین مشہور ہوا ہی ایک بار شری مہادیو جی نے بھی اُنھین شیام سُندر کے
سہائتا سے پُرنام دیت کو مارا تھا اُسی دن سے شیو جی ترپرار کہلاتے ہین اتنی کتھا سُنکر جدھشٹر راجا نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ اُسکی
کتھا بھی برنن کیجیئے نارد جی بولے کہ ایک سمے دیوتاؤن نے دیتون کو لڑائی مین جیت لیا تب سب دیت برھما جی کی اگیا سے کہ اُن کا
تب دیتون نے کیا تھا مے نام دانو کی شرن مین گئے سو اُسنے دیتون کو اپنی مایا اور اندر جال کے منتر سے تین قلعہ چاندی اور سونے
اور لوہے کے بمان کی طرح ایسے بنا دیے کہ وہ تینون قلعہ آکاش مارگ مین کبھی دیکھ پڑتے تھے کبھی غائب ہو جاتے تھے جب پُرنام

دیتون کا راجا بہت دیتون کو اُسی بمان مین ساتھ لیکر دیوتون سے لڑنے کے واسطے چڑھا تب اندرادک دیوتون نے اُسکے سامنے جاکر اپنے اپنے
ہتھیار اُسپر چلائے جب دیوتون کے ہتھیار اُس قلعہ کی دیوار مین لگ کر ٹوٹ گئے تب دیتون نے اپنے ہتھیار مار کر اُنکو ہٹا دیا جب بہت
لوگ تینون لوک جیتنے پر بھی اُس قلعہ مین دن رات رہکر آدمیون اور دیوتون کو دکھ دیتے اور ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر مارنے لگے تب سب دیوتون نے
شری مہادیوجی کی شرن مین جاکر اُنسے سہائتا اپنی چاہی جب شری مہادیوجی اُنکے سہایک ہوکر دیتون کو لڑائی مین مارنے لگے تب مے
دانونے اپنی مایا سے اُس قلعہ مین ایک کُنڈ امرت کا بنا دیا سو جتنے دیتون کو شری مہادیوجی مار کر گرا دیتے تھے اُنکو وہ دانو اُٹھا کر اُس امرت
کُنڈ مین ڈال دیتا تھا تب وہ لوگ پھر جی کر شری مہادیوجی سے لڑنے لگتے تھے جب اسی طرح کئی دن تک شری مہادیوجی نے دیتون
سے لڑکر اُنکو مارا اور وہ لوگ امرت کُنڈ کے پرتاپ سے کم نہوئے تب شری مہادیوجی نے یہ دشا دیتون کی دیکھ کر اپنا دھنکھ بان زمین پر
پھنک دیا اور نارائن جی کا دھیان کرنے لگے تب شیام سندر دیندیال نے شری مہادیوجی کو اُداس دیکھ کر برھماجی کو بچھڑا بنایا اور آپ گئو روپ
بنکر اُس کُنڈ پر جاکر امرت پینے کے واسطے جیسے مُنھ لگایا ویسے کسی دیت رکھواری کرنے والے نے کہا کہ یہ گئو امرت پیتی ہے اُسکو مارنا چاہیے دوسرے
نے کہا کہ گئو اور بچھڑا بہت سُندر ہے پینے دو کتنا پیوینگے جب نارائن جی نے اپنے گئو روپ کی سُندرتائی دکھلا کر رکھواری کرنے والے سب
دیتون کو موہ لیا اور ساعت بھر مین سب امرت کُنڈ کا پی کر وہان سے انتردھیان ہو گئے تب دیت لوگ امرت کُنڈ سوکھا دیکھتے ہی مے نام دانو کے
پاس جاکر رونے لگے مے دانو نے جب کُنڈ سوکھ جانے کا حال سُنا تب اُس نے دیتون سے کہا کہ ای بھائی کوئی جیو آپ پرمیشور نہین بن سکتا جو پرمیشور کی اچھا کو ٹال
سکے یہ بات کہکر مے نام دانو نارائن جی کو دیتون سے ناراض دیکھ کر اُس بمان سے باہر چلا گیا اور شیام سُندر نے شری مہادیوجی کے پاس جاکر اُنکو دھرم دیا اور
ایک رتھ اور دھنکھ بان دیکر اُنسے کہا کہ اب امرت کُنڈ دیتون کا سوکھ گیا تم اس رتھ پر بیٹھ کر اسی دھنکھ بان سے لڑائی کرو تمھاری جیت ہوگی یہ بات سُنتے ہی
شری شیوجی نے بہت خوش ہوکر نارائن جی کو دنڈوت کر کے بنے کیا کہ ای دیندیال بغیر آپ کی کرپا کے مجھسے کیا ہو سکتا ہے جس طرح آپ دیوتون کی رچھا
ہمیشہ کرتے آئے ہین اُسیطرح آج بھی کرپا کر کے میری سہائتا کیجے جب دھنکھ بان دیکر شری بیکنٹھ ناتھ چلے گئے تب شری مہادیوجی نے اُسی دھنکھ پر
ایک بان رکھکر چلایا تو اُس بان کے لگتے ہی مایا روپی تینون قلعہ پُر نام وغیرہ دیتون سمیت جلکر خاک ہو گئے اور شیام سُندر کی دیا سے شری
مہادیوجی نے فتح پائی اور اندر وغیرہ دیوتا اپنا راج پاکر خوش ہوئے ای جدھشٹھر دیکھو ایسا پرتاپ شری کرشن مہاراج کا ہے یہ مہما شری شیام سُندر
کی سُنکر جدھشٹھر نے اپنے کو دھنی جانا اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ ای پریچھت نارائن جی اپنے بھکتون کی رچھا ضرور کرتے ہین ۔

ادھیائے گیارھوان ۔ کہنا نارد جی کا دھرم چارون برن اور آشرم کا راجا جدھشٹھر سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اتنی کتھا سُنکر راجا جدھشٹھر نارد جی کی بہت استت کر کے بولے کہ ای مُنی ناتھ آپ دیال ہوکر وہ دھرم
چارون برن اور چارون آشرم کا برنن کیجے جس دھرم کے کرنے سے نارائن جی پرسن ہوتے ہین تب نارد مُنی نے کہا کہ ای راجا جس کسی مین یہ سب
گُن ہون اُسکو تم جاننا کہ اس دھرماتما سے پرمیشور خوش ہین اُس آدمی کے پہچاننے کے واسطے یہ سب لچھن اُس مین دیکھنا چاہیے پہلے وہ سچ
بولنے والا ہو کر کبھی جھوٹھ نہ بولتا ہو دوسرے وہ ہردے مین دیا رکھ کر جسکو دُکھی دیکھے اپنی سامرتھ بھر اُسکا دُکھ چھڑانے کے واسطے
اُپائے کرے تیسرے اپنے مقدور کے موافق دان دیکر اکیلے بھوجن نکرے اور جو چیز اچھی ملے اُس مین سے پہلے براہمن وغیرہ چارون برن کو
دیکر پیچھے سے آپ کھائے چوتھے چت اپنا پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین لگائے رکھکر نودھا بھکت اُنکی کرتا رہے پانچوین بہت لالچ چھوڑکر
سنتوکھ رکھے اور سنساری مایا سے برکت رہکر سادھ مہاتما کی بھکت اور سیوا کرے چھٹوین پرمیشور کی کتھا اور لیلا پریم کے ساتھ کہا اور سُنکر چھٹوین سا
جان مارنا ۱۲

چھوڑدے ان سب باتون مین جتنا بن پڑے آتما دھیان رکھے جو آدمی ان شُبھ کرمون مین سے کوئی بات نہین کرتا وہ جانور کے برابر ہی اور اے راجا
جدھشٹھر پرمیشور کی بھکت چارون برن اور چارون آشرم کو کرنا چاہیئے جو براہمن اپنے کرم اور دھرم اور بید پڑھنے اور سندھیا کرنے مین
سادھان رہتا ہو لیکن پرمیشور کی بھکت نہ رکھتا ہو تو اُسکا بید پڑھنا اور سندھیا کرنا برتھا سمجھو اسی طرح چھتری اور بیش اور شودر تینون
اور گرہستھ اور برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاسی چارون آشرم کو دھیان اور اُسمرن اور بھکت نارائن جی کی سچے مَن سے کرنا
چاہیئے اسی سے بیڑا اُنکا پار لگیگا اور چارون برن کا دھرم الگ الگ ہی اُس کا حال سنو براہمن اُسکو کہنا چاہیے جسکا سب سنسکار بموجب بک
جنم لینے اور مونڈن اور جنیو اور بواہ کرنے کے ٹھیک ہوا ہو اور وہ کھیت مین گرے ہوئے اناج کے چننے اور بھچھا مانگنے سے اپنی اوقات بسر کیا
کرے اور بھچھا مانگنے کا دستور یہ ہی کہ جو بھچھا بنا مانگے ملے وہ امرت کے برابر ہی اور جو مانگنے سے ملے وہ دودھ سمان بھچھا ہی یہ دونون طرح کی
بھیکھ اچھی ہی اور جو بھچھا کسی کو دُکھی کرکے لیتے ہین وہ بھچھا مانس کے برابر ہوتی ہی اس لیے براہمن کو ہر روز بید اور شاستر پڑھنا اور اُسکی
چرچا آپس مین رکھکر دوسرون کو بدیا پڑھانا اُچت ہی اور آپ جگیہ اور ہوم کرنا اور دوسرون سے جگیہ اور ہوم کرانا اور دان لینا اور
دوسرون کو دان دینا براہمن کا دھرم ہی اور چھتری برن کا دھرم یہ ہی کہ جگیہ اور ہوم آپ کرے یا براہمن کے ہاتھ سے کرا دے
اور بید اور شاستر آپ پڑھکر دوسرون کو بھی پڑھا دے اور آپ دان دے مگر دوسرے سے دان نہ لیوے اور نوکری کا پیشہ کرکے
سادھو اور براہمن کا بھکت ہووے اور شور بیر اور دھرماتما ہوکر اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھے اور بیش برن کو چاہیئے کہ بیاپار کیا کرے
اور بنج بدیا مین نپُن رہے اور دیوتا اور براہمن مین ادھینتائی سے بھکت رکھکر چھتری اور براہمن کی برابری نکرے اور شودر سیوا اور ٹہل براہمن
وغیرہ تینون برن کی جو اُس سے اُتم ہین کرکے اپنا کٹمب پالے اور شودر کو بید کے منتر سے جگیہ اور ہوم کرنا نہ چاہیئے اور براہمن دیوتا کے
برابر ہوتے ہین اس لیے اُنکو نوکری اور سیوا آدمی کی بہت منع ہی جو کوئی کہے کہ درونا چارج[1] ایسے مہاتمانے کسواسطے درجودھن کی نوکری
کی تھی سو اُنکا حال یہ ہی کہ ایک دن اشوتھاما[2] بیٹے درونا چارج نے لڑکپن مین کسی کے لڑکے کو دودھ پیتے ہوئے دیکھکر اپنے باپ سے کہنے لگے
کہ ہین بھی دودھ پیونگا دُرونا چارج کو دَرِدّر کے مارے اتنا مقدور نہ تھا کہ جو دودھ مول لیکر اُسکو دیتے اُنھون نے سفید مٹی جس سے لڑکے لکھتے ہین
پانی مین بھیگو دودھ کی جگہ اپنے بیٹے کو دی جب اشوتھامانے اُسکو دودھ سمجھ کر پی لیا تب درونا چارج نے مَن مین کہا کہ دیکھو میرے جینے
پر دھکار ہی کہ پاؤ بھر دودھ بیٹے کے پینے کے واسطے میرے کیے نہین ہو سکتا اسی دُکھ سے درونا چارج راجا درجودھن کے پاس جاکر رہنے
لگے لیکن اُنھون نے کچھ ماہواری تنخواہ باندھکر اس سے نہین لیا۔ ای جدھشٹھر ہمنے چارون برنون کا دھرم تمسے کہا۔ اب استریون کا دھرم کہتے ہین
سُنو کہ استری اپنے پت کو دیوتا اور پرمیشور کے برابر جانکر اُسکی آگیا مین رہا کرے اور میٹھا بچن بول کر کسی کو کٹھور بچن نہ کہے اور بہت لوبھ نرکھکر
اپنے سوامی اور بڑون کی ٹہل سُندھ من سے کیا کرے اور اپنے رہنے کا گھر سُندھ رکھے تھوڑا یا بہت جو کچھ گہنا یا کپڑا پرمیشور دے اُسی کو
پہنکر خوش رہے اور سواے سچ کے جھوٹھ بات اپنے سوامی سے نہ کہے اور سنتوکھ رکھے اور جو استری اپنے کرمون کے پھل سے
بدھوا ہو جائے اُسکو کسی چیز سے پیٹ بھر لینا اور کپڑے سے تن ڈھانپ کر پرمیشور کا بھجن اور دھیان کرنا اُچت ہے بدھوا استری کو
بھوجن آدک مین سواد کی اچھا رکھنا اور اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر سنگار کرنا نہ چاہیئے جو استری اپنے دھرم اور کرم سے رہ کر ایسا کرتی ہے
وہ مرنے کے بعد بیکنٹھ مین جاکر لچھمی جی کی طرح اپنے پت کے ساتھ سکھ اور بلاس کرتی ہی۔ چارون برن کے استری پُرش کو چوری وغیرہ
برے کرمون سے الگ رہنا [illegible] بھوگ کرنے مین جلدی سنتان پیدا نہین ہوتی اس واسطے

[1] द्रोणाचार्य
[2] अश्वत्थामा

گیانی آدمی کو چاہیئے کہ جب استری رجسولا ہو کر چوتھے دن اسنان کرے تبھی اُس سے بھوگ کرے تو سنتان دھرماتما پیدا ہو۔ دن مین بھوگ کرنے سے پرش کا تیج اور بل اور دھرم ناش ہو جاتا ہے اور عمر کم ہو جاتی ہے اور جو کوئی رجسولا ہونے پر چوتھے دن اپنی استری کے پاس نہ جا کر پرائی استری سے بھوگ کرتا ہے اسکو بڑا پاپی اور ادھرمی سمجھنا چاہیئے سواے ان چارون برن کے اور جو برن سنکر وغیرہ ہین اُنکو یہ اُچت ہے کہ اُنکے کل مین جس طرح کا دھرم اور کرم چلا آتا ہو اُسی طرح پر وہ لوگ بھی اپنا دھرم اور کرم رکھین۔

اَدھیاے بارھوان۔ کہنا نارد جی کا دھرم چارون آشرم کا

نارد جی بولے کہ اے راجا جدھشٹھر چارون برنون کا دھرم ہمنے تمسے کہا اب چارون آشرمون کا دھرم جو انھین کرنا چاہیئے سنو کہ برہم چاری کا دھرم یہ ہے کہ جب کسی کو برہم چرج لینے کی اچھا ہو اور اُسکے ماتا پتا اگیا دیوین تب وہ بیس برس کی عمر مین اُسکی اچھا سے گرو کے گھر جا رہے اور ایک چت ہو کر اُنکی سیوا کرے اور گرو کی اگیا سے پڑھکر اُنکی ٹہل اور سیوا کو پڑھنے سے اُتم سمجھے اور پراتہ کال اور سندھیا کے سمے گرو نارائن اور سورج اور اگن آدک دیوتون کی پوجا بندنہ کے ساتھ کیا کرے اور سر پر جٹا رکھکر سر اور ڈاڑھی وغیرہ کسی انگ کا بال کبھی نہ منڈاوے اور جو بھچھا مانگ کر لاوے وہ گرو کے سامنے سب رکھدے جب گرو اگیا دیوین تب بھوجن کرے اور کرودھ کرنا اور دُربچن کہنا چھوڑ کر گرو کی نندا نہ کرے اور عطر اور پھلیل اور چندن آدک سُگندھ نہ لگاوے اور سُرمہ اور مسّی لگانا اور مانس کھانا اور مدرا پینا چھوڑ کر پانچ برس تک برہم چرج سے گرو کے گھر رہے لیکن گرو کی استری سے ہنسکر نہ بولے دُور سے ڈنڈوت کرے اور کبھی استری کا پرسنگ نہ کرے بلکہ استری سے بات کرنا اور استری کا گانا سُننا چھوڑ کر اُسکے پاس اکیلے مین کبھی نہ بیٹھے جس مین اُسکا من اور اندریان چلایمان نہ ہوون استری کو آگ اور پرش کو گھی کے برابر سمجھنا چاہیئے سو گھی آگ کا ساتھ پا کر کبھی بے پگھلے نہین رہتا جو چھتیس برس کی عمر مین جب اُسکا گرہستھی کرنے کے واسطے چاہے تو اچھے کُل مین بواہ کرکے گرہستھ دھرم سے رہے اور جو بواہ کرنے کی اچھا نہ ہو تو جنم بھر گرو کے گھر رہکر کسی استری کو بُری نگاہ سے نہ دیکھے اور بان پرستھ کا دھرم یہ ہے کہ جب گرہستھی مین پچاس برس کی عمر ہو تب اپنی استری سمیت جنگل مین پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرے اور سواے کند مول آدک کے کھیت کا بویا اناج نہ کھائے اور جو کند مول ادک نہ ملے تو درخت کا پتّا کھا کر رہے لیکن پھل اور پتّا درخت مین سے نہ توڑے زمین پر گرا ہوا کھائے اور جنگل مین استری سمیت اکیلی جگہ رہکر چھال کا کپڑا پہنے اور جو اتتھ اور بھکھاری آجاوے اُس کو بھی وہی پھل اور کند مول کھلا کر اُسی پھل آدک سے ہوم کیا کرے اور مکان وغیرہ چھوڑ کر برسات مین بیچ میدان کے بیٹھے اور جاڑے مین جل باس کرے گرمی مین پنچ اگن تاپے اس طرح کا تپ ایک برس یا دو برس یا چار برس یا آٹھ برس یا بارہ برس جہان تک ہو سکے وہان تک تپ کرکے برہم کا بچار کرتا رہے تو وہ برہم رُوپ ہو جاتا ہے۔

اَدھیاے تیرھوان۔ کہنا نارد جی کا کتھا سنیاس دھرم کی راجا جدھشٹھر سے

نارد جی بولے کہ اے راجا جدھشٹھر بان پرستھ چھہتّر برس کی عمر مین سنیاس لیکر دنڈ کمنڈل دھارن کرے اور دھرم سنیاسی کا یہ ہے کہ پہلے جس طرح براہمنون نے بید منتر سے اُسکے گلے مین جنیو پہنایا تھا اُسی طرح منتر پڑھکر جنیو گلے سے اُتار ڈالے اور پہلے آشرم کا دھرم چھوڑ دے اور کسی نگر اور گانون مین ایک رات سے زیادہ نہ رہے لیکن بھچھا مانگنے کے واسطے بستی مین جا کر جو کچھ سادھارن سے دو دھ بھچھا ملے اُسکو لے کر شاستر کے موافق کرم اپنا کرتا رہے اور کچھ بستر آدک اپنے پاس نہ بٹورے اکیلا رہکر دنڈ اور کمنڈل ایک ساعت نہ چھوڑے اور سب جیوون مین دیا رکھکر سب جیونون کا دھیان کرتا رہے اور برہم کا پرکاش جڑ اور چیتن سب تن مین برابر سمجھے اور کسی کو اپنا چیلا نہ بناوے

اور مٹھ آدک اپنے رہنے کے واسطے نہ بنوا کر بستی کے باہر رہے اور کھانے اور کپڑے کا سوچ نہ رکھکر بید اور شاستر پڑھنے اور سننے کا بہت ابھیاس
رکھے اور سنسار کو سپنے کے برابر سمجھکر مرنے کا سوچ اور جینے کی خوشی نہ کرے اتنی کتھا سنا کر نارد جی بولے کہ ای راجا جدھشٹر ہمنے برہم چاری اور
بان پرستھ اور سنیاسی کا دھرم تمسے کہا اب ایک سنیاسی کا اتہاس کہتے ہین سنو کہ پرہلاد جی راج پر بیٹھکر ایک سمے اپنے دیش مین سیر کرنے کو نکلے جہان
کہین کسی گیانی کا حال ملتا تھا وہان جا کر اسکے ساتھ بڑے پریم سے ہر چرچا کرتے تھے سو ایک دن ریوا ندی کے کنارے پہونچکر کیا دیکھا کہ دوت
دتاترے نام بہت پشٹ اور تیجوان ننگے سر ندی کے کنارے پڑا ہوا پرمیشور کے دھیان مین لین ہی پرہلاد جی اُس اجگر مُن کو دیکھتے
ہی پالکی پر سے اُتر پڑے اور اُسکے پاس جا کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے پرم ہنس مورت تم ہم کو بڑے مہاتما اور گُن وان دیکھ پڑتے ہو
تم کچھ کھانا اور کپڑا آدک اپنے پاس نہین رکھتے ہو اور سنساری بیوہار سے رہت ہو کر کچھ اُدّم بھی نہین کرتے اور نہ کسی سے کچھ مانگتے ہو تسپر بھی
تم بہت موٹے تازے دکھلائی دیتے ہو اور ہم دنیا مین دیکھتے ہین کہ بنا اُدّم کیے کسی کو روپیہ نہین ملتا اور بغیر روپیہ کے دُنیا کا سُکھ نہین ملتا
اور دنیا کے لوگ بہت اُدّم کرنے پر بھی دُبلے رہتے ہین اِسکا کارن کیا ہی سوا اسکے اور جو کچھ گیان تمکو پرمیشور نے دیا ہو وہ بھی تھوڑا سا
کہو یہ بات سنتے ہی اجگر مُن اُٹھ بیٹھے اور پرہلاد جی کو ہر بھگت جانکر بولے کہ ای پرہلاد جی تمنے جو پوچھا کہ تو کچھ اُدّم نہین کرتا اور موٹا تازہ
دکھلائی دیتا ہی سو اسکا حال سنو کہ مین نے دنیا مین اُدّم کر کے بہت روپیہ کمایا لیکن میری ترشنا یعنی ہوس نہین مٹی جب مین نے دیکھا کہ تو بھی
ردبی کمنڈل میرا کسی طرح نہین بھرتا اور جتنا روپیہ زیادہ جمع کرتا ہون اُتنا ہی لالچ زیادہ ہر روز بڑھتا ہے تب مین نے بچار کیا کہ آدمی کا تن پاکر
کس واسطے اپنا جنم اکارتھ کھوون جو اسی طرح سنساری مایا مین پھنسا رہ کر ایک دن مر گیا تو نرک مین جا کر ضرور دُکھ پاؤن گا اس لیے سنساری
ترشنا چھوڑ کر آٹھون پہر پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتا ہون جن کے ہردے مین ہر چرچا کون کا باس رہتا ہی وہ لوگ بیفکر رہکر موٹے رہتے
ہین اور دنیاوی فکر رہنے سے آدمی دُبلا ہو جاتا ہی اور باہر کا اندھکار سورج کے پرکاش سے مٹتا ہی اور ہردے کا اندھکار پرمیشور کی بھگت
کرنے سے مٹتا ہی اور تمنے جو یہ کہا کہ تو کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھکر کسی سے کچھ نہین مانگتا سو مین نے بہت سے دولتمندون کو دیکھا ہی کہ وہ لوگ
روپیہ جمع کرنے سے ہمیشہ فکر مین رہکر پہلے تو راجا کا ڈر رکھتے ہین کہ ایسا نہو کہ کچھ الزام لگا کر ہمارا روپیہ چھین لے اور دوسرے چور اور ڈاکو کا ڈر
اور کھٹکا رہنے سے رات کو اچھی طرح نیند نہین آتی تیسرا ڈر اپنے ناتے دارون کا لگا رہتا ہے کہ وہ اسی فکر مین دن رات رہتے ہین کہ کس طرح
انکا روپیہ ہمکو ملے اسی سبب سے روپیہ جمع کرنے والون کو سُکھ نہین ملتا جس طرح مکھیان بہت محنت کر کے چھتّے مین شہد جمع کر کے مارے
کنجوسی کے اُسکو آپ نہین کھا سکتی ہین اور جب بہت سا شہد اُس مین اکھٹا ہوتا ہی تب کول اور مُسہر آدک چھتّے مین آگ لگا کر شہد نکال کر
اپنے گھر لیجاتے ہین اور اُن مکھیون کو شہد اکھٹا کرنے مین سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا ہی اسی طرح روپیہ جمع کرنے والون کو بھی بہت دُکھ
ہو کر وہ روپیہ اُنکے کام نہین آتا اسی واسطے مین سنساری موہ چھوڑ کر برکت ہو گیا جس طرح اجگر سانپ چلنے کی طاقت نہ رکھکر ایک جگہ پڑا
رہتا ہی اور پرمیشور اُسی جگہ اُسکو اہار پہونچاتے ہین اسی طرح مین بھی پڑا رہ کر دن رات پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتا ہون جو کوئی
کچھ پراربدھ اُنسار دے جاتا ہی اُسی کو کھا کر سنتوکھ رکھتا ہون۔

دوہا	اجگر کرین نہ چاکری پنچھی کرین نہ کام		داس ملوکا یون کہین کہ سب کے داتا رام

ای پرہلاد جو کوئی دیا کر کے مجھکو کھیر پوری دے گیا تو مین اُسکو کھا کر کچھ بکھان اُسکا نہین کرتا اور جو کوئی دربچن کہکر ساگ روٹی اَلونی کھلا
جاتا ہی تو اُس سے کچھ دُکھ نہ مانکر یہ سمجھتا ہون کہ یہ سب میرے کرمون کے اُنسار ہوتا ہی اور کسی دن بھوجن نہ ملنے اور اُپاس کرنے پر بھی خوش

रेवानदी

दत्तात्रेय

رہ کر یہ جانتا ہون کہ آج میرے بھاگ مین بھوجن نہین لکھا تھا اور جو کوئی کبھی میرے بدن مین چندن وغیرہ خوشبو لگا کر اچھا کپڑا اور گہنا پہنا کر ہاتھی یا گھوڑے یا سکھپال مین بیٹھا دیتا ہی اور کبھی زمین پر دھور مین پڑا رہتا ہون تو مجھکو اُسکے ملنے کا سُکھ اور چھوٹنے کا دُکھ نہین ہوتا اس طرح مین خوشی سے اپنا جنم کاٹتا ہون سواے پرہلاد جی یہ جیو چوراسی لاکھ جون بھگت کر آدمی کا چولا پاتا ہی جو کوئی بھرت کھنڈ مین جتین چولا آدمی کا پاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتا ہی اُس کو بڑا ابھاگی اور مُورکھ سمجھنا چاہیئے پرہلاد جی یہ سُنکر بہت خوش ہوئے اور راجگر مُن سے بدا ہو کر اپنے گھر آئے۔

ادھیاے چودھوان کہنا نارد جی کا دھرم گرہستھ آشرم کا راجا جدھشٹھر سے

نارد جی نے کہا کہ اے راجا جدھشٹھر اب ہم گرہستھ آشرم کا دھرم کہتے ہین سنو کہ جب برہم چاری بید اور پڑھ کر گرہستھی کرنا چاہے تو اپنے دیش کے راجا سے جا کر کہے کہ ہم بدیا پڑھ چکے اب تمہارے نگر مین گرہستھ آشرم ہو کر رہینگے تب راجا کو اُچت ہی کہ اُسکی بدیا کی پریچھا لیوے اور اپنے خزانہ سے روپیہ دیکر اُسکا بواہ اچھے کُل مین کرا دیوے اور گرہستھ ہونے کے بعد وہ براہمن اپنے دھرم کے موافق اُدیم کرکے اپنے کٹب کو پالے اور چارون برن کے گرہستھ کو چاہیئے کہ ہر روز جتھا شکت دان اور پُن کرے اور جسکے گھر کوئی چیز دان دینے کو نہ ہو اُسکو جس سے کچھ بھوجن کرنے کو ملے اُس مین سے کچھ بھوجن گرہستھ کو برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاسی کے کھانے اور کپڑے کی خبر ضرور لینا چاہیئے کس واسطے کہ ان تینون آشرم والون کو دھن جمع کرنا منع ہی اور گرہستھ آشرم کو ہر روز پتّرون کا شرادھ اور ترپن کرکے اماوس اور پورنماسی اور سنکرانت اور دوادشی اور بتی پات اور رانی برس گانٹھ کے دن کچھ دان دینا ضرور ہی اور جو براہمن کرچھیتر اور گیا اور کاشی اور پریاگ اور متھرا اور اجودھیا اور ہردوار اور بیجناتھ اور جگناتھ جی وغیرہ تیرتھون پر رہتے ہین اُنکو درب وغیرہ دان دینے سے سَو گنا پھل ملتا ہی لیکن براہمن کو نارائن روپ سمجھ کر دان دیوے اور گرہستھ ہر روز کتھا اور لیلا پرمیشور کی سُنکر ہر چرنون کا دھیان اور اسمرن رکھ کر ایسا جانتا رہے کہ آتما سب جیوون مین برابر ہے جس طرح سونے اور مٹی کا برتن پانی بھر کر رکھ دو تو چندرما اور سورج کی چھایا دونون برتن مین برابر پڑتی ہے اسی طرح جیو آتما جو پرمیشور کا پرکاش ہی اُسکو براہمن اور چھتری اور چانڈال اور پشو اور پنچھی وغیرہ سب کے تن مین برابر سمجھ کر کسی جیو کو دُکھ نہ دینا چاہیئے آتما مین کچھ براہمن اور چھتری اور شودر برن کا بھید نہین ہوتا اور گرہستھ کو دھرم کی کمائی سے دیوتون کے نام پر جگیہ اور ہوم کرنا اور بھکھاری اور کنگالون کو کھانا اور کپڑا دینا اور اپنے کٹمب اور پروار والون کو پالنا اُچت ہی لیکن من سے گھر والون کو ایسا سمجھے کہ جس طرح رات کو چارون طرف کے مسافر ایک جگہ ٹھہر کر صبح ہوتے وقت الگ الگ ہو جاتے ہین پھر اُنکا ساتھ نہین رہتا اسی طرح سنساری جیو اپنے اپنے کرمون کے پھل سے اونچے اور نیچے کُل مین جنم لے کر اکٹھا ہوتے ہین اور پورب جنم کے سنسکار سے اپنا اپنا بدلا لیکر مرنے کے پیچھے نہ معلوم کس جون مین چلے جاتے ہین اس لیے ان سے بہت مُحبت نہ رکھے اور کام کرودھ لوبھ موہ اپنے دشمنون کو جیت کر پت برتا استری کے برابر ہر چرنون مین دھیان لگا کر مکت ہووے نہین تو پھر یہ تن ملنا بہت کٹھن ہی اور ادھرم اور پاپ کرنے سے نرکون کا دُکھ ضرور بھوگ کر سدا اواگون مین پھنسا رہے گا اور مرتے وقت ہاتھی اور گھوڑا اور روپیہ وغیرہ کچھ ساتھ نہین جاتا اس لیے روپیہ پا کر دان اور دھرم کرنا چاہیئے جو سُوم لوگ روپیہ چھوڑ کر مر جاتے ہین اُنکو جم پُری مین چورون کی طرح ڈنڈ ملتا ہی اور جن پروار والون کو جھوٹھ سچ بول کر جنم بھر پالتا ہی وہ لوگ اُس دُکھ مین کچھ سہایتا نہین کرتے اور اپنا بدن سڑ گل کر کچھ کام نہین آتا ہے اس لیے آدمی کو اپنا پرلوک بنانے کے واسطے براہمن کو دیوتا کے برابر سمجھ کر اچھا بھوجن کھلانا اور اُس کی

سیوا کرنا اُچت ہی اس مین پرمیشور بہت پرسن رہتے ہین گرہستھ کو اپنے پروار والون کا جو کوئی مرجائے کریا کرم کرنا ضرور ہے تیرتھ پر رہنے
سے آدمی کا من ادھرم کی طرف نہین جاتا ہی اور کسی جگہ رہنے مین چت پاپ کی طرف دوڑتا ہے اور کلجگ باسی جیو پرمیشور کا بھجن اور
اسمرن کرنے اور کتھا اور لیلا سننے سے کرتارتھ ہوتے ہین۔

ادھیائے پندرھوان کتھا گرہستھ آشرم کی

نارد جی بولے کہ اے راجا جدھشٹھر گرہستھ آشرم کو دیوتا اور پترون کے نام پر جگیہ اور شرادھ وغیرہ مین اچھے گلین اور کریاوان اور بید
اور شاستر جاننے والے اور ہر بھگت براہمن کو بھوجن کرانا چاہیئے ایسے براہمن کے بھوجن کرانے سے بہت پن ہوتا ہی جس طرح اچھی زمین مین تھوڑا
اناج بونے سے بھی پیدا ہوتا ہی اور اوسر زمین مین بونے سے کچھ پیدا نہین ہوتا دیوکرم اور پترکرم مین تین براہمن سے کم نہ کھلاوے اور جگیہ اور
شرادھ مین کسی جیو کو نہ مارے دیوتا پترلوگ جیو ہنسا کرنے سے خوش نہین ہوتے ہین اور سب جگیون سے گیان جگیہ یعنی پرمیشور کی کتھا
اور کیرتن کرنا اور سننا بہت اُتم اور پوتر ہی اور سب دھرمون سے بڑا دھرم یہ جانو کہ منسا باچا کرمنا سے کسی کا برا نہ چاہے اور سنتوکھ رکھے
جسکو سنتوکھ نہین ہوتا وہ بڑا پنڈت اور گیانی ہونے پر بھی نرک مین جاتا ہی اور گرہستھ کو بے پرتگیا کسی بات کی کرنا نہ چاہیئے اپنے دھرم کے برخلاف
چلتا ہی اد بو برہم چاری اپنے برت اور دھرم کو چھوڑ کر اُس پر نہین چلتا ہی اور جو بان پرستھ اپنے تپ اور دھرم کو نہین کرتا ہی اور جو سنیاسی لالچ
رکھ اپنی اندریون کا سکھ چاہتا ہی ایسے لوگ نام کے واسطے آشرم کا روپ بنائے ہین اُس دھرم کا پھل اُنکو نہین ملتا اور اے راجا چارون
بران اور چارون آشرم کو اُچت ہی کہ جتین چولا پاکر دو طرح کا کرم کرین ایک پرورت دوسرا نرورت شاستر کی اگیا کے موافق پرورت کرم کرنے
والا جیو چندر منڈل کی راہ سے دیولوک وغیرہ مین جاکر اپنے کرمون کا سکھ بھوگتا ہی اور مدت پوری ہوجانے پر پھر سنسار مین جنم لیکر آواگون سے
نہین چھٹتا پاتا ہی اور نرورت کرم کرنے والا سورج منڈل کی راہ سے بیکنٹھ مین پہونچکر جنم اور مرن سے چھوٹ جاتا ہی سو ہم نے تمکو دونون راہین
بتلادی ہین جو گرہستھ ہمارے کہنے یعنی شاستر کے موافق اپنے کرم اور دھرم سے رہے وہ پرم ہنس کی پدوی کو گرہستھ آشرم مین بھی پاسکتا ہی اور
جو کوئی سنیاس اور بیراگ لیکر پھر گرہستھی کی چاہنا کرتا ہی اُسکو کتے کے برابر جو الٹی کرکے پھر کھالیتا ہی سمجھنا چاہیئے پرمیشور کی مایا مین سنساری
لوگ لپٹ کر خراب ہو رہے ہین جسطرح رتھ مین جتا ہوا گھوڑا رتھ کو جدھر چاہتا ہی اُدھر کھینچکر لیجاتا ہی رتھ کا کچھ بس نہین چلتا اسی طرح
رتھ روپی بدن کا گھوڑا چنچل من اپنے کرمون سے جس لوک مین چاہتا ہی لیجاتا ہی اس لیے منکھ کا تن پاکر شبھ کرم کرکے سورگ اور بیکنٹھ کا
سکھ بھوگنا چاہیئے اور گیان بھکتی کی بڑی پدوی ہی جس بھکتی اور بھجن کے پرتاپ سے مین برہماجی کا بیٹا ہوا وہ کتھا سنو کہ پچھلے مہاکلپ
مین مین اُپ برہن نام گندھرب بہت سندر پیدا ہوکر گانا اچھا جانتا تھا اور بہت سندر ہونے سے استریان مجھکو چاہتی تھین سو مین بھی اُن پر
موہت ہوکر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتا تھا ایک دن مین بشو سرج دیوتا کی سبھا مین جاکر گانے لگا اُس وقت چت میرا ایک استری
سے اُن دنون بہت پھنسا تھا اُس سے گانا میرا نہین بن پڑا اور سانگر ارکھیشور کی بدصورتی دیکھ کر مین نے ہنس دیا اسی اپرادھ سے
اُس دیوتا نے مجھکو شاپ دیا کہ تو شودر ہوجا تب مین دوسرے جنم مین اُسی شاپ کے کارن ایک براہمن کی داسی کا بیٹا ہوا وہان
پرست سنگ اور ہر بھجن کرنے کے پرتاپ سے مجھکو یہ نارد پدوی ملی سو اے جدھشٹھر تم بڑے بھاگوان ہو کہ جن پرم برہم پرمیشور کا نام لینے
اور بھجن کرنے سے آدمی کرتارتھ ہوکر ایسی پدوی کو پہونچتا ہی وہی پربرہم پرمیشور شری کرشن جی دن رات تمھارے سامنے رہ کر تم کو
اپنا بڑا جانتے ہین ایسا بھاگ دوسرے کا ہونا درلبھ ہی اور ہم لوگ رکھیشور اور دیوتا ادک بھی اُنھین کا درشن کرنے کے واسطے

تمہارے پاس آیا کرتے ہین سو شیام سندر کے درشن اور پوجن کرنے سے تمہاری مکت ہونے مین کچھ سندیہ نہین ای یہ بات سننے ہی راجا جدھشٹھر
اور ارجن نے شری کرشن مہاراج کے پریم مین ڈوب کر بڑا سوچ کر کے من مین کہا کہ دیکھو پرمیشور ترلوکی ناتھ کو ہمنے اپنا بھائی جانکر اُنسے
ناتے دارون کی طرح کام لیا جب ایسا بچار کر دونون بھائی شیام سندر کے چرنون پر سر رکھ کر رونے لگے تب شیام سندر نے اشارے سے
نارد مُن سے کہا کہ تم نے کس واسطے میرا بھید کھول دیا اب یہ لوگ ناتے داری کی محبت چھوڑ کر مجھکو پرمیشور بھاو سمجھین گے نارد جی بولے کہ ای
دینا ناتھ آجتک یہ آپ کی مایا مین لپٹے تھے اب انکا موہ چھوڑا کر کرتارتھ کر دیجیے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت یہ سب
مہما اور بڑائی شیام سندر کی سنتے ہی راجا جدھشٹھر نے بہت خوش ہو کر بڑے پریم سے شری کرشن جی اور نارد مُن کی بدھ سے پوجا کی اور
اُسی دن سے جدھشٹھر شیام سندر کو پورن برھم جانکر اُنکا دھیان اور اِسمرن کرنے لگے اور نارد مُن وہان سے برھم لوک کو چلے گئے۔

اسکندھ آٹھوان

پرمیشور کا ہر اوتار لیکر گج کو گراہ سے بچانا اور باون اوتار دھر کر تین پگ پرتھوی راجا بل سے دان لینا

ادھیاے پہلا۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا منونترون کی

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای شکدیو سوامی راجا سوایمبھو مَن کے بنس کا حال مین نے سنا اب منونترون کے نام اور جس جس منونتر
مین جو جو اوتار پرمیشور نے لیے تھے اُسکی کتھا سنا چاہتا ہون سو کہیے شکدیو جی بولے ای راجا پریچھت سوایمبھو مُن سے لیکر آجتک چھ منونتر گذرے
ہین سو پہلے منونتر کی کتھا جس مین وہی سوایمبھو مُن راجا ہو کر دو بیٹے اور تین بیٹی رکھتے تھے تیسرے اور چوتھے اور پانچوین اسکندھ مین
تم سے کہ چکا ہون اُنھین کی تیسری کنیا اکوتی نام سے جو رُچ پرجاپت کو بیاہی گئی تھی اُسی منونتر مین جگیہ بھگوان نے اوتار لیا ایک سمے
راجا سوایمبھو مَن سُبھدّرا ندی کے کنارے ایک پیر سے کھڑے ہو کر تپ کرتے تھے اُس سمے راچھسون نے آکر اُنکا تپ کھنڈن کرنے
کے واسطے چاہا تب اُنھین جگیہ بھگوان نے راچھسون کے ہاتھ سے سوایمبھو مَن کو بچا کر تینون لوک کی لچھمی سمیت راج بھوگا یہ سب کتھا
پہلے منونتر کی ہے دوسرا سوارُوچکھ نام مَن اگن کا بیٹا ہوا اُس مین دیوتا اوک مُن کے بیٹے اور رُوچن نام اندر اور تکھشا اوک دیوتا اور
اُور جستمبھ اوک سپت رکھ ہوئے اور شرس نام رکھیشور کے یہان بھجو نام پرمیشور نے اوتار لیکر اٹھاسی ہزار رکھیشورون کو گیان اُپدیش
کیا تیسرا اُتّم نام مَن راجا پریبرت کا بیٹا ہوا اس مین پون اوک مَن کے بیٹے ہوئے اور ست جت نام اندر اور ست اوک دیوتا
اور پرمیشور اوک سپت رکھ ہوئے اور دھرم کی سُنیتا نام استری سے ست سین نام پرمیشور نے اوتار لیکر پاپی اور دُشٹون کو ناش
کر کے ست کو استھر کیا۔ چوتھا تامس نام مَن اُتّم کا بھائی ہوا اس مین پرتھُو وغیرہ مَن کے بیٹے اور بسکھ نام اندر اور ستیک اوک دیوتا
اور جوت دھرم وغیرہ سپت رکھ ہوئے اور ہر میدھا رکھیشور کے یہان پرمیشور نے ہر نام اوتار لیکر گراہ سے گجیندر کو چھوڑایا اتنی کتھا
سنکر راجا پریچھت نے بنے کیا کہ ای مہاراج جس طرح پرمیشور نے گج کو گراہ سے چھوڑایا تھا اُسکی کتھا کہیے۔

ادھیاے دوسرا۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا گجیندر اور گراہ کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت پرمیشور ابناشی پرش جنم لینے اور مرنے سے رہت ہین برھما جی وغیرہ دیوتا بھی اُنکے آد اور انت کو

१स्वायम्भुवमनु
२स्वारोचिष
३तुषिता
४ऊर्जस्तम्भ
५शिरस
६विभव
७विशिशव
८सत्यक

جانکر اُنکا روپ اُنکا پرکٹ نہین دیکھ سکتے جب کبھی ہر بھکتون پر دُکھ پڑتا ہی تب وہ اپنے بھکت کی رچھّا کرنے کے واسطے سگُن اوتار لیکر سنسار مین ایک نام اپنا پرکٹ کردیتے ہین اسی طرح ہاتھی کا پران بچانے کے واسطے بھی ہر نے اوتار دھارن کیا تھا اور کتھا اُس کی اس طرح پر ہو کہ ایک پہاڑ ترکوٹ نام دس ہزار جوجن لمبا اور چوڑا اور اونچا چھیر سمدر مین تھا جسکے تین شکھر سونے اور چاندی اور لوہے کے تھے اور اُس شکھر مین بہت طرح کے اچھے اچھے رتن ایسے جڑے تھے کہ جنکا پرکاش سورج سے بھی ادھک تھا اُس پہاڑ پر دیوتا اور گندھرب آدک اپنی اپنی استریون سمیت رہ کر بہار کرتے تھے اور وہان سنگ مرمر کے کُنڈ بنے تھے اور بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولی بولتے تھے ایسا عمدہ باغیچہ بہت طرح کے پھال اور پھولون سے پھلا ہوا وہان پر بنا تھا جسکے دیکھنے سے من سب کا موہ جاتا تھا اور چار کوس تک اُن پھولون کی سُگندھ جاتی تھی اُس پہاڑ پر ایک بہت بڑا تالاب تھا جس مین کمل پھولے ہوئے تھے اور بہت سے کچھ مچھ گراہ آدک اُس مین رہتے تھے ایک دن گجیندر سب ہاتھیون کا راجا جو اُس پہاڑ پر رہتا تھا جیٹھ مہینے مین دوپہر کے وقت پیاسا ہو کر ہزار ہتھنی اور کئی ہزار بچون کو ساتھ لیے ہوے اُس تالاب پر پانی پینے کے واسطے چلا تو مد بہنے سے اُسکے چارون طرف بھونرے گونجتے تھے جب وہ اپنی اُمنگ سے کہ دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا تھا راستے مین جھومتا اور درختون کو گراتا اور پتے کھاتا ہوا تپن کا مارا ہوا جا کر تالاب مین گھُسا اور پانی پیکر اپنی ہتھنی اور بچون کو سونڈ سے پانی پلا کر اُنکے ساتھ کلول کرنے لگا تب اُسکے اُدّھار کا وقت نزدیک پہونچنے سے ایک گراہ نے جو اُس سے بھی ادھک بلوان تھا آکر ہاتھی کا پچھلا پیر پانی کے بھیتر پکڑ لیا تب گراہ او گج سے لڑائی ہونے لگی کبھی گجیندر اپنے بل سے گراہ کو کھینچ کر سوکھے مین لے آتا تھا اور کبھی گراہ اُسکو کھینچکر پانی مین لے جاتا تھا جب اس طرح اُن دونون کو لڑتے ہوے ہزار برس بیت گئے اور کوئی ہتھنی اور بچہ اپنا اپنا بل کرنے پر بھی گجیندر کو گراہ سے چھوڑا نہ سکا تب اُنھون نے ہار مانکر سمجھ لیا کہ اب ہاتھی کا پران نہین بچ سکتا ہم لوگ اِسکے ساتھ اپنا پران کیون دین جب سب ایسا بچار کر ہاتھی کو وہان اکیلا چھوڑ کر جنگل مین چلے گئے تب گجیندر نے جسکا پران گلے مین آرہا تھا اُن سب کے چلے جانے سے گھبرا کر بچار کیا کہ دیکھو ایسے بڑے دُکھ مین بھی کوئی میرا ساتھ نہ دے کر ہتھنی اور بچون نے بھی مجھکو اکیلا چھوڑ دیا اور اُنکی مدد سے بھی کچھ فائدہ نہ ہوا اس سے مین نے جانا کہ میرے پورب جنم کے پاپون نے گراہ ہو کر میرا پیر پکڑا ہی جیسا کرم مین نے کیا تھا ویسا پھل بھوگتا ہون اور یہ سب دیوتا اور گندھرب وغیرہ اپنے اپنے بمانون پر بیٹھے ہوے میری لڑائی کا تماشا دیکھتے ہین اُن مین سے بھی کوئی میرا پران نہین بچاتا اس لیے اب مین اُس پربرہم پرمیشور کو جو کال وغیرہ سب کے مالک ہین دھیان کرون اور اُنکی شرن مین جاؤن تو میرا پران بچے نہین تو اب بچنے کی کوئی صورت نہین ہی ایسا بچار کر وہ ہاتھی نارائن جی کے چرنون کا دھیان سچے من سے کرنے لگا۔

ادھیاے تیسرا گجیندر کا پربرھم کی استُت کرنا

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اُسوقت گجیندر نے اپنے پورب جنم کے پُن سے پرمیشور کو دھیان مین نمسکار کرکے کہا کہ مین اُن بھگوان کی شرن مین آیا ہون جنکی کرپا سے سنسار کے سب جیو چیتن ہوتے ہین اور سب جیوؤن کی جڑ وہی ہین اور سارا سنسار اُنھین سے پیدا ہو کر اُنکے آشرے پر رہتا ہی اور وہ پرمیشور مہا پرلے مین بھی ناش نہ ہو کر ہمیشہ بنے رہتے ہین جس طرح لڑکا نٹ اور بھان متی کے کھیل کو نہین پہچانتا اُسی طرح برہما جی وغیرہ دیوتا بھی اُن کے آد اور انت کو نہین جانتے جیسے آگ کی چنگاری اُڑتی ہی اور سورج کا پرکاش چھید مین سے ذرہ کے برابر دکھلائی دیتا ہی ویسے ہی جن پربرہم کے سامنے دیوتا لوگ چنگاری اور ذرہ کے برابر ہوتے ہین اُنھین

پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون اور جنکے بہت سے نام اور روپ ہوکر پرگٹ ہین کوئی روپ اُنکا دکھلائی نہین دیتا اور وہ آپ نرگت روپ ہوکر
سب کام کرتے ہین اُنکو مین نمسکار کرتا ہون جن پرمیشور کی شرن مین ایسا پشُ آیا ہون اور جو ابناشی پرش مجھکو اس پھندے سے چھوڑانے والے
اور ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ کے دینے والے ہین اُنکو نہ استری کہ سکتے ہین نہ پرش نہ پنسنگ کہ سکتے ہین اور سب جیوون
مین انھین کا تیج رہتا ہے ایسے سب جگت بیاپک رام کے مین شرن آیا ہون جو پرمیشور سب گُنون سے بھرے رہ کر جوگیشورون کو جوگ
اور تپ کرنے کا پھل دیتے ہین وہی دینا ناتھ اس سمے میری رچھا کرین سوائے اُنکے اب مین کسی کا بھروسا نہین رکھتا اے دین دیال
مہاپربھو مین اس گراہ کے مُنھ سے چھوٹنے کو یہ استُت نہین کرتا ہون بلکہ مایا روپی جال سے چھوٹنے کے لیئے مین کہتا ہون اس لیے
مجھ دین پر دیال ہوکر میرا دُکھ دور کیجیئے اور ای پربرہم پرمیشور تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے سوائے تمھارے
دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو دینون کا دُکھ چھوڑا سکے اور ای جگت گرو جب تک آدمی اپنی سامرتھ اور پروار والون کا آسرا رکھتا
ہے تب تک کچھ اِچھا اُسکی پُوری نہین ہوتی سو مین بھی تمھاری مایا مین لپٹ کر اپنی ستھی اور بچون کا بھروسا رکھنے سے اس دُردشا کو پہونچا اب
اُنکا آسرا چھوڑکر تمھاری شرن آیا ہون سوائے دینیدیال مجھکو اب اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہو کر کیول اس بات کا بڑا سُوچ ہے کہ سنساری
لوگ ایسا کہین گے کہ گجیندر کا دُکھ نارائن جی کی شرن جانے سے نہین چھوٹا اس بات کی لاج رکھکر میرا یہ دُکھ دُور کیجیئے نہین تو آپ کی
شرن مین کوئی نہ آویگا آپ انترجامی ہین بہت کیا کہون۔ اے راجا پرچھیت یہ استُت سُنتے ہی پرمیشور انترجامی ہر اوتار نے گجیندر کو
مہادُکھی جانکر اُسی سمے سُدرشن چکر اپنا اُٹھا لیا اور گرڑ پر بیٹھکر بیکنٹھ سے چلے جب گجیندر نے جسکا پران کنٹھ مین آگیا تھا دیکھا کہ بیکنٹھ ناتھ
سُدرشن چکر ہاتھ مین لیے گرڑ پر چڑھے آکاش مارگ سے میری رچھا کرنے کو چلے آتے ہین تب اُسنے ایک پھول کمل کا اپنی سونڑ سے
توڑ لیا اور اُس کو اونچا کرکے پُکارا کہ ای نارائن اے جگت گرو اے دینا ناتھ اے بھگونت اے دُکھ بھنجن اے شیام سُندر اے
جوت سروپ مین آپ کی شرن ہوکر ڈنڈوت کرتا ہون جلد میری خبر لیجیے جیسے ترلوکی ناتھ نے یہ دین بچن اُس دُکھیارے کا سنا ویسے ہی
سُدرشن چکر سمیت گرڑ پر سے کود کر پیدل دوڑے اور وہان پہونچتے ہی سُدرشن چکر سے گراہ کا مُنھ چیر کر مار ڈالا اور ہاتھی کو
تالاب مین سے کھینچ کر باہر نکال لیا۔

ادھیاے چوتھا۔ گندھرب تن پانا گراہ کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت جس سمے گراہ مارا گیا اُس سمے دیوتون نے خوشی سے نقارہ بجا کر پھولون کی برکھا ہر بھگتون کے اوپر
کی اور سب رکھیشور ادک استُت کرنے لگے اور وہ گراہ پرمیشور کے چھونے سے مرتے ہی ایک پُرش بہت سندر راجسی پوشاک اور زیور
پہنے ہوے بنکر نارائن جی کے چرنون پر گر پڑا اور اُسنے استت اور پرکرما کر کے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاراج مین پچھلے جنم مین ہُوہُو نام
گندھرب تھا ایک دن اپنی استریون کو بمان پر بیٹھا کر سیر کرنے کو چلا تو جنگل مین ایک بہت اچھا تالاب دیکھ کر استریون سمیت اسمین
جل بہار کرنے لگا اُسی جگہ دیول رکھ بھی نہلاتے تھے سو مین نے اپنی اگیانتا اور استریون کے کہنے سے اُن رکھو سے ہنسی کرنے کے لیے
نہاتے ہوے غوطہ مار کر اُن رکھیشور کی ٹانگ پکڑ کر پانی کے بھیتر کھینچ لی جب وہ گر پڑے تب مین پاؤن اُنکا چھوڑ کر تالاب سے باہر نکل آیا
اور اپنی استریون سمیت ہنسنے لگا تب دیول رکھ نے کرودھ کر کے مجھکو یہ شاپ دیا کہ اے گندھرب تو نے ہنسی سے ہمارا پیر گراہ
کی طرح پکڑ کر کھینچا ہے اس لیے مین جدیشور سے چاہتا ہون کہ تو گراہ تن مین جنم لے کر پشُ اور آدمی کا پیر پانی کے

بھیتر پڑا کرے گا یہ شاپ سنتے ہی مین نے بہت شرمندہ ہو کر اُنسے کہا کہ مین لے اپنے کیے کا پھل پایا لیکن اب آپ یہ تبلائیے کہ اس شاپ سے اُدّھار کب ہو گا تب رکھیشور بولے کہ تو کئی ہزار برس تک گراہ جون مین رہ کر ایک دن گجیندر کا پیر پکڑیگا اور جب بیکنٹھ ناتھ ہاتھی کے چھوڑانے کیواسطے آکر تجھکو اپنے سُدرشن چکر سے مارینگے تب تو پھر گندھرب کا تن پاویگا سو اُن رکھیشور کی کرپا سے آج آپ کا درشن جو برہما جی شری مہادیو جی آدکو بھی جلدی نہین ملتا مین پاکر کرتارتھ ہوا اب آپ مجھکو آگیا دیجیئے تو اپنے لوک کو جاؤن جب وہ گندھرب پرمیشور سے بدا ہو کر ڈنڈوت کر کے بمان پر بیٹھکر اپنے لوک کو چلا گیا تب ہر بھگوان کی آگیا سے اُس ہاتھی نے بھی وہ تن چھوڑ کر مُکت پائی اور اندر دُمن راجا (یعنی وہی ہاتھی) چتربھج رُوپ ہو گیا اور ڈنڈوت اور استُت اور پرکرما کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے دینا ناتھ مین پُورب جنم مین اندردُمن نام راجا تھا اور دن رات ہر چرنون کا دھیان لگائے راج کاج کرتا تھا ایک دن اگست جی میرے پاس آئے اور مین جب اور دھیان کر رہا تھا اُس سمے مین اپنے اگیان سے اُنکا آدر نہ کر کے چُپ چاپ اسی طرح بیٹھا رہا تب اگست جی میرے اوپر کرودھ کر کے بولے کہ اے راجا کس شاستر مین لکھا ہی کہ جب براہمن و رکھیشور یا بیشنو کسی کے مکان پر آوے اور مکان کا مالک اُسکا آدر نہ کرے متوالے ہاتھی کی طرح بیٹھا رہے اس لیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تو ہاتھی کا تن پاوے یہ شاپ سنتے ہی مین نے بجنتی ہو کر اُنسے کہا کہ اے مُن ناتھ مین نے اپنی کرنی کا پھل پایا لیکن اب آپ یہ تبلائیے کہ اس تن سے میرا اُدّھار کب ہو گا یہ سُنکر مُن ناتھ نے کہا کہ جب گراہ تیرا پانون تالاب مین پکڑے گا تب بیکنٹھ ناتھ تجھکو چھڑانے کے لیے آوینگے اور گراہ کو مار کر تجھے مُکت دینگے سو مین اگست مُن کی دیا سے آپ کا درشن پاکر کرتارتھ ہوا جب اسطرح بہت سی استُت اندردُمن نے ہاتھ جوڑ کر کی تب نارائن جی پرسن ہو کر بولے کہ اے اندردُمن جو کوئی مجھکو اور تجھکو اور اس پہاڑ اور چھیر سمُدر اور کو ستبھ مَن اور شنکھ چکر گدا پدم میرے ہتھیارون کو اور مچھ کچھ آدک میرے اوتارون کو اور گنگا جی آد تیرتھ اور دُھروا اور پرہلاد آد جو میرے بھگت ہین اُنکو پچھلی رات اُٹھکر دھیان کرے گا اُسکو بُرے سپنے کا پھل نہ ہو گا اور جو سنساری جیو اس گجیندر موکش کی استُت کو میرے واسطے پڑھینگے اُن کو مین انت سمے اسی طرح مُکت دونگا جس طرح تیرا اُدّھار کیا یہ کہکر ہر بھگوان نے اندردمن کو اپنے گرڑ پر بیٹھالیا اور شنکھ بجا کر بیکنٹھ کو چلے گئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت جس طرح ہاتھی کو گراہ پکڑے تھا اسی طرح سب سنساری جیو کال کے مُنھ مین پڑے ہین جب گجیندر نے دین دُکھی ہو کر نارائن جی کو پکارا تب پرمیشور نے اُسکو گراہ کے مُنھ سے چھوڑایا اسی طرح جب آدمی پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتا ہی تب جنم اور مرن سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اور جو کوئی مصیبت مین اس گجیندر موکش کی کتھا کا دھیان کرے گا نارائن جی ضرور اُس کی مصیبت کو دور کر دینگے۔

اُدھیائے پانچوان۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا چھٹے اَوتار کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت ہر ایک منونتر مین جو اُلھر چوکڑی جگ کا ہوتا ہی نارائن جی ایک اوتار لیکر دھرم کی رچھا کرتے ہین چوتھے منونتر مین ہر اوتار ہوا تھا اُسکی کتھا تمکو سُنائی اور پانچوان مَن ریوت نام تامس کا بھائی ہوا اس مین بل بندھیہ آدک مَن کے بیٹے اور بھبو نام اندر اور دھرما بھو آدک دیوتا اور ہرنیہ روم آدک سپت رکھ ہوئے اور شبھر رکھیشور کی بیکنٹھا نام استری سے بیکنٹھ بھگوان کا اوتار ہوا اور سُمیر پربت پر ست لوک کے سامنے دوسرا بیکنٹھ لچھمی جی کے رہنے کے واسطے بنایا اس اوتار کے گُنون کو کوئی برنن نہین کر سکتا۔ چھٹوان چاک چھکھ نام مَن ہوا اس کے پُر آدک بیٹے ہوئے اور اس منونتر مین منتر دُرُپ

२इन्द्रद्युम्न
२रैवत
३तामस
४बलिवि
५विभव
६ऊर्द्धबाहु
७हिरण्यरोम
८शुभ्र
९वासुम
१०पुर
११मित्ररूप

२हर्यश्व
२विराज

نام اندرا اور ابھوادِک دیوتا اور ہرجشوادِک سپت رکھ ہوئے اور براج کی دیوسمبھوتا نام استری سے اجِت نام اوتار پرمیشور کا ہوا جنھون نے
چودہ رتن نکالنے کے واسطے دیوتا اور دیتون سے سمُدر کو متھن کرایا اور آپ کچھوے کا اوتار لیکر مندراچل پربت کو جو متھانی بنانے سے
ڈوبا جاتا تھا اپنی پیٹھ پر اٹھا لیا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے شکدیو سوامی بھگوان نے کس طرح پہاڑ کو اپنی پیٹھ پر لیکر سمُدر کو متھن کرایا
اور اس مین سے چودہ رتن نکالکر دیوتون کو امرت پلایا سو کتھا دیا کرکے سنائیے میرا من ہر چرت سُننے سے نہین اگھاتا یہ سُنکر شکدیو جی نے بہت
خوش ہوکر کہا کہ اے راجا دیوتا اور دیت دونون بھائی کشپ جی کے بیٹے ہوکر آپس مین دشمنی رکھتے ہین کبھی اندر دیتون کو جیت کر دیوتون
سمیت راج کرتے ہین اور کبھی دیت لوگ دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کرتے ہین جس طرح یہان سنساری جیو پرتھوی پر چلتے پھرتے
ہین اُسی طرح دیولوک وغیرہ مین بھی پرتھوی ہوکر رکھیشور اور مہاتما لوگ آکاش مارگ سے وہان چلتے پھرتے ہین سو ایک سمے اندر جب
راج سنگھاسن پر بیٹھے تب ایراوت ہاتھی پر چڑھ کر کہین کو جاتے تھے راہ مین درباسا رکھیشور کو جو اپنے چیلون سمیت چلے آتے تھے
دیکھکر اندر نے ڈنڈوت کیا تب رکھیشور نے بڑی خوشی سے ایک مالا پھولون کا جو اپنے گلے مین پہنے تھے اُتار کر اندر کے پاس بھیج دیا
جب اُن کا چیلا مالا لیکر اندر کے پاس گیا تب اندر نے وہ مالا اُس سے لیکر ہاتھی کے مستک پر دھر دیا اور ابھمان سے یہ بولا کہ اِس مین
بھرکر سُگندھ ہوا کے اچھے اچھے پھول دیولوک مین ہوتے ہین اور ہاتھی نے وہ مالا سونڈ سے گرا کر پیر کے نیچے روند ڈالا جب اُس چیلے
نے جاکر یہ سب حال رکھیشور سے کہدیا تب دُرباسا رکھیشور کرودھ کرکے بولے کہ اے اندر تو نے راج اور دھن کے غرور سے میرے
مالا کا نرادر کیا اس لیے تیرا راج جاتا رہے جب دیتون نے درباسا رکھیشور کے شاپ دینے کا حال سُنا اور لڑائی کرکے اُن کا راج
چھین لیا تب اندر نے دیوتون سمیت بھاگ کر برھما جی سے بنے کیا کہ اے مہاپربھو دُرباسا کے شاپ دینے سے میرا راج اور دھن جاتا
رہا آپ کچھ سہاتیا کیجیے برھما جی بولے کہ مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا چلو نارائن جی سے بنتی کرین اُنکی دیا سے تمھارا دُکھ چھوٹ جائے گا
یہ بات کہکر برھما جی نے اندرادِک دیوتاؤن کو اپنے ساتھ لے لیا اور چھیر سمُدر کے کنارے پر جاکر یہ استت پرمیشور کی کہ اے دیناناتھ مین
آپ کی کرپا سے سب جیوؤن کو اُنکے کرم کے موافق چوراسی لاکھ جون مین جنم دیتا ہون لیکن آپ اپنی اچھا سے دیوتا اور براھمن اور
بھگتون کا دُکھ چھڑانے کے واسطے اوتار لیتے ہین میرے کرنے سے کچھ نہین ہوسکتا ان دنون دُرباسا رکھ کے شاپ سے دیوتون کا
راج دیتون نے چھین لیا ہے اس سے دیوتا لوگ بہت دُکھی ہوکر آپ کی شرن مین آئے ہین آپ دیال ہوکر انکا دُکھ دُور کیجیے
سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مالک اور بڑا نہین ہے جس سے جاکر اپنا دُکھ کہین سنسار مین آپ کا نام دین دیال پرگٹ ہے سو انکو
دین جانکر دیال ہوجیے اور شرن آئے کی لاج رکھکر سہاتیا کیجیے -

ادھیائے چھٹوان - درشن دینا پرمیشور کا برھمادِک دیوتون کو

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب برھما جی وغیرہ دیوتون کے استت کرنے سے بیکنٹھ ناتھ پرسن ہوئے تب اُنھون نے ہزار سورج
کے برابر تیجمان روپ سے پرگٹ ہوکر دیوتون کو درشن دیا وہ پرکاش دیکھتے ہی سوائے برھما جی کے اور سب دیوتون کی آنکھین جھپک گئین اور
سُندر شن چکرادِک آٹھون شستر (ہتھیار) اُنکے اپنا اپنا روپ دھارن کیے چارون طرف کھڑے تھے سو برھما جی نے ڈنڈوت اور پرکرما کرکے
ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے دیناناتھ جل پرتھوی اگن بایو آکاش سب آپ ہی ہین ہم مہادیو جی اور دچھ پرجاپت ادِک دیوتا آپ کے سامنے
چنگاری کے برابر ہوکر کچھ سامرتھ نہین رکھتے اور آپ سدا آنند مورت رہتے ہین کون ایسا ہے جو آپ کے ادی اور انت اور مہما کو

برنن کرسکے جس مین دیوتون کا بھلا ہو وہ کیجیئے تب پرمیشور نے جل بہار کرنا بچار کر کہا کہ ای برھما دیتون کی دشا بلی ہی اور دیوتون کی دشا درباشا کے
شاپ دینے سے نربل ہوگئی ہی اب میری سمجھ سے یہ اُچت ہی کہ سب دیوتا لوگ دیتون کے پاس جاکر اُنسے پریت کرکے چھیر سمدر کو متھین اور مندراچل
پہاڑ کی متھانی بناکر اُس مین باسک نام سانپ کی رسّی لگاوین اُس سمدر سے امرت اور چودہ رتن بہت اچھے نکلین گے تب مین وہ امرت دیوتون
کو پلاؤنگا اُسکے پینے سے دیوتا لوگ امر ہوکر دیتون کو جیت کر اپنا راج پاوین گے یہ بات سُنکر دیوتون نے بنے کیا کہ اے مہاراج دیت لوگ
ہمسے بلوان بہت ہین جب وہ امرت چھینکر پی لینگے تب ہمارا بس کیا چلے گا پرمیشور بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو ہم کسی تدبیر سے تم کو امرت
پلاوین گے دیتون کو سواے محنت کرنے کے کچھ فائدہ نہ ہوگا تم اُنسے پریت کرکے اپنا مطلب نکال لو جس طرح سانپ نے جال
مین پھنسکر چوہے سے پریت کرکے اپنا مطلب نکال لیا تھا اُسکا اتہاس مہابھارت مین بستارپوربک لکھا ہی جو لوگ پرمیشور کی شرن مین
رہتے ہین اُن کا سب کام پورا ہوتا ہی جو بات دیت لوگ کہین اُسکو مان لینا بہت لالچ نہ کرنا جس مین تمھاری اور اُنکی پریت بنی رہے
یہ اگیا دے کر نارائن جی انتردھیان ہوگئے تب دیوتا لوگ اُنکی اگیا سے راجا بل کے پاس جو اُن دنون دیتون کے راجا تھے پہوںچے
راجا بل نے دیکھتے ہی مَن مین کہا کہ اندر اور برن اور کبیر وغیرہ دیوتا لوگ جو میرے ساتھ ہمیشہ دشمنی رکھتے تھے آج بغیر ہتھیار لیے میری
شرن مین آتے ہین اسلیے جو بات یہ کہین وہ ماننا چاہیئے ایسا بچار کر راجا بل نے دیوتون سے پوچھا کہ تم لوگ کس اچھا سے یہان آئے ہو
اپنا حال کہو تب اندر بولے کہ ہم تم دونون دیوتا اور دیت کشپ جی کے بیٹے آپس مین بھائی بھائی ہین ہم مین نے بچار کیا کہ کوئی تدبیر ایسی کرین کہ
جس مین ہمکو اور تمکو بڑھاپا اور موت نہ آوے اور بہت اولاد پیدا ہو اس اچھا سے ہم برھما جی کے پاس گئے تھے تب برھما جی ہملوگونکو نارائن جی
کے پاس لیگئے تب اُنھون نے ہماری بنتی سُنکر کہا کہ تم لوگ راجا بل آدک اپنے بھائیون کو ساتھ لیکر چھیر سمدر کو متھو اور مندراچل پہاڑ کی متھانی بناکر
باسک ناگ کی اُس مین رسّی لگاؤ جس طرح دہی متھنے سے گھی نکلتا ہی اسی طرح چھیر سمدر متھنے سے امرت اور چودہ رتن نکلین گے تب تم لوگونکو
امرت پینے سے بڑھاپا اور موت کا کھٹکا چھوٹ کر ہمیشہ جوانی بنی رہیگی اسی واسطے ہم لوگ آئے ہین کہ اس کام مین آپ لوگ بھی ہمارے ساتھ
پریت رکھکر سہاتیا کیجیے جس مین دیوتا اور دیت دونون بھائی امرت پی کر امر ہوجاوین اور اے راجا بل تم سب دیوتون کے بھی مالک ہوکر رہنا
ہم لوگ تمھارے ادھین رہین گے یہ سُنکر راجا بل اور دوسرے دیتون نے کہا کہ اس کام مین ہم تمھارا ساتھ دینگے لیکن امرت وغیرہ جو کچھ
چھیر سمدر سے نکلے اُسکو بانٹ لینگے دیوتا لوگ بولے کہ بہت اچھا تمھارا کہنا ہمکو منظور ہی تب تو سب دیوتا اور دیتون نے جاکر بڑی محنت سے
مندراچل پہاڑ کو اُکھاڑ کر جب اُسکو سمدر کے کنارے لے چلے تب کئی دیوتا اور دیت گھائل ہوکر مرگئے تب اُنھون نے ہار مانکر پہاڑ کو راہ مین
رکھ دیا اور دیوتا اور دیتون نے اپنا ابھمان ٹوٹنے سے پرمیشور کا دھیان کرکے بنے کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ ہنا دیا کرنے اور آنے آپکے یہ پہاڑ
ہم لوگون سے سمدر تک نہین پہونچ سکتا جیسے بھگوان انترجامی نے اُنکا دین بچن سنا ویسے ہی گرڑ پر سوار ہوکر وہان آئے تب دیوتا
اور دیتون نے ڈنڈوت اور استت کرکے بنے کیا کہ اے مہاراج ہم لوگون سے یہ پہاڑ چھیر سمدر تک نہین پہونچ سکتا تھوڑی دور
سے لے آنے مین دیوتا اور دیت گھائل ہوئے اور مرگئے یہ بچن سنتے ہی پرمیشور دین دیال نے امرت درشٹ سے دیکھکر گھائل
اور مرے ہوؤن کو اچھا کرکے جلا دیا اور بائین ہاتھ سے مندراچل پہاڑ کو اُٹھا کر گرڑ جی کی پیٹھ پر رکھ لیا اور سب دیوتا دیتون کو بھی
اُسی گرڑ پر بٹھا کر ایک ساعت مین سمدر کے کنارے جا پہونچے جب مندراچل پہاڑ کو اُتار کر گرڑ جی کو وہان سے بدا کیا تب سب دیوتا
اور دیت اُن کی اُستت کرنے لگے۔

ادھیائے ساتوان متھا جانا چھیر سمدر کا

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب پرمیشور نے سمدر کنارے پہونچکر دیوتا اور دیتون کو باسک ناگ کے لانے کے واسطے اگیا دی
تب اُنھون نے پاتال مین جاکر اُس سے کہا کہ نارائن جی کی اگیا سے تمکو مندراچل پہاڑ مین لپیٹ کر چھیر سمدر متھا جائیگا اسواسطے تمکو بلانے
آئے ہین چلو یہ سُنکر باسک ناگ بولا کہ پہاڑ مین لپٹنے سے میرے ملائم بدن کو دکھ ہوگا اس لیے مین نہین چل سکتا تب دیوتا اور دیتون نے
کہا کہ پرمیشور نے بلایا ہی انکی اگیا مانکر ضرور چلنا چاہیئے یہ بات سُنکر جب باسک ناگ لاچاری سے نارائن جی کے پاس گیا تب بیکنٹھ ناتھ بولے
کہ اے باسک تم کچھ سوچ مت کرو تم کو کچھ دکھ نہ ہوگا اور امرت نکلنے مین تم بھی حصہ پاؤگے جب دیوتا اور دیتون نے باسک ناگ سے وہ پہاڑ
لپیٹ کر سمدر مین ڈال دیا اور پہاڑ پانی پر نہین ٹھہر کر ڈوبنے لگا تب دیوتا اور دیتون نے پرمیشور سے بنے کیا کہ اے مہا پربھو پہاڑ پانی مین
ڈوبا جاتا ہی ہمارا بل کچھ کام نہین آتا سمدر کس طرح متھین یہ بچن سنتے ہی نارائن جی نے ایک روپ اپنا کچھپ اوتار لاکھ جوجن لمبا اور چوڑا سمدر
بن دھارن کرکے وہ پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھا لیا جب وہ پہاڑ پانی پر ٹھہر گیا تب بھگوان نے دیوتون اور دیتون سے کہا کہ پہلے تم لوگ گنیش جی
کی پوجا کرو جس مین تمھارا منورتھ سدھ ہو اور پیدائش گنیش جی کی اس طرح پر ہی کہ ایک دن شری پاربتی بیٹھی ہوئی شری مہادیو جی کے
پنکھا ہانک رہی تھین اُس سمے اُنکے ایک لڑکا پیدا ہوا تب شری پاربتی جی اُس کو پریم سے دیکھنے لگین اس سے ہاتھ کا پنکھا گر پڑا
تب شری مہادیو جی نے کرودھ کرکے ایک ترشول ایسا اُس بالک کو مارا کہ سر اُسکا کٹ کر نہ معلوم کتنی دور پر جا گرا یہ دشا دیکھ کر شری
پاربتی جی نے کہا کہ یہ میرا بیٹا تھا اس کو تمنے کیون مارا اب پھر اسکو جلا دو نہین تو مین بھی اپنا تن چھوڑدونگی یہ بات سُنکر شری شیوجی
بولے کہ اس لڑکے کا سر بہت دور چلا گیا اب نہین آسکتا ہی اُتر طرف سر کرکے جو جیو مرا پڑا ہو اُسکا سر لے آؤ تو مین اُسکو جلا دون ڈھونڈھنے
سے ایک ہاتھی اُتر طرف سر کیے مرا ہوا ملا اُسکا سر مہادیو جی کے گن لے آئے جیسے اُس بالک کے دھڑ سے سر جوڑ کر مہادیو جی بولے
کہ اُٹھ بیٹھ ویسے وہ لڑکا جی کر اُٹھ کھڑا ہوا تب شیوجی نے اُسکا نام گنیش جی رکھ کر یہ بردان دیا کہ آج سے تینون لوک مین جس کے یہان
کوئی شبھ کارج ہو وہ پہلے گنیش جی کو پوج کر پیچھے سے دوسرا کام کرے تو کام اُسکا اچھی طرح پورا ہوگا اُسی دن سے سب لوگ
گنیش جی کو پوجتے ہین سو شیام سُندر کی اگیا پاکر دیوتا اور دیتون نے بھی پہلے گنیش جی کی پوجا کی پھر نارائن جی کی اگیا سے دیوتون
نے باسک ناگ کا سر آپ پکڑ کر دیتون سے پوچھ پکڑنے کے واسطے کہا تب دیت لوگ ابھمان سے بولے کہ ہم کس بات مین تم سے
کم ہین جو اشدھ انگ پوچھ کو پکڑین یہ سُنکر پرمیشور نے دیوتون سے کہا کہ تمھین پوچھ پکڑو تب دیت لوگ سر اور دیوتا اور نارائن جی پوچھ
باسک ناگ کی پکڑ کر سمدر کو دہی کی طرح متھنے لگے اُس سمے گھماتا مندراچل پہاڑ کا کچھپ روپ بھگوان کو ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی پیٹھ مین
سہراتا ہی جب دیت لوگ سمدر متھنے کے سمے باسک ناگ کا سر کھینچنے لگے تب اُسکی پھپھکار سے ایسی جوالا نکلی کہ دیتون کا بدن جلنے لگا
تب دیتون نے پھر چاہا کہ ہم لوگ پوچھ پکڑین اُس وقت نارائن جی نے کہا کہ جو بات تمنے اپنی اچھا سے اختیار کی ہی اُسکو چھوڑنا نچاہیئے
جب دیوتا اور دیت سمدر متھتے متھتے تھک گئے تب سب نے نارائن جی سے بنے کیا کہ اے ترلوکی ناتھ اب ہم کو سامرتھ نہین رہی
کہ سمدر کو متھین یہ بات سُنکر جب پرمیشور نے کچھ بل اپنا اُنکو دے کر دھیرج دیا تب وہ لوگ نیا بل پاکر پھر سمدر متھنے لگے تب
پہلے ایسا بکھ ہلاہل سمدر سے نکلا کہ جس کی گرمی سے سمدر کے سب جیو جنتو جلنے لگے اور دیوتا اور دیتون نے بھی گھبراکر کہا کہ
اے بیکنٹھ ناتھ اس بکھ کے رکھنے کا کہین ٹھکانا کیجیے نہین تو ہم لوگ اس کی گرمی سے مرا چاہتے ہین تب بھگوان بولے کہ

اس زہر کو سوائے مہادیوجی کے دوسرا کوئی قبول نہین کر سکتا تم لوگ اُنکی بنتی کرو یہ بات سنتے ہی دیت اور دیوتون نے شری مہادیوجی سے
ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے مہاپربھو اس زہر سے تینون لوک کے جیو جلکر مرا چاہتے ہین اسکو آپ ہی قبول کیجیے سوائے آپ کے دوسرے مین ایسی
سامرتھ نہین ہی جو اس زہر کی گرمی سہہ سکے یہ بات سُنکر شری مہادیوجی نے بچار کیا کہ مین بیشنو ہون جو کوئی دوسرے کا دُکھ دیکھکر اُس
دُکھ کو دور نہ کرے اُسکو بیشنو کہنا نہ چاہیے اسلیے اُنکا دُکھ دور کردینا ضرور ہی یہ سوچکر سیوجی نے پاربتی جی کی طرف دیکھا تب پاربتی جی
کچھ نہین کہا اے سوامی دیوتا لوگ آپ کی شرن مین آئے ہین جسمین انکا بھلا ہو وہ کیجیے اور نارائن جی نے بھی شیوجی سے کہا کہ سب کوئی دیوین
اور آپ مہادیو ہین اسلیے جو چیز سمدر سے پہلے نکلی ہی وہ آپ کو بھینٹ چاہیے اس سے تم اسکو قبول کرو سب جیوون کا دُکھ ہرنا تمھین کو
اُچت ہی تب شری مہادیوجی خوش ہوکر بولے کہ سچ ہی اس زہر کو سوائے میرے دوسرا کوئی نہین پی سکتا اسکو مین اگر پیٹ کے
اندر اُتار جاؤن تو شری رام چندر جی کو جو میرے ہردے مین رہتے ہین دُکھ پہونچے گا اسلیے کنٹھ ہی مین اس بکھ کو رکھنا اُچت ہے
یہ کہکر شیوجی نے وہ بکھ جو پھینے کی طرح سمُدر سے نکلا تھا ایک ہی بار سب اپنے مُنھ مین ڈال لیا سو ڈالتے وقت تھوڑا بکھ زمین پر گر پڑا
تھا اُسی سے سنکھیا اور بچھو ناگ وغیرہ پیدا ہوکر سنسار مین آجتک موجود ہین جو کہ مہادیوجی وہ زہر اپنے کنٹھ مین رکھے رہے اُسی
کارن گلا اُنکا باہر سے نیلا رہ گیا نیل کنٹھ نام پرسدھ ہوا اور نارائن جی نے امرت درشٹ سے دیوتا اور دیتون کو دیکھا تو سب گرمی زہر
کی اُنکے بدن سے دور ہوگئی اور دیوتون نے شری مہادیوجی کی بہت استُت کی۔

ادھیاے آٹھوان۔ نکلنا کامدھین گئو اور امرت آدک کا سمُدر سے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پھر دیوتا اور دیت پرمیشور کی آگیا سے سمدر کو متھنے لگے تب دوسری مرتبہ کامدھین گئو بہت سُندر سمُدر سے
نکلی تب نارائن جی نے کہا کہ اس گئو سے سنسار کی بست جو مانگو سو ملسکتی ہی یہ بات سُنکر دیوتا اور دیتون نے اُسکو لینا چاہا تب بیکنٹھ ناتھ
بولے کہ یہ گئو براہمن اور رکھیشورون کو دینا چاہیے کیونکہ وہ لوگ بن باس کرکے کندمول آدک کھاکر دن رات ہرِ بھجن کرتے ہین اور براہ جگیہ
آدک مین اُنکو راجا لوگون سے بھیکھ مانگنی پڑتی ہی اس سے یہ گئو اُنکے پاس رہیگی جس مین وہ لوگ بیفکر ہوکر پرمیشور کا دھیان کیا کرین اور بید
اور شاستر مین بھی ایسا لکھا ہی کہ جب آدمی کوئی کام اپنے مطلب کے واسطے کرے تو اُسکے فائدہ مین سے پہلے براہمن کو کچھ دیدے جس
سے اُسکا کام سدھ ہو یہ بات سُنکر شری بھگوان وہ گئو بشسٹھ اور دُرباسا آدک رکھیشورون کو دیکر بولے کہ تم اس گئو کو دیولوک مین رکھو
جب براہمن اور رکھیشورون کو کسی چیز کی چاہنا ہو تب گئو اپنے استھان پر لے آکر اُس سے وہ پدارتھ لیوین اور پھر گئو کو وہان پہونچا
دیوین گئو دیکر جب پھر سمُدر کو متھنے لگے تب نارائن جی نے کہا کہ اب جو سمدر مین سے نکلے اُس مین ایک چیز دیت اور ایک دیوتا لیوین تیسری
مرتبہ اُچیہ شروا نام گھوڑا سفید رنگ بہت خوبصورت نکلا تب دیتون نے کہا کہ یہ گھوڑا راجا بل کے چڑھنے کے لائق ہی نارائن جی نے
گھوڑا دیتون کو دے دیا چوتھی مرتبہ ایراوت ہاتھی سفید رنگ چار دانت کا نکلا وہ دیوتون کو دیا تب دیتون نے کہا کہ ہاتھی ہمکو دیجیے گھوڑا
سے پھیرلیجیے شیام سُندر بولے کہ جو بات ٹھہر گئی اُس سے پھرنا نہ چاہیے پانچوین مرتبہ کوستبھ منی بہت تیجوان اور مہا سندر نکلی اُس کو
دیکھکر نارائن جی بولے کہ یہ چیز ہم لینگے جب دیت اور دیوتون نے خوش ہوکر کہا کہ بہت اچھا تب ترلوکی ناتھ نے وہ منی پہنکر گلے
مین پہن لی چھٹوین مرتبہ پارجات نام ایک درخت نکلا تب نارائن جی بولے کہ اس کلپ برچھ سے جو مانگو سو دے گا اسکو دیتون
نے لیا جو کوئی کہے کہ وہ کلپ برچھ اندر لوک مین کس طرح گیا سو جاننا چاہیے کہ جب چودہ رتن سمُدر سے نکلنے کے بعد دیوتا اور

دیتون مین لڑائی ہوئی تب دیوتاؤن دیتون کو جیت کر وہ کلپ برچھ دیولوک مین لیگئے ساتوین مرتبہ رنبھا نام اپسرا مہا سندری چہیر ساگر سے نکلی
وہ کسی کو نہین ملی بیشیا ہو کر رہی آٹھوین مرتبہ لچھمی جی مہا سندری اور رتنجوان اچھا گہنا اور کپڑا پہنے داہنے ہاتھ مین کمل کا پھول اور بائین ہاتھ مین
مالا لیے سمدر سے نکلین انکا روپ دیکھتے ہی سوائے نارائن جی کے سب دیوتا اور دیتون نے اُنپر موہت ہو کر سمدر کا متھنا چھوڑ دیا اور
اُن کے چارون طرف جمع ہو کر کہا کہ انکو ہم لین گے تب لچھمی جی بولین کہ مجھے کوئی زبردستی سے نہین لے سکتا ہے جسمین سب گُن ہونگے اُسی کے
پاس مین اپنی اچھا سے رہونگی میرے نکٹ دیوتا اور دیت دونون برابر ہین تم سب دیوتا اور دیت اور تپسی اور رکھیشور اور براہمن اور گندھرب
اودک اپنی اپنی پنگت باندھ کر بیٹھو ان مین سے جسپر میرا من چاہے گا اُسکے گلے مین جے مال ڈالکر اُسکو اپنا پت بناؤنگی جب سب لچھمی جی کی اگیا کے
موافق اپنی اپنی پنگت باندھ کر بیٹھے تب لچھمی جی پہلے دیتون کو دیکھ کر بولین کہ ان لوگون کا راج سدا اپنا نہین رہتا اور یہ لوگ ابھمان مین بھرے
رہکر پاپ کیا کرتے ہین اسلیے انکی سنگت کرنا نہ چاہیے پھر تپسی اور رکھیشورون کی طرف دیکھ کر کہا کہ یہ لوگ مہا کرودھی ہو کر تھوڑا اپرادھ
کرنے پر بھی بڑا شاپ دیتے ہین پھر گیانیون کو دیکھ کر بولین کہ یہ لوگ نیم اور آچار سے نہ رہکر اپنے من مانا کرم کرتے ہین پھر دیوتون کو دیکھ کر
کہا کہ یہ لوگ نربل ہین جب انپر کچھ بپت پڑتی ہے تب نارائن جی کی شرن مین جاکر اُنسے سہایتا لیتے ہین اسلیے انکو بھی قبول نہین کرتی
ہون تب پرتھوی نے بہت سندر رتن جٹت سنگھاسن لاکر اُسپر لچھمی جی کو بیٹھالا اور گنگا اور جمنا اور نربدا ادک تیرتھ استری روپ ہو کر سونے
کے کلسون مین اپنا اپنا جل لائین اور کامدھین گؤ نے دودھ اور دہی اور گوبر اور گؤموتر اور گھی ملاکر پنچ گبیہ بنایا اور تیرتھون کے جل
سے لچھمی جی کو اسنان کرایا اور بہت اُتم گہنا اور کپڑا پہنا کر جتھا جوگ اونکا سنگار کیا تب لچھمی جی برہما جی کو دیکھ کر بولین کہ یہ بوڑھے ہین پھر
اِندر اور برن اور کبیر دیوتا کو دیکھ کر کہا کہ ان سب کو آٹھون پہر اپنی پدوی بڑھنے کی اچھا بنی رہتی ہے پھر لومس ادک رکھیشورون کو
دیکھ کر بولین کہ ان لوگون کی اتنی بڑی عمر ہے کہ کتنے ہی برہما ان کے سامنے ہو کر مر جاتے ہین سو بڑی عمر ہونے مین نربل ہو کر اشُبھ
کرم کرنے سے نہین ڈرتے اور موت کا ڈر نہین رکھتے جو آدمی مرنے سے ڈرتا ہے اُس سے برا کرم نہین ہوتا ہے پھر لچھمی جی نے نارائن
جی کے سامنے جاکر اُنکے روپ اور تیج اور بل اور گُنون کو دیکھ کہا کہ یہ ترلوکی ناتھ سب گُنون سے جیسا میرا من چاہتا ہے بھرے
ہوئے ہین لیکن ایک دوش ان مین بھی ہے کہ سنساری بستُ کی اِچھا اور کسی کا موہ نہین رکھتے اور کہ یاد یا انکی کچھ جپ اور اسمرن کے
ادھین نہین ہے دیکھو اُدھو بھکت جو جنم بھر انکی سیوا مین رہے انکو انھون نے اگیا دی کہ تم بدرکاشرم مین جاکر تپ کرو تب تمہاری مُکت
ہوگی اور وہ بدھک جسنے انکے پانون مین بان مارا تھا اسکو بمان پر بیٹھا کر اُسی تن سے بیکنٹھ کو بھیج دیا یہ سب دوش ہونے پر بھی ان سے
بڑا تینون لوک مین کوئی نہین ہے اسواسطے مین انکا چرن کمل داب کر اپنا جنم سُوارتھ کرونگی یہ بات کہکر لچھمی جی نے وہی مالا جو ہاتھ مین
لیے تھین بیکنٹھ ناتھ کے گلے مین ڈال دیا تب بھگوان بولے کہ تم آٹھون پہر ہمارے ہردے مین بسی رہوگی یہ دیکھ کر دیوتا اور دیتون
نے بہت خوشی سے کہا کہ اے لچھمی جی تمنے بہت اچھا کیا کہ نارائن جی کے گلے مین مالا ڈال دیا اُسی سمے سمدر نے آدمی کا روپ ہو کر بید اور
شاستر کے موافق لچھمی جی کا بواہ نارائن جی سے کر دیا اور بشوکرما نے گہنا اور پرتھوی نے موتی اور رتنون کا مالا اور ناگون نے کنڈل لاکر
لچھمی جی کو پہنایا اور شری مہادیو جی آد دیوتون نے آنند پور بک لچھمی نارائن پر پھولون کی برکھا کی اور دیت اور دیوتون نے دندبھی ادک
بڑی خوشی سے بجائی اور اندر کی اپسراؤن نے آکاش مین آکر اپنا ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سنایا اُس وقت تینون
لوک مین منگلاچار ہوا اور لچھمی جی کے درشن سے دیوتا اور دیتون کے بدن مین بل آگیا پھر نارائن جی کی اگیا سے دیوتا اور دیت

سَمدر متھنے لگے تب نوین مرتبہ کنیا روپ ہوکر بارُنی سَمدر سے نکلی اُسکو دَیتون نے لیا دسوین مرتبہ ایک پُرش بہت سُندر اور تیجوان دھنونتر نام بید پرمیشور کا اوتار جگیہ بھاگ کا لینے والا ایک ہاتھ مین امرت کا کلسا اور دوسرے ہاتھ مین ایک ہار لیئے سَمدر سے نکلا اُسکو دیکھتے ہی دیوتا اور دَیتون نے خوش ہوکر کہا کہ اِسی اَمرت کے واسطے ہم لوگون نے اتنا پرشرم کیا تھا سو نکلا یہ کہتے ہی ایک دَیت نے دوڑکر وہ کلسا دھنونتر بید سے چھین لیا تب دیوتا بولے کہ اسمین آدھا حصّہ ہمارا بھی ہے دَیتون نے اُدھرم سے جواب دیا کہ ہمارے پینے سے جو بچے گا سو تم کو بھی دینگے جب دیوتون نے ہار مانکر یہ حال نارائن جی سے کہا تب بیکُنٹھ ناتھ بولے کہ تمھارے کہنے سے وہ لوگ اَمرت نہ دینگے لیکن ہم اپنی مایا سے کوئی اُپائے کرکے اَمرت تمکو پلادینگے تم سوچ مت کرو نارائن جی کے کہنے سے دیوتون کو دھیرج ہوا اور دَیتّ اَمرت کا کلسا جو دھنونتر بید سے چھین لے گئے تھے سو اُس کلسے کو اور اور دَیتّ جو زیادہ بلوان تھے ایک دوسرے سے چھین لیتے تھے لیکن کسی دیتّ کو اتنا وقت نہین ملتا تھا جو اُس اَمرت کو پی سکے اُس سمے نارائن جی استری روپ موہنی مُورت مہا سُندر اور اُتم گہنے اور کپڑے اور رَتن پہنے پرگٹ ہوکر جہان دیوتا اور دَیتّ تھے اُس طرف چلے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا موہنی روپ اُسکو کہتے ہین جسکا رُوپ دیکھنے سے دیوتا اور دَیت اور آدمی اور جوگیشور اور مُن اور جتی سب موہت ہوکر بے سُدھ ہوجاتے ہین وہی روپ پرمیشور نے دھارن کیا تھا۔

اُدھیاے نوان لینا کلسا امرت کا موہنی رُوپ بھگوان کا دَیتّون سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت جب دیوتا اور دَیتون نے اُس موہنی روپ استری کو اپنی طرف آتے دیکھا تب وہ لوگ اُسکے روپ پرموہت ہوکر اَمرت پینا بھول گئے یہ دَشا دیکھ کر جب وہ روپ دتی استری اُن دَیتّون کی طرف کٹاکش (نازو ادا) کرتی ہوتی چلی تب اُنھون نے بہت خوش ہوکر آپس مین کہا کہ دیکھو ہمارا بھاگ اُدے ہوا جو ایسی مہا سُندر استری جسکے برابر تینون لوک مین دوسری استری نہ ہوگی ہماری طرف چلی آتی ہے ہملوگ اَمرت پینے کا جھگڑا جو آپس مین رکھتے ہین اُسکے فیصلہ کرنے کے واسطے اس استری کو پنچ قرار دیکر اَمرت کا کلسا اِسکے سامنے رکھ دیوین جو یہ اپنے دھرم سے سب کو بانٹ کر پلا دیوے اُسکو پی لیوین آپس مین جھگڑا کرنا اچھا نہین ہوتا یہ صلاح کرکے دَیتّون نے اَمرت کا کلسا موہنی روپ بھگوان کے پاس لیجاکر کہا کہ اے مہا سُندری اِس اَمرت کے پینے کے واسطے ہملوگون مین جھگڑا ہے اسلیئے ہم اپنی خوشی سے تمکو پنچ ٹھہرا کر چاہتے ہین کہ یہ اَمرت تم اپنے ہاتھ سے بانٹ کر سبکو پلا دو جب موہنی روپ بھگوان اُنکی باتون پر کچھ دھیان نہ کرکے آگے چلے اور دَیتون نے اُنکے چرنون پر گرکر اَمرت بانٹنے کے واسطے بہت بنتی کی تب موہنی روپ بھگوان نے دَیتّون کی طرف دیکھ کر مُسکرا دیا جب وہ مُسکرانا دیکھکر دَیتّ لوگ سب اچیت ہوگئے تب موہنی روپ بھگوان نے دَیتّون کو اپنے روپ پرموہت دیکھ کر کہا کہ تم لوگ مجھ بیشیا استری سے کہان کی جان پہچان رکھ کر اَمرت بانٹنے کے واسطے پنچ ٹھہراتے ہو گیانی کو کبھی بیشیا کا بِشواس کرنا نہ چاہیئے اور جو تم اَمرت بانٹنے کے واسطے ایسی ہی ہٹھ کرتے ہو تو میرے نکٹ اَمرت نکالنے مین تمھارا اور دیوتون کا پرشرم برابر ہے تمھاری خوشی ہو تو مین آدھا آدھا اَمرت دونون کو پلادون اور تم لوگ جو اَدھرم سے سب اَمرت لینا چاہتے ہو تو مین ایسی جھوٹھی پنچایت نہین کرتی یہ بات سُنکر دیتون نے کہا کہ اے پران پیاری تم سچ کہتی ہو ہم لوگ اُدھرم سے سب اَمرت اکیلے پینا چاہتے تھے اب ہمنے تمکو اپنا پنچ مانا ہے اِس کارن ہم لوگ تمھاری آگیا مانینگے جو چاہو سو تم کرو جب موہنی روپ بھگوان نے جانا کہ دَیتّ لوگ اچھی طرح ہمارے بس ہوچکے تب دَیتّ اور دیوتون سے کہا کہ تم لوگ اَشنان کرکے پوتر ہوکر

اگن مین آہُت دیو اور دونون الگ الگ پنگت باندھ کر کُشا کے آسن پر بیٹھو تو مین اِمرت بانٹ کر پلادون جب موہنی روپ بھگوان کے کہنے سے دیوتا اور دَیت اُچھا اُچھا گہنا اور کپڑا پہنکر الگ الگ بیٹھے تب موہنی روپ بھگوان دَیتون سے بولے کہ مین پہلے دیوتون کو اَمرت دیکر پیچھے تمکو پلادونگی دَیتون نے کہا کہ ہمکو تمہارا کہنا منظور ہے یہ سُنتے ہی موہنی روپ بھگوان نے کلسا اَمرت کا اُٹھا لیا اور دیوتون کی پنگت مین جاکر اُنکو اَمرت پلایا اور دَیتون کی طرف ترچھی چتون سے دیکھنا شروع کیا تو دَیت لوگ اُسی چتون کے مدسے متوالے ہو کر پینا اَمرت کا بھول گئے جب موہنی روپ بھگوان سب دیوتون کو امرت پلاتے ہوئے پنگت کے بیچ مین جہان سُورج اور چندرما بیٹھے تھے پہونچے تب راہُ نام دَیت نے کلسا اَمرت کا دیکھ کر بچار کیا کہ اِس اِستری نے ہم لوگون کو اپنے روپ پر موہت کرکے اَمرت دیوتون کو پلادیا اور دَیتون کو اَمرت پینے سے نراس رکھا جب ایسا بچار کر اُس دَیت نے اپنا روپ دیوتون کے برابر بنا لیا اور سورج اور چندرما کے بیچ مین بیٹھ کر اَمرت پیا تب سورج اور چندرما نے چلاکر موہنی روپ بھگوان سے کہا کہ یہ دَیت ہے جیسے یہ بچن موہنی روپ بھگوان نے سُنا ویسے ہی بچا ہوا اَمرت چندرما پر گرا کر سُدرشن چکر سے راہُ کا سر کاٹ لیا لیکن وہ دَیت اَمرت پینے کے پرتاپ سے نہین مرا سر اور دھڑ اُسکا دو روپ ہو کر الگ الگ اُٹھ کھڑا ہوا سُورج اور چندرما نے موہنی روپ بھگوان سے کہا کہ اے مہاراج اب اسکو نہ ماریئے چھوڑ دیجئے کیونکہ جلنے ٹکڑے اُسکے ہونگے اَمرت پینے کے پرتاپ سے اُتنے ہی روپ ہو کر جیتے رہینگے یہ سُنکر موہنی روپ بھگوان نے راہُ سے کہا کہ تونے دیوتون مین بیٹھکر اَمرت پیا ہے اِس سے تو دَیتون کا لچھن اور سوبھاؤ چھوڑ دے سُورج آدک سات گرہون کے ساتھ رہکر اپنی پوجا لیا کر اُسی دن سے نو گرہ ہوئے اسکے سر کو راہُ اور دھڑ کو کیت کہتے ہین سُورج اور چندرما کے بتلانے سے موہنی بھگوان نے راہُ دَیت کا سر کاٹ لیا تھا اِسی سبب سے اُنسے دشمنی رکھ کر جب اماوس کے دن اور پورنماسی کی رات کو بہت پرکاش سُورج اور چندرما مین ہوتا ہے تب وہی راہُ اور کیتُ آکر اُنکو نگلنا چاہتے ہین جسکو چندر گرہن اور سورج گرہن کہتے ہین اُسوقت بھگوان کی اگیا سے سُدرشن چکر اُنکی رچھا کرتے ہین اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا موہنی روپ بھگوان نے اَمرت پلاکر سُدرشن چکر کو واسطے رچھا کرنے سورج اور چندرما کے وہان چھوڑا اور آپ انتردھیان ہو کر بیکنٹھ کو پدھارے بھگوان نے یہ بچار کر دَیتوں کو اَمرت نہین پلایا کہ وہ لوگ اَمرت پینے سے اَمر ہو کر سنساری جیوون کو دُکھ دینگے انکو اَمرت پلانا ایسا ہے جیسے کوئی سانپ کو دُودھ پلاوے۔

اَدّھیائے دسوان۔ لڑائی ہونا دیوتا اور دَیتون سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اَمرت نکالنے مین محنت دیوتا اور دَیتون کی برابر تھی لیکن جسکو نارائن جی دیتے ہین وہی پاتا ہے جس طرح آدمی اپنے فائدے کے واسطے بہت تدبیر کرتے ہین اُن مین جسپر بھگوان کی کرپا ہوتی ہے وہی اپنا مطلب پاتا ہے نہین تو بغیر مرضی پرمیشور کے سب محنت اُسکی بیکار جاتی ہے اسی طرح دَیتون کی دشا ہوئی اے راجا موہنی روپ بھگوان وہان سے انتردھیان ہو گئے تب سب دَیت لوگ ہوش مین آکر کہنے لگے کہ وہ سُندری سب اَمرت دیوتون کو پلاکر کہین چلی گئی اُن دَیتون مین جو بُدھمان تھے اُنھون نے کہا کہ کلسا امرت کا تمھارے ہاتھ لگا تھا تم لوگون نے اپنی اگیا نتا سے ایک استری پر موہت ہو کر اَمرت اُسکو دیدیا وہ موہنی روپ نارائن جی تھے جنھون نے دیوتون کی سہایتا کرنے کے واسطے ہمکو دھوکھا دیکر اَمرت لے لیا یہ سمجھتے ہی دَیت لوگ کرودھ کرکے دیوتون سے لڑائی کرنے کے واسطے تیار ہوئے تب دیوتون نے لڑائی کی تیاری کی دیوتون کیطرف راجا اندر ایراوت ہاتھی پر چڑھے اور چندرما اور سُورج اور برُن اور کبیر آدک سینا پتیون کو اپنے ساتھ لیا وہ لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے اور بہت طرح کے ہتھیار لیے رتھ اور گھوڑا اور ہاتھی اور

بمان ادک پر بیٹھ کر رن بھوم مین آئے اور دیتون کی طرف راجا بل بہت اچھے گہنے اور کپڑے پہنکر برہاس نام بمان آکاش گامی پر جو مے نام دانو نے اسکو بنادیا تھا سوار ہوا اور ہیگریو اور دومورڈھا بپرچتی اور کال نیم ادک اسکے سینا پتیون نے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر بہت طرح کے ہتھیار باندھ لیے اور شیر اور پنچھی اور مچھلی ادک اس بمان پر چڑھکر لڑائی مین آئے اسوقت دونون فوج مین مارو باجا بجنے اور بہت طرح کے جھنڈے پھرانے سے کیسی شوبھا معلوم دیتی تھی جیسے دوسرا اچھیر سمندر وہان پرگھٹ ہوا اور اتنی فوج دونون طرف تھی کہ جسکی گنتی کوئی نہین کر سکتا تھا پھر دیوتا اور دیت اپنی برابر والی جوڑی کو دیکھکر سوار سے سوار اور پیدل سے پیدل لڑنے لگے اس طرح دونون طرف سے تلوار اور بھنڈی اور تیر اور سانگ اور ترشول اور بجر ادک بہت طرح کے ہتھیار چلنے لگے جیسے ساون بھادون مین بہت برکھا ہوتی ہو راجا بل سے سانگ اور بجر اور ترشول ادک بہت طرح کے ہتھیار چلکر ایسا دیو اسر سنگرام ہوا جسمین خون ندی کی طرح بہہ نکلا اور ہتھیارون کی گھٹا چھاکر تلوار بجلی کی طرح چمکتی تھی جب اس لڑائی مین پرمیشور کی کرپا سے دیوتون نے بہت دیتون کو مار ڈالا اور اندر نے مارے بانون کے راجا بل کو گھبرا دیا تب اسنے سامنے لڑنے کی سامرتھ نہ رہنے سے مایا جدھ کرنا شروع کیا اور اپنا بمان آکاش مین لے جاکر دیوتون کی فوج پر ہتھیار اور پہاڑ اور آگ اور خون اور پیپ وغیرہ برسانے لگا اور ننگی ننگی راچھسیان ٹھگ اور بھیڑیے دیوتون کی فوج مین آ پہونچین اور چارون طرف سے سمندر کا پانی چڑھا آتا دکھائی دینے لگا یہ دشا دیکھتے ہی دیوتون نے گھبراکر نارائن جی کا اسمرن کرکے انسے سہایتا چاہی تب دین دیال انترجامی اپنے بھگتون کا دکھ دیکھکر اسی سمے گرڑ پر چڑھے اشٹ بھجی مورت سے ہتھیار دھارن کیے ہوئے دیوتون کی فوج مین آئے اور انکو دھیرج دے کر کہا کہ تم لوگون نے امرت پیا ہے مرنے سے بے ڈر ہوکر دیتون سے لڑو وہ تمکو نہین جیت سکین گے تب بھگوان کا درشن پانے اور انکے دھیرج دینے سے سب دیوتا بہت بل پاکر پھر دیتون سے لڑنے لگے جب نارائن جی کو دیکھتے کال نیم دیت شیر پر چڑھا ہوا انکی طرف دوڑا اور ایک ترشول انپر چلایا تب بکنٹھ ناتھ نے وہ ترشول پکڑکر سدرشن چکر سے اسکا سر باہن سمیت کاٹ ڈالا جب کال نیم کا مرنا دیکھکر مالی اور سمالی دیت بھگوان کے سامنے لڑنے آئے تب شیام سندر نے انکا سر بھی سدرشن چکر سے گرادیا پھر مالوان دیت نے آکر ایک گدا نارائن جی پر اور دوسری گدا گرڑ پر ماری سو مہاپربھو نے اسکا بھی سدرشن چکر سے کاٹ لیا۔

ادھیاے گیارھوان۔ بجی ہونا دیوتون کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت بکنٹھ ناتھ کے آنے ہی دیتون کی سب مایا اسطرح جاتی رہی جسطرح سپنے کا دکھ جاگنے سے جاتا رہتا ہی اور دیوتون کو بڑا بھروسا ہوکر راجا اندر اور راجا بل سے پھر سنکھ جدھ ہونے لگا تب راجا اندر نے کہا کہ ای راجا بل تم نٹون کی طرح چھل کرکے ہمارا راج لینا چاہتے ہو سو ہیرون کی طرح سامنے ہوکر جدھ کرو آج دیتون کو مارکر سب دانون کا بیر تمسے لونگا یہ بچن سنتے ہی راجا بل بولے کہ اے اندر ابھی چار دن ہوئے کہ تم ہمارے سامنے سے بھاگ گئے تھے آج تمکو ایسا ابھمان کرنا نہ چاہیے ہمیشہ دن کسی کے برابر نہین رہتے اگیان آدمی تھوڑا ڈکھ اور سکھ ہونے سے ابھمان کرتے ہین اور جیت ہار پرمیشور کے ادھین ہے اس سے ہمارا اور تمھارا کیا کچھ نہین ہوسکتا ایسا کہکر راجا بل نے راجا اندر کو بانون سے بیاکل کردیا تب راجا اندر نے بجر سے راجا بل کو مارا تب راجا بل اس طرح آکاش سے پرتھوی پر بمان سمیت گرے جس طرح پنکھ کٹا ہوا پہاڑ گرتا ہی یہ دشا راجا بل کی دیکھتے ہی جمبھ نام دیت نے اپنی سواری کے شیر کو دوڑاکر ایک گدا راجا اندر پر اور دوسری ایراوت ہاتھی کے مستک پر ایسی ماری کہ وہ ہاتھی بیاکل ہوکر گھٹنون کے بل بیٹھ گیا

१हयग्रीव
२द्विमूर्धा
३विप्रचित्ति

تب اندر ہاتھی پر سے اُتر کر رتھ پر چڑھے جب ماتلی سارتھی کی پھُرتی دیکھ کر جمبھ دیت نے ایک ترشول ماتلی رتھی کے مارا تب اندر نے بجر سے سر اُسکا کاٹ لیا اسکے مارے جانے کا حال نارد جی سے سُنکر نموچی اور بل اور پاک نام تین دیت مہا بلوان اندر سے لڑنے کو آئے اور اُنھون نے اندر کو دُربچن کہکر اتنے بان مارے کہ اندر رتھ سمیت اِسطرح چھپ گئے جسطرح سُورج بدلی مین چھپ جاتے ہین جب یہ دُشا دیکھ کر سب دیوتا گھبرائے تب اندر نے اپنے بجر سے بل اور پاک دونون دیتون کو مار کر پھر وہی بجر نموچی پر چلایا لیکن اُس بجر سے نموچی کا سر نہ کٹا جب اندر نے من مین بہت گھبرا کر کہا کہ دیکھو جس بجر سے مین نے برترا اسُر کو مار کر پہاڑ دن کی پھجا کاٹی تھی اس بجر سے نموچی کا سر نہ کٹا اس سے معلوم ہوتا ہی کہ میرے بجر کی سامرتھ جاتی رہی یہی سوچ اور بچار اندر کر رہے تھے کہ اُسی سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے اندر نموچی کو بر دان ہی کہ کسی گیلی یا سوکھی چیز سے نہین مرے گا کوئی دوسرا اُپائے اسکے مارنے کا کرو یہ آکاش بانی سُنتے ہی اندر نے سمُدر کا پھینا بجر مین لپیٹ کر اُسپر چلایا تو سر اُسکا کٹ گیا جب اسی طرح دوسرے دیوتون نے بھی بہت دیتون کو مارا تب برہما جی نے بچار کیا کہ دیوتا اور دیت دونون میری اولاد ہین اور دیوتا سب دیتون کو مارا چاہتے ہین ایسا سمجھ کر برہما جی نے نارد مُن سے کہا کہ تم جا کر سب دیوتون کو سمجھا دو کہ اب نہ لڑین اُسی سمے نارد جی نے جا کر دیوتون سے کہا کہ تمنے سینا پتیون کو مار ڈالا اب سب دیتون کو کسواسطے مارتے ہو اور دیتون کو سمجھایا کہ ابھی تمھارے دن کھوٹے ہین مت لڑو جب نارد مُن کے سمجھانے سے دیوتا اور دیتون نے لڑنا چھوڑ دیا تب اندرادک دیوتون نے پرمیشور کی دیا سے جیت کر نقارہ بجایا اور اپسراون نے ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سُنایا جب نارائن جی بیکنٹھ کو گئے تب سب دیوتا پرمیشور کا جس گاتے ہوئے اپنے اپنے لوک مین جا کر سُکھ اور آنند کرنے لگے اور راجا اندر اپنے سنگھاسن پر بیٹھے اور جب نارد مُن کی آگیا سے دیت لوگ اور راجا بل اُن دیتونکا سر جو کٹا ہوا پڑا تھا اور گھائل دیتون کو اُٹھا کر استاچل پربت پر شکراچارج کے پاس لے گئے اور شکراچارج نے سنجیونی بدیا سے سب دیتون کو جلا کر راجا بل کو بہت دھیرج دیا تب راجا بل نے ہنستے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج مین آپ کی دیا سے کچھ سوچ نہین کرتا کبھی میری جیت ہوتی ہی کبھی دیوتون کی اب دیوتون کے دن اچھے ہین اس سے اُنکی جیت ہوئی جب ہمارے دن اچھے آوینگے تب ہملوگ بھی آپ کے آشیرباد سے دیولوک کا راج پاوینگے یہ سُنکر شکراچارج نے راجا بل کے دھیرج اور گیان کی بڑائی کی اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا تمنے امرت نکالنے کی کتھا جو پوچھی سو ہمنے کہی۔

ادھیائے بارھوان - کہنا شکدیو جی کا سُندرتائی موہنی روپ بھگوان کی راجا پرچھت سے

اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے شکدیو سوامی موہنی روپ کیسا سُندر تھا جسکو دیکھ کر سب دیوتا اور دیت ایسے موہت ہو گئے کہ دیتون کو امرت پینا بھول گیا شکدیو جی بولے کہ اے راجا ہم اُس روپ کا برنن تمسے کہانتک کرین وہ موہنی روپ ایسا سُندر تھا کہ جسکو دیکھ کر شری مہادیو جی بھی جنھون نے کامدیو کو بھسم کر ڈالا تھا موہت ہو گئے تھے تو پھر دیوتا اور دیت اور آدمی وغیرہ کون گنتی مین ہین جو اپنے کو سنبھال سکین اسکی کتھا اس طرح پر ہے کہ ایک دن شری پاربتی جی نے شری مہادیو سوامی سے کہا کہ بشن بھگوان نے جس استری روپ سے دیتون کو موہ لیا تھا اُس روپ کو مین دیکھا چاہتی ہون یہ سُنکر شری مہادیو جی شری پاربتی جی سمیت نندی گن پر سوار ہو کر بیکنٹھ مین بشن کے پاس گئے بشن بھگوان نے اُنکو آدر پُوربک بیٹھا کر پوچھا کہ آج آپ کدھر چلے تب شری مہادیو جی نے استت کر کے بنے پوربک کہا کہ اے دینا ناتھ جس روپ سے آپ نے دیتون کو موہ لیا تھا اُسی موہنی روپ کو مین بھی دیکھا چاہتا ہون بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے مہادیو جی موہنی روپ کے دیکھنے سے تم کام بس ہو کر بے قرار ہو جاؤگے شری شیو جی نے جواب دیا کہ دیت لوگ اپنے

من اور اندریون کے اُدھین رہکر کامدیو کے بس ہو رہے ہین اِس سے اُنکی یہ دشا ہوئی تھی اور مین اپنی اندریون کو بس مین رکھتا ہون اس لئے
موہنی روپ دیکھ کر اُسپر موہت نہ ہونگا اور پاربتی بھی اُس روپ کو دیکھنا چاہتی ہے جس طرح آپ میری بنتی سدا مانتے رہے ہین اُسی طرح یہ اچھا
بھی میری پوری کیجئے یہ سُنکر بشن بھگوان بولے کہ اے بھولاناتھ تم ہمارے نرگُن روپ کے چاہنے والے ہو جو گھٹنے اور بڑھنے اور کھانے
اور پہرنے سے رہت ہو کر کسی کو دکھلائی نہین دیتا اِس سے تم اُسی روپ کو دیکھا کرو اور سگُن روپ میرا اُسکو دیکھنا چاہئے جسکو نرگُن
دیکھنے کا گیان نہ ہو جسمین سگُن روپ دیکھ کر نرگُن روپ سے پریت پیدا کرے اور جو کوئی اگیانی میرے نرگُن روپ کو نہین
دیکھ سکتے اُنکو مین اپنے سگُن روپ کا درشن دے کر گیانی بناتا ہون کہ وہ تھوڑا سا پریم کر کے اپنا مطلب پا جاوین جب یہ سب
باتین سُننے پر بھی شری مہادیو جی نے موہنی روپ دیکھنے کے واسطے بہت ہٹھ کی تب بیکنٹھ ناتھ ہنسکر بولے کہ تم اور پاربتی جی دونون اوٹ
مین جاکر بیٹھو ہم تمکو اپنا موہنی روپ دکھلاوینگے پرنتُ چیتن رہنا یہ کہکر نارائن جی وہان سے انتردھیان ہو گئے جب شری مہادیو جی
اور شری پاربتی جی دونون آڑ مین ہو بیٹھے تب شیام سُندر کی اچھّا سے اُسی جگہ ایک باغ بہت اچھا کنڈ اور باؤلی اور
بہت طرح کے پنچھیون سمیت پیدا ہو گیا اُس وقت شری شیوجی اور شری پاربتی جی بڑی ابھلاکھا سے چارون طرف دیکھکر آپس
مین کہتے تھے کہ دیکھا چاہئے کہ وہ روپ کدھر سے پرگٹ ہوتا ہے اور شری پاربتی جی اپنی سُندرتائی کے سامنے دوسری استری کو کچھ مال
نہین سمجھتی تھین اسلیے وہ موہنی رُوپ دیکھنے کی بڑی چاہ رکھ کر یہ بچارتی تھین کہ وہ رُوپ مجھ سے سوا سُندر ہے یا نہین اسی
اچھا سے شری پاربتی جی بار بار اُٹھ کر اُس باغ مین چارون طرف دیکھتی تھین جس سمے شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی موہنی رُوپ
دیکھنے کے واسطے بہت آشا رکھتے تھے اُسی سمے یکایک ایک طرف سے موہنی روپ استری بہت سُندر اچھا گہنا اور کپڑا پہنے پرگٹ ہوئی
اور گھمار بند اُسکا بجلی کی طرح چمکتا تھا اور جڑاؤ کردھنی گھونگھرو دار کمر مین پہنے ایک گیند کپڑے کا بہت اچھا اور گول ریشم سے سیا ہوا جیسا
لڑکے لوگ کھیلا کرتے ہین اپنے ہاتھ مین لیے آکاش مین اُچھالکر پھر روک لیتی تھی سو گیند اُچھالنے اور آکاش اور پرتھوی یعنی نیچے
اور اوپر دیکھنے کے وقت انار ایسی چھاتی اُسکی دکھلائی دیتی تھی تب دیکھنے والون کا من ڈگ جاتا تھا اِس طرح وہ موہنی روپ باغ مین چارون
طرف گیند کھیلتی پھرتی تھی جیسے شری مہادیو جی کی اور اُسکی آنکھین چار ہوئین اور اُس موہنی روپ نے آنکھ مٹکا کر مُسکرا دیا ویسے ہی شری
مہادیو جی اُسکا روپ اور جوبن دیکھتے ہی کاماتُر ہو کر اُسپر موہت ہو گئے اور مرگ چھالا جو پہنے تھے اُسکو اُتار کر پھینکدیا اور شری پاربتی
جی کو وہان اکیلی چھوڑ کر آپ اُس موہنی روپ کے سامنے ننگے چلے گئے اور وہ سُندری شری مہادیو جی سے کچھ اسنیہہ نہ کر کے آگے کو
چلی تب شری مہادیو جی اُس موہنی روپ پر اِس طرح موہت ہو کر اُسکے پیچھے دوڑے جس طرح سانڈ گئو کے پیچھے دوڑتا ہے اور کامدیو
نے اپنا موقع پا کر شوجی سے اپنا بدلا لیا جب شری مہادیو جی اُس موہنی روپ کے پاس پہونچے اور اُسنے گھونگھٹ ڈالکر اپنا منھ
چھپا لیا تب بھولاناتھ اُسکے منھ چھپا لینے سے بہت بیاکل ہو کر من مین کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو اِسکے پاس آیا
کہ منھ دیکھنے سے بھی بلکھ رہا اور شری پاربتی جی نے بھی وہان جا کر اُس استری کی سُندرتا دیکھی تو اپنے روپ کو اُسکے سامنے
ہزار حصہ مین ایک حصہ کے بھی برابر نہین پایا اور پانون موہنی کا موتی کی طرح چمکتا دیکھ کر بہت شرمندہ ہو کر اپنے من مین کہا
کہ ایسی سُندر استری مین نے کبھی نہین دیکھی تھی اِسکے سامنے میری کچھ گنتی نہین ہے جب شری مہادیو جی بہت کاماتُر ہو کر بے چین
ہو گئے اور گیان کی باگ ہاتھ سے چھوٹ گئی تب شیوجی نے دوڑ کر اُس موہنی کو اپنے گلے سے لگا لیا سو وہ چھٹک کر آگے

تو چلی جب گود مین لینے سے شری مہادیوجی بہت بےصبر ہوگئے تب اُسکو پکڑنے کے واسطے اُسکے پیچھے دوڑے لیکن وہ موہنی اسطرح
جھک کر نکلجاتی تھی کہ دوڑنے پر بھی شوجی کا ہاتھ اُسکے بدن تک نہین پہونچتا تھا اُسی سمے وہ سندری شری مہادیوجی کی درشٹ سے
اُنتردھیان ہوکر ایک ساعت مین پھر پرگٹ ہوئی تب شری شنکر نے اُسکو جھپٹ کر پکڑلیا پھر وہ شری مہادیوجی کو جھٹک کر الگ ہوگئی
جب اُس کھینچا کھینچ مین کپڑا موہنی روپ بھگوان کا ڈھیلا ہوکر گر پڑا اور شیوجی نے اُسکو ننگے دیکھا تب کامدیو کے بس ہوکر اُسکو گود مین اٹھالیا
اور موہنی روپ بھگوان کی اِچھا سے اُسے گود مین لیے ہوئے اُسی طرح رکھیشورون اور منیشورون کے استھانون پر بھٹکا کیے جب بھولاناتھ
بہت دوڑنے سے تھک کر رکھیشورون اور منیشو کے آگے بہت شرمندہ ہوئے اور موہنی روپ کو گود مین لینے سے گیان اور دھیرج اُن کا
چھوٹ کر بیج گر پڑا تب موہنی روپ بھگوان یہ دشا اُنکی دیکھ کر وہان سے اُنتردھیان ہوگئے سو جہان جہان شری مہادیوجی کا بیج
گرا تھا وہان سونا اور چاندی اور پارے کی کھان پیدا ہوگئی اور بیج گرنے اور موہنی روپ کے انتردھیان ہونے سے شری مہادیوجی بہت
اُداس اور لجیت ہو ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور یہ اچھا کرنے لگے کہ پھر وہ موہنی پرگٹ ہو اُسی سمے شری پارتبی جی وہان پہونچ گئین
اُنکو دیکھتے ہی شری مہادیوجی نے بہت لجیت ہوکر مَن مین کہا کہ دیکھو مین کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کو اپنے بس جانکر ہزارون
برس سمادھ مین بیٹھا تھا سو اس موہنی روپ کے دیکھنے سے سب گیان میرا بھول کر بیہبل ہوگیا اور اُسکے پیچھے باورہون کی طرح
دوڑتا ہوا پھرا اور اپنا دھیرج اور بڑائی چھوڑ کر مُن اور رکھیشورون کے نکٹ اپنی ہنسی کرائی اس سے مجھکو معلوم ہوتا ہے کہ مین نے
کامدیو کو اپنے بس مین رکھنا کہکر نارائن جی سے موہنی روپ دیکھنے کی ہٹھ کی تھی اسی سے گرب پرہاری بھگوان نے گیان میرا ہر کر
میری یہ دشا کی سنسار مین جو لوگ اپنے گیان کا گھمنڈ رکھتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیئے پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہے کہ جس سے کوئی
چھوٹ نہین سکتا ایسا بچار کر شری مہادیوجی بہت چنتا کرنے لگے جب پرمیشور نے دیکھا کہ بھولاناتھ میرے بھگت بہت لجیت ہوکر
اسی سوچ مین اپنا تن تیاگ کرنا چاہتے ہین تب بشن بھگوان چتربھجی روپ سے شوجی کے پاس آکر پرگٹ ہوئے اور شری مہادیوجی کا
ہاتھ پکڑ کر آدر پُوربک بولے کہ اے سداشو بھولے ناتھ تم کچھ چنتا مت کرو یہ موہنی روپ دیکھنے سے ہوگی اور مُن آدک کسی کا گیان ٹھکانے
نہین رہتا اور مایا روپی استری کی چاہنا مین بڑے بڑے رکھیشور اور مہاتما اور سنساری جیو اپنا دھرم اور کرم چھوڑ دیتے ہین تم سنساری جیوون
سے الگ ہو نہین تو اس مایا روپی سمدر مین کون جنین ایسا ہے جو نہین ڈوبا اس مہا ساگر سے کوئی باہر نہین نکل سکتا دیکھو شُمبھ
اور نشُمبھ دیت دونون بھائی کیسے بلوان تھے جب میری مایا بھوانی روپ ہوکر اُنکے پاس گئی اور اُن دونون بھائیون نے چاہا کہ
یہ سندری میرے پاس رہے تب مایا روپی بھوانی نے اُن دونون سے کہا کہ تم دونون مین جو بہت بلوان ہوگا اُسکے پاس مین
رہونگی سو دونون بھائی مایا روپی بھوانی کے واسطے آپس مین لڑ کر مر گئے سوائے اُنکے اور بہت سے دیوتا اور دیت اور آدمی
اور گیانی لوگون نے کامدیو کے نشے مین خراب ہوکر کام روپی دشمن سے ہار مانی ہے اسلیے استری روپی مایا کو بہت زبردست
سمجھنا چاہیئے اور تمکو میری مایا نہین بیاپے گی کسواسطے کہ تم سدا میری چرچا اور دھیان مین رہتے ہو جو تم کہو اس سمے موہنی
روپ مایا کیون میرے اوپر بیاپی تو اسکا کارن یہ ہے کہ تمنے ہمارے نرگن روپ کا دھیان چھوڑ کر اپنے کو ہم سے الگ سمجھا اور
ہماری مایا کا تماشا دیکھنا چاہا اس سے یہ گت تمھاری ہوئی اب تم دھیرج رکھو اب ہماری مایا تمکو نہین بیاپے گی جب نارائن جی نے
اس طرح شوجی کا بودھ کیا تب وہ دھیرج دھر کر اور بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کر کے بدا ہوئے اور کیلاش پربت پر شری پارتبی جی

سے کہا کہ تمنے نارائن جی کی مایا کاچرتر دیکھا مین اُنھین جوت روپ کا دھیان جو میرے اشٹ دیو ہین آٹھون پہر کرتا ہون اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا جو آدمی سمُدر متھنے کی کتھا کو سُنکر کوئی اُدم شروع کرتا ہے تو اُس اُدم مین اُسکا منورتھ پورا ہوتا ہے۔

اُدھیائے تیرھوان - کہنا شکدیوجی کا کتھا آٹھ منونترون کی راجہ پرچھت سے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھت ایک منونتر یعنی اکہتر چوکڑی جگ تک اندر راج کرتے ہین اور ہر منونتر مین پرمیشور ایک اوتار دھارن کرتے ہین اور دُکھدائی اور اَدھرمیون کو مارکر دھرم کی رچھا کرتے ہین اور چرنجیو رکھیشور کی عمر ایک منونتر کی ہوکر برہماجی کے ایک دن مین چودہ اندر راج کرکے گذر جاتے ہین سو چھ منونترون کی کتھا ہم تمسے کہہ چکے اب ساتوان منونتر سُنو کہ بوسوان کا بیٹا شرادھ دیو نام جو برتمان ہے اِس منونتر مین اجھواکُ آدک مَنُ کے دس بیٹے اور ادیتہ آدک دیوتا اور اگست اور اندر اور بسشٹھ اور بشوامتر اور گوتم اور جمدگن اور بھردواج سپت رکھ اور پُرندر نام اندر ہوکر کشپ جی کی ادت نام استری سے باون اوتار پرمیشور کا ہوا تھا اسکی کتھا بستار پوربک آگے کہین گے آٹھوان ساورن نام مَنُ اور نرلیک آدک اُسکے پتر اور سُت پال آدک دیوتا اور بل نام اندر اور دیپت آدک سپت رکھیشور ہونگے اور نارائن جی سارب بھوم نام اوتار لیکر دیولوک کا راج اندر سے چھینکر راجا بل کو دینگے نوان دچھ ساورن نام مَنُ اور بھوت کیت وغیرہ اُسکے بیٹے اور پار تیج آدک دیوتا اور بھوت نام اندر اور دت آدک سپت رکھ ہونگے اور رکھبھ دیو بھگوان کا اوتار ہوگا دسوان برہم ساورن نام مَنُ اور بھوکھن آدک اُسکے بیٹے اور ہبش منت آدک سپت رکھیشور اور ستیا آدک دیوتا اور سوامبھو نام اندر ہوکر پرمیشور اُورت نام اوتار لین گے گیارھوان دھرم ساورن نام مَنُ اور ناگت آدک اُسکے بیٹے اور بہنگم آدک دیوتا اور بیدھرت نام اندر اور ارُن آدک سپت رکھیشور ہوکر نارائن جی دھرم سیتُ نام اوتار دھارن کرینگے بارھوان رودر ساورن نام مَنُ اور دیوبامن آدک اُسکے بیٹے اور راج دھاما اندر اور ہرت آدک دیوتا اور تپ مورت آدک رکھیشور ہوکر سُدھا نام اوتار بھگوان کا ہوگا تیرھوان دیو ساورن نام اَمُن اور چتر سین آدک اُسکے بیٹے اور سُکرم آدک دیوتا اور دوس پت نام اندر اور نرمیک آدک سپت رکھ ہوکر پرمیشور یوگیشور نام اوتار لین گے چودھوان اندر ساورن نام مَنُ اور گنبھر آدک اُسکے بیٹے اور پوتر آدک دیوتا اور شچ نام اندر اور اگن باہ آدک سپت رکھیشور ہوکر برہد بھان نام اوتار ہوگا اے راجا چودہ منونتر برہماجی کے ایک دن مین گذرتے ہین ان کی کتھا ہمنے تمسے برنن کی اور سب کلپون مین یہی مَنُ اول بدل کر راج بھوگتے ہین۔

اُدھیائے چودھوان - کتھا اندر آدک دیوتون کی

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیوجی سے پوچھا کہ اے مہاراج آپ نے بہت اچھی کتھا پرمیشور کی سُنائی اب دیال ہوکر یہ کہیے کہ مَنُ آدک اپنے راج مین کیا کام کرتے ہین شکدیوجی بولے کہ اے راجا ہر منونتر مین مَنُ کے بیٹے پرمیشور کی اگیا کے موافق اِس پرتھوی پر دگ بجے کرکے دھرم کا رواج کرتے ہین اور دیوتا لوگ جگیون کا بھاگ اور آہت اور پوجا پاتے ہین اور راجا اندر دَیتون کو مارکر تینون لوگ کے جیوون کی رچھا کرتے ہین اور سپت رکھ لوگ جوگ سادھ کر جو بید گپت ہو جاتے ہین اُنکو سنسار مین پرگٹ کرتے ہین اور بھگوان آپ اوتار دھارن کرکے دُشٹ اور ادھرمیون کو مارکر گئو براہمن اور ہر بھگتون کی رچھا کرتے ہین اسی طرح چودھون منونترون مین یہی باتین ہوا کرتی ہین اور جگ برتی مین وہی پرمیشور کال روپ ہوکر سب جیوون کو مار ڈالتے ہین اور دُنیا کے لوگ اپنے بڑے اور چھوٹون کا مرنا دیکھنے پر بھی پرمیشور کی مایا مین لپٹ کر اپنی موت کا خیال نہین کرتے جس طرح تالاب کا پانی روز روز سوکھتا جاتا ہے

اور معلوم نہین ہوتا اسیطرح آدمی کی عُمر گذرتی ہے لیکن وہ اپنے مرنے سے بے ڈر رہکر کچھ سوچ پرلوک کا نہین کرتا اسلیے آدمی کو چاہیے
کہ دن رات اپنا مرنا بچار کر پرکرم نہ کرے اور پرمیشور کا دھیان اور اُسمرن کرتا رہے جسمین اُسکا پرلوک بنے اتنی کتھا سُناکر شُکدیوجی بولے
اے راجا جو لوگ ان چودھون منونتر کی کتھا سُنکر پراتہ کال انکو دھیان کرتے ہین اُنکو دھرم اور گیان پراپت ہوتا ہے اور دیوتا اَدِک
مین بھی پرمیشور کی شکت ہے اُنکا دھیان کرنے سے بھی پاپ چھوٹ جاتا ہے

اَدھیاے پندرھوان۔ راجا بل کا اندرلوک کا راج چھین لینا شکر گرو کی کرپا سے

راجا پرچھت اتنی کتھا سُنکر بولے اے سوامی پہلے آپ نے کہا ہے کہ نارائن جی نے باون اوتار دھر کر راجہ بل سے بھیکھ مانگی اور
اُسکا راج چھل سے لیکر دیوتون کو دیا اس بات کا مجھکو بڑا اسندیہہ ہے کہ راجا بل کو ایسی کیا سامرتھ تھی جو پربرہم پرمیشور نے اُنسے بھیکھ مانگ کر
راج لیا اور دان لینے کے پیچھے پھر کسواسطے جگیہ کرنے سے راجا بل کو باندھا اسکو بستار سے کہیے شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھت
جب نارائن جی کی کرپا سے دیوتون نے امرت پی کر دیتون کو لڑائی مین جیت لیا اور اپنی راج گدی پائی اور راجا بل نے دیتون سمیت
استاچل پہاڑ مین رہکر بہت دنون تک سیوا اور ٹہل اپنے گرو کی پریم کے ساتھ کی تب شکراچارج گرو بہت پرسن ہوئے اور راجا بل کو پریاگ
چھیتر مین لاکر اُنسے بشوجت نام جگیہ کرائی جگیہ سمپورن ہوتے ہی اگن کُنڈ سے ایک رتھ سنہرا اور چار گھوڑے اور ایک شنکھ کی دھوجا اور
ایک دھنکھ اور ترکش جسکے تیر بھی نہین گھٹتے تھے اور ایک تلوار اور ایک سُندر کوچ نکلا اور ایک مالا پھولون کی پرہلاد بھگت نے
راجا بل اپنے پوتے کو دی اور شکراچارج گرو نے ایک شنکھ راجا بل کو دے کر کہا کہ ہم تمکو اپنے جوگ بل سے بردان دیتے ہین
کہ تم اُنھین گھوڑون کو اس رتھ مین جوت کر اور یہی دھوجا لگاکر چڑھو اور یہ سُندر کوچ اپنی بھجا پر باندھ کر یہی دھنکھ بان اُٹھالو
اور یہ مالا پہنکر میرا دیا ہوا شنکھ بجاکر دیوتون پر چڑھائی کرو نارائن جی کی دیا سے تمھاری جیت ہوگی راجا بل یہ بردان پاکر بہت خوش ہوئے
اور شکراچارج کی اگیا کے موافق اچھی ساعت مین اپنے گرو اور دادا کو ڈنڈوت کر کے اُسی رتھ پر چڑھے اور بہت سے سُور بیرون کو ساتھ لیکر
بڑی دھوم دھام سے اندرپوری کو گھیر لیا اے راجا پرچھت راجا اندر کی امراوتی پُری مین بہت اچھے اچھے مکان اور باغ اور تالاب
وغیرہ سُنہلے رتنون سے جڑے ہوئے ہین اور وہان کے استری اور پُرش سب سولہہ برس کی کشور اوستھا کے بنے رہتے ہین اور کسی کو کوئی
روگ نہ ہوکر سب اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے رہتے ہین اور سب استری اور پُرش آپس مین خوشی سے رہکر بھوگ اور بلاس
کرکے جڑاؤ بمانون پر چڑھ کر چارون طرف سیر اور بہار کیا کرتے ہین اے راجا مین اُن استھانون کی بڑائی کہانتک کرون وہان کا سُکھ
دیکھنے ہی سے معلوم ہوتا ہے لیکن لالچی اور کرودھی اور گھمنڈی اور اہنکاری اور اپنا سریر پالن کرنے اور مانس کھانے والے آدمی وہان
نہین جاسکتے جب راجا بل نے وہان پہونچکر وہی شنکھ بجایا تب اندر آدک دیوتا اُسکی آواز سُنکر مارے ڈر کے کانپ اُٹھے لیکن لاچاری
سے جب راجا بل کے سامنے آئے تب اُنکے تیج سے دیوتون کا بدن جلنے لگا دیوتا لوگ امرت پینے پر بھی دیتون سے ہار مانکر بھاگ گئے
اور راجا بل تینون لوک کا راج دیوتون سے چھینکر اندراسن پر بیٹھے اور دیوتون نے جاکر برہسپت اپنے گرو سے پوچھا کہ اے مہاراج ہم لوگون کی ہار
کسواسطے ہوئی برہسپت بولے کہ شکراچارج کے آشیرباد اور بردان دینے سے دیتون نے جیت پائی ہے جو تم ایسے سو اندر اکٹھا ہوکر
راجا بل کا سامنا کرین تو اُس شنکھ کے پرتاپ سے ہار جاوینگے سواے پربرہم پرمیشور کے دوسرا کوئی راجا بل کا سامنا نہین کرسکتا جو کوئی گرو اور
براہمن کی سیوا ادیو پورک کرتا ہے اُسکے سب کام پورے ہوتے ہین یہ بات سنتے ہی دیوتا لوگ بے دھیرج ہوکر مور اور ہرن

وغیرہ کا روپ رکھکر وہان سے بھاگے اور کسی جگہ چھپ کر اپنے دن کاٹنے لگے جب راجا بل تینون لوک کا راج پاکر خوش ہوئے تب انھون نے اپنا تیج اور بل بڑھانے کے واسطے بھرت کھنڈ مین جاکر جگیہ کرنا بچار کر شکر اچارج سے بنتی کرکے کہا کہ اے مہاراج آپ کوئی ایسی تدبیر کرین جس سے ہمیشہ ہمارا راج بنا رہے شکر جی بولے کہ اے راجا تم سو برس تک برابر جگیہ کرو اور بیچ مین کوئی بگھن نہ ہوکر سب جگیہ اچھی طرح پورن ہون تب تمھارا راج ہمیشہ کے واسطے بنا رہ سکتا ہے بغیر سو جگیہ کیے اندر بھی دیو لوک کا راج نہین پاتے یہ بات سنتے ہی راجا بل نے گورو کی آگیا کے موافق ہر سال جگیہ کرنا شروع کیا جب ننانوے جگیہ اچھی طرح پوری ہوکر سوین جگیہ پوری ہونے کو پہونچی تب راجا بل بہت خوش ہوئے اور ہر جگیہ مین راجا بل نے اتنا دان اور دچھنا براہمنون اور کنگالون کو دیا کہ کسیکو کچھ اچھا باقی نہ رہی اور کوئی مانگنے والا انکے دروازے سے خالی نہین گیا اور سنسار مین انکا بڑا جس پھیل گیا۔

ادھیاے سولھوان۔ سیوا کرنا ادت کا کشپ اپنے پت کی اندر کو اپنا راج پھر ملنے کے واسطے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب راجا اندر نے یہ سماچار پایا کہ راجا بل اپنا راج سدا استھر رہنے کے واسطے سو جگیہ کرتا ہے تب اندر کو بڑا سوچ ہوا اور ادت دیوتون کی ماتا اپنے بیٹون کا راج چھوٹ جانے سے ہمیشہ سوچ مین رہتی تھی جب اسنے دیوتون سے راجا بل کے سو جگیہ کرنے کا حال سنا تب اسکو بڑی چنتا پیدا ہوئی ایک دن اسی چنتا مین ڈوبی ہوئی کشپ جی اپنے پت کے پاس چپ چاپ بیٹھی تھی تو اسکو اداس دیکھکر کشپ جی نے پوچھا کہ اے ادت آج ہم تمکو بڑی اداس دیکھتے ہین اسکا کیا کارن ہے کوئی بھوکھا اتتھ تمھارے دروازے سے پھر کر چلا تو نہین گیا تمنے کسی براہمن کو دان دینے کو کہا تھا سو نہین دیا اس سبب سے تمھارا منھ اداس ہے یہ بات سنکر ادت ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے سوامی میرے دروازے سے اتتھ بھوکھا پھر کر نہین گیا لیکن مین اپنے بیٹون کا سوچ جنکا راج دیتون نے چھین لیا اور انکی استریان بھاگ کر پہاڑ کی کندرا مین چھپی ہین دن رات کیا کرتی ہون اسی سے میرا تیج جاتا رہا آپ دیال ہوکر کوئی تدبیر ایسی کیجیے کہ جسمین دیوتا لوگ اپنا راج پھر پاوین کشپ جی بولے کہ دیوتا اور دیت دونون میرے بیٹے ہین دیوتا اپنے اگیان سے یہ نہین سمجھتے کہ جو نارائن جی چاہتے ہین وہی ہوتا ہے میرا کیا کچھ نہین ہو سکتا نہ کوئی کسی کا باپ ہے نہ کوئی کسی کا بیٹا ہے یہ سب پرمیشور کی مایا ہے دیوتون کے راج ہونے سے تیری سوت دت روتی ہے اور جب دیت لوگ راجا ہوتے ہین تب تو اداس ہوتی ہے مجھکو کسی طرح چھٹی نہین ملتی اس سے تم پرمیشور کی شرن مین جاکر انکا برت کرو تو تمھارا کام پورا ہوگا یہ بات سنکر ادت نے بنتی کیا کہ اے مہاراج مجھکو بتلا دو کہ پرمیشور کا برت کس طرح کرون تب کشپ جی بولے کہ تم پھاگن سدی پڑوا سے ہر روز شوبرت جو برہما جی نے مجھکو بتلا دیا تھا رکھکر برہمچرج رہو اور سواے دودھ کے اور کچھ بھوجن نہ کرکے پرتھوی پر سویا کرو اور سور کی کھودی ہوئی مٹی ہر روز بدن مین لگاکر اسنان کیا کرو اور اسی مٹی کی مورت ہر روز بناکر باسدیو منتر سے پوجا کیا کرو اور ایک سو آہت کھیر سے آگ مین ہوم کرکے اسی کھیر کا بھوگ لگاؤ بارہ دن تک یہ برت رکھکر دن رات نارائن جی کے چرنون کا دھیان کیا کرو پھاگن سدی دوادشی کو ادیاپن اسکا کرکے براہمنون کو اچھا اچھا بھوجن کھلاؤ اور بہت دان اور دچھنا پوجا اور ہوم کرانے والے آچارج براہمن کو دو اور خوشی سے انکو بداکرکے رات کو جاگرن کرو تب تمھارا کام پورا ہوگا یہ برت سب جگیہ وغیرہ سے اتم ہے۔

ادھیاے سترھوان ادت کا برت شروع کرنا کشپ جی کی آگیا کے موافق

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ادت نے اسی طرح برت کرکے شدھ انتہ کرن سے پرمیشور کے چرنون کا دھیان کیا تب

برت سمپورن ہونے کے پیچھے آدپرش بھگوان نے خوش ہوکر اپنے چتربھجی روپ سے جڑاؤ مکٹ سر پہ اور بجنتی مالا گلے مین پہنے مند مند
مسکراتے ہوے اُسکو درشن دیا جب اَدِت نے اس موہنی روپ کو دیکھتے ہی بہت خوشی سے ڈنڈوت اور پوجا پرکرما کر کے استت کی تب نارائن
نے کہا کہ تو کیا چاہتی ہے جو کچھ اچھا ہو سو بر دان مانگ تب اَدِت ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے مہاپربھو انترجامی میری یہی ابھلاکھا ہے کہ دیتون سے
راج چھوٹ کر اندر ادک دیوتا میرے بیٹون کو اندراسن ملے ایسا کچھ اُپاے کیجئے یہ سُنکر نارائن جی نے کہا کہ اے اَدِت تو چاہتی کہ جس طرح
اندرانی ادک تیری بہوہ دُکھ پاتی ہین اُسی طرح دیتون کی استریان بھی دُکھ پاوین اور راجا بل نے سو جگیہ کرکے ہمکو خوش کیا ہے اور وہ
گرو اور براہمن کی بھکت رکھتا ہے اس سبب سے ہم اُسکا راج زبردستی نہین لے سکتے دھرماتما اور ہر بھکتون پہ ہمارا کچھ بس نہین چل سکتا
لیکن تو نے بھی ہمارا برت رکھکر ہمکو بہت خوش کیا ہے اسواسطے تیرے لیے چھل کرکے راج گدّی دیتون سے لیکر دیوتون کو دینگے یہ سُنکر
اَدِت نے بنے کیا کہ اے مہاراج مین چاہتی ہون کہ تم میرے گربھ سے اوتار لیکر دیوتون کی سہاتیا کرو جسمین وہ لوگ اپنا راج پاوین
آدپرش بھگوان بولے کہ بہت اچھا تیرا منورتھ پورا ہوگا ایسا بردان دے کر انتردھیان ہوگئے اور اُسی دن اَدِت کے کشپ جی
سے گربھ رہکر منھ اُسکا سورج کے برابر چمکنے لگا جب دسوین مہینے لڑکا پیدا ہونے کا سمے آپہونچا تب شری برہماجی اور شری مہادیوجی
آدِ دیوتون نے اَدِت کے مکان پہ آکر گربھ استت کر کے بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ دیوتون کا دُکھ چھوڑانے کے لیے اوتار لیتے ہین
سواے آپ کے اور کون اُنکی سُدھ لے سکتا ہے یہ استت سُنتے ہی آدپرش بھگوان نے بھادون سُدی دوادشی کو دوپہر کے وقت
چتربھجی روپ سے پرکٹ ہوکر اپنے ماتا اور پتا اور دیوتا آدک جو لوگ وہان تھے سبکو درشن دیا انکو دیکھتے ہی سب چھوٹے اور بڑے خوشی
ہوکر ڈنڈوت کرنے لگے پھر اُسی سمے پرمیشور نے باون روپ اپنا بہت سُندر چھوٹا انگ جسطرح کوئی بالک برہمچرج ہوکر اپنے گھر سے
بدیا پڑھنے کے واسطے باہر جاتا ہے اُسی طرح کا بنالیا جب کشپ جی اور برہماجی آدک دیوتون نے اُنکا باون روپ دیکھا تب اُنھون نے
کوپین اور کردھنی اور انگوچھا اور ڈنڈا اور کمنڈل اور چھتّر آدک سب سامان برہمچرج کا وہان لادیا اور برہماجی نے بید کے موافق اُنکا جنیو کیا
اور دیوتون سمیت استت اور پرکرما کر کے اُنپر پھول برساتے ہوے اپنے استھان کو چلے گئے اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بھاؤن آپرکاش
مین ناچ دکھلایا اور گندھرب لوگون نے گانا سنایا اور کشپ جی نے اُنکی بہت استت کی اُس سمے تینون لوک مین آنند اور منگلاچار ہوگیا

ادّھیاے اٹھارھوان جانا باون جی کا راجا بل کی جگیہ شالا مین اور مانگنا تین پگ پرتھوی کا دان اُنسے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریکھت باون بھگوان نے جنیو ہو جانے کے پیچھے اپنا سوروپ برہمچاری کی طرح بنایا اور
ڈنڈ کمنڈل ہاتھ مین لیکر کشپ ادک کے استھان سے باہر نکلکر پرتھوی دان لینے کی اچھّا رکھکر نربدا ندی کے کنارے جہان راجا بل جگیہ کرتا تھا چلے



اُس سمے پرتھوی یہ بچار کر کانپنے لگی کہ دیکھو پرمیشور ترلوکی ناتھ چودہون بھون کے مالک ہو کر آپ پرتھوی مانگنے کے واسطے جاتے ہین جب
باون بھگوان بڑے تیجمان روپ سے جگیہ شالا مین پہونچے تب بڑے بڑے رکھیشور اور منیشور اور براہمن اور راجا بل اور شکر اچارج آدک جو
وہان بیٹھے تھے اُنکا پرکاش دیکھ کر اُٹھ کھڑے ہوئے اور اِس صورت کا ناٹا آدمی اُنھون نے کبھی نہین دیکھا تھا اسلیے باون روپ کو دیکھ آشچرج
کرنے لگے اور راجا بل نے باون جی کو چرن دھو سنگھاسن پر بیٹھا کر ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے برہمچاری مہاراج مین نے گرو اور براہمن کے آشیرباد
سے ننانوے جگیہ پوری کین اور یہ سوین جگیہ کرتا ہون بہت اچھا ہوا اس جگیہ مین آپ ایسے مہاپرش کے چرن آئے اور آپ کا
درشن پانے سے میرے بھاگ اُدے ہوئے اور پتر لوگ کرتارتھ ہوئے اے بالک روپ برہمچاری جس طرح آپ دیال ہو بنا بلائے اس
جگیہ مین پدھارے ہین اسیطرح آپ کو گئو اور مکان اور باغ اور ہاتھی اور گھوڑا اور رتھ اور پالکی اور گانون اور نگر اور روپیہ اور زمین
وغیرہ جس چیز کی ضرورت ہو وہ کہیے کہ مین آپ کی بھینٹ کرون اور جو آپ کو بواہ کی ابھلاکھا ہو تو اچھے کل مین بواہ کرا دون اور اے برہم
روپ آپ کا بدن چھوٹا دکھلائی دیتا ہے لیکن منھ کے پرکاش سے آپ بڑے مہاپرش معلوم ہوتے ہین جو کچھ آپ مانگیے وہ مین دے
سکتا ہون اپنے پران تک دینے مین بھی لوبھ نہین کرونگا یہ بات سُنکر باون جی بولے کہ اے راجا تمھاری بدھ اور بڑائی کے آگے یہ
سب بات کون کٹھن ہے تم پرہلاد بھگت کے بنش مین جو کشپ جی کا پوتا تھا پیدا ہو کر شکر اچارج ایسا مہاتما گرو رکھتے ہو کیونکر دھرماتما
نہ ہو سو مین بہت لوبھ نہ رکھ کر کیول تین پگ پرتھوی تم سے دان لینا چاہتا ہون جہان کشا کا آسن بچھا کر ہربھجن کیا کرون یہ سُنتے ہی
راجا بل ہنسکر بولے کہ اے برہمچاری جی آپ نے مجھ سے تھوڑی چیز کیون مانگی کسواسطے اتنی زمین نہین مانگتے جسمین آپ کا مکان
بن جاوے اور کھیتی کر کے خوشی سے اپنا گذارہ کیجیے اور پھر آپ کو دُنیا مین کسی چیز کی ضرورت نہ رہ کر پھر دوسرے کسی سے کچھ مانگنا
نہ پڑے تب باون بھگوان بولے کہ اے راجا اپنی ضرورت بھر مانگنا اچھا ہوتا ہے بہت لالچ کر کے لینا پرت گرہ دان
سمجھا جاتا ہے سو ہم سنتوکھی براہمن ہو کر سوائے تین پگ پرتھوی کے اور کسی چیز کی اچھا نہین رکھتے اور تمھاری گنتی بڑے بڑے
دانیون مین ہے جو تمنے مجھکو اچھا کے موافق دان مانگنے کے واسطے کہا نہین تو دوسرے سنساری لوگ اپنے مقدور ہی کے موافق
دان دیتے ہین اے بیروچن کے پتر تمھارے پرکھا ایسے دانی اور شوربیر ہوئے جنھون نے کبھی دان دینے سے ہاتھ اور رن بھوم
مین منھ اپنا نہین پھیرا اُس کل مین کوئی ادھرمی اور لالچی نہ ہو کر ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش تمھارے دادا ایسے پرتاپی ہوئے جنھون نے
دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کیا تھا یہ بات سنکر راجا بل بولے کہ اے مہاراج آپ براہمن کے بالک ہو کر اپنا مطلب نکالنا
نہین جانتے آپ کے منھ کا پرکاش دیکھنے اور آپ کی باتون سے مین آپ کو بڑا مہاتما سمجھتا ہون لیکن تین پگ پرتھوی مانگنے سے
آپ مجھکو دردری معلوم ہوتے ہین میرے دروازے پر جو براہمن اور مانگنے والا آتا ہے اُسکو پھر تمام عمر بھر دوسری جگہ جانے اور کچھ مانگنے
کی حاجت نہین رہتی ہے اسلیے مجھکو آپ ایسے مہاتما پرش کو تین پگ پرتھوی دان دیتے ہوئے شرم معلوم ہوتی ہے باون جی
نے کہا کہ اے راجا بل لالچ بہت بُرا ہوتا ہے بہت ترشنا رکھنے سے براہمن کا تیج اور دھرم نہین رہتا اور سنتوکھ رکھنے سے
براہمن کا تیج اور بل اور گن بہت ہوتا ہے اور لالچی آدمی دیش بدیش پھر کر کروڑون روپیہ کماوے اور تینون لوک کا راج پاوے
اور بہت سے پوتے اور ناتی اُسکے پیدا ہو وین تسپر بھی اُسکی اچھا پوری نہین ہوتی جس طرح آگ مین گھی ڈالنے سے آگ
کی جوالا (لپٹ) بڑھتی ہے اسی طرح آدمی بہت ملنے پر بھی ترشنا بڑھاتے جاتے ہین سنتوکھ رکھنے سے تین پگ پرتھوی

ہکو بہت ہے اور جو سنتوکھ ہکو نہ ہوگا تو ساتون دیپ کا راج ملنے سے بھی ہماری ترشنا نہ مٹے گی اسلیے سوائے تین۳ پگ پرتھوی کے اور کچھ ہکو نہ چاہیے اور بنا سنتوکھ کیے دنیا مین سُکھ نہین ہوتا بہت ترشنا رکھنا دُکھ کی جڑ ہے۔

دوہا	ارتھ دھرم اور کام ہی ادھی اُست لوراج		تلسی جو رنج مرن ہی تو آدھی کو نے کاج	

ادھیائے اُنیسوان۱۹ - طیار ہونا راجا بل کا تین۳ پگ پرتھوی دان دینے کے واسطے باون جی کو

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھیت یہ بات باون جی سے سُنکر راجا بل نے کہا کہ بہت اچھا چرن اپنا آگے لائیے مین اُسکو دھوکر تین۳ پگ پرتھوی سنکلپ دون جیسے باون جی نے اپنا پانون آگے بڑھا دیا ویسے راجا بل نے چرن اونکا دھوکر وہ پانی اپنے سر اور آنکھون مین لگا لیا اور بید کے موافق اُن چرن کو دھوپ دیپ ادک سے پوجکر اپنی استری سے سنکلپ کرنے کے واسطے پانی مانگا جب رانی بندھیاولی گنگا جل کی جھاری اُٹھا لائی اور راجا بل تین۳ پگ پرتھوی دان دینے کے واسطے تیار ہوا تب شکراچارج اپنے گیان سے باون جی کو پہچانکر اُٹھے اور راجا بل کے پاس جاکر کان مین کہا کہ اے راجا تونے اِنکو نہین پہچانا انہین چھوٹا سا برہمچاری مت سمجھو یہ اُپرش بھگوان دیوتون کی سہایتا کرنے کے واسطے آپ باون اوتار دھرکر تیرا راج لینے آئے ہین تین۳ پگ پرتھوی دان لینے کے بہانے سے تینون لوک لیکر دیوتون کو دینگے تو انکے چھل مین مت آ۔ جو تو یہ کہے کہ تین۳ پگ پرتھوی دینے کے واسطے مین انکو کہہ چکا ہون تو جواب اُسکا یہ ہو کہ راجا جو کچھ دیش اور دھن رکھتا ہو اُسمین پانچ بھاگ ہوتے ہین ایک دھرم کے واسطے دوسرا جش کے واسطے تیسرا اپنے مطلب کے واسطے چوتھا استری اور پُتر کے واسطے پانچوان سیوکون کے واسطے ہوتا ہے اس لیے پانچوان بھاگ اپنے دیش اور دھن کا جو ہوتا ہو اُسی مین دان کرنا چاہیے ایسا نہین چاہیے کہ سب راج اور دھن دیکر پیچھے سے دُکھ اُٹھاوے یہی بات باون جی نے کہدے نہین تو اپنے دو۲ پگ مین چودھون بھون تیرا راج ناپ لین گے اور تو تیسرا پگ پرتھوی نہین دے سکیگا دھن جانے اور گئو اور براہمن کا بھلا ہونے کی جگہ پر جھوٹھ بولنا ادھرم نہین ہوتا اسلیے تو اپنے بچن سے پھر جا تجھکو پاپ نہ ہوگا یہ سُنکر راجا بل نے چار گھڑی تک سوچ کرکے اپنے من مین بچار کیا کہ شکر گرو کا کہنا نہ ماننے سے میرے واسطے اچھا نہین معلوم ہوتا ہے اور براہمن سے بات ہار کر اپنی بات چھوڑ دینا اس سے بھی بہت بُرا ہے انہین نارائن جی نے ہرنیہ کشپ میرے پرواوا کو جنہ مانگے بردان برہما جی پائے تھے مارکر راج اُسکا چھین لیا وہی ترلوکی ناتھ میرے گھر آکر بھکھاری کی طرح تین۳ پگ پرتھوی مانگتے ہین اسلیے مجھکو اپنا راج اور دھن اور پران اُنپر نچھاور کر دینا اُچت ہی جو مین شکر گرو کی اگیا سے دان دینے مین بچن چھوڑ دونگا تو ان مین یہ بھی سامرتھ ہے کہ مجھکو مارکر سب راج اور دیش میرا چھین لینگے تب کیا گن نکلے گا اور جو نارائن جی کی اچھا ہوگی وہی ہوگا اُسمین تل بھر گھٹ بڑھ نہین سکتا اس لیے جو مین نے تین۳ پگ پرتھوی دان دینے کا اقرار کیا ہے اُس سے پھرنا نہ چاہیے۔

ध्निर्यावली

ادھیائے بیسوان۲۰ - سنکلپ کر دینا تین۳ پگ پرتھوی راجا بل کا باون بھگوان کو

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت راجا بل یہی بات بچارکر شکراچارج سے بولے کہ اے مہاراج آپ کہتے ہین کہ تو اس براہمن کو پرتھوی کا دان مت دے سو براہمن سے جھوٹھ بولنا بڑا پاپ ہوتا ہے مین راج اور دھن سنساری سُکھ کے واسطے جو ہمیشہ بنا نہین رہتا کس طرح جھوٹھ بولون کہ راج اور دھن سب اکیلے میرا نہ ہوکر اسمین لڑکے بالے سیوکون کا بھاگ ہو مرتے سمے ان لوگون مین سے کوئی میرا ساتھ

نہ دیگا اور اس جھوٹھ بولنے کے بدلے مجھکو نرک بھوگنا پڑے گا اسلیے راج گدّی کے واسطے کہ وہ میرے ساتھ نجائیگی جو کچھ مین نے بات
ہاری ہے اُس سے پھر نہین سکتا چاہے میرا راج جائے یا رہے دیکھو ہرنیہ کشپ میرے پردادا اور پرہلاد بھگت میرے دادا تینون
لوک کے راجا تھے اور دیوتا لوگ جنکا حکم مانتے تھے وہ لوگ بھی ہمیشہ نہین بنے رہے اور راج اونکا جاتا رہا جسطرح بیروچن میرا باپ راج اور
دھن چھوڑکر مر گیا اُسی طرح مین بھی ایک دن راج اور دھن چھوڑکر مر جاؤنگا پھر کسواسطے جھوٹھ بولون آپ مجھکو اس براہمن کو پرتھوی
دان دینے سے منع نہ کیجیے کسواسطے کہ جو لوگ اچھے کرم کرتے ہین اونکا نام مہاپرلی تک بنا رہتا ہی اور کوئی جیو ہمیشہ زندہ نہین رہتا
دیکھو راجا ودھیچ نے اندر آدک دیوتون کی بھلائی کے واسطے اپنے بدن کی ہڈی اونکو دیدی اور راجا شِو نے کبوتر کا پران بچاکر اُسکے بدلے اپنے
بدن کا مانس کاٹ دیا تھا سو آجتک اُن لوگون کا جس دنیا مین چھا رہا ہے اسلیے مین راجگدّی جانے اور نرک بھوگنے سے نہین ڈرکر کیول اجس
سے بہت ڈرتا ہون سنساری لوگ کہین گے کہ راجا بل نے باون جی کو دان دینے کو کہا تھا سو لالچ کی راہ سے اپنی بات چھوڑدی سوائے
اسکے گرہستی کا دھرم یہی ہے کہ برہمچاری یا سنیاسی یا بان پرستھ جو اُسکے دروازے پر آوے اُس کو کبھو نہ پھیرے کچھ دے کر خوش
کرے سو آپ ایسا کیجیے کہ جسمین گرہستھ دھرم بنا رہے اور تم آپ کہتے ہو کہ یہ نارائن جی ہین سو جن پرمیشور کے کیول پرسن ہونے
کے واسطے سب سنسار اتنا تپ دان اور جگیہ اور ہوم کرتا ہے وہی ترلوکی ناتھ آپ میرے گھر آکر بھکھاری کی طرح تین پگ پرتھوی
دان مانگتے ہین تو مین کیونکر نہ دون اسواسطے میرے نکٹ انکو دان دیکر آشیرباد لینا اور اپنے پران تک انپر نچھاور کردینا اُچت ہی اور جو یہ
میرا راج لیکر دیوتون کو دے ڈالین گے تو اسمین بھی میرا جس مہاپرلی تک بنا رہیگا اور یہ بھی بہت میرے بدن اور تینون لوک کے مالک ہو کر مجھسے
دان مانگتے ہین اسلیے انکو بڑی خوشی سے دان دیکر انکا ہاتھ اونچا کرنا چاہیے اور لالچی لوگ نرک مین پڑتے ہین اس کارن تمھاری اگیا نہ مانکر ضرور دان دونگا
جب شکر جی نے دیکھا کہ راجا بل میرا کہنا نہین مانتا ہی تب کرودھ کرکے شاپ دیا کہ تیرا راج اور دھن دونون جاتا رہے جب راجا بل نے

سنکلپ کرنا تین پگ پرتھوی راجا بل کا باون جی کو



اُس شاپ کا کچھ ڈر نہین مانا اور بڑی خوشی سے باون بھگوان کو سنکلپ دیکر کہا کہ اے ترلوکی ناتھ تین پگ پرتھوی آپ ناپ لیجیے تب باون جی
نے اچھا کہکر براٹ روپ اپنا اتنا لمبا اور چوڑا دھارن کیا کہ سات لوک کمر سے نیچے اور سات لوک کمر کے اوپر ہو گئے اور اُس روپ مین سارا برہمانڈ
اور دیوتا اور دیت اور آدمی اور پہاڑ اور سمُدر اور ندی اور جنگل اور آکاش اور پاتال آدک تینون لوک کی چیزین دکھلائی دینے لگین اور شنکھ
چکر گدا پدم اُنکے ہتھیار اور گُرڑجی اور نند سنند آدک سولھ پارکھد اپنا اپنا روپ دھارن کیے کریٹ کُنڈل اور مُکٹ جڑاؤ پہنے وہان آکر پرگٹ
ہوئے اور جامونت ریچھ نے اکیس پر کرما براٹ روپ کی کرکے باون جی کی دُہائی پھیر دی اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا
پرنچھت جب راجا بل شُکرؔ پروہت کا کہنا نہ مانکر باون جی کو پرتھوی کا سنکلپ دینے لگے تب شُکر جی اپنا ایک روپ بہت چھوٹا بناکر
اُس جھاری کی ٹونٹی مین جو راجا بل سنکلپ دینے کے واسطے ہاتھ مین لیے تھے گھُس گئے اور اُنھون نے پانی گرنے کی راہ اس ارادے سے بند کر دی
کہ جو پانی نہ گرے گا تو راجا بل سنکلپ کس طرح کریگا اور باون بھگوان انترجامی یہ حال جانکر جو کُشا لیے تھے وہی اُس ٹونٹی مین ڈال کر اُسکا چھید
کھولنے لگے جب اُس کُشا کی نوک سے ایک آنکھ شکر جی کی پھُوٹ گئی تب شُکر جی کانے ہوکر ٹونٹی سے باہر نکل بھاگے اے راجا جو لوگ کسیکو دان دینے
وغیرہ اچھے کرم کرنے سے روکتے ہین اُنکی یہی گت ہوتی ہے اور دوسرا کارن آنکھ پھوڑنے کا یہ سمجھنا چاہیے کہ پرمیشور نے دو آنکھین آدمی کو اسواسطے
دی ہین جسمین ایک آنکھ سے سنساری سُکھ دیکھ کر دوسری آنکھ سے پرلوک کا بھلا برا دیکھے سو شکر جی سنساری سُکھ اچھا جانکر انت سمے
کا سوچ بھول گئے تھے اِس لیے پرمیشور نے ایک آنکھ پھوڑ کر آگے کو چیتن کر دیا یہ بات سُنکر سب کو سوچ کرنا چاہیے۔

ادھیاے اکیسوان۔ ناپ لینا باون بھگوان کا اپنے براٹ روپ سے ایک پگ مین ساتون لوک اوپر کے اور دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے



شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرنچھت باون بھگوان نے اپنا براٹ روپ بہت لمبا اور چوڑا بڑھاکر ایک پگ مین ساتون لوک اوپر کے
اور دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے ناپ لیے جب داہنا چرن ناراین جی کا اوپر کے ساتون لوک ناپتے سمے برہم پُری مین پہونچا تب برہما
جی وغیرہ دیوتا وہ چرن دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے اور برجا ندی کے پانی سے دھوکر چرنامرت لیا اور وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگاکر

باقی جیرنودک ایک کمنڈل مین رکھ چھوڑا کہ اُسی پانی سے گنگا جی پرکٹ ہوئی ہین اور رکھیشور لوگ جو وہان بیٹھے تھے اُنھون نے جیرنودک
اپنی آنکھون سے لگا کر بہت اُستت کی اور سب دیوتون نے اپنا منورتھ پاکر بڑی خوشی منائی اور بہت طرح کے باجے بجا کر جئے جئے کار کیا اور
اُس جیرنودک کی بدھ پوروک پوجا کر کے آنند منایا اور اپسرا اون نے بڑی خوشی سے ناچ اور گندھربون نے گانا شروع کیا اور بیتر جیتی وغیرہ
دیتون نے باون جی کا براٹ روپ دیکھتے ہی گھبرا کر راجا بل سے کہا کہ دیکھو اس برہم چاری ناٹے آدمی نے کیسا چھل کیا تم کہو تو ہم اسکو
پکڑ لین راجا بل نے دیتون کو جواب دیا کہ یہ پرمیشر ترلوکی ناتھ جو کچھ کرینگے وہ سب اچھا ہوگا انسے برودھ کرنا نہ چاہیے یہ بات راجا بل
کی سنکر اپنے اگیان سے سب دیتون نے آپس مین کہا کہ دیکھو ہمارا راجا دھرماتما بیٹھا ہوا جگ تپسیہ کرتا تھا سو اس براہمن نے آکر چھل
سے سب راج اُسکا لے لیا اب ہمارا راجا اور ہم لوگ کہان رہینگے راجا بل نے جنم بھر ہمارا پالن کیا آج اس چھلی براہمن کو مارکر پرتھوی
چھین لین تو راجا بل کے دان پانی سے آرن ہو جاوین راجا دان دے چکے ہین وہ لڑنے کے واسطے نہین کہینگے سب دیت
یہ صلاح کر کے اپنے اپنے ہتھیار سمیت باون جی کے بدن مین لپٹ گئے تب ترلوکی ناتھ کی آگیا سے سُندرشن چکر اور پارکھد لوگون
نے دیتون کو مار کر ہٹا دیا جب دیت لوگ بھاگ کر راجا بل کے پاس آئے تب راجا بل نے ہر اچھا ایسی سمجھ کر اور شکر اچارج
گرو کا شاپ بچار کر دیتون سے کہا کہ تم لوگ لڑائی مت کرو دکھ اور سُکھ نصیب سے ہوتا ہے جب ہمارے دن اچھے آوینگے تب
پھر راج پاوینگے اس سمے دیوتون کے بھاگ آدی ہین اس لیے تمھارا لڑنا بیکار ہوگا یہ بچن سُنتے ہی جب دیت لوگ لڑنا چھوڑ کر
بھاگ گئے تب باون بھگوان بولے کہ ای راجا تمنے تین پگ پرتھوی دان دی ہے اور ناپنے مین تمھارا سب راج ہمارے
دو پگ سے زیادہ نہین ٹھہرا سو تیسرے پگ کی پرتھوی اور دے ۔

ادھیاے بائیسوان ۔ دینا باون جی کا ستل لوک کا راج راجا بل کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب باون جی نے تیسرا پگ پرتھوی مانگی اور راجا بل جو باون بھگوان کے سامنے سر نیچے
کیے کھڑا تھا مارے ڈر کے کچھ نہین بولا تب پھر باون جی نے ڈانٹ کر کہا کہ ای بل جو تیسرا پگ پرتھوی نہین دے سکتا تو یہی بات کہہ دو
کہ ہم نہین دیوینگے یہ بات سُنتے ہی راجا بل نے ہاتھ جوڑ کر بنی کیا کہ ای ترلوکی ناتھ مین اُدھرمی نہین ہون جو اپنی بات چھوڑ دون تب
باون جی بولے کہ پہلے تو نے غرور سے یہ بات کہی تھی کہ جو کچھ مجھ سے مانگو سو دون کنگال براہمن کی طرح تین پگ پرتھوی کیا مانگتے ہو سو تو اب
تین پگ پرتھوی نہین دے سکا راجا بل باون جی کے تیج اور ڈر سے یہ نہ کہہ سکے کہ دان مانگنے کے سمے آپ کا سوروپ چھوٹا تھا اور اب
آپ نے چرن اپنا اتنا بڑھایا تو مین کس طرح دے سکون جب تھوڑی دیر تک راجا بل نے کچھ جواب نہین دیا تب بھگوان نے کرودھ کر کے
گرڑ سے کہا کہ راجا بل کو باندھ لو تب تیسرا پگ پرتھوی دیگا جب گرڑ نے راجا بل کو باندھ کر پرتھوی پر گرا دیا تب جو لوگ وہان تھے
اُنھون نے آشچرج مانکر کہا کہ دیکھو راجا بل نے سب راج اور دھن اپنا باون جی کو دے دیا تسپر اُنھون نے اُسکو باندھا ہے یہ بات
اچھی نہین کی یہ سُنکر نارد جی اور سنت کمار جی بولے کہ باون بھگوان دیا کی راہ سے راجا بل کی پریچھا لیتے ہین کہ یہ اپنے دھرم مین
پکا ہے یا نہین تب پھر باون جی نے ایک پگ پرتھوی تین بار مانگ کر کہا کہ اے راجا بل تو اندر لوک مین اوپر رہنے کے
واسطے چاہنا رکھتا تھا سو شکر اچارج گرو کے شاپ سے تجھے نیچے نرک مین جانا پڑیگا تب راجا بل ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ
مین اپنے بچن سے نہین پھرکر آپ کو دنڈوت کرتا ہون کہ آپ چرن اپنا میرے سر پر رکھکر بدن میرا

تیسرے پگ پرتھوی کے بدلے ناپ لیجئے اور جو آپ یہ کہین کہ چودہ لوک تیراراج ڈو پگ ناپ مین ٹھہرا کیول تیرا بدن ایک
پگ کے برابر نہین ہو سکتا تو آپ دیکھئے کہ جس طرح آدمی کا سب بدن برابر نہ ہوکر ناک چھوٹی ہونے پر بھی بڑی پدوی رکھتی ہے اسی طرح یہ
بدن میرا جو سب دھن اور راج اور تینون لوک کا مالک تھا سو وہ ایک پگ پرتھوی سے بڑی پدوی رکھتا ہے اور اے جگت پالک آپ کا نام
لینے سے آدمی نرک مین نہین جاتا ہے سو جب آپ ساکشات پرمیشور میرے سامنے کھڑے ہین تب مین کس طرح نرک مین جاؤنگا اور آپ کا
درشن کرنے سے سنسار مین میرا بڑا نام ہوگا جسطرح آپ ہر بھکتون پر دیال ہوکر انکو برے کرمون سے بچائے رکھتے ہین اسی طرح آپ نے
مجھکو جو راج اور دھن اور سنتان کے غرور مین اندھا ہو رہا تھا پرھلاد اپنے بھکت کے کل مین جانکر اہنکار میرا توڑ دیا اور کرپا اور دیا کرکے اپنا
چرن یہان لاکر اور گرو کی طرح مجھکو اپدیش دے کر کرتارتھ کیا جو مین آج تو بھ مین آکر اپنا راج آپ کو دان نہ دیتا تو مرتے سمے یہ راج اور
دھن میرے ساتھ نہ جاکر سنسار مین کیول مجھکو اچنبھ ہوتا اور یہ بھی میرا گیان ہے جو اپنے کو دان دینے والا سمجھتا ہون کیونکہ یہ سب لچھمی
اور پرتھوی آپ ہی کی ہے آپ کی کرپا بنا کوئی آدمی راج اور دولت نہین پا سکتا ہے اے راجا پریچھت جس سمے راجا بل یہ سب باتین
باون بھگوان سے کر رہے تھے اُس سمے پرہلاد بھکت آکاش سے اترے اور باون جی کو ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے ترلوکی ناتھ
آپ نے بڑی کرپا کی جو بل سے تین پگ پرتھوی دان مانگی نہین تو آپ کو جو تینو لوک اور سب سنساری بیسٹ کے مالک ہین کسی سے
کچھ مانگنے کا کیا کام ہے اور راجا بل نے جو کچھ آپ کا دیا ہوا اپنے پاس رکھتا تھا وہ سب آپ کو ارپن کیا اب سوا اپنے بدن کے
اسکے پاس اور کوئی چیز نہیں ہے سو آپ دیا کرکے اسکو اپنا سیوک اور بھکت جانکر چھوڑ دیجئے پھر راجا بل کی استری بندھیاولی ہاتھ
جوڑکر بولی کہ اے دینا ناتھ آپ نے اچھا انصاف کیا جو اسکو باندھکر ڈنڈ دیا کسواسطے کہ سب چیز دنیا مین آپ ہی کی ہے آپ تینون
لوک کی رچنا کیول اپنے کھیل کے واسطے کیا کرتے ہین اسواسطے راجا بل کو اہنکار سے یہ بات کہنا اچت نہین تھا کہ جو کچھ تم مانگو سو مین
دون اسی سمے برھما جی نے بھی وہان آکر باون بھگوان کو ڈنڈوت کرکے بنے کیا کہ اے پربرھم پرمیشور راجا بل نے اچھا کرم کرنے سے
جو مال اور راج پایا تھا سو سب آپکو دان دے کر جگیون کا پن بھی آپ کو دے دیا اور اپنے دھرم سے نہین پھر کر باندھنے پر بھی کچھ
دکھ نہین مانا اور اپنا بدن بھی آپ کو بھینٹ دیتا ہے پھر اسکو باندھکر رکھنا کون نیاؤ کی بات ہے جب آپ دینا ناتھ ہوکر ایسا کرینگے
تب پھر آپ کی شرن مین کون آویگا جو آدمی آپ کو ایک پتی تلسی کی اور پھول اور پھل اور جل چڑھاکر گوگل آدک سگندھ سے آپ کے
نام پر آگ مین دھوپ دیتا ہے آپ اسکو اپنا بھکت جانکر سنساری مہاجال سے نکال کے بھوساگر پار اتار دیتے ہین سو راجا بل
نے سب مال اور بدن اپنا آپ کو ارپن کر دیا پھر اسکو چھٹی کیون نہین دیتے جب پرہلاد بھکت اور بندھیاولی رانی اور برھما جی نے اِس
طرح باون جی سے بنے کیا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ہمنے اپنی کرپا اور دیا سے راجا بل کی پریچھا لے کر اسکا اہنکار توڑ دیا اور تم لوگ یہ بات
یقین کرکے جانو کہ جس کسی پر میری کرپا ہوتی ہے اُس سے اتنی چیزین چھین لیتا ہون ایک ذات کا غرور دوسرے دھن کا غرور تیسرے
بدیا کا غرور چوتھے اس بات کا غرور کہ تمام عمر مین جو کچھ اُسنے دان آدک اچھا کرم کیا ہے اُسکو ہر وقت یاد رکھ کر اپنے برابر کسی دوسرے
کو نہ سمجھ کر لوگون کے سامنے کہتا ہے کہ یہ اچھا کام مین نے کیا تھا سو راجا بل کا راج اور دھن سدا بنا نہ رہتا اور جسم اُس کا ضعیف ہوکے
نہ بنا رہے گا اور اسکے پیچھے جو آٹھوان منونتر آوے گا اُس مین ہم اندر لوک کا راج راجا بل کو دینگے
اور ہمارے بھگت کسی بات کا اہنکار نہین رکھتے یہ کہکر باون بھگوان نے اپنا چرن راجا بل کے سر پر رکھ کر

१ साक्षात

کہا کہ اب تیسری پگ پرتھوی میری پوری ہوئی تب راجا بل نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاپربھو آپ کا نام بھگت بتسل ہے اس لیے آپ نے مجھکو اپنا داس سمجھکر میری پرتگیا پوری کی یہ بات سُنکر باون بھگوان بہت خوش ہوکر بولے کہ اے راجا تو اُداس مت ہو مین نے سُتل لوک کا راج جو پاتال مین ہے تجھکو دیا اُسی جگہ تو اپنے پروار سمیت جاکر آنند سے رہا کر اور مین بھی باون روپ سے ہمیشہ تیرے دروازے پر رہکر رچھیا کرونگا اور آج سے تیری بدھ دیتون کی ایسی نہ ہوگی۔

اُدھیاے تیئسوان۔ جانا راجا بل کا سُتل لوک مین

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت یہ بات باون جی کی سنتے ہی راجا بل بندھن سے چھوٹ کر بہت خوش ہوا اور باون بھگوان سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے مہاراج آپ جو کچھ حکم دیوین مین اُسی مین خوش ہون اور جن چرنون کا درشن شری مہادیو جی اور شری برھما جی آدک دیوتا اور رکھیشورون کو دھیان مین بھی نہین ملتا وہ چرن آپنے میرے سر پر رکھا مین اُسے ڈنڈوت کرتا ہون اور مین اپنے برابر اندر اور کبیر اور برن آدک کسی دیوتا کا بھاگ نہین سمجھتا یہ بات باون بھگوان سے کہکر راجا بل نے پرہلاد بھگت کو پرنام کیا تب پرہلاد بھگت نے آنکھون مین آنسو بھر کر راجا بل اپنے پوتے کو گلے سے لگالیا اور اُسکے گیان کی بڑائی کی اور ہاتھ جوڑ کر باون بھگوان سے کہا کہ اے بکنٹھ ناتھ راجا بل کا بڑا بھاگ ہے کیونکہ جیسے آپ راجا بل پر دیال ہوئے ویسی کرپا برھما جی اور مہادیو جی پر بھی نہین کی کسواسطے کہ اُن سے کبھی کوئی چیز نہین مانگی اور آپکے چرن کمل کو جسکا دھیان برھما جی وغیرہ دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشور آٹھون پہر ہردے مین رکھتے ہین راجا بل نے اپنے ہاتھ سے دھوکر چرنامرت لیا نہین تو ہم دیتون کا جو مانس کھانے والے اور مدرا پینے والے ادھرمی ہین ایسا بھاگ کہان اُدے ہوسکتا ہے اس سے مین نے جانا کہ آپ پنچ ذات کا بچار نکر کے کیول اپنے بھکتون کی کامنا پوری کرتے ہین اور جس طرح کلپ برچھ سب کو اچھا پور بکٹ پھل دیتا ہے اُسی طرح آپ نے ترلوکی ناتھ ہوکر اُدِت اپنے بھگت کی چاہنا سے بھیکھ مانگنا قبول کیا دوسرا کون ایسا دین دیال ہوگا یہ اُستت سنکر باون بھگوان بولے کہ اے پرہلاد جی ہمنے سُتل لوک کا راج راجا بل کو دیا سو تم بھی وہان جاکر اُسکے پاس رہو اور ہم بھی راجا بل کے دروازے پر گدا لیے آٹھون پہر بنے رہینگے ہمارا مکھار بند دیکھنے اور تمھارے ست سنگ سے اُسکو کچھ نہین معلوم ہوگا کہ اتنے دن کہان بیت گئے اب تک تم ہمارا درشن دھیان مین پایا کرتے تھے آج سے ہماری تمھاری بھینٹ سامنے ہوا کرے گی جب یہ بات سُنکر راجا بل اور پرہلاد بھگت باون بھگوان کو ڈنڈوت کرکے اپنے پروار سمیت سُتل لوک مین چلے گئے تب شکر جی نے آکر باون بھگون کو ڈنڈوت کرکے بنے کیا کہ اے پربھو مجھکو برہمن اور پنڈت ہونے پر بھی سنساری مایا بیاپنے سے کیسی کبدھ آئی کہ مین نے راجا بل کو پرتھوی دان دینے سے منع کیا لیکن نصیب اُسکا ایسا زبردست تھا کہ اُس نے میرا کہنا نہ مانکر اپنی بات سے نہین پھرا سو آپ میرا اپرادھ چھما کرکے مجھکو آگیا دیجیے تو مین بھی سُتل لوک مین راجا بل کے پاس رہون اور ایسا بردان دیجیے کہ جسمین مجھکو پھر ایسی کبدھ نہ آوے یہ سُنکر باون بھگوان بولے کہ بہت اچھا تم بھی سُتل لوک مین جاکر راجا بل کے پاس رہو لیکن پھر کبھی اُسکو ایسی بُری صلاح مت دینا اور اپنے چیلے کی سوین جگیہ پوری کرادو تب شکر جی بولے کہ اے جوت سروپ جہان آپ کا نام لینے سے جگیہ پوری ہوتی ہے وہان جب آپکا چرن آیا تب اُسکے پورے ہونے مین کیا سندیہ ہے لیکن آپ کی آگیا سے جگیہ مین پورن آہت ڈالے دیتا ہون جب شکر جی پورن آہت دے کر آپ بھی سُتل لوک کو چلے گئے تب برھما جی وغیرہ دیوتا باون بھگوان کا نام اُپیندر رکھ کر اور اُنکو بمان پر بیٹھا کر سُورگ لوک کو چلے گئے جب باون جی نے وہان ہو تجکر

اندر پُری کا راج دیوتون کو دیا تب دیوتا لوگ باون بھگوان اور ادِت کا جش گاتے ہوئے آنند سے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے
اور اندر اپنا راج پاکر اندرانی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگے اور باون بھگوان بیکنٹھ کو پدھارے اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ
اے راجا جو تمنے ہمسے باون اوتار کی کتھا پوچھی تھی سو ہمنے کہی جو کوئی اپنے سچے مَن سے اس کتھا کو کہے گا یا سنیگا اُسکو مکت پد وی ملیگی -

ادھیاے چوبیسوان - کتھا متس اوتار کی

راجا پریچھت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے شکدیوجی میرا من نارائن جی کے اوتارون کی کتھا سُننے سے نہین بھرا اسلیے اب مین متس اوتار کی کتھا سُننا چاہتا ہون کہ اتنے بڑے پرمیشور نے چھوٹا اوتار مچھلی کا کیون لیا شکدیوجی بولے کہ اے راجا آدپرش بھگوان جنم اور مرن سے علیحدہ ہوکر فقط اسواسطے اوتار لیتے ہین کہ جسمین ہر بھگت لوگ اُن اوتارون کی لیلا کہہ اور سُنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اور جب گئو اور براہمن اور دیوتا اور پرتھوی اور دھرم اور ہر بھگتون پر دُکھ پڑتے ہین تب وہ چھوٹے اور بڑے جیو کا بچار نہ کرکے اوتار لیتے ہین اور کتھا متس اوتار کی اسطرح پر ہے کہ ایک مرتبہ جگت پرلے ہونے پر شری برہماجی رات کو سُورہے تھے جب اُنکو دِن مین جمہائی آئی تب ہیگریو[1] دیت اُسی سمے اکر بید اُنکے منہ سے نکالکر پاتال مین لیگیا تب برہماجی نے جاگ کر نارائن جی سے بنے کیا کہ اے مہاراج ہیگریو دیت بید کو چُرا لیگیا اور بغیر بید کے دنیا کا کام نہین ہوسکتا اور وہ دیت بہت بلوان ہے اس سے ہم اور دیوتا لوگ اُسکو جیت نہین سکینگے آپ بید لانیکے واسطے کوئی تدبیر کیجیے اور راجا ست برت شرادھ دیو کے بیٹے نے راج گدی چھوڑکر دس ہزار برس تپ کرکے مہاپرلے دیکھنے کی اِچھا کی تھی تب نارائن جی نے برہماجی کے بنے کرنے سے لانا بید کا اور اِچھا پوری کرنا راجا ست برت اپنے بھگت کی ضرور جانکر متس اوتار لیا تھا ایک دن راجا ست برت کیرت[2] مالا نام ندی مین نہانے گیا جب نہاکر راجا نے ترپن کرنے کے واسطے پانی دونون ہاتھ مین اُٹھایا تب اُسکو ایک مچھلی بہت چھوٹی انجلی مین دکھلائی دیکر بولے کہ اے راجا مین بہت دُکھی اور لاچار ہوکر تیرے شرن مین آئی ہون جو تو مجھکو پھر پانی مین ڈال دیگا تو مجھے بڑی بڑی مچھلیان کھا جاوینگی اسلیے مین تجھ سے یہ چاہتی ہون کہ تو مجھکو پھر ندی مین نہ ڈالکر مجھکو اور جگہ رکھکر پال راجا یہ بات سُنکر اچرج مانکر مَن مین کہنے لگا کہ دیکھو یہ مچھلی آدمی کی طرح بولتی ہے اسلیے ضرور اسکی رچھا کرنی چاہیے ایسا بچار کر راجا نے اُس مچھلی کو کمنڈل مین رکھکر کہا کہ تو دھیرج رکھ مین تجھکو پالونگا جب راجا ست برت اُس مچھلی کو اپنے مکان پر لے آیا تب وہ مچھلی ایک ساعت مین بڑھکر کمنڈل مین پھنس گئی تب اُسنے راجا سے کہا کہ مجھکو کمنڈل مین دُکھ معلوم ہوتا ہے کہین چوڑی جگہ مین رکھ جب راجا نے کمنڈل توڑکر مچھلی کو گھڑے مین رکھا اور ایک پہر کے بعد بھوجن کرکے پھر جاکر دیکھا تو مچھلی وہان بھی بڑھکر پھنسی ہوئی بولی کہ اے راجا میرا بدن اس گھڑے مین نہین سماتا جب راجا نے اُسکو ایک بڑے مٹکے مین رکھا وہان پر وہ مچھلی اور بھی زیادہ بڑھی تب ایک گڑھا کھدواکر اور پانی سے بھرواکر اسکو اُسمین رکھ دیا گڑھا بھی مچھلی کے بدن بڑھنے سے بھر گیا تب راجا نے اُسکو تالاب مین رکھا تھوڑی دیر مین وہ مچھلی ایسی بڑھی کہ تالاب مین بھی اُسکا بدن نہ سمایا تب راجا نے تالاب کو ندی تک کھدواکر اُس مچھلی کو وہان تک پہونچا دیا جب دوسرے دن پھر راجا نہانے کے واسطے گیا تو دیکھا کہ اُس مچھلی سے سب ندی بھری ہے تب راجا نے اُس مچھلی کو بڑی محنت سے سمُدر مین لیجاکر کہا کہ اے مچھلی سمُدر سے بڑا کوئی استھان تیرے رہنے کے واسطے نہین ہے اب تو یہان رہ اور مجھکو بدا کر جب اُسکا بدن سمُدر سے بھی بڑھکر دس ہزار جوجن لمبا اور چوڑا ہوگیا تب اُس مچھلی نے راجا ست برت سے کہا کہ اے راجا تو اپنے کو گیانی اور بڑا دھرماتما سمجھکر مجھے سمُدر مین چھوڑکر اپنے گھر چلا جاتا ہے مجھ سے بھی بڑی بڑی مچھلیان ہین وہ مجھکو کھا جاوینگی یہ سنتے ہی راجا نے گیان کی راہ سے جانا کہ متس پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہے کسواسطے کہ مچھلی

[1] १हयग्रीव
[2] २कीर्ति माला

ایسا بچارتے ہی راجانے بہت اُستت کرکے اُس متس سے ہاتھ جوڑ کربنے کیاکہ اے
اتناجلد نہین بڑھ سکتی اِس سے اسکی پوجاکرناچاہئے
متس روپ بھگوان ہین نے آپ کو نہین پہچاناکہ آپ نارائن کا اوتار ہین میرا بڑا بھاگ تھاجو آپ کا درشن پایا یہ بات گیان کی بھری
ہوئی سُنکر متس بھگوان بولے کہ اے راجا تونے کیا سمجھ کرکہا تھاکہ ہم تیرا پالن اور رچھا کرینگے اسی واسطے ہین نے اپنا بدن بڑھاکر تھوڑی
سی مہما اپنی تجھکو دکھلائی جس مین تو میرا پالن اور رچھا کرنے سے ہار مان لے اور اہنکار تیرا ٹوٹ جائے آدمی کو ایسا اُچیت ہے کہ
کسی کام کو ایسانہ کہے کہ مین کرونگا سب بات مین ایسا کہنا چاہئے کہ پرمیشور چاہین گے تو یہ کام ہوجاویگا میرے بھکت اہنکار کابچن
نہین بولتے اور اے راجا تو یقین کرکے جان کہ جس بات کو پرمیشور چاہتے ہین وہی بات ہوتی ہی بغیر اچھا پرمیشور کے آدمی کا کیا کچھ نہین ہوسکتا
یہ سُنکر راجانے کہاکہ ای بیکنٹھ ناتھ آپ نے مچھلی کا بدن جوچھوٹی جون ہی کسواسطے دھارن کیا متس بھگوان بولے کہ اے راجا مین تن دھرنے
اور مرنے دونون سے الگ رہکر اپنے بھکت اور سیوکون کی اچھا پوری کرنے کے واسطے کبھی کبھی سگن اوتار لیکر اپنا نام پرکٹ کرتا ہون
ان دونون برہما کے بنے کرنے سے بیدلانے اور تیری اچھا پوری کرنے کو جو تو مہاپرے کا تماشا دیکھنا چاہتا تھا ہمنے متس اوتار لیا ہی اور ہمنے
باراہ اور کچھپ اور نرسنگھ اوتار جو لیا تھا اُس سے کچھ چھوٹے نہین ہوگئے اور شری رامچندر جی اور شری کرشن چندر جی کا اوتار لینے مین
کچھ ہماری بڑدی نہین بڑھ گئی ہم ہمیشہ برابر رہکر گھٹنے اور بڑھنے سے الگ ہین جو تجھکو مہاپرے دیکھنے کی اچھا ہے تو آج کے ساتوین
دن دنیا مین چارون طرف پانی تجھکو دکھلائی دیگا اور اُس پانی مین ایک ناؤ کے اوپر سپت رکھ بیٹھے ہوئے ظاہر ہوکر تیرا ہاتھ پکڑ کر
اُس ناؤ مین بیٹھال لیوین گے اور اُس ناؤ کے پاس پانی پر ایک سانپ دکھلائی دیگا تب تم لوگ ایک سرا ناؤ کی رسی کا میرے
سونے کے سینگ مین جو دس ہزار جوجن کا لمبا نکلے گا اور دوسرا سرا رسی کا اُس سانپ کی پوچھ سے باندھو گے جب وہ ناؤ پانی پر گھومے گی
تب تو مہاپرے کا چرتر دیکھ سپت رکھیون سمیت ہمسے گیان پوچھے گا اور جو گیان ہم تم لوگون سے کہین گے اُس گیان کے سُننے کے پرتاپ
سے تیری مکت ہوگی اِس سات دن مین تو سب اوکھدھیون کا بیج اکٹھا کرکے اُس سمے اپنے پاس رکھنا متس روپ بھگوان یہ کہکر
وہان سے انتردھیان ہوگئے اور راجا سب اوکھدھیون کا بیج اپنے پاس رکھ کر ہر روز کیرت مالا ندی کے کنارے پر مہاپرلی دیکھنے
کے واسطے آبیٹھتا تھا جب ساتوین دن راجا نیم کرکے وہان بیٹھا تب اُسنے کیا دیکھا کہ چارون طرف ندی کا پانی اُمڈ آیا ہی اور آکاش سے
بھی اتنا پانی برسا کہ سب پرتھوی اُس پانی مین ڈوب گئی اور راجا بھی اُس پانی مین غوطے کھانے لگا تب اُسنے گھبراکر من مین کہاکہ متس
بھگوان نے ایک ناؤ پرکٹ ہونے کے واسطے کہا تھا سو وہ ابھی تک دکھلائی نہین دیتی جبکہ مین ڈوب کر مرجاؤنگا تب وہ ناؤ پرکٹ
ہوکر کیاکریگی اِسی چنتا مین تھا کہ دور سے ایک ناو پر سپت رکھ کو بیٹھے ہوئے دیکھ کر راجا بہت خوش ہوا جب وہ ناؤ پاس پہونچی تب
سپت رکھیشورون نے راجا کو پکڑ کر اُس ناؤ پر بیٹھا لیا اور دھیرج دیکر بولے کہ ای راجا تو نہین ڈوبے گا راجہ نے دنڈوت کرکے اونسے پوچھا
کہ متس روپ بھگوان کیون نہین آئے سپت رکھ بولے کہ تم پرمیشور کا اسمرن کرو متس روپ بھگوان بھی ترنت آتے ہین جیسے راجانے
پریم کے ساتھ نارائن جی کا دھیان کیا ویسے ہی متس روپ بھگوان نے آکر راجا کو درشن دیا جب باسُک نام کالا سانپ وہان پانی مین پرکٹ ہوا اور
سپت رکھیشور اور راجانے ناؤ کی ایک رسی کا سرا کہ وہ رسی بھی سانپ کی تھی اُس مچھلی کے سینگ مین اور دوسرا باسُک ناگ کی پوچھ سے
باندھا تب وہ مچھلی اُس ناؤ کو پانی مین پھرانے لگی اور راجانے اچھا پور بک مہاپرلی کا تماشا دیکھ کر متس روپ بھگوان سے بنتی کیا کہ ای مہاراج
اپنے دیال ہوکر مہاپرے کا تماشا مجھکو اچھی طرح دکھلایا اب مین یہ چاہتا ہون کہ آپ مجھکو گیان سکھلاکر بھوساگر پار اُتار دیجئے کہ جس مین جنم

اور مرن سے چھوٹ جاؤن کسواسطے کہ سنساری آدمی وہ کرم کرتا ہے جنسے ہمیشہ مہاجال مین پھنسا رہتا ہے اور جو کوئی آدمی کاتن پاکر اپنا پرلوک نہین بناتا وہ کتا اور سور وغیرہ چوراسی لاکھ جون مین جنم لیکر دکھ پاتا ہے اور سنساری آدمی دن رات استری اور پتر اور دھن کے موہ مین پھنسا رہتا ہے اور کسی سمے نارائن جی کو جو اسکا بیڑا پار لگا وینگے اسمرن نہین کرتا اور پرمیشور اپنی دیا اور کرپا سے جسکا کام پورا کرتے ہین وہ اپنے اگیان سے اس کام کو کہتا ہے کہ مین نے اپنی محنت سے کیا اور گھر اور دولت اور استری اور لڑکون کو اپنا جانکر انکی محبت مین اپنا جنم اکارتھ کھو دیتا ہے اور یہ نہین سمجھتا کہ پورب جنم کے سنسکار سے سب جیو اپنا بدلا لینے کے واسطے دنیا مین آکر اکٹھا ہوتے ہین اسے دینا ناتھ اس کبدھ کا چھوٹنا اور گیان کا پراپت ہونا سوا آپ کی کرپا اور دیا کے اور طرح نہین ہو سکتا جبتک آدمی سنساری مایا سے الگ نہین ہوتا تب تک آواگون سے نہین چھوٹتا اور جس پر آپ دیال ہوکر گیان دیتے ہین وہ بھوساگر پار اتر جاتا ہے نہین تو بار بار جنم لے کر دکھ پاتا ہے سو آپ مجھکو اپنا داس جانکر ایسا گیان دیجئے کہ جس سے مین بھوساگر پار اتر جاؤن یہ سنکر متس روپ بھگوان نے جو گیان راجا کو اپدیش کیا وہ سب گیان اور جوگ سادھنے اور پیدا ہونے دیت اور سوال جواب رکھیشورون کا بستار پورب متس پران مین لکھا ہے وہی گیان سننے سے راجا ست برت برم گیانی ہوگیا پھر متس روپ بھگوان بولے کہ اے راجا تو آنکھ اپنی بند کرلے جیسے راجہ نے آنکھ اپنی بند کرکے پھر کھولی تو اپنے کو اسی ندی کے کنارے آسن پر بیٹھا پایا اور پانی وغیرہ مہاپرلے کا تماشا پھر نہ دکھلائی دیا اور یہ چرتر اور نارائن جی کی مہما دیکھ کر آسچرج مانا اور من مین سمجھا کہ متس روپ بھگوان نے اپنی مایا سے میری اچھا کے موافق یہ تماشا دکھلایا پھر راجا ست برت گیان پراپت ہونے سے ہر چیزون مین دھیان لگا کر مکت ہوا اور متس بھگوان پاتال مین جاکر رہے اور اپنی گدا سے ہیگریو دیت کو مار کر چارون بید لے آئے اور برہما جی کو دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا چودہون منونتر مین جو جو اوتار پرمیشور لیتے ہین ان کی کتھا تم سے برنن کی اور چودہون منونتر برہما جی کے ایک دن مین بیت جاتے ہین اور اتنی ہی بڑی انکی رات بھی ہوتی ہے اسی دن اور رات کے حساب سے سو برس تک برہما جی جیتے ہین اور چھ مہینے سورج اترائن رہتے ہین تب تک دیوتون کا ایک دن ہوتا ہے اور چھ مہینے سورج دکھشنائن رہتے ہین تب تک دیوتون کی ایک رات ہوتی ہے اور شکل پچھ کے پندرہ دن تک پترون کا ایک دن ہوتا ہے اور کرشن پچھ کے پندرہ دن تک پترون کی ایک رات ہوتی ہے اور شکل پچھ کو شبھ اور کرشن پچھ کو اشبھ کہتے ہین اسی دن اور رات کے حساب سے دیوتا اور پترون کی عمر سو برس کی ہوئی ہے اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے بنے کیا کہ اے مہاراج چودھون منونتر اور پرمیشور کے اوتارون کی کتھا جسکے سننے سے سنساری جیو بھوساگر پار اتر جاتے ہین آپ کے منھ سے مین نے سنی اور آپ بھوت اور بھوشیہ اور برتمان (یعنے ماضی و مستقبل و حال) تینون کال کے جاننے والے ہین اسلیے مین چاہتا ہون کہ آپ کے منھ سے سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کی کتھا جو پہلے ہوگئے ہین سنون شکدیو جی یہ بات سنکر بولے کہ اے راجا تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہم کہتے ہین سنو ۔ جو کوئی ایسا کہے کہ شکدیو جی نے بشنو ہوکر سنساری راجون کا حال کسواسطے کہا سو انھون نے دو گن سمجھکر یہ کتھا کہی تھی ایک یہ کہ جو پہلے راجا دھرماتما اور گیانی سنساری ہوئے ہین انکی کتھا سننے سے راجا پریچھت کو راج اور بدن چھوڑ دینے کا سوچ نہ ہوگا دوسرے یہ کہ پر برہم پرمیشور نے شری رامچندر اوتار سورج بنش مین اور شری کرشن چندر اوتار چندر بنش مین ہر بھگتون کے سکھ دینے کے واسطے دھارن کرکے بہت لیلا کی ہین وہ لیلا اور کتھا سنکر سنساری لوگ سب پاپون سے چھوٹ کر مکت پاوین ۔

نوان اسکندھ

کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کی
ادھیاے پہلا - کتھا شرادھ دیومن کی

راجا پریچھت اتنی کتھا سُن کر بولے کہ اے شکدیو سوامی مین نے سب منونترون کی کتھا آپ کے مُنھ سے سُنی اور راجا ستیہ برت کا حال جسکو متسیہ روپ بھگوان نے گیان بتلایا تھا سُنکر بہت خوش ہوا اب مین یہ سُنا چاہتا ہون کہ کس کس راجا نے کون کون منونتر مین راج کیا اب شرادھ دیومن سورج کے بیٹے جو راج پر ہین اُنکے سنتان کی کتھا بستار سے کہئے یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا بستار کے ساتھ اُسکا حال کوئی سیکڑون برس مین بھی نہین کہ سکتا اسلیئے سنچھیپ سے مین اُنکی کتھا کہتا ہون سُنو کہ جب مہا پرلے ہو کر دُنیا کے چارون طرف پانی بھر گیا اور کیول نارائن جی استھت رہ کر یہ اچھا اُنکو ہوئی کہ جگت پیدا کر کے اپنا روپ آپ دیکھین تب ایک پھول کمل کا نارائن جی کی نابھ سے پرکٹ ہوا اور اُس پھول سے شری برھما جی پیدا ہوئے نارائن جی کی اگیا سے اُنھون نے مُن نام بیٹا پیدا کیا اور مُن کے ہردے مین مریچ نام تپسر پیدا ہوا اور اُس سے کشیپ نام لڑکا پیدا ہوا اور کشیپ سے سورج نے جنم پاکر شرادھ دیومن نام بیٹا پیدا کیا شرادھ دیو کے کوئی سنتان پیدا نہ ہوئی تب اُسنے بششٹھ رکھیشور سے بنے کیا کہ آپ کوئی ایسی تدبیر کرین کہ جسمین میرے لڑکا پیدا ہو بششٹھ جی نے کہا کہ جگیہ کرنے سے تیرے لڑکا پیدا ہوگا جب اُسنے بششٹھ جی کی اگیا کے موافق جگیہ کرنا شروع کی تب مُن کی استری نے بششٹھ جی کے ساتھی برہمن سے جو اگن کنڈ مین گھی کی آہت ڈالتا تھا کہا کہ مین چاہتی ہون کہ میرے لڑکی بہت سُندر پیدا ہو تب اُس برہمن نے لڑکی پیدا ہونے کے واسطے منتر پڑھ کر آہت اگن مین ڈالی اسلیئے لڑکی پیدا ہوئی جب رکھیشور نے اُسکا نام اِلا رکھا تب شرادھ دیو بولا کہ اے مہاراج مین نے لڑکا ہونے کے واسطے جگیہ کیا تھا سو بڑا تعجب ہے کہ منتر کا پھل اُلٹا ہو کر لڑکی پیدا ہوئی بششٹھ جی بولے کہ اے راجا تیری استری نے لڑکی پیدا ہونے کے واسطے اچھا کھر کر آہت دینوا ئے برہمن سے کہدیا تھا کہ میرے لڑکی پیدا ہو اس سے لڑکی پیدا ہوئی جب راجا بات سُنکر من مین چنتا کرنے لگا تب بششٹھ جی بولے کہ اے راجا تو اُداس مت ہو مین پرمیشور سے بنتی کر کے اس لڑکی کو لڑکا کر دونگا یہ بات سُنتے ہی راجا خوش ہو گیا اور بششٹھ جی نے پرمیشور کا دھیان کر کے جب اپنے برہم تیج سے اُنکی اُستت کی تب بیکنٹھ ناتھ درشن دے کر بولے کہ تم کیا چاہتے ہو بششٹھ جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج مین چاہتا ہون کہ یہ لڑکی لڑکا ہو جائے پرمیشور بولے کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا یہ بات نارائن جی کے مُنھ سے نکلتے ہی جب وہ لڑکی بہت سُندر روپ لڑکا ہو کر کھیلنے لگی تب راجا نے اُسکا نام سُدیمن رکھ کر بڑی خوشی منائی اور برہمنون اور منگتون کو مُنھ مانگا دان اور دچھنا دے کر اُسکو راج گدی پر بیٹھا دیا جب وہ دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا تب ایک دن پرمیشور کی اچھا کے موافق اُتر وشا اِلاورت کھنڈ مین شکار کھیلنے گیا تو ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑاتا ہوا ایک بن مین جا پہونچا وہان پہونچتے ہی راجا استری ہو گیا اور اُسکی سواری کا گھوڑا بھی گھوڑی ہو گیا اور جتنے سیوک لوگ اُس راجا کے ساتھ اُس جنگل مین پہونچے تھے سب استری ہو گئے یہ حال اپنا دیکھتے ہی وہ لوگ شرمندہ ہو کر ایک دوسرے سے اپنا حال نہین کہ سکتے تھے جب کسی کا کچھ بس نہین چلا تب اچھا پرمیشور کی اسطرح جانکر سبھون نے دھیرج رکھا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ وہ لوگ اُس جنگل مین جا کر کس سبب استری ہو گئے تھے اسکا حال کہیے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اُس جنگل مین شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی ننگے ہو کر

१ इला

२ सुद्युम्न

३ इलावर्त

آپس مین بہار اور کھیل کر رہے تھے اُسی سمے سنکادِک چارون بھائی اُنکا درشن کرنے اور کتھا سُننے کے واسطے وہان گئے جیسے دونون کو ڈنڈوت کی ویسے پاربتی جی نے اُن لوگون کو دیکھتے ہی بہُت لجت ہو کر آنکھین اپنی نیچی کر لین تب رکھیشور لوگ اُداس ہو کر وہان سے نرنارائن کا درشن کرنے کے واسطے بدری کیدار کو چلے گئے تب پاربتی جی نے مہادیو جی سے کہا کہ آپ کوئی جگہ بہار کرنے کے واسطے نہ بنوا کر مجھے جنگل مین لا کر شرمندہ کرتے ہین آج مارے شرم کے مجھ سے کسیکو اپنا مُنھ دکھلایا نہین جاتا یہ سُنکر شری مہادیو جی بولے کہ اے پران پیاری تم اُداس مت ہو ہم اس جنگل کو ایسا شاپ دیتے ہین کہ آج سے جو کوئی دیوتا اور دیتّ یا آدمی یا جانور وغیرہ مرد اس جنگل مین آوے گا وہ عورت ہو جائے گا اسی سبب سے راجا سُدیمن استری ہو گیا شو بھولا ناتھ ہمیشہ شری پاربتی جی کے ساتھ وہان بہار کرتے ہین اور سولہ ہزار سہیلیان گرجا دیبی کی سیوا مین آٹھون پہر بنی رہتی ہین وہان سوائے مہادیو جی کے دوسرا پُرش نہین جا سکتا جب کہ راجا سُدیمن استری ہو جانے سے مارے شرم کے اپنے گھر نہ جا سکا تب اپنے ساتھیون سمیت بیاکل ہو کر اُسی جنگل مین چارون طرف پھرنے لگا اُس جنگل کے دکھن طرف کی حد پر چندرما کا بیٹا بدھ بیٹھا ہوا تپ کرتا تھا ایکا ایک راجا سُدیمن استری روپ پھرتا ہوا اُسی جگہ جا نکلا اور بدھ تپسی ہونے پر بھی اُسکے روپ پر موہت ہو گیا اور سُدیمن استری روپ کا بھی مَن اُسپر چلایمان ہوا تب دونون نے آپس مین گندھرب بواہ کر لیا اور وہان رہ کر بھوگ اور بلاس کرنے لگے جب بدھ کی اگیا کے موافق سُدیمن کے ساتھ والے جو وہ بھی استری ہو گئے تھے پہاڑ پر چلے گئے تب اُنکو گندھرب لوگ استری سمجھ کر اپنے لوک کو لوا لے گئے جب سُدیمن استری روپ کے پُرورَوا نام بیٹا بدھ سے پیدا ہوا تب ایک دن سُدیمن نے بشِشٹھ گرو کا دھیان کر کے اُنکو یاد کیا جب بشِشٹھ رکھیشور انترجامی اُسکے پاس آکر پرگٹ ہوئے تب سُدیمن اپنا حال اُنسے کہکر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے مُن ناتھ ایسی کرپا کیجیے کہ جسمین مجھکو پھر پُرش کا تن ملے یہ بات سُنکر بشِشٹھ جی بولے کہ تو دھیرج دھر مین تیرے واسطے تدبیر کرتا ہون جب بشِشٹھ رکھیشور نے سُدیمن پر دیال ہو کر شری گوری شنکر کا دھیان کر کے اُنکی استُت کی تب شری شو شنکر اور گرجا دیبی درشن دیکر بڑی خوشی سے بولے کہ تم کیا چاہتے ہو تب بشِشٹھ جی نے ڈنڈوت کر کے بنے کیا کہ اے مہاپربھو آپ کرپا کر کے سُدیمن کو پھر پُرش بنا دیجیے یہ سُنکر شری پاربتی جی بولین کہ سُدیمن امبکا بن مین جانے سے استری ہو گیا ہے اور امبکا بن کو مہادیو سوامی نے شاپ دیا ہے وہ میٹ نہین سکتا پاربتی جی کے یہ کہنے پر بھی شری مہادیو جی دیال ہو کر بولے کہ اے بشِشٹھ سُدیمن ایک مہینا پُرش اور ایک مہینا استری رہیگا یہ کہکر شری مہادیو جی شری پاربتی سمیت وہان سے انتردھیان ہو گئے اور راجا سُدیمن اُسی سمے پُرش ہو کر پُرورَوا اپنے بیٹے کو ساتھ لیے ہوئے اپنی راجگدی پر چلا آیا سو وہ ایک مہینا پُرش ہو کر راج کاج کرتا تھا اور دوسرے مہینا استری رہنے سے روگ کے بہانہ سے راج مندر مین رہتا تھا جب پُرش ہونے پر سُدیمن کو اپنی استری سے تین بیٹے اور پیدا ہوئے تب اُسنے کچھ دن راجگدی کا سُکھ بھوگ کر من اپنا سنساری مایا سے الگ کر لیا اور دکھن دیش کا راج اپنے تینون بیٹون کو جو استری سے پیدا ہوئے تھے دیدیا اور اپنی راجگدی پُرورَوا بیٹے کو جو بدھ سے پیدا ہوا تھا دیکر آپ بن کو چلا گیا اور کچھ دن بھجن کر کے مُکت ہوا راجا پُرورَوا سے چندربنشی اور سُدیمن کے دوسرے بیٹون سے سورج بنشی کُل دُنیا مین پرگٹ ہوا ہے

ادھیاے دوسرا کتھا شرادھ دیو کے اور سنتانون کی

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب راجا سُدیمن بن مین اپنا تن تیاگ کر مُکت ہوا تب شرادھ دیو اُسکے باپ نے اور سنتان پیدا ہونے کے لیے پرمیشور کا تپ کیا جب پرمیشور کی کرپا سے اُنکی شردھا نام استری سے دس بیٹے اور پیدا ہوئے تب اُسنے بڑے بیٹے کا نام اچھواک رکھا اور دوسرا بیٹا پرکھدھر نام ہوا یہ بشِشٹھ گرو کی گئو وین دن کو چرا کر رات کو اُنکی رکھواری کرتا تھا ایک دن برسات مین رات کو شیر نے ایک گائے کو پکڑا

इक्ष्वाकु

گاے کا جانا سنکر پرکمدھر اُٹھا اور اُسنے بجلی کی چمک مین شیر کو دیکھکر تلوار اُسپر چلائی سو وہ تلوار ایک کان کاٹ کر گاے کے لگی اس سے
وہ گاے مرگئی پربات سمے بشسٹھ جی نے اُس گاے کو دیکھ کر پرکمدھر سے کہا کہ تو نے گاے تلوار سے مار ڈالی ہے اسلیئے تو شودر گوال
ہو جا گرو کے شاپ سے پرکمدھر نے وہ تن اپنا چھوڑ کر اہیر کے گھر جنم پایا سو وہ اُس تن مین برہم چیج رکھکر بھجن کرنے لگا اور جنگل مین آگ لگنے سے
اپنی اچھا کے موافق جلکر مکت ہو گیا اور کرب نام تیسرا بیٹا راجا کا پرم ہنس ہو گیا اور کرش نام چوتھے بیٹے سے کارش ذات چھتریوں کی پیدا ہو کر
برہمنتا کا راج کیا اور ورشت دھرک نام پانچوین بیٹے کے بنش مین دھارشٹ ذات چھتری پیدا ہوئے یہ لوگ اپنی کریا اور کرم سے براہمن ہوگئے
اور نرگ نام چھٹوین بیٹے کے بنش مین سمنت اودک سے اگن نام تک چھتری رہکر اگن کے بنش مین براہمن پیدا ہوئے اور نبھگ نام ساتوین بیٹے کی
اولاد مین نابھاگ اودک سے لیکر کئی پیڑھی کے پیچھے مُرت نام الیا پرتاپی اور چکرورتی راجا ہوا کہ جسکے برابر کسی راجا نے جگیہ نہین کیا اُسکی
جگیہ مین سب برتن بھوجن کرنے اور پانی پینے اور چیز رکھنے کے واسطے سونے کے بنے تھے اور اُسنے سب دیوتا اور رکھیشوروں کو اپنی جگیہ
مین اتنا دان اور دچھنا دیا کہ کسی کو کچھ اچھا نہ رہی اور اسکے بنش مین ترن بند نام راجا ہوا جسکا نام النبسر اکا ایت ہوا اور اُسی النبسرا سے
اڑبڑا نام لڑکی پیدا ہو کر بسروار رکھیشور کو بیاہی گئی جس سے کبیر دیوتا پیدا ہوئے اور ترن بند نام راجا کے بشال نام ایک بیٹے نے
بشالی پوری بسائی اسکے بنش مین ہیم چندر اور سوم دت آدک بہت سے دھرماتما راجا ہوئے تھے۔

اودھیاے تیسرا کتھا شرادھ دیومن کے سنتان پیدا ہونے کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت اسی شرادھ دیومن کا بیٹا سرجات نام راجا ہوا اسکے یہان سکنیا نام ایک لڑکی بہت سندر پیدا
ہوئی اسلیے راجا اُس سے بہت پریت رکھ کر آٹھون پہر اُسکو اپنے ساتھ رکھتا تھا ایکدن راجا نے اپنی رانی اور کنیا سمیت شکار کھیلنے کے واسطے
جنگل مین جا کر جہان چیون رکھیشور کا استھان تھا ڈیرا کیا جب وہ کنیا اپنی سہیلیون کو ساتھ لیکر اُس ڈیرے کے پاس پھرنے لگی تب اُسنے
ایک ڈھیر مٹی کا جسمین دو چھید چمکتے تھے دیکھکر لڑکون کی طرح اُن دونون چھیدون مین کانٹا چبھو دیا جب اُسنے کہ وہ دونون آنکھین
چیون رکھیشور کی تھین خون بہنے لگا تب راجا کی لڑکی مارے ڈر کے گھبرا کر وہان سے سہیلیون سمیت اپنے ڈیرے مین چلی آئی رکھیشور
مہاراج کے دکھ پانے سے اُسی ساعت راجا کی فوج مین سب چھوٹے بڑے آدمی اور اونٹ اور گھوڑے اور ہاتھی آدک کا مل اور موتر بند
ہو گیا اور پیٹ مین درد ہونے لگا تب راجا نے یہ دشا سب کی دیکھتے ہی بیاکل ہو کر بن باسیون سے پوچھا کہ یہ کیسا استھان ہے
کہ ہماری فوج کے لوگ دکھی ہو رہے ہین وہان کے لوگون نے کہا کہ یہ استھان چیون رکھیشور کے رہنے کا ہے یہ بات سنتے ہی راجا
اُس رکھیشور کا استھان ڈھونڈھتا ہوا اُسی جگہ پر جہان خون بہتا تھا جا پہونچا تب اُسنے خون دیکھ کر اپنے گیان سے جانا کہ اسی ٹیلے مین چیون رکھیشور
کا بدن مٹی مین چھپ گیا ہے اور وہ پرمیشور کے دھیان مین ایسے لین ہو رہے ہین کہ جنکو اپنے بدن تک کی خبر نہین ہے اور یہ خون رکھیشور
کی دونون آنکھون مین کانٹا چبھونے سے بہتا ہے یہ حال دیکھ کر راجا اپنی فوج والون سے کانٹا چبھونے کا حال پوچھنے لگا تب راجا
کی لڑکی بولی کہ اے باپ یہ قصور مجھ سے انجان مین ہوا ہے راجا یہ بات سنکر پہلے بہت اُداس ہوا پھر اُس ٹیلے کے پاس کھڑا ہو کر
بہت بلند آواز سے اُن رکھیشور کی اُستت کی اور اپنے ہاتھ سے وہ مٹی جس سے رکھیشور مہاراج کا بدن چھپ گیا تھا ہٹائی جب
چیون رکھیشور وہ آواز سنکر سمادھ سے جاگے اور ساودھان ہوئے تب راجا نے اُنکو ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مُنی ناتھ
یہ اپرادھ انجان مین میری لڑکی سے ہوا ہے اُسنے آپ کی آنکھ مین کانٹا چبھو دیا اس سے مین آپکو اپنی لڑکی دیتا ہون آپ ایسا آشیرباد دیجئے

کہ جس سے سیرمی فوج کا دُکھ مٹ جائے چیون رکھیشور نے راجا کے اُستت کرنے سے خوش ہو کر ایسا بردان دیا کہ سب کے پیٹ کا درد جاتا رہا
تب راجا اپنی لڑکی چیون رکھیشور کے پاس چھوڑ کر وہان سے فوج سمیت راج مندر پر چلا آیا اور چیون رکھیشور پھر پرمیشور کے دھیان مین معلوم
لگا کر چودہ برس تک آنکھ بند کئے ہوے بیٹھے رہے اور راجا کی لڑکی بھی اُتنے دن تک بغیر اناج اور پانی کے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑی
رہی اور وہ ایسی سُندر تھی کہ اندر نے اُسکے پاس آکر کہا کہ تو یہان اتنا دُکھ کسواسطے سہتی ہے میرے ساتھ چل مین تجھکو اندرانی بناکر رکھونگا
اسیطرح کبیر دیوتا اور کئی دیوتون نے آکر اُسکو بہت طرح اپنے ساتھ چلنے کو کہا لیکن اُس پت برتا لڑکی نے کسی کی طرف آنکھ اُٹھا کر کبھی
نہین دیکھا چیون رکھیشور کو اپنا پت اور پرمیشور سمجھ کر اُنکے چرنون مین دھیان لگائے کھڑی رہی جب اُسکو کھڑے کھڑے چودہ برس
بیت گئے تب چیون رکھیشور نے سمادھ سے جاگ کر کیا دیکھا کہ راجا کی لڑکی اُسی طرح ہاتھ جوڑے سامنے کھڑی ہے اور اُسکے بدن مین
صرف ہڈی اور چمڑہ رہگیا ہے ایسا پت برتا دھرم اُسکا دیکھ کر چیون رکھیشور بہت خوش ہوے اور اُنھین دنون پرمیشور کی اچھا سے
اشونی کمار[1] بید وہان آئے اور رکھیشور کو ڈنڈوت کرکے بینتی کیا کہ اے مہاراج جو آگیا ہو وہ ہم آپ کی سیوا کرین چیون رکھیشور بولے کہ ہماری
آنکھ اچھی کرکے ہمکو جوان کر دو تو ہم تم کو مُنھ مانگی چیز دیوین جب اشونی کمار نے دوا اونکا کُنڈ بناکر رکھیشور کو اُسمین نہلایا تو اُسی ساعت چیون
رکھیشور کی آنکھین اچھی ہو کر وہ بہت سُندر سولہ برس کی عمر کے ہو گئے تب راجا کی لڑکی اُنکو دیکھ کر بہت خوش ہوئی اور چیون رکھیشور نے آدر
پوربک اشونی کمار سے کہا کہ جو کچھ تم مانگو وہ مین تمکو دون یہ بات سُنکر اشونی کمار نے کہا کہ اے مہاراج ہم دوا علاج کرتے ہین اسلیے
دیوتا لوگ ہمکو بھوجن کرنے کے واسطے اپنی پنگت مین نہین بٹھاتے اور سوم جگیہ[2] مین ہمارا بھاگ نہین دیتے سو آپ دیال ہو کر ایسا کر دیجیے
کہ جسمین ہم بھی اپنا بھاگ پاوین رکھیشور بولے کہ تم دھیرج رکھو تمھارا منورتھ پورا ہو گا جب اشونی کمار یہ بردان پاکر آنند پوربک وہان سے
بدا ہوے تب رکھیشور نے راجا کی بیٹی سے کہا کہ مین بیسی ہون سنساری سُکھ کی اچھا نہ رکھ کر ہمیشہ برکت رہتا ہون لیکن تیرے پت برتا
دھرم سے بہت خوش ہون اسلیے سنساری سُکھ کے سب سامان سمیت تیرے ساتھ بھوگ اور بلاس کرونگا ایسا کہکر رکھیشور مہاراج
نے اپنے جوگ کے بل سے اُسی جگہ ایک مکان سونے کا رتنون سے جڑا ہوا باغ اور تالاب وغیرہ سمیت ایسا پیدا کر دیا کہ جسمین ہر اچھا سے
سب سامان سنساری سُکھ کا رکھا تھا تب رکھیشور نے راجا کی بیٹی سے کہا کہ تو اِس تالاب مین اشنان کر جیسے اُسنے تالاب مین غوطہ مارا
ویسے سولہ برس کی دیو کنیا کے برابر سُندر ہو گئی اور ہزار داسی روپ وتی سُندر گہنا اور کپڑا پہنے اُسکے ساتھ تالاب مین سے پرکٹ ہوئین
جب اُنھون نے راجا کی بیٹی کو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر سولھون سنگار اُسکا کیا تب چیون رکھیشور اُس راج کنیا سے اپنا بیواہ کر کے اُسکے
ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگے کچھ دن بیتے ایک دن راجا سرجات نے اپنی استری سے کہا کہ جس دن سے ہم اپنی پیاری
بیٹی کو جنگل مین رکھیشور کو سونپ آئے ہین تب سے کچھ حال اُسکا نہین پایا اور بنا کام اُسکو اپنے گھر بلا نہین سکتے سو ہم چاہتے
ہین کہ اپنے یہان جگیہ کر کے چیون رکھیشور کو لڑکی سمیت اپنے گھر بلاوین تو لڑکی کا حال بخوبی معلوم ہو اور اسکو دیکھ کر
اپنی آنکھ ٹھنڈی کرین جب رانی نے بھی یہ بات پسند کی تب راجا جگیہ کی طیاری کر کے آپ چیون رکھیشور کو بلانے گیا اور
اُنکے مکان پر پہونچ کر کیا دیکھا کہ وہان کچھ ٹیلا اور جھوپڑی نہ ہو کر ایک جڑاؤ مکان باغ اور تالاب سمیت بنا ہے اُسکو دیکھتے ہی
راجا نے اچنبھ مانکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو اس جنگل مین ایسا مکان کسنے بنوایا جس سے راجا وہان کھڑا ہوا یہی بچار کر رہا تھا اُسی
سمے راجا کی لڑکی داسیون سمیت تالاب پر اشنان کرنے کے واسطے محل سے باہر نکلی تو اُس نے راجا کو دیکھتے ہی بڑی خوشی سے

[1] अश्विनीकुमार
[2] सोमयज्ञ

گلے ملنا چاہا لیکن راجا نے اُنکو گلے نہ لگا کر من مین بچارا کہ شاید وہ رکھیشور مر گیا اور اپنے دوسرا پت بنا کر یہ سب سامان پیدا کیا ہے جب راجا
نے اِس سندیہ سے اُسکو اپنے گلے نہین لگایا تب راجا کی بیٹی بولی کہ اے پتا تمنے مجھکو نہین پہچانا جو گلے نہین لگایا راجا بولا کہ تیرے مان باپ
کا اُتم کُل ہے اور تو نے دوسرا پت کر کے کُل مین داغ لگایا یہ بات سُنکر وہ بولی کہ آپ ایسا سندیہ نہ کرین مین نے دوسرا پت نہین کیا یہ سب
دولت اور حشمت جو آپ دیکھتے ہین رکھیشور مہاراج نے جنکو آپ مجھے سونپ گئے تھے اپنے جوگ بل سے پرکٹ کی ہے یہ بات سنتے ہی
راجا نے بڑی خوشی سے اپنی لڑکی کو پیار کیا اور جب مندر مین جاکر چیون رکھیشور کو اشونی کمار کے برابر بہت خوبصورت اور جوان دیکھا
تب آنند پوربک انکو ڈنڈوت کر کے بنے کیا کہ اے مہاراج مین سوم جگیہ کی اچھا رکھتا ہون کہ آپ بھی دیا کر کے اُس جگیہ مین چلیے چیون رکھیشور
یہ بات مان کر استری سمیت راجا کے مکان پر گئے تو رانی اپنی بیٹی اور داماد کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی جب چیون رکھیشور نے راجا کے یہان جگیہ
کرانا شروع کیا اور سب دیوتا اور رکھیشور لوگ وہان آئے تب چیون رکھیشور نے دیوتون سے کہا کہ جگیہ مین اشونی کمار کا بھی بھاگ دو یہ بات سُنکر
اندر بولے کہ اشونی کمار بید روگیون کو چھوتے ہین اسلیے انکو جگیہ کا بھاگ دینا نہ چاہیے چیون رکھیشور بولے کہ اے اندر مین اشونی کمار کو جگیہ
کا بھاگ دینے کے واسطے بات ہار چکا ہون اسلیے ضرور انکو بھاگ دونگا یہ بات سُنکر اندر کرودھ کر کے بولے کہ اے رکھیشور جو تم ہمارا کہنا نہ مانکر
اشونی کمار کو جگیہ مین بھاگ دوگے تو ہم تمکو مار ڈالینگے ایسا کہکر جیسے چیون رکھیشور کو مارنے کے واسطے اندر نے گدا اُٹھائی ویسے ہی رکھیشور کی
آگیا اور پرمیشور کی اچھا سے اندر کا ہاتھ اُسی طرح سے اُٹھا رہ گیا اور اندر نے گدا مارنے کے واسطے چاہا لیکن اُسکا ہاتھ نیچے کو نہین جھکا
جب اندر اپنی کرنی سے شرمندہ ہو کر ہاتھ اُٹھے رہنے سے دُکھ پانے لگے تب دیوتا اور رکھیشور جو وہان پر بیٹھے تھے اندر سے کہنے لگے کہ تمنے
چیون رکھیشور مہاتما سے جیسا اُچیت کیا ویسا ڈنڈ پایا اب تم اپنا اپرادھ اُنھین سے چھما کراؤ تب تمھارا ہاتھ نیچے کو جھکیگا جب اندر نے ہار مانکر
اسطرح بنے کیا آپ مہاتما پُرش ہین مین آپکی مہما کو نہ جانکر اپنے پھل کو بھوگ چکا آپ دیال ہو کر میرا اپرادھ چھما کیجیے اور اشونی کمار کا بھاگ جگیہ مین دیجیے
ہم سب دیوتون کو آپ کا کہنا منظور ہے جب چیون رکھیشور نے اندر کو دین دیکھ کر اپنے ہاتھ سے اُنکا ہاتھ جھکا دیا تب اندر کا ہاتھ نیچے جھک کر
جیون کا تیون ہو گیا جب چیون رکھیشور اور دیوتون نے اشونی کمار کا بھاگ جگیہ مین دیکر اُنکو اپنی پنگت مین بٹھا کر کھلایا اور جگیہ راجا کا اچھی
طرح پورا ہو کر اشونی کمار بھی خوش ہو گئے تب سب دیوتا اور مُن اور چیون رکھیشور آدِک اپنے مکان پر چلے گئے اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا
جو کوئی پرمیشور کی شرن مین جاکر اُنکا تپ اور اسمرن کرتا ہے اُسکو لوک اور پرلوک دونون جگہ سُکھ ہوتا ہے اور کوئی اُسکو دُکھ نہین دیسکتا
وہ آدمی جو کچھ مُنھ سے کہتا ہے یا جس چیز کی چاہنا کرتا ہے نارائن جی سب بات اور منورتھ اُسکا پورن کرتے ہین اے راجا پرجھیت اِسی سرادھ دیو کے
بنش مین ریوت نام راجا بڑا پرتاپی ہو کر اُسکے یہان ایک لڑکی بہت خوبصورت اور بدھمان ریوتی نام پیدا ہوئی جب راجا نے اُس لڑکی کو بیاہنے
کے لائق دیکھا تب اپنے من مین بچار کیا کہ سب جگت کے پیدا کرنے والے برھما جی ہین مین اُنسے جاکر پوچھون کہ کون شخص بہت خوبصورت ہے
جس راجا کے بیٹے کو وہ خوبصورت بتلا دین اُسکو مین اپنی لڑکی بیاہ دون ایسا بچار کر راجا اپنی لڑکی سمیت برھم لوک مین گیا تب برھما جی نے اُنکو بڑا راجا سمجھ کر
آدر سے بٹھالا اُس سمے برھما جی کی سبھا مین گندھرب لوگ گاتے تھے اسلیے راجا نے کچھ کہنا اُچت نہ جانکر بچار کیا کہ جب گانا بند ہو جائے تب مین اپنا منورتھ
کہون اسی اچھا سے راجا وہان تھوڑی دیر تک بیٹھا رہا جب گندھرب لوگ گا چکے تب راجا نے برھما جی سے بنے کیا کہ جو راجکمار آپکے نزدیک بہت
سُندر ہو اُسکو بتا دیجیے تو مین اس لڑکی کا بیاہ اُس سے کر دون برھما جی بولے کہ جبسے تم میرے پاس آئے ہو تبسے دنیا مین ستائیس جُگ
بیت گئے جو راجا تمھاری دنیا مین تھے وہ سب مر گئے اب اُنکے بنش مین کوئی دوسرا راجا دھرماتما دنیا مین نہین رہا اسواسطے تم اپنی بیٹی بلدیو جی کو

بیٹے بلبھدر جی کہ جو شیش ناگ کا اوتار ہین بیاہ دو تب راجا ریوت نے برہما جی کی آگیا سے ریوتی اپنی لڑکی بلبھدر جی کو بیاہ دی اور راجا
آپ بن مین جاکر ہر بھجن کرکے مکت ہوا اور ریوتی ست جگ کی بیٹی اکیس ہاتھ کی لمبی تھی اسلیے بلدیو جی نے ہل سے دابکر اسکا بدن اپنے برابر چھوٹا کرلیا

ادھیاے چوتھا۔ کتھا راجا امبریکھ کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھت راجا سرجات کے بنش مین راجا امبریکھ ایسا بیشنو اور پرم بھکت ہوا کہ جسپر براہمن کا شاپ نہین لگا
اتنا سنکر راجا پریکھت نے پوچھا کہ اے مہاراج یہ بڑے اشچرج کی بات ہے کہ براہمن کا شاپ چھوٹا ہو جاے اور ایسے پرم بیشنو راجا کو
براہمن نے کسواسطے شاپ دیا اسکا حال کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا اسکی کتھا اسطرح پر ہے کہ راجا امبریکھ اندر یون کا سکھ چھوڑکر تب اور پوجا
نارائن جی کی پنچامن سے کرکے ہر چرنون مین دھیان لگائے ہوئے راج کرتا تھا اور اسکی جگیہ مین دیوتا لوگ رکھیشورون اور براہمنون کا روپ دھرکر اپنا
اپنا بھاگ لینے آئے تھے اور وہ راجا دن رات سکھ سے پرمیشور کا سمرن اور ہاتھون سے ٹھاکر جی کی پوجا اور سیوا اور آنکھون سے ہر چرنون کا درشن
دھیان مین کرکے کانون سے کتھا اور لیلا اوتارون کی سنکر سنساری بھوگ بلاس کو برابر جانتا تھا اسلیے نارائن جی دیندیال اسکو اپنا پرم
بھگت جانکر اُس کے راج اور دیش کی رچھا اپنے سدرشن چکر سے کرتے تھے اور راجا کی استری بھی پرم بیشنو اور بہت پتبرتا تھی سو راجا اور رانی
دونون آدمی پرمیشور کی بھکت اپنے ہردے مین رکھکر دشمی کو سنجم اور سب ایکادشی نرجل برت کرتے تھے اور دوادشی کے دن ساٹھ کروڑ گئو پوجکر
براہمنون کو دان دیکر اور انکو بھوجن کھلا کر آپ دوادشی مین برت کا پارن کرتے تھے ایک دن ایکادشی کے دوسرے دن دو گھڑی دوادشی تھی
اُسیدن اتفاق سے درباسا رکھیشور نے اٹھاسی ہزار رکھیشورون سمیت واسطے پرچھا لینے دھرم دوادشی کے راجا امبریکھ کے مکان پر آکر بھوجن مانگا
راجا نے رکھیشور کا آدر کرکے بنتی کیا کہ مہاراج بھوجن سب طیار ہے کھالیجیے درباسا بولے کہ ہم اشنان کر آوین تب بھوجن کرین ایسا کہکر جمنا جی کے
کنارے اشنان کرنے چلے گئے اور وہان جانبوجھکر پوجا اور اشنان مین دیر لگائی جسمین دوادشی بیت جائے جب درباسا نہ آئے اور دوادشی بیتنے لگی تب
راجا نے گھبراکر براہمنون سے پوچھا کہ درباسا رکھیشور اشنان کرکے نہین پھرے اور دوادشی بیتا چاہتی ہے اور ترےودشی مین برت کا پارن کرنا چاہیے
اس سے اب کیا کرنا چاہیے براہمنون نے آگیا دی کہ دوادشی مین ٹھاکر جی کے چرنامرت سے برت کا پارن کرلو چلو بھر پانی پینا بھوجن کی گنتی مین نہین ہے
راجا نے براہمنون کی آگیا سے دوادشی مین چرنامرت سے پارن کرلیا ایک ساعت پر دوادشی بیت گئی تب درباسا رکھیشور اشنان کرکے آئے جب
راجا نے بڑی خوشی سے انکو بھوجن کرنے کے واسطے کہا تب رکھیشور بولے کہ اے راجا تو ہمیشہ اپنے برت کا پارن دوادشی مین کرتا تھا آج
اس ساعت دوادشی بیت گئی تو نے پارن کیا یا نہین راجا نے کہا کہ اے مہاراج مین نے کچھ بھوجن نہ کرکے براہمنون کی آگیا کے موافق
چرنامرت سے پارن کرلیا یہ بات سنتے ہی درباسا کرودھ کرکے بولے کہ تو نے ہمکو دوادشی مین بھوجن کرانا کہکر بنا آئے ہمارے برت کا پارن کرلیا ایسا
تجھکو نہین چاہیے تھا یہ کہکر کرودھ کرکے درباسا نے ایک لٹ کو اپنی جٹا سے نوچکر پرتھوی پر پٹکا تو اُسی سے کرتیا نام استری ہتھیار لیے پرکٹ ہوکر
راجا کو مارنے دوڑی لیے پرکھت درباسا نے بنا اپرادھ راجا کو مارنا چاہا تھا اسلیے نارائن جی نے درباسا رکھیشور کا ادھرم سمجھکر سدرشن چکر کو آگیا دی کہ تو
جاکر راجا کی سہایتا اور رچھا کر جسمین اسکو دکھ نہ پہونچے سو اُسی سمے سدرشن چکر وہان آکر پرکٹ ہوا جب سدرشن چکر کے پرکاش سے کرتیا کا بدن
جلنے لگا اور وہ بیاکل ہوکر بھاگی تب سدرشن چکر درباسا رکھیشور کو جلانے کے واسطے چلا جب درباسا وہان سے اپنا پران لیکر بھاگے
اور سدرشن چکر نے انکا پیچھا کیا تب وہ بھاگ کر برہما اور کبیر اور اندر وغیرہ کے لوک مین اس اچھا سے گئے کہ کوئی دیوتا ہماری
رچھا کرے لیکن کسی دیوتا کو ایسی سامرتھ نہین ہوئی جو رکھیشور کو بچا سکے جب درباسا نے کہین اپنا بچاو نہین دیکھا تب

कन्या

برہم لوک مین دوڑے گئے برہماجی انکو دیکھتے ہی بولے کہ اے دُرباسا تمنے اُن آدپُرش بھگوان کے بھکت کا اپرادھ کیا ہے جو ایشور ہم سب کے مالک ہوکر پلک مارنے مین تینون لوک کا ناش کر سکتے ہین ہم تمھاری رَچھّا نہین کر سکتے جب دُرباسا وہان سے بھی نراس ہوکر شری مہادیوجی کی شرن مین گئے تب شری مہادیوجی بولے کہ اے دُرباسا پرمیشور کی مایا سے ہم سب لوگ پیدا ہوئے ہین لیکن اُنکی مایا کا بھید ہم اور نارد اور سنکادک اور برہماجی اور کپل دیو آدِک کوئی نہین جان سکتے تم اُنھین پر برہم کی شرن مین جاؤ تو بچو گے مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہے جو تمھاری رَچھّا کر سکون جب دُرباسا نے دیکھا کہ سوائے پرمیشور کے کوئی دوسرا تینون لوک مین میری رچھّا کرنے والا نہین ہے تب بیکنٹھ ناتھ کی شرن مین گئے اور اُستُت کر کے بنے پوربک کہا کہ مین نے تمھارے بھکت کا اپمان کیا اسلیئے سُدرشن چکر مجھکو مارا چاہتا ہے سو مین آپ کی شرن مین آیا ہون شرن آئے کی لاج رکھکر میری رچھّا کیجیے یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے دُرباسا ہم تینون لوک کے مالک ہین لیکن اپنے بھکتون پر ہمارا کچھ بس نہین چلسکتا ہم بھکت کے آدھین رہتے ہین ہمکو اپنے بھکت جیسے پیارے ہین ویسا ہم اپنی لچھمی جی اور اپنے بدن کو بھی پیارا نہین جانتے جس طرح پت برتا استری اپنی سیوا سے پت کو بس مین کر لیتی ہے اسیطرح ہم اپنے بھکت کے بس مین رہتے ہین اور نرگن بھکت سب سنسار کی سُکھ چھوڑ کر سوائے دھیان ہمارے چرنون کے دوسری کچھ اچھا نہین رکھتے اور ہمکو اپنا اسٹ دیوجانکر منسا باچا کرمنا سے چاہتے ہین اسلیئے ہم اُنکا بچن مٹا نہین سکتے اور ہمکو اپنے بچن ٹل جانے کا کچھ سوچ نہین ہوتا لیکن ہمارے بھکت کا کہنا کوئی مٹا نہین سکتا سوائے دُرباسا ہمارے بھکت بڑے دیال ہوتے ہین اور کرودھ کو اپنے بس مین رکھتے ہین اور کسی کا اَن بھلا نہین چاہتے ہین جو راجا امبریکھ اپنے اَنتہ کرن سے کرودھ کرتے تو تم اُسی جگہ جلکر بھسم ہو جاتے یہان تک نہ پہونچتے تم راجا امبریکھ ہمارے بھکت کی شرن مین جاؤ وہی تمھاری رَچھّا کرینگے نہین تو سُدرشن چکر سے نہ بچوگے ہم تمھاری رَچھّا نہین کر سکتے۔

ادھیائے پانچوان۔ آنا دُرباسا رکھیشور کا راجا امبریکھ کے پاس

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جب دُرباسا رکھیشور بھگوان سے بھی نراس ہوئے تب وہ دُکھت ہوکر راجا امبریکھ کے پاس آئے اور ڈنڈوت کر کے کھڑے رہے راجا یہ دشا اُنکی دیکھتے ہی اپنے دھرم اور دیا سے کہ دشمن کا بھی دُکھ نہین دیکھ سکتے تھے بہت اُستُت کرنے کے پیچھے رو کر بولے کہ اے سُدرشن چکر دُرباسا رکھیشور کو براہمن جانکر انکی رچھّا کرو کس واسطے کہ تمھارے مالک برہمنیہ دیو ہین اور مین بھی براہمن کی بھکت رکھتا ہون اسلیئے مجھ سے براہمن کا دُکھ دیکھا نہین جاتا اور مین نے آجتک جو دھرم کیا ہو اُسکے پھل سے دُرباسا کچھ دُکھ نہ پاوین یہ بچن راجا امبریکھ کا سُنتے ہی سُدرشن چکر نے تیج اپنا ٹھنڈا کر لیا تب راجا نے دُرباسا سے جو آنکھ نیچی کیئے کھڑے تھے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج سب تیار رکھے ہین چلکر بھوجن کیجیے دُرباسا نے چھتیس پرکار کے بنجن بڑے آنند سے بھوجن کیئے اے راجا پریچھت دُرباسا سُدرشن چکر کے ڈر سے آکاش اور پاتال مین ایک برس تک بھاگا کیے اور راجا امبریکھ برس دن تک برابر ویسے ہی اُسی جگہ کھڑے رہکر اس بات کا سوچ کرتے رہے کہ دیکھو میرے سبب سے رکھیشور اتنا دُکھ پاتے ہین برس دن تک وہی بھوجن جو دُرباسا رکھ کے واسطے بنا تھا ہر اچھا سے ٹھنڈا نہین ہوا جب براہمنون کو بھوجن کرا کے راجا نے بھی پرساد پایا تب دُرباسا رکھیشور بہت ادھینتائی سے بولے کہ اے راجا امبریکھ مین آج تک ہر بھکتون کی مہما نہین جانتا تھا کہ پرمیشور کے بھکت سب سے زبردست ہین اور تم دھنّ ہو جو مجھ اپرادھی کے واسطے برس دن تک کھڑے رہکر چنتا کرتے رہے اور سُدرشن چکر کی اُستُت کر کے تمنے میرا پران بچایا مجھکو سامرتھ نہین ہے کہ بھکتون کا مہاتم برنن کر سکون جب دُرباسا رکھیشور راجا سے بدا ہوکر چلے گئے تب اور سب براہمن اور رکھیشور

جو وہان پر تھے راجاکی اُستت کرنے لگے اُنکا بچن سُنکر راجا بولا کہ مین کون گنتی مین ہون یہ سب پرمیشور کے سُدرشن چکر کا پرتاپ تھا جسنے مجھکو کرتیا کے ہاتھ سے بچایا دیکھو پرمیشور کی اتنی کرپا ہونے پر بھی راجا اُمبریکھ کچھ غرور نہ رکھتا تھا اور بھگت کے برابر اندر لوک کا سُکھ کچھ مال نہ سمجھتا تھا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت یہ تھوڑی سی کتھا راجا امبریکھ کی مین نے تمکو سُنائی اُس کے اور سب گُنونکا حال کوئی برنن نہین کرسکتا کچھ دن بیتے راجا اُمبریکھ نے برکت ہوکر راج گدّی اپنے چھوٹے بیٹے کو دے دی اور بن مین جاکر ہر بھجن کرکے مُکت ہوا۔

اُدھیاے چھٹوان۔ کرودھ کرنا راجا اچھواک کا اپنے بیٹے پر

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت راجا اُمبریکھ کے بنش مین اچھواک نام راجا بڑا پرتاپی ہوا ایک دن وہ ششاد نام اپنے بڑے بیٹے سے بولا کہ تو جنگل مین جاکر شکار مار لا تو مین پترون کا شرادھ کرون راجا کے بیٹے نے جنگل مین جاکر خرگوش مار کر بھوکھ لگنے سے تھوڑا مانس آپ کھایا اور مانس اپنے باپ کے پاس لے آیا جب راجا شرادھ کرنے کے واسطے بیٹھا تب بششٹھ جی اپنے جوگ بل سے جانکر بولے کہ اے راجا اس مین سے تھوڑا مانس تیرے بیٹے نے کھا لیا ہے اس لیے یہ مانس شرادھ کرنے کے لائق نہین رہا یہ بات سُنتے ہی راجا نے ششاد کو شہر سے باہر نکال دیا تب وہ جنگل مین جا جوگیہ رکھیشور کی کٹی مین جاکر ہر بھجن کرنے لگا جب کچھ دن بعد راجا اچھواک مر گیا تب بششٹھ رکھیشور نے ششاد کو جنگل سے لاکر راج گدّی پر بیٹھا دیا اور اسکے بنش مین پرنجے نام راجا بڑا پرتاپی اور بلوان ہوا ایکبار دیتون نے دیوتون کو لڑائی مین جیت لیا جب اندر نے برہما جی کے پاس جاکر اپنے جیتنے کی تدبیر پوچھی تب برہما جی بولے کہ اے اندر تم مرت لوک سے راجا پرنجے کو اپنی مدد کے واسطے لے آؤ تو تمہاری جیت ہوگی یہ بچن سُنتے ہی اندر نے پرنجے کے پاس جاکر بنے کیا کہ آپ کو ہماری مدد کرکے دیتون سے لڑنا چاہیے پرنجے بولا کہ اے اندر مجھکو تمہاری مدد کرنے مین کچھ انکار نہین ہے لیکن دیتون سے لڑتے وقت مجھکو اتنا بل پیدا ہوگا کہ ہاتھی اور گھوڑے میرا بوجھ نہ اُٹھا سکین گے اسلیے تم بیل روپ ہوکر مجھکو اپنی پیٹھ پر بیٹھاؤ تب مین دیتون سے لڑونگا جب اندر نے اپنا کام نکالنے کے واسطے بیل روپ دھرا تب راجا نے اُسپر چڑھ کر دیتون کو لڑائی مین جیت لیا جب راجا کی مدد سے اندر وغیرہ دیوتون نے اپنا راج پایا تب پرنجے پھر مرت لوک مین آکر اپنا راج کرنے لگا اُسکے بنش مین ساوست نام راجا مہا پرتاپی ہوا جسنے ساوستی پُری بسائی اسکا پوتا راجا کبلیا شو ایسا بلوان ہوا جسنے اُتنگ رکھیشور کی سہایتا کرکے دُھندھو نام دیت کو مار ڈالا اور اُس دیت کے مُنھ سے ایسی جوالا نکلی کہ جسکی آگ سے اکیس ہزار بیٹے راجا کبلیا شو کے جل گئے ورڑھ ہاس آوک تین بیٹے اُسکے بچے اور درڑھ ہاس کا بیٹا نکمبھ ہوا اُسکے بنش مین جو تاشو نام راجا ایسا پرتاپی اور بلوان ہوا کہ جسکے آدھین ساتون دیپ کے راجا رہتے تھے لیکن وہ سنتان نہ ہونے سے ہمیشہ اُداس رہتا تھا ایک دن راجا نے رکھیشورون سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ لوگ کوئی تدبیر ایسی کرین کہ جس سے میرے یہان بیٹا پیدا ہو رکھیشورون نے بیٹا پیدا ہونے کے واسطے راجا سے جگیہ کراکے ایک کلسا پانی کا منتر پڑھ کر جگیہ شالا مین اس اچھا سے رکھا کہ پراتہ کال یہ پانی رانی کو پلاوین گے تو اُسکے بیٹا پیدا ہوگا جب رات کو راجا اور رکھیشور لوگ اُس جگیہ شالا مین سوئے اور پرمیشور کی اچھا سے راجا کو پیاس لگی تب راجا نے دھوکے سے وہ پانی پی لیا تب پراتہ کال رکھیشور لوگ یہ حال جانکر بولے کہ اے راجا تمہارے نصیب اور ہر اچھا مین کسیکا کچھ بس نہین تمہارے پیٹ سے ایک لڑکا پیدا ہوگا راجا یہ بات سُنکر پہلے اُداس ہوا پھر پرمیشور کی اچھا اسی طرح جانکر سنتوکھ کیا جب پیٹ راجا کا گربھوتی استری کی طرح ہر روز بڑھنے لگا اور دس مہینے گذرے تب رکھیشورون نے راجا کی دہنی کوکھ چیر کر پیٹ مین سے لڑکا نکال لیا اور گھاو سی کر ہر اچھا سے راجا کو چنگا کر دیا

१इक्ष्वाकु
२शशाद
३[illegible]
४पुरंजय
५सावस्त
६कुवलयाश्व
७[illegible]
८धुन्धु
९दृढाश्व
१०युवनाश्व

جب اُس لڑکے نے رو کر دودھ مانگا تب اِندر نے اپنا انگوٹھا امرت بھرا اُسکے مُنھ مین ڈالکر چُبایا تو پیٹ اُسکا بھر گیا اور اِندر نے انگوٹھا چُساتے سمے اُسکو
ماندھاتا پُکار کر کہا تھا کہ اِسکا پالن مین کرونگا اسلیے رکھیشورون نے اُسکا نام ماندھاتا رکھا سو وہ ایسا پرتاپی اور بلوان اور ساتون دیپ کا راجا ہوا
جس سے راون آدک سب دیت اور راچھس ڈرتے تھے اور اُسنے جگیہ کرکے بہت دان اور دچھنا براہمنون کو دی اِس سے تیج اور بل اُسکا بہت
ہوا اور ماندھاتا کے یہان مچکند آدک تین بیٹے اور پچاس لڑکیان ہوئین سو اُسنے پچاسون لڑکیان اپنی سوبھر نام رکھیشور کو بیاہ دین اتنی
کتھا سُنکر راجا پرکچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج ماندھاتا نے پچاس لڑکیان ایک رکھیسور کو کیون بیاہ دین شکدیوجی بولے کہ اے راجا
سوبھر رکھیشور جمنا کے کنارے پانی مین بیٹھے تپ کرتے تھے ساٹھ ہزار برس تپ کرنیکے پیچھے ایک دن رکھیشور نے ایک مچھلی کو اپنے بچون کے
ساتھ جل مین بہار کرتے دیکھا تب بوڑھے ہونے پر بھی من مین بچارا کہ گرہستھ آشرم بہت اچھا ہوتا ہے جب رکھیشور کو گرہستھی کرنے کی
اچھا ہوئی تب اُنھون نے راجا ماندھاتا کے پاس جاکر کہا کہ ہمکو ایک لڑکی اپنی دو راجا نے شاپ کے ڈر سے یہ جواب دیا کہ مہاراج
میرے پچاس لڑکیان ہین آپ راج مندر مین جاویے جو لڑکی آپ کو پسند کرے اُسی کے ساتھ آپ کا بیاہ کر دون یہ بات سُنکر سوبھر رکھیشور نے
بچار کیا کہ مجھ بوڑھے آدمی کو راجا کی یہ سب لڑکیان کیون قبول کرینگی جوان استریان بوڑھے آدمی کو نہین چاہتی ہین ایسا بچار کر رکھیشور نے
اپنے تپ کے بل سے اپنی صورت بہت سُندر اور جوان بنالی کہ جسکو دیکھکر آپسرا موہت ہو جاوین جب وہ رکھیشور اپنا روپ انوپ کامدیو
کے برابر سُندر بنا کر راج مندر مین گئے تب اُنکی سُندرتائی دیکھکر راجا کی پچاسون لڑکیان راج چھوڑ کر اُنپر موہت ہوگئین تب راجا ماندھاتا
نے پچاسون لڑکیان رکھیشور کو بدھ پوربک بیاہ دین اور رکھیشور مہاراج سب کو اپنے مکان پر لے آئے اور اپنے جوگ کے بل سے پچاس
پچاس رتنون سے جڑے ہوئے باغ اور تالاب وغیرہ سب چیزون سمیت بنا دیے اور سوبھر رکھیشور پچاس روپ دھر کر ایک ایک استری
سے علیحدہ علیحدہ بھاونون مین بھوگ اور بلاس کرنے لگے وہ سب بھاون رکھیشور کی اچھا کے موافق اُڑ کر اندرلوک آدک مین چلے جاتے تھے
اور اُن بھاونون کی شوبھا دیکھ کر دیوتا اور دیوکنیا اور ماندھاتا آدک ابرکھا یعنی حسد کے ساتھ اُنکی بڑائی کرتے تھے جب اسی طرح سُکھ اور
بلاس کرتے ہوئے رکھیشور کے پچاس ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور اُنکا بنش اتنا بڑھا کہ جسکی کچھ گنتی نہین ہو سکتی تھی تب اُنھون نے بہت دن
سنساری سُکھ بھوگ کرکے ایک دن یہ بچار کیا کہ دیکھو اتنے دن ہمنے سُکھ کیا تسپر بھی من نہین بھرا اور ہم نے اپنے اگیان سے ہر بھجن اور
اشنان کرنا چھوڑ دیا اور سنساری مایا مین پھنسکر خراب ہوئے جو اسی طرح مایا جال مین پھنسے ہوئے مر گئے تو ہمارا پرلوک بگڑ جائیگا اسلیے
پھر پرمیشور کا تپ اور بھجن کرنا چاہیے ایسا بچار کر سوبھر رکھیشور نے من اپنا سنساری مایا سے الگ کر لیا اور پچاسون استریون سمیت بن
مین جاکر جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنا بدن چھوڑ دیا تب پچاسو استریان اُنکے ساتھ ستی ہوکر پت سمیت ست لوک مین چلی گئین۔

ادھیاے ساتوان - کتھا راجا ترشنک کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکچھت ماندھاتا کے مرنے کے پیچھے اُنبرکھ نام بڑا بیٹا اُسکی گدی پر بیٹھا اُسکے بنش مین ہاریت نام ایسا
پرتاپی راجا ہوا کہ جسنے ناگون کی سہایتا کرکے گندھربون کو مارا تب ناگون نے بڑی خوشی سے اپنی بہن اسکو بیاہ کر یہ بردان دیا کہ جو لوگ
تمھارے نام کا سُمرن کرینگے اُنکو کوئی سانپ دُکھ نہ دیگا اسی سے ہاریت کے بنش مین ترشنگ نام راجا پیدا ہوا اور بششٹھ گرو کے بیٹون نے
ایسا شاپ دیا کہ وہ چانڈال ہو گیا اور پھر بشوامتر کے بردان سے اُسکو سورگ ملا اتنی کتھا سُنکر پرکچھت نے پوچھا کہ اے سوامی اسکی کتھا کیونکر ہے
بستار کرکے کہیے شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکچھت راجا ترشنگ ایکدن بششٹھ جی سے بولا کہ آپ مجھکو کوئی ایسی جگیہ کرا دین کہ جس سے مین اسی بدن سے

मुचकुन्द

२ सौभरि

३ त्रिशंकु

سُورگ کو چلا جاؤں یہ سُنکر بشسشٹھ جی نے کہا کہ ہمکو ایسی جگیہ کرانا نہیں آتی جب ترشنکُ نے جاکر بشسشٹھ جی کے بیٹون سے یہی بات کہی تب
اُنھون نے اُسکو شاپ دیا کہ تو گرو کا بچن جھوٹھ سمجھکر پھر ہمارے پاس پوچھنے آیا اسلیے تو چانڈال ہو جا ترشنک جب رات کو سوکر پرات سمے
اُٹھا تو بدن اُسکا کالا ہو گیا اور کپڑے بھی نیلے ہو گئے اِسلیے لوگون نے چھونا اُسکا بند کر دیا تب وہ گھبراکر بشوامتر رکھیشور کی شرن مین جو
بشسشٹھ جی سے دشمنی رکھتے تھے جاکر بولا کہ مہاراج گُرو کے بیٹون نے مجھکو شاپ دیکر چانڈال بنا دیا اور میری اچھا سُورگ مین جانے کی تھی
سُو وہ پوری نہ ہوئی اسواسطے تمھاری شرن مین آیا ہون جس مین میری کامنا پوری ہو وہ کیجیے یہ بات سُنتے ہی بشوامتر ہنسکر بولے کہ اے راجا
شاپ دینے سے جو تیری صورت چانڈال کی طرح ہو گئی ہے وہ کسی طرح بدل نہیں سکتی لیکن مین تجھکو اسی صورت سے سُورگ مین پہونچا
دونگا ایسا کہکر بشوامتر نے سب پرتھوی کے رکھیشورون کو اپنے یہان بُلایا اُسمین سو بیٹے بشسشٹھ گرو کے نہیں آئے اسلیے بشوامتر نے
ان لوگون کو شاپ دیکر ڈوم بنا دیا اور راجا ترشنک سے جگیہ کرائی جب اُس جگیہ مین کسی دیوتا نے آہت نہین لیا تب بشوامتر کرودھ
کرکے اپنے کمنڈل کے پانی سے ترشنک کو نہلا کر کہا کہ تو میری تپسیا کے بل سے سُورگ مین چلا جا سو وہ چانڈال ہونے پر بھی بشوامتر کے جوگ بل
سے سُورگ کو چڑھ گیا اور اندراسن پر جاکر تھوڑی دیر بیٹھا جب اندر نے دیکھا کہ چانڈال آدمی اندراسن پر آکر بیٹھا ہے تب اندر نے
اُسکو ایک لات مار کر گرا دیا اور دیوتون نے ترشنک سے کہا کہ تو چانڈال ہے اسلیے سر نیچے اور پیر اوپر کرکے گر چانڈال کا ٹھکانا سُورگ مین نہین ہے
گرتے وقت ترشنک نے چلاّکر پُکارا کہ اے بشوامتر مجھکو اندر نے لات مار کر اندراسن سے گرا دیا ہے میری مدد کیجیے یہ بات سُنتے ہی بشوامتر نے
ترشنک سے کہا کہ تو اُسی جگہ رہ جب بشوامتر جی کی آگیا سے وہ اُسی جگہ ٹھہر گیا اور بشوامتر اپنے جوگ بل سے اُسکے رہنے کے واسطے دوسرا
سُورگ بناکر دوسرے دیوتا بھی بنانے لگے تب دیوتون نے گھبرا کر بشوامتر کی شرن مین جاکر یہ کہا کہ اے مہاراج دوسرے دیوتا بنانے سے
ہم لوگون کا اپمان ہوگا بنا آگیا نارائن جی کے نئی بات کرنا اُچت نہین ہے یہ بات سُنکر بشوامتر بولے کہ مین ترشنک کو سُورگ دینے کے واسطے
بات ہار چکا ہون اسلیے یہ نیا سُورگ میرا بنایا ہوا اُسکے رہنے کے واسطے بنا رہیگا لیکن دوسرے دیوتون کو نہ بناؤنگا جب دیوتا ہا مانکر
بولے کہ بہت اچھا تب بشوامتر نے دوسرے دیوتا نہین بناکر اپنا بنایا ہوا سُورگ رہنے دیا سو آجتک راجا ترشنک اُسی سُورگ مین اُلٹے
لٹکے ہین اور اُسکے مُنھ سے جو لار بہتی ہے اُسی سے کرمناسا ندی پیدا ہوئی ہے جس ندی مین پیر ڈالنے سے سب پُن آدمی کا جاتا رہتا ہے اور
ترشنک کی چھایا مگدھ دیش پر پڑتی ہے اسلیے مگدھ دیش مین مرنے کو بُرا کہتے ہین ترشنک کا بیٹا ہرشچندر نام راجا بڑا پرتاپی ہوا اور اُس نے
بیٹا ہونے کے واسطے برن دیوتا کی مانتا مانی تھی کہ جو میرے بیٹا ہو تو مین اُسی لڑکے کو تمھین بلدان چڑھاؤن جب برن دیو کی کرپا سے
روہت نام بیٹا اُسکے ہوا تب راجا نے مارے پریم کے اُسکو بارہ۱۲ برس تک بلدان نہین دیا جب برن دیو نے بلدان دینے کے واسطے بہت
ہٹھ کی اور اُس لڑکے نے سمجھا کہ گھر رہنے سے ضرور ایک دن بلدان دیا جاؤنگا تب وہ اپنا پران بچاکر تیرتھ جاترا کرنے چلا گیا اور برن نے بلدان
نہ پانے سے کرودھ کرکے ہرشچندر کے جلندھر کا روگ پیدا کیا جب راجا اُس روگ کے سبب سے مرنے کے برابر ہو گیا اور روہت نے یہ حال
سُنا کہ میرا باپ برن دیوتا کے کرودھ سے مرا چاہتا ہو تب اُس نے کہا کہ میرے ایسے جینے پر دھکّار ہو جو میرا باپ میرے واسطے مارا جائے ایسا
بچار کر جب وہ بلدان ہونے کے واسطے اپنے گھر آنے لگا اور راہ مین اُسنے شنہ سیپھ نام بشوامتر کے بھانجے کو دیکھا تب روہت نے شنہ سیپھ
کی ماتا اور پتا سے جو بہت کنگال ہو کر تین بیٹے رکھتے تھے کہا کہ تم سو گئو ہم سے لیکر ایک بیٹا اپنا ہمکو دو یہ بات سُنکر اجیگرت باپ
شنہ سیپھ کا بولا کہ بڑا بیٹا مجھکو بہت پیارا ہے اُسکو مین نہ دونگا اور اُسکی استری بولی کہ چھوٹا بیٹا مجھکو بہت پیارا ہے اُسے مین نہ بیچونگی

१ हरिश्चन्द्र
२ रोहित
३ शुनः शेप
४ अजीगर्त

یہ بات اپنی ماں اور باپ کی سُنکر سُنہ سیپھ کے منجھلے بیٹے نے کہا کہ میرا پیار میرے ماں باپ نہین کرتے ہین اسلیے مین روہت کے ہاتھ بک جاؤن گا
یہ بات سُنکر اُچے کیرت اور اُسکی استری چپ ہو رہی تب روہت نے سَو گئو بدھ پور بک اُنکو دیکر سُنہ سیپھ کو مول لے لیا اور اُسکو اپنے بدلے برُن
دیوتا کا بلدان دینے کے واسطے ساتھ لیکر گھر کو چلا تب راہ مین بشوامتر رکھیشور ملے جب اُنھون نے اپنے بھانجے کو دیکھ کر اپنے جوگ بل سے جانا کہ
یہ بلدان ہونے کے واسطے جاتا ہے تب اُسکو بید کی رچا بتلا کر کہا کہ تو اسکو ہر روز پڑھا کر تیری موت نہو گی اُسنے رکھیشور کی آگیا کے موافق وہ
رچا پڑھنا شروع کی جب راجا کا بیٹا سُنہ سیپھ کو ساتھ لیے ہوئے راج مندر پر پہونچا تب ہرشچیندر اپنے بیٹے کو دیکھ کر بہت خوش ہوا اور اُس نے
بشوامتر آدک رکھیشورون کو بلا کر برُن دیوتا کا بلدان دینے کے واسطے جگیہ کرنا شروع کیا اور من مین بچار کیا کہ راجکمار کے بدلے سُنہ سیپھ کو
بلدان دیکر روہت کو بچاؤنگا اور برُن دیوتا اپنا بلدان لیکر مجھکو بھی آرام دینگے جب جگیہ کرتے وقت سُنہ سیپھ کے بلدان دینے کا سمے آیا تب
بشوامتر نے بہت اُستت کر کے برُن دیوتا کو خوش کیا اور اپنے بھانجے کو بلدان ہونے سے بچا لیا اور برُن دیوتا نے ہرشچیندر کو بردان دے کر اُسکا
روگ چھوڑا دیا جب روہت اور سُنہ سیپھ دونون کا پران بچا اور برن دیوتا خوش ہو گئے تب بشوامتر نے راجا ہرشچیندر کو ایسا گیان اُپدیش کیا
کہ جسکے پرتاپ سے وہ مُکت ہو گیا اور روہت اُسکی راجگدی پر بیٹھ کر دھرم کے ساتھ راج کرنے لگا۔

ادھیاے آٹھوان - کتھا راجا سگر کی

شکدیوجی نے کہا کہ اے پریچھت راجا روہت کے بنش مین راجا چھمک ہوا جسنے چمپاپری بسائی اور چھمک کے بنش مین آہک نام راجا بڑا
پرتاپی ہو کر اُسنے بیٹا پیدا ہونے کے واسطے ہزار بواہ اپنے کیے لیکن ہر اچھا سے کسی رانی کے اولاد نہ ہوئی اسلیے راجا آہک اُداس رہتا تھا ایکدن
نارد مُن نے راج مندر پر آکر پوچھا کہ اے راجا تم اُداس کیون دیکھ پڑتے ہو آہک نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاراج مین آپکو پرم بھگت جانکر
اپنا دُکھ کہتا ہون کہ ہزار بواہ کرنے پر بھی میرے کوئی بیٹا نہین ہوا یہی چنتا مجھکو دن رات رہتی ہے یہ بچن سُنتے ہی نارد جی نے دیال ہو کر ایک پھل آم کا
جو ہاتھ مین لیے تھے راجا کو دیکر کہا کہ جس رانی کو چاہو یہ آم کھلا دو پرمیشور کی دیا سے بیٹا پیدا ہو گا راجا نے وہ پھل لے کر اپنی بڑی استری کو جسکی
اُس دن باری تھی کھلا دیا رانی کے اُسی دن گربھ رہگیا لیکن لڑکا پیدا نہین ہوا تھا کہ اُنھین دنون مین دوسرے راجاؤن نے جوزبردست
تھے راجا آہک کو لڑائی مین جیت کر سب نگر اُسکا اپنے آدھین کر لیا تب وہ اپنی رانیون سمیت بھاگ کر جنگل مین چلا گیا اور رکھیشورون کی جھوپڑی کے
پاس مکان بنا کر رہنے لگا راجا بڑی رانی کے گربھ رہنے سے اُسکو بہت چاہکر آٹھون پہر اُسی کے پاس رہتا تھا اس لیے راجا کی دوسری رانیان
سوتیاڈاہ سے آپس مین کہنے لگین کہ دیکھو ابھی بڑی رانی کے بیٹا پیدا نہین ہوا اُسپر تو راجا رات دن اُسی کے پاس رہتے ہین ہماری طرف آنکھ
اُٹھا کر کبھی نہین دیکھتے لڑکا ہونے پر نہ معلوم ہم لوگون کی کیا دشا ہو گی اسلیے رانی کو زہر دینا چاہیے جسمین وہ پیٹ کے لڑکے سمیت مرجائے جب اُنھون نے
یہ صلاح کر کے کسی چیز مین زہر ملا کر گربھ والی رانی کو کھلا دیا اور وہ زہر کی گرمی سے بیاکل ہوئی تب اُسنے اور دنام رکھیشور کی کُٹی مین جو اُسی جگہ رہتے تھے
جا کر بنے کیا کہ اے مہاراج مین تمھاری شرن مین آئی ہون میرا پران بچائیے یہ دین بچن سُنکر رکھیشور بولے کہ اے رانی تو مت ڈر پرمیشور کی کرپا سے
تو نہین مرے گی اور جو لڑکا تیرے پیٹ مین ہے وہ بھی جیتا بچکر زہر سمیت پیدا ہو گا یہ آشیرباد سُنکر رانی بہت خوش ہوئی اور رکھیشور کی دیا
اور اِچھا سے زہر نے اپنا اثر نہین کیا اور گربھ بھی جیون کا تیون بنا رہا جب کچھ دن بعد راجا آہک اپنی موت سے مر گیا اور سب اُسکی استریان
ستی ہونے لگین تب اور دنام رکھیشور نے گربھ وتی رانی سے کہا کہ تو مت ستی ہو تجھ سے ایک لڑکا بڑا بلوان اور تیجوان پیدا ہو کر
چکروتی راجا ہو گا یہ سُنکر وہ رانی ستی نہین ہوئی اور سب رانیان راجا کے ساتھ جلکر ست لوک کو چلی گئین اور گربھ والی رانی اُسی

جگہ گُٹی بناکر رہی جب دسوین مہینے اُس سے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان پیدا ہوا تب اُس لڑکے کے ساتھ وہ زہر بھی پیٹ سے
نکلا سنسکرت مین زہر کو گرل کہتے ہین اسلیے اور و نام رکھیشور نے اُس لڑکے کا نام سگر رکھا جب وہ لڑکا بڑا ہوا تب اُسنے فوج اکٹھا کی اور ہر اچھا
اور رکھیشور کے آشیر باد سے دوسرے راجون کو جیت کر اپنے باپ کی راج گدّی چھین لی اور راج سنگھاسن پر بیٹھ کر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج
کرنے لگا اور راجا سگر ایسا پرتاپی ہوا کہ جس نے تالِ جنگھ اور بَب نام وغیرہ ملیچھ راجاؤن کو لڑائی مین اپنی بُھجا کے بل سے جیت کر مار ڈالا اور
اُور نام رکھیشور جو اُسکے گرو تھے اُنکی آگیا سے بہت سے ملیچھون کا سر اور داڑھی اور مُوچھ منڈواکر یہ جس اپنا سنسار مین پرگٹ کیا اور ساتون دیپ
کے راجون کو اپنے بس مین کر کے دو بیاہ اپنے کئے راجا سگر کے کیشنی نام رانی سے اسمنجس نام ایک لڑکا پیدا اور سُمتی نام دوسری
رانی سے ساٹھ ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور اسمنجس کے ایک لڑکا انس مان نام بڑا پرتاپی اور بہت سُندر پیدا ہوا اسمنجس پورب جنم کا جوگی تھا
اس سبب سے پرجا کو دُکھ دینے لگا جس سے راجا سگر نے پرجا کے کہنے سے اسمنجس کو بن باس دیدیا اور انس مان اپنے پوتے کو جو دھرماتما
تھا اپنے پاس رکھا کچھ دن بعد راجا سگر نے سو اشومیدھ جگیہ کرنا بچار کر ننانوے جگیہ اچھی طرح پوری کین جب سوین جگیہ شروع کر کے
شاستر کے موافق شیام کرن گھوڑا چھوڑا اور ساٹھ ہزار بیٹون کو اُسکی رچھا کرنے کے واسطے ساتھ کر دیا تب اندر نے اپنے من مین بچار کیا کہ
آدمی سو جگیہ کرنے سے اندر ہوتا ہے راجا سگر سوین جگیہ پوری کر کے میرا اندراسن چھین لیگا اور مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہے کہ راجا سگر
کے سنگھ جدھ کر کے گھوڑا چھین لاؤن اور اُسکی جگیہ کو بگاڑون اسلیے چھل کر کے شیام کرن گھوڑا لینا چاہیے ایسا بچار کر اندر وہ گھوڑا کسی
چھل سے چُرا لے گیا اور جہان کپل دیومن بیٹھے ہوے تپ کر رہے تھے وہان لیجا کر اُس گھوڑے کو اُنکے پیچھے باندھ دیا اور آپ اندر لوک چلا گیا
جب راجکمارون نے گھوڑا اپنا نہ دیکھا تب اُنھون نے چودھون لوک مین جا کر وہ گھوڑا بہت ڈھونڈھا لیکن کہین اسکا پتا نہ پایا جب ڈھونڈ
سے نراس ہوئے تب راجا سگر کے پاس جا کر سب حال کہکر بنے کیا کہ اے مہاراج جو آپ آگیا دیوین تو ہم زمین کھود کر گھوڑا ڈھونڈھین
راجا بولا کہ بہت اچھا تلاش کرنا چاہیے تب اُنھون نے اپنے باپ کی آگیا کے موافق گھوڑا ڈھونڈھنے کے واسطے اتنی زمین کھودی کہ چھوٹے
چھوٹے سات سُمدر اور بھرت کھنڈ مین پرگٹ ہوئے جب وہ لوگ گھوڑا ڈھونڈھتے ہوئے کپل دیومن کے استھان پر گئے تو کیا دیکھا
کہ کپل دیومن بیٹھے ہوئے تپ کر رہے ہین اور گھوڑا اُنکے پیچھے بندھا ہے تب ساٹھون ہزار بیٹے راجا سگر کے چلا کر بولے کہ یہی اپنا
چور پکڑا جب اُنکے چلانے سے کپل دیومن کا دھیان کھُل گیا تب اُنھون نے آنکھ اُٹھا کر غصہ سے اُن لوگون کی طرف دیکھا تب اُسی
جگہ ساٹھون ہزار بیٹے راجا سگر کے جلکر راکھ ہو گئے جب راجا سگر نے بہت دن تک کچھ حال اپنے بیٹون کا نہین پایا تب اپنے
پوتے یعنی انس مان کو بُلا کر کہا کہ تو جا کر اپنے چاچون اور گھوڑے کی خبر لے آ انس مان یہ بات سُنکر گھر سے نکلا اور اُنکا پتہ لگاتا ہوا جہان پر
وہ جل گئے تھے وہان پر جا پہونچا جب اُسنے وہان پہونچکر کپل دیومن کو پرمیشور کے دھیان مین بیٹھا دیکھا اور ونڈوت اور پرکرما کر کے اُنکی
استُت کی تب کپل دیومن خوش ہو کر بولے کہ لے راج کمار تو اپنا گھوڑا لیجا لیکن تیرے چاچا لوگ جو میرے کرودھ سے جلکر مر گئے ہین وہ
ابھی مُکت نہین ہو سکتے جب گنگا جی آکر اپنے جل سے اُنکی ہڈیان اور راکھ بہاویگی تب اُنکا اُدّھار ہوگا یہ بات کپل دیومن کی سُنتے ہی
انس مان ونڈوت کر کے شیام کرن گھوڑا اپنا وہان سے لیکر راجا سگر کے پاس آیا اور سب حال جو کپل دیومن سے سُنا تھا کہدیا راجا سگر
نے اپنے بیٹون کا مرنا پرمیشور کی اِچھا سے سمجھکر سنتوکھ کیا اور سوین جگیہ اپنی پوری کی اور اُور رکھیشور سے گیان سُنکر سنساری مایا
چھوڑدی اور انس مان اپنے پوتے کو راج گدّی پر بٹھا کر جنگل مین چلا گیا اور ہر پرکار کی نون مین دھیان لگا کر مکت ہوا۔

१तालजंघ
२बब
३श्यामकर्ण

ادھیاے نوان ۔ کتھا آنے گنگاجی کی مرت لوک مین

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا انشمان راجا سگر کے پوتے نے کچھ دن دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کاج کرکے دلیپ[1] اپنے بیٹے کو راج گدی دے اور آپ جنگل مین جاکر اپنے چاچاؤن کی مکت کے واسطے گنگاجی کا تپ کرتے کرتے مرگیا لیکن گنگاجی خوش نہ ہوئین کچھ دن بعد راجا دلیپ بھی گنگاجی کے آنے کے واسطے تپ کرنے لگا اور اسی ابھلاکھا مین اُسنے بھی اپنا تن تیاگ کردیا لیکن گنگاجی نے درشن نہین دیا راجا دلیپ کا ایک بیٹا بھگیرتھ نام تھا جب اُسنے کھیلتے مین اپنے ساتھ والے لڑکون سے سُنا کہ میرے باپ اور دادا گنگاجی کے لانے کے واسطے تپ کرتے کرتے مرگئے تسپر بھی وہ نہین آئین تب بھگیرتھ نے کہا کہ پہلے مین گنگاجی کو لاکر پیچھے راج گدی پر بیٹھونگا یہ بات من مین ٹھانکر وہ بھی بن مین چلاگیا اور پریم کے ساتھ ہرچرنون کا دھیان کرنے لگا تب شری گنگاجی نے خوش ہوکر استری روپ سے بھگیرتھ کو درشن دیا اور کہا کہ تو کیا چاہتا ہے بھگیرتھ نے گنگاجی کو دیکھتے ہی دنڈوت اور پرکرما اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے ماتا میرے پُرکھا لوگ کپل دیو کے کرودھ سے جلکر راکھ ہوگئے ہین اسواسطے مین چاہتا ہون کہ آپ مرت لوک مین آکر اُس راکھ کو اپنی لہرون سے بہا دیجئے تب وہ لوگ تر جائینگے یہ بات سُنکر شری گنگاجی بولین کہ اے راجکمار مجھکو مرت لوک مین آنے مین دو بات کا سندیہ ہے ایک تو یہ کہ آکاش سے گرتے وقت زمین میرا بوجھ نہ سہہ سکیگی کوئی ایسا پرتاپی اور بلوان ہو جو میرے پانی کا زور اپنے بدن پر لے سکے دوسرے پاپی اور ادھرمی لوگ مجھ مین اسنان کرنے سے مکت پاکر بیکنٹھ کو جاوینگے اور اُنکے پاپ کا بوجھ مجھ مین رہیگا جو تم اِن دونون باتون کا اُپاے کرو تو مین آسکتی ہون یہ سُنکر بھگیرتھ بولے کہ اے جگت تارنی مین شری مہادیوجی سے بنے کرتا ہون وہ تمکو اپنے سر پر لینگے اور ہر بھگت اور تپسی اور مُن اور مہاتما اور رکھیشورون کے اسنان کرنے سے پاپی اور ادھرمی لوگون کے نہانے کا پاپ تمکو نہین لگیگا یہ بات مانکر گنگاجی وہان سے انتردھیان ہوگئین اور بھگیرتھ شری مہادیوجی کا تپ اور دھیان کرنے لگا جب شری مہادیوجی خوش ہوئے اور بھگیرتھ کو درشن دے کر بولے کہ تو کیا چاہتا ہے تب بھگیرتھ نے دنڈوت اور پرکرما کرکے بنے کیا کہ اے مہاپربھو مین نے اپنے پُرکھون کے ترجانے کے واسطے شری گنگاجی سے مرت لوک مین آنے کو بنے کیا تھا تب شری گنگاجی نے کہا کہ کوئی مجھکو اپنے اوپر لیکر میرے پانی کا زور سنبھالے تو مین آؤن اسلئے مین چاہتا ہون کہ آپ پہلے شری گنگاجی کو اپنے سر پر لیوین تب اُنکا زور پرتھوی سہہ سکیگی جب شری مہادیوجی نے بھگیرتھ کی بنتی مان لی تب شری گنگاجی کا پانی آکاش سے گرا اور شری مہادیوجی نے اُسکو اپنے سر پر لیا کچھ دنون تک شری گنگاجی شری مہادیوجی کی جٹا مین گھومتی رہین پرتھوی پر نہین گرین جب بھگیرتھ نے شری گنگاجی کے پرکٹ ہونے کے واسطے پھر شری مہادیوجی کی استت کی تب شری مہادیوجی نے ایک تھوڑ بھگیرتھ کو دیکر کہا کہ تم اِس رتھ پر بیٹھکر شری گنگاجی کے آگے جاکر اپنے پُرکھون کی راکھ دکھلا دو یہ کہکر شری سوشنکرجی نے اپنی جٹا نچوڑکر شری گنگاجی کو باہر نکالا تب اُسی رتھ پر چڑھے اور جہان اُنکے پُرکھون کی راکھ پڑی تھی وہان شری گنگاجی کو لے آئے جب گنگاجل اُس راکھ پر ہوکر بہا تب بھگیرتھ کے سب پُرکھا دیوتا روپ ہوکر بیمان پر بیٹھکر سورگ کو چلے گئے اور بھگیرتھ بڑی خوشی سے راج مندر پر آئے اور براہمن اور کنگالون کو بہت دان اور دچھنا دیکر راجگدی پر بیٹھے اور بہت دنون تک دھرم پوربک راج کیا بھگیرتھ کے بنش مین راجا رت پرن بڑا پرتاپی راجا نل کا متر ہوا جسنے گھوڑے پر چڑھنا راجا نل سے سیکھکر اُسکو جوا کھیلنا بتایا تھا رت پرن کا بیٹا سُداش نام[2] بڑا پرتاپی راجا ایکدن شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین گیا اور وہان اُسنے ہرن روپ راچھس کو مارڈالا اُس راچھس کے بھائی نے راجا سے بدلا لینے کی چاہ[3] کی لیکن وہ راجا کے سنمکھ ہوکر لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا اسلیے وہ براہمن روپ رکھکر راجا کے پاس جاکر بولا کہ مین رسوئین بہت اچھی بناتا ہون یہ بات سُنکر جب راجا نے اُسکو رسوئین بنانے کے واسطے نوکر رکھ لیا اور وہ راچھس براہمن روپ سے وہان رہنے لگا تب ایکدن راجا سُداش نے بششٹھ رکھکو نیوتا دیکر بہت طرح کا

१ दिलीप

२ कल्मषपाद

३ सुदास

مجن اور مانس بنوایا تو اُس راچھس نے آدمی کا مانس بھی بناکر سب پدارتھون سمیت بششٹھ جی کے سامنے لاکر رکھ دیا بششٹھ جی نے اپنے جوگ بل سے وہ مانس پہچانتے ہی راجا پر کرودھ کرکے کہا کہ اے راجا تو مجھکو راچھس سمجھکر آدمی کا مانس میرے کھانے کے واسطے لایا ہے اسلیے مین نارائن جی سے چاہتا ہون کہ تو بارہ برس تک راچھس ہوجا اور آدمی کا مانس کھایا کر یہ شاپ دیکر بششٹھ جی اُٹھ کھڑے ہوئے اُسوقت راجانے کہ وہ بھی اپنے تپوبل سے شاپ دینے کی سامرتھ رکھتا تھا کہا کہ میری جان مین کسی نے آدمی کا مانس بششٹھ جی کے کھانے کے واسطے نہین رکھا تھا مجھکو برتھا رکھیشور نے شاپ دیا اسلیے مین بھی اُنکو شاپ دونگا جب ایسا کہکر راجانے شاپ دینے کے واسطے پانی ہاتھ مین لیا تب رانی راجا کا ہاتھ پکڑ کر بولی کہ آپکو براہمن اور گرو سے برابری کرنا نچاہیے بششٹھ جی نے کرودھ کرکے شاپ دیا تو اچھا کیا پھر دیال ہوکر برادان دینگے تم اُنکو شاپ مت دو راجانے رانی کے سمجھانے سے بششٹھ جی کو شاپ دینا اُچت نہ جانکر وہ پانی ہاتھ کا اپنے پیر پر ڈال دیا سو دونون پیر راجا کے کالے ہوگئے اُس دن سے راجا سداش کا نام کلماکھپاد[1] سب کہنے لگے اور سب بدن راجا کا جیونکا تیون بنا رہا لیکن گیان اُسکا شاپ دینے سے راچھسون کی طرح ہوگیا اسلیے وہ آدمی کو پکڑ کر مانس اُسکا کھانے لگا لیکن استری کو نہین کھاتا تھا ایک دن راجانے جنگل مین کسی رکھیشور کو ہرشٹ پشٹ دیکھکر اُسکے کھانے کی اچھا کی تب اُسکی استری بنتی کرکے بولی کہ اے راجا ابھی تک مین نے اپنے سوامی سے اچھا کے موافق سنساری سکھ نہین پایا مجھکو اولاد ہونے کی اچھا ہے اسلیے تو میرے پت کو مت کھا جو تو نہ مانے تو مجھے بھی کھالے جب راجانے اپنے راچھسی سوبھاؤ سے اُسکی بنتی نہ مانکر رکھیشور کو کھالیا تب وہ براہمنی اپنے سوامی کی ہڈیان بٹور کر ستی ہوگئی اور جلتے وقت اُسنے راجا کو یہ شاپ دیا کہ جب تو استری سے بھوگ کریگا تب مرجائیگا جب بارہ برس شاپ کے دن بیت گئے اور راجا کا گیان شدھ ہوگیا تب وہ اپنا راج کرنے لگا ایک دن راجانے رانی سے بھوگ کرنے کی اچھا کی لیکن رانی شاپ کا حال سُن چکی تھی اسلیے راجا کو بہت سمجھا کر بھوگ کرنے نہین دیا پھر ایک دن بششٹھ گرو نے اپنی اچھا سے راج مندر پر آکر راجا اور رانی کو یہ بردان دیا کرنا بھوگ کرے تمہارے بیٹا ہو یہ آشیرباد دیکر بششٹھ جی اپنے استھان کو چلے گئے اور اُنکی کرپا سے بنا پرسنگ کیے اُسی دن رانی کے گربھ رہکر ساتوین برس اسمک[1] نام بیٹا پیدا ہوا اُس سے مولک[2] نام لڑکا پیدا ہوکر پرشرام جی کے کرودھ سے بچا سب چھتریون کی جڑ یہی ہے اُسکا بیٹا راجا کھٹوانگ[3] ایسا پرتاپی اور دھرماتما ہوا جسنے دیوتاؤن کی سہاتیا کی اور دیتون کو لڑائی مین جیت کر مکت ہوا اُسکی کتھا بستار پوربک دوسرے اسکند مین ہے

१ अस्मक
२ मूलक
३ खट्वाङ्ग

ادھیاے دسوان۔ کتھا شری رام اوتار کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت کھٹوانگ کے بنس مین راجا دشرتھ بڑے پرتاپی اور تیجمان ہوئے جنھون نے اجودھیا پوری مین دھرم پوربک راج کیا

تصویر دربار شری رام چندر جی مہاراجہ کی



اور اُنکے یہان شری رامچندر جی پُرن برہم کا اوتار کوشلیا رانی سے اور لچھمن جی شیش ناگ کا اوتار اور شترہن جی سُمترا رانی سے اور بھرت جی کیکئی رانی
سے پیدا ہوئے انھین شری رگھناتھ جی کے چرتر اور لیلا تمنے رکھیشورون کے مُنھ سے سُنی ہوگی پھر اُنکی کتھا سنچھیپت سے ہم کہتے ہین سُنو کہ انھون نے
لڑکپن مین ماریچ اور سُباہ راچھس کو مار کر بشوامتر رکھیشور کے جگیہ کی رچھا کی اور انھین ترلوکی ناتھ نے لچھمن جی اپنے بھائی سمیت بشوامتر گرو کے ساتھ جنک پور
مین جا کر مہادیو سوامی کا دھنکھ جو کسی راجا سے نہین اُٹھا تھا اُسکو اُوکھ کی طرح توڑ کر پرسرام جی کا گرب مٹایا اور شری سیتا جی کو بیاہ کر اجودھیا جی مین لائے
اور اپنے باپ کی اگیا اُنسار شری لچھمن جی اور شری مہارانی جگت ماتا جانکی جی سمیت چودہ برس بن باس کیا جب پنچ بٹی مین سُوروپ نکھا راون کی
بہن کی ناک اور کان کاٹ لیے تب کھر اور دُوشن اور ترسرا تینون بھائی سُوروپ نکھا کے چودہ ہزار راچھسون سمیت شری رام چندر جی سے
لڑنے آئے سو اُنکو فوج سمیت مار ڈالا جب راون نے سُوروپ نکھا کی ناک اور کان کاٹنے اور کھر اور دوشن وغیرہ اپنے بھائیون کے مارے
جانے کا حال سُنا تب وہ جوگی کا بھیس دھر کے شری سیتا جی کو ہر لیگیا جب راہ مین جٹایو گدھ ہر بھگت نے راون کو روکا تب راون نے جٹایو سے
بڑا جدھ کر کے اگن بان مار کر اُسے گرا دیا اور سیتا مہارانی کو سمُدر پار لیجا کر اشوک باٹکا مین چھپا رکھا جب شری رامچندر جی ماریچ راچھس کو جو مایا روپی
ہرن بنا تھا مار کر اپنے استھان پر آئے اور شری جانکی جی کو نہین دیکھا تب نر دیہ دھارن کرنے سے بہت بلاپ کرتے ہوئے دونون بھائی
شری سیتا جی کو ڈھونڈھنے چلے تب راہ مین جٹایو سے سُنا کہ لنکا پت راون شری جانکی جی کو ہر لے گیا تب رگھناتھ جی جٹایو گدھ کو اپنا پرم بھگت
جانکر اُسکا سنسکار (کریا کرم) اپنے ہاتھ سے کیا پھر آگے جا کر کبندھ راچھس کو مارا اور کبندھ کے مُنھ سے سُگریو بندر کا حال سُنکر شری جانکی جی
१कबंध
کے ڈھونڈھنے کے واسطے اُسکے ساتھ متر تا کی اور بال نام بندر کو مار کر کشکندھا کا راج سُگریو کو دیا اور سُگریو کی اگیا سے شری ہنومان
جی آدک کروڑون بندر اور ریچھ شری سیتا جی کو ڈھونڈھنے کے واسطے چارون طرف گئے اور شری ہنومان جی نے لنکا مین جا کر پُری
کو جلا دیا اور وہان سے آکر شری جانکی جی کی کُشل اور آنند کے سماچار شری مہاراج رگھناتھ جی کو سُنائے تب شری رام چندر جی نے بڑی
بھاری فوج بندر اور ریچھ کی ساتھ لے کر لنکا پر چڑھائی کی اور سمُدر کے کنارے پہونچکر نل اور نیل نام بندرون سے اُسمین پُل بندھوایا جب
بِبھیکھن راون کے بھائی نے وہان آکر شری رگھناتھ جی کا درشن کیا تب شری رام چندر جی نے اُسی جگہ لنکا کے راج کا تلک بِبھیکھن کے
لگایا اور جب اُسی پُل کی راہ فوج سمیت پار اُتر کر لنکا کو گھیر لیا تب شری لچھمن جی نے سُگریو اور شری ہنومان اور انگد اور نل اور نیل اور جامونت
ریچھ آدک سینا پتیون کو ساتھ لے کر راچھسون سے جُدھ کر کے اُنکو مار ڈالا جب کُمبھ کرن بھائی اور اندر جیت بیٹا راون کا مارا گیا اور اُس نے
آپ چڑھائی کر کے شری رام چندر جی سے بڑا جُدھ کیا تب شری رگھناتھ جی نے اگن بان راون کے ہردے مین مار کر اُسکو مُکت پدوی کی
جب بِبھیکھن شری رام چندر جی کی اگیا سے راون کا داہ کرم آدک کر چکے تب اُنکو شری رگھناتھ جی نے لنکا کا راج دیا
جب بِبھیکھن راج سنگھاسن پر بیٹھے تب وہ شری سیتا مہارانی کو چڑا و سُکھپال پر بیٹھا کر شری رام چندر جی کے پاس لے چلے اُس وقت
سب ریچھ اور بندرون کو یہ اچھا ہوئی کہ ہم لوگ شری جانکی جی کا درشن کر کے آنکھون کو سپھل کرتے تو اچھا ہوتا
شری رگھناتھ جی انترجامی نے بِبھیکھن کو اگیا دی کہ شری جانکی جی سے کہدو کہ بیدل ہمارے پاس آوین یہ بات
سنتے ہی شری سیتا جی سُکھپال سے اُتر کر شری رگھناتھ جی کے پاس آئین تب سب ریچھ اور بندرون نے اُنکا درشن
پا کر اپنی آنکھون کو سُکھ دیا جب لچھمن جی شری سیتا جی کے چرنون پر گرے تب شری سیتا جی نے اُنکو آشیرباد
دیا پھر شری رامچندر جی بِبھیکھن اور ہنومان جی آدک سینا پت اور شری سیتا کو اپنے ساتھ پُشپک بمان پر بیٹھا کر لنکا سے چلے

جب تیسرے دن پریاگ راج مین پہونچے تب وہان سے ہنومان جی کو یہ کہکر اجودھیا پری مین بھیجا کہ تم پہلے سے جاکر بھرت جی کو ہمارے آنے کا حال سُناؤ اور ایک دن اودھ (یعنی میعاد) کا رہ گیا ہی جو مین اودھ پر نہین پہونچونگا تو بھرت جی اپنا تن تیاگ کردینگے یہ بات سُنتے ہی ہنومان جی نے اجودھیا جی مین جاکر شری رگھناتھ جی کے آنے کی خبر بھرت جی سے کہدی یہ خبر سُنکر بھرت جی کو بڑی خوشی ہوئی اور شری ہنومان جی کو آشیرباد دیکر بشسشٹھ گرو اور نگر باسی اور فوج کو ساتھ لیکر شری رام چندر جی کو آگے سے لینے گئے اور شری رگھناتھ جی پہلے بشسشٹھ گرو کے چرنون پر گرے پھر اُٹھکر بھرت جی اور شترہن جی کو اپنے گلے سے لگایا اور وہان سے اجودھیا باسی اور ساتھیون کو بہت طرح کی سواریون پر بٹھاکر اجودھیا پری مین پہونچے اور شری رامچندر جی اور شری لچھمن جی نے سیتا مہارانی سمیت راج مندر مین جاکر اپنی ماتا کو ڈنڈوت کی اور بشسشٹھ جی کی اگیا سے اچھی ساعت مین راج سنگھاسن پر بیٹھے اور دھرم پورنک راج کرنے لگے اُسوقت ترتیا جگ تھا لیکن شری رام چندر جی کے دھرم اور پرتاپ سے انکا راج ست جگ کے برابر ہوگیا۔

ادھیاے گیارھوان پہونچنا شری سیتا جی کا بالمیک جی کے استھان پر

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری رامچندر جی نے راج گدی پر بیٹھکر سنسار کے جیوون کو دھرم کی راہ دکھلانے کے واسطے بہت جگ کیے اور سب راج اور دھن اپنا براہمن اور رکھیشورون کو سنکلپ کرکے فقط ایک دھوتی اور ایک انگوچھا اپنے پاس اور ایک ساری اور سمنگلا نام جنتر شری سیتا جی کے بدن پر رکھ لیا تب نارد جی آدک کھیشورون اور براہمنون نے آشیرباد دیکر کہا کہ اے مہاراج آپنے ترلوکی ناتھ ہوکر اپنے سُروپ کا دھیان جو ہم لوگون کو دیا ہی اُسی مین ہم لوگ مگن رہتے ہین یہ راج لیکر کیا کرینگے ہم لوگون کو اسکے بدلے گیووان دیجیے کہ اگنی ہوتر ادک کیا کرین جسمین ہمارا دھرم بنا رہے سو رگھناتھ جی نے دیا اور کرپا کرکے براہمنون کو گئو آدک دان دیکر پھر دیش اپنا براہمنون سے لیا اور راج کرنے لگے ساتون دیپ کے راجا اور سب دیوتا اور رشی آدک اُنکی اگیا پالتے تھے اور پرجا لوگ بیٹے کی طرح اُن سے پالن ہوکر آنند سے بھربھجن مین رہتے تھے ایک دن رات کو شری رگھناتھ جی بھیس بدلکر اپنی کیرت کی پرچھا لینے کے واسطے اجودھیا پری مین نکلے سو ایک دھوبی نے اپنی استری سے لڑتے ہوئے یہ کہا کہ تو بنا میرے کہے ایک رات باہر کہین رہ آئی اس سے اب تو میرے گھر رہنے کے لائق نہین ہی اس لیے مین تجھکو اپنے گھر نہ رکھونگا جہان تیری اچھا ہو وہان چلی جا مین راجا رام چندر نہین ہون جو سیتا اُنکی استری برس دن تک راون کے یہان رہی اور پھر اُسکو اپنے گھر لاکر رکھ لیا جب شری رامچندر جی نے یہ لوک نندا اپنے کانون سے سُنی اور راج مندر پر آکر اسی چنتا مین انکو رات بھر نیند نہین آئی تب پراتہ کال شترہن جی سے کہا کہ سیتا گربھوتی کو جنگل مین لیجاکر چھوڑ آؤ جب شترہن جی یہ بات سُنکر اچیت ہوگئے اور اُنکی اگیا نہ مانی تب یہی بات شری رامچندر جی نے بھرت سے کہی جب اُنھون نے بھی یہ بچن ترلوکی ناتھ کا نہ مانا تب شری رامچندر جی نے لچھمن کو بلاکر کہا مین نے بھرت اور شترہن سے سیتا جی کو جنگل مین چھوڑ آنے کی اگیا دی تھی سو اُنھون نے نہین کیا اس سے تم سیتا جی سے جاکر یہ بات کہو کہ تم نے رکھیشورون کی استریون اور گنگا جی کی پوجا کرنے کے واسطے مانتا مانی تھی سو چلکر پوجا اُنکی کرنا چاہیے جب وہ تمہارے ساتھ جاوین تب تم انکو جنگل مین بالمیک رکھیشور کے استھان کے پاس اس بہانے سے چھوڑ کر چلے آؤ سیتا جی کو گھر مین رکھنے سے پرجا لوگ میری نندا کرتے ہین جو تم ہمارا کہنا نہ مانوگے تو ہم مرجائینگے جب لچھمن جی نے یہ بچن سُنا اور جواب دینا اُچت نہ جانا تب سیتا جی سے جاکر کہا کہ تم ہمارے ساتھ چلکر پوجا گنگا جی اور رکھیشورون کی جو مانتا مانی تھی کر آؤ یہ بات سُنتے ہی سیتا جی بہت خوش ہوئین اور بہت طرح کا گہنا اور کپڑا رکھیشورون کے واسطے لیکر لچھمن جی کے ساتھ رتھ پر چڑھکر چلین اُسوقت بہت اسگن ہوئے لیکن جگت ماتا نے کچھ بچار نہین کیا جب شری لچھمن جی

شری گنگاجی کے پار اُترے اور بالمیک رکھیشور کے استھان کے پاس پہونچے اور رونے لگے تب شری جانکی جی نے پوچھا کہ اے لچھمن تمھارے بھائی تو اچھی طرح ہین تم کیون روتے ہو یہ بچن سُنکر لچھمن جی نے بہت بیاکُل ہو کر سب حال کہدیا اور ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے ماتا مین تم کو یہان جنگل مین چھوڑنے آیا ہون یہ بات سُنتے ہی جگت ماتا اَچیت ہو کر گر پڑین اور بہت بلاپ کر کے لچھمن جی سے کہنے لگین کہ بہت اچھا جو اگیا رگھناتھ جی کی ہو وہ تم کرو میری طرف سے رگھناتھ جی سے ہاتھ جوڑ کر کہدینا کہ مجھ سے جو اپرادھ ہوا ہو سو چھما کرین کسواسطے کہ مین بہت جنم سے اُنکی داسی ہون پھر لچھمن جی گر بھوتی شری جانکی ماتا کو روتے ہوئے بالمیک رکھیشور کے استھان پر چھوڑ کر چلے آئے اور رکھیشور نے اُنکو لڑکی کے برابر رکھا کچھ دن بیتے اُسی جگہ شری سیتاجی سے کُو اور کُش نام دو بالک بہت سُندر اور تیجوان اور پرتاپی اور بلوان پیدا ہوئے جب شری رگھناتھ جی نے اَشومیدھ جگیہ کرتے وقت پھر لچھمن جی کو شری سیتاجی کے بُلانے کے واسطے بھیجا تب شری جانکی جی نے کُو اور کُش دونون بیٹے اپنے لچھمن جی کو سونپ دیے اور راجودھیاجی مین جا کر اُسی جگہ پرتھوی مین سما گئین یہ سُنکر رگھناتھ جی نے بڑا سوچ اور بلاپ کیا اور سیتاجی کو تیاگ دینے کے بعد شری رامچندر جی برہم چرج رہکر جگیہ آدک کیا کرتے تھے اور گیارہ ہزار برس تک اُنھون نے اجودھیاجی کا راج بھوگ کر پرجا کو بڑا سُکھ دیا اور لچھمن جی اور شترہن جی کے چترکیت اور سُباہ نام وغیرہ دو دو بیٹے پیدا ہوئے اور رگھناتھ جی نے جو اپنے بھائیون کو بہت چاہتے تھے اُتر کا دیش بھرت جی کو اور پچھم کا دیش شترہن کو اور پُورب کا دیش لچھمن جی کو بانٹ دیا تھا اور سب اِستری پُرش اجودھیاباسی شری رگھناتھ جی کا درشن پا کر خوش رہتے تھے ایسا سُکھ اِندرپُری مین بھی کسی کو کبھی نہین ملتا تھا اُنکے راج مین پشُ اور پنچھی آدک کوئی جیو دکھی نہین تھا اسی طرح راج اجودھیاپُری کا دھرم کے ساتھ کیا اور انت سمے اجودھیاپُری کا راج اپنے بیٹے کو دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اور راجودھیاجی کے رہنے والے سب جیو دنکو اُسی بدن سے بمان پر بٹھا کر اپنے ساتھ لے گئے انھین رام چندر جی کا نام لینے سے کروڑون جیو بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور کتھا اِنکی بستار پُوربک رامائن مین لکھی ہو اور شری رام چندر جی کے نزدیک سمندر مین پُل باندھنا اور راون وغیرہ راچھسون کا مار ڈالنا کچھ مُشکل نہین تھا وہ اپنی بھونہہ ہلانے سے ایک ساعت مین چودھون لوک کی رچنا اور ناش کر سکتے تھے لیکن یہ سب لیلا اور چرتر اُنھون نے سنساری جیوون کو کیول گرہستھ آشرم مارگ دکھلانے کے واسطے کیا تھا دیکھو جب ایسے ایشور کو گرہستی کرنے مین اِستری کے کارن دُکھ ہوا تو سنسار مین اِستری اور گرہستھی کرنے سے سب کو دُکھ ملے گا۔

ادھیاے بارھوان۔ کتھا کُش کے بنش کی

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا کُش کے بنش مین اَتتھ اور پُنڈریک اور سُداس ادک کئی پیڑھی پیچھے مرُ نام راجا بڑا پرتاپی ہوا اور وہ آجتک اُتر طرف کلاپ گرام مین بیٹھا ہوا تپ کرتا ہو کلجگ کے اَنت مین پھر سورج بنشی راجا دھرماتما اُس سے پیدا ہو کر اپنا بنش چلادینگے اور اُسی مرُ کے بنش مین برہدبل نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسکو بھیم سین تمھارے دادانے مہابھارت مین مارا تھا اِتنے لوگ راجا اچھواکُ کے کُل مین بڑے پرتاپی راجا ہو چکے ہین اَب جو لوگ اُنکے بنش مین ہونگے اُنکا نام سُنو برہدبل کے بنش مین سہدیو اور سُمنت اُدک کئی راجا پرتاپی ہو کر بہت پیڑھی تک اُنکا راج سنسار مین بنا رہے گا اور راجا کلجگ مین یہانتک سُورج بنشیون کا راج ہو کر کُل اُنکا اُتم رہے گا۔

१पुण्डरीक
२सुदास
३मरु
४बृहद्बल

ادھیاے تیرھوان۔ شاپ دینا بسشٹھ جی کا راجا نِم کو

شُکدیو جی بولے کہ اے پریچھت راجا نِم اچھواکُ کے بیٹے نے ایک سمے بسشٹھ رکھیشور اپنے گرو سے جگیہ کرانے کے واسطے کہا تب بسشٹھ جی بولے

کہ راجا اندر کے یہان سے مجھے گیان جگیہ کرانے کا نیوتا آیا ہی پہلے وہان جگیہ کرا آؤن پیچھے سے تمکو جگیہ کرادونگا جب ایسا کہکر بشسٹھ جی اندر پری
تین جگیہ کرانے کے واسطے چلے گئے تب راجا نے بچار کیا کہ دیکھو زندگی کا ایک ساعت بھی بھروسا نہین ہی جو بشسٹھ جی کے پھر آنے تک یہ شریر
میرا چھوٹ جائے تو یہ اچھا نہی رہ جائیگی ایسا بچار کر راجا نے گوتم رکھیشور کو پروہت بنا کر جگیہ کرنا شروع کیا اُسی سمی بشسٹھ گرو اندر کو جگیہ کرا کے
راج مندر پر آئے جب بشسٹھ گرو نے دوسرے پروہت کو جگیہ کراتے دیکھا تب بڑے کرودھ سے راجا نم کو شاپ دیکر کہا کہ تو بنا آئے ہمارے جگیہ
کرنے لگا اسلیے تیرا بدن چھوٹ جائے یہ سُنکر راجا بولا کہ ای بشسٹھ جی تم ججمان کو جگیہ کرانا چھوڑکر لوبھ کے مارے اندر کے یہان چلے گئے تھے
اس لیے تمھارا بدن بھی اَستھر نہ رہیگا تب بشسٹھ رکھیشور اور راجا نم دونون نے آپس کے شاپ سے اپنا اپنا تن تیاگ کردیا پیچھے دن گئے متر اَبرن
دیوتا کا بیج اُربسی اپسرا کا روپ دیکھ کر گر پڑا اسو وہ بیج گھڑے مین رکھنے سے بشسٹھ جی سے اگست مُن پیدا ہوئے اور راجا نم کے جینے کے
واسطے گوتم آدک رکھیشورون نے پھر جگیہ کیا جب دیوتون نے خوش ہوکر پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو تب رکھیشور نے بنے کیا کہ آپ لوگ ایسی یا کرین
جس مین ججمان ہمارا جی اُٹھے تب دیوتون نے ایسا آشیرباد دیا کہ راجا کے بدن مین جان آگئی تب راجا دیوتون اور رکھیشورون سے ہاتھ جوڑ کر
بولا کہ اے مہاراج مجھکو اب یہ تن جو ایک دن مٹ جائیگا نہین چاہیے آپ لوگ ایسی کرپا کرین کہ جسمین مین ہمیشہ بنا رہون یہ سُنکر دیوتا اور
براہمنون نے راجا کو آشیرباد دیا کہ تم بنا بدن ہوکر سب جیوون کے پلک مین رہاکرو یہ بردان دیکر دیوتا انتردھیان ہوگئے اُسی دن سے جیو راجا
نم کا سب کے پلک مین رہتا ہی پھر اُن رکھیشورون نے راجا کا بدن دہی کی طرح متھ کر اُسمین سے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان جنک نام
پیدا کیا جسنے متھلا پوری بسائی اسکے بنش مین دیورات آدک راجا ہوکر کئی پیڑھی پیچھے شیردھوج نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسکو جگیہ شالا جوتتے
سمے ہل لگانے سے شری سیتا جی نام کنیا ملی جنکی شادی شری رامچندر جی کے ساتھ ہوئی تھی شیردھوج کے بنش مین دھرم دھوج آدک بہت سے
پرتاپی راجا ہوئے نام اُن راجون کا دوسرا ہوکر سب جنک بدیہی کہلاتے تھے اُنکے بنش مین سب راجا جوگیشور اور گیانی پیدا ہوکر دھرم
پُوربک راج کرکے انت سمے مُکت ہوئے یہ سب سورج بنشی راجاؤن کی کتھا تمکو سُنائی۔

१सीरध्वज
२धर्मध्वज

اَدھیائے چودھوان۔ کتھا چندر بنشی راجون کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اب ہم چندر بنشی کُل کی پیدایش کہتے ہین سُنو کہ نارائن جی کے نابھ کمل سے پہلے برھما جی پیدا ہوئے اور
برھما جی کی آنکھ سے اتر مُن نے جنم لیا اتر مُن سے چندرما پیدا ہوکر براہمنون اور سب ستارون اور اودھدھ اور برچھ آدک کے راجا ہوئے چندرما نے
برہسپت جی کو گرو بنا کر راجسوی جگیہ کرنا شروع کی اور اُس جگیہ مین برہسپت جی کی استری تارا نام جو بہت سُندر تھی چھل کرکے لے لی جب
تارا کے واسطے دیتون نے چندرما کی طرف اور دیوتون نے برہسپت کی طرف سہائتا کرکے آپس مین مہا جُدھ کیا تب برھما جی کی آگیا سے چندرما نے
برہسپت کی استری دے ڈالی تارا کے چندرما کے بیج سے گربھ رہ گیا تھا جب برہسپت جی کے کرودھ کرنے سے تارا نے اپنا لڑکا گربھ سے گرادیا
تب اُس بالک کا روپ دیکھ کر برہسپت جی نے چاہا کہ یہ لڑکا ہم لے لین اور چندرما نے چاہا کہ ہم لین جب اُس لڑکے کے لینے کے واسطے برہسپت
اور چندرما سے جھگڑا ہونے لگا تب برھما جی نے تارا سے پوچھا کہ یہ لڑکا کسکے بیج سے ہے تارا نے چندرما کا بیج بتلایا اس لیے برھما جی کی آگیا
سے وہ لڑکا چندرما نے پاکر اُسکا نام بدھ رکھا اور بدھ کی استری اِلا نام سے پرورا نام بیٹا بڑا پرتاپی اور تیجوان اور سُندر پیدا ہوا راجا پرورا
کے گُن اور بل اور دھرم کی بڑائی اُربسی اپسرا نے اندر کی سبھا مین سُنی تھی جب ایک دن اُربسی اپسرا متر ابرن کے تپ کرنے کے استھان
جا نکلی اور اُسکا روپ دیکھ کر متر ابرن کا بیج گر پڑا تب متر ابرن نے اُس کو شاپ دیا کہ تو نے ہمارے استھان مین آکر ہمارا تپ بھنگ کردیا

اسلیے تو مرت لوک مین جاکر رہ جب وہ اپسرا اس شاپ سے مرت لوک مین آئی تب وہ راجا پُرورا کے گھر رہنا بچار کر اُسکے باغ مین گئی اور ایک جڑاؤ ہنڈولا ایک درخت مین لٹکا کر جھولنے لگی اور دو گندھربون کو بھیڑا بنا کر اپنے ساتھ رکھا جب راجا اپنے مالی سے اُس کی خبر سُنکر باغ مین آیا تب اُربسی اپسرا کا روپ دیکھ کر اُسپر موہت ہو گیا جب راجا نے ہٹھ کر کے اُربسی اپسرا کو اپنے پاس رہنے کے واسطے کہا تب وہ مہا سُندری بولی کہ اے راجا تم تین بات کا اقرار کرو تو مین تمھارے پاس رہون راجا بولا کہ جو کچھ تم کہو وہی مین کرون اُربسی بولی کہ ایک تو یہ کہ میرے دونون بھیڑے دُکھ نہ پاوین دوسرے یہ کہ ہر روز تازہ گھی مجھکو کھانے کو دینا تیسرے یہ کہ کبھی اندری اپنی ننگے ہو کر مت دکھلانا جب یہ تینون باتین برخلاف ہونگی تب مین یہان سے چلی جاؤنگی راجا نے تینون بات مانکر اُسکو اپنے پاس رکھا اور آٹھون پہر اُسکے پاس رہ کر بھوگ اور بلاس کرنے لگا راجا کے چھ بیٹے اُربسی اپسرا سے پیدا ہوئے اور اُربسی اپسرا بہُرن کے شاپ سے مرت لوک مین راجا کے پاس رہنے لگی جب دیوتاؤن کا من اُربسی اپسرا کا ناچ دیکھنے کو چاہا تب اندر نے گندھربون کو آگیا دی کہ کسی طرح اُربسی اپسرا کو یہان لے آؤ جب گندھربون نے جاکر اُربسی سے کہا کہ تجھکو راجا اندر نے یاد کیا ہو تیرے بنا اندر کی سبھا مین شوبھا نہین ہوتی یہ بات سنتے ہی اُربسی بڑی خوشی سے چلنے کے واسطے طیار ہوئی تب گندھربون نے اُربسی کی آگیا انُسار اپنی مایا سے نیا گھی بدلکر پُرانا گھی اُربسی کو کھلا دیا اور رات کو گندھرب لوگ دونون بھیڑے اُربسی کے چُرا کر آکاش مین لے اُڑے اُربسی نے راجا پُرورا کو جو اُسکے پاس سوتا تھا جگا کر کہا کہ میرے دونون بھیڑے چُرا کر کوئی لیے جاتا ہو تم جلدی چھین کر لے آؤ اور تم بھی اپنے کو شور بیر جانتے ہو تم سے استری بلوان ہوتی ہو یہ بات سُنتے ہی راجا گھبرا کر بھیڑون کے پیچھے ننگا اُٹھ دوڑا تب اُربسی نے اسکو ننگے دیکھ کر کہا کہ اے راجا میرے اور تیرے یہی اقرار تھا کہ جب مین تجھکو ننگا دیکھون گی یا میرے دونون بھیڑے دُکھ پاوینگے یا جس دن مجھکو نیا گھی کھانے کو نہین ملے گا تب مین تیرے پاس نہین رہونگی سو آج تینون باتین اُلٹی ہوئین اِسلیے اب مین تیرے پاس نہین رہ سکتی ایسا کہکر بجلی کی طرح چمک کر وہان سے اُڑ گئی سو گندھربون نے اُس کو اندر لوک مین پہونچا دیا اور راجا پُرورا اُسکے چلے جانے سے بہت بیاکُل ہو کر جنگل اور پہاڑ مین اُسکو ڈھونڈھنے نکلا سو وہ پیدل چلنے اور کانٹے چُبھنے سے ایسا دُکھی ہوا کہ اُسکو اپنے بدن کی سُدھ بُدھ نہ رہی اسی طرح راجا اُسکے برہ مین بیاکُل ہو کر چارون طرف پھرتا تھا ایک دن پھرتا ہوا کُرکھیتر مین جاکر سمبل کے درخت کے نیچے کھڑا ہوا اور اُسی جگہ اُربسی اپسرا بھی بہت سکھی اپنے ساتھ لیے ہوئے سرسوتی کُنڈ مین اسنان کرتی تھی اور اُن کو کوئی دیکھ نہین سکتا تھا لیکن اپسرا لوگ دیو درشٹ سے سب کو دیکھتی تھین اُس سمے تلوتما نام سکھی نے اُربسی سے پوچھا کہ تو مرت لوک مین آکر کون پُرش کے پاس رہی تھی اُسکو مین بھی دیکھنا چاہتی ہون اُربسی نے راجا پُرورا کو دکھلا کر کہا کہ مین اسی کے پاس رہی تھی تلوتما راجا کا دُکھ دیکھ کر بولی کہ یہ تمھارے برہ مین بہت دُکھی اور بیاکُل دکھلائی دیتا ہو ایک مرتبہ تم اپنا روپ اُسکو دکھلا دو تو گیان اور چت اِسکا ٹھکانے ہو جائے یہ بات تلوتما سے سُنکر اُربسی نے اپنا روپ راجا کے سامنے پرکٹ کیا اُس کو دیکھتے ہی راجا پُرورا کا چت ٹھکانے ہو کر روپ اُس کا اِس طرح بدلگیا کہ جس طرح مُردے کے بدن مین جان آجاوے تب راجا نے اُربسی کے سامنے بہت رو کر کہا کہ اے پران پیاری تو مجھے کس واسطے چھوڑ کر چلی گئی تیرے برہ سے میری یہ دشا ہو کر کھانا پینا راج پاٹ سب چھوٹ گیا یہ بات سُنکر اُربسی بولی کہ اے راجا تم پُرش ہو کر اپنی اندریون کے بس ایسے ہو گئے جو تم میری بنتی کرتے ہو تم اپنی اندریون کو بس کرو جو آدمی اندریون کو اپنے آدھین نہین رکھتا وہ مایا روپی استری کے موہ مین پھنسکر خراب ہوتا ہو وہی دشا تمھاری ہوئی اور مین استری کسی پر موہت نہ ہو کر سوا اپنے سُکھ کے دوسرے کا پریم نہین رکھتی جب تک پُرش میرے پاس رہتا ہو تب تک اُسکی پریت

رکھتی ہون اگر مین ہزار برس تک ایک پُرش کے پاس رہکر دوسرے پُرش کے پاس جاؤن تو مجھکو پہلے پُرش کے ساتھ کچھ پریت نہ ہوگی ساعت بھر مین اُسکو بھول کر اُسکی جان لے لینے مین بھی کچھ سوچ نہ ہوگا اور مین کسی کے گیان اُپدیس کو کچھ نہ مانکر اپنے من مانا کام کرتی ہون اسیطرح سب استریون کا سُبھاؤ سمجھنا چاہیئے اور راجا اُربسی پر اتنا موہت تھا کہ اتنا سمجھانے پر بھی اُسکو کچھ گیان پراپت نہ ہوا جب راجا نے اُربسی سے بھوگ کرنے کی اچھا کی تب وہ دیا کرکے بولی کہ اے راجا جب برس دن پیچھے دوسرے برس کا پہلا دن لگے گا تب مین تیرے پاس آکر ایک رات رہونگی یہ کہکر اُربسی وہان سے چلی گئی جب اُربسی کے ملنے اور ایک برس کا وعدہ کرنے سے راجا پُرورواَ نہایت ساودھان ہوگیا تب وہ راج مندر پر آیا اور شیش محل اپنا سجواکر وعدے کے دن گننے لگا جبکہ برس دن بعد وہ اپسرا اپنے وعدے پر آئی اور ایک رات راجا کے پاس رہ کر صبح کے وقت اندر لوک کو چلی تب راجا پُرورواَ اُسکا پانون پکڑکر رونے لگا اُس وقت اُربسی بولی کہ اے راجا مین یہان رہ نہین سکتی تجھکو میری چاہنا اَنتہ کرن سے ہے تو مین ایک منتر تجھکو بتائے دیتی ہون تو وہ منتر جپ کر گندھربون کی تپسیا کر جب وہ خوش ہوکر تجھکو جگیہ کرنے کی اگیا دین گے اور تو اُس جگیہ کے کرنے سے گندھرب لوک مین پھر مجھکو پاویگا تب مین تیرے ساتھ آنند پوربک رہونگی اُربسی یہ کہکر اور وہ رچا بید کی راجا کو بتلاکر اندر پُری کو چلی گئی اور راجا وہی منتر جپ کر گندھربون کا تپ کرنے لگا جب اُس رچا کے جپنے سے گندھربون نے خوش ہوکر راجا کو درشن دیا اور بٹلوہی اگن کی طرح اُسکو دیکر جگیہ کرنے کی تدبیر بتلاکر وہان سے انتردھیان ہوگئے تب راجا نے اُنکی اگیا کے موافق وہ بٹلوہی جنگل مین لیجاکر گاڑدی جب اُس بٹلوہی مین سے ایک درخت پیپل اور شمی کا نکل آیا اور راجا نے اُن دونون کی لکڑیون کو رگڑ کر اُس مین سے آگ نکالکر جگیہ کیا تب راجا کو اتنا بل ہوا کہ وہ گندھرب لوک مین جا بسا اور گندھربون کے دینے سے اُربسی کے ساتھ آنند پوربک رہنے لگا

१ शमी

ادھیاے پندرھوان کتھا راجا پُرورواَ کے بنش کی

شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا پُرورواَ کو اُربسی کے پیٹ سے چھ بیٹے جو راج کرتے تھے پیدا ہوئے تھے اُنمین بڑے بیٹے کا نام آیو تھا آیو کے بنش مین جہنو نام ایسے مہاتما ہوئے جنھون نے گنگاجی کو اپنی انجلی مین اُٹھاکر پی لیا جب دیوتون نے بہت بنتی کی تب جانگھ چیر کر باہر نکال دیا اُسی دن سے گنگاجی کا نام جاہنوی پرگٹ ہوا اور راجا جہنو کے بنش مین گادھ نام راجا بڑا پرتاپی اور مہاتما ہوا اُسکے یہان ستّ وتی نام کنیا مہا سُندری اور بدھمان پیدا ہوئی گادھ رکھیشور سے رچیک نام رکھیشور نے جاکر کہا کہ تم اپنی بیٹی ہمکو بیاہ دو گادھ بولے کہ جو کوئی ہزار گھوڑے شیام کرن مجھکو لادے اُسکو مین اپنی بیٹی بیاہ دونگا یہ بات سنتے ہی رچیک بڑی محنت کرکے ہزار گھوڑے شیام کرن برن دیوتا کے یہان سے لے آئے اور وہ سب گھوڑے گادھ کو دے کر ستّ وتی سے اپنا بیاہ کیا گادھ کی استری نے رچیک اپنے داماد سے کہا کہ کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے میرے لڑکا ہو اور ستّ وتی نے بھی اپنے پت سے سنتان ہونے کی اچھا کی تب رچیک رکھیشور نے اپنی ساس اور استری دونون کو سنتان ہونے کے واسطے جگیہ کرکے جو سامگری جگیہ کرنے سے بچی اُسمین ایک ہنڈی اپنی استری اور دوسری ہنڈی اپنی ساس کو سنتان ہونے کی اچھا سے بناکر دونون کو کھانے کے واسطے دیا اور آپ رکھیشور مہاراج اشنان اور سندھیا کرنے کو گنگاجی کے کنارے چلے گئے تب اُنکی ساس نے اپنی ہنڈی جسکو سنسکرت مین چرو کہتے ہین بدلکر بیٹی کو کھلادی اور اُسکا چرو لیکر آپ کھالیا جب رکھیشور نے اپنے گھر آکر اپنے تپو بل سے یہ حال جانا

२ आयु

३ जह्नु

गाधि

५ साकल्य

६ चरु

تب اپنی استری ستّ وتی سے کہا کہ تجھ سے بڑی چوک ہوئی جو اپنا چرو ماتا کو دے کر اُسکا چرو آپ کھالیا اس کارن تیرا بیٹا بڑا بلی اور کرودھی
پیدا ہوگا اور تیرا بھائی بڑا دھرماتما اور برہم گیانی پیدا ہوگا یہ بات سنتے ہی وہ بنتی کرکے بولی کہ اے مہاراج آپ ایسا کیجئے کہ جسمین میرا بیٹا کرودھی
نہ ہو تب رچیک رشی نے دوسرا منتر پڑھکر اپنی استری سے کہا کہ تو دھیرج رکھ تجھ سے گیانی اور دھرماتما بیٹا پیدا ہوکر پوتا تیرا مہا بلی اور
بڑا کرودھی ہوگا سو ستّ وتی سے جمدگن رکھیشور بڑے مہاتما پیدا ہوکر اُنسے رینکا نام استری سے چار بیٹے پیدا ہوئے اور اُن چارون

२रेणुका

مین سب سے چھوٹے پرشرام جی پرمیشور کا اوتار تھے جنھون نے پاپی اور ادھرمی چھتریون کو اکیس مرتبہ مارکر اُنکے کل کا ناش کردیا اتنی
کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج چھتریون نے ایسا کون اپرادھ کیا تھا جسکے سبب سے پرشرام جی نے اُنکو مارڈالا
شکدیو جی بولے کہ اے راجا جمدگن رکھیشور پرشرام کے پتا سے رینکا بیاہی گئی تھی اور ستیا نام رینکا کی بہن سے سہسر ارجن

२सत्या

کا بیاہ ہوا تھا اور سہسر ارجن ساتون دیپ کا راجا ایسا پرتاپی تھا کہ جسکے یہان آٹھون سدھیان بنی رہتی تھین اور وہ کرم اور دھرم
اپنا رکھیشورون کی طرح رکھکر ہوا کی طرح ساعت بھر مین سب جگہ جانے کی سامرتھ رکھتا تھا سو وہ اپنی ہزارون استری ساتھ لیکر
نربدا ندی مین جل بہار کرنے گیا اور اُسنے اپنی ہزار بھجا سے جو تپ کرکے پائی تھین نربدا ندی کا پانی بہنے سے روک دیا سو وہ پانی
الٹا بہکر جہان پر راون بیٹھا تھا وہان پر اکٹھا ہوا جب راون وہ پانی دیکھ کر ابھمان کرکے سہسر ارجن سے لڑنے آیا تب سہسر ارجن
نے اپنے بل سے راون کو پکڑلیا اور اُسکو اپنے مکان پر لاکر کبھی کبھی اُسکے دسون سر پر چراغ جلاکر سب استری اور لڑکون کو دکھلایا کرتا تھا
جب راون نے بہت بنتی کرکے اُسکو اپنا مالک جانا تب سہسر ارجن نے اُسکو چھوڑ دیا اس طرح سامرتھ اُسمین تھی ایک دن رینکا ستیا
اپنی بہن کے گھر بیاہ اُوگ مین نیوتا کھانے گئی جب رینکا نے اپنی بہن سے کہا کہ ایک مرتبہ تم بھی ہمارے یہان آؤ تب ستیا
ابھمان سے بولی کہ تم کنگال رکھیشور کی استری ہو ہماری فوج کو کہان سے کھلاؤگی یہ بات سُنکر رینکا شرمندہ ہوکر کچھ نہین بولی
جب گھر پر آئی تب اُسنے جمدگن اپنے سوامی سے کہا کہ آپ ایک مرتبہ میری بہن کو بلاکر فوج سمیت مہمانی کرین تو میری شرمندگی مٹے ستیا
نے مجھکو ایسا طعنہ مارا تھا ۔ جمدگن بولے کہ پرمیشور کی دیا سے مہمانی کرنا کچھ مشکل نہین ہے نارائن جی تیری اچھا پوری کرینگے سو ایک دن
سہسر ارجن شکار کھیلتا ہوا اُسی جنگل مین جہان پر جمدگن رکھیشور کی کُٹی تھی فوج سمیت آپہونچا اُن دنون کامدھین گئو رکھیشور کے مکان پر تھی
جب جمدگن نے اپنی استری کے کہنے سے سہسر ارجن اور ستیا چھوہنی فوج کو جو اُسکے ساتھ مین تھی سب کو نیوتا دے کر کامدھین کے
پرتاپ سے لاکھون آدمی کو اچھا پورب بھوجن کھلایا تب سہسر ارجن نے اپنے من مین بچار کیا کہ جمدگن نے جس کامدھین کے پرتاپ سے لاکھون
آدمی کو ایسا اچھا پدارتھ بھوجن کرایا ہے وہ گئو رکھیشور سے لینا چاہیے ایسا بچار کرکے راجا نے جمدگن سے کہا کہ ایسی گئو رکھیشورون کو
نہ رکھنا چاہیے یہ گئو راجاون کے گھر رہنا چاہیے اسلیئے تم کامدھین گئو ہمکو دے دو جمدگن نے جواب دیا کہ اے راجا یہ گئو میری نہین ہے
مین اُسکو دیولوک سے مانگ لایا ہون پھر وہان پہونچادونگا اس کارن تمکو نہین دے سکتا یہ بات سنتے ہی سہسر ارجن نے کرودھ کرکے
جب ادھرم سے وہ گئو چھین لی اور اپنے دیش کو لے چلا تب کامدھین بھاگ کر جمدگن کے پاس چلی آئی اور وہ روکر بولی کہ اے رکھیشور
میرا کیا اپرادھ ہے جو تمنے مجھے راجا کو دے دیا جمدگن نے آنسو بھرکر کہا کہ اے کامدھین تجھکو راجا زبردستی لیے جاتا ہے مین کیا کرون
یہ بات سنکر کامدھین نے دس ہزار شور بیر اپنے بدن سے پیدا کیئے جب اُن شور بیرون نے راجا کا سامنا کیا تب سہسر ارجن نے
سب سے انکو لڑائی مین جیت کر کامدھین کو چھین لے گیا یہ دشا دیکھتے ہی جمدگن نے پرشرام اپنے بیٹے مہابلی کو جو اُس سمے

کُٹی پر نہ تھے بُلاکر کہا کہ اے بیٹا سہسر اباہ نام راجا کامدھین ہماری کُٹی مین سے زبردستی چھین لے گیا ہے سو اُسکو لانا چاہیے یہ بات سُنتے ہی پرشرام جی نہایت کرودھ کرکے اکیلے ہی ماہشمتی پُری مین چلے گئے اور اپنی بُھجا کی سامرتھ اور پھرسا سے راجا سہسر اباہ کو اُسکے نوسو بیٹے اور ستّرہ چھوہنی فوج سمیت مارکر کامدھین گئو اپنے باپ کے پاس لے آئے تب جمدگن رکھیشور نے اُداس ہوکر پرشرام جی سے کہا کہ اے بیٹا تمنے چکروتی راجا کو مارا ہے اسلیے شاستر کے انسار تمکو دوش لگا سو تم ایک برس تک پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کر آؤ تب تمھارا اپرادھ چھوٹے گا ہم براہمنون کو چھما کرنا چاہیے چھما کرنے سے بھگوان پرسن ہوتے ہین پرشرام جی یہ بات سُنتے ہی پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے۔

ادھیاے سولھوان - مارنا پرشرام جی کا اپنی ماتا اور بھائیون کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت پرشرام جی نے اپنے باپ کی اگیا کے موافق برس دن تک پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا سے آکر جمدگن کو دنڈوت کی پھر ایک دن ایسا سنجوگ ہوا کہ پرشرام جی کی ماتا رینکا گنگا کنارے جل بھرنے گئی وہان چترتھ نام گندھرب کو جو اپنی استری سمیت جل بہار کرتا تھا دیکھکر من مین کہا کہ یہ بہت سُندر ہے جب رینکا کو اُسکا جل بہار دیکھنے مین دیر لگی تب وہ سمجھی کہ میرے پت اگن ہوتر پر بیٹھے ہین جل پہونچنے کی راہ دیکھتے ہونگے جلد جانا چاہیے جب وہ ایسا بچار کر جل لیکر کُٹی مین پہونچی اور رکھنے دیر ہونے کا سبب اپنے جوگ بل سے جان لیا کہ اسکو پرائے پُرش کی سندرتائی دیکھنے سے پانی لانے مین دیر ہوئی تب جمدگن نے کرودھ کرکے اپنے تینون بڑے بیٹون سے کہا کہ تم لوگ اسکو مار ڈالو جب اُنھون نے ماتا کا مارنا ادھرم بچار کر رینکا کو نہین مارا تب رکھیشور نے اپنے چھوٹے بیٹے پرشرام جی سے کہا کہ تو اپنی ماتا کو بھائیون سمیت مار ڈال یہ سنکر پرشرام جی نے بچار کیا کہ مارنا ماتا کا اور بھائیون کا بڑا پاپ ہے اور جو مین نہین مارتا تو پتا جی کرودھ کرکے مجھکو شاپ دینگے اور مار ڈالینگے میرے پتا اپنے جوگ بل سے پھر انکو جلا سکتے ہین جب ایسا بچار کر پرشرام جی نے رینکا اپنی ماتا کو تینون بھائیون سمیت مار ڈالا تب رکھیشور خوش ہوکر بولے کہ اے پرشرام تمنے ہماری اگیا مانکر اپنی ماتا اور بھائیون کو مار ڈالا اس سے ہم بہت خوش ہوئے جو بردان تم مانگو وہ ہم تمکو دین یہ بات سنتے ہی پرشرام جی اپنے پتا سے ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہاراج مین یہی بردان مانگتا ہون کہ میری ماتا اور میرے بھائی جی اُٹھین اور اُنکو یہ بات نہ معلوم ہو کہ پرشرام نے ہمکو مارا تھا جمدگن بولے کہ بہت اچھا پرمیشور کی دیا سے ایسا ہی ہو یہ بات رکھیشور کے مُنھ سے نکلتے ہی وہ سب اس طرح جی کر اُٹھ کھڑے ہوئے کہ جس طرح کوئی سویا ہوا جاگ اُٹھے اور نارائن جی کی مایا سے اُنکو یہ نہ معلوم ہوا کہ ہمکو پرشرام نے مارا تھا اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرمیشور کے تپ اور جپ مین ایسی سامرتھ ہے کہ ہر بھگت لوگ مُردے کو جلا سکتے ہین پھر پرشرام جی نے یہ بچار کیا کہ مین نے اپنی ماتا اور بھائیون کو مارا ہے اسلیے پرتھوی کی پرکرما کرکے یہ پاپ چھوڑانا چاہیے یہ سمجھکر تینون بھائیون سمیت تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے کچھ دن پیچھے راجا سہسر اباہ کے سو بیٹون نے جو پرشرام جی سے بھاگ کر بچ گئے تھے بچار کیا کہ ان دنون پرشرام جی بھائیون سمیت کُٹی پر نہین ہین کسی طرح اپنے باپ کا بدلا اُنسے لینا چاہیے سو ایک دن راج کمارون نے ہر ا چھا سے جمدگن کو اگن ہوتر کرتے سمے مار ڈالا اور سر رکھیشور کا کاٹ لے گئے تب رینکا بہت بلاپ کرنے لگی جب اُسنے اکیس مرتبہ اپنی چھاتی پیٹ کر پرشرام کو پکارا تب اُنھون نے ماتا کا چلانا سنتے ہی کُٹی پر آکر پتا کو مرا ہوا دیکھا اور جب رینکا سے جمدگن کے مارے جانے کا حال سُنا تب پرشرام جی نے بڑا کرودھ کرکے سوگند کھاکر یہ پرن کیا کہ مین اس اپرادھ کے بدلے پرتھوی پر کسی چھتری کو جیتا نہ چھوڑونگا یہ کہکر پرشرام جی ماہشمتی پُری مین

اور سہسر اباہ کے بیٹون کو جنھون نے جمدگن کو مار ڈالا تھا اُنکو مار کر اپنے باپ کا سر وہان سے اُٹھا لائے اور باپ کے دھڑ سے ملا کر اُنکا کریا کرم کیا اور اُسی بیر تگیا کرنے سے پرشرام جی نے اکیس مرتبہ چارون طرف گھوم کر چھتریون کو مار ڈالا اور کرچھیتر مین اشنان کر کے سب پرتھوی اکیس مرتبہ براہمنون کو دان کر دی جب اگلے منونتر مین راجا بل اندر ہونگے تب پرشرام جی سپت رکھیشورون مین رہینگے ان دونون مندراچل پربت پر بیٹھے ہوئے پرمیشور کا تپ کرتے ہین جنکا گن اور جش گندھرب اور دیوتا ہمیشہ سورگ مین گایا کرتے ہین اور اُنکے انت کو نہین پہونچتے اے راجا پرچھت گادھ رکھ کے بیٹے بشوامتر رکھیشور ایسے مہاتما ہوئے جنھون نے اپنے کو راج رکھ سے برہم رکھیشو کہلایا اور اُنکے سو بیٹے ہوئے ان مین چھوٹے پچاس بیٹون کا نام مدھو چھندا تھا جب بشوامتر نے سنہ سیپھ اپنے بھانجے کو جو راجا ہرشچندر کے بلدان سے بچا تھا اپنا بیٹا بنایا اور اُسکا نام دیوراٹ رکھ کر اپنے بڑے پچاسون بیٹون سے کہا کہ تملوگ اسکو اپنا بڑا بھائی کر کے مانو جب اُنھون نے یہ بات نہ مانی تب بشوامتر نے انکو یہ شاپ دیا کہ تم لوگ ملیچھ ہو جاؤ تب ہی سنسار مین ملیچھ ہوئے ہین اور پھر بشوامتر نے مدھو چھندا آدک اپنے چھوٹے پچاسون بیٹون سے وہی بات کہی جب انھون نے اپنے پتا کی اگیا انسار دیوراٹ کو بڑا بھائی کر کے جانا تب بشوامتر نے خوش ہو کر اُنکو یہ بردان دیا کہ تمھارا بنش بڑھے اسلیے بشوامتر کے بنش مین بہت سنتان ہو کر کوشک گوتری کہلاتے ہین

ادھیاے سترھوان۔ کتھا راجا پرورواکے بنش کی

१नहुष

سکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت راجا پروروا کے بنش مین راجا نہکھ ایسا پرتاپی ہوا جسنے دیولوک کا راج کیا اُسکی کتھا پہلے ہو چکی ہے اب ہم اُسکے سنتان کا حال کہتے ہین سنو کہ راجا ججات اُسکے بڑے بیٹے نے بہت تجوان اور پرتاپی ہو کر ایک مرتبہ اندر پوری کا راج کیا تھا اسکی کتھا اسطرح پر ہے کہ ایک دن راجا اندر گوتم رکھیشور کی اہلیا نام استری کو جو بہت سندری اور پنچ کنیاؤن مین تھی دیکھ کر موہت ہو گیا اور اُس سے بھوگ کرنے کی اچھا کی پر گوتم رکھیشور مہاتما کے ڈر سے وہان نہین جا سکتا تھا جب اندر سے بنا بھوگ کیے رہا نہین گیا تب ایک دن رات کے وقت کوے کا روپ بنکر گوتم رکھیشور کے آنگن مین درخت پر جا بیٹھا اور بہت رات رہے بولنے لگا جب رکھیشور نے اُسکی بولی سنکر جانا کہ اب تھوڑی رات ہے تب وہ اشنان اور پوجا کرنے کے واسطے اُٹھ کر مکان سے باہر نکلے اُسوقت اندر نے سونا گھر پا کر اپنا روپ رکھ کا ایسا بنا لیا اور اہلیا کے پاس جا کر اُس سے بھوگ کیا جب بھوگ کرنے کے پیچھے اہلیا نے جانا کہ میرے پت نہین ہین کسی دوسرے نے کپٹ روپ بنا کر میرا پت برتا دھرم بگاڑ دیا تب اُسنے کہا کہ اے ادھرمی چانڈال تو کون ہے یہان سے چلا جا جب یہ بات سنکر اندر وہان سے باہر نکلنے لگا تب گوتم رکھیشور سے جو بہت رات رہنا سمجھ کر پھرے آتے تھے ڈیوڑھی مین بھینٹ ہوئی تب رکھیشور اندر کو دیکھتے ہی اپنے جوگ بل سے اُسکے کُکرم کرنے کا حال جانکر بولے کہ اے اندر بڑی شرم کی بات ہے کہ تو نے بہت سی اپسرا اور اندرانی مہا سندری ہونے پر بھی ایسا ادھرم کیا اسلیے ہم تجھکو یہ شاپ دیتے ہین کہ تو ایک بھگ کے واسطے کوے کا روپ ہوا تھا سو تیرے بدن مین ہزار بھگ ہو جاوین یہ بچن رکھیشور کے منھ سے نکلتے ہی اندر کے بدن مین ہزار بھگ ہو گئین جب اندر مارے شرم کے راج سنگھاسن پر نہ جا کر کمل کی ڈنڈی مین چھپ رہا تب رکھیشورون نے اندر آسن سونا دیکھ کر راجا نہکھ کے بیٹے راجا ججات کو اندر آسن پر بٹھلایا جب اندرانی کا روپ دیکھ کر راجا ججات کا من چلایمان ہوا تب اندرانی پت برتا نے برہسپت جی کی اگیا سے راجا ججات سے کہا کہ تم نے آج تک جو جو اچھا کرم کیا ہو اسکو بتلا دو جب راجا نے اپنے منھ سے وہ برنن کیا تب پن اُسکا جاتا رہا جس سے وہ اندر لوک سے گر پڑا اور برہسپت جی نے جا کر اندر کو کمل نال سے باہر نکالا اور آپ اُس سے جگت کرا کے یہ آشیرباد دیا کہ وہ ہزار بھگ ہزار آنکھ کے برابر ہو گئین تب

اندر را اپنی گدی پر بیٹھکر راج کرنے لگا اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا نہکھ کے دوسرے بنش کی کتھا کہتے ہین سُنو کہ اُسکے بنش مین
دھنونتر نام بید جگیہ کا بھاگ لینے والا ایسا ہوتا ہوا کہ جسکا نام لینے سے آدمی کا روگ اور دُکھ چھوٹ جاتا ہی اُسکے بنش مین راجا کُبلیا شو بڑا
پرتاپی ہوا اُسکی مندالسا نام استری سے الرک آدک بیٹے پیدا ہوئے وہ راجا الرک چھیاسٹھ ہزار برس راج کرکے جوان بنا رہا اور رانی مندالسا
اپنے بیٹون کو لڑکپن مین گیان سکھلایا کرتی تھی اُسنے مرتے وقت دو اشلوک راجا الرک کو دیکر کہا کہ تو اِسکو جنتر بنا کر اپنے پاس رکھ جب تیرے
اوپر کچھ بپت پڑے تب اِسی اشلوک کو پڑھکر اسی کے موافق کام کرنا سو راجا الرک نے اُن دونون اشلوک کا جنتر بنا کر اُسی وقت اپنے
بازو پر باندھ لیا اور سنساری سکھ مین لپٹ کر راج کرنے لگا جب دوسرے راجاؤن نے اُسکو سکھ اور بلاس مین لپٹے دیکھا تب اپنی فوج
لیجا کر اُسکا نگر گھیر لیا جب راجا الرک نے دیکھا کہ اب میرا پران اور راج بچنا مشکل ہی تب اپنے اوپر بپت جانکر وہ دونون اشلوک نکالکر پڑھے
اُسمین لکھا تھا کہ سوائے ست سنگ کے اور کسی کے ساتھ پریت نہ کرنا سنساری لوگون سے پریم اور سنگت کرنے مین پیچھے سے دکھ ہوتا ہی جگت کا
ہڑ ہار سپنے کے برابر سمجھکر اُسمین من نہ لگانا چاہیے سنسار کی چاہنا رکھنا ہی دُکھ کی پھانسی ہی جب وہ اشلوک پڑھنے سے راجا الرک کو
گیان پیدا ہوا تب وہ برکت ہوکر جنگل کی طرف ہر بھجن کرنے چلا اُسوقت دوسرے راجاؤن نے جو اُسکا شہر گھیرے تھے یہ حال سُنتے ہی راجا
الرک سے جاکر پوچھا کہ تم بنا جدھ کیے ہار مانکر جنگل مین کیون جاتے ہو الرک نے جواب دیا کہ راج کرکے نرک بھوگنا پڑتا ہی اسلیے مین راج نہ کرون گا
تم میری راجدھانی لیکر خوشی سے راج کرو مجھکو لڑنے کی اچھا نہین ہی جب یہ بات سُنکر دوسرے راجون کو بھی نرک بھوگنے کے ڈر سے گیان
پیدا ہوا تب اُنھون نے راجا الرک کا دیش لینا اُچت نہ جانا اور اپنی راج گدی پر چلے گئے اور راجا الرک پھر دھرم کے ساتھ راج کرنے لگا
اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا دیکھو ہر بھجن کا ایسا پرتاپ ہی جیسے راجا الرک نے ہر بھجن کرنے کی اچھا کی ویسے ہی نارائن جی کی دیا سے
اُسکا دُکھ چھوٹ گیا اور جو لوگ پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرتے ہین اُنکو نہ معلوم کیسا سُکھ ملے گا اِسی الرک کے بنش مین راجا رنبھس ایسا
دھرماتما اور گیانی ہوا جس کے بنش مین سب براہمن ہو گئے اور اُسکے کل مین راجا رج بڑا پرتاپی اور دھرماتما ہوکر اُسکے یہان پانچ سو بیٹے بہت
بلوان پیدا ہوئے ایک مرتبہ اندر آدک دیوتون کا راج دیتون نے چھین لیا تھا جب اندر نے برہسپت جی کی اگیا کے موافق راجا رج سے
سہایتا چاہی تب راجا رج نے اپنے پانچ سو بیٹے ساتھ لیکر اندر کی سہایتا کی جب دیتون کو جیت کر اندراسن دیوتون کو دینے لگے تب اندر
نے کہا کہ دیولوک کا راج آپ کیجیے جب راجا رج اندر آدک دیوتون کے کہنے سے بہت دن تک دیولوک کا راج کرکے مرگیا تب اُسکے بیٹے
راج اندرلوک کا زبردستی کرکے بھاگ اندر کا جگیہ مین آپ لینے لگے اور اندر آدک کے مانگنے پر بھی دیولوک کا راج نہین چھوڑا تب دیوتون کی
بنتی کرنے سے برہسپت جی نے اپنے تپ کے بل سے راجا رج کے بیٹون کو مار ڈالا جب اُن مین کوئی جیتا نہین بچا تب اندر آدک دیوتا برہسپت
گرو کی کرپا سے اندرپوری کا راج پاکر اپنا بھاگ خوشی سے لینے لگے۔

ادھیاے اٹھارھوان۔ کتھا راجا نہکھ کے بنش کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا نہکھ کے ججات آدک چھ بیٹے بڑے پرتاپی ہوئے جب راجا نہکھ رکھیشورون کے شاپ دینے سے
اجگر سانپ ہوکر چھتیر مین گر پڑا تب اُسکے راج سنگھاسن پر جو مرت لوک مین ججات نام بیٹا اُسکا بیٹھکر بڑا دھرماتما اور چکرورتی
راجا ہوا اور اُسنے دوسرے دیش کا راج برابر حصہ کرکے اپنے سب بھائیون کو بانٹ دیا اور بواہ اپنا دیویانی شکراچارج کی لڑکی سے کرکے
برکھ پربا نام دیت کی شرمشٹھا نام لڑکی سے بھوگ گیا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ راجا ججات نے چھتری ہوکر شکراچارج

१ धन्वन्तर
२ मन्दालसा
३ अलर्क
४ रम्भस
५ वृषपर्वा
६ शर्मिष्ठा

کی بیٹی کس طرح بیاہی تھی یہ سندیہ میرا چھوڑا دیجیے یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا ایک دِن برکھ پربا دانو جو دیتیون کا راجا تھا
اُسکی بیٹی شرمشٹھا شکر اچارج کی بیٹی دیوجانی کو ساتھ لیکر ہزار دائیون سمیت اپنے باغ مین تالاب پر اسنان کرنے گئی جب شرمشٹھا اور
دیوجانی اور دو اسی آدک اپنا اپنا کپڑا تالاب کے کنارے اُتار کر جل بہار اور اسنان کرنے لگین اُسی سمے شری مہادیو جی اور نارد جی گھومتے ہوئے
وہان آگئے انکو دیکھتے ہی سب لڑکیون نے لجت ہو کر اپنے اپنے کپڑے پہن لیے اور شرمشٹھانے جلدی مین بھولکر جب دیوجانی کا کپڑا پہن لیا
تب دیوجانی نے کرودھ کر کے کہا کہ اے شرمشٹھا تو میرا کپڑا پہرنے کے لائق نہین ہی کسواسطے کہ تیرا باپ میرے باپ کا چیلہ ہی اور مین براہمن کی
لڑکی ہون میرا کپڑا تو نے کیسے پہنا جیسے جگیہ کی آہُت کُتا اُٹھالیوے یا شودر ہو کر بید پڑھے جب دیوجانی نے شرمشٹھا کو ایسا دُربچن کہا تب اُسنے
کرودھ کر کے جواب دیا کہ تو بھکھاری کی لڑکی ہو کر مجھکو ایسی بات کہتی ہی تیرے باپ نے جنم بھر میرے باپ سے بھیکھ مانگ کر تجھکو پالن کیا سو تو میری
برابری کرتی ہی ایسا بچن کہکر شرمشٹھانے کرودھ کر کے دیوجانی کو جو ننگی کھڑی تھی کنوین مین ڈھکیل دیا اور آپ داسیون سمیت گھر چلی گئی
اُسی سمے ہرِ اچھا سے راجا ججات شکار کھیلتے ہوئے وہان آپہونچے اور اپنے ایک سیوک کو پانی لے آنے کے واسطے اُسی کنوین پر بھیجا جب اُسنے
ایک استری بہت سُندری کنوین مین گری دیکھ کر راجا سے یہ حال کہا تب راجا ججات نے آپ جا کر دیکھا تو اُسکو ایک کنیا روپ دتی دیکھ
پڑی جب اُسنے اپنا حال کہکر راجا سے نکالنے کے واسطے کہا تب راجا ججات نے اپنا دوپٹہ اُسکے پہرنے کے واسطے پھینک دیا اور اُس کا ہاتھ
پکڑ کر کنوین مین سے باہر نکال لیا اُسوقت دیوجانی بولی کہ اے راجا ہرِ اچھا سے ایسا سنجوگ ہوا جو تم نے میرا ہاتھ پکڑا اسلیے میرا بواہ تمھارے
ساتھ ہوگا برہسپت جی کے بیٹے کچ نام نے مجھکو یہ شاپ دیا تھا کہ تیرا بواہ براہمن سے نہ ہوگا اِس لیے میرا بواہ براہمن سے نہین ہو سکتا
جب راجانے یہ بات سُنکر اپنے کو بھی اُسپر موہت دیکھا تب پرمیشور کی اِچھا اسی طرح جان کر دیوجانی سے اپنا بواہ کرنا منظور کر کے راج مندر
پر چلا گیا اور دیوجانی وہان سے روتی ہوئی اپنے گھر آکر شکر اچارج سے کہنے لگی کہ اے پتا شرمشٹھانے تم کو اپنے باپ کا بھیکھ مانگنے والا
کہکر میری جان مارنے کے واسطے کنوین مین ڈھکیل دیا تھا سو راجا ججات نے آکر مجھکو کنوین سے باہر نکالا تب میری جان بچی یہ بات
سُنتے ہی شکر جی نے کرودھ مین آکر بچار کیا کہ پروہتائی کرنے سے کھیت مین گرا ہوا اناج چُنکر کھانا اچھا ہوتا ہی جسمین کوئی اپمان نہ کرسے
سو شرمشٹھانے راج اور روپیہ کے نشے سے میری بیٹی کو کنوین مین گرا دیا اِس لیے اب برکھ پربا کے راج مین رہنا نہ چاہیے شکر جی ایسا
بچار کر دیوجانی لڑکی کو ساتھ لیکر اُسکا راج چھوڑ کر نکل چلے جب برکھ پربا نے یہ سُنا تب گھبرا کر کہا کہ دیکھو انھین کے آشیرباد سے یہ سب راج اور
سُکھ مجھکو ملا ہی نہین تو دیوتا لوگ ابتک مجھکو مار کر نکال دیتے انکے چلے جانے سے میرا راج اور دھن سب جاتا رہیگا یہ بات سمجھتے ہی برکھ پربا
دوڑا ہوا شکر گرو کے شرن مین گیا اور ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاراج میرا اپرادھ چھما کیجیے پھر اپنے مکان پر چلیے یہ دین بچن راجا کا سنکر شکر اچارج
بولے کہ اے راجا تم نے کچھ میرا اپرادھ نہین کیا لیکن تمھاری بیٹی نے دیوجانی کا اَنادر کیا ہی جس بات مین دیوجانی خوش ہو وہی کام کرو تو مین تمھارے
دیش مین چلکر رہون جب برکھ پربا نے دیوجانی سے بہت بنتی کر کے خوش ہونے کے واسطے کہا تب وہ شرمشٹھا کا سب حال کہکر بولی کہ اے
راجا جسکے ساتھ میری شادی شکر اچارج کرین وہان شرمشٹھا تیری بیٹی ہزار داسی ساتھ لیکر میری سیوا مین رہے تو مین خوش ہون یہ سُنکر راجانے
بچار کیا کہ شکر گرو ہمارے کُل کی رچھا ہمیشہ کرتے آئے ہین بغیر اُنکے خوش ہوئے میرا بھلا نہ ہوگا ایسا سمجھ کر راجا نے شرمشٹھا سے سب حال کہکر
پوچھا کہ اے بیٹی تیرا موہ کرنے مین شکر اچارج کے کرودھ سے ہمارے بنش اور راج دونون کا ناش ہو جائیگا اور تیرے داسی ہونے
سے ہمارا بھلا ہی اسمین کیا کرنا چاہیے یہ بات سُنکر شرمشٹھا بولی کہ اے پتا میرا یہ بدن تم سے پیدا اور پالن ہوا ہی تم جسکو چاہو اُسے مجھ کو

دے ڈالو یہ بات سُنکر برکھ پربا بولا کہ اے دیوجانی تیرا کہنا مجھکو منظور ہی یہ بات سُنکر دیوجانی جب خوش ہوئی تب شکراچارج اپنی لڑکی سمیت پھر اپنے استھان پر آکر رہنے لگے اتنی کتھا سُنکر راجا پریکھیت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ برہسپت جی کے بیٹے کچ نے دیوجانی کو کیون شاپ دیا تھا اُس کی کتھا سُنائیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا ایک مرتبہ لڑائی مین بہت دیت دیوتون کے ہاتھ سے مارے گئے تب اُن کو شکراچارج نے سنجیونی بدیا سے جلا دیا جب لڑائی ہونے کے پیچھے دیوتون نے یہ حال برہسپت جی سے سُنا تب اندرادک دیوتون نے برہسپت جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ بھی کچ اپنے بیٹے کو شکر جی کے پاس بھیج دیجیے کہ وہ اُنکا چیلہ ہوکر سنجیونی بدیا پڑھ آوے جب برہسپت جی نے دیوتون کے کہنے سے کچ کو سنجیونی بدیا پڑھنے کو بھیج دیا تب کچ نے شکراچارج کی شرن مین جاکر ڈنڈوت کر کے بنے کیا کہ مہاراج مین سنجیونی بدیا پڑھنے آیا ہون جب شکراچارج اُسکو اپنے گھر رکھ کر سنجیونی بدیا سکھلانے لگے تب دیوجانی اور کچ کے آپس مین بہت پریت ہوگئی جب دیتون نے یہ حال سُنا کہ برہسپت کا بیٹا ہمارے گرو سے سنجیونی بدیا پڑھتا ہی تب اُنھون نے آپس مین یہ صلاح کی کہ وہ یہان سے سنجیونی بدیا سیکھ کر دیوتا ہمارے دشمنون کو جلا دیا کرے گا تو اچھا نہ ہوگا اس لیے اسکو مار ڈالنا چاہیے ایک دن کچ شکر گرو کی گئو چرانے کے واسطے جنگل مین گیا تب دیتون نے اُسکے بدن کے ٹکڑے کرکے ایک گڑھے مین پھینک دیا جب شام کو وہ گئو چرا کر نہین پھر آیا تب دیوجانی بولی کہ اے پتا کچ ابتک گئو چرا کر نہین آیا شکراچارج نے اپنے جوگ بل سے بچار کر کہا کہ ای بیٹی اُسکو دیتون نے مار ڈالا وہ کس طرح آوے جب یہ سُنکر دیوجانی سوچ کرنے لگی تب شکراچارج نے اپنے جوگ بل سے جلا دیا یہ حال سُنکر دیتون نے آپس مین کہا کہ جو شکر گرو اُسکو اسی طرح جلا دیا کرینگے تو ہمارے مارنے سے کیا فائدہ ہوگا ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ جسمین وہ جلا نہ سکین یہ بچار کر دیتون نے گئو چراتے وقت پھر کچ کو مار ڈالا اور اُسکے بدن کی مدرا چُوا کر شکر گرو کو پلا دی جب شام کے وقت کچ پھر نہین آیا تب دیوجانی کے بنے کرنے سے شکراچارج نے دھیان دھر کر تینون لوک مین دیکھا لیکن اُسکا پتا نہ پایا جب اپنی آتما مین دھیان لگایا تب اُسکو اپنے پیٹ مین دیکھ کر جانا کہ دیتون نے اُسکی مدرا چُوا کر مجھکو پلا دی ہی یہ دشا دیکھ کر شکراچارج نے کہا کہ اے بیٹی مین کچ کے جلانے سے آپ ہی مر جاؤنگا دیوجانی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے مہاراج ایسی تدبیر کیجیے کہ جس مین آپ اور وہ دونون جیتے رہین شکر جی نے منتر پڑھ کر اپنے پیٹ مین کچ کو جلا دیا اور اُسی جگہ اسکو سنجیونی بدیا پڑھا کر کہا کہ اے کچ جب مین تجکو اپنے پیٹ سے نکالکر مر جاؤن تب تو اسی بدیا سے مجھکو جلا دینا کچ بولا کہ بہت اچھا جب شکر جی نے اپنا پیٹ چیر کر کچ کو جیتا باہر نکالا اور آپ مر گئے تب کچ نے سنجیونی بدیا سے شکر جی کو جلا دیا جب کچھ دن بیتے کچ شکر گرو سے بدا ہوکر اپنے گھر آنے لگا تب دیوجانی کچ سے کہنے لگی کہ تم اپنا بیواہ میرے ساتھ کرو کچ نے جواب دیا کہ گرو کی بیٹی بہن کے برابر ہوتی ہی اس لیے تجھ سے بیواہ نہین کرون گا اس بات پر دیوجانی نے کرودھ کرکے شاپ دیا کہ جو سنجیونی بدیا تو نے میرے باپ سے پڑھی ہی وہ تجکو بھول جائے یہ بات سُنکر کچ بولا کہ اے دیوجانی دھرم کرتے ہوئے تو نے مجھکو شاپ دیا اس لیے تیرا بھی بیواہ براہمن کے ساتھ نہ ہوا ایسا شاپ دیکر کچ اپنے باپ کے پاس چلا گیا اے پریکھیت دیوجانی کو شاپ ہونے کا یہی سبب تھا سو مین نے تم کو سُنایا اب دیوجانی کے بیواہ ہونے کی کتھا کہتا ہون سُنو کہ جب شکراچارج راجا برکھ پربا کے دیش مین آکر بسے تب اُنھون نے کچھ دن بیتے پر بیشور کی اچھا سے راجا ججات کو بُلا کر اپنی لڑکی اُس کو بیاہ دی اور شرمشٹھا کو ہزار داسیون سمیت جہیز مین دے کر راجا ججات سے کہا کہ تم شرمشٹھا کو اپنی سیج پر مت بیٹھالنا اور دیوجانی نے بھی اس بات کا قرار راجا ججات سے لے لیا جب راجا ججات نے کہا کہ مین شرمشٹھا سے بھوگ نہین کرونگا تب شکر جی نے دیوجانی کو شرمشٹھا اور ہزار داسیون سمیت بہت گہنا اور کپڑا آدک جہیز مین دے کر بیواہ کیا

اور راجاجات دیوجانی سمیت راج مندر پہ آکر اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگا اور شرمشٹھا کو ایک مکان بہت اچھا رہنے کے واسطے
بنوادیا کچھ دن پیچھے راجہ ججات کے یہان دیوجانی سے دو بیٹے جدُو اور تربش نام پیدا ہوئے ایکدن شرمشٹھا ماسک دھرم سے شدّھ ہوئی
تھی اور اُسی دن راجہ ججات بھی باغ مین سیر کے واسطے جا نکلا تب شرمشٹھا نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاراج مین بھی آپ کی داسی ہوکر
آپ سے بھوگ اور سنتان ہونے کی اِچھّا رکھتی ہون اور راجا کی بیٹی ہوکر دوسرے سے بھوگ نہین کرسکتی یہ بات سنتے ہی راجا نے شکر اچارج
کی بات یاد کرکے بچار کیا کہ شرمشٹھا سے بھوگ کرنے مین میرے واسطے اچھا نہو گا اور یہ راجا کی بیٹی ہوکر اپنے مُنھ سے رِت دان مانگتی ہے[12 مباشرت]
اُسکا کہنا نہ ماننے مین بھی میرا دھرم نہین رہتا ہے اسواسطے اب اسکی اچھا پوری کرنا چاہیے آگے جو کچھ میرے نصیب مین لکھا ہے وہ مِٹ
نہین سکتا یہ بچار کر راجا نے شرمشٹھا سے بھوگ کیا اسی طرح دیوجانی سے چھپا کر کبھی کبھی راجا اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگا کچھ دن
یہ بات چھپی رہی جب دُرہُج اور اَنُو نام دو بیٹے شرمشٹھا کے راجاجات سے پیدا ہوکر تیسرا گربھ رہا تب ایکدن شرمشٹھا دیوجانی کے
پنکھا ہانکتی تھی اُس وقت دو بیٹے شرمشٹھا کے وہان آکر کھڑے ہوئے دیوجانی نے پوچھا کہ اے شرمشٹھا تیرے یہ دونون بیٹے کس طرح
ہوئے اور تیسرا گربھ کس سے رہا شرمشٹھا بولی کہ رات کو کسی رکھیشور نے آکر مجھ سے سپنے مین بھوگ کیا تھا اُسی سے دو لڑکے ہوکر تیسرا
گربھ رہا ہے یہ بات سُنکر دیوجانی چپ ہو رہی لیکن اُسکے مَن مین سندیہ ہوگیا اسلیے کئی دن پیچھے دیوجانی نے شرمشٹھا کے مکان پر جاکر
اُن لڑکون سے پوچھا کہ تمھارے باپ کا کیا نام ہے تب بڑے بیٹے نے بتلایا کہ مین راجاجات کا بیٹا ہون یہ بات سنتے ہی دیوجانی بہت
غُصّہ سے راجا کے پاس آکر بولی کہ تم نے میرے باپ کے منع کرنے پر بھی شرمشٹھا سے بھوگ کیا اس لیے اب مین تمھارے یہان نہین
رہونگی جب ایسا کہکر دیوجانی کرودھ کرکے اپنے باپ کے گھر چلی تب راجاجات اُسکے پیچھے بنتی کرتا ہوا پیدل دوڑا گیا لیکن اُس نے
نہین مانا سب حال اپنے باپ سے جاکر کہدیا اور راجاجات بھی وہان پہونچکر کھڑا ہوا جب شکر اچارج نے جانا کہ میرے منع کرنے پر
بھی راجا نے شرمشٹھا سے بھوگ کرکے سنتان پیدا کی تب کرودھ کرکے کہا کہ اے راجا تو نے بَل کے غرور سے میرا کہنا نہین مانا اس لیے مین
تجھکو یہ شاپ دیتا ہون کہ تو بوڑھا اور نربل ہوکر استری پر سنگ کرنے کے لائق نہ رہے اور سروپ تیرا بگڑ جائے یہ بات شکر کے منھ سے نکلتے ہی
اُسی چھن راجا بوڑھا ہوکر دانت بھی اُسکے ٹوٹ گئے اور بال سفید ہوکر آنکھ سے کم دیکھنے لگا تب ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج ابھی تک
میری تیرا سنساری سُکھ سے نہین بھرا ایک مرتبہ اپراددھ چھما کیجیے یہ دین بچن سُنکر شکر اچارج نے اپنی بیٹی کا سُکھ بچار کر کہا کہ اے راجا میرا شاپ
پھر نہین سکتا لیکن تیرے پانچ بیٹون مین سے جو بیٹا خوشی سے تیرا بڑھاپا لے کر اپنی جوانی تجھکو دیوے گا تب تو پھر جوان ہو جائے گا یہ
آشیرباد سُنتے ہی راجا خوش ہوکر دیوجانی سمیت راج مندر پر چلا آیا اُنھین دنون شرمشٹھا سے پُرو نام تیسرا بیٹا پیدا ہوا تھا جب راجا نے
اپنے بڑے بیٹے سے کہا کہ تمھارے نانا نے ہمکو شاپ دے کر بوڑھا بنا دیا تم اپنی جوانی ہم کو دو تو تھوڑے دن اور سنساری سُکھ کرلین
تب جدُو نے سمجھا کہ ہمارے نانا سے بھوگ کرے گا تو ہم کو بڑا ادھرم ہوگا ایسا بچار کر اُسنے جواب دیا کہ مین نے ابھی تک سنساری سُکھ
نہین اُٹھایا اسلیے اپنی جوانی نہین دے سکتا۔

دوہا	اُجرے اُجرے سب بھلے اُجرے بھلے نہ کیش		کامن رمے نہ رپ ڈرے نہ آدر کرے نریش[راجا]

یہ بات بڑے بیٹے کی سُنتے ہی راجا نے تُربش اَدِک تین بیٹے جو جدُو سے چھوٹے تھے اُنکو بُلاکر یہی بات کہی[استری ۱۲ دشمن] اور جب اُنھون نے بھی اسی طرح جواب دیا
تب ججات نے پُرو چھوٹے بیٹے سے جو شرمشٹھا سے ہوا تھا کہا کہ اے بیٹا تم اپنی جوانی ہم کو دو تمھارے چارون بھائیون نے نہین دیا

१यदु
२तुर्वसु
३द्रुह्यु
४अनु
५पुरु

اب سوا ے تمھارے مجھکو دوسرے کا بھروسا نہین ہے یہ بچن سنتے ہی پرو ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے پتا میرا یہ تن آپنے پیدا اور پالن کیا ہے اسلیئے جوانی کیا چیز ہے اپنا پران تمھارے اوپر نچھاور کرسکتا ہون جو مین سو جنم تک آپکی سیوا کرون تو بھی آپ سے اُرن نہین ہوسکتا جو بیٹا بنا کہے ماتا اور پتا کی سیوا کرے وہ بیٹا اُتم ہے اور جو کہنے سے کرے وہ مدھم ہے اور جو کہنے سے چڑچڑا کر کام کرے وہ ادھم ہے اور جو بیٹا ماتا پتا کی آگیا کسی طرح نہ مانے وہ پُوت نہین مُوت ہے۔

دوہا	جاہی پنڈیر سے پُوت ہے واہی پنیڑے مُوت		رام بھجے تو پُوت ہے نہین ہوت کا مُوت	

یہ بات پرو کی سُنکر راجا ججات بہت خوش ہوا اور اپنا بڑھاپا اُسکو دیکر اُسکی جوانی آپ لے لی اور اپنے چارون بیٹون کو یہ شراپ دیا کہ تم لوگ راج سنگھاسن نہ پاؤ گے اور جوانی لینے پر راجا نے ہزار برس تک سنساری سکھ دیو جانی کے ساتھ اُٹھایا اور بہت جگیہ اور دان پرمیشور کے خوش ہونے کے واسطے کیا لیکن من اُسکا سنساری سُکھ سے نہین بھرا۔

اُدھیاے اُنیسوان۔ کہنا راجا ججات کا ایک اتہاس بکری اور بکرے کا

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرکھشت بہت دن تک راجا ججات سنساری سُکھ مین پھنسا رہا جب جگیہ آدک کرنے سے اُسکو گیان ہوا تب ایک دن یہ بچار کیا کہ دیکھو مین نے لڑکے کی جوانی لیکر اتنا سُکھ اُٹھایا تسپر بھی ابھی تک میری اچھا پوری نہ ہوئی دیکھو مٹی کا گھڑا پانی ڈالنے سے بھر جاتا ہے اور اندریان بہت سُکھ پانے پر بھی آسودہ نہین ہوتی ہین وہی دشا میری ہوئی اسی طرح سنساری جال مین پھنسے ہوئے مرنے سے جنم میرا اکارتھ ہوگا اسلیئے پرلوک بنانے کے واسطے اب ہر بھجن کرنا چاہیئے ایسا بچار کر راجا نے دیو جانی سے کہا کہ اے پران پیاری ہمنے شکار کھیلتے وقت جنگل مین ایک تماشا دیکھا تھا وہ حال کہتے ہوے ہنسی آتی ہے جب دیو جانی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاراج مجھکو بھی وہ حال سناؤ تب راجا نے کہا کہ ایک بکری براہمن کی کنوین مین گر پڑی تھی اُسکو ایک بکرے نے باہر نکالا سو بکری نے اُس بکرے کو اپنا سوامی بنا کر بہت دن تک اُسکے ساتھ سنساری سُکھ اُٹھایا جب اُسکے دو بچے پیدا ہوئے تب وہ بکرا دوسری بکری سے پھنس گیا اسلیئے پہلی بکری اُنادر ہونے سے اپنے براہمن کے گھر چلی گئی اُس براہمن نے اپنی بکری کی سہایتا کر کے بکرے کو بدھیا کر دیا جب بکرے نے براہمن سے بہت بنتی کی اور براہمن نے دیال ہوکر پھر اُسکو جیون کا تیون بنا دیا تب پھر وہ بکرا اُس سنساری سُکھ مین پھنس گیا یہ بات سُنکر دیو جانی بولی کہ اے مہاراج وہ بکرا بڑا مورکھ تھا جو پھر بکری کے ساتھ خراب ہوا تب راجا بولا کہ یہی دشا ہماری اور تمھاری بھی ہے اے دیو جانی جو آدمی کو دنیا کی سب دولت اور استری اور ساتون دیپ کا راج ملے اور ہزارون بیٹے ہوکر سب طرح کے مطلب حاصل ہون تسپر بھی من اُسکا سنساری سُکھ سے نہین بھرتا جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے اُسکی آنچ اور بڑھتی ہے اسی طرح ہر روز ہوس بڑھتی جاتی ہے اسلیئے اب برکت ہوکر ہر بھجن کرنا چاہیئے جبکہ یہ بات دیو جانی نے پسند کی تب راجا ججات نے پرو چھوٹے بیٹے کو جوانی پھیر کر اپنا بڑھاپا اُس سے پھیر لیا اور راج سنگھاسن پر اُسکو بٹھا کر دوسرے چارون بیٹون کو جو بڑے تھے چارون طرف کا راج بانٹ دیا اور آپ دیو جانی سمیت بدری کیدار مین چلا گیا اور پرمیشور کا تپ اور دھیان کر کے مکت ہوا۔

اُدھیاے بیسوان۔ کتھا راجا پرو کے بنش کی

شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکھشت اب مین راجا پرو کے بنش کی کتھا کہتا ہون جس کُل مین تینے جنم لیا ہے سُنو۔ پرو کے بنش مین کئی

پیڑھی گے پیچھے دُشمنیت نام راجا بڑا پرتاپی ہوکر ایک دن شکار کھیلنے گیا تو اُسنے کنور رکھیشور کی کُٹی مین ایک لڑکی بہت سندر دیکھی اور اُسپر موہت
ہوکر پوچھا کہ اے پران پیاری تو دیو کنیا کے برابر سندر کسکی بیٹی ہے کسی راجا کی بیٹی تیرے برابر سندر نہ ہوگی اس لیے تیرا سروپ میرے
ہردے مین بس گیا یہ بات سُنتے ہی شکنتلا کنیا بولی کہ اے راجا مین بشوامتر رکھیشور اور مینکا اپسرا سے پیدا ہوئی ہون اس بات کو
کنور رکھیشور جانتے ہین آپ میرے مکان پر ٹک کر جو آگیا دیجیے سو کرون کند مول آدک اور لوٹا بھر پانی سے آپ کا آدر کرون یہ بات
سنتے ہی راجا خوش ہوکر بولا کہ لڑکی کا بھی سویمبر کرنا دھرم ہے جب ایسا کہکر راجا بڑے پریم سے رات کو اُسکے مکان پر ٹکا تب دونون نے
خوشی سے آپس مین گندھربی بواہ کرکے بھوگ کیا ہر اچھا سے اُسکے اُسی دن گربھ رہگیا جب پرات کال راجا اُس شکنتلا کنیا کو اُسی جگہ چھوڑ کر
مندر پر چلا گیا تب کنور رکھیشور نے جانا کہ اسکو راجا سے گربھ رہگیا ہے دسوین مہینے ایک لڑکا بہت سندر اور ایسا بلوان اُس سے پیدا ہوا جو
لڑکپن ہی مین جنگل کے دھنکھ بان سے شیر کو مارنے لگا تب کنور رکھیشور بولے کہ اے شکنتلا تو اپنے لڑکے کو راجا کے پاس بیجا جب رکھیشور
کی آگیا سے شکنتلا نے اپنے لڑکے کو لیکر راج سبھا مین جاکر کہا کہ اے پرتھوی ناتھ مین تمھاری استری راجکمار سمیت آئی ہون تب راجا بولا
کہ مین تجھکو نہین پہچانتا ہون کہ تو کون ہے اور یہ لڑکا کسکا ہے جب راجا دُشمنیت نے جان بوجھ کر یہ بات کہی تب راج سبھا مین آکاش
بانی ہوئی کہ اے راجا شکنتلا سچ کہتی ہے یہ لڑکا تمھارے بیج سے پیدا ہوا تھا تم ان دونون کو اپنے گھر رکھو دھرماتما بیٹا اپنے باپ کو نرک
جلنے سے بچالیتا ہے جب یہ آکاش بانی سب سبھا والون نے سُنی تب راجا نے دیوتون کی آگیا کے موافق شکنتلا کو قبول کیا اور اپنے بیٹے
سمیت راج مندر پر بھیج دیا اور اُس بالک کا نام بھرت رکھا راجا کے مرنے کے پیچھے وہی لڑکا جو پرمیشور کا انش تھا راج گدی پر بیٹھکر ایسا
پرتاپی اور چکرورتی راجا ہوا جسنے ایکسو تینتیس اشومیدھ جگیہ پرتھوی پر کین اور بہت سے رتن آدک براہمنون کو دان دیے اُسکی جگیہ مین
کئی مرتبہ اندر شیام کرن گھوڑا چرا لیگیا مگر راجا بھرت اپنے پرتاپ اور بل سے گھوڑا چھین لایا اور اُسکے راج مین کوئی دوسرا راجا اشومیدھ جگیہ
کرنے نہین پایا اور جتنے ملیچھ اور دُکھدائی راجا پرتھوی پر تھے اُن سب کو اُسنے ناش کردیا اور ساتون دیپ کے راجون کو اپنی سیوکائی مین رکھا
اور اپنے بل سے دیتون کو جیت کر اندر ادک دیوتون کو دیولوک کا راج دلا دیا اُسکے راج مین پربت اور سمندر آدک بہت طرح کے رتن
اور سونا اور چاندی آدک ہمیشہ اسواسطے موجود رکھتے تھے جسمین جسکو جو درکار ہو وہ لیجاوے اسیطرح ستائیس ہزار برس تک راجا
بھرت نے راجا اندر کے برابر چکرورتی راج کیا اور تپ کرنے سے پراکرم اُسکا بنا رہا اور راجا بھرت نے تین بواہ اپنے بدربھ دیش مین راجا
کی بیٹی سے کیے جب اُسکے یہان ہر ایک سے کئی بیٹے بدصورت پیدا ہوئے اِس ڈر سے کہ راجا بھرت کہینگے کہ یہ لڑکے ہمارے بیج سے نہین
ہوئے اُن لڑکون کو گنگاجی مین پھنکوا دیا اسلیے راجا بھرت سنتان نہ ہونے سے چنتا مین رہتا تھا کچھ دن پیچھے راجا نے کنور رکھیشور سے منتر
لیا تب رکھیشور نے بیٹا پیدا ہونے کے واسطے راجا سے جگیہ کرائی اُسیوقت دیوتون نے خوش ہوکر بھاردواج نام لڑکا جو ممتا سے ہوا تھا
لاکر بھرت جی کو دیا راجا نے اُسکا نام بتتھ رکھکر بیٹے کے برابر اُسکو پالا اور بھرت کے مرنے کے پیچھے وہ راجا ہوا اتنی کتھا سنکر راجہ پریچھت
نے پوچھا کہ اے مہاراج بھاردواج کس طرح پیدا ہوا تھا اسکی کتھا کہیے شکدیوجی بولے کہ اے راجا ایک مرتبہ برہسپت نے اُتتھ اپنے
بڑے بھائی کی استری ممتا نام سے زبردستی بھوگ کیا تھا اس سے اُسکے گربھ رہگیا تھا تب اُسنے اپنے سوامی کے ڈر سے جو لڑکا پیٹ
مین تھا اُسکو گرا دیا وہی لڑکا بھاردواج نام ہوا جب برہسپت کے سمجھانے اور آکاش بانی ہونے پر بھی ممتا نے اُسکا پالن نہین کیا
تب مرت دیوتا نے جنکے نام کی جگیہ بھرت نے کی تھی وہ لڑکا راجا کو دے دیا اِسی طرح بھاردواج کا جنم ہوا تھا۔

१दुष्यन्त
२कराव
३सींका
४बिदर्भ
५वितथ
६उतथ्य

اُدھیائے اکیسوان (۲۱) کتھا راجا تنتھ کے بنش کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا تنتھ کے بنش مین کئی پیڑھی پیچھے راجا رنتی دیو ایسا مہاتما ہوا جس نے راج سنگھاسن کے
اوپر نہ بیٹھکر من اپنا برکت کر لیا اور اپنی ایک استری اور ایک لڑکے سمیت جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا اور اُسنے بھوجن
کرنا بھی پرمیشور کے آسرے پر چھوڑ دیا جب کوئی آدمی اپنی خوشی سے بے مانگے بھوجن دیتا تھا تب اُسکو اپنی استری اور پتر سمیت کھاکر جنگل
مین خوشی سے رہتا تھا نہین تو بھوکھے رہکر کچھ آپ کند مول اُدک لانے مین اُپائے نہین کرتا تھا ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ بھوجن نہ ملنے
سے اڑتالیس (۴۸) اُپاس اُسکو ہو گئے اُنچاسوین دن تھوڑا اناج اُسکو کوئی دے گیا راجا نے اُسکو پکاکر اُسکے تین حصّے کرکے جیسے چاہا کہ
بھوجن کرے ویسے نارائن جی بوڑھے براہمن کا روپ دھرکر راجا کے دھرم کی پریچھا لینے کے واسطے وہان آکر بولے کہ اے راجا مین
بہت بھوکھا ہون مجھکو بھوجن کھلاؤ یہ بات سُنتے ہی رنتی دیو نے بڑی شردھا سے اپنا حصّہ اُسکو کھلا دیا جب وہ حصّہ کھاکر
نارائن جی براہمن روپ بولے کہ ابھی میرا پیٹ نہین بھرا تب رانی اور راج کمار نے بھی اپنا اپنا حصّہ اُس براہمن کو کھلاکر آپ تینون
آدمی جیون کے تیون بھوکھے رہگئے اور براہمن روپی پرمیشور آشیرباد دے کر وہان سے انتردھیان ہو گئے کئی دن اور اُنکو بنا اناج کے
بیت گئے تب پھر تھوڑا اناج کسی نے لاکر اُنکو دیا جیسے اُن تینون نے آپس مین بانٹ کر بھوجن کرنا چاہا ویسے ایک شودر نے آکر کہا کہ مین بہت
بھوکھا ہون مجھکو بھوجن کھلاؤ راجا نے اُسکو اپنا اتتھ (مہمان) سمجھ کر سب بھوجن کھلا دیا اور آپ تینون آدمی اسی طرح رہ گئے رانی اور راج کمار
بہت دن تک اناج نہ پانے سے کمزور ہو گئے تھے اسلیے راجا اُنسے بولا کہ جس برتن مین اتتھ نے بھوجن کیا ہے اُسمین کچھ حصّہ اناج کا
لگا ہوگا اُسکو دھوکر پی لو جب رانی اور راجکمار نے وہ برتن دھوکر پینا چاہا تب ایک ڈوم کتّے کو ساتھ لیے ہوے آپہونچا اور بھوکھ
سے بیاکل ہوکر راجا کے سامنے گر پڑا اور رو کر کہنے لگا کہ میری جان نکلی جاتی ہے یہ برتن کا دھوون آپ کے پینے کے لائق نہین
ہے یہ جوٹھن میرا حصّہ سمجھ کر مجھکو دے دیجیے جسمین اُسکو پیکر اپنا پران بچاؤن راجا نے اُس چانڈال مین بھی پرمیشور کا پرکاش سمجھ کر اُسکو
ڈنڈوت کی اور رانی اور راجکمار ڈوم سے بولے کہ ہم لوگون نے بہت دن پیچھے یہ دھوون پینے کو پایا ہے تم دیا کرکے اسکو چھوڑ دو ہم
اُسکو پی لین جب اُس چانڈال نے نہین مانا تب وہ دونون آدمی دھوون کا پانی بھی اُسکو پلاکر آپ بھوکھے رہ گئے جبکہ پرمیشور نے اِسطرح
کا دھرم اور دھیرج اُن تینون کا دیکھا تب اُسی ڈوم سے شیام برن چتربھج روپ شنکھ چکر گدا پدم لیے پرکٹ ہوکر راجا اور رانی اور راجکمار سے بولے
کہ تمکو بڑا دھیرج ہے جب اُن تینون نے پرمیشور کا درشن پاکر بہت پوربک اُنکی اُستت کی تب نارائن جی رنتی دیو کو اپنے گلے لگاکر بولے کہ اے
راجا ہم تم سے بہت خوش ہین جو بر دان مانگو وہ ہم تمکو دین رنتی دیو ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج مین یہی چاہتا ہون کہ میری سب رعیت
سُکھ پاوے اور کوئی دردّری نہ ہو اور میرا من آپ کے چرنون مین لگا رہے تب پرمیشور نے اچھا پوربک بر دان دیکر راجا اور رانی اور راجکمار
کو اُسی تن سے بمان پر بیٹھاکر بیکنٹھ مین بھیج دیا اور رنتی دیو کا گرگ نام دوسرا بیٹا جو راج سنگھاسن پر بیٹھا اُسکے بنش مین سب لوگ اپنی
کرپا سے براہمن ہو گئے اور پُرو کے بنش مین برہت چھتر نام راجا ہوا کہ اُسکے بنش مین ہستی نام راجا ایسا پرتاپی پیدا ہوا کہ جسنے ہستناپور شہر
بسایا اُسکے یہان تین بیٹے اج میڈھ اور پُرمیڈھ اور دُومیڈھ نام بڑے دھرماتما ہوئے اج میڈھ کی سنتان براہمن ہو گئی مدگل اُسکے
بنش مین ایسا گیانی ہوا کہ جسکے نام کا گوتر آج تک دنیا مین پرکٹ ہے اور مدگل کے بنش مین اہلیا نام کنیا مہا سُندری ہو کر گوتم رکھیشور کو
بیاہی گئی جسکے گربھ سے شتانند نام بیٹا پیدا ہوکر اُسکے ستوتی نام بالک پیدا ہوا جسکا بیج ایک دن اُربسی اپسرا کو دیکھ کر کنڈے کے جنگل مین گر پڑا

१ वितथ्य
२ रन्तिदेव
३ गार्ग्य
४ बृहत्क्षत्र
५ हस्ती
६ अजमीढ
७ पुरमीढ
८ द्विमीढ
९ मुद्गल

اور اُس بیج سے کرپاچارج نام لڑکا اور کرپی نام لڑکی پیدا ہوئی جنکو راجا شنتن جو بھاردواج کے بنش مین تھا شکار کھیلتے ہوئے جنگل مین اُنکو
پڑے دیکھ کر اپنے گھر اُٹھا لایا اور لڑکون کی طرح اُن دونون کو پالا اور راجا شنتن کے ہاتھ مین یہ گُن تھا کہ جسکے ماتھے پر اپنا ہاتھ رکھدیتے اُسکا
روگ چھوٹ جائے اسلیئے جو روگی اُنکے پاس جاتے تھے اچھے ہوکر چلے آتے تھے اس کارن دنیا مین اُنکا بڑا جس پرکٹ ہوا کہ راجا شنتن
سب کسی کا سکھ دینے والا ہے ایک مرتبہ اُنکے راج مین پانی نہین برسا اور پرجا لوگ بنا اناج کے دُکھ پانے لگے تب راجا نے رکھیشورون سے
پوچھا کہ ہمنے کون ادھرم کیا جو ہمارے راج مین پانی نہین برستا رکھیشورون نے بچار کرکے کہا تمنے دیواپی اپنے بھائی کا حصہ چھین لیا تھا سو اسواسطے
پانی نہین برستا تم اُسکا حصہ دیدالو نہین تو پانی نہ برسنے سے تمہاری رعیت دُکھ پاویگی جب یہ بات سُنتے ہی راجا شنتن نے دیواپی سے جو جنگل مین بیٹھا
تپ کرتا تھا اسطرح بھلاوا دیکر بات چیت کی کہ جسمین اُسکے مُنھ سے کئی باتین بید کے خلاف نکل آئین جس سے دیواپی کا تپوبل گھٹ گیا تب شنتن
کے راج مین پانی برسنے سے رعیت نے سُکھ پایا اے راجا پریچھت راجا شنتن ایسا پرتاپی ہوا کہ جسکا جس سنسار مین چھا رہا ہے۔

१कृपाचार्य २कृपी ३शन्तनु ४देवापी

اَدھیائے بائیسوان۔ کتھا دِوداس کے بنش کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت مُدگل کا بیٹا دِوداس بڑا پرتاپی ہوکر اُسکے بنش مین راجا دُرپد بہت تیجوان پیدا ہوا جسکی بیٹی دروپدی
نام کو ارجن تمہارے دادا مچھلی بیدھ کر لائے تھے اور وہ ارجن آدک پانچون بھائی پانڈون کی استری ہوئی تھی اور راجا دُرپد کے دھرشٹ دمن
آدک کئی بیٹے پیدا ہوئے اسی دھرشٹ دمن نے مہابھارت مین درونا چارج کا سر کاٹا تھا اور اجمیڈھ کے بنش مین برہدرتھ نام بڑا
پرتاپی راجا ہوکر اُسکے دو استریان تھین ایک رانی سے ست جت نام بیٹا پیدا ہوا اور دوسری رانی سے کوئی بیٹا نہین پیدا ہوا اسلیئے راجا
مہا رکھیشون کی سیوا کرتا تھا ایک دن کسی رکھیشور نے خوش ہوکر ایک آم راجا برہدرتھ کو دے کر کہا کہ تو یہ پھل اپنی استری کو کھلا دے اُسکے
لڑکا پیدا ہوگا راجا نے وہ آم لیکر اپنی بڑی رانی کو دیا سو دونون رانیان آپس مین پریت رکھنے سے آدھا آم بانٹ کر کھا گئین راجا سے دونون
استریون کے گربھ رہا اور دسوین مہینے اُنکے پیٹ سے آدھا آدھا لڑکا جس طرح کوئی آدمی کھڑے آدمی کو چیرڈالے پیدا ہوئے اُنکو دیکھتے
ہی راجا نے کرودھ کرکے جنگل مین پھکوا دیا اور آم بانٹ کر کھانے کا حال سُنکر راجا دونون رانیون پر بہت خفا ہوا جہان پر وہ دونون ٹکڑے
راجا نے پھکوا دیئے تھے وہان پر اچھا سے جرا نام راچھسی جا پہونچی اور اُسنے اپنی مایا سے دونون ٹکڑون کو ملا دیا تو وہ لڑکا پرمیشور کی
اچھا سے جی اُٹھا تب وہ راچھسی اُسکو راجا کے پاس لے گئی راجا نے اُسکو دیکھ کر بہت خوش ہوکر اُسکا نام جراسندھ رکھا اور جراسندھ بڑا بلوان
اور تیجوان راجا ہوا جسکو بھیم سین نے شری کرشن بھگوان کی کرپا سے دونون ٹانگین چیر کر مار ڈالا اور جراسندھ کا بیٹا سہدیو ہوکر اُسکے بنش
مین دیواپی نام راجا بڑا پرتاپی اور دھرماتما ہوا جسنے راج سنگھاسن چھوڑکر من اپنا برکت کرلیا اور اُترا کھنڈ مین جاکر تپ کر رہا ہے کلجگ کے انت
مین چندربنشی کُل کو پھر پیدا کریگا اب راجا شنتن کے بنش کی کتھا جسکے کُل مین تم ہوئے ہو برنن کرتا ہون سُنو کہ راجا شنتن کی استری سے سل پہلا
ہوکر اُسکے بنش مین راجا دُوداس کورو ایسا پرتاپی ہوا کہ جسکے نام کا کرکھیتر تیرتھ پرکٹ ہوا اور راجا دُوداس کو پورب جنم کے سنسکار سے کوڑھ
ہوگیا تھا ایک دن وہ شکار کھیلتے وقت جنگل مین جا گرمی سے بیاکل ہوا تو وہ کرکھیتر مین جاکر ایک درخت کے نیچے بیٹھا وہان ایک کنڈ
پانی کا دیکھ کر جیسے راجا نے اُسمین اسنان کیا ویسے اُسکا کوڑھ چھوٹ گیا تب وہ بہت خوش ہوا اور اُس کنڈ کو اور دوسرے جو کُنڈ
اور تالاب وہان تھے سب کو اچھی طرح بنوا دیا اُسی کارن وہان کا نام کرکھیتر ہوا اور اُسکے بنش مین راجا دلیپ ایسا پرتاپی ہوا کہ جسنے
دِلّی ایسا شہر بسایا اور راجا شنتن کی دوسری استری گنگا جی سے بھیشم پتامہ ایسے بلوان اور دھرماتما ہوئے جنھون نے

५द्रुपद ६द्रोणाचार्य ७बृहद्रथ ८जरासंध ९कुरुक्षेत्र

پرسرام جی سے جدّھ کیا دھنکھ بدیا مین اِنکے برابر کوئی نہ تھا راجا شنتن کی تیسری استری ستوتی سے چترانگد اور بچتر بیرج دو لڑکے پیدا ہوئے
اے راجا پریچھت یہ وہ ستوتی تھی جس کے ساتھ ہمارے دادا پراشر مُن نے لڑکپن مین ناؤ پر بھوگ کیا تھا اُسی سے بید بیاس ہمارے باپ
پیدا ہوئے ایک دن ستوتی کا بیٹا چترانگد شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین گیا تب چترانگد نام گندھرب نے اِس دشمنی سے کہ میرے ایسا
اسنے اپنا نام کیون رکھا مار ڈالا اور بھیشم پتامہ اپنے بھجا کے بل سے انبا اور انبکا اور انبالکا نام تین لڑکیان کاشی نریش کی سوئمبر سے
چھین لائے تھے اُن تینون کا بواہ بچتر بیرج سے ہوا اُسمین انبا نام لڑکی اپنے من مین چاہنا راجا شالو کی رکھتی تھی اسلیئے راجا بچتر بیرج نے
اُسکو تیاگ دیا اور انبکا اور انبالکا سے اتنی پریت ہوئی کہ دن رات راج مندر مین رہکر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتا تھا اسلیئے راجا
چھئی کے روگ ہونے سے بنا سنتان مرگیا تب ستوتی نے اپنا بنس بڑھانے کے واسطے بید بیاس اپنے بیٹے کو جو پراشر مُن سے پیدا ہوا تھا
بلاکر کہا کہ بچتر بیرج کی دونون استریون سے ایک ایک لڑکا پیدا کرو تب بید بیاس جی جو پرمیشور کا اوتار تھے بولے کہ اے ماتا دونون
استریان بچتر بیرج کی میرے سامنے ننگی ہوکر چلی جاوین تو میرے دیکھنے سے اُنکے گربھ رہکر ایک ایک لڑکا پیدا ہوگا جب انبکا اپنی ساس کی
اگیا سے ننگی ہوکر بید بیاس کے سامنے چلی تب لاج سے اپنا منھ چھپاکر آنکھ بند کرلی تھی اس سے دھرتراشٹر نام اندھا بیٹا پیدا ہوا اور انبالکا شرم
سے اپنے بدن مین مٹی لگاکر اُنکے سامنے گئی تھی اِس کارن اُس سے راجا پانڈ پنڈروگی پیدا ہوا اور بلرا نام داسی بچتر بیرج کی ننگی ہوکر ہنستی ہوئی
بیاس جی کے سامنے چلی گئی سو اُسکے پیٹ سے بدر جی پرم بھگت جو دھرم راج کا اوتار تھے پیدا ہوئے اور دھرتراشٹر کے درجودھن آدک
سو بیٹے گاندھاری نام استری سے پیدا ہوئے اور راجا پانڈ تمھارے پردادا کو ایک رکھیشور ہرن روپ نے جو راجا کے ڈرا دینے سے
بھوگ کرنے نہین پاتا تھا یہ شاپ دیا تھا کہ تم استری سے بھوگ کرتے وقت مرجاؤگے اور سوائے اسکے راجا کے پنڈروگ تھا اس لیئے
اسکے سنتان نہ تھی جب کنتی انکی استری نے اپنے پت کی اگیا لیکر منتر کے پرتاپ سے دھرم اور راندر اور پون دیوتاون کو بلاکر اُنسے بھوگ
کیا تب دھرم سے راجا جدھشٹر اور راندر سے ارجن اور پون سے بھیم سین یہ تین بیٹے پیدا ہوئے پھر کنتی نے اُسی منتر سے اشونی کمار دیوتاون
کو بلاکر نکل اور سہدیو نام دو بیٹے اپنی سوت مادری نام سے پیدا کیے یہ پانچون بھائی دروپدی سے بواہ کرکے اپنے اپنے پاس باری
باندھکر اُسکو رکھتے تھے پانچون بھائیون کے ایک ایک بیٹا دروپدی سے پیدا ہوا جنکو اشوتھاما نے مار ڈالا راجا جدھشٹر کے پوربی نام
دوسری استری سے دیوک اور بھیم سین کے ہڈمبا راچھسی سے گھٹوتکچ اور سہدیو کے سہوترا استری سے بیجے اور نکل کے کرنمتی استری سے
نرمتر اور ارجن کے سبھدرا نام استری شری کرشن جی کی بہن سے ابھمن نام بڑا پرتاپی پیدا ہوا جو تمھارا باپ تھا اور ارجن کے الوپی نام
استری سے جو ناگ کی بیٹی تھی ببھرباہن اور ایراوت نام دو بیٹے بڑے تیجوان پیدا ہوئے اسمین ایراوت کو من پورپتی نام اسکے نانا نے اپنے
راس بیٹھالا اور ببھرباہن نے ارجن سے بڑا بھاری جدّھ کیا تھا اسکی کتھا اشومیدھ پرب مہابھارت مین لکھی ہے اور جب اشوتھاما نے
تمھارے مارنے کے واسطے برہم استر چلایا تب شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ نے اُترا تمھاری ماتا کے پیٹ مین تمھاری رچھا کی اور اے راجا
پریچھت جنمیجے آدک چار بیٹے تمھارے ہین ان مین جنمیجے بڑا پرتاپی اور ساتون دیپ کا چکرورتی راجا ہوگا اور تمھارا بدلا لینے کے واسطے ایسی جگیہ
کریگا جس مین بہت سانپ جلکر مرجائین گے اور شبھ کرم کرنے سے دنیا مین اُسکا بڑا نام ہوگا اور تمھارے مرنے کے پیچھے پچیس پیڑھی تک
ہستناپور کا راج تمھارے بنس مین رہکر پھر ہستناپور جمنا جی مین ڈوب جائے گا تب تمی نام راجا تمھارے بنس مین ہوکر وہان
سے کوشمبی پوری بساوے گا اِسکے پیچھے تمھارے بنس سے راجگدی چھوٹ جائیگی دوسرے راجا ہونگے اور بید بیاس جی

१ चित्राङ्गद
२ विचित्रवीर्य
३ शाल्व
४ माद्री
५ अश्वत्थामा
६ हिडिम्बा
७ घटोत्कच
८ सहोत्रा
९ करेणुमती
१० अभिमन्यु
११ बभ्रुवाहन
१२ मणिपूरपती
१३ जनमेजय
१४ तिमि
१५ कौशाम्बीपुरी
१६ वेदव्यास

ہمارے باپ نے چارون بید اور سب پران اپنے چیلون کو پڑھائے تھے لیکن شری مد بھاگوت جو سب بیدون کا سار انش ہے کسی کو نہ پڑھائی کیول ہمکو پڑھائی تھی وہی امرت روپی کتھا ہم تم کو سناتے ہین اور سہدیو راجا جراسندھ کا بیٹا اور راجا جات کے بنش مین بہت سے راجا ہوئے انکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہے۔

ادھیائے تیئیسوان - کتھا جدبنشیون کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اب ہم جدبنشیون کی کتھا جس کل مین شری کرشن جی کا اوتار ہوا تھا کہتے ہین اسکے سننے سے آدمی کو سب منورتھ ملتے ہین سو تم چت لگا کر سنو کہ راجا جات کا جد نام بڑا بیٹا جو دیوجانی سے ہوا تھا اسکے بنش مین کئی پیڑھی کے بعد راجا سہسرارجن ایسا تیجوان پیدا ہوا جسنے پچاسی ہزار برس چکرورتی راج کیا اسکا نام سمرن کرنے سے گیا ہوا دھن ملتا ہے اسکے ہزار بیٹون مین نو سو پچانوے راجکمارون کو پرشرام جی نے مار ڈالا پانچ بیٹے جو بچے تھے انمین جے دھوج نام بیٹے سے تال جنگھ نام چھتری پیدا ہو کر اسکے بنش مین مدھو نام بڑا پرتاپی ہوا اسی واسطے شری کرشن جی کا نام مادھو کہا جاتا ہے اور مدھو کا بیٹا برشنی تھا اسی سے جدبنشی اور برشن بنشی اور مدھو بنشی کہلاتے ہین برشنی کا بیٹا ششبند ایسا دھرماتما ہوا جسکے پاس چودہ رتن تھے اور اسنے دس لاکھ استریون سے اپنا بواہ کیا تھا ہر ایک استری سے دس کروڑ بیٹے اسکے پیدا ہوئے ان مین سب سے بڑا بیٹا پرتھوجت اور چھوٹا بیٹا جامگھ نام تھا راجا جامگھ کی سیبیا نام استری بانجھ تھی بہت تدبیر کرنے پر بھی اس کے اولاد نہ ہوئی اس سبب سے وہ اداس رہا کرتی تھی ایک مرتبہ راجا جامگھ بدربھ دیش کے راجا سے لڑنے کو گیا وہان سے ایک خوبصورت لڑکی کسی بھوج بنشی کی چھین لایا جب اس بانجھ استری نے دیکھا کہ میرا سوامی ایک استری اپنے ساتھ رتھ پر بٹھالے لیے آتا ہے تب وہ کرودھ کرکے بولی کہ تم یہ لڑکی کسواسطے لائے ہو راجا ڈرتا ہوا اپنی استری سے بولا کہ مین تیرے واسطے یہ بہو لایا ہون یہ بات سنکر رانی نے ہنسکر کہا کہ میرے بیٹا نہین ہے یہ بہو کس طرح ہوگی تب راجا نے جواب دیا کہ بیٹا پیدا ہونے پر اسکا بواہ اسکے ساتھ کرونگا پرمیشور کی اچھا سے اسی سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ دھیرج دھر تیرے بیٹا پیدا ہوگا یہ آکاش بانی سنتے ہی راجا اور رانی نے بڑی خوشی سے بشوے دیو کا پوجن کیا جب انکے آشیرباد اور ایشور اچھا سے اس بانجھ استری کے ایک لڑکا بہت سندر اور تیجوان پیدا ہوا تب راجا نے اسکا نام بدربھ رکھ کر وہی لڑکی اسکو بواہ دی اور اپنے بیٹے کو راج دیکر آپ مع اپنی استری سمیت جنگل مین چلا گیا اور پرمیشور کا دھیان کرکے مکت ہوا اور راجا بدربھ دھرم پوربک راج کرنے لگا۔

ادھیائے چوبیسوان پیدا ہونا راجا اگرسین آدک کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت راجا بدربھ سے تین بیٹے کش اور کرتھ اور رومپاد ہوئے رومپاد کے بنش مین چیدرتھ نام بڑا پرتاپی چندیری کا راجا ہوا جسکے یہان شسپال نے جنم پایا اور اسی کل مین دیوابردھ اور ببھرو دونون پتر ایسے دھرماتما اور گیانی ہوئے جنکے ست سنگ سے چودہ ہزار پینسٹھ آدمیون نے مکت پائی اور ببھرو کے بنش مین ستراجت اور پرسین نے جنم لیا اور بدربھ کے بنش مین جدھاجان اور ستاکی بڑے بلوان ہوئے جدھاجان کے سپھلک نام پیدا ہوا اور سپھلک کی گاندنی نام استری سے اکرور آدک بارہ لڑکے پیدا ہوکر یہ سب برشنی بنشی کہلائے اور راجا جدو کے بنش مین راجا اندھک بڑا پرتاپی پیدا ہوکر اس سے دندبھی نام بیٹا پیدا ہوا اور دندبھی کے آہک نام لڑکا اور آہکی نام لڑکی پیدا ہوکر آہک سے دیوک اور اگرسین دو بیٹے پیدا ہوئے اور دیوک کے یہان دیوبان آدک چار بیٹے اور دیوکی آدک سات لڑکیان پیدا ہوئین اور اگرسین سے کنس آدک آٹھ بیٹے اور آٹھ لڑکیان پیدا ہوکر وہ سب لڑکیان بسدیو جی کے چھوٹے بھائی کو بیاہی گئین اور دیوک نے دیوکی آدک اپنی سب لڑکیون کا بواہ بسدیو جی سے کردیا اور پانچال دیش کا راجا کنت بھوج راجا سورسین سے بڑی پریت رکھتا تھا لیکن اسکے اولاد نہ تھی

اسیلیے سورسین نے اپنی پرتھا نام لڑکی اُسکی رداس ہٹھال دیا اسی سے پرتھا کا نام کُنتی ہوا اور راجا کُنت بھوج نے کُنتی کا بواہ جو پیچ کنیا مین تھی راجا پانڈے سے کردیا اور جُدھشٹھر آدک اُس سے پیدا ہوئے اور جب کُنتی نے دُرباسا رکھیشور کو لڑکپن مین اپنی سیوا سے خوش کیا تب رکھیشور نے ایک دیوآہوت منتر کُنتی کو ایسا سکھادیا کہ جس منتر کے پڑھنے سے دیوتا چلے آتے تھے کُنتی نے لڑکپن مین ایک دن سرسوتی کنارے پرتچھا لینے کیواسطے وہ منتر پڑھکر جیسے سُورج دیوتا کا آدھن کیا ویسے سُورج دیوتا رتھ پرسوار وہان آکر بولے کہ مجھکو تونے کسواسطے بلایا ہے اُنکا تیج دیکھتے ہی کُنتی ڈرسے کانپتی ہوئی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے مہاراج مین نے منتر کی پرتچھا لینے کے واسطے آپکو بُلایا تھا اب آپ دیال ہوکر چلے جائیے یہ بات سُنکر سُورج دیوتا بولے کہ اے کُنتی میرا آنا برتھا نہین ہوسکتا اب مین تیرے ساتھ بھوگ کرکے لڑکا تجھکو دونگا یہ بات سُنکر کُنتی نے جب کیا کہ اے مہاراج ابھی میرا بواہ نہین ہوا لڑکا ہونے سے میری نندا ہوگی یہ سُنکر سورج دیوتا بولے کہ اے کُنتی تو دھیرج رکھ تیرا لڑکپن جیون کا تیون بنا رہیگا یہ کہکر سُورج دیوتا کُنتی سے بھوگ کرکے اپنے استھان پر چلے گئے اُس سمے پرمیشور کی اِچھا سے کُنتی کے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان کُنڈل آدک پہنے کان کی راہ سے پیدا ہوا اُسکو دیکھکر کُنتی نے آشچرج مانا اور صندوق مین رکھکر گنگا جی مین بہا دیا اور وہی لڑکا کرن نام بڑا بلوان ہوکر مہابھارت مین راجا درجودھن کی طرف سے لڑتا تھا جسکو ارجن تمھارے دادا نے مارا اور بسندیوجی کی ایک بہن پرتھا نام کی کتھا ہمنے تمکو سُنائی اب اُنکی اور چار بہنون کا حال سُنو کہ دوسری بہن سُتدیبی کا بواہ برہدّ دھرم کارُکھودیش کے راجا سے ہوا اُس سے دنت بکر آدک بالک پیدا ہوئے تیسری بہن شُرتکیرت نام کا بواہ دھرشٹ کیتُ سے ہوکر سترون آدک نے اُسکے یہان جنم لیا چوتھی بہن راجدیبی کا بواہ اُونتی پُری مین راجا جے سین سے ہوا پانچوین بہن شرتسروا نام دم گھوکھ راجا چندیری کو بیاہی گئی جسکے پیٹ سے ششپال پیدا ہوا اور اے سات لڑکی دیوک کے بسدیوجی کے اور گیارہ استری ہوکر سب سے سنتان ہوئی اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہے اور دیوکی کے گربھ سے شری کرشن ترلوکی ناتھ اور سات بیٹے اور سُبھدرا نام لڑکی نے جنم لیا تھا ہم دسوین اسکندھ مین شیام سُندر کے اوتار لینے کی کتھا کہینگے اب دروپدی کے بواہ کا حال سنجیپ سے کہتے ہین سُنو کہ ارجن مچھلی کو بیدھ کر دروپدی کو سوئمبر مین سے لے آئے اور ارجن آدک پانچون بھائیون نے اُسکو اپنے استھان پر لیجاکر کُنتی ماتا سے کہا کہ ہم ایک چیز لائے ہین وہ اُسکو کھانے کی چیز سمجھکر بولی کہ تم پانچون بھائی آپسمین بانٹ لو اسلیے ماتا کی اگیا انُسار پانچون بھائیون نے دروپدی کو استری بناکر رکھا جب راجا دُروپد کو یہ بات اچھی نہ معلوم ہوئی تب جُدھشٹھر نے اُنسے کہا کہ ہم ماتا کی اگیا ٹال نہین سکتے یہ آشچرج دیکھکر راجا دُروپد نے بیاس جی سے پوچھا کہ اے مہاراج میرا پرن دروپدی کے بواہ کا ارجن نے پورا کیا اور دروپدی میری لڑکی کو جُدھشٹھر آدک پانچون بھائی اپنی استری بناکر رکھا چاہتے ہین سو آپ کے نکٹ اس لڑکی کو کسکی استری ہونا چاہیے بیاس جی نے دُروپد کو اکیلے مین لیجاکر کہا کہ اے راجا ہم دروپدی کے پُورب جنم کی کتھا کہتے ہین سنو کہ ایک مرتبہ دیوتون نے کیا دیکھا کہ ایک پھُول کمل کا بہت اچھا گنگا جی مین بہا جاتا ہے تب اِندر بولے کہ مین جاکر دیکھتا ہون کہ یہ پھُول کہان سے آیا ہے جب اندر اس پھول کا حال معلوم کرتے ہوے جہان سے گنگا جی کا پانی نکلا ہے وہان جا پہونچے تب کیا دیکھا کہ ایک استری بہت سُندر کھڑی ہوئی روتی ہے اور اُسکے آنسو گنگا جی مین گرنے سے پھول ہوکر بہتے ہین یہ حال دیکھتے ہی اندر نے آشچرج مانکر اُس استری سے پوچھا کہ تو کون ہے یہ سُنکر وہ بولی کہ مین ایک جگہ چلتی ہون تو بھی میرے ساتھ آ تب میرا حال تجھکو معلوم ہوگا یہ بات کہکر وہ استری آگے کو چلی تب اندر بھی اُسکے ساتھ ایک پہاڑ پر چڑھ گئے تو وہان کیا دیکھا کہ ایک پُرش اور استری بہت سُندر اور تیجوان رتن جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے آپسمین کچھ کھیل کر رہے ہین جب اُس پُرش نے اندر کو دیکھکر کچھ آدر اُنکا نہین کیا تب اندر نے ابھمان سے سن ہین کہا کہ دیکھو مین سب دیوتون کا راجا ہوکر یہان آیا ہون سو اُنھون نے کچھ میرا آدر نہین کیا

اور اُس پُرش نے جو شری مہادیوجی انترجامی تھے جیسے اندر کی طرف دیکھکر ہنس دیا ویسے اِندر مارے ڈر کے سُوکھ گئے یہ دشا اُن کی دیکھکر شری شیوجی انترجامی نے کہا کہ تم ایسی پیڑ نگیا کرو کہ پھیر ابھمان نہ کرینگے تو تمھاری جان بچیگی جب اِندر نے اُنکے ڈر سے وہی پرتگیا کی تب شری شوجی سنگھاسن سے اُتر کر اندر کو پہاڑ کی کندرا مین لے گئے وہان جا کر اِندر نے کیا دیکھا کہ چار پرُش اور اِندر ہی کی صورت وہان بیٹھے ہین اندر انکو دیکھتے ہی گھبرا کر جہان تک پہونچے تھے اُسی جگہ مارے ڈر کے چُپ چاپ کھڑے ہو رہے تب شری شوجی نے اِندر سے کہا کہ جسطرح تو نے غرور کیا تھا اِسی طرح اِن چارون نے بھی غرور کیا تھا اِسی کارن یہ لوگ کندرا مین بند ہین اَب مین نارائن جی سے چاہتا ہون کہ تم اِن چارون سمیت سنسار مین جا کر جنم لو یہ شاپ سُنتے ہی پانچون اندر شری شیوجی کے چرنون پر گر کر بلاپ کرنے لگے تب شری بھولاناتھ نے کہا کہ تم لوگ سنسار مین جنم لیکر اچھے کرم کروگے اور بڑے بلوان ہوگے تمھارے ہاتھ سے بہت شور بیر لڑائی مین مارے جاینگے یہ سُنکر اُنھون نے بنے کیا کہ اے مہاپربھو آپ کی آگیا کے موافق سنسار مین جنم ہمارا ضرور ہوگا لیکن ایسی دیا کیجیے کہ جسمین دیوتون کے بیچ سے آدمی کا تن پاوین شری شیوجی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اِسلیے وہ پانچون دھرم راج او پون اور اِندر اور اشونی کمار دیوتون کے بیچ سے جد مُشتھر اور بھیم سین اور ارجن اور نکُل اور سہدیو نام پیدا ہوئے اور جس استری کے ساتھ اندر پہاڑ پر گئے تھے اُس مایا روپی استری سے شری شیوجی نے کہا کہ تو بھی آدمی کے تن مین پیدا ہو کر ان پانچون کی استری ہوگی سوائے راجا وہی استری آگ ترے یہان دروپدی نام لڑکی ہوئی اور اُنھین پانچون اندر نے راجا پانڈ کے گھر جنم لیا ہے اِس سے تم کچھ سوچ اِس بات کا اپنے من مین مت کرو یہ حال سُنکر راجا دروپد کا سوچ چھوٹ گیا اور کوئی رکھیشور ایسا لکھتے ہین کہ دروپدی نے شری شوجی کا تپ کیا تھا تب شری شیوجی نے پرسن ہو کر اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتی ہے تب دروپدی نے پانچ مرتبہ اپنے منھ سے کہا کہ پت پت اِس سے شری شیوجی نے اُسکو یہ بردان دیا کہ تو پانچ آدمیون کی استری ہوگی یہ سُنکر دروپدی بولی اے مہاراج مین نے پانچ پت ہونے کے واسطے تمھارا تپ نہین کیا تھا تب شری شیوجی نے کہا کہ تو نے پانچ مرتبہ اپنے منھ سے پت پت مانگا اِسلیے مین نے تجھکو پانچ پت دیئے جو تو ایکبار کہتی تو ہم تجھکو ایک ہی پت دیتے اب جو ہمارے منھ سے نکلی وہ بات پھر نہین سکتی تو دھیرج رکھ تیرے پانچون پت آپس مین جھگڑا نہین کرینگے اور تیرے نصیب مین اسیطرح لکھا تھا اور کوئی مہاپرش ایسا بھی کہتے ہین کہ ایک گئو راستے مین چلی جاتی تھی اُسکو دیکھکر پانچ سانڈ کامدیو کے بس ہو کر اُس گئو کے پیچھے دوڑے دروپدی یہ دسا دیکھکر ہنسنے لگی تب اُس گئو نے دروپدی کو یہ شاپ دیا کہ تو مجھکو دیکھکر ہنستی ہے اِسلیے تو بھی پانچ پُرشون کی استری ہوگی اسی کارن دروپدی کے پانچ پُرش ہوے۔

دسوان اسکندھ

لیلا اور کتھا شری کرشن اوتار کی

جنم مرن سے رہت ہین نارائن کرتار
جب پرتھوی پر ہوت ہے ادھک پاپ بستار
دواپر جگ کے انت مین کنس کیو جب راج
جگیہ ہوم کی ہان کر پرجا کو دکھ دین
جب سب دیوتا جاے کے کینھی بہت اپکار

ہر بھگتن کے ہیت سون لیت منج اوتار
تب ہی نرگن دھرت ہین ایک روپ کرتار
سادھ برھمن کو دُکھ بھیو تین بڑھی سماج
ایسا پاپ بچار کے بھوم بھئی آدھین
تب دھرنرگن روپ کو دور کیو مہ بھار

آدھیاے پہلا - پوچھنا راجا پرچھت کا کتھا شری کرشن اوتار کی شکدیوجی سے

جب راجا پرچھت کو نو اسکندھ کتھا شری مدبھاگوت کی پانچ دن مین سُننے سے گیان پیدا ہوکر اپنے مکت ہونے کی راہ دکھلائی دی تب راجا نے ہاتھ جوڑکر بنتے کیا کہ اے شکدیو سوامی آپنے کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی پچھلے راجا اور رکھیشورون کی جو لوگ پرمیشور کے تپ اور دھیان مین جنم اپنا کاٹکر بیکنٹھ کو گئے ہین کہی وہ کتھا اور شری نارائن جی کی تہا سُنکر میرے مَن کو بودھ ہوا اب جدبنشیون کی کتھا جس کُل مین شری کرشن مہاراج نرلوکی ناتھ نے اوتار لیکر بہت لیلا سنسار مین آدمیون کے مکت ہونے اور ہر بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے کی تھی سُننا چاہتا ہون اور آپنے کہا تھا کہ پربرھم پرمیشور سدا ایک روپ رہکر جنم اور مرن سے رہت ہین سو اُنھون نے دیوکی جی کے پیٹ سے کس طرح جنم لیا اس بات کا سندیہ میرے من مین اُپجا ہی سو آپ مٹا دیجیے اور آپ نے یہ بھی کہا ہو کہ بلدیوجی نے دیوکی جی کے گربھ مین باس کیا ہو تو پھر روہنی جی کو اُنکی ماتا کیون کہتے ہین اسکا حال بھی بستار کر کے کہیے مجھکو اس کتھا کے سُننے مین آلس نہ ہوکر ہر روز حوصلہ بڑھتا جاتا ہی آپ جیون جیون یہ کتھا مجھکو سُناتے ہین تیون تیون زیادہ پیاس ہین امرت سا پلاتے ہین جس پرمیشور کی اُستت کرنے مین برھما دک دیوتا ہار مان گئے تو پھر دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو اُنکے گُنون کو برنن کر سکے میرے پُرکھون نے شری کرشن مہاراج کی دیا سے دُرجودھن اور کرن آدک بڑے بڑے شوربیرون کو مار کر راج گدی پائی اور جس سمے آشوتھاما درونا چارج کے بیٹے نے کرودھ کر کے چاہا کہ نام اور بنش پانڈون کا دنیا مین باقی نہ رکھون اور میرا بران مارنے کے واسطے برھم استر میری ماتا کے پیٹ مین چلایا اُسی سمے شری شیام سُندر نے میری رچھیا کی وہی شری کرشن جی ابناشی پُرکھ تینون لوک کی اُتپت اور پالن کرنیوالے اور سہارے کُل پوج اور سہایک ہین سو آپ دیا کر کے اُنکی کتھا سُنائیے۔

دوہا	سُنکے شُک بولے بتے راجا تو بڑ بھاگ		ماکھن پر بھُ سُون یا سمی باڑھیو ہوا نراگ

اے راجا تو نے شیام سُندر کی کتھا پوچھ کر مجھکو بڑا سُکھ دیا اب مین نرمل جس شری کرشن جی کا تجھکو سُناتا ہون لیکن تو نے کئی دن سے اناج اور پانی نہین کھایا پیا اسلیے تیرا چِت ٹھکانے نہ ہوگا اور تجھکو سچیت ہوکر یہ کتھا سننا چاہیے یہ سُنکر راجا بولا کہ اے سوامی آپنے جو نو اسکندھ کی کتھا امرت روپی مجھکو سُنائی ہو وہ امرت کانون کی راہ پینے سے پیٹ میرا ابھر گیا ہی اسلیے مجھکو کچھ بھوکھ اور پیاس ذرا بھی نہین ہی شکدیوجی یہ بات سنکر بہت خوش ہوئے اور پرمیشور کے چرنون مین دھیان لگاکر اُنکو ڈنڈوت کی اور چھٹوین دن سومبار سے دسوین اسکندھ کی کتھا شروع کر کے کہا کہ اے راجا دواپر جُگ کے آخر مین نہچ بھان جدبنشی کے بنش مین سورسین نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسنے نوکھنڈ پرتھوی کے راجون کو جیت کر جس پایا اور راجا سورسین کے مرکھیتا نام استری سے پانچ لڑکیان اور بسدیوجی آدک دس لڑکے پیدا ہوئے اور بسدیوجی بڑے بیٹے نے پہلا بواہ اپنا روہنی نام بیٹی راجا روہن سے کیا اور سترہ پٹرانی بسدیوجی کے تھین جب بسدیوجی نے اٹھارھوان بواہ اپنا دیوکی جی سے جو راجا دیوک کی بیٹی اور راجا کنس کی چچیری بہن تھین کیا تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ دیوکی جی کے آٹھوین گربھ سے کنس کا مارنے والا پیدا ہوگا ایسی آکاش بانی سُنکر کنس نے بسدیو اور دیوکی کو قید کیا تب پربرھم پرمیشور نے شری کرشن نام سے وہان جنم لیا اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج کنس کس طرح پیدا ہوا اور کیونکر شری کرشن مہاراج متھرا جی مین جنم لیکر گوکل مین گئے یہ کتھا بستار کر کے کہیے شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھت اُن دنون راجا آہک جدبنشی متھرا پُری مین راج کرتا تھا جب دیوک اور اگرسین نام دو بیٹے اُسکے پیدا ہوئے اور وہ مر گیا تب اگرسین بڑا بیٹا اُسکا مہا پرتاپی راجا ہوا اور پون ریکھا نام رانی اُسکی بہت سُندر اور پت برتا آٹھون پہر راجا کی سیوا اور آگیا مین رہا کرتی تھی ایک دن رانی پون ریکھا رجسولا اسنان سے شُدھ ہوکر اپنے پت کی آگیا لے کر سہیلیون سمیت بن بہار کرنے گئی وہان بہت اچھے اچھے

پھول اور پھل لگے تھے اور بہت طرح کے پنچھی سُہاونی بولیان بولتے تھے اور ٹھنڈھی اور خوشبودار اور دھیمی ہوا بہتی تھی اور ایک طرف جمنا جی پہاڑ کے نیچے لہرین لیتی تھین ایسی شوبھا دیکھتے ہی پون ریکھا رتھ سے اُتر کر بن بہار کرنے لگی جب وہ گھومتی پھرتی ہوئی سہیلیون سے الگ ہو کر ایک گھٹاٹوپ بن مین اکیلی جا پہونچی تب ہر اچھا سے اچانک اُس جگہ دُرملک نام راچھس بھی گھومتا ہوا آ پہونچا اور پون ریکھا کا روپ دیکھتے ہی اُسپر موہت ہوگیا جب اُسنے بھوگ کرنے کی اِچھا سے اپنا روپ راجا اُگرسین کا ایسا بنا لیا اور سامنے آکر رانی سے بھوگ کرنا چاہا تب پون ریکھا دن کو بھوگ کرنا ادھرم بچار کر بولی کہ مہاراج دن کو بھوگ کرنے سے دھرم چھوٹ کر پاپ ہوتا ہے اس لیے دن کو بھوگ نہ کیجیے اسی طرح مین بہت سی باتین کہکر پون ریکھا نے اپنے کو بچانا چاہا لیکن دُرملک راچھس نے جو کام دیو کے بس ہو رہا تھا رانی کا ہاتھ زبردستی پکڑ لیا اور زمین پر گرا کر اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور پون ریکھا بھی اُسکو اپنا پت سمجھ کر چپ ہو رہی -

دوہا	جیسی ہو ہو ہتبتا دیسی اُپجے بدّھ		ہون ہار ہردے بسے بسر جائے سب سُدّھ

اے راجا پریچھت جب دُرملک بھوگ کر کے اپنا راچھس روپ بنا کر رانی کے سامنے کھڑا ہوگیا تب رانی پون ریکھا اُسکو دیکھتے ہی بہت شرمندہ اور سوچ مین ہو کر بڑے کرودھ سے بولی کہ اے راچھس ادھرمی چانڈال تونے یہ کیا چھل کر کے میرا ستّ دھرم کھو دیا تیرے ماتا اور پتا اور گرو کو دھکار ہے جس نے تجھے ایسا گیان سکھلایا تیری ماتا ایسا کپوت پیدا کرنے سے بانجھ رہتی تو اچّھا تھا جو لوگ آدمی کا تن پاکر کسی کا ست دھرم بگاڑ دیتے ہین اُنکو بہت جنمون تک نرک بھوگنا پڑتا ہے دُرملک یہ بات سُنکر بولا کہ اے پون ریکھا تو کرودھ کر کے مجھکو شاپ مت دے تیری کوکھ بند دیکھ کر مجھکو بڑا سوچ تھا سو وہ آج چھوٹ گیا مین نے اپنے دھرم کا پھل تجھکو دیا میرے بھوگ کرنے سے تیرے گربھ رہکر بڑا پرتاپی لڑکا پیدا ہوگا اور وہ اپنی بھجا کے بل سے نو کھنڈ پرتھوی کے سب راجون کو جیت کر اکیلا چکرورتی راج کرے گا اور پربرہم پرمیشور شری کرشن نام سے پرتھوی پر اوتار لیکر اُس سے لڑینگے اور میرا نام پچھلے جنم کا کال نیم ہے لنکا کی لڑائی مین ہنومان جی کے ہاتھ سے مارا گیا اب دُرملک نام راچھس کا جنم پاکر تجھکو بیٹا دیے جاتا ہون تو کسی بات کی چنتا مت کر ایسا کہکر دُرملک اپنے گھر کو چلا گیا اور یہ بات سُنکر رانی پون ریکھا نے سمجھا کہ پرمیشور کی اچھّا اسی طرح پر تھی ہونیوالی بات بنا ہوئے نہین رہتی ایسا بچار کر اُسنے اپنے من کو دھیرج دیا جب سہیلیان پون ریکھا کو ملین تب پون ریکھا کا رنگ اور سنگار بگڑا ہوا دیکھ کر بولین کہ اے رانی تم کو اتنی دیر کہان لگی اور تمھاری یہ کیا دشا بنی ہے یہ سُنکر رانی نے کہا کہ جب تم نے مجھکو اس جنگل مین اکیلی چھوڑ دیا تب بندر نے آکر مجھکو ایسا ستایا کہ جسکے ڈر سے ابھی تک میرا کلیجا دھڑکتا ہے اسی سے میری یہ دشا ہوئی یہ بات سُنکر سب سہیلیان گھبرا گیئن اور رانی کو رتھ پر بیٹھا کر راج مندر پر لے آئین دس مہینے پیچھے ماگھ سُدی تیرس برہسپت کے دن جسوقت رانی کے بیٹا پیدا ہوا اُس وقت ایسی آندھی چلی کہ پرتھوی کانپنے لگی اور ہزارون درخت گر پڑے اور اندھکار ہونے اور بادل گرجنے اور بجلی چمکنے سے دن مانند رات کے ہوکر تارے ٹوٹنے لگے اور راجا اُگرسین نے بیٹا پیدا ہونے کی بڑی خوشی کی اور مانگنے والون کو بہت دان اور دچھّنا دی جب راجا نے جوتشیون سے لڑکے کی جنم کُنڈلی کا پھل پوچھا تب پنڈتون نے کہا کہ اپنے بیٹے کا نام کنس رکھو یہ بالک بہت بلوان ہو کر راچھسون کو اپنے ساتھ لے کر راج کریگا اور دیوتا اور براہمن اور سادھو سنت ہر بھانت لوگ اسکے ہاتھ سے دُکھ پاوینگے اور تمھارا راج سنگھاسن چھین کر آپ راج کرے گا اور پرجا کو بہت دُکھ دیگا جب اسکے بہت پاپ کرنے سے پرتھوی بہت دُکھ پاویگی تب پربرہم پرمیشور اوتار لیکر اسکو اپنے ہاتھ سے مارینگے یہ بات سُنکر پہلے راجا بہت اُداس ہوا پھر پرمیشور کی اِچھّا اسی طرح جانکر سنتوکھ کیا اور جوتشیون کو آدر کے ساتھ بدا کر کے بیٹے کو پالنے لگا جب کنس پانچ چھ برس کا ہوا تب بہت طرح کا ظلم رعیت پر کرنے لگا

کبھی متھراباسی لڑکون کو زبردستی پکڑ کر جنگل مین لیجاتا اور مار کر بوجھ اُنکی پہاڑ کی کھوہ مین چھپا آتا اور جو لڑکے اُس سے سیانے تھے اُنکی چھاتی پر چڑھ کر
گلا دبا کر مار ڈالتا اور کبھی لڑکون کو نہانے کے واسطے اپنے ساتھ جمنا کنارے لیجا کر پانی مین اُنکو ڈبا دیتا جب اِس طرح کا پاپ کنس کرنے لگا تب
سب متھراباسی اپنے اپنے لڑکون کو گھر مین چھپا رکھنے لگے اور سب رعیت اُسکے ہاتھ سے دُکھی ہو کر آپس مین کہنے لگی کہ یہ کنس پاپی راجا اُگرسین کے
بیج سے پیدا نہین ہی یہ کوئی پاپی جیو ایسے دھرماتما راجہ کے گھر پیدا ہو کر رعیت کو دُکھ دیتا ہی جب راجا نے رعیت کو دُکھ دینے کا حال سُنا تب
کنس کو بہت ڈانٹ کر سمجھایا کہ تو رعیت کو مت دُکھ دیا کر لیکن وہ راجا کا کہنا نہ مانکر اور زیادہ دُکھ رعیت کو ہر روز دینے لگا تب راجا نے اُسکی
بد رشا دیکھ کر بڑے سوچ سے من مین کہا کہ ایسا ادھرمی بیٹا پیدا ہونے سے مین بے اولاد کے ہی اچھا تھا جسکے کپوت لڑکا پیدا ہوتا ہی اُسکا
جس اور دھرم دنیا مین نہین رہتا اسی طرح بہت سوچ کر کے راجا اُگرسین پچھتایا کرتا تھا اور کنس پر اُسکا کچھ بس نہین چلتا تھا جب کنس آٹھ
برس کا ہوا تب اکیلا مگدھ دیش مین جا کر جرا سندھ سے جو بڑا پرتاپی راجا تھا کُشتی لڑا جب راجا جرا سندھ نے اُسکو اپنے سے زبردست جانکر
سمجھا کہ مین اُس سے لڑائی مین نہ جیتونگا تب ہار مانکر دو بیٹیان اپنی کنس کو بیاہ دین جب کنس دونون استریون کو ساتھ لیکر متھرا پُری مین
آیا تب وہ راجا اُگرسین اپنے باپ سے دشمنی کر کے کہنے لگا کہ تم رام نام چھوڑ کر شری مہادیوجی کا نام جپا کرو یہ سُنکر راجا بولا کہ میرے سب کام
پورے کرنے والے شری رام جی ہین اُنکا سمرن چھوڑ دون تو کس طرح بھو ساگر پار اُترونگا جب کنس نے یہ بات راجا کی سُنی تب کرودھ کر کے
راجگدی پر سے راجا اُگرسین کو گرا دیا اور آپ راج سنگھاسن پہ بیٹھ کر راج کاج کرنے لگا اور اپنے راج مین ایسا ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی آدمی
پرمیشور کا نام نہ لیوے اور جگیہ اور ہوم اور دان اور دھرم اور تپ اور جپ پرمیشور کا نہ کرے جو کوئی ہمارا حکم نہ مانے گا اسکو ہم مار ڈالینگے جب ایسا
ڈھنڈھورا پٹنے سے اُسکے راج مین سب اچھے کرم بند ہو گئے اور راجا کنس گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کو دُکھ دے کر دیتون کی صلاح سے
راج کاج کرنے لگا اور اُسنے پرتھوی کے سب راجون کو اپنے بل سے جیت لیا تب ایکدن اپنی فوج لیکر سُورگ مین راجا اندر سے جُدھ کرنے
چلا اُسوقت ایک منتری یعنی وزیر نے جو راجا اُگرسین کے وقت کا نوکر تھا کنس سے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ بغیر ننّو اشومیدھ جگیہ کیے اندراسن
نہین ملتا ہی آپ اپنے بل کا گھمنڈ نہ کیجیے دیکھیے راون اور کُمبھ کرن کو گھمنڈ نے کیسا کھو دیا کہ جنکے کُل مین کوئی پانی دینے والا بھی نہ رہا یہ بات
سُنکر راجا کنس اندر سے لڑنے نہین گیا اتنی کتھا سُنا کر شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھت جب پرتھوی پر راجا کنس کے ڈر سے جگیہ وغیرہ
اچھے کرم سب نے کرنا چھوڑ دیا اور براہمن اور رکھیشور راچھسون کے ہاتھ سے دُکھ پانے لگے اور پرتھوی ایسے پاپیون کا بوجھ نہین سہہ سکی
تب اُسنے گئو روپ دھر کر روتی پکارتی ہوئی راجا اندر کے سامنے جا کر بنے کیا کہ اے مہاراج دُنیا مین کنس اور راچھس لوگ بڑا پاپ کرتے ہین اُنکے
ڈر سے ہر بھجن اور جگیہ آدک شُبھ کرم کوئی نہین کرتا ہی آپ مجھکو حکم دین تو مین مرت لوک چھوڑ کر پاتال لوک چلی جاؤن پاپیون کا بوجھ مجھ سے
سہا نہین جاتا ہی یہ بات سُنکر راجا اندر نے دیوتون سمیت برھماجی کے پاس جا کر سب حال کہا برھماجی اُن سب کو ساتھ لیکر کیلاش پہاڑ پر
اس اچھا سے گئے کہ شری مہادیوجی راچھسون کو سزا دینے کے لائق ہین وہ راچھسون کو مار کر پرتھوی کا دُکھ چھُڑا دینگے جیسے برھماجی
وہان پہونچے ویسے شری مہادیوجی انترجامی بولے کہ اے برھماجی اس پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کی سامرتھ ہمکو اور تمکو نہین ہی اسکا دُکھ چھڑانے
والے آدپرش بھگوان ہی ہین وہی پرتھوی کا بوجھ اُتارینگے یہ بات کہکر شری مہادیوجی برھماجی وغیرہ کو ساتھ لے کر چھیر ساگر کے کنارے
چلے گئے اور وہان ہاتھ جوڑ کر سب کسی نے پربرھم پرمیشور کی یہ اُستت کی کہ اے کرپا ندھان کسکی سامرتھ ہی جو آپ کی مہابرن کر سکے
آپ نے متس روپ دھر کر شنکھاسُر دیت کو مار کر بید کو سمدر سے باہر نکالا اور کچھپ روپ ہو کر مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر لے کر

چھیر ساگر متھ کر چودہ رتن نکالے اور باراہ روپ دھر کر پرتھوی کو پاتال سے باہر نکال لائے اور دیوتون کی رچھا کرنے کے واسطے بادن روپ ہو کر راجا بل سے پرتھوی کا دان لیا اور پرشرام اوتار لیکر سب چھتریون کو مار ڈالا اور ساتون دیپ کی پرتھوی اُنسے چھین کر برہمنونکو دان کردی اور شری رام چندر اوتار لیکر راون آدک راچھسون کو مار ڈالا اسی طرح جب جب پرتھوی پر دیت اور راچھس اور پاپی راجا گووَون اور برہمنون کو اور ہر بھگتون کو دُکھ دیتے ہین تب تب آپ اُنکی رچھا کرنے کے واسطے سگُن اوتار لیکر ادھرمیونکو مارتے ہین سو ان دنون کنس آدک کے پاپ کرنے سے پرتھوی بہت دُکھی ہو کر آپ کی شرن آئی ہی اسپر دیال ہو کر رچھا کیجیے اور گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کو سُکھ دیجیے جب برھما دک دیوتون نے اِس طرح پر نارائن جی کی استتِ کی تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے برھما ہمکو پرتھوی کا دُکھ معلوم ہوا ہم سگُن اوتار لیکر اُسکا بوجھ اُتارینگے ہم جنم اور مرن سے کچھ کام نہین رکھتے لیکن بسدیو اور دیوکی نے پچھلے جنم مین ہمارا تپ اور دھیان کر کے ہم سے یہ بردان مانگ لیا ہی کہ ہم اُنکے پتر ہون اور اسی طرح نند اور جسودا جی نے بھی ہمارا تپ کر کے یہ بردان مانگا تھا کہ ہم تمھارے بال لیلا کا سُکھ دیکھین اسلیے ہم اُنکی اچھا پوری کرنے کے لیے متھرا مین بسدیو اور دیوکی کے گھر جنم لین گے اور گوکل مین جا کر بال چرتر اپنا نند اور جسودا کو دکھلادینگے اور کنس آدک ادھرمی راجونکو مار کر اپنے بھکتون کو سُکھ دینگے سو تم دیبی اور دیوتا لوگ برج اور گوکل اور متھرا مین پہلے سے جا کر جدبنشی گل اور گوال بنش مین ہماری لیلا کا سُکھ دیکھنے کو جنم لیو پیچھے سے ہم بھی چار سروپ دھر کر اوتار لیوینگے سب دیوتا یہ آکاش بانی سُنتے ہی بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھر آئے جب برھما جی نے آکاش بانی کا حال سب پرتھوی کو سمجھا دیا تب وہ بھی خوش ہو کر اپنے استھان پر چلی آئی اور نارائن کی اگیا اُنسار دیوتا اور مُن اور کنر اور گندھرب آدک اپنی اپنی استریون سمیت متھرا اور گوکل مین جنم لیکر جدبنشی اور گوال بال کہلائے اور چارون بید کی رچاؤن نے بھی برھما جی سے اگیا لے کر گوپیون کا جنم لیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اب ہم دیوکی جی کے بواہ کا حال کہتے ہین سُنو کہ دیوک نام جو اُگرسین کا بڑا بھائی تھا اُسکے چار بیٹے اور چھ بیٹیان ہوئین سو اُسنے چھؤ بیٹیان بسدیو جی کو بیاہ دین جب دیوکی نام ساتوین بیٹی اِسکے یہان پیدا ہوئی تب دیوتا بہت خوش ہوئے اور راجا اُگرسین کے یہان کنس آدک دس بیٹون نے جنم لیا جب دیوکی بیاہنے کے لائق ہوئی تب دیوک نے راجا کنس سے اگیا لیکر اچھی ساعت مین اُسکے بواہ کا تلک بسدیو جی کے یہان بھیج دیا جب سُورسین بسدیو جی کے باپ تلک لیکر بڑی دھوم دھام سے متھرا مین بسدیو جی کو بیاہنے آئے تب راجا کنس اپنے باپ اور چچا اور فوج کو ساتھ لیکر آگے سے گیا اور براتیون کو بڑے آدر بھاؤ سے لیکر جنواسا دیا اور سب کا شسٹا چار جتھا جوگ کیا اور بسدیو جی کو منڈوے مین لیجا کر بدھ پوربک دیوکی جی کا بواہ اُنکے ساتھ کر دیا اور پندرہ ہزار گھوڑے اور چار ہزار ہاتھی اور اٹھارہ سو رتھ اور دو سو داسی اور گہنا کپڑا آدک بہت چیزین دیکر براتیون کو بڑے آدر سے بدا کیا۔

دوہا — تب چڑھاے رتھ دیوکی آپ بھیو رتھوان ‖ پہونچا دن اُت پریت سُون چلیو سہت اُبھان

جب کنس بسدیو اور دیوکی کا رتھ ہانکتا ہوا تھوڑی دور متھرا کے باہر گیا تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے کنس تو جسکو بڑی خوشی سے پہونچانے جاتا ہی اُسکے پیٹ سے آٹھوان لڑکا تیرا مارنیوالا پیدا ہوگا جب یہ آکاش بانی سُنکر کنس مارے ڈر کے کانپنے لگا اور گھوڑے کی باگ ہاتھ سے گر پڑی تب اُسنے بچار کیا کہ کوئی کیسا ہی ناتے دار ہو لیکن اپنی جان سے زیادہ پیارا نہین ہوتا اسلیے دیوکی کو ابھی مار ڈالنا چاہیے نہ وہ رہو گی نہ اُس سے آٹھوان لڑکا میرا مارنے والا پیدا ہوگا یہ بچار کر کنس رتھ کے بیچ گھس گیا اور دیوکی کے سر کے بال پکڑ کر اُسکو نیچے کھینچ لایا اور ننگی تلوار نکال کر دوہ سے دانت پیستا ہوا یون کہنے لگا کہ جس درخت مین زہر کے برابر پھل لگے اُسکو پہلے ہی سے جڑ سے اُکھاڑ ڈالنا چاہیے جب وہ درخت ہی نہ رہیگا تب اسمین پھول اور پھل کس طرح لگینگے اسلیے ابھی دیوکی کو مار ڈالون تو بے کھٹکے ہو کر راج کرون یہ سُنکر جتنے آدمی سوقت وہان تھے وہ سب

چنتا کر کے رونے لگے لیکن راجا کنس کے مارے کسیکو یہ مجال نہ تھی کہ کچھ کہہ سکتے تب بسدیوجی نے بچار کیا کہ کنس اگیان کو پاپ اور پن کا کچھ بچار نہین ہے اسوقت میرے کرودھ کرنے سے دیوکی کا پران جائیگا اسلیے چھما کرنا اُچت ہے کسواسطے کہ جب بد دست دشمن غصہ کرے تب چھما کرکے وہ وقت بچا جانا چاہیئے جسطرح ٹھنڈھا لوہا گرم لوہے کو کاٹ ڈالتا ہے اسیطرح چھما کرنیوالے آدمی وقت پاکر اپنے دشمن کو جیت لیتے ہین ایسا بچار کر بسدیوجی نے راجا کنس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے پرتھوی ناتھ دنیا مین تمھارے برابر کوئی دوسرا بلوان اور پرتاپی نہین ہے جو تمھاری برابری کر سکے جہان سب لوگ تمھاری چھایا مین رہتے ہین وہان تمکو یہ اُچت نہین ہے کہ ایسے شور بیر ہوکر اپنی بہن پر بنا اپرادھ تلوار چلاؤ استری مارو اپنے کا بڑا پاپ ہے ایسا پاپ نیوس کے بہت پرکھا نرک مین پڑتے ہین جب آدمی یہ جانے کہ ہم کبھی نہین مرینگے تب پاپ کرے تو اُچت بھی ہے مگر دنیا مین جو پیدا ہوا ہے وہ ایکدن ضرور مریگا جو اپنا تن رہنے کے واسطے بہت تدبیرین کرے تو بھی یہ تن کسیطرح نہین رہسکتا اور جوانی اور راج بھی کچھ کام نہ آکر کیول جس اور اپجس دنیا مین رہجاتا ہے

کبت

داتا کو مہیپ مانڈھاتا اور دلیپ ایسے جا کے جس اجہون لو دیپ چھائے ہین بان کی کلان مین سجان دورون پارتھ سے جاکے گن ہیند یال بھاٹ مین گائے ہین	بل ایسو بلوان کو بھبھو جہان بیچ راون سمان کو پرتاپی جگ جائے ہین کیسے کیسے شور رچے جات ہی بریچ جو بھر جگجو دکر دھور مین ملائے ہین

دوہا	اَرتھ گھرب کون دربیہ اُدے است لون راج	تلسی جو نج مرن ہے تو آوے کو نے کاج

یہ بات سنکر کنس بولا اے بسدیو تمنے بھی تو آکاش بانی سنی ہے اسکی تدبیر پہلے سے کرنا چاہیئے جسمین مین نہ مرون جو مین آج دیوکی کو نہین مارون تو چنتا میری نہین چھوٹے گی اور اسکے بدلے مین تمھارا بیاہ دوسری کنیا سے کردونگا اور اسکو مار کر بیفکر ہوجاؤنگا یہ بات سنکر براہمن اور رکھیشورون نے جو اسکے ساتھ تھے کنس سے کہا کہ بید اور شاستر مین بہن کا مارنا بڑا پاپ لکھا ہے ایسا ادھرم کرنا تمکو نہ چاہیئے جب کنس نے براہمنون کا کہنا بھی نہین مانا تب بسدیوجی نے بچار کیا کہ یہ پاپی راجا اپنی ٹیک پر ہے ایسی تدبیر کرنا چاہیئے جسمین دیوکی اسکے ہاتھ سے بچ جائے پرمیسور جانے کہ دیوکی کے کب لڑکا پیدا ہو یا اسی بیچ مین کنس پاپی مرجائے اسوقت جو دیوکی ماری جاتی ہے اسکا لڑکا دینا کہکر دیوکی کا پران بچانا چاہیئے یہ وقت گذر جائے پیچھے سے سمجھا جائیگا ایسا بچار کر بسدیوجی نے کنس سے کہا کہ اے مہاراج مین ایک بنتی کرتا ہون سنیئے کہ آکاش بانی ہونے کے موافق آپ دیوکی کے بیٹون سے اپنے پران کا ڈر رکھتے ہین کچھ دیوکی سے کھٹکا نہین ہے اسلیے دیوکی کو بیقصور سمجھکر چھوڑ دیجیے اس سے جو لڑکا پیدا ہوگا اسکو مین آپکے پاس پہونچا دونگا اس بات کے ساکھی سورج اور چندرما ہین کنس نے یہ بات سنکر ہونہار کے بس ہوکر بسدیوجی سے اقرار لیکر دیوکی جی کو چھوڑ دیا اور بسدیوجی سے بولا کہ تمنے اسوقت مجھکو پاپ سے بچا لیا یہ کہکر اسی جگہ سے بسدیو اور دیوکی کو بدا کردیا اور آپ راج مندر پر چلا آیا اور بسدیوجی دیوکی سمیت اپنے استھان پر پہونچے جب کچھ دنون مین دیوکی جی کے بیٹا پیدا ہوا اور بسدیوجی نے اسیوقت روتا ہوا لڑکا لاکر کنس کے آگے رکھدیا تب کنس نے ہنسکر کہا کہ اے بسدیوجی تم بڑے سچے ہو تمنے ہمسے کچھ کپٹ نہین رکھا ہمارے بھلے کے واسطے اپنے بیٹے کی محبت چھوڑ کر روتا ہوا لڑکا لاکر ہمارے سامنے رکھدیا اس سے ہمکو کچھ ڈر نہین ہے اسکو تم اپنے گھر لیجاؤ بسدیوجی خوش ہوکر اسکو اپنے گھر لے چلے لیکن کنس کو ادھرمی سمجھکر پیچھے دیکھتے اور یہ بچار کرتے جاتے تھے کہ پھر بلاکر نہ مار ڈالے جب بسدیوجی لڑکا لیکر چلے گئے تب کنس نے اپنی سبھا والون سے کہا کہ آکاش بانی کے موافق مجھکو آٹھوین بالک سے مرنے کا ڈر ہے اسکو بیتھا مار کر کیون پاپ لون اسی سمے ہر اچھا سے نارد منی وہان آپہونچے جب کنس نے انکو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھلایا اور انکے چرن دھوکر بدھ پوربک پوجا کی تب نارد جی نے کہا کہ اے کنس تونے بسدیو کے بیٹے کو کسواسطے پھیر دیا یہ بات تو نہین جانتا کہ بسدیوجی کی سیوا کرنے کے واسطے سب دیوتا اور رکھیشورون نے گوکل اور متھرا مین آکر جنم لیا ہے اور دیوکی کے آٹھوین گربھ مین پرتھوی کا بوجھ اتارنے کے واسطے شری کرشنچندر اوتار لیکر تجھکو راچھسون سمیت مارینگے اور تیسرا باب

آدک سب جدبنشی دیوتاؤن کے اوتار ہوکر تیرے دشمن ہین اُنکو اپنا دوست مت جان ایسا کہکر نارد مُن نے آٹھ لکیرین پرتھوی پر
کھینچکر کنس کو دکھلاکر گنایا تو دونون طرف سے آٹھوین لکیر اخیر کی ٹھہری تب ناردجی نے کنس سے کہا کہ یہ نہین معلوم کہ کون آٹھوین لکیر سے تیری موت
ہے جب یہ سمجھا کر نارد مُن چلے گئے تب کنس نے اُسی ساعت بسدیوجی کو بالک سمیت بُلا بھیجا اور لڑکے کو پرتھوی پر پٹک کر مار ڈالا اور بسدیو اور دیوکی
کو قید کیا اور اپنے ماتا اور پتا کے سمجھانے پر بھی نہ مانکر کہا کہ مین اپنا پران بچانے کے واسطے دیوکی کے بیٹون کو مار ڈالونگا اور کنس نے اُگرسین اپنے باپ کو
بھی بسدیو اور دیوکی کا ساتھی ایک اور اپنا دشمن سمجھکر اُنپر چوکی پہرا کر دیا اور پرلمب بکاسُر کیشی اگھاسُر وغیرہ راچھسون کو بلاکر حکم دیا کہ ناردجی کہہ گئے
ہین کہ سب رکھیشور اور دیوتون نے متھرا اور گوکل مین آکر جنم لیا ہے اُنھین لوگون مین شری کرشن جی اوتار لینگے سو تم جتنے جدبنشی متھرا اور گوکل مین پاؤ سبکو مار ڈالو

ادھیائے دوسرا گربھ باس کرنا شری کرشن بھگوان کا دیوکی جی کے پیٹ مین

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھت اسی طرح پانچ بیٹے اور دیوکی جی کے پیدا ہونے اور بسدیوجی نے اپنے اقرار کے موافق اُنکو بھی کنس کے پاس
لیجاکر دیدیا اور کنس نے اُنکو بھی مار ڈالا اور کنس کی اگیا کے موافق پرلمب اور بکاسُر وغیرہ راچھسون نے متھرا مین جاکر جتنے جدبنسیون کو کھاتے پیتے چلتے
پھرتے جہان پایا سبکو باندھ کرلے آئے اور کنس نے کسیکو پانی مین ڈبواکر اور کسیکو آگ مین جلواکر اور کسی کا گلا دباکر مار ڈالا جو جدبنشی اُسکے مارنے سے
بچے وہ سب اپنے لڑکے بالون سمیت متھرا چھوڑکر پانچال وغیرہ دیشون مین جا چھپے اور بسدیوجی نے روہنی نام اپنی استری کو نندجی اپنے متر کے گھر
گوکل مین بھیج دیا اور نندجی نے اُسکو بڑے آدر سے اپنے یہان رکھا تھی کتھا سنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج نارد مُن ایسے گیانی
اور ہر بھگت نے جو کنس کے پاس آکر اپنی اصلاح سے بسدیوجی کے لڑکے اور جدبنشیون کو مروا ڈالا اسکا کیا کارن تھا شکدیوجی نے کہا کہ اے
راجا نارد مُن نے اسواسطے یہ پاپ کنس کے ہاتھ سے کرایا جسمین پاپ کرنے سے اُسکے پچھلے جنم کا پُن جاتا رہے اور شری کرشن بھگوان جلد اوتار لیکر اُسکو
مار ڈالین اے راجا پرچھت جب راجا کنس دیوتا اور رکھیشورون کو جنھون نے جدبنشی کل مین جنم لیا تھا مار کر بہت طرح دُکھ دینے لگا اور اُسنے چھ بیٹے
بسدیوجی کے بیادھ کی طرح مار ڈالے تب بسدیو اور دیوکی نے ہر چرنون کا دھیان کرکے بڑی عاجزی سے بنتی کی کہ اے مہاپربھو کنس ہمکو نربنش کیے ڈالتا
ہے اب جلدی سُدھ لیکر اس دُکھ سے چھڑاؤ دوہا ۔ بپت بناسن دُکھ ہرن جن رنجن سرراے + اب ہمکو کوئی نہین تم بن اور سہاے + جب اسطرح بسدیو اور
دیوکی نے بہت بلاپ کیا تب پرمیشور پربرہم انترجامی دین دیال نے یہ بچار کیا کہ دیوتا اور مُن آدک متھرا اور گوکل مین جنم لے چکے اب پہلے شری
لچھمن جی بلدیو نام سے پھر ہم باسدیو نام سے اور بھرت جی پردمن اور شترہن جی انردھ اور شری سیتا جی رکمنی نام سے اوتار لیوین ایسا بچار کر پرمیشور
نے بلدیوجی کا گربھ دیوکی جی کے پیٹ مین استھر کردیا اور اپنی آنکھ سے جوگ مایا دیبی روپ کو پرگٹ کیا جب وہ دیبی پرمیشور کے سامنے
ہاتھ جوڑکر کھڑی ہوئی تب اُس سے کہا کہ تو ابھی متھراپوری مین جہان راجا کنس ہمارے بھگتون کو دُکھ دیتا ہے اور ساتوان گربھ بلبھدرجی کا جو دیوکی جی
کے پیٹ مین ہے نکالکر روہنی جی کے پیٹ مین دھردے اور یہ بھید کوئی دشٹ نہ جانے اس کام کے کرنے سے کلجگ مین تیرا نام درگا دیبی پرگٹ ہوکر بڑا مہاتم
ہوگا اور سنساری جیو تیری پوجا کرکے سب منورتھ پاوینگے اور سنسار مین بلبھدرجی کا نام سنکرکھن اور بلرام آدک اور تیرے بھی بہت نام پرگٹ ہونگے یہ کام کرکے
تو جسوداجی کے گربھ سے جنم لے اور ہم بھی بسدیوجی کے گھر جنم لیکر گوکل مین آتے ہین یہ بات سنتے ہی جوگ مایا پربرہم پرمیشور کی پرکرما کرکے موہنی روپ
سے متھرا مین آئی اور دیوکی جی کے پیٹ سے بلبھدرجی کا گربھ نکال لیا اور گوکل مین لے جاکر روہنی جی کے پیٹ مین دھر دیا لیکن یہ حال
روہنی جی کو نہین معلوم ہوا اور جوگ مایا نے بسدیو اور دیوکی کو سپنا دیا کہ مین نے تمھارا لڑکا گربھ سے نکالکر روہنی کے پیٹ مین دھر دیا ہے تم کسی
بات کا سوچ نہ کرنا ایسا سپنا دیکھتے ہی بسدیو اور دیوکی نیند سے جاگ کر آپس مین کہنے لگے کہ بھگوان نے یہ بات بہت اچھی کی لیکن گربھ

گرجانے کا حال کنس سے کہلا بھیجنا چاہیئے نہین تو پیچھے سے نہ معلوم وہ کیا دُکھ دیوے جب بسدیو جی نے ایسا بچار کر ایک چوکیدار سے گربھ گرجانیکا
حال کنس کو کہلا بھیجا تب اُسنے خوش ہوکر اپنے چوکیدار سے کہا کہ آٹھوان گربھ رہنے کا حال جلدی کہنا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا
ساون سُدی چترودشی بدھ کے دن بلبھدر جی نے روہنی جی کے پیٹ سے گوکل مین جنم لیا اور جوگ مایا نے جسودا کے پیٹ مین جاکر گربھ باس
کیا اور بیکنٹھ ناتھ جگت منگل کرنے والے دیوکی جی کے گربھ مین آئے تب اُنکا پرکاش آنے سے بسدیو اور دیوکی کا مُنھ سورج کے برابر چمکنے لگا

دوہا ماکھن پربھو جی گربھ مین باس کیو جب آئے شو برہما دک آئے کے استت کری مناے

اپنے قید ہونے سے پہلے ایک دن دیوکی جی برت رکھ کر جمنا اسنان کرنے کے واسطے گئی تھین وہان جسودا جی سے بھینٹ ہوئی جب دونون
نے آپس مین کنس کے دُکھ دینے کی بات چیت کی تب جسودا جی نے دیوکی جی سے کہا کہ مین اپنا لڑکا تمکو دیکر تمھارا لڑکا مین پالن کرونگی یہ اقرار
دونون آپس مین کرکے چلی آئین جب دیوکی جی کے آٹھوان گربھ رہا تب کنس نے یہ حال سنتے ہی قید خانہ مین آکر بڑے بڑے راچھسون کی چوکی وہان
بٹھال دی اور بسدیو جی سے کہا کہ تم اپنے من مین کچھ کپٹ نہ رکھ کر جب آٹھوان لڑکا پیدا ہو اُسیوقت ہمارے پاس پہونچا دینا تمھارے اقرار کے
مواقق ہمنے دیوکی جی کی جان چھوڑ دی تھی ایسا کہکر کنس نے بسدیو اور دیوکی کے ہتھکڑی اور بیڑی ڈالکر اُنکو کوٹھری مین بند کر دیا اور قفل دے کر
بہت راچھسون کی چوکی وہان بٹھالکر راج مندر پر چلا آیا اور اُس دن بہت ڈر سے اُپاس کر سو رہا اور دوسرے دن پھر قید خانے مین جاکر
بسدیو اور دیوکی جی کا پرکاش دیکھ کر کہنے لگا کہ جیسا تیج اِس گربھ مین دکھلائی دیتا ہے ویسا پرکاش اور گربھ مین نہ تھا اس سے مین جانتا ہون
کہ میرا کال اِسی گربھ مین ہے جب کنس کو دیوکی پر مندر کا درشن کرنے سے گیان پراپت ہوا تب اُسنے کہا کہ دیوکی کو ابھی مار ڈالتا لیکن دنیا کی
بدنامی اور پاپ کرنے سے ڈرتا ہون ایسا پرتاپی راجا ہوکر گربھوتی استری کو کیا مارون ایسا ادھرم کرنے سے جس اور پُن اور عمر کا نقصان ہوتا
ہے جو لڑکا پیدا ہوگا اُسکو مارونگا ایسا بچار کر وہ اپنے گھر چلا آیا اور رکھواری کرنیوالون سے کہدیا کہ جس گھڑی لڑکا پیدا ہو اُسی ساعت
مجھکو خبر دینا اور چوکی پہرہ رہنے پر بھی اپنے پران کے ڈر سے ہر روز وہان جاکر خبر لے آتا تھا اور گربھ کا تیج دیکھنے سے آٹھون پہر اُسکو کھاتے
پیتے جاگتے چلتے پھرتے بال مورت شری کرشن جی کی دکھلائی دیتی تھی اُس روپ کے ڈر سے وہ دن رات بیاکُل رہتا تھا اور بسدیو
اور دیوکی اپنا دُکھ دیکھ کر ہر چرنون کا دھیان کرتے تھے جب گربھ کے دن پورے ہوے تب شری شیام سُندر نے یہ سپنا بسدیو اور
دیوکی جی کو دکھلایا کہ تم سوچ چھوڑ کر دھیرج رکھو مین جلدی اوتار لیکر تمھارا دُکھ چھڑاتا ہون یہ سپنا دیکھ کر وہ دونون جاگ اُٹھے تب دیوکی جی نے
بسدیو جی سے کہا کہ دھرم چھوٹ جائے تو کچھ ڈر نہین لیکن اس لڑکے کو کنس سے چھپانا چاہیئے بسدیو جی بولے کہ اے پران پیاری اس قید
خانے مین بند ہین کس طرح چھپاوینگے جب یہ سوچ کر وہ دونون بہت بلاپ کرکے رونے لگے تب اُسی ساعت شری برہما جی اور شری
مہادیو جی اور سب دیوتا ایسے روپ سے کہ جس مین کوئی اُنکو نہ دیکھے وہان آئے اور ہاتھ جوڑکر بید منتر سے اِس طرح گربھ استت کرنے لگے کہ اے
پربرہم پرمیشور ست روپ آپ تینون کال مین سچے رہتے ہین اسواسطے ہم لوگ آپ کی شرن آئے ہین اور یہ سنساری روپی برچھ آپ کی
مایا سے پیدا ہوکر آپ ہی کے آسرے پر رہتا ہے اُسکی رچھا اور پالن کرنے کے واسطے آپ بہت روپ دھر کر سب جیوون کو سُکھ دیتے ہین اور
جو بھگت آپ کے نام امرت اور سروپ کا دھیان کرتا ہے اُسکے بھوساگر پار اُترنے مین کچھ سندیہ نہین رہتا اور جو لوگ اپنے گیان اور تپ
اور جگیہ آدک اچھے کرم کرنے کا ابھمان رکھتے ہین اور تمھاری بھکت نہین کرتے ہین وہ لوگ ضرور دھوکھا کھاتے ہین اور جگیہ آدک
کرنے سے مکت نہین ہوتی اور آپ کا پرکاش سبکے بدن مین برابر رہکر پاپ اور پُن کا گواہ رہتا ہے اور آپ کسی دُکھ اور سُکھ سے کچھ

کام نہین رکھتے اے پربرہم پرمیشور اگر آپ سگن اوتار دھارن نہ کرین تو سنساری جیو کس نام کا سمرن کرکے اور کون لیلا گاکے کر بھوساگر پار اُترین آپ جنم اور مرن سے رہت ہوکر کیول اپنے بھکتون کو اُدھار کرنیکے واسطے اوتار لیتے ہین جسطرح آپنے مچھ اور کچھ آدک اوتار لیا تھا اسیطرح اب بھی پرتھوی کا بھار اُتارنے اور بھکتون کو سُکھ دینے اور ادھرمی راچھسون کو مارنے کے واسطے جلد کل مین اوتار لے کر اپنی لیلا کیجئے دیوتا لوگ یہ استت کرکے بسدیو اور دیوکی جی سے آکاش بانی کی طرح بولے کہ جنکے درشن کے واسطے ہم لوگ تینون لوک مین گھومتے ہین اور اُنکا درشن نہین پاتے وہی آدپرش بھگوان تمھارے گھر مین اوتار لے کر سب دُشٹون کو مارینگے اور پرتھوی کا بوجھ اُتار کر تمکو سُکھ دینگے اور تمھاری کرپا سے اُنکا درشن ہمکو بھی ملے گا اب تم لوگ کنس سے مت ڈرو اُسکی موت آپہونچی ہے جب بسدیو اور دیوکی نے اس طرح اُستت سُنکر کسیکو آنکھ سے نہین دیکھا تب اُنکو اچرج معلوم ہوکر یہ بسواس ہوا کہ اب جلدی دین دیال نارائن جی آکر ہمارا دُکھ دور کرینگے اتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا اسطرح اُستت کرکے برہما جی وغیرہ سب دیوتا اپنے اپنے استھان کو چلے گئے۔

اُدھیاے تیسرا۔ کتھا شری کرشن اوتار ہونے کی

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب بیکنٹھ ناتھ گربھ مین آئے تب سے سب چھوٹے اور بڑون کو پرم آنند ہوگیا اور سب درختون مین فصل اور بے فصل کے سب پھل اور پھول لگ گئے اور ندی اور نالے پانی سے بھر گئے اور مور آدک پنچھی آپس مین کلول اور بہار کرنے لگے اور سب کے گھر مین منگلاچار ہوکر براہمنون نے جگیہ کرنا شروع کیا اور اگنی ہوتر کی آگ آپسے آپ روشن ہوگئی اور سادھون کا چت پرسن ہوگیا اور دسو دشاؤن کے دیوتا اور دگپال آنند مین ہوکر متھرا پُری پر پھول برسانے لگے اور آکاش مین گھٹا چھاگئی اور کنر اور گندھربون نے باجا بجاکر پرمیشور کا بھجن گانا شروع کیا اور اپسرا اپنے اپنے بھاؤن بتاکر ناچنے لگین جسوقت ایسی شوبھا چارون طرف پھیل رہی تھی اُسیوقت بھادون بدی اشٹمی بُدھ کا دن روہنی نچھتر مین آدھی رات کو شری کرشن بھگوان نے اس روپ سے اوتار لیا

دوہا

ہیم برن پیتامبر راجے مکٹ انوپ	شنکھ چکر امبج گدا دھرے چترُبھج روپ

چوپائی

کانن مین کنڈل چھب چھاجے	اُر مکتن کی مال براجے	مکھ آبھا کچھ کہی نہ جائی	کوٹ بھان پر کٹے من آئی

اے راجا جب شیام سندر میگھ برن کمل نین نے اس روپ سے بسدیو جی اور دیوکی جی کو اپنا درشن دیا تب دونون نے گیان کی درشٹ سے اُنکو پرمیشور کا اوتار سمجھا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے تربھون پت انترجامی ہم آپ کے چرنون کو ڈنڈوت کرتے ہین جب آپکی استت کرنے مین برہما جی اور مہادیو جی اور شیش جی اور گنیش جی ہار مانکر آپ کے بھید اور انت کو نہین پہونچ سکتے تو ہماری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی استت کرسکین دیوتاؤن اور رکھیشورون نے آپ کی کرپا سے یہ بڑائی پائی ہے اور جب جب گئو اور براہمن اور ہر بھکتون کو دُکھ ملنے سے پرتھوی پر پاپ کا بوجھ بہت ہوتا ہے تب تب آپ ایک روپ دھر کر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین ہمارے بڑے بھاگ تھے جو آپنے درشن دے کر ہمکو جنم اور مرن سے اُدھار کیا اب آپ کے چرنون کے پرتاپ سے ہمارا سب دُکھ چھوٹ جائے گا جب یہ اُستت کرکے بسدیو اور دیوکی نے اپنی سب دُردشا اُنسے کہی اور اُنکا درشن پانے سے خوش ہوگئے تب شری کرشن بھگوان بولے کہ اب تم سوچ مت کرو تمنے پچھلے جنم مین ہمارا بڑا بھاری تپ کرکے ہمارے چرنون کا دھیان کیا تھا جب ہمنے خوش ہوکر تمکو اپنا درشن دیا تب تمنے ہمسے یہ بردان مانگا تھا کہ تم سا

بیٹا میرے یہان پیدا ہو جو کہ ہمارے برابر کوئی دوسرا نہین تھا اِسلیے ہم نے تم دونون کی اِچھا پوری کرنے کے لیے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے یہ اوتار لیا ہی سو تم کو اپنے پچھلے جنم کا حال بھول گیا اِسلیے پورب جنم کی سُدھ کرانے کے واسطے ہمنے اس روپ سے تم کو درشن دیا اب تم اسیوقت ہمکو جلدی گوکل مین لے چلکر جسودا جی کی گود مین سُلا دو اور ایک لڑکی جسودا جی کے ابھی پیدا ہوئی ہی اُسکو لاکر کنس کو دے دو اور نند اور جسودا نے بھی ہماری بال لیلا کا سُکھ دیکھنے کے واسطے پچھلے جنم مین تپ کیا ہی سو تھوڑے دن اپنے بال چرتر اُنکو دکھا کر پھر کنس کو مار کر تم سے آملونگا تم دھیرج رکھو یہ سُنکر دیوکی جی نے کہا کہ ای کرپا ندھان یہ روپ اپنا انتردھیان کریجیے یہ سُنتے ہی شری کرشن جی بالک روپ ہو کر رونے لگے اور اُنھون نے اپنی مایا ایسی پھیلا دی کہ بسدیو اور دیوکی جی نے وہ برھم گیان بھولکر اس بات کو سپنے کے برابر جانا تب بسدیو جی نے لڑکا پیدا ہونے سے بہت خوش ہو کر دس ہزار گئو دان کا سنکلپ مَن مین کیا اور شری کرشن جی کو گود مین اُٹھا کر چھاتی سے لگایا اور بسدیو اور دیوکی ٹھنڈھی سانس لیکر سوچ اور چنتا کرنے لگے تب دیوکی جی نے بسدیو جی سے کہا کہ اِس لڑکے کو کہین چھپا دو تو کنس کے ہاتھ سے بچ جاوے تب بسدیو جی نے دیوکی جی کو اُداس دیکھکر کہا کہ اے پیاری مین کہان چھپاؤن جو کچھ میرے کرم مین لکھا ہی وہی ہوگا یہ بات سُنکر دیوکی ہاتھ جوڑ کر بولی۔

دوہا	تب دیوکی پت سون کہیو ناہین اور اُپاؤ		ماکھن پربھ کو گود لے گوکل مین پہونچاؤ	

اے سوامی وہان روہنی آپ کی اِستری اور جسودا میری بیوہارن ہتکارن اور نند جی آپکے سکھا ہتے ہین وہ میرے لڑکے کا پالن اور رچھا اچھی طرح کرینگے تب بسدیو جی بولے کہ اِس قید خانہ سے باہر کس طرح لیجاؤن یہ کہتے ہی پرمیشور کی اِچھا سے بیڑی اور ہتھکڑی بسدیو جی کی کُھل کر گر پڑین اور سب دروازے اور قفل آپسے کُھل گئے اور چوکی پہرے والے نیند مین بیہوش ہو کر سو گئے تب بسدیو جی یہ مہما شری کرشن جی کی دیکھکر شری کرشن جی کو سوپ مین رکھ کر اور اپنے سر پر دھر کر جلدی سے گوکل کو لے چلے اُسوقت اندھیاری رات



ہونے اور پانی برسنے سے راہ مین کانٹے پڑے تھے اِسلیے شیش ناگ جی نے اپنے بدن کی سڑک بناکر پھن کی چھایا بیکنٹھ ناتھ پر کردی جس مین بسدیوجی کے پانٔون مین کانٹے نہ چبھین اور شریکرشن جی پر بوند نہ پڑین اس طرح بسدیوجی شریکرشن جی کو لیے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر کہنے لگے کہ پیچھے سنگھ بولتا ہو اور آگے جمنا جی اتھاہ ہین کس طرح پار اُترون یہان سے دیوکی کے پاس لوٹ چلون کیا کرون بسدیوجی پہلے یہ چنتا کرکے ہرچرنون کا دھیان کر جمنا جل مین پیٹھے اور پانی جمنا جی کا شیام سُندر کے چرن چھونے کو اوپر کو پڑھنے لگا تب بسدیوجی نے یہ بھید نہ سمجھ کر شیام سُندر کو دونون ہاتھ سے اوپر کو اُٹھالیا جب جمنا جل بسدیوجی کی ناک تک پہونچا اور وہ بہت گھبرا کر سوچ کرنے لگے تب شریکرشن انترجامی نے بسدیوجی کو دُکھی دیکھتے ہی جیسے اپنا چرن کمل جمنا جی کو چھوا کر ہُنکار دیا ویسے ہی جمنا جل تھاہ ہوکر گھٹنون کے برابر رہ گیا تب بسدیوجی یہ مہا شیام سُندر کی دیکھتے ہی خوش ہوکر پار اُتر گئے اور گوکل مین نند جی کے گھر جاکر دروازہ اُنکا کھُلا پایا اور سب کو سوتا ہوا پاکر بے دھڑک اُنکے گھر مین چلے گئے تو کیا دیکھا کہ ایک لڑکی اُسیوقت کی پیدا ہوئی جسودا جی کے پاس سُوتی ہو اور جسودا جی نے جوگ مایا کے موہنی ڈالنے سے لڑکی ہونے کا حال نہین جانا بسدیوجی نے جسودا جی کو سوتے ہوئے دیکھ کر جلدی سے شریکرشن جی کو اُنکے پاس سُلادیا اور لڑکی کو لیکر اُسی طرح جمنا پار اُتر کر متھرا کو چلے اور جب دیوکی جی نے بسدیوجی اور شریکرشن جی کو اندھیاری رات پانی برستے مین گوکل بھیج دیا تب اس طرح رو کر پچھتانے لگین کہ جو کوئی چوکیدار جاگ اُٹھے اور کنواڑے کھلے دیکھ کر کنس سے جاکر کہدے یا راہ مین کوئی بسدیوجی کو ملجائے اور اُنکا حال کنس سے جاکر کہدے تو نہ معلوم کنس کیسا دُکھ ہمکو دیگا اور اتھاہ جمنا مین وہ کیسے پار اُترے ہونگے اُنکو گئے ہوئے دیر ہوئی کسواسطے پھر کر نہین آئے ایسی ایسی چنتا کرکے جسوقت دیوکی بیٹھی رو رہی تھی اُسیوقت بسدیوجی آپہونچے اور وہ لڑکی دیوکی جی کو دیکر سب حال وہان کا کہدیا تب دیوکی جی خوش ہوکر بولین کہ اب کنس ہمکو چاہو مار بھی ڈالے تو بھی کچھ ڈر نہین ہوا ایسے پاپی کے ہاتھ سے میرا لڑکا تو بچ گیا۔

ادھیاے چوتھا۔ چھوٹ جانا اُس لڑکی کا کنس کے ہاتھ سے پٹکتے وقت

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جب بسدیوجی گوکل سے لڑکی کو لے آئے تب پھر وہ سب کنواڑے اور قفل جیون کے تیون بند ہوکر بیڑی اور ہتھکڑی اُنکے پڑگئین اور وہ لڑکی رونے لگی اُسکا رونا سنتے ہی سب چوکیدار جاگ کر بندوق چھوڑانے لگے اور اُسی ساعت اندھیاری رات پانی برستے مین ایک چوکیدار نے کنس کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج آپکا دشمن پیدا ہوا یہ بات سنتے ہی راجا کنس گھبرا کر اُٹھا اور گرتا پڑتا ننگے سر دوڑتا ہوا بسدیو اور دیوکی جی کے پاس جا پہونچا۔

دوہا	کنیا ہے تمھارھی بھئی دیوکی آنچل اوٹ	بھیتا تیری شرن ہو چاہے مار کے چھوڑ

اے راجا ایسا بچن کہنے پر بھی کنس مہاپاپی نے وہ لڑکی دیوکی جی کے ہاتھ سے چھین لی تب پھر دیوکی جی نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے بھائی چھ بیٹے میرے ہوئے وہ سب تمنے مار ڈالے اب یہ لڑکی پیٹ پُچھنی میری ہو تم اِسکو چھوڑدو دنیا مین جس استری کے لڑکا نہ ہو اُسکا جینا اکارتھ ہو اور تمنے جو چھ بیٹے میرے مار ڈالے ہین اُنکا سوچ ایک ساعت مجھکو نہین بھولتا بیقصور اِس لڑکی کو مار کر کیون پاپ لیتے ہو یہ سُنکر کنس نردئی نے دیوکی سے کہا کہ مین اِسکو جیتا کبھی نہ چھوڑونگا جس سے اسکا بیاہ ہوگا وہی مجھکو مارے گا ایسا کہکر کنس اُس لڑکی کا پانٔون پکڑ کر باہر لے آیا اور جب اُسکو گھما کر پتھر پر پٹکنے لگا تب وہ لڑکی کنس کے ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش مین چلی گئی اور اُسنے وہان جاکر کنس کو اپنا اشٹ بھجی روپ ترشول اور تلوار وغیرہ ہاتھ مین لیے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے پھولون کا مالا گلے مین ڈالے ہوئے رتھ جالگائے ہوئے سندر بان پر بیٹھکر دیبی جی کے برابر دکھلایا۔



جب کنس وہ روپ دیکھکر گھبرا گیا تب اشٹ بھجی ماتا نے کہا کہ اے کنس پاپی تو نے مجھکو پٹک کر بڑا پاپ لیا تیرا مارنیوالا برج مین پیدا ہو چکا اب تو اُسکے ہاتھ سے نہین بچ سکتا وہ تجھکو مار کر جلدی پرتھوی کا بوجھ اُتاریگا تیرا مارنے والا سانپ کے برابر ہی اور تو بینڈھک کے برابر ہی بینڈھک ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہو جو سانپ کو کھا سکے اب تو ہوشیار ہو جا برتھا ہتیا کرکے کیون پاپ بٹورتا ہی ایسا کہکر دیبی جی انتردھیان ہو گیئن اور کنس یہ بات جوگ مایا سے سُنتے ہی بہت شرمندہ اور فکر مند ہو کر کہنے لگا کہ دیکھو ہم نے بسدیو اور دیوکی کو برتھا دُکھ دیا اور اُنکے بالک مارنیکا پاپ لیا میرا مارنیوالا ابھی پیدا ہو گیا اور مین نے نہ جانا اب مین اپنا دُکھ کس سے کہون اسی طرح سوچ کرتا بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آیا اور ہتھکڑی اور بیڑی کاٹ کر بنتی کرکے اُنسے کہا کہ میرے برابر کوئی دوسرا پاپی دنیا مین نہین ہو کر مین نے اپنے اس تن کی رچھا کے واسطے جسکا ناش ضرور ایکدن ہو جائیگا تمھارے چھہ بیٹے پنا اپرادھ مار کر پاپ بٹورا تسپر بھی میرا کام نہین ہوا یہ پاپ اور کلنک کیسے چھوٹ کر میری گت ہوگی تمھاسے دیوتا لوگ بھی جھوٹے ہوئے جنھون نے کہا تھا کہ دیوکی کے آٹھوین گربھ سے لڑکا ہوگا سو لڑکی ہوئی اور وہ بھی میرے ہاتھ سے چھوٹ کر سورگ کو چلی گئی سو تم لوگ میرا اپرادھ چھما کرو اور یہ سمجھ کر دھیرج دھرو کہ ان لڑکون کی عمر اتنی ہی تھی کرم کا لکھا ہوا کوئی مٹا نہین سکتا دُنیا مین پیدا ہوکر کوئی موت کے ہاتھ سے نہین بچتا جس طرح ندی مین گھاس اور تنکے نہ معلوم کہان سے آکر اکٹھا ہو جاتے ہین اور لہر اُٹھنے سے الگ الگ ہوکر پھر اُنکا پتا نہین لگتا اسی طرح سنساری جیون کا حال بھی سمجھنا چاہیے گیانی لوگ جینے اور مرنے کو برابر سمجھتے ہین اور اہنکار کرنیوالے آدمی دشمن اور دوست مین فرق جانتے ہین اور سچ پوچھو تو یہ جیو امر ہوکر کبھی نہین مرتا یہ بات صرف کہنے ہی کو بنائی ہی کہ فلانے کے مارنیسے فلا نا مر گیا جب اس طرح کہکر کنس نے اپنا سر دیوکی جی کے چرنون پر دھر دیا اور رونے لگا تب دیوکی جی نے اپرادھ چھما کرکے اُسکے آنسو پونچھ دیئے اور بسدیو جی نے کہا کہ اے راجہ تم سچ کہتے ہو اس بات مین تمھارا قصور نہین برھما جی نے ہمارے کرم مین اسی طرح لکھ دیا تھا ہونیوالی

بات بنا ہوئے نہین رہتی آدمی اپنے سُکھ کے واسطے بہت تدبیرین کرتا ہے لیکن بغیر کرپا پرمیشور کے وہ سُکھ اُسکو نہین ملتا راجا کنس یہ بات سنتے ہی بہت خوش ہوکر بسدیو اور دیوکی کو اپنے گھر لایا اور بھوجن کرا کے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکے مکان پر پہونچا دیا اور دیوکی جی اور بسدیو نے اپنے گھر آکر گؤ اور اناج اور روپیہ بہت سا دان اور دچھنا براہمنون اور محتاجون کو دیا اور کنس نے اُسکے دوسرے دن اپنی راج سبھا مین بیٹھکر اپنے منتری اور راچھسون کو بلاکر کہا کہ ہم سے دیبی جی کہ گئی ہین کہ تیرا مارنے والا پیدا ہو چکا ہے سو دیوتون نے ہم سے جھوٹھ کہا تھا کہ دیوکی سے آٹھوان لڑکا تیرا مارنے والا پیدا ہوگا اُسکے آٹھوین گربھ مین لڑکی ہوئی اس سے تم دیوتون کو مار ڈالو یہ بات سُنکر ترناورت اور پرلمب وغیرہ راچھس بولے کہ اے کربان دھان دیوتا لوگ جنم کے کنگال ہین اُنکا مارنا کیا مشکل ہے آپ کے غصہ کرنے سے وہ بھاگ جائینگے اُنکی کیا سامرتھ ہے جو آپ سے لڑائی کر سکین برہما جی آٹھون پہر پوجا پاٹھ مین لگے رہتے ہین اور مہادیو جی دن رات الاورت کھنڈ مین پاربتی جی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا کرتے اور اندر ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو آپ کے سامنے لڑسکے اور نارائن وہی ہین جنھون نے کچھوے کا روپ رکھا تھا سو وہ بھی ہمیشہ چھیر ساگر مین لچھمی جی کے ساتھ سُکھ اور بہار مین پڑے رہتے ہین اُنکو جُدھ کرنا نہین آتا اِن لوگون کا جیتنا کون کٹھن ہے یہ سُنکر کنس بولا کہ نارائن جی نے میرے مارنے کے واسطے کہین اوتار لیا ہے اُنکو کہان پاؤن جو لڑائی کرکے مارون یہ سُنکر راچھسون نے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ یہ بات نہین جان پڑتی کہ وہ لڑکا کہان پیدا ہوا اس لیے ہمارے نزدیک یہ تدبیر کرنا چاہیے کہ ان دنون جہان جہان لڑکے پیدا ہوئے ہون سب کو مرواڈالو ان مین وہ بھی مرجائے گا اور جو اس تدبیر کرنے سے کہین چھپ کر وہ بچ گیا اور نہ مرا تو براہمن اور بیشنو وغیرہ جتنے ہر بھگت ہین اُنکو جہان پاؤ مار ڈالو ایسا کرنے سے نارائن جی بھاگ گئے تو اچھا ہے نہین تو اُن لوگون کو دُکھ دینے سے جب وہ اُنکی مدد کرنے کے لیے ظاہر ہون تب مار ڈالنا جب یہ تدبیر منتریون سے سُنکر کنس کو اچھی معلوم ہوئی تب اُسنے براہمن اور رکھیشور اور چھوٹے چھوٹے لڑکون کے مار ڈالنے کے واسطے حکم دیا تب راچھس لوگ بہت شور بیرون کو ساتھ لے کر ہر بھگتون اور لڑکون کو ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر چھل بل سے مارنے لگے اور اُنھون نے جگیہ وغیرہ اچھے کرم اور برہمچرج سنسار سے اُٹھا دی سادھ اور مہاتما کو دُکھ دینے سے عمر اور طاقت اور مال کا ناش ہوجاتا ہے ایسا پاپ کرنے سے کنس کے پچھلے جنم کا پُن جاتا رہا اور عمر اور طاقت اور دولت گھٹنے لگی۔

اُدھیاے پانچوان۔ نندجی کا کرشن جی کے جنم کا اُتساہ کرنا

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب بسدیو جی شری کرشن جی کو جسودا جی کی گود مین سُلا کر متھرا کو چلے آئے تب جسودا جی جاگین اور بالک کا منھ چندرما کے برابر پرکاشمان دیکھ کر نندجی سے کہلا بھیجا کہ تمھارے بیٹا پیدا ہوا ہے آکر دیکھو تب نندجی نے بڑی خوشی سے جاکر شیام سُندر کو دیکھا اور نند جسودا دونون نے بہت خوش ہوکر اپنا جنم سُپھل جانا تب نندجی نے بید کے موافق نان دی مُکھ شرادھ کیا اور شیام سُندر کے پرکاش سے نندجی کا گھر روشن ہوگیا اور یہ آنند روپی سماچار گوپی اور گوال نے سنتے ہی اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور براہمنون کو گئودان دیا۔

دوہا	ہرجا سی ٹیرت بھرمن کوڈُبن جن جاے		نندراے کے سُت بھیو دیو بدھائی آے

جب براتھ کال نندجی نے جوتشیون کو بُلا کر لڑکے کے پیدا ہونے کی ساعت اور لگن پوچھی تب پنڈتون نے کہا کہ ہمارے بچار مین یہ لڑکا دوسرا پرمیشور معلوم ہوتا ہے اور یہ لڑکا راچھسون کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتار کر گوپی ناتھ کہلاوے گا اور سب جگت کے جیو اس کا جس

گادینگے یہ بات سُنکر نندجی بہت خوش ہوئے اور دو لاکھ گئو بدھ پُور بک اور رتن اور من ملاکر سات بھار تل اور چاندی و سونیکے گھڑے دہی اور دودھ سے بھر واکر براہمنون کو دان دیے سوائے اسکے بہت سی دولت جوتشی اور پنڈتون کو دیکر سب مانگنے والون کو بے پرواہ کر دیا اور اُسوقت نندجی نے بڑی خوشی سے اپنے دروازے پر جڑاؤ چوکی پر بیٹھکر سب منگلامکھیون کا ناچ اور گانا کرایا اور اُن لوگون کو مُنھ مانگی چیزین دے کر آدر پُور بک بدا کیا۔

دوہا	کا ہو ہیرا لال مَن کا ہو مُوتن مال		کا ہو بھُوکھن بسن دے کینھے سبے نہال

پھر سب گوپی اور گوال بہت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن پہن کر میوہ اور مٹھائی آدِک تھال مین لے کر گاتے بجاتے دہی ولدی ملاکر لٹاتے ہوئے نندجی کے یہان بدھاوا لائے۔

دوہا	چُولی اودی کو چکی لہنگا کسُمی رنگ		ساری گوٹے تار کی شوبھت سُندر انگ
؍؍	کنچن تھار سنوار کے تا مین دیپک بار		ماکھن پر بھُ کو آرتی لے آئین برج نار
؍؍	دنیہ بدھائی نند کو پڑین جسودا پانو		کہین پیارے لال کو نیک ہمین دکھلاؤ

جب ایسا بچن میٹھا سُنتے ہی جسوداجی نے شیام سُندر کا مُنھ کھولکر دکھایا تب سب برجبالا سانولی صورت موہنی مورت کو دیکھتے ہی



پرمانند ہوگئین اور سا پر موتی اور رتن آدِک نچھاور کر کے آشیرباد دینے لگین کہ اے نندجی تمھارا بیٹا لاکھ برس تک جیتا رہے۔ گوکل باسیون نے اسدن بہت خوش ہو کر ایسا دودھ کا ندو کھیلا کہ سب گلی اور بازارین دہی دہی ہوگیا اور گوپیان سوہر گائے کر نندجی کو آنند کی گالیان دیتی تھین اور نندرائے سُنکر بہت خوش ہوتے تھے اور روہنی جی مارے خوشی کے گوپیون کے ساتھ ناچنے لگین اُسوقت برہماجی وغیرہ سب دیوتا اپنی اپنی استریون سمیت بمانون پر بیٹھ کر آکاش مارگ سے برج منڈل پر آئے اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بمانون پر ناچنا اور گُن اور

گندھربون نے بہت طرح کا باجا بجاکر گانا شروع کیا اور دیوتون نے وہان پھول برساکر آپس مین کہا کہ گوکل باسیون کا بڑا بھاگ ہی دیکھو جن پر برہم پرمیشور کا درشن برہما دک دیوتون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا اُنھون نے یہان نرتن رکھا ہی۔

دوہا

بھرے پرم آنند سُر اُپجا اُوت اَنُراگ
گوکل کو آنند اَت کا سُون برنو جاے
برج کو شُکھ کو کہ سکے اُپما بڑی آپار

بار بار برنن کرین نند جسودا بھاگ
جہان پرم آنند مے جنم لیو ہر آئے
سُکھ ندھان بھگوان جہان لیو منج اوتار

اتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا اُس دن نندجی کے یہان جیسا آنند ہوا وہ حال مجھ سے برنن نہین ہوسکتا اور نندجی نے سب گوالون کو بھوجن کراکے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہناکر اُنکی اچھا پوری کی اور یہ آنند روپی سماچار سُنکر دیش دیش کے سب منگلا مکھی اور جاچک لوگ نندجی کے یہان آئے اُنھون نے سب کو منھ مانگی چیزین دیکر آنند سے بدا کیا۔

کبت

پُوت سپُوت جسُو جسُد اتنی سُنکے بسُدھا سب دوری
نند کچھو اتنو جو دیو گھنشیام کبیرہُ کی مت بوری

دیون کو آنند بھُوشن دمادت گاوت منگل گوری
مُنھ دیکھت برجھ لٹاے دیو نہ بچی بچھیا نہ چھچھیا نہ بچھوری

اے راجا اُنھین دنون شری مہادیو جی بھی جوگی روپ سے بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے نندرا ے کے دروازے پر آئے اور اُنھون نے بھیکھ نہ لیکر پربرہم پرمیشور کا درشن بڑے پریم سے کیا اُسوقت برجباسیون نے نندجی سے کہا۔

کبت

ہے ہُو برجراج کو اُو بھیکھ وہاری آج برج پٹر کو جنم سُن آیو تیرے بھون ہی
موتی من مانک پٹ کنچن نہ رتن لیت ہی گج بھوم گرام لیت نا ہنہ مدھو سدن ہی
نگر اَہوٹے ناہنہ بھوم برج لوٹے ایک آنکھ اُجارے ادرہت نج مون ہی
بالک کے پانون اُٹھان سُون چھُوا ناچے جوگی تین آنکھ کو کہان سے آیو کون ہی

اے راجا جب چھٹی کا دن آیا تب نندجی نے اپنا آنگن چندن اور کیسر سے لیپاکر موتیون سے چوک پُرایا اور پروہت کو بُلاکر اپنے کل کے موافق پوجا کی اور جسودا جی شیام سُندر کو پیلا کُرتا اور ٹوپی اور اچھا گہنا اور کپڑا پہناکر پوجا کرنے کے واسطے گود مین لیکر بیٹھین اُس دن برکھبھان آدک گوپ اور گوپیان کُرتا ٹوپی اور بہت طرح کے گہنے نندجی کے گھر دینے کے واسطے لے آئے اور سبھون نے بڑی خوشی سے ڈھولک بجاکر اچھے اچھے گیت گائے اور نندجی نے اُسی دن گوپ اور گوپیون کا جتھا جوگ آدرسمان کیا اور ایک پالنا رتن جٹت بہت اچھا شیام سندر کے جھولنے کے واسطے بنوایا اُسمین بیکنٹھ ناتھ کو سُلاکر جسودا جی بڑے پریم سے جھلایا کرتی تھین اور لچھمی پت کی کرپا سے گوکل باسیون کے گھر اتنا روپیہ ہوگیا کہ جسکی کوئی گنتی نہین کرسکتا وہ لوگ خوشی سے رہکر شیام سُندر کا درشن کرکے اپنا اپنا جنم سپھل کرتے تھے جب نندجی نے یہ سُنا کہ راجا کنس نے لڑکون کے مارنے کے واسطے حکم دیا ہی تب اُنھون نے گوالون سے سب حال کہکر کہا کہ لڑکا پیدا ہونے کی بھینٹ راجا کنس کو چلکر دے آوین جس مین کسی بات کا ڈر نہ رہے یہ صلاح آپس مین کرکے نندجی ماکھن اور دودھ اور گھی اور سب گاڑیون پر لدواکر گوالون سمیت متھرا مین لے گئے اور راجا کنس کو بھینٹ دیکر اپنے گھر بیٹا پیدا ہونے کا حال اس سے

کہہ دیا اور راجا کنس نے نندجی کو خلعت دے کر بدا کیا تب نندجی وہان سے بدا ہو کر اپنے گھر چلے تب بسدیوجی اُنکے آنے کا حال سُنکر ملنے کے واسطے جمنا کنارے آئے اور نندجی سے کُشل آنند پوچھ کر کہا۔

دوہا
سُدھ آوے جب مِتر کی تب من پاوے چین
یا سُکھ کی اُپما نہین جو مُکھ دیکھین نین

اے نندجی تمھارے برابر ہم کوئی اپنا مِتر نہین دیکھتے جب راجا کنس کے دُکھ دینے سے ہمنے اپنی استری گربھ وتی تمھارے یہان بھیج دی اور وہان اُسکے بیٹا پیدا ہوا تب تمنے اُسکا پالن ہمسے بڑھ کر کیا اور ہم راجا کنس کے ڈر سے کچھ خبر اُسکی نہین لے سکے یہ احسان تمھارا ہمارے اوپر پڑا ہی اسکے بدلے جو ہم تمھاری سیوا کرین تب بھی اُرن نہین ہو سکتے تمھارے یہان بیٹا پیدا ہونے کا حال سُنکر ہمکو بڑا سُکھ ہوا کہو جسودا تمھاری استری اور شری کرشن جی بالک اور سب گئودین اچھی طرح ہین اور گوکل مین گھاس گئون کے چرنے کو اچھی پیدا ہی یہ بات پریت بھری سُنکر نندجی بولے کہ تمھاری کرپا سے بلرام آدِک سب کوئی خوش ہین اُنکے پیدا ہونے کے پیچھے ہمارے یہان بھی لڑکا پیدا ہوا لیکن کنس نے تم کو دُکھ دیکر تمھارے لڑکون کو مار ڈالا یہ حال سُنکر ہمکو بڑا دُکھ رہتا ہی کیا کرین اُنمین ہمارا بس نہین چلتا یہ سُنکر بسدیوجی بولے کہ اے مِتر برھماجی نے جو ہمارے کرم مین لکھا ہی وہ کسی طرح مِٹ نہین سکتا سنسار مین جنم لینے سے کون دُکھ نہین پاتا تم ہمارے بڑے مِتر ہو اس سے ہم اپنے اور تمھارے لڑکون مین کچھ بھید نہین جانتے لیکن راجا کنس اندنون بڑا اندھیر کر رہا ہی کہ حال کے پیدا ہوئے لڑکون کو مروا ڈالتا ہی تم یہان آئے ہو اور راچھس لوگ چارون طرف لڑکا ڈھونڈھتے پھرتے ہین ایسا نہ ہو جو کوئی راچھس گوکل مین جا کر کچھ اُپادھ کرے۔

سورٹھ
گئی پُوتنا آج برج کے بالک گھاتنی
گرہے کچھوا کاج بیگ دھام سُدھ لیجئے

اے نندجی تم اپنے پراکرم بھر اپنے اور ہمارے لڑکے کی رچھا کرتے رہنا آگے پرمیشور مالک ہین اور جب پھر ساوکاش ملے تب پھر درشن دینا یہ بات سُنتے ہی نندجی بسدیوجی سے بدا ہو کر گوالون سمیت گوکل کو چلے اور چلتے سمے بولے

دوہا
بنتی کینھی مِتر سون ڈار یوجن بسرائے
ماکھن پربھُ جب لائے ہین پھر ملینگے آئے

ادھیائے چھٹواں — جانا پوتنا راچھسی کا گوکل مین

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت بہت سے راچھس لوگ لڑکون کے مارنے مین لگے رہتے تھے تسپر بھی کنس کو شیام سُندر کے ڈر سے چین نہین پڑتا تھا اسلیے پوتنا راچھسی کو بُلا کر کہا کہ ان دِنون جتنے لڑکے متھرا اور گوکل مین جادو آدِک کے کُل مین پیدا ہوئے ہین سبکو مار ڈال یہ سُنتے ہی پوتنا کنس کی اگیا پالن کرنے کیواسطے چلی اور اُسنے بچار کیا کہ گوکل مین نندجی کے یہان لڑکا ہوا ہی مین گوپی روپ بنکر جاؤن تو اس لڑکے کو کسی دغا سے مار کر چلی آؤن یہ بات ٹھان کر اُسنے اپنے کو موہنی روپ گوپی بہت سُندر بنا لیا اور گہنا اور کپڑا آدک سولہون سنگار کر کے اپنی چھاتیون مین زہر لگا کر ہنستی ہوئی بیدھڑک نندجی کے گھر چلی گئی اور اُسکا سُندر روپ دیکھ کر کسی ڈیوڑھی بان نے بھیتر جانے سے نہین روکا جس طرح آگ راکھ مین چھپی رہتی ہی اور کوئی نہین جانتا اُسی طرح پوتنا نے شری کرشن جی کو پرمیشر کا اوتار نہین سمجھا تھا اور جسودا آدک استریون نے بھی اُسکا روپ سنگار دیکھ کر اُسکو دیوکنیا جانا اسلیے بڑے آدر بھاو سے اپنے پاس بیٹھا کر اُس سے بات چیت کرنے لگین۔

چوپائی
ایک کہے یہ ہو گوُرانی
جسُدا کے آئی ہم جانی
ایک کہے یہ کملا بائی
شری کملاپت دیکھن آئی

اے راجا اُسوقت شیام سندر پالنے مین جھولتے تھے اُنھون نے پوتنا کو دیکھ کر مُسکرا دیا اور جانا کہ یہ کپٹ روپ دھر کہ ہمارے مارنے کو
آئی ہے تب شری کرشن جی نے آنکھ بند کر کے من مین کہا کہ بہت اچھا ہوا کہ یہ ہمارے یہان آئی اپنی سزا کو پہونچے گی جو یہ گوکل مین کسی
اور کے گھر جاتی تو ہمارے متر اور سکھاؤن کو مار ڈالتی ۔ اور کپٹ روپ پوتنا نے جسودا جی سے کہا کہ اے بہن تمھارے یہان لڑکا پیدا ہوا یہ
حال سُنکر راجا کنس بہت خوش ہوا اور اُسکے حکم سے مین پران پیارے بالک کو دیکھنے آئی ہون تب جسودا جی بولین کہ یہ میرا اللنا پلنا
مین جھولتا ہے یہ بات سُنکر وہ کپٹ رُوپ کہنے لگی کہ تمھارا لڑکا کروڑ برس تک جیتا رہے جب ایسی باتین پیار کی بھری ہوئی کہکر پوتنا
پالنے کے پاس چلی گئی اور شیام سُندر کو بڑے پریم سے گود مین اُٹھا لیا اور مُنھ چوم کر دودھ پلانے لگی تب کرشن بھگوان اپنے دونون
ہاتھون سے اُسکی چھاتی پکڑ کر اس طرح دودھ کے ساتھ اُسکا پران کھینچنے لگے کہ وہ بیاکل ہو کر جسودا جی سے بولی کہ تیرا لڑکا آدمی نہی ہو کر
جمراج کا دوت معلوم ہوتا ہے مین نے رسی کے دھوکھے سانپ پکڑ لیا جو آج اسکے ہاتھ سے جیتی بچ جاؤن تو پھر کبھی گوکل مین نہین
آؤنگی جب پوتنا اس طرح کہتی ہوئی بہت بیاکل ہو کر وہان سے آکاش کی راہ بھاگی تب کرشن بھگوان بھی اُسکی چھاتی مُنہ سے نہ چھوڑ کر
لٹکے چلے گئے جب وہ گوکل گانون کی بستی سے باہر پہونچی تب نندلال جی نے پران اُسکا سر کی گُدّی سمیت باہر کھینچ لیا مرنے پر وہ اپنی حقیقی
بڑا بھیانک روپ ہو کر پہاڑ کے برابر زمین پر گر پڑی اُسکے گرنے کی ایسی آواز ہوئی کہ زمین اور آسمان سب کانپ اُٹھے اور وہ
آواز سُنکر گوکل باسی مارے ڈر کے کانپنے لگے اور چھ کوس کے بیچ پوتنا کے گرنے سے سیکڑون درخت ٹوٹ گئے ۔

دوہا	آئی آد بھت روپ دھر آت بیپریت کبھار	کپٹ ہیت نہین سہہ سکیو تہہ مار یو کرتار



جب جسودا جی اور روہنی جی نے وہ آواز سُنکر اپنے لال کو وہان نہین دیکھا تب روتی پیٹتی ہوئی شیام سُندر کو ڈھونڈھنے نکلین ۔

دوہا	ماکھن پرچھ گوپال کو ڈھونڈھت گوپی گوال	بچے پوتنا اور پر کھیلت پایو لال

جب جسودا جی نے دیکھا کہ موہن پیارے پوتنا کی چھاتی پر چڑھے ہوئے دودھ پی رہے ہین تب جسودا جی نے دوڑ کر انکو اُٹھا لیا

اور گود مین لیکر منھ اور ہاتھ اُنکا چومنے لگین جسطرح کوئی سانپ اپنا من کھو جانیسے بیاکُل ہوکر پھر اُسکے ملنے سے خوش ہوتا ہے اسیطرح جسودا خوش ہوئین۔

سورٹھ — کہت جسودا مائے پھر پھر سب کے پانون پر ۔ اُبریو آج کنھائے تم پچھن کے پُن تے

جب شری کرشن جی نے تھوڑی دیر دودھ نہین پیا تب گوپیان گئو کی پوچھ چھواکر شیام سُندر کو جھاڑنے لگین اور جسوداجی جلدی سے شیام سندر کو گھر پر لے آئین جب گئی کو بلاکر جھاڑ پھونک کراکے اپنا دیو اور پتر منایا اور دودھ آدک اُسپر اُتار کر کنگالون کو کھلایا تب دودھ پینے لگے اور سب برج بالا موہن پیارے کا پران بچنے سے خوش ہوکر بار بار پرمیشور کو ڈنڈوت کرنے لگین اور گوپی گوال پوتنا کی لوتھ کے پاس کھڑے ہوکر آپس مین کہتے تھے کہ دیکھو اسکے گرنے کی آواز سنکر ابتک لوگون کا کلیجہ کانپتا ہے نہ معلوم اُس لڑکے کی کیا گت ہوئی ہوگی اسی سے نندجی نے جو متھرا سے لوٹے آتے تھے) گوکل کے پاس پہونچکر کیا دیکھا کہ ایک راچھسی بہت بھاری مری ہوئی پڑی ہے اور گوکل باسی اُسکو کھڑے دیکھ رہے ہین جب نندجی نے اُسکے مرجانے کا حال لوگون سے پوچھا تب اُن لوگون نے سب حال کہہ سُنایا نندجی یہ بات سُنکر کہنے لگے کہ بڑی بات ہوئی جو اُسکے ہاتھ سے میرا پران پیارا بیٹا بچا اور یہ بھی بہت اچھا ہوا کہ لوتھ اُس راچھسی کی گانون سے باہر گری جو بستی مین گرتی تو سب گوکل باسی اُسکے نیچے دب کر مرجاتے یہ بات کہکر نندجی وہان سے گھر مین آئے اور اپنے لال کو گود مین لیکر بہت پیار کیا اور چھ ہزار دودھاری گئوین شری کرشن جی کے ہاتھ سے براہمنون کو بدھ پوربک دان کرائین اور بہت اناج اور سونا اور چاندی آدک اُنکے سر پر نچھاور کرکے کنگالون کو دیا اور نندجی کی اگیا کے موافق گوالون نے پھرسا اور کلھاڑون سے بدن پوتنا کا کاٹ ڈالا اور گڑھا کھود کر ہڈیان اسکی گاڑ دین اور مانس اور چمڑا اُسکا آگ مین جلا دینے سے ایسی خوشبو اڑی کہ سب برجباسی اُسکے سونگھنے سے خوش ہوگئے اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج اُس راچھسی مدرا پینے والی اور مانس کھانے والی کے بدن سے خوشبو اُڑنے کا کیا سبب تھا شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھت شری کرشن جی اُسکا دودھ پیکر اُسکی چھاتی پر اپنا چرن رکھا اور اُسکو اپنے ہاتھ سے مار کر پوتر کرکے مکت کیا تھا اسلیے اُسکے جلنے سے خوشبو اُڑی تھی۔

دوہا — ماکھن پربھو کملاپتی سکل سُباس نواس ۔ تنکے انگ پرسنگ سون پر گٹی باس سُباس

اے راجا دیکھو جو پوتنا اپنی چھاتیون مین زہر لگاکر پرمیشور کو مارنے آئی تھی اُسنے ایسی اُتم گت پائی اور جو کوئی نارائن جی کو پریم سے اچھا اچھا بھوجن بھوگ لگاتے ہین اُنکو نہین معلوم کون پدوی ملتی ہے جو لوگ پوتنا مرن کی کتھا کہینگے اور سُنینگے اُنکو پرمیشور کے چرنون مین بھکت ہوکر مکت پدوی ملے گی اے راجا شری کرشن جی کے درشن کے واسطے دیوتا لوگ اپنا روپ بدلکر گوکل مین آئے تھے اور دیوتون کی استریان شری کرشن جی کی سندرتائی دیکھ کر موہت ہوجاتی تھین۔

ادھیاے ساتوان

بھیجنا کنس کا ترناورت آدک راچھسون کو شری کرشن جی کے مارنے کیواسطے

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ اے مہاراج جسطرح آپ نے پوتنا اور شری کرشن جی کی لیلا سُنائی اسی طرح کچھ اور بال چرتر انکا برنن کیجئے یہ بہت پیارا معلوم ہوتا ہے شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھت راجا کنس نے پوتنا کا حال سُنکر یقین کرکے جانا کہ میرا

مارنے والا گوکل مین پیدا ہوا اس چنتا سے وہ بیاکل ہوکر گر پڑا جب کچھ دیر مین ہوش آیا تب دربار مین بیٹھ کر منتریون سے کہا کہ نند کے لڑکے نے پوتنا اجھسی کو مار ڈالا مجھکو معلوم ہوتا ہے کہ اُسکے ہاتھ سے میری موت ہوگی دوست وہی جو اس مصیبت مین کام آوے اور اُس لڑکے کو مار کر میرا بھلا کرے۔

دوہا — جو دھا بیبے بلاے کے بیڑا دھریو بناے ۔ جو یہ کارج کر سکے سوئی لیہہ اُٹھاے

اے راجا پریچھت راجا کنس نے کسی سے کہا کہ جو کوئی میرے دشمن کو مارے اُسکو مین بہت سا روپیہ دونگا اُسوقت شری دھر نام براہمن بیٹھا تھا سو بولا کہ اے راجا تم سوچ مت کرو مین تمہارا دشمن مار کر تمکو بفکر کیے دیتا ہون

دوہا — تب بولیو راجا بچن دھن دھن دُج راج ۔ تم بن الیسو کون ہے جو کرہے یہ کاج

یہ سنکر شری دھر براہمن بیڑا اُٹھا کر راجا سے بدا ہوا اور پنڈتون کی صورت بنا کر نند جی کے گھر گیا جسوداجی نے اُسکو دیکھتے ہی ڈنڈوت کی اور بڑے آدر سے بٹھا کر پوچھا کہ اے مہاراج آپ نے کدھر کرپا کی تب براہمن دیوتا اپنے کو بروہت بتلا کر بولے کہ تمہارے لڑکے کی بڑائی سب سے سنکر اُسکا درشن کرنے آیا ہون جسوداجی نے کہا۔

دوہا — کمل نین ہین شین مین بیٹھو دُج یہ کال ۔ نہاے آے دکھلا یہون ماکھن پربھو گوپال

جب جسوداجی یہ کہکر جمنا کنارے اسنان کرنے کو چلی گئین تب براہمن نے بچار کیا کہ اس خالی وقت مین شری کرشن جی کو مار کر راجا کنس کے پاس جاؤن تو بہت سا روپیہ پاؤن ایسا بچار کر وہ براہمن جہان بیکنٹھ ناتھ سوتے تھے وہان چلا گیا تب نند لال جی اُسکی کھوٹی چاہنا سمجھ کر پالنے پر سے اُتر پڑے اور شری دھر کو پکڑ کر اُسکی زبان مروڑ ڈالی اور براہمن سمجھ کر اُسکی جان نہین ماری اور اُسکی منھ مین دہی لگا کر برتن دہی اور دودھ کا توڑ ڈالا اور پھر آپ پالنے پر لیٹ رہے جب جسوداجی اسنان کرکے آئین تب دہی اور دودھ کا برتن ٹوٹا اور دہی براہمن کے منھ مین لگا دیکھ کر جانا کہ اسی براہمن نے دہی اور دودھ کھا کر برتن توڑ ڈالا ہے یہ بات سمجھ کر جسوداجی نے کہا کہ اے مہاراج تمنے دہی اور دودھ کھایا تو بہت اچھا کیا لیکن میرے برتن کیون توڑ ڈالے جب زبان مُڑ جانے سے وہ کچھ نہ بول سکا تب نند لال جی کی طرف ہاتھ اُٹھا کر بتلایا کہ اسی نے برتن توڑا ہے جسوداجی نے اُسکے بتلانے کا یقین نہ کرکے اُسکو اپنے گھر سے نکلوا دیا جب وہ براہمن روتا ہوا راجا کنس کے پاس آیا تب اُسنے اُداس ہوکر کاگاسر کو سریکرشن جی کے مارنے کے واسطے بھیجا جیسے وہ شیام سندر کے پالنے پر آکر اپنی گھات لگا کر بیٹھا ویسے سریکرشن جی نے اُسکا گلا مروڑ کر ایسا پھینکا کہ متھرا مین کنس کے آگے جا گرا یہ حال گوکل مین کسی نے نہین جانا



اور مرتے وقت کا گاسُر نے کنس سے کہا کہ وہ لڑکا آدمی نہین ہے پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہے۔

دوہا	ایک ہاتھ سون پکڑ موہ پھینک دیو تم پاس		ہوے ہے تمھرو کال وہ مین کینھو بسواس	

یہ بات سُنتے ہی کنس نے سوچ مین ہو کر اپنی سبھا والون سے کہا کہ ابھی وہ لڑکا ہے اور نہین مارا جاتا جوانی آنے پر کسطرح مارا جائیگا جو کوئی اُسکو مارتا تو مین اُسکا بڑا احسان مانتا یہ بات سُنتے ہی شکٹاسُر واسطے مارنے شیام سندر مہاراج کے بدا ہوا اور وہ پون روپ گوکُل کو چلا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب شری کرشن جی ستائیس دن کے ہوئے اور جس نچھتر مین اُنکا جنم ہوا تھا وہی نچھتر پھر آیا تب نندجی نے براہمن اور گوکُل باسیون کو نیوتا دیکر اپنے یہان بُلایا اور اپنے کُل کی ریت اور رسم کرکے براہمنون کو دان اور دچھنا دے کر بدا کیا اور گوالون کو بھوجن کرنے کے واسطے بٹھاکر جسودا جی اور روہنی جی اچھا اچھا کھانا اُن سب کو پرسنے لگین اور گوپیون نے بڑی خوشی سے گانا بجانا کیا اور وہ لوگ آنند سے کھانے لگے اے راجا اُسوقت شری کرشن جی کو پالنے مین سُلاکر سب چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے کام مین لگے تھے اور اُس پالنے کے پاس ایک چھکڑا لٹکایا ہوا رکھا تھا شیام سُندر نیند سے جاگے اور مارے بھوکھ کے ہاتھ اور پانون ٹپک کر رونے لگے اُسی سمے وہ راچھس پون روپ اُڑتا ہوا وہان آپہونچا اور شیام سُندر کو اکیلا دیکھ کر من مین کہنے لگا یہ لڑکا بہت بلوان ہے جسنے پوتنا کو مار ڈالا آج مین اسکو مار کر اُسکا بدلا لونگا یہ بات بچار کر وہ چھکڑے پر آبیٹھا اسی سے اُسکا نام شکٹاسُر ہوا جب وہ چھکڑا جسکے نیچے وہی اور دودھ کے برتن رکھے تھے ہلنے لگا تب شری کرشن جی انترجامی نے اُسکے آنے کا حال جانکر روتے روتے ایک لات ایسی ماری کہ جسکے لگنے سے شکٹاسُر مرکر متھرا مین کنس کی سبھا مین جاگرا اُسکو دیکھ کر کنس سب راچھسون سمیت گھبرا گیا اے راجا جب چھکڑا گرنے اور برتن ٹوٹنے سے بڑی آواز ہوکر دودھ اور دہی ندی کی طرح بہہ نکلا تب نندجی آدک سب گوال اور گوپی وہان دوڑے آئے اور جسودا جی نے شیام سُندر کو اُٹھاکر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور مُنھ اور ہاتھ اُنکا چومنے لگین اور سب کسی نے اچرج مانکر آپس مین کہا کہ آکاش سے بجلی تو نہین گری نہ معلوم کس طرح چھکڑا ٹوٹ کر گر پڑا۔

دوہا	پلنا ڈھگ کھیلت ہتے کھیک گوپ کے بال		نھن کہیو ڈار پو شکٹ پلنا سے گوپال	

اُن لڑکون کی بات کو کسی نے سچ نہ مانکر آپس مین کہا کہ شری کرشن جی کا چرن پھول سے زیادہ ملایم ہے اتنا بڑا چھکڑا اُنھون نے لات مار کر کس طرح گرا دیا ہوگا لڑکون کے کہنے کا کیا اعتبار ہے اور نند جسودا جی نے بہت دان دے کر کہا کہ بھگوان ہی بار بار اسکی رچھا کرتے ہین

دوہا	بہت بھانت کرنا کیو اور دیو بہت دان		بار بار نند لال کو رچھپال بھگوان	

اے راجا جب شری کرشن جی پانچ مہینے کے ہوئے تب کنس نے ترناورت راچھس کو اُنکے مارنے کے واسطے بھیجا اور وہ بونڈلا بنکر گوکُل مین آیا اُسوقت جسودا جی من ہرن پیارے کو گود مین لیے ہوئے آنگن مین بیٹھی تھین شیام سُندر انترجامی نے ترناورت کے آنے کا حال جانکر اپنے بدن کو اسواسطے بھاری کر دیا جسمین جسودا جی اپنی گود سے زمین پر اُتار دین نہین تو ترناورت اُنکو بھی میرے ساتھ اُڑا لیجائیگا جب جسودا جی سے شری کرشن جی کا بوجھا نہین اُٹھایا گیا تب وہ شیام سُندر کو آنگن مین سُلاکر آپ گھر کا کام کرنے لگین اُسوقت ترناورت بونڈلا روپ کے پہونچنے سے گوکُل مین ایسی آندھی آئی کہ دھول اُڑنے سے دن رات کے برابر ہو گیا اور درخت گرنے اور چھپر اُڑنے لگے تب جسودا جی بیاکل ہوکر شیام سُندر کو آنگن سے اُٹھانے آئین لیکن بدن اُنکا ایسا بھاری ہو گیا کہ اُنسے نہین اُٹھ سکے جب جسودا نے اپنا ہاتھ شری کرشن جی کے سر سے الگ کیا تب ہی ترناورت شیام سُندر کا پران لینے کے واسطے اُنکو اُٹھاکر ایک جوجن اونچے

آکاش مین لیگیا اور جسوداجی نے پھر جو شری کرشن جی کو اٹھانے کے واسطے ہاتھ لپکایا تو اُس جگہ اُنکو نہ پاکر رونے لگین اور نندجی کو پکار کر کہا کہ تمھارا بیٹا آندھی مین اُڑ گیا یہ سُنتے ہی نندجی اور گوال اور گوپی وہان دوڑے آئے اور شیام سندر کا نام پکار کر چارون طرف ڈھونڈھنے لگے اور جسوداجی اور روہنی جی بھی گوپیون سمیت شری کرشن جی کو ڈھونڈھنے نکلین اور اندھیرے مین ٹھوکرین کھاکر مارے گھبراہٹ کے گر پڑتی تھین۔

دوہا — نند جسودا روہنی گوپ گوال برج بال ۔ ماکھن پربھو گوپال بن سکل بکل تہہ کال

ای راجا شری کرشن جی نے نندجی وغیرہ لوگون کو جب اپنے برہ مین بہت دُکھی دیکھا تب ترناورت کا گلا دباکر نندجی کے دروازے کے پتھر پر پٹکا اور اُسکو مار کر مکت دی جب کہ اُسکے مرنے سے آندھی اور اندھیارا سب جاتا رہا تب نند اور جسودا پٹکنے کی آواز سنکر اپنے مکان پر دوڑے آئے تب کیا دیکھا کہ ایک راچھس مرا پڑا ہے اور اُسکی چھاتی پر نندلال جی کھیل رہے ہین گوپیون نے دوڑ کر شری کرشن جی کو اُٹھا لیا اور جسوداجی نے گود مین لپٹا لیا اور سبھون نے کہا کہ آج شری کرشن جی کا جنم نیا ہوا۔

دوہا — ناجانون کہہ پُن تے کو کریت سہائے ۔ کیو کام وہ پوتنا ترناورت یہ آئے

اُسوقت نندراے بولے کہ ہمسے بسدیوجی نے کہا تھا کہ ان دنون بہت اُپادھ اُٹھے گی سوئی بات دیکھنے مین آتی ہے نندجی نے اُس دن بھی بہت سا روپیہ اور گہنا آدک شری کرشن جی پر نچھاور کرکے براہمن اور کنگالون کو دیا اور گوپیون نے جسوداجی سے کہا کہ تمنے اپنا گھر کا کام پران پیارے سے بھی اچھا جانا جو اُنکو آنگن مین اکیلا چھوڑکر کام کرنے لگین تب جسوداجی شرمندہ ہوکر بولین کہ آج مین نے اپنی نادانی کی سزا پائی اب مین اپنے پران پیارے بالک کو کبھی اکیلا نہ چھوڑونگی اُس دن سے جسوداجی آٹھون پہر شری کرشن جی کو اپنے چھاتی سے لگائے رہ کر اُنکی بال لیلا کا سکھ دیکھا کرتی تھین۔

دوہا

ہلراوت گاوت مدھر ہر کے بال بنود ۔ کبھی جھلاوت پالنے کبھی کھلاوت گود
جو سکھ سُر مُن کو اگم سو سکھ لیت جسود ۔ کبھی سُلاوت پلنگ پر جُد اُمہت بنود

اسیطرح ایک دن جسوداجی شیام سُندر کو گود مین لیکر بڑے پیار سے بار بار اُنکا منھ چومتی تھین اُسوقت شیام سُندر نے منھ کھول کر ہنس دیا تب جسوداجی کو اُنکے منھ مین پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور پہاڑ اور سمُدر وغیرہ سب دنیا بھر کی چیزین دکھلائی دین تب جسوداجی اچنبھے مانکر کہنے لگین کہ میری عقل تو بدل نہین گئی ہو یہ سب چرتر مجھکو آج دیکھ پڑتے ہین یا میرے لڑکے پر کسی دیو یا پری کا سایہ تو نہین ہو گیا جو ایسی ایسی چیزین اُسکے منھ مین دکھلائی دیتی ہین ایسا بچار کر جسوداجی نے گنی لوگون کو بُلاکر اُنسے شری کرشن جی کی جھاڑ پھونک کرائی اور شیر کا ناخن اور ریچھ کے بال اور بہت سے جنتر یعنے تعویذ شری کرشن جی کے گلے مین پہنا دیے۔

ادھیاے آٹھوان

نام رکھنا گرگ آچارج کا شیام اور بلرام کا اور کتھا بال چرتر شری کرشن جی کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھت بسدیوجی نے بلبھدر نام اپنے بیٹے کے پیدا ہونیکا حال کنس وغیرہ سے نہین بتلایا تھا اس لیے

ایک دن گرگ جی نام اپنے پُرُوہت کو بُلا کر کہا کہ اے مہاراج گوکل مین روہنی کے بیٹا پیدا ہوا ہی سو ابھی تک راجا کنس کے ڈر سے اُسکا نام کرن نہین کیا گیا آپ گوکل مین نند جی کے گھر جا کر اُسکا نام رکھ دیجیے یہ بات سُنتے ہی گرگ جی خوش ہو کر گوکل مین گئے نند جی اُنکا آنا سُنتے ہی گوالون سمیت آگے سے جا کر آدر کر کے اُنکو اپنے گھر لائے اور بِدھ پوربک پوجا کر کے اُنکو آسن پر بیٹھالا اور نند اور جسودا جی نے اُنکا چرن دھو کر چرنامرت لیا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کر کے کہا کہ میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ نے اپنے چرن دھر کر مجھکو کرتارتھ کیا یہ بتلائیے کہ کس کاج سے یہان آنے کا سنجوگ ہوا یہ بات سُنکر گرگ جی بولے کہ بسدیو جی نے مجھکو اپنے بیٹے کا نام رکھنے کے واسطے بھیجا ہی تب نند جی نے خوش ہو کر کہا کہ اے مہاراج آپ ہمارے نصیب سے یہان آئے ہین ایک لڑکا میرے یہان بھی پیدا ہوا ہی اُسکا نام بھی دھر دیجیے گرگ جی نے کہا کہ مجھکو اُسکا نام رکھنے سے یہ ڈر ہی کہ جو کوئی دشمن جا کر کنس سے کہدے کہ گرگ جی گوکل مین نام کرن کے واسطے گئے تھے تو اُسکو یہ شبہ ہو گا کہ بسدیو نے کوئی لڑکا دیوکی کا نند جی کے یہان پہونچا دیا ہی اسواسطے گرگ پُروہت اُسکا نام رکھنے کو گوکل مین گیا ہو گا یہ بات سُنکر نہ معلوم تم کو کیا دُکھ دے اِسلیے تم نام کرن مین کچھ دھوم دھام نہ کرو سادھارن گھر مین نام دھر والو نند جی اُنکا کہنا اچھا جان کر اُنکو گھر کے بھیتر لے گئے تب گرگ جی نے ہاتھ اور جنم لگن روہنی جی کے بیٹے کی دیکھ کر کہا۔

دوہا

رام نام ہی راس کو شکھ دِو اس اَبھِرام	بلی ہوئے گا لوک مین سب کہہ ہین بلرام

سوا اسکے اور نام بھی اِسکے سُنکر کھن اور ریوتی رَمن اور بلداؤ اور کالندی بھیدَن اور ہلدھر اور بلبھدر جی بھی سنسار مین کہے جائینگے اور شری کرشن جی کی جنم کُنڈلی بنا کر گرگ مُن بولے کہ اے نند جی تمہارا بیٹا جو شیام رنگ ہی اُسکا نام شری کرشن رکھو اور اسکے بہت نام ہین ایک مرتبہ اُنھون نے بسدیو جی کے یہان جنم لیا تھا اس سے اُنکا نام باسدیو ہو گا اور ہمارے بچار مین تمہارا لڑکا پربرہم پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہی اُنکا بھید کوئی نہین جان سکتا ہی اور تینون لوک مین کسیکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُنکو مار سکے اور یہ جیسے جیسے کام سنسار مین کرینگے ویسے ویسے نام اُنکے کہے جائینگے اور اُنھون نے اپنی اِچھا سے جنم لیا ہی کسی وقت تمنے اُنکی بال لیلا کا سکھ دیکھنے کے واسطے تپ کیا تھا اُسی کے پرتاپ سے اِنکو تم اپنا پیدا کیا ہوا لڑکا مت جانو جو لوگ اِنکے نام اُسمرن کرینگے وہ لوگ دُنیا مین اپنی مُراد کو پا کر انت سمئے مُکت پدوی پاوینگے اور یہ دونون لڑکے چارون جُگ مین ایک ساتھ پیدا ہوتے ہین یہ بات سُنکر نند اور جسودا بہت خوش ہوئے اور سونا آدِک گرگ آچارج کو دیکر بدا کیا اور گرگ جی نے متھرا مین آکر سب حال بسدیو جی سے کہدیا اے راجا پریچھت جب شیام اور بلرام بہت سُندر موہنی روپ گھونگھر والے بال سر پر بکھرے اور بہت طرح کا گہنا اور کپڑا پہنے اور کھلونا لیے لڑکون کے ساتھ ساتھ گھٹنون چل کر آنگن مین کھیلتے تھے تب جسودا جی اور روہنی جی اور گوپیون کو وہ چھب دیکھ کر جیسا سُکھ ملتا تھا وہ مجھ سے کہا نہین جا سکتا۔

کبت

ڈگمگے پگن تے اکھَر ایکھ جوتِ نند کے ہین جاہر کے جوگن کے جَپ سے
رُن جھن پیجنیان کھیلت ہین رج بھرے گھُوارے گھنگھوارے سوہین بار جھپ کے
موہن بلیان لیون آؤ دھور جھار ڈارون سُن بات مات گلے لاگن کو لپکے
شاردا گنیش شیش بِدھ سے گنے نہ جات بھگتن کے ہِت کے آہیرن کے تپ کے

چوپائی

جبھی جسودا مائے بلاوے ۔ بارو لال گھٹورون دھاوے
تاکے دھاوت اَت چھب ہوئی ۔ جو دیکھت سُکھ پاوت سوئی

دوہا

بال بنود بلوک کے مُدت جسودا مات ۔ ماکھن پر بُھنھار کے بار بار بل جات
(لڑکپن کے کھیل دیکھکر ۱۲ خوش ۱۲)

سورٹھہ

نت اُٹھہ برج کی بام آوین جسُمت کے سدن ۔ مُدت نرکھ گھنشیام لے لے گو دِ کھلاوہین
(استریان ۱۲)

دوہا

کرت بال لیلا لَلِت پرم بنیت اُدار ۔ سُندر شیام سُبحان ہر سَنتن کے آدھار
(نہایت پاک ۱۲)

سورٹھہ

کا پے برنیو جائے بال چرت نند لال کو ۔ کلپن سکے نہ گائے شیش کوٹ شاردہ سہس

اے راجا دیکھو جن پربرہم پرمیشور کی مہما کو بید بھی نہین جانتا وہ بیکنٹھ ناتھ بالک روپ سے نندجی کے آنگن مین کھیلکر ہر روز نئے نئے سُکھ نند اور جسودا کو دکھلاتے تھے جو سُکھ تینون لوک مین نہین ملتا وہ سُکھ شری شیام سُندر کی کرپا سے برجباسیون کو گوکل مین ملتا تھا جب شیام سُندر کے دانت نکلے تب نند اور جسوداجی نے اچھی ساعت مین کھیر اور مصری سے اُنکا ان پراسن کیا اور اُس دن اور برس گانٹھ کے دن براہمنون کو بہت دان اور دچھنا دے کر اپنے ذات بھائیون کو بھوجن کرایا اور گائے بجائے کر بڑی خوشی منائی جب کھیلتے وقت شیام اور بلرام چھوٹے چھوٹے بچھڑون کی پونچھ پکڑ کر کھڑے ہوتے اور گر پڑتے اور پھر اُٹھتے اور بتلا کر بولتے تھے تب جسودا اور روہنی بڑی خوشی سے اُنکو گود مین اُٹھا کر دودھ پلاتی تھین اور دونون بھائی بہت سُندر تھے اس سے اُنکے روپ پر سب برجبالا موہت ہو کر بڑے بہانے سے اُنکو دیکھنے آیا کرتی تھین اُنھین دنون ایک براہمن نندجی کے گھر آیا تب جسوداجی نے دودھ اور چاول اور میٹھا اسکو دیا جب اُس براہمن نے کھیر بنا کر تھالی مین پرسی اور پرمیشور کا بھوگ لگا کر آنکھ بند کر کے دھیان کیا تب شری کرشن جی جاکر اُسکی تھالی مین بھوجن کرنے لگے اُس براہمن نے اُنکو کھاتے دیکھ کر وہ تھالی چھوڑ دی اور جسوداجی سے کہا کہ تمھارے بیٹے نے ہماری رسوئین چھولی جب اسی طرح تین مرتبہ جسوداجی نے اُس براہمن سے کھیر بنوائی اور بھوگ لگاتے وقت نندلال جی وہان جاکر اُس کی تھالی مین کھانے لگے تب جسوداجی نے کرودھ کر کے کہا کہ مین اپنے حوصلہ سے براہمن کو بھوجن کرانے کے واسطے کھیر بنواتی ہون اور تو جوٹھی کر ڈالتا ہو مین تجھکو مارونگی یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے ماتا تو مجھکو دوش مت لگا جب یہ براہمن بہت بنتی کر کے بھوجن کرنے کے واسطے میرا نام لے لے کر بُلاتا ہو تب مین اسکے پریم کو دیکھ کر کھانے لگتا ہون یہ بات شری کرشن جی کی سنتے ہی براہمن کو گیان ہو گیا تب وہ بولا کہ اے جسودا تیرا بھاگ دھن ہو اور یہ برج گوکل بھی دھن ہو کہ جس پرتھوی کے اوپر برہم پرمیشور نے تیرے گھر آ کر اوتار لیا ہو اور شری کرشن جی سے بولا کہ اے مہاراج۔

سورٹھہ

سُپھل جنم پربھ آج پرگٹ بھئے سب سُکرت پھل ۔ دین بندھہ برج راج دیو درس مونہہ کرپا کر

اُسی پریم مین وہ براہمن نندجی کے آنگن مین لوٹنے لگا اور شریکرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ اے دینا ناتھ یہ اپرادھ میرا چھما کیجیے جو مین نے کہا تھا کہ میری رسوئین جوٹھی کردی جو کوئی آپ کی شرن مین آتا ہی وہ کرتارتھ ہوجاتا ہی آپ انتر جامی ہین مجھکو اپنی شرن مین آیا جانکر دیال ہوجیے شیام سُندر اُس براہمن کا یہ حال دیکھ کر جسُودا جی کے پاس کھڑے ہوکر ہنسنے لگے اور براہمن کو اپنی بھگت دیکر بداکیا اور جسودا آدک نے یہ حال دیکھ کر آشچرج مانا اسی طرح شیام سُندر بہت سے بال چرتر کر کے نند اور جسُودا کو سُکھ دیتے تھے ایک دن شیام سندر اور بلرام لڑکون کے ساتھ اپنے آنگن مین کھیلتے تھے اُسوقت شری کرشن جی نے مٹّی کھائی تب شری داما نام لڑکے نے جسُودا جی سے جاکر کہا کہ کنھیّا نے مٹی کھائی ہی جسُودا یہ بات سُنتے ہی غُصّہ سے چھڑی ہاتھ مین لیکر شیام سُندر کو مارنے دوڑی جب بیکُنٹھ ناتھ نے اپنی ماتا کو کرودھ مین آتے ہوئے دیکھا تب مارے ڈر کے مُنھ اپنا پونچھکر چُپ چاپ کھڑے ہوگئے اور جسُودا جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ تو نے کسواسطے مٹّی کھائی گانون والے میری نندا کرین گے کہ یہ اپنے بیٹے کو کچھ کھانے کے واسطے نہین دیتی ہی اس سے وہ مٹّی کھاتا ہی یہ بات سُنتے موہن پیارے ڈرتے ہوئے بولے کہ اے میّا یہ جھوٹھی بات تمسے کسنے کہی جو کوئی جھوٹھا کلنک لگاوے تو میرا کیا قصور ہی تب جسودا جی نے کہا کہ شری داما تیرے ساتھی نے یہ بات مجھ سے کہی ہی جب شیام سُندر نے شری داما کو ڈانٹ کر پوچھا کہ ارے مین نے کب مٹّی کھائی تھی تب وہ بولا کہ اے بھائی مین نے تمھاری ماتا سے کچھ نہین کہا ہی جب جسودا جی نے کرشن جی کا ہاتھ پکڑ کر چھڑی دکھلا کر دھمکایا تب وہ بولے کہ اری میّا کہین آدمی بھی مٹّی کھاتا ہی۔

دوہا

جھوٹھ کہت توسے سبے ماٹی مُونہہ نہ سُہاے
نہین مانے جو بات تو دِکھلاؤن مُنھ باے

مٹّی کھانے سے منع کرنا اور دھمکانا جسُودا کا شری کرشن جی کو



یہ بات سُنکر جسُوداجی بولین کہ مین تیری جھوٹھی باتون کا بشواس نہین کرتی جو تو سچا ہی تو اپنا مُنھ کھول کر دکھلا دے یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے اپنا مُنھ کھولکر دکھلایا تو جسودا جی کو اُنکے مُنھ مین تینون لوک کی چیزین جس طرح پہلے دیکھ پڑی تھین اسی طرح پھر دکھلائی دین تب جسُوداجی نے گیان کی راہ سے اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو میرے برابر بھی کوئی مُورکھ نہوگا جو تری لوکی ناتھ کو اپنا بیٹا جانتی ہون یہ لڑکا آدمی نہو کر نارائن جی کا اوتار معلوم ہوتا ہی کسواسطے کہ مین نے دو مرتبہ اسکے مُنھ مین تمام دنیا کی چیزین دیکھی ہین جب ایسا بچار کر جسُوداجی اُنکی استُت کرنے لگین تب شیام سُندر نے سمجھا کہ ابھی مجھکو بہت لیلا کرنی ہین اپنے کو ظاہر کرنا نہ چاہیے یہ بچار کر کرشن جی نے اپنی مایا جسوداجی پر پھیلادی تب جسُوداجی نے نند سے کہا کہ مین نے یہ سب چرتر موہن پیارے کے مُنھ مین دیکھا ہی یہ حال سُنکر نند جی بولے کہ جو بات گرگ جی کہہ گئے ہین وہ سچ معلوم دیتی ہی۔

دوہا

نند کہت سُن باوری ہرائے کُول گات	لے سانٹی دھاوت برتھا پن با چھے چھپات

سورٹھہ

اچرج تیری بات کو جانے دیکھو کہتا	اکشل رہین دُوؤ بھرات رام شیام کھیلت ہنست

یہ بات سُنتے ہی جسُوداجی نے نندلال جی کو اپنا بیٹا سمجھ کر گود مین اُٹھا لیا اور پیار کرکے بولی کہ اے پران پیارے جو ہاتھ مین نے تجھے سانٹی مارنے کو اُٹھایا تھا وہ ہاتھ میرا گل جائے اور جن آنکھون سے تجھکو گھورا تھا وہ آنکھین پھوٹ جائین اے بیٹا تم ماکھن اور مٹھائی چھوڑ کر مٹی کیون کھاتے ہو ایسا کہکر جسُوداجی شیام سندر کو گھر کے بھیتر لے گئین۔

ایک دن شیام اور بلرام لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے آپس مین کچھ جھگڑا ہوا تب بلرام جی نے شری کرشن جی سے کہا۔

دوہا

بُول اُٹھے بلرام تب اِنکے ماے نہ باپ	ہار جیت جانین نہین لڑکن لاوت پاپ

یہ بات سُنتے ہی شیام سُندر روتے ہوئے جسُوداجی کے پاس جاکر بولے۔

چوپائی

میا مُو نہہ داؤ دُکھہ دیتھو	مُوسون کہت مُول کو لیتھو
پُن پُن کہت کون تیری ماتا	کو تیرو تات کون تیرو بھراتا
گورے نند جسُودا گوری	تم تو کارے آئے چوری
مُوسُون کہت دیو کی جائے	لے بسدیو یہان نِس آئے
مُول لھک بسدیو دیتھو	تاکے پلٹے تمکو لیتھو
کہا کرون یا رِس کے مارے	مین نہین کھیلن جات دُوارے

اے ماتا بلداؤ بھیا کے سکھلانے سے سب لڑکے بھی مجھے یہی بات کہکر چڑھاتے ہین تو سچ بتادے کہ مین کسکا بیٹا ہون یہ سُنتے ہی جسوداگو دُھن کی قسم کھاکر بولین کہ اے موہن پیارے مین تیری ماتا اور تو میرا بیٹا ہی۔

دوہا	پاچھے ٹھاڑے ہے سُنت سب نند شیام کی بات	لینہو گود اُٹھاے ہنس سُندر ساؤل گات

کیشو مُورت یہ بات اپنی ماتا سے سُنکر خوش ہوگئے اور پھر لڑکون مین جاکر کھیلنے لگے جب کبھی رات کو موہن پیارے باہر کھیلنے کی اِچھا کرتے تھے تب جسودا جی اُنسے کہتی تھین کہ باہر مت جاؤ وہان ہوّا کاٹ کھاتا ہے۔

دوہا	روپ ریکھ جاکے نہین بدِ بیو ہر انت نہ پاے	ہاؤ سُون ڈرواے تِہ جسُمتِ رکھت سُواے

پھر نند جی نے موہن پیارے کا مُونڈن اور کنچھیدن کرکے براہمن اور اپنے ذات بھائیون کو بھوجن کرایا جب شیام سُندر کو پانچوان برس لگا تب گوال بالون کے ساتھ برج گوکل کی گلیون مین کھیلنے لگے۔

دوہا	جاکے گن گن اگم اتِ نگم نہ پاوت اُور	سو پربھو کھیلت گوال سنگ بندھے پریم کی ڈور
سورٹھہ	کھیلت بھئی اہیر جنی پُرت شیام کو	آدہ دھام سنیر سانجھ سمے نہن کھیلیے

اے راجا سب برج بالا شیام اور بلرام کے روپ پر موہت ہو کر یہ اِچھا رکھتی تھین کہ وہ کسی طرح ہمارے گھر آوین تو ہم اُنکا درشن پاکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کیا کرین اسلیئے شیام سندر انترجامی سب کی اچھا پوری کرنے والے گوال بالون سمیت اُنکے گھر جانے لگے اور گوپیان بڑی خوشی سے دہی اور ماکھن کھلاکر اُنکا آدر سنمان کرنے لگین اور جو برج بالا گھر پر نہین رہتی تھی اُسکے خالی گھر مین بید ہڑک گھسکر دہی اور دودھ اور ماکھن اُسکا گوال بال اور بندرون کو کھلاکر آپ بھی کھاتے تھے جب سبکا پیٹ گورس کھاتے کھاتے بھر جاتا تھا تب دہی آدک پرتھوی پر گراکر ہانڈی اور مٹکی توڑ کر کہتے تھے کہ یہ کیسا دہی اور دودھ پڑا ہے جسکو کوئی نہین کھاتا یہ اُپدرو دیکھ کر گوپیان بہت منع کرتی تھین تسپر بھی شیام سُندر نہین مانتے تھے تب برج بالا ماکھن چور اُنکا نام دھر کر ہنسی سے پکارتی تھین۔

دوہا	ماکھن پربھو گن دیکھ کے گوپن کیو اُپاے	دودھ دہی ماکھن ہی راکھین دور دُراے

جب گوپیان دہی ادِک چھینکے پر رکھنے لگین جسمین شری کرشن جی کا ہاتھ نہ پہونچے تب شری کرشن جی نے یہ تدبیر نکالی کہ پہلے اُوکھلی پر پیڑھا رکھ کر پھر اُسکے اوپر ایک لڑکے کو کھڑا کر دیتے تھے اور اُسکے کندھے پر آپ چڑھ کر چھینکے پر سے دودھ اور ماکھن اُتار کر کھا جاتے تھے جب یہ تدبیر کرنے پر بھی بہت اونچے رہنے سے سب برتن نہین اُترتے تھے تب مُرلی منوہر مُرلی اور لاٹھی سے اُس ہانڈی مین چھید کر کے دہی آدک انجلی مین روک کر کھاتے اور لُٹاتے تھے۔


ماکھن چرانا شری کرشن جی کا گوال بالون کے ساتھ

جب کوئی گوپی یہ حال اُنکا دیکھ کر گالیان دیتی ہوئی پاس آتی تب موہنی روپ کو دیکھتے ہی ہنس دیتی تھی اور گوپیان ماکھن دینے کے لالچ سے تالی بجا کر شیام سندر کو نچاتی تھین

کبت

شنکر سے سُر جاہ جیہین چتُر انن دھیان دھرم بڑھاوین
نیک ہٹے ہین جو آوت ہی رس کھان مہا جڑ موڑھ کہاوین
جا پر سُندر ویو بدھو ہنین وارت پُران اپار لگا وین ٭
تاہ اہیر کی چھوہریان چھچھیا بھر چھاچھ کو ناچ نچا وین

دوہا

گورس کو چسکو لگیو دن پرت آوے لال	جسُدہ دین اُراہنو آوین سب برجبال

کبھی کبھی گوپیان جسُوداجی کے پاس جاکر کہتی تھین کہ شری کرشن تمھارے بیٹے نے ہمارا دودھ اور دہی آدک چرا کر کھا لیا اور دوسرے لڑکون اور بندرون کو کھلا کر ہماری مٹکی توڑ ڈالی ہم لوگ بہت چھپا چھپا کر اپنا دودھ اور ماکھن رکھتی ہین تسپر بھی اُسکے ہاتھ سے نہین بچتا کہانتک تمھارا لحاظ کرین جو آپ کھا جاوے تو ہمکو سنتوکھ ہو پر وہ تو دوسرے گوال بالون اور بندرون کو کھلا کر لٹا دیتا ہے اور ہماری رسوئین اور پوجا کا مکان مل اور مُوتر کر کے خراب کر دیتا ہے تم اپنے کنھیا کو منع کر دو تب جسُوداجی سے شری کرشن جی بڑی غریبی سے کہتے تھے کہ اے ماتا یہ سب گوپیان مجھکو جھوٹھا کلنک لگاتی ہین نہین معلوم کون گوال بال اُنکا دہی اور دودھ کھا گیا ہوگا سیدھا نام میرا ہی انھون نے سیکھ پایا ہے جو ہر روز آکر تمسے میری چغلی کھاتی ہین بھلا تم یہ بچارو کہ مین نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھون سے کسطرح چھینکے پر کی چیز اُتار لی ہوگی۔

دوہا

ہین اینڈو گھر چھانڑ کے کبھوُن کہون نہ جات	اے سبے یہ سندری بر تھا کہت اُٹھ پرات

اے ماتا یہ سب برجبالا مجھکو جمنا کنارے اور گلی کوچون مین سے اپنے گھر زبردستی پکڑ لیجاتی ہین اور اُن مین کوئی میرا منھ چومتی ہے اور کوئی میرا کپڑا کھینچتی ہے کوئی میری ٹوپی اُتار لیتی ہے کوئی میرے گال مین مُکا مار کر کہتی ہے کہ تو ناچ اے ماتا یہ گوپیان مجھکو بڑا دُکھ دیتی ہین تم گانون چھوڑ کر کہین دوسری جگہ چل کر بسو۔ ایسی میٹھی میٹھی باتین موہن پیارے کی سُنکر جسُوداجی نے گوپیون کے کہنے کو سچ نہین مانا۔

دوہا

ماکھن پر جھبرا اُٹھاے کے مات لیو اُرلاے	گوپن سوُن ہنی کری رہین ہیے ہہرتاے

اسی طرح سب برجبالا اُرہنا دینے وقت نندلال جی کی انوکھی باتین سُنکر خوشی خوشی اپنے اپنے گھر چلی آتی تھین۔ اور موہن پیارے نے نند اور جسُوداکے سمجھانے پر بھی وہی اور ماکھن کی چوری کرنا نہین چھوڑا اور اندھیرے گھر مین بھی اپنے چندر مکھی پرکاش سے ماکھن آدک ڈھونڈھ کر کھا جاتے تھے اور جسُوداجی اُرہنا دینے وقت گوپیون سے کہتی تھین کہ یہ کام شیام سندر کا

نہین ہے بھلا تمھین نیا و کرو کہ اِس چھوٹے لڑکے کا ہاتھ اونچے چھینکے پر کس طرح پہونچا ہوگا کسی دوسرے گوال کا یہ کام ہے تم لوگ جھوٹھا کلنک میرے پران پیارے کو لگاتی ہو جتنا تمھارا گورس آدک گیا ہو میرے یہان سے لے جاؤ۔

دوہا

جھوٹھو دوش بناے کے نت اُٹھ آوت ہو اِت (صبح) ‖ سنمکھ بولت لاج تج پھیر بناوت بات

جو تملوگ سچی ہو تو چراتے وقت اسکو پکڑکر میرے پاس لے آؤ یہ بات سُنکر سب برہالا اپنے اپنے گھر چلی گئین۔

دوہا

گھر گھر پرگٹی بات یہ سُنکھا برندہ لیے ساتھ (جماعت) ‖ ماکھن چوری کھات ہین نندسُون برج ناتھ

سورٹھ

سب کے من ابھلاکھ چوری پکڑن پائے ‖ دھرے ماکھن راکھہی دھیان سکے ہیئے

اے راجا جب کوئی برجبالا چوری کرتے وقت پہونچکر نندلال جی سے کہتی تھی کہ تمنے میرے سُونے گھر مین آکر ماکھن اور دہی کی مٹکی مین ہاتھ کیون ڈالا تب موہن پیارے اُسکو جواب دیتے تھے کہ مین دُھوکھے سے اپنا گھر جانکر یہان چلا آیا اور دہی مین چینٹی پڑ گئی تھی اُسکو نکالتا ہون اور جو کوئی برجبالا دہی وغیرہ کھاتے وقت آکر کہتی تھی کہ اے ماکھن چور تو ہمارا دہی کیون کھاتا ہے تب موہن پیارے اُس گوپی کو اپنی آنکھ کے اشارے سے پاس بُلا کر دہی اور دُودھ جو مُنھ مین لیے رہتے تھے اُسکے مُنھ اور آنکھون پر کُلا کر دیتے تھے جب تک وہ اپنی آنکھہ اور مُنھ پونچھتی تھی تب تک آپ بھاگ کر اپنے گھر چلے آتے تھے اور جسودا جی اُنکو ہر روز سمجھایا کرتی تھین کہ اے بیٹا نو لاکھ گوئین یہان دودھ دہی دینے والی ہین جتنا دودھ اور ماکھن تمھارا من چاہے کھایا اور لٹایا کرو کسی دوسرے کے گھر ماکھن اور دہی وغیرہ چرانے مت جاؤ سب گانون والے مجھکو کہتے ہین کہ تو اپنے بیٹے کو کھانا نہین دیتی ہے اسی سے وہ سب کے گھر ماکھن اور دہی چرا کر کھاتا ہے جب گوکل باسی تمکو ماکھن چور کہکر پکارتے ہین تب مارے شرم کے مجھ سے اپنا مُنھ کسی کو دکھلایا نہین جاتا جب یہ سب گوالن ہاٹ بازار کی دُودھ دہی بیچنے والی ہر روز آکر تمھارا اُرہنا مجھے دیتی ہین تب مین مارے لاج کے ڈوب جاتی ہون نندجی یہ حال سُنکر تمکو مارینگے۔

سورٹھ

بڑے باپ کے پوت چور نام راکھیو جگت ‖ اُپجیو پوت سپوت نام دھراوت باپ کو

یہ سُنکر موہن پیارے بولے کہ اے ماتا اب مین گوالنون کے گھر نہ جاؤنگا ایسا کہتے پر بھی اُنھون نے دہی او ک چرا کر کھانا نہین چھوڑا تب سب گوپیون نے آپس مین یہ صلاح کی کہ ایک دن ماکھن چور گودہی ہمت پکڑکر جسودا کے پاس لیجانا چاہیے ایک دن موہن پیارے کسی برجبالا کے گھر مین جاکر ماکھن آدک چرا کر کھاتے تھے جب کئی گوپیون نے ملکر اُنکو پکڑ لیا اور اُنکے ساتھی گوال بال وہان سے بھاگ گئے تب گوپیان شیام سندر کو پکڑکر جسودا جی کے پاس لے چلین اُسوقت شری کرشن جی نے اپنی مایا سے ایسا چھل کیا کہ جو گوپی ہاتھ پکڑے جاتی تھی اُسی کے پُرس کا ہاتھ ماکھن مُنھ مین لگاکر اُسکو پکڑا دیا اور آپ وہان سے انتردھیان ہو کر گوال بالون مین کھیلنے لگے اور اُس گوپی نے کرشن بھگوان کی مایا سے یہ بھید نہین جانا مین اپنے پت کا ہاتھ پکڑے لیے جاتی ہون اور اُنکی ساتھ والی گوپیون نے بھی

انکو نہین بھیجا اور اُس برجبالا نے گوپیون سمیت نند رانی کے پاس جاکر کہا کہ نندلال جی سے برج گوکل کا گورس نہین بچا ہمیشہ ہمارا دہی اور ماکھن چُراکر کھاجاتے ہین جب دہی کھاتے وقت انکو کوئی پکڑ لیتا ہے تب وہ کہتے ہین کہ تمنے زبردستی میرے مُنھ مین دہی لگادیا ہے اُنکے مارے کوئی بچھڑا بندھا رہنے نہین پاتا کھول دیا کرتے ہین ان مین بڑے بڑے چرتر بھرے ہین سوا ماکھن اور دہی چرانے کے ہماری انگیا بھی پھاڑ ڈالی ہے انکو تم لڑکا مت سمجھو ہم لوگون کو انکا حال کہتے ہوے شرم لگتی ہے۔

دوہا — کرت پھرت اُنپات ات سب برج گھر گھر جائے ۔ نت اُٹھ کھیلت بھاگ سی گر یادت نہ بچا سکے

اور جب ہم لوگ اُرہنا دینے کے واسطے آتی ہین تب تم بھی ہمین جھوٹھی بناتی ہو دیکھو آج ہم ماکھن چور کو ماکھن چراتے اور کھاتے پکڑ کر تمھارے پاس لائی ہین جب گوپیان اسطرح کا بہت سا اُرہنا دے چکین تب جسوداجی بولین کہ میرا موہن پیارا کہان ہے اے بہن تم کسے پکڑ لائی ہو ٹک اپنے چور کا مُنھ تو دیکھو تب جھوٹھ اور سچ تمھارا آپ کھلجائیگا میرا کنھیا تو کل سے گھر کے باہر بھی نہین نکلا یہ بات سُنکر جیسے اُس گوپی نے جو ہاتھ پکڑے تھی اپنے سوامی کا مُنھ دیکھا تب اپنا پت دکھلائی دیا یہ حال دیکھتے ہی اُسنے اُسکا ہاتھ چھوڑ دیا اور شرمندہ ہو کر ہنسنے لگی تب جسوداجی نے بیچ ہوکر گوپیون سے کہا کہ میرے لڑکے کو تم لوگ جھوٹھ چوری لگاتی ہو میرا کنھیا پانچ برس کا چوری کرنے کے لائق نہین ہے تم میرے پران پیارے سے مت بولا کرو یہ بات گوپیون سے کہکر جسوداجی نے موہن پیارے سے کہا کہ اے بیٹا تو میرے منع کرنے سے بھی چوری کرنا نہین چھوڑتا۔

دوہا سورٹھا — سُن سُن لاجن مرت ہین تو نہین مانت بات ۔ اب تو رِاکھون باندھ کے جانی تیری گھات
مو لے بیچے شیام دُودھ ماکھن میوا مدھر ۔ سب کچھ تیرے دھام پر گھر جائے بُلائے تو

یہ بات سُنکر موہن پیارے نے تُتلا کر کہا کہ اے ماتا تم ان لوگون کے کہنے کا بشواش مت کرو یہ سب میرے پیچھے پیچھے پھرا کرتی ہین کبھی مجھکو دودھ اور دہی کے برتن اور کبھی بچھڑا پکڑا کر اپنے گھر کا کام مجھ سے کراتی ہین اور میری جھوٹھی چغلی آکر تمسے کھاتی ہین یہ میٹھی بات سُنکر سب برجبالا شیام سُندر کا مُنھ دیکھتی ہوئی اپنے اپنے گھر چلی گئین پھر ایک دن شیام سُندر کسی برجبالا کے گھر ماکھن آدک چُرانے گئے اُسوقت وہ گوپی چارپائی پر سوتی تھی نندلال جی نے اُس برجبالا کی چوٹی چارپائی سے باندھ دی اور اُسکا ماکھن اور دہی گوال بالون کے ساتھ آنند سے کھایا اور دُودھ دہی کے برتن اور ایک مٹکا گھی کا جو بہت دنون کا اُسکے گھر مین رکھا تھا توڑ ڈالا جب وہ گوپی برتنون کا کھٹکا سُنکر جاگی تب اُڑوس پڑوس کی گوپیون نے دوڑ کر نندلال جی کو پکڑ لیا اور جسوداجی کے پاس لیجاکر کہا۔

دوہا — دہی اُرہونت کو سُت کرن کے کاج ۔ مین گہہ لائی شیام کو بانہہ پکڑ کے آج

اے راجا اُس دن گوپیون نے بیچ ہوکر جسوداجی سے کہا کہ اپنے بیٹے کے گُن دیکھو کہ ہمارے برتن توڑ ڈالے اور میری چوٹی چارپائی سے باندھ کر سب ماکھن اور دہی چُراکر کھالیا اور ہم لوگون کا پکڑا کھینچکر ننگی کر دیتا ہے اسکے مارے راستے چلنے نہین پاتی ہین یہ بات سُنکر جسوداجی بولین۔

کبت —
پیارے کی کون بُن کسکی کیجے مانند جیون ہے میرو کانہ کہا کر آیو ہے
مُوسُون کہو کو نک کچھ کہو نانہہ بالک سُون کیتو دُکھ دیکھ دیکھ کیسے کرپایو ہے
ماکھن کو ماٹ لے دوارے پر دھر بیٹھ تُول تُول تھوری جاکو جیتو کھایو ہے
گورس کے کاج گوالی گود ہو پیارت ہون گاری مت دیو موگر بینی کو جایو ہے

جب جسوداجی کو گوپیون کی بات سچ معلوم ہوئی تب شیام سندر پر کرودھ کرکے کہا کہ تونے اچھا چلن چوری کرنے کا سیکھا ہی ا ہ بیٹا مین نے تجھکو بار بار سمجھایا لیکن تو میرا کہنا نہین مانتا اب مین تجھکو باندھ کر گھر مین بیٹھال رکھونگی یہ بات سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ اے میّا یہ گوپی مجھکو زبردستی پکڑ کر اپنے گھر لے گئی اور اسنے مجھ سے اپنے گھر کا کام کرایا اب جھوٹھا کلنک لگاکر اُرہنا دینے آئی ہی یہ بات موہن پیارے کی سُنکر جسوداجی ہسنے لگین اور سب گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گئین اے راجا پریچھت اسی طرح شیام سُندر نئی نئی لیلا کرکے اپنی ماتا اور پتا اور برجباریون کو سُکھ دیتے تھے جو لچھمی پت آٹھون پہر دودھ کے سمدر مین رہتے ہین وہ پریم کے بس ہوکر گوپیون کا دہی چرا کر کھاتے تھے۔

دوہا

بشوبھرن پوکھن کرن کلپ ترو در نام	شودھ دھو چوری کرت ہین پریم بیس سُکھ دھام
دھن برجباسی دھن برج دھن دھن برج کی گائے	جنکو ماکھن چور ہر نت اُٹھ گھر گھر کھائے

دیکھو جن پربرہم پرمیشور کے چرنون کا دھیان برھماجی اور مہادیوجی آدک دیوتا آٹھون پہر اپنے ہردے مین کرتے ہین اور جلدی اُنکا درشن نہین پاتے اُنکو برج کی اہیریان بانہہ پکڑ کر جسوداجی کے پاس لیجاتی تھین اُنکی لیلا اور بھید کو کوئی نہین جان سکتا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی نند اور جسوداجی نے کون ایسا تپ کیا تھا جسکے پھل سے پربرہم پرمیشور اُنکے بیٹے کہلائے اور اُنکو بال لیلا کر ایسا سُکھ دیا اور یہ بات بسدیو اور دیوکی جی کو نہین نصیب ہوئی شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت پچھلے جنم مین نندجی درون نام بسدیو تا تھے اور جسوداجی دھرا نام اُنکی استری تھین دونون نے برھماجی کی اگیا سے پرمیشور کا تپ بہت دن تک کیا تب نارائن جی نے پرسن ہوکر برھما جی سے کہا کہ تم انکو درشن دیکر جو بردان مانگین دو جب برھماجی نے اُنکو درشن دیکر کہا تمکو جو کچھ اچھا ہو وہ بردان مانگو تب اُنھون نے دنڈوت کرکے بنے کیا کہ ہمکو پرمیشور کی بھکت ملے برھماجی بولے کہ تمکو ایسی بھکت پرمیشور کی ہوگی جو دوسرے کو ملنا کٹھن ہی تم لوگ برج گوکل مین جاکر آدمی کا تن رکھو پربرہم پرمیشور سگن اوتار لیکر تم کو اپنی بال لیلا کا سُکھ دکھاوینگے اُسی بردان کے پرتاپ سے درون نے نندجی کا اور دھرا نے جسوداجی کا جنم لے کر پرمیشور کی بال لیلا کا سُکھ دیکھا تھا۔

ادھیائے نوان

باندھنا جسوداجی کا شیام سندر کو اوکھل سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایکدن پرات سمے جسوداجی گوپیون سمیت اپنے گھر مین دہی متھتی تھین متھانی کی آواز جو بادل کی طرح گرجتی تھی سُنکر موہن پیارے نیند سے جاگے اور میّا میّا کرکے رونے اور پکارنے لگے جب متھانی کی زیادہ آواز ہونے سے اُنکا رونا کسی نے نہین سُنا تب وہ آپ اُٹھکر رونی صورت بنائے ہوئے جسوداجی کے پاس جاکر تتلاکر بولے کہ اے میّا تو پکارنے پر بھی مجھکو کلیوا دینے نہین آئی تجھکو اب تک گھر کے کام سے چھٹی نہین ملی ایسا کہکر نند لال جی نے جسوداجی کی متھانی پکڑ لی اور مٹکی مین سے ماکھن نکال نکال پھینکنے لگے تب نندرانی جھنجھلاکر بولی کہ اے بیٹا تو نے یہ کیا چلن نکالا ہی چل اُٹھ تجھے کلیوا دون یہ سُنکر نندلال جی نے کہا کہ پہلے تو نے کلیو کیون نہین دیا اب میری بلاے کلیوا لے جب جسوداجی نے شیام سُندر کو پھسلاکر گود مین اُٹھالیا اور مُنھ چوم کر ماکھن روٹی کھانے کو دیا تب موہن پیارے خوش ہوکر کھانے لگے اور جسوداجی آنچل کی اوٹ کرکے کھلانے لگین اور شیام سُندر اپنی ماتا کے جڑاؤ گہنے میں اپنا مُنھ دیکر خوش ہوتے تھے اور جسوداجی بڑے پریم سے اُنکو لیے بیٹھی تھین اُس وقت

شری کرشن جی نے اپنی مایا سے دودھ جو چولھے پر چڑھا تھا اُبلا دیا جب جسودا جی شری کرشن جی کو گود سے اُتار کر آپ دودھ بچانے چلی گئین تب مُرلی منوہر نے کرودھ کر کے من مین کہا کہ دیکھو ماتا نے دُودھ کو مجھ سے اچھا جانا جو مجھکو زمین پر ٹپک کر دُودھ کو اُتارنے چلی گئی ایسا بچار کر نندلال جی نے برتن توڑ کو سب دہی اور مٹھا گرا دیا اور ماکھن بھری مٹکی لیکر آپ گوال بالون مین چلے گئے اور ایک اوکھلی جو وہان اوندھی پڑی تھی اُسپر بیٹھ گئے تب اُنکے ساتھی لڑکون نے کہا کہ تم ہمیشہ ہمارے گھر کا ماکھن اور دہی کھایا کرتے تھے آج اپنے گھر کا ہمین بھی تو کھلاؤ یہ بات سُنکر شیام سُندر خوش ہوئے اور اپنے چارون طرف سبکو بٹھا کر ماکھن بانٹ بانٹ کر کھانے لگے جب جسودا جی نے آکر آنگن مین دہی اور مٹھے کی کیچڑ دیکھی تب چھڑی ہاتھ مین لیکر جہان شیام سُندر ماکھن کھا رہے تھے وہان جا پہونچی جسودا جی کو کرودھ مین آتے دیکھ کر شری کرشن جی گوال بالون سمیت بھاگ چلے اور جسودا جی اُنکے پیچھے دوڑین۔

دوہا

آگے سُندر شیام گھن پاچھے جسمت مات	وا من جیون دوڑی پکڑے ہر نہین پکڑو جات

جب شیام سُندر پکڑائی نہین دیے تب جسودا جی بہت سی گوپیون کو ساتھ لیکر شیام سُندر کو پکڑنے کے واسطے دوڑین تسپر بھی وہ ہاتھ نہین آئے اے راجا جس پربرہم پرمیشور نے اپنے دو پگ مین چودھون لوک ناپ لیے تھے کسکو سامرتھ ہو کہ اُنکو پکڑ سکے جب جسودا آدک سب برجبالا دوڑتے دوڑتے تھک گئین اور شیام سُندر کے بدن تک بھی کسی کا ہاتھ نہ پہونچا تب دینا ناتھ بھگت آدھین اپنی ماتا کو دُکھی دیکھکر اپنی اچھا سے آپ ماتا کے پاس آکر کھڑے ہو گئے تب جسودا جی نے اُنکو پکڑ لیا اور کرودھ مین ہو کر شری کرشن جی کو باندھنے کیواسطے رسّی منگا کر کہا کہ مین تجھکو سمجھاتے سمجھاتے ہار گئی لیکن تو نے ماکھن اور دہی چُرا کر کھانا نہین چھوڑا اب تجھکو اسی اوکھل سے باندھونگی جب یہکر جسودا جی شیام سندر کو رسّی سے باندھنے لگین تب گوپیون نے نند رانی سے ہنسکر کہا کہ ہم لوگون کا کہنا تمکو جھوٹھ معلوم ہوتا تھا آج اپنا نقصان دیکھ کر تمکو بھی سچ معلوم ہوا یہ بہت اچھی بات ہر جو ماکھن چور کو باندھتی ہو جب جسودا جی شری کرشن جی کو باندھ کر رسّی مین گرہ دینے لگین تب کرشن بھگوان کی مایا سے دو انگل رسّی چھوٹی ہو گئی اُسوقت جسودا جی نے گوپیون سے رسّی لانے کے واسطے کہا یہ بات سُنکر برجبالا ہنسکر کہنے لگین کہ اِنھون نے ماکھن اور دہی بہت چُرا چُرا کر کھایا ہو اُنکے باندھنے کو رسّی ہم لاتی ہین جب گوپیان اپنے اپنے گھر سے رسّی لائین اور جسودا جی سب رسّیون مین گانٹھ دے کر ماکھن چور کو باندھنے لگین تب بھی کرشن بھگوان کی اچھا سے گانٹھ دیتے وقت وہ رسّی بھی چھوٹی ہو گئی یہ حال شیام سُندر کی دیکھ کر سب کو آنچرج معلوم ہوا جب رسّی پوری نہ ہونے سے جسودا آدک سب گوپیان ہار مان گئین تب شیام سُندر اپنی اچھا سے ایک چھوٹی رسّی مین بندھ گئے تب جسودا جی نے مارے غصّہ کے اُس رسی مین گانٹھ دے کر اوکھل سے باندھ دیا اور سب برجناریون کو سوگند دھرا کر کہا کہ کوئی اسکو مت کھولنا اور اسی طرح بیکنٹھ ناتھ کو بندھا ہوا چھوڑ کر جسودا جی اپنے گھر کا کام کاج کرنے لگین اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جس پربرہم پرمیشور کا درشن برہما جی کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا وہ ایسے بھگت کے بس رہتے ہین کہ رسی مین بندھ گئے اور ایسی مایا پرمیشور کی زبردست ہو کہ جسودا جی نے دو مرتبہ اُنکے مُنھ مین تینون لوک کا بیوہار دیکھا تسپر بھی اُنکو نہ پہچانکر اوکھل سے باندھ دیا۔

دوہا

آپ بندھاوت پریم بس بھگتن چھورت پھند	کہت بید بانی بدت بھگت بچھل نند نند



اے راجا جب جو گوپیان شیام سُندر کو باندھتے وقت ہنستی تھین جسودا جی کے پیچھے اُن سب گوپیون نے موہن پیارے کو جب بندھے ہوئے اور اُداس دیکھا تب سب برجبالا اُنکے پریم مین روکر اس طرح پچھتانے لگین کہ دیکھو ہم لوگون نے کسواسطے رسّی اپنے گھر سے لادی جو ہمارا پران پیارا بندھ گیا پھر سب گوپیون نے جسودا جی کے پاس جاکر کہا کہ تمنے ماکھن اور دہی کھانے اور لٹانے کے کارن شیام سُندر کو باندھا ہم سے اپرادھ ہوا جو تم کو آکر اُرہنا دیا اب ہمارے اوپر دیا کرکے اِنکو کھول دو۔

	بکرڑ دے سے تیرو ہیو کٹھن اہو نند بام		بار بار دیکھت بدن بکین رووت شیام	دوہا

یہ بات سُنکر جسودا جی نے جھنجھلا کر کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر جاؤ اب جھوٹھا پیار دکھلانے آئی ہو ہر روز تھین لوگ اُرہنا دینے کو آیا کرتی تھین جب جسودا جی نے گوپیون کا کہنا نہین مانا تب برجبالا اُداس ہوکر روتی ہوئی اپنے اپنے گھر چلی گئین اُسوقت ایک لڑکے نے جاکر بلرام جی سے کہا کہ جسودا امیّا نے شیام سُندر کو اوکھل سے باندھا ہے اور وہ بیٹھے رو رہے ہین بلبھدر جی یہ بات سُنکر دوڑے گئے اور اپنے بھائی کو بندھے دیکھتے ہی روکر کہا کہ اے بھائی مین تم کو ہر روز سمجھاتا تھا کہ گوپیون کے گھر ماکھن چُرانے مت جایا کرو نہین تو ماتا مارے گی تم نے ہمارا کہنا نہین مانا اب مین تمھارے چھڑانے کے واسطے جسودا امیّا کے پاس جاتا ہون ایسا کہکر بلرام جی جسودا جی کے پاس گئے اور اُن سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے ماتا میرے بھائی کو چھوڑ دے اُس کے بدلے چاہے مجھے باندھ رکھ نہ معلوم تیرے کون جنم کے تپ کرنے سے یہ سنسار مین جنم لے کر تجھے بال لیلا کا سُکھ دکھلاتے ہین اور تو نے اُنکو نہین پہچانکر گورس کے نقصان کے بدلے باندھا ہے۔

		دوہا		
	تو جننی کچھ بس نہین جو کچھ کرے سُو ہوسے		چھمو تو تِنک جو اور کوؤ آج دیکھتون سوے	

یہ بات سنکر جسوداجی بولین کہ اے بلرام میری بات سُنو آج مجھے کنھیّا کو اچھی طرح سزا دینے دو مین نے اسکو بہت سمجھایا تسپر بھی اُسنے گوپیون کے گھر جاکر ماکھن اور دہی چُرانا نہین چھوڑا بر جناریون نے اسکا نام ماکھن چور رکھا ہی بھلا تمھین بتلاؤ کہ میرے گھر اُسکو کون چیز کھانے کو نہین ملتی ہی جو وہ پرائے گھر دہی اور ماکھن چُراکر کھاتا ہی اور میرا کچھ کہنا نہین مانتا جب گوپیان آآکر مجھے اُرہنا دیتی ہین تب مین مارے لاج کے ڈوب جاتی ہون اور یہ سب جگہ جاکر دھوم مچاتا ہی گھر مین ایک ساعت نہین بیٹھتا ہی اسلیے مین نے آج اُسکو ٹھکانے کے لیے باندھا ہی تسپر تم کہتے ہو کہ تجھکو دودھ اور ماکھن کنھیا سے بہت پیارا ہی یہ بات سُنکر بلرام جی نے کہا کہ اے ماتا تجھے چھوڑکر کس سے کہون دوسرا میرے مَن کا رکھنے والا کون ہی اور اے میّا گوپیان جھوٹھا اُرہنا موہن پیارے کا تجھکو دیتی ہین سب گوپیان شیام سُندر سے پریت رکھکر اُنکو دیکھنے کے واسطے اُرہنا دینے کے بہانے سے تیرے پاس آتی ہین۔

دوہا	ودھ ماکھن سب کانھ کو کانھے کی سب گائے		موہُو کو بَل کانھ کو تو نہین جانت مائے

یہ بات سُنکر جسوداجی نے کہا کہ تُم دونون بھائیون کی ایک صلاح ہی جب بلرام جی کے کہنے پر بھی جسودا میّا نے موہن پیارے کو نہین چھوڑا تب بلدیو جی اچھا شیام سُندر کی اسی طرح پر جاکر شری کرشن جی کے پاس آئے اور ہنسکر اُنسے کہا کہ آپ کی لیلا سوا اے آپ کے دوسرا کون جان سکتا ہی۔

چوپائی	کو تم چھورن باندھن ہارا	تم چھورت باندھت سنسارا	

اے بھائی تم جسودا میّا کی بھکت سے اُنکے ہاتھ بک گئے ہو تم دیتون کے مارنے اور بھکتون کے دُکھ چھڑانے والے لچھمی پت ہوکر ہمیشہ بھکت کے بس رہتے ہو اِس کارن تمھارا کچھ بس بھکتون پر نہین چلتا۔

	چوپائی	
بھکتن کے بس رہت سدائی		تاہی تے کچھ ہو نہ بسائی

ایسا کہکر بلرام جی وہان سے چلے آئے تب شیام سُندر نے بچار کیا کہ نل کُوبر اور مَن گریو نام دو بیٹے کبیر دیوتا کے نارد مُن کے شاپ دینے سے نندجی کے دروازے پر دو درخت آنولے کے ہوکر کھڑے ہین اور یہان اُنکا نام جملا اور ارجن مشہور ہی اُنکو شاپ سے چھڑا کر اپنا درشن دینا چاہیے اُنھین کے اُدھار کرنے کے واسطے تو مین نے اپنی بانہہ بندھوائی ہی۔

	دوہا	
برجباسی پر بڑ بھکت ہت آپ بندھایو دام	تاہی دن نے پر کٹ بھئیو دامودر اس نام	

ادھیائے دسوان

اُدھار کرنا شیام سُندر کا نل کوبر اور مَن گریو کو

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ بدھ پور بکت حال دونون درختون کا برنن کیجیے کہ کسواسطے نارد جی نے اُنکو شاپ دیا تھا شکدیو جی بولے کہ اے راجا پچھلے جنم مین نل کوبر اور مَن گریو دو بیٹے کبیر دیوتا کے شری مہادیو کی بھکت کرنے سے دولتمند ہوکر کیلاس پہاڑ پر رہتے تھے ایک دن وہ دونون اپنی اپنی استریون کو ساتھ لیکر بن بہار کرنے گئے جب وہان مدرا پی کر متوالے ہوئے تب استریون سمیت ننگے ہو ہوکر گنگا جی مین جل بہار کرنے لگے اور اُس وقت اچانک نارد جی وہان

آپہونچے تب اُنکی استریان نارومن کو دیکھتے ہی بہت شرمندہ ہوکر اپنا اپنا کپڑا پہننے لگین اور وہ دونون متوالے جوانی کے غرور سے اندھے بنکر اُسیطرح کھڑے رہے اور دولت کے غرور سے اُنھون نے ناروجی کو ڈنڈوت بھی نہین کی اور اُنکو ناروجی کا آنا بُرا معلوم ہوا یہ حال دیکھکر نارومن نے اپنے من مین کہا کہ دیکھو انکو دولت کا گھمنڈ ہوا اِسلیئے کام اور کرودھ کے بس ہوکر اُسکو اچھّا جانتے ہین اور کسیکو کچھ نہین سمجھتے اور آدمی دولت پانے سے پر استری گمن اور جیو ہنسا کرکے جُوا کھیلتا ہے اور اپنے شریر کو ہمیشہ امر جانکر یہ نہین سمجھتا کہ ایک دن ضرور اِس کا ناش ہو جاویگا اور مرنے کے پیچھے اُس بدن کو پڑے رہنے سے کُتّے اور کیڑے کھا جاوینگے اور جلانے سے راکھ ہو جاویگا اِسلیئے دھن وان آدمی کو اچھے اور بُرے کا بچار رکھنا چاہیئے اور غریب آدمی کو غرور نہین ہوتا ہے اُسکو کیول پیٹ بھرنے سے کام رہتا ہے اور کنگال لوگ پرمیشور کے بھکت ہوتے ہین اور دھن دولت والے سے ہر بھجن نہین ہوتا اور اگیانی لوگ اس سنسار ی جھوٹھی مایا موہ مین پھنسکر اپنا بدن اور دھن اور پروار کو دیکھکر خوش ہوتے ہین اور گیانی اور ہر بھکت لوگ دھن وان اور کنگال ہونے مین بھی دُکھ اور سکھ کو برابر جانتے ہین ایسا بچار کر اُن دونون کا گھمنڈ توڑنے کے واسطے ناروجی نے یہ شاپ دیا کہ تم دونون بھائی آنولے کے درخت ہوکر سنسار مین رہو تب تمکو دولت کا غرور کرنے اور مدرا پینے کا سواد ملیگا جب کسی کو روگ پیدا ہوتا ہے تب وہ اُسکا دُکھ اُٹھاکر دوسرے کے دُکھ کو اُسیطرح جانتا ہی جسکے پانون مین کانٹا چُبھتا ہے وہ دوسرے کے کانٹے چُبھنے اور درد ہونے کا حال جانتا ہے۔

چوپائی	جاکے پانون نہ جائے بوائی		سوکا جانے پیر پرائی	

جبتک آدمی دُکھ نہین پاتا تب تک اُسکو دوسرے کا دُکھ دیکھکر دیا نہین آتی جوانی اور دھن کی شوبھا دھرم اور شیل اور لاج ہے وہ تمنے چھوڑدی اِسلیئے تمکو تھوڑے دن ڈنڈ بھوگنا پڑیگا جب اُن دونون نے یہ بات سُنی تب اُنکو اپنی دیہہ اور دھن کا غرور ٹوٹ گیا اور دونون بھائی دوڑکر ناروجی کے چرنون پر گرے اور ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اس شاپ سے ہمارا اُدّھار کب ہوگا نارومن نے کہا کہ جب شری کرشن پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے متھراپُری مین جنم لیکر نند اور جسوداجی کے گھر بال لیلا کرینگے تب تمھارا اُدّھار ہوگا۔

دوہا	مُودرشن کو گُن سرس سمجھے کیون نہ بچار		کرشن ورس تم پاے کے ہوہیو تب اُدھار	

اے راجا پریچھت اُسی شاپ سے وہ دونون گوکل مین آکر جملا ارجن نام آنولے کے درخت ہوئے تھے اُسوقت شری کرشن جی اُنکا شاپ یاد کرکے اوکھل کو کھینچتے ہوئے اُن درختون کے پاس چلے آئے اور دونون درختون کے بیچ مین اوکھل اڑاکر ایسا جھٹکا دیا کہ وہ دونون جڑ سے اُکھڑ گئے اور اُن درختون کے گرنے سے بڑی آواز آئی اور اُنکی جڑ سے دو پرش بہت سُندر اور نوجوان پرکٹ ہوئے جب موہن پیارے نے اپنے چتربھجی روپ کا درشن دیا تب دو نون بھائیون نے اُس موہنی روپ کو ڈنڈوت اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ سوائے آپکے اور کون ہم ایسے ادھرمیون کی سُدھ لے آپ جنم اور مرن سے رہت ہوکر کیول ہر بھکتون کو سُکھ دینے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیتے ہین اور سب سنسار آپ کی مایا سے پیدا ہوتا ہے اور برہما آدک دیوتا آپ کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین ناروجی نے ہمارے اوپر بڑی کرپا کرکے شاپ دیا تھا جس کارن آپ کے چرنون کا درشن ہوکر سب دُکھ ہمارا چھوٹ گیا جسطرح سورج اور چندرما کی روشنی سے سب چیز دکھائی دیتی ہے اور اندھیرے مین کچھ نہین سوجھ پڑتا اُسیطرح آپکا بھجن اور سمرن کرنے سے گیان کی آنکھین کھُل جاتی ہین اور جو آدمی آپ سے بیمکھ ہین اُنکو اندھا سمجھنا چاہیئے یہ سب استُت سُنکر کرشن بھگوان بولے کہ نارومن نے تمکو گوکل مین درخت بنا دیا تھا اُنھین کی کرپا سے تمکو ہمارا درشن ملا اب جو کچھ تمکو اچھّا ہو وہ بردان مانگو ایسی کرپا اپنے اوپر دیکھ کر نل کوبر اور منی گریو نے

بنے کہا کہ اے مہاپربھو جب آپ کا درشن ملا تب ہم لوگون کو کسی بات کی اچھا نہین رہی لیکن اتنا بردان کرپا کرکے دیجئے کہ ہمارے ہردے مین نودھا بھکت آپ کی سدا بنی رہے یہ بات سنکر شیام سندر خوش ہوئے اور اچھا پوربک اُنکو بردان دے کر بدا کیا تب دونون بھائی بمان پر بیٹھ کر کبیر لوک کو چلے گئے۔

ادھیائے گیارھوان۔ نندجی کا گوکل چھوڑ کر برندابن مین بسنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت جب وہ دونون درخت گر پڑے تب درخت گرنے کی آواز سنکر جسوداجی بہت گھبراہٹ سے دوڑی آئین اور جس جگہ شری کرشن جی کو باندھ گئی تھین وہان اُنکو نہین دیکھا تب بہت گھبرا کر شیام سندر کا نام لے لیکر پکارنے لگین اور نندجی بھی جسوداجی کا چلانا سنکر وہان دوڑے آئے اور جہان دونون درخت گرے تھے وہان پر گیا دیکھا کہ ان درختون کے بیچ مین نندلال جی اوکھل سے بندھے سکڑے بیٹھے ہین تب نندجی نے موہن پیارے کو اوکھل سے کھولکر گود مین اٹھا لیا اور چھاتی سے لگا کر رونے لگے اور جسوداجی پر کرودھ کرکے کہنے لگے کہ تو نے میرے پران پیارے کو اوکھل سے کیون باندھا تھا آج پرمیشور نے اُسکا پران بچایا اُسوقت موہن پیارے جسوداجی کی طرف کنکھیون سے دیکھ کر اپنی آنکھ ملتے جاتے تھے تب جسوداجی نے اُنکو نندجی کی گود سے لے کر اپنے گلے سے لگا لیا جیسے سانپ اپنا کھویا ہوا من پاوے ویسی خوشی جسوداجی کو ہوئی اور گویان موہن پیارے کا پران بچنے سے بہت خوش ہوئین اور نند اور اُپنند ادک وہان اکٹھا ہو کر آپس مین کہنے لگے کہ ایسا بڑا نا درخت آندھی آئے بغیر جڑ سے کیونکر اُکھڑ گیا اس بات کا بڑا تعجب معلوم ہوتا ہے تب گوال بالون نے جو سب چرتر دیکھا تھا جیون کا تیون کہہ سنایا لیکن اُن لڑکون کی بات کوئی بسواش نکر کے آپس مین کہنے لگے کہ موہن پیارے سے اتنے بڑے درخت کیونکر گرے ہونگے دوسرے نے کہا کہ ایسا ہی ہوا ہوگا پرمیشور کی گت پرمیشور جانے دوسرا کون جان سکتا ہے اسی طرح سب کوئی تعجب کی باتین کرتے ہوئے موہن پیارے کو گھر مین لے آئے اور نندجی نے دان اور دچھنا براہمنون اور کنگالون کو دے کر شری کرشن جی سے پوچھا کہ اے بیٹا تمکو بھی کوئی آدمی درخت مین سے نکلتے ہوئے دکھلائی دیا تھا برجناتھ جی نے کہا کہ اے بابا مین نے کچھ نہین دیکھا یہ میٹھی بات سنتے ہی نندجی نے اُنکو اپنے گلے سے لگا لیا اور اُنکے بدن مین جو دھول لگی تھی اُسکو پوچھ ڈالا تب نندلال جی بولے۔

سورٹھہ	ماکھن لا ری مات بھوکھ لگی موکو بہت		آج نہ کھائیو پرات سنت بچن جسمت ہنسی

یہ بات سنتے ہی جسوداجی نے ماکھن روٹی اور میوا مٹھائی آدک لا دیا اور موہن پیارے نے گوال بالون سمیت بڑے آنند سے بھوجن کیا جب شری کرشن جی کی برس گانٹھ کا دن آیا تب نندجی نے اپنے ذات بھائیون اور براہمنون کو آدر پوربک کھلا کر بڑی خوشی منائی اور اُپنند آدک گوالون سے کہا کہ گوکل مین ہمیشہ نت نیا اُتپات اُٹھتا ہے اسلیے دوسرے استھان پر جہان گھاس اور پانی کا سکھ ہو جاکر بسنا چاہیے یہ سنکر اُپنند نے کہا کہ برندابن مین جہان گوبردھن پربت ہے وہان جاکر رہو تو بہت آرام پاوینگے جب یہ صلاح سبکو بھلی معلوم ہوئی تب دوسرے دن اچھی ساعت مین نندجی اپنے ذات بھائی گوکل باسی اور گھر کے اسباب سمیت برندابن کو گئے اور سندھیا سمے پہونچکر برندا دیبی کا پوجن کیا اور خوشی سے وہان رہنے لگے شیام سندر کی کرپا سے سب برندابن پھل اور پھول اور گھاس آدک سے ہرا بھرا ہو گیا اور سب طرح کے سندر پنچھی بولنے لگے اور سب لوگ وہان اپنے واسطے اچھے اچھے مکان بنا کر خوشی سے رہنے لگے اور گئو اور بچھڑے آدک نے وہان چرنے کا بہت سکھ پایا اور سب کوئی نئی نئی لیلا بیکنٹھ ناتھ کی دیکھ کر سکھ پاتے تھے۔

دوہا	سُکھ جسمت اور نند کو کو کر سکے بکھان	سکل سکھن کی کھان ہر جہان رہے سُکھ مان

اے راجا جب برجناتھ جی پانچ برس کے ہوئے تب اُنھون نے نند رانی سے کہا کہ اے میّا مین بھی بچھڑا چرانے جاؤنگا تو بل داؤ بھیّا سے کہدی کر بن مین مجھکو اکیلا نہ چھوڑین تب جسوداجی بولین کہ اے بیٹا بچھڑا چرانے کے تمھارے یہان بہت لڑکے نوکر ہین میری آنکھون کے سامنے سے الگ نہ ہو یہ سُنکر نندلال جی نے کہا کہ جو تو مجھکو بچھڑا چرانے اور کھیلنے کے واسطے جنگل مین نہ جانے دیگی تو مین ماکھن روٹی نہین کھاؤنگا جب جسوداجی کنھیاجی کی ہٹھ کرنے سے ہار گئین تب اچھی ساعت مین برہمنون کو کچھ دان دے کر سب گوال بالون کو بلاکر شیام اور بلرام کو سونپ کر اُنسے کہا کہ تم لوگ بچھڑے چرانے بہت دور مت جانا اور سانجھ ہونے سے پہلے دونون بھائیون کو گھر لے آنا اور اُنکو جنگل مین اکیلے نہ چھوڑ کر اپنے ساتھ لئے رہنا جب اسطرح سمجھا کر شری کرشن اور بلرام کو بچھڑے چرانے کے واسطے بدا کیا تب شیام اور بلرام گوال بالوں سمیت جمنا کنارے بچھڑے چرا کر آپس مین کھیلنے لگے۔

دوہا	دیئے بچھ بگرا سے سب چرن آپنے رنگ	بچھ چراوت نندسُت ہل گوالن کے سنگ
سورٹھا	اُر گنجن کی مال سیس مُکٹ کٹ بدیت پٹ	ہاتھ لکُٹیا لال ڈولت گوالن سنگ برج
دوہا	ماکھن روٹی اور جل سیتل چھاک بناے	دیکھو جلدی گوال سنگ جسمت نہ بجھاے

جب کنس نے سُنا کہ نند آدک گوپ گوکل چھوڑ کر برندابن بسے ہین تب اُسنے بتساسُر کو بلا کر بنے کر کے شیام سندر کو مارنے کے واسطے بھیجا جب بتساسر بچھڑا روپ بنکر برندابن مین آیا اور جو بچھڑے شیام سُندر چراتے تھے اُنمین وہ بھی ملکر چرنے لگا اور اسکو دیکھتے ہی سب بچھڑے اِدھر اُدھر بھاگ گئے تب شیام سندر انترجامی نے اُسکو پہچانکر آنکھ کے اشارے سے بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی یہ راچھس کنس کے بھیجنے سے بچھڑا روپ بنکر میرے مارنے کے واسطے آیا ہے جب بتساسُر اپنی گھات لگائے ہوئے چرتے چرتے شری کرشن جی کے پاس آ پہونچا تب موہن پیارے نے اُسکا پچھلا پاؤن پکڑ کر گھمایا اور ایک درخت کی جڑ پر ایسا پٹکا کہ جان اُسکی نکل گئی۔



مارنا شری کرشن جی کا بتساسُر کو

اُسوقت دیوتون نے شیام سُندر پر پھول برسائے اور گوال بال بولے کہ اے نندلال جی تمنے بہت اچھا کیا جو اس کپٹ روپ راچھس
کو مار ڈالا نہین تو یہ ہم سب کو کھا جاتا پھر آپس مین سب خوش ہوکر کھیلنے لگے جب راجا کنس نے بتساسُر کے مرنے کا حال سُنا تب سوچ
کرکے بکاسُر اُسکے بھائی کو بھیجا وہ بگلا روپ ہوکر برندابن مین آیا اور جمنا کنارے پہاڑ کی صورت بنکر اس گھات مین بیٹھا کہ شری کرشن
آوین تو مچھلی کی طرح اُنکو نگل جاؤن اور شیام سُندر نے اُسکو دیکھتے ہی جانا کہ یہ راچھس ہے اور کسی گوال نے نہین پہچانا جب گوال بالو
نے موہن پیارے سے کہا کہ اے بھائی ہمنے تو کبھی اتنا بڑا بگلا نہین دیکھا تب سیام سندر بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو ہم اسے مارینگے
ایسا کہکر نندلال جی گوال بالون سمیت منع کرنے پر بھی اُس بگلے کے پاس چلے گئے تب وہ شیام سُندر کو اُٹھاکر نگل گیا اور مُنھ اپنا بند
کرکے خوش ہوکر من مین کہنے لگا کہ آج مین نے بتساسُر اپنے بھائی کا بدلا لیا اور یہ حال دیکھتے ہی سب گوال بال بیاکل ہوکر آپس مین
کہنے لگے کہ ہملوگ جسودا جی سے جنھون نے اپنا بیٹا ہمکو سونپ دیا تھا کیا کہینگے اُسوقت بلبھدر جی بھی نہین معلوم کہان پیچھے رہگئے ہین ایسا کہتے اور روتے ہوئے گوال بال بارے
ڈر کے وہان سے بھاگے جب تھوڑی دور پر بلبھدر جی سے بھینٹ ہوئی تب اُن لڑکون نے بلبھدر جی سے کہا کہ ہمارے منع کرنے پر موہن پیارے بگلے کے پاس چلے گئے اور وہ اُنکو
نگل گیا بلبھدر جی بولے کہ تم مت ڈرو نندلال جی بکو مار کر ابھی آملینگے جب شری کرشن جی نے گوال بالون کو دُکھی دیکھا تب اپنے بدن مین ایسی جوالا یعنی گرمی پیدا کی کہ
اُس بگلے کا پیٹ جلنے لگا جب اُس راچھس نے بیاکل ہوکر شیام سُندر کو اُگل دیا تب شری کرشن جی نے ایک پلہ اُس کپٹی بگلے کی
چونچ کا پاؤن کے نیچے دباکر اور دوسرا پلہ چونچ کا ہاتھ سے پکڑکر چیر ڈالا تب وہ بگلا مر گیا اُسوقت دیوتون نے بڑی خوشی سے باجن بجائے۔

مارا جانا بکاسُر راچھس کا



دوہا	بکاسُر پر گیو ادھم اُسُر تن تیاگ		سُر برکھت پُرکھت سمن گگن سہت انُراگ

جب مرتے وقت اُس بگلے نے بڑی آواز کی تب بلرام جی نے گوال بالون سے کہا کہ دیکھو کنھیا نے راچھس کو مار ڈالا چلو
ہملوگ بھی دیکھین جب سب لڑکے اور بلرام جی وہان پر گئے تب نندلال جی نے اپنے سکھا لوگون سے کہا کہ ہمنے چونچ پھاڑکر اسکو
مارا ہے یہ بات سنتے ہی سب گوال بال پرمیشور کو مناکر کہنے لگے کہ آج نندلال جی کا پران نارائن جی نے بچایا اور تینون لوک مین انکا مارنیوالا کوئی

نہین ہین جب سے یہ پیدا ہوئے تب سے انھون نے کئی راچھسون کو مار ڈالا یہ ہمارا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو ہم انکے سکھ اُٹھاتے ہین جب موہن پیارے سانجھ سمے گوال بالون اور بچھڑون سمیت ہنستے اور کھیلتے ہوئے اپنے گھر آئے تب مُرلی کی دھن سنتے ہی سب برج بالا خوش ہو کر اپنے اپنے گھر سے باہر نکل آئین اور بنواری لال کی چھب دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کین اور گوال بالون نے اپنی اپنی ماتا اور جسودا جی آدک سے بکاسُر اور بتساسُر دونون راچھسون کے مارے جانے کا سب حال جیون کا تیون کہدیا۔

دوہا

موہن لیلا نند سُون گوالن کہی سُنائے
سُن گوالن کے مُکھن تے بتسا سُر کو گھات

دیہی دیو مناے کے بات لیو اُر لاے
جسُمت سب کے پانون پر بار بار پچھتات

سورٹھا

بھئی مہر اُر تراس بچے آج ہر اسُر سے
مین نہ بگاڑیو کاہُ بھئے سہایک آپ بدبدھ

اے راجا اُس دن بھی نند جی نے بہت دان موہن پیارے کے ہاتھ سے دلوا کر کہا کہ ہم لوگ گوکُل چھوڑ کر برندابن آ بسے تس پر بھی ہر روز نئے نئے اتپات شری کرشن جی کے پیچھے اُٹھا کرتے ہین اب یہان سے بھاگ کر کہان جاوین پرمیشور کی کرپا سے ہمارے کُل کے دیوتا سہایک ہوئے جو شیام سُندر کا پران راچھسون کے ہاتھ سے بچا اور جسودا جی بہت پچھتا کر نند لال جی کو سمجھانے لگین کہ اے بیٹا تم بن مین مت جایا کرو تمھارے پیچھے بہت سے راچھس لگے رہتے ہین تب موہن پیارے نے کہا کہ اے میا مجھکو جنگل مین گوال بال اکیلے چھوڑ دیتے ہین اور مین اُنکے ہاتھ سے بہت دُکھ پاتا ہون اب میری بلاے بچھڑا چرانے جائے تو مجھکو چکئی بھونرا منگا دے مین گانون مین کھیلا کرون —

دوہا

سُنو ہ لیو من جنن کو مدھرے بچن سُنائے
بتسا سر کو سوچ ڈر چھن مین دیو مٹاے

اے راجا جسودا جی نے خوش ہو کر اُسیوقت اُنکو چکئی بھونرا منگا دیا تب وہ گوال بالون کے ساتھ اُس سے کھیلنے لگے اور گوپیان نند لال جی کے

ملنا شری رادھا جی کا پہلی مرتبہ شری کرشن جی سے بھونرا چکئی کھیلتے ہوئے



ساتھ بہت پریت رکھکر ایک ساعت بنا دیکھے اُنکے نہین رہتی تھین اسلیے جب چکئی کھیلنے مین کوئی برجبالا اُنکے پاس آکر کھڑی ہوتی تب
نندلال جی ہنسی کی راہ سے چکئی گھماکر اُسکے گہنے مین جو گلے مین پہنے رہتی تھین پھنساکر اُسکو چھیڑتے تھے اور وہ گوپیان آنتہ کرن سے خوش
رہکر ظاہر مین گالیان دیتی تھین اور جب شری کرشن جی کسی سے جامن اور بیر آدک پھل مول لیکر جو اناج اُسکو دیتے تھے وہ شری کرشن جی
کی کرپا سے موتی اور رتن ہو جاتا تھا اسلیے بہت برجبالا بیچنے کے بہانے سے لالچ کے مارے اُنکے یہان آتی تھین اور موہن پیارا اسی طرح
ہر روز نئی لیلا کرکے برندابن باسیون کو سُکھ دیتے تھے۔

دوہا	دھن دھن برج کی نار نر دھن جسُدا دھن نند		بہرت جنکے سدن مین برہم سچدانند
سورٹھ	کہ کہ دیو سراہین دھن دھن برنداپن		جہان چراوت گائے سکل سُرن سرمکٹ من

اتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا گوال بالون نے پچھلے جنم مین بڑا پُن کیا تھا اس سبب سے پربرہم پرمیشور کے ساتھ
جنکا درشن برہما جی وغیرہ کو دھیان مین جلدی نہین ملتا ہی وہ سب کھیلتے تھے۔

ادھیاے بارھوان - مارنا شری کرشن جی کا اگھاسُر دیت کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایک دن شری کرشن جی جمنا کنارے کھیلنے گئے وہان پر شیام سُندر نٹور روپ بناکے پیتامبر کی کچھنی کاچھے
کریٹ مُکٹ کُنڈل پہنے اُپرنا اوڑھے لکُٹیا ہاتھ مین لیے ایک سُکھا کے ساتھ کندھے پر ہاتھ دھرے ہوئے کھڑے تھے وہان شری رادھا
برکھبھان دلاری جو لچھمی جی کا اوتار بہت سُندر سات آٹھ برس کی تھین اسنان کرنے گئین جب شیام سُندر اور شری رادھا جی کی آنکھین
سامنے ہوئین تب پچھلی پریت یاد کرکے شری کرشن جی اُنپر موہت ہو گئے اور شیاما کا پریم بھی اُنپر لگ گیا جب دونون کی پریت آنتہ کرن سے
بڑھی تب برندابن بہاری نے ہنسکر پوچھا کہ تمھارا کیا نام اور تم کس کی بیٹی بہت سُندر اور گوری ہو آجتک ہم نے تم کو کبھی نہین دیکھا تھا
یہ بات پریت بھری ہوئی سُنکر شیاما جی بولین کہ مین برکھبھان جی کی بیٹی ہون اور رادھکا میرا نام ہی مین اپنے گھر مین سکھیون کے ساتھ کھیلا کرتی
ہون باہر نہین نکلتی اسلیے تم نے مجھکو نہین دیکھا ہوگا پر مین نے سُنا تھا کہ نند جی کا بیٹا گوپیون کا ماکھن چرا چرا کر کھایا کرتا ہی آج مین نے تمکو
دیکھا تمھین نندکمار ہو یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ مین نے تمھارا کیا چرایا ہی میرا من تمھارے ساتھ کھیلنے کو چاہتا ہی تم دو گھڑی آکر میرے
ساتھ کھیلا کرو شیام سُندر کی پیاری پیاری باتین سُنکر شری رادھا جی بھی آنتہ کرن سے اُنپر موہت ہو گئین لیکن سکھیون کے ڈر سے
پریم اپنا ظاہر نہین کیا۔

دوہا	کپٹ پریت پرکٹت نہین دُو ہردے چھپاے		منموہن پیاری چلی گھر کو نین چلاے

اُسوقت تو شری رادھا جی یہ باتین کرکے اپنے گھر چلی گئین پر من اُنکا موہن پیارے مین لگا رہا شام کے وقت شری رادھا جی
اپنی ماتا سے دودھ دُہانے کا بہانہ کرکے کھرک مین موہن پیارے سے بھینٹ کرنے کو چلین۔

دوہا	لے ماتا سے دوہنی چلی دُہاون گاے		من اٹکیو نندلال سون گئی کھرک سُہاے
سورٹھ	نگ نگ سوچت جاے کت دیکھون وہ سانورو		جن من لیو چراے کھرک ملن موسون کہیو

اے راجا پریچھت جب رادھا پیاری اور موہن پیارے سے کھرک مین بھینٹ ہوئی تب شیام سُندر نے اپنی مایا سے گھٹا اور بدلی
پرگٹ کرکے اُسی سمے پریم پورک اُنسے باتین کین جب رادھا پیاری دیر ہونے سے ہڑبڑا کر اپنے گھر چلین تب موہن پیارے نے

انکی ساری آپ اوڑھ لی اور اپنا پیتامبر اُنھین دیدیا جب موہن پیارے وہ ساری اوڑھے ہوئے اپنے گھر آئے تب جسودا جی نے انکو دیکھ کر اپنے من مین بچار کیا کہ اِسنے کسی گوپی سے پریت کر کے اُسکی ساری لے لی ہی شری کرشن انترجامی نے جسودا جی کے من کا حال جانکر کہا کہ اے میّا آج مین جمنا کنارے گؤون کو پانی پلانے گیا تھا وہان ایک گوپی اپنی ساری رکھکر اسنان کرنے لگی ایک گئو وہان سے بھاگی جب مین گئو گھیرنے گیا تب اُس گوپی نے ڈر کے مارے جلدی مین میرا پیتامبر جو جمنا جی کے کنارے رکھا تھا پہن لیا اور اپنی ساری چھوڑ کر چلی گئی وہ برجبالا میری پہچانی ہوئی ہی ابھی جاکر اپنا پیتامبر لیے آتا ہون یہ کہکر وہان سے باہر چلے آئے اور اپنی مایا سے اُسی ساری کو پیتامبر بنالیا اور پھر جسودا جی کے پاس جاکر کہا کہ مین اپنا پیتامبر بدل لایا جسودا جی اُنکی بات سچ مانکر چپ ہو رہین اور رادھا پیاری دُودھ دوہا کر شیام سُندر کا پیتامبر پہنے ہوئے اپنے دروازے تک پہونچین اور گھبرا کر اپنی ماتا کو پکارا اُنکی آواز سنتے ہی کیرت ماتا دوڑی آئین اور اپنی بیٹی کو گھبرائی ہوئی دیکھ کر پوچھا کہ اے بیٹی تو اپنے گھر سے اچھی بھلی چنگی گئی تھی تیرا حال کیا ہو گیا تب رادھا پیاری نے کہا کہ ایک لڑکی جسکا نام مین نہین جانتی میرے ساتھ چلی آتی تھی اُسکو سانپ نے کاٹا وہ بیہوش ہو کر گر پڑی تب مین ڈر گئی جب نند کُمار کے جھاڑنے سے وہ اچھی ہو گئی تب مین اپنے گھر آئی یہ بات سُنتے ہی کیرت ماتا نے رادھا پیاری کو گلے سے لگا کر کہا کہ تجھکو پرمیشور نے موت سے بچایا مین تجھکو بار بار منع کرتی ہون تو میرا کہنا نہین مانتی ہی کبھی باہر دور کھیلنے اور کبھی جمنا نہانے اور کبھی کھرک مین دودھ دُہانے جایا کرتی ہی اور کھیلتے وقت آسمان کی طرف دیکھ کر زمین پر اپنا پانْون نہین دھرتی آج سے کہین باہر کھیلنے مت جایا کر یہ بات اپنی ماتا سے سُنکر رادھا پیاری اپنے من مین کہنے لگین کہ آج مین نے اپنی ماتا سے اچھا چھل کیا اور موہنی مورت کا دھیان ہردے مین رکھ کر اپنی ماتا سے کہا اب مین باہر نہ جاکر گانْون اور گھر ہی مین کھیلا کرونگی اے راجا پریچھت رادھا پیاری کے مَن مین موہن پیارے ایسے بس گئے تھے کہ بنا اُنکے دیکھے رادھا پیاری کو چین نہین پڑتی تھی اس کارن تیسرے دن پھر رادھا پیاری دودھ دُہانے کے بہانے سے شیام سُندر کے گھر پر آئین اور مارے شرم کے بھیتر نہین گئین دروازے ہی پر سے شیام سُندر کو پکارا رادھا پیاری کی آواز سنتے ہی موہن پیارے نے جسودا جی سے کہا کہ اے میّا کل مین جمنا کنارے راہ بھول گیا تھا ایک گوپی میرا ہاتھ پکڑ کے گانْون مین پہونچا گئی تب مین گھر پہونچا نہین تو نہ معلوم بھولکر کہان چلا جاتا سُو وہی برجبالا میرے ساتھ کھیلنے آئی ہی پر تیرے ڈر سے یہان نہین آتی ہی تو اُسے بھیتر بُلادے یہ کہکر شیام سُندر نے اپنی مایا جسودا جی پر ایسی ڈال دی کہ اُنکو بھی رادھا پیاری کی ممتا ہو گئی تب جسودا جی نے شیام سُندر سے کہا کہ تو اُسکو بھیتر بُلالے یہ بات سنتے ہی موہن پیارے جب رادھا پیاری کی بانہہ پکڑ کر بھیتر لے آگئے تب جسودا جی نے اُنکی سُندرتائی دیکھ کر بڑے پریم سے اپنے پاس بیٹھا کر پوچھا کہ اے بیٹی تو کون گانْون مین رہتی ہی مین نے آجتک تجھکو کبھی نہین دیکھا تیرا اور تیرے ماتا پِتا کا کیا نام ہی کل میرا موہن پیارا راہ بھول گیا تھا تو نے بہت اچھا کیا کہ اسکو گانْون مین پہونچا دیا شیاما نے کہا کہ میرا نام رادھکا ہی۔

دوہا

مین بیٹی برکھبھان کی تم کو جانت مائے	بہت بار ملنو بھیو جمنا کے تٹ آئے

یہ سُنکر جسودا جی نے کہا کہ مین جانتی ہون کہ تیری ماتا بڑی کلونتی اور برکھبھان تیرا پِتا بڑا ڈھیٹھ ہی تب رادھا پیاری ہنسکر بولی کہ میرے باپ نے تمسے کیا ڈھٹھائی کی تھی یہ پریم بھری ہوئی باتین سُنتے ہی جسودا جی نے رادھا پیاری کو اپنے گلے سے لگا کر بہت پیار کیا

اور من مین بچار کیا کہ اِس کنہیّا کا بواہ موہن پیارے سے ہوتا تو بہت اچھا تھا پھر جسوداجی نے رادھاپیاری کا سر گوندھ کر شرنگار کیا اور بہت اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر میوہ اور مٹھائی اور تل چادری اُسکی گود مین ڈالکر کہا کہ تو کنھیّا کے ساتھ جاکر کھیل یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری خوش ہوکر نندلال جی کے ساتھ کھیلنے لگی اے راجا پریچھت شاما اور شیام ایسے سُندر تھے کہ جنکے روپ کا برنن شیش جی اور گنیش جی بھی نہین کر سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو اُنکی تعریف کر سکے۔

دوہا — کھیلت دُو دھ جھگڑن لگے بھرے پرم اُہلاد ۔ مانو گھن اور دامنی کرت پرسپر باد

جسوداجی اُن دونون کو کھیلتے ہوئے دیکھ کر بہت خوش ہوئین[۱] اور رادھاپیاری سے کہا کہ ہر[۲] روز یہان آکر میرے موہن[۳] پیارے کے ساتھ کھیلا کرو اور شیام سُندر رادھاپیاری سے ہنسکر بولے کہ تم لاج چھوڑ کر ہمارے یہان کھیلنے آیا کرو تمھارے ساتھ کھیلنے سے میرا من بہت پرسن ہوتا ہے رادھاپیاری یہ بات موہن پیارے کی سُنکر مُسکراتی ہوئی اپنے گھر چلی گئی۔

دوہا — پرم ناگری رادھکا اُت ناگر برج چند ۔ کرت آپنی گھات دُو بندھے پریم کے پھند

جب رادھاپیاری شرنگار کیے ہوئے اپنے گھر پہونچی تب کیرت اُنکی ماتا نے پوچھا کہ تو کہان گئی تھی اور تیرا یہ شرنگار کسنے کر دیا ہے تب رادھاپیاری بولین کہ مین جسودا کے گھر گئی تھی اُنھون نے تمھارا اور میرے باپ کا نام پوچھکر بہت پیار کر کے میرا شرنگار کر دیا۔

دوہا — میرے سر بینی گُہی بیندی لال بناے ۔ پہنائی نج ہاتھ سے ساری نہی منگاے

اے ماتا تل چادری اور میوا مٹھائی میری گود مین ڈالکر مجھے بدا کیا اور تمکو ہنسی کی راہ سے گاے بجاے کر گالیان دین یہ بات سُنکر کیرت جی بہت خوش ہوئین اور یہ حال برسانے گاؤن کی گوپیون نے سُنکر جسوداجی کو ہنسی کی راہ گاے بجاے کر گالیان دین اور کیرت نے جسوداجی کے من کا حال جانکر سب گوپیون سے کہا کہ میری بیٹی بجلی اور موہن پیارا شیام گھٹا کے برابر بہت من بھاون دونون بواہنے جوگ ہین کیرت جی کو بھی اِس بات کی چاہنا ہوئی کہ رادھکا کا بواہ نندلال جی سے ہو تو بہت اچھا ہو ایسا بچار کر اُنھون نے یہی بات اپنے پت برکھبھان جی سے بھی کہی۔

دوہا — اُجگل کشور سُوروپ بر برندابن سُکھ کھان ۔ نُو دولھہ دُلھن سدا رادھا شیام سُجان

برکھبھان جی اپنی استری کی بات سُنکر خوش ہوئے اسی طرح رادھاپیاری ہر روز نندجی کے گھر آکر موہن پیارے سے کھیلا کرتی تھی اور شیام سُندر بھی رادھاپیاری کے ساتھ بہت پریت رکھتے تھے اور رادھاپیاری جب کبھی کبھی اپنی گئوؤن کا دودھ دُہانے کے واسطے من ہرن پیارے سے کہتی تھی تب وہ بڑے پریم سے اُنکی گئو دُوھ دیا کرتے تھے۔

دوہا — دِھین دُہاوت لاڈلی دُوہت نند کو لال ۔ سُو سُکھ کا سُون جاے کہ دیکھت برج کی بال

ایک دن رادھاپیاری شیام سُندر سے گئو دُہا کر جب دودھ لیکر اپنے گھر چلی اُسوقت موہن پیارے نے اُنکی طرف دیکھ کر مُسکرا دیا تب رادھا پیاری وہ مُسکان دیکھتے مُوہت ہو گئی جب راہ مین سکھیون نے اُنسے پوچھا کہ آج تیرے گاے دُہنے والے گوال کہان گئے جو تو نے نندلال جی سے گاے دہائی ہے تب رادھاپیاری شیام سُندر کا نام سُنتے ہی ایسی بیہوش ہو کر گر پڑی کہ دودھ کا برتن اُسکے ہاتھ سے چھوٹ پڑا اور گرتے وقت سکھیون سے بولی کہ مجھکو کالے سانپ نے کاٹا ہے یہ بات سُنتے ہی سب سہیلیان رادھاپیاری کو اُٹھا کر اُنکے گھر لے آئین اور کیرت رانی سے سانپ کے کاٹنے کا حال کہدیا تب کیرت رانی نے بہت گُنی بلا کر جھاڑ پھونک کرائی لیکن اُسکو تو پریم روپی سانپ نے کاٹا تھا اِس سبب سے

منتر جنتر سے کچھ فائدہ نہ ہوا جب وہ اسی طرح پڑی رہی تب سہیلیون نے جو اُسکی پریت کا حال جانتی تھین کیرت جی سے کہا کہ نند مہر کا بیٹا بڑا گنی ہی اُسکو بُلا کر دکھلاؤ تو اِسکو آرام ہوجائے گی یہ سُنکر کیرت جی بولین کہ ایک دن رادھکا نے آگے بھی مجھ سے کہا تھا کہ کوئی لڑکی سانپ کاٹی ہوئی کو نند کشور نے اچھا کر دیا تھا یہ بات یاد کر کے کیرت جی نے جسوداجی کے پاس جاکر کہا کہ میری بیٹی کو سانپ نے کاٹا ہی تم موہن پیارے کو میرے ساتھ کر دو کہ وہ منتر پڑھکر اُسے اچھا کر دے یہ سُنکر جسوداجی بولین کہ اے بہن میرا ناداں لڑکا منتر جنتر کیا جانے کسی گُنی کو بُلا کر دکھلاؤ آجتک مین نے اُسکے منتر جنتر جاننے کا حال نہین سُنا ہی تب کیرت جی نے کہا کہ مین نے رادھکا سے ایک لڑکی کے سانپ کاٹنے اور کنھیّا کے اچھا کر دینے کا حال سُنا تھا تم دیا کی راہ سے جلدی اُسکو بُلا دو اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجہ پریچھت جب کیرت رانی موہن پیارے کو بُلانے جا چکی تب للتا سکھی نے جو اُنکی پریت کا حال جانتی تھی ایک برج بالا کو موہن پیارے کے پاس جہان پردہ کھیلتے تھے سمجھا کر بھیجا تب اُس گوپی نے نندلال جی سے جاکر کہا۔

دوہا
اُٹھو مہر کے لاڈلے موہن شیام سُجان
اکت سکھے یہ گُو ڈہن ہم سے کہو بکھان

اے نند کمار آج پرات سمے جسکی گو تم نے دُہی تھی وہ اسوقت بیہوش پڑی ہی کیول تمہارا نام لینے سے آنکھ کھول دیتی ہی اور اُسنے گرتے وقت یہ کہا تھا کہ مجھکو کالے سانپ نے کاٹا ہی کوئی منتر اور جنتر اُسکو اثر نہین کرتا اس لیے تم چلکر اپنی کرپا درسٹ سے اُسکا زہر اُتار دو اور تمہارا شیام رنگ دیکھ کر مین جانتی ہون کہ یہ لہر تمہارے مُسکان کی اُسے چڑھی ہی جلدی چلکر اُسکو اچھی کر دو اور وہ تمہارے برہ کی آگ مین جل رہی ہی اپنے چندر مکھ کی سیتلتائی سے اُس برہنی کی آگ بجھادو جو تم اِسکو نہ جلاؤگے تو ہم لوگ نند جی کے دروازے پر جاکر تمہارے اوپر اپنی جان دے دینگی کیرت جی اُسکے دُکھ سے بیاکل ہوکر جسوداجی کے پاس تم کو بُلانے گئی ہین یہ بات سُنکر موہن پیارے نے مُسکرا کر اُس سے کہا کہ جو رادھا پیاری کو کالے سانپ نے بھی ڈسا ہوگا تو بھی مین اُسکو اچھی کر دونگا ایسا کہکر اُس سکھی کو بدا کیا اور آپ اپنے گھر چلے آئے تب جسوداجی نے اُنسے ہنسکر پوچھا کہ اے بیٹا تم کچھ سانپ کاٹنے کا منتر جانتے ہو یہ سُنکر نند کمار جی بولے کہ اے میّا تیری سوگند ہی مین ایسا منتر جانتا ہون کہ جو مین سانپ کے کاٹے ہوئے کو دیکھنے پاؤن تو وہ مرنے نہ پاوے جسوداجی نے کہا کہ اے بیٹا رادھا کو سانپ نے کاٹا ہی تم کیرت جی کے ساتھ جاکر اُسکو آرام کر دو شیام سندر یہ آگیا پاتے ہی خوش ہوکر کیرت جی کے ساتھ گئے جب کیرت جی نندلال سمیت اپنے گھر پہونچین تب رادھا پیاری کو بہت بیاکل دیکھ کر موہن پیارے سے بنتی کر کے کہا کہ اے نند کمار مجھکو اپنے اوپر نچھاور سمجھ کر رادھا کو اچھی کر دو جیسے رادھا پیاری نے موہن پیارے کے آنے کا حال سُنا ویسے اُنکا ہردے ٹھنڈا ہوکر پریم کے آنسو بہنے لگے جب شری کرشن جی نے کچھ پڑھ کر اپنی مُرلی شری رادھا جی کے بدن سے چھوا دی تب شری رادھا جی نے ہوش مین آکر اپنا بدن کپڑے سے ڈھانپ لیا اور شیام سُندر کو دیکھ کر اُسیوقت اچھی ہوگئین اور اپنی ماتا سے پوچھا کہ آج کیا ہی جو اتنے آدمی یہان اکٹھے ہوئے ہین تب کیرت جی نے کہا کہ اے بیٹی تو سانپ کے کاٹنے سے مرنے کے برابر ہوگئی تھی تجھکو نندلال جی نے اپنے منتر سے جلایا ہی انسے تجھکو کیا پردہ کرنا چاہیے کیرت جی نے شری کرشن جی کو گود مین اُٹھا لیا۔

دوہا

سورٹھہ
اُر لگائے مکھ چوم کے پُن پُن لیت بلائے
کچھ میوا لکوا ان کیئو کہان گھنشیام سے
دُھن کو لکھ جسمت مہر جہان او تریو آئے
یہ اکیو دے پان کیرت شیام سُجان کو

اے راجا شیام سُندر کے چلے جانے کے پیچھے برکھبان جی نے آپس مین کہا کہ شری کرشن اور رادھکا دونون آپس مین بیاہنے کے لائق ہین اور للتا سکھی جو سب بھید جانتی تھی شیام سُندر سے بولی کہ تم بڑے گُنی ہوگئے کہ رادھکا کا زہر تمنے جلدی اُتار دیا یہ منتر کبھی مت بھولنا مین تمہارا بھید اچھی طرح جانتی ہون کہ تمنے رادھکا پر موہنی ڈالکر اُسکو اپنے بس کرلیا ہی یہ سُنکر شیام سُندر ہنستے ہوئے اپنے گھر چلے آئے اور جشودا جی رادھا جی کے آرام ہونے کا حال سُنکر بہت خوش ہوئین اور موہن پیارے کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگین۔

دوہا

سورٹھہ

کار دُشٹ نند راے کو جا کی لیلا انت
دھن دھن برج کی بال دھن دھن برج گوال سب

اُن ہی کو یہ ڈسٹ ہی جنکو اُجل چت
جنکے سنگ نندلال دہت چراوت دھین نت

اِتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ایک دن شیام سُندر پرات سمے گوال بالون کو ساتھ لیے ہوئے کلیوا باندھے بچھڑے چرانے بن مین گئے وہان بچھڑون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور کھریا اور گیرو سے گوال بالون سمیت اپنے بدن پر چتر کاری اور بہت طرح کا پھولون کا گہنا بنا کر پہن لیا اور پشُن پنچھی آدک کی بولیان بولکر آپس مین کھیلنے لگے۔

دوہا

کبھون گاوت سکھن سنگ کبھون بجاوت بین
دھوری دھو مر نام لِ کبھون بُلاوت دھین

اے راجا اُسیوقت اگھاسُر راچھس بھیجا ہوا کنس کا شری کرشن جی کے مارنے کیواسطے آیا اور اجگر سانپ کا روپ ایسا لمبا اور چوڑا بنا کر راستے مین بیٹھا کہ نیچے کا اونٹھ زمین پر اور اوپر کا اونٹھ آسمان مین جا لگا جب اچانک مین شیام سُندر گوال بالون سمیت جہان وہ اژدہا مُنھ پھیلائے اور گھات لگائے بیٹھا تھا جا نکلے تب موہن پیارے نے گوال بالون سے کہا کہ جدھر یہ پہاڑ کی سی کندرا دکھلائی پڑتی ہی اُدھر مت جانا اے راجا سب گوال بال شیام سُندر کے منع کرنے پر بھی بچھڑون سمیت اُسی طرف چلے گئے اور اُس اجگر کو جو چار کوس کا چوڑا تھا دیکھکر آپسمین کہنے لگے کہ یہ پہاڑ ایسا کیا معلوم ہوتا ہی جب اس طرح کی باتین کرتے ہوئے اور بچھڑے چراتے اُسکے پاس پہونچے تب ایک لڑکا بولا کہ اے بھائی یہ بڑی ڈراؤنی کھوہ دکھلائی دیتی ہی اسکے اندر مت جاؤ یہ سُنکر توکھ نام لڑکے نے کہا کہ آؤ اس کھوہ کے بھیتر چلین دُکھ بھنجن نند نندن ہمارے ساتھ ہین ہمکو کسکا ڈر ہی جو یہ راچھس بھی ہوگا تو بکاسُر اور بتساسُر کی طرح مارا جائیگا جب سب گوال بال ایسا کہتے اور موہن پیارے کا مُنھ دیکھتے تالی بجا کر اُس اجگر کے مُنھ مین گئے تب اگھاسُر نے ایسی سانس کھینچی کہ سب گوال بچھڑون سمیت اُسکے پیٹ مین چلے گئے اُسوقت اگھاسُر نے بچارا کہ آج شیام اور بلرام کو مارون تو بکاسُر اپنے بھائی اور پوتنا اپنی بہن کا بدلا لیکر اُنکے نام پر ترپن کرون یہ حال اُسکا دیکھ کر شری کرشن جی نے اپنے من مین کہا۔

دوہا

گوال بال بچھڑا سبے پڑے اُسُر مُنھ آے
اِن دینہن کی مات سون کہا کہون گو جاے

سواے میرے اور کوئی دوسرا رچھا کرنے والا انکا نہین ہی اسلیے مجھے بھی راچھس کے مُنھ مین جا کر انکا پران بچانا چاہیے جب ایسا بچار کر شیام سُندر بھی اجگر کے مُنھ مین چلے گئے تب اُس اجگر نے بہت خوش ہوکر مُنھ اپنا بند کرلیا یہ حال دیکھ کر سب دیوتا لوگ چنتا کرنے لگے اور راچھس اور دیت لوگ جو کنس کے ہِت تھے خوش ہوئے۔

دوہا

اکھن پر بھُو کینھو تبے بال شریر بشال
سانس بیال کی رُدک کے تراس دیو تہہ کال

اے راجا جب شری کرشن کے بدن بڑھنے سے سانس چلنی اُس سانپ کی بند ہو گئی تب جان اُسکی برہمانڈ یعنی سر توڑ کر نکل گئی اور شیام سندر سب گوال بال اور بچھڑون سمیت جیون کے تیون اُس اجگر کے پیٹ سے باہر نکل آئے۔

نکلنا شری کرشن جی کا گوال بالون اور بچھڑون سمیت اگھاسُر کا سر توڑ کر



اُسوقت دیوتون نے بہت خوش ہو کر برندابن بہاری پر پھول برسائے اور راچھس اور دیت لوگ یہ مہا شیام سُندر کی دیکھ کر سوچ کرنے لگے اور جیتین آتما اُس اجگر کا پہلے آکاش مین جاکر پھر وہان سے پلٹ کر کرشن بھگوان کے مُنھ مین سما گیا۔

دوہا	ماکھن پر جُھر پر تاپ سے تر بدھ تاپ مٹ جانھہ	تاپ پاپ کیسے رہے آپ جاہ کُھ مانہہ

اے راجا اس طرح راچھس کی مُکت دیکھتے ہی دیوتون نے شری کرشن جی کو پورن برہم جانکر اُنکی استت کی اور سب گوال بال شیام سُندر سے کہنے لگے کہ تم نے اس راچھس کو مار کر ہم لوگون کا پران بچایا نہین تو آج ہمارے مرنے مین کچھ باقی نہین رہا تھا یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھیّا مین نے تمھاری سہاتیا سے اِس راچھس کو مارا جو تم لوگ نہ ہوتے تو یہ راچھس مجھ سے مارا نجاتا ایسا کہکر شیام سُندر گوال بالون کے ساتھ کھیلنے لگے۔

دوہا	گاوت کھیلت ہنست سب سکھا برندلیے ساتھ	برندابن کے کُنج مین برندابن کے ناتھ

اور بدن اُس اجگر سانپ کا سوکھ کر پہاڑ کے برابر اُس جگہ پڑا رہا کبھی گوال بال اُس کھال کے بھیتر گھُسکر اور کبھی اُسکے اوپر چڑھ کر کھیلا کرتے تھے اور اُس راچھس نے مرتے وقت دھیان مُرلی منوہر کا کیا تھا اِس سے پرم پد کو پہونچا اے راجا پریچھت تم یہ بات بشواش کر کے جانو جو لوگ مرتے وقت دھیان نارائن جی کا کرتے ہین اُنکی مُکت ہونے مین کچھ سندیہہ نہین اور شری کرشن جی نے پانچ برس کی عمر مین اگھاسُر کو مارا تھا برس دن کے پیچھے اُسکے مارے جانے کا حال گوال بالو نے اپنے اپنے گھر کہا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی برس دن تک یہ حال نہ کہنے کا کیا سبب تھا۔

اُدھیاے تیرھوان۔ چُرا لیجانا برہما جی کا گوال بال اور بچھڑون کا

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا تو بڑا بھاگمان ہے کسواسطے کہ پرمیشور کی کتھا مین تجھکو ہر روز زیادہ پریت ہوتی جاتی ہے اگھاسُر کے

مرتے کے پیچھے موہن پیارے نے گوال بالون سے کہا کہ جمنا کنارے یہ اونچا بدن اجگر کا بہت اچھا پڑا ہی اُسکے اوپر چڑھکر ہم لوگون کو
کھیلتے اور بچھڑون کو چرتے ہوئے دیکھنے کا سکھ بہت ہوا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اُن گوال بالون کے بھاگ کی
بڑائی کرنے کو کسکی سامرتھ ہی وہ لوگ دن رات کھانا اور پینا برندابن بہاری کے ساتھ رکھتے تھے اور سب کوئی درختون کے سایہ مین
بیٹھکر اپنا اپنا بدن بیکنٹھ ناتھ کے بدن سے چھُواتے تھے یہ سب برہمادی برہما آدک دیوتون کو بھی ملنا کٹھن ہی اور گوال بالون کا سکھ دیکھکر
دیوتا لوگ سہاتے تھے جب شری کرشن جی نے اگھاسُر کو مارا تب گوال بالون نے بچھڑون سمیت آگے جاکر جمنا مین اُشنان کیا اور کدم
کے نیچے کھڑے ہوکر اور مُرلی بجاکر گوال بالون سے کہا کہ اے بھائیو یہ اچھا نرمل استھان ہی اسی جگہ بیٹھکر کلیوا کرلو یہ بات سنتے ہی سب
گوال بال وہان ٹھہر گئے۔

دوہا	تہان چھاک سب گھرن سے آئی بھر بھر بھار	حسمت بیٹھیو کانہ کو بنجن بہت پرکار

سب گوال بالون نے ڈھاک کے پتے لاکر پتل اور دونے بنائے اور اپنا اپنا کلیوا انکالکر پتل آدک مین پرس لیا بیچ مین مُرلی منوہر
اور اُنکے چارون طرف گوال بال کھانے کے واسطے بیٹھے اور بھوجن کرتے وقت شیام سُندر نے بانسری کو کمر مین کھونس کر لکیٹا کو بغل مین
دبالیا جب برج ناتھ جی نے پہلے آپ کور اُٹھاکر مُنھ مین ڈالا تب پیچھے کو سب گوال بال بھوجن کرنے لگے اُسوقت مرلی منوہر مکٹ
ساجے پیتامبر پہنے بنمالا گلے مین ڈالے لکٹیا دبائے بہت طرح کے بھوجن بائین ہاتھ مین رکھے ہنستے ہوئے اپنا جوٹھا داہنے
ہاتھ سے سب گوال بالون کو کھلانے لگے اور گوال بالون کی پتل پر سے اُنکا جوٹھا اُٹھاکر آپ کھاتے تھے اور اُسکے کھٹے میٹھے کا سواد
آپس مین کہکر ایسا آنند کر رہے تھے کہ جسکا حال کچھ کہا نہین جاسکتا۔

دوہا	گوال بال مین بیٹھ کے ماکھن پر بھر بھر جاتھ	ماکھن روٹی ہاتھ لے کھات جات اک ساتھ

اُس منڈلی مین من ہرن پیارے چندرما کی طرح اور سب گوال بال تارا روپ شوبھایمان دکھلائی دیتے تھے اُسوقت دیوتا لوگ
اپنے اپنے بمانون پر بیٹھے ہوئے یہ سُکھ دیکھکر آپس مین کہنے لگے کہ بڑا بھاگ ان گوال بالون کا ہی جنکو سچدانند پربرہم اپنا جوٹھا کھلاکر اُنکا جوٹھا
آپ کھاتے ہین یہ سُکھ ہم لوگون کو سپنے مین بھی نہین ملتا اور کسی مُن اور دیوتا نے برہما جی سے کہا کہ اے مہاراج ہمکو بڑا سندیہ ہی کسواسطے
کہ ہم لوگ جگیہ مین بڑی پوترتا سے سامان بناکر پرمیشور کا بھوگ لگاتے ہین تسپر بھی بیکنٹھ ناتھ جلدی وہ بھوگ قبول نہین کرتے اور تم شری
کرشن جی کو پربرہم پرمیشور کا اوتار کہتے ہو سو وہ گوال بالون کا جوٹھا اُٹھاکر کھاتے ہین اس لیے ہم کو تمھارے کہنے کا بشواس نہین
آتا یہ سُنکر پرمیشور کی مایا سے برہما جی کو بھی سندیہ پیدا ہوا تب برہما جی نے کہا کہ مین ابھی گوال بال اور بچھڑے ہر کر اُن کی پریچھا
لیتا ہون اگر وہ پربرہم پرمیشور کا اوتار ہون گے تو اپنی مایا سے دوسرے بچھڑے اور گوال بال بنا لینگے یہ کہکر برہما جی برندابن مین
آئے اور چرتے ہوئے بچھڑون کو چرا لیگئے جب سب گوال بالون نے چرتے ہوئے بچھڑون کو نہین دیکھا تب شری کرشن جی سے کہا کہ ہم لوگ تو بیٹھے ہوئے کلیوا کرتے ہین اور بچھڑے دکھلائی
نہین دیتے نہ معلوم چرتے ہوئے کدھر چلے گئے یہ سُنکر مُرلی منوہر نے کہا کہ اے بھائی تم لوگ بے کھٹکے ہوکر بھوجن کرو مین جاکر بچھڑون کو
گھیرے لاتا ہون ایسا کہکر موہن پیارے بچھڑے ڈھونڈھنے گئے جب بن مین جاکر بچھڑون کو نہین دیکھا تب پربرہم پرمیشور انترجامی
نے معلوم کیا کہ میری پریچھا لینے کے واسطے برہما سب بچھڑے ہر لے گیا ہی یہ سمجھ کر بیکنٹھ ناتھ برہما جی کا سندیہ مٹانے کے واسطے
اپنی مایا سے اُسی رنگ اور روپ کے اُتنے ہی دوسرے بچھڑے بنا کر وہان لے آئے جب اس کدم کے نیچے جہان گوال بالون کو

چھوڑ گئے تھے پہونچے تب گوال بالون کو بھی وہان نہ دیکھ کر اپنی مہاسے جانا کہ برھمانے اُنکو بھی ہر لیجاکر پہاڑ کی کندرا مین چھپا دیا ہو
ایسا سمجھکر دیا سندھو کرشن چندر جی نے اپنے من مین کہا کہ جو سب گوال بال اپنے اپنے گھر نہ جاوینگے تو اُنکے ماتا پتا بہت دُکھ پاوینگے
ایسا بچار کر دیا ساگر شری کرشن چندر جی ترلوکی ناتھ نے اپنی پربل مایا سے اُتنے ہی گوال بال اُسی رنگ روپ چال ڈھال اور
بول اور ویسے ہی گہنے اور کپڑے کے اور بنا لیے جب شام کے وقت موہن پیارے سب گوال بال اور بچھڑون کو جو اپنی مایا سے بنائے
تھے ساتھ لیے ہنستے بولتے کھیلتے ہوئے برندابن مین آئے تب سب گوال بال اور بچھڑے اپنے اپنے گھر چلے گئے اور بچھڑے اپنی اپنی ماتا کا
دودھ پینے لگے اور گوالنون نے اپنے اپنے لڑکون کو بڑے پریم سے اُبٹن اور تیل ملکر نہلایا اور شیام سُندر کی مایا سے کسی کو گوال بال اور
بچھڑے ہر جانے کا بھید معلوم نہین ہوا اور سب گوال بالون کے ماتا اور پتا اور گئووین اپنا اپنا لڑکا اور بچھڑا جانکر بہت بہت پریت
اُنسے کرنے لگین۔

دوہا

ماکھن پربھو رچنا رچی تنک بچی نہین ریکھ ۔ وہی بھیس سب دیکھیے پرکچھ پریت بشیکھ

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھیت برھما جی برہم لوک مین جاکر گوال بال اور بچھڑون کے ہرلانے کا حال بھول گئے
اور برندابن بہاری ہر روز مایا روپی گوال بال اور بچھڑون سمیت جنگل مین نئی نئی لیلا کرتے تھے ایکدن شیام سُندر اُنھین بچھڑون کو
گوردھن پہاڑ کے نیچے چرانے لیگئے اُن بچھڑون کی ماتا گئووین جو گوبردھن پہاڑ پر چرتی تھین اُنکو دیکھتے ہی ایسی دوڑین جیسے ساون
بھادون کی ندی بڑے زور سے بہتی ہو گوالون نے لاٹھی سے دھمکا کر گئوونکو بہت روکا لیکن وہ نہ مانکر اپنے اپنے بچون کے پاس چلی آئین
اور دوسرا بچہ پیدا ہونے پر بھی مایا روپی بچھڑونکو دودھ پلانے لگین اور گوال لوگ بھی اپنے اپنے لڑکون کو گود مین اُٹھاکر پیار کرنے لگے
یہ حال دیکھکر بلرام جی نے جو بچھڑے اور گوال بال ہرنے کے دن شری کرشن جی کے ساتھ نہین تھے بچار کیا کہ ہمنے ایسی پریت گوال بالون
اور گئوؤن مین کبھی نہین دیکھی اس مین کچھ پرمیشور کی مایا معلوم ہوتی ہو ایسا بچار کر بلرام جی نے دھیان کرکے جو دیکھا تو سب گوال بال
اور بچھڑے اُن کو شری کرشن روپ دکھلائی دیے تب اُنھون نے شری کرشن جی سے پوچھا کہ اے بھیّا پہلے گوال بال اور بچھڑے
کیا ہوے یہ سب گوال بال اور بچھڑے تو مجھ کو شری کرشن روپ دکھلائی دیتے ہین یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی سب حال
برھما جی کا کہکر بولے کہ اے بلدیو بھیّا برس دن سے میرا یہی حال ہو اے راجا جب اسی طرح برس دن مرت لوک کا بیت گیا تب
برھما جی لڑکے اور بچھڑے ہرلانے کا حال یاد کر کے بولے کہ دیکھو میری ابھی ایک ساعت نہین بیتی ہو اور آدمی کا برس دن بیت گیا اب
چلکر دیکھنا چاہیے کہ بالک اور بچھڑے بنا شری کرشن اور برندابن باسیون کی کیا دشا ہوئی ہوگی ایسا بچار کر برھما جی پہلے اُس پہاڑ کی
کندرا مین گئے تو گوال بال اور بچھڑون کو نیند مین بیہوش سوتے دیکھا پھر وہان سے برندابن مین آئے تو اُسی رُوپ کے گوال
بال اور بچھڑے شری کرشن جی کے ساتھ دکھلائی پڑے تب برھما جی نے اَچرج مانکر من مین کہا کہ کندرا مین سے گوال بال اور
بچھڑے یہان کس طرح آئے یا شری کرشن جی نے اپنی مایا سے نئے پیدا کیے یہ سندیہ چھڑانے کے واسطے برھما جی پھر کندرا مین گئے
تو وہان گوال بال اور بچھڑون کو اُنھون نے اُسی طرح سوتے ہوئے پایا جب پھر وہان سے برندابن مین آئے تو کرشن بھگوان کی
مایا سے کیا دیکھا کہ جتنے گوال بال شیام سُندر کے ساتھ مین تھے وہ سب چتربھجی روپ بجنتی مالا اور کریٹ مُکٹ اور پیتامبر اوڑھے

پہنے بشن بھگوان کے برابر براجتے ہین اور ایک چتر بھجی روپ کے سامنے برھما جی اور مہادیو جی اور اندر آدک دیوتا ہاتھ جوڑے استُت کرتے ہوئے دکھلائی دیے اور آٹھون سدھا اور گنگا جی وغیرہ تیرتھا اپنا اپنا روپ دھارن کیے اُنکے سامنے کھڑے ہین اور اُن ہین کوئی برھما آٹھ سر کے اور کوئی برھما سولہ سر کے دکھلائی دیے اور اندر کی اپسرا اُون کو ناچتے اور گندھرب اون کو گاتا سُناتے اُنکے سامنے دیکھا اور وہان سب بشن اور پنچھی اور برچھ برھما جی کو چتر بھجی روپ دکھلائی دیے اور وہان شیر اور بکری وغیرہ جیووُن کو نربیر دیکھا اے راجا پریچھت یہ مہا مایا روپی گوال بالون کی دیکھتے ہی برھما جی نے گھبرا کر اپنی آنکھین بند کر لین اور تصویر کیطرح چُپ چاپ کھڑے ہو رہے اور سارا گیان اور دھیان اور آبھمان بھول گیا اور مارے ڈر کے کانپنے لگے جب شیام سُندر انترجامی نے جانا کہ برھما اپنی کرنی سے بہت لجت ہو کر اَت بیاکل ہوا تب اُنھون نے مایا روپی گوال بالون کو انتردھیان کر دیا اور آپ اکیلے کرشن روپ سے کھڑے رہے۔

دوہا	موہ بکل اَت دیکھ کے سُندر شیام سُجان		پرگٹ کیو جن جان یچ بدھ کے اُر مین گیان	
سورٹھا	ہردے بھیو تب شدھ ہے پورن اَوتار ہین		دِھرگ دھرگ میری بُدھ ہیر بڑھایو کرشن سون	

اے راجا جب بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے برھما جی کے ہردے مین گیان ہوا تب وہ ہنس پر سے اُترے اور اپنے چارون سر شری کرشن جی کے چرنون پر دھر دیے اور ساشٹانگ ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر بولے۔

دوہا	مین اپرادھی ہین مت پر تُو موہ کے جال		مم کرت دوش نہ مانیے تم پربھو دین دیال	
سورٹھا	کت جانون تو بھیو مین برھما مُڑھ دیکیو (کم عقل)		تم دیوُن کے دیو آد سناتن اجت اج (ہمیشہ رہنے والا ۱۲) (اول ۱۲)	
دوہا	کرنا کر رد یُو مہا کہا سکے گن گائے		دِرگ جل سے دھوویے منوا کھن پربھو کے پائے	

اے راجا پریچھت برھما جی نے رو کر شری کرشن جی سے کہا کہ اے دینا ناتھ آپ نے کرپا کر کے میرا بھمان دور کیا ایسا گیان کسیکو نہین ہی جو آپ کے چرتر اور لیلا کو جان سکے سب جگت کو آپ کی مایا نے موہ لیا ہی دوسرا کوئی ایسا نہین ہی جو آپ کو موہ سکے اور آپ کرتا پُرش ہو کر مجھ ایسے برھمانڈ اپنے ایک ایک رُوئین مین اس طرح بندھے رکھتے ہین جس طرح گولر کے برچھ مین گولر کے پھل لگے ہوتے ہین تو پھر مین کون گنتی مین ہون اے دین دیال میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

دوہا	ہون اَسادھ اَت ہین مت تم گت اگم اگادھ		ماکھن پر بھ پرچو لیو کیو مہا اپرادھ	

جب اسی طرح بہت سی استُت برھما جی نے کی تب برجنا تھ جی نے ہنسکر کہا کہ اے برھما تم سب جگت کو پیدا کرتے ہو تس پر بھی تم کو میری مایا لگی ہی یہ سُنکر برھما جی نے بنے کیا کہ اے مہا پربھو آپ کا بھید کوئی نہین جان سکتا ہی آپ کی مایا ایسی زبردست ہی جس نے کسی کو نہین چھوڑا یہ دین بچن سُنتے ہی شیام سُندر نے برھما جی کا سر اپنے چرنون پر سے اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور کرپا کر کے اپنے ہاتھ سے برھما جی کے آنسو پونچھ دیے۔

دوہا

جدِپ لیو اُٹھائے کے ماکھن پربھ اُر لائے		تدپ رہیو لجائے کے درگ اُمڑ شیش نوائے (آنکھ ۱۲) (سر جھکا کر ۱۲)	

جب برھما جی نے شری کرشن جی کی کرپا اپنے اوپر دیکھی تب گوال بال اور بچھڑون کو وہان لا دیا۔

آدھیاے چودھوان - استت کرنا برھماجی کا شری کرشن جی کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکھیت جب برھماجی نے شری کرشن جی کو اپنے اوپر پرسن دیکھا تب اپنا اپرادھ چھما کرانے کیواسطے ہاتھ جوڑ کر یہ استت کی کہ مین آپ کے شیام گھٹا ایسے روپ کو جو بجلی کے برابر چمکتا ہوا پیتامبر پہنے اور موڑمکٹ اور پھولون کی مالا دھارن کیے براجمان ہو ڈنڈوت کرتا ہون اور بانسری اور لکٹیا لیے ہوئے موہنی مورت پر بلہار ہوتا ہون آپ سب جگت کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے بسدیوجی کے بیٹے ہین اور یہ بدن آپ کا پانچ تتو سے نہین بنا ہو اپنی اچھا سے یہ روپ آپنے دھارن کیا ہو مین برھما ہونے پر بھی آپ کے اِس روپ کی مہما کو نہین جانتا تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہو جو آپ کے اننت روپ سگن کا بھید جان سکے بغیر گیان کے ابھمان سے آپ کی مہما کو کوئی آدمی نہین جان سکتا جو کوئی بلا ابھماں سے آپ کی شرن مین ہو رہتا ہو وہی کچھ آپ کے بھید کو پہونچکر مکت پدوی کو پاتا ہو مین آگ کی چنگاری کے برابر ہون اپنی اگیانتا سے آپ کے مایا موہ مین لپٹکر مین نے بالک اور بچھڑے مجھ ایسے تھے اور آپ اگن کے سموہ (ذخیرہ) ہین میرا اپرادھ چھما کیجیے چنگاری کو ایسی سامرتھ نہین ہو جو آگ کے ڈھیر سے برابری کر سکے اور آپ سب سے الگ ہین اور سنساری بستُ آپ کی مایا سے پیدا ہوتی ہو اور آد اور مدھ اور انت مین آپ کی مایا کا پرکاش رہتا ہو سوائے آپ کے دنیا کی سب چیزین مٹ جاتی ہین مین نے اگیانتا سے آپکی پریچھا لینی چاہی تھی سو بہت سے برھما اور دھاویوا ادک دیوتون کو گوال بالون کے سامنے ہاتھ جوڑ کے کھڑے دیکھکر اپنے دنڈ کو پہونچ گیا اب مین آپ کی شرن مین آیا ہون میرا اپرادھ چھما کیجیے جس طرح لڑکا اپنے باپ کی گود مین بیٹھ کر بہت اپجت کرتا ہو لیکن باپ اُسکا پریم کی راہ سے کچھ بُرا نہین مانتا اور پیٹ مین لات مارنے سے ماتا لڑکے سے کچھ ناراض نہین ہوتی اُسی طرح مجھ اگیان اپنے بالک کا اپرادھ آپ چھما کیجیے کہ آپ کے براٹ روپ مین چودھون لوک کا بیوہار رہتا ہو اور آپ چھوٹے سو روپ سے چینٹی کے بدن مین بھی بیاپک رہتے ہین مین نے اپنے کو جگت کا پیدا کرنیوالا سمجھا تھا اسی کارن لجت ہوا اور سنسار کے سب بیوہار سپنے کے برابر جھوٹھے ہین کیول ایک آپ ابناشی پُرش آنند مورت سدا بنے رہتے ہین اور آپ کی مایا آپ کو نہین بیاپتی ہو اپنے چرنون کی بھکت مجھکو دیجیے اور اِس برج کی گاے اور گوالنون کا دھن بھاگ ہو جن کا دودھ آپ بالک اور بچھڑا روپ ہوکر پیتے ہین جگیہ اور ہُوم سے آپ کا پیٹ نہین بھرا تھا سو برج کی گاے اور اہیرنون نے اپنا دودھ پلا کر بھر دیا میری کیا سامرتھ ہو جو برجباسیون کے بھاگ کی بڑائی کر سکون۔

شور ٹھہ	بھکتن کے سُکھدان بھکت بچھل بھگوان ہر	تاری پُرش سمان پریم بھاؤ کے بس سدا

اے مہاپربھو آپ ایسے دینڈیال ہین کہ جیسے اپنی اگیانتا سے آپکا اپرادھ بھی کیا اُسپر بھی آپ نے دیال ہوکر گیان روپی دیپک اُسکے ہردے مین روشن کر دیا سنساری جیوؤنکو آپ کی بھگت اور اسمرن کے سواے اور کوئی دوسری راہ بھوساگر پار اُترنے کے واسطے اچھی نہین ہو اسلیے سب کو اُچت ہو کہ آپ کے سگن روپ کا دھیان اور آپ کے نام کا اسمرن اور آپ کے اوتارون کی لیلا اور کتھا پریم سے سُنا کرین اور ایک ساعت بھی آپ کو نہ بھلاوین تب اُنکے ہردے مین گیان کا پرکاش ہو گا لیکن بغیر کرپا اور دیا کرنے آپ کے کسی کا چت آپ کے چرنون مین نہین لگتا اسلیے ہمیشہ اپنے سچے من سے آپ کی دیا اور کرپا کا بھروسا رکھنا چاہیے اے پر برھم پرمیشور برندابن مین جتنے جھوٹے اور جنتو ہین اُنکے کیا ... روپ اور روپ کرتا ہو کہ جس مین ہم

دیوتا ہون اور دیوتون کی یہ اچھا آٹھون پہر رہتی ہی کہ آپ کے چرنون کی سیوا کرین اور دن رات آپ کا چندر مُکھ دیکھ کر اپنی آنکھون کو سُکھ دین لیکن یہ بات دیوتون کو نہین ملتی جو آپ کی کرپا سے برندابن باسیون کو سہج مین ملی ہی اور دیوتون کی یہ سامرتھ نہین ہی کہ برجباسیون کی برابری کر سکین آپ کے آد اور انت کو بید بھی نہین جانتا اور بڑے بڑے رکھیشورون اور منیشورون کو آپ کا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا اور برہم اور شری مہادیو جی آدک دیوتا اور رکھیشورون رات آپ کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھکر یہ ابھلاکھا رکھتے ہین کہ آپ کے چرنون کی دھور ملتی تو ہم سکو اپنے ماتھے پر لگاتے لیکن ہم کو وہ جلدی نہین ملتی او جسودا جی آپ کو دن رات گود مین کھلاتی ہین اور گوال بالون کے ساتھ آپ بچھڑے چرا کر یہ سب لیلا ہر بھکتون اور سب جیوون کے بھوساگر پار اُترنے کیواسطے کرتے ہین جو مین جنم بھر برندابن باسیون کے بھاگ کی بڑائی کرون تو بھی اُسکا برنن نہین ہو سکتا اور سب برجباسی اپنا تن من دھن آپ پر نچھاور سمجھتے ہین کیول مُکت دیکر آپ اُنکی سیوا سے اُرن نہین ہو سکتے کس واسطے کہ آپ نے تو پوتنا اور اگھاسُر آدک راچھسونکو جو آپکا پران لینے کے واسطے آئے تھے اُنکو بھی مُکت دی ہی جو مجھکو آپ اپنے برج مین گھاس یا مٹی کا بھی جنم دیتے تو مین آپ کے چرن پڑنے سے کرتارتھ ہو جاتا۔

دوہا

	شری برندابن سم نہین تہون لوک مین اور کر استت گدگد بچن ورگ جل پلک شریر	ماکھن پر بُدھ کھیلین سدا ات چھب سے تہہ ٹھور پڑیو چرن پنکج بہر بدھ ات پریم ادھیر
سورٹھ	تب ہنس بولے شیام گرب پر ہاری بھگت ہت	جاؤ اپنے دھام بچن ہمارُ دمان آب

اے راجا پریچھت جب برہما جی نے بہت بنتی کرکے یہ استت شیام سُندر برندابن بہاری کی تب شری برجناتھ جی نے برہما جی کا سر اپنے چرنون پر سے اُٹھایا اور کہا کہ اے برہما تم برج بھوم کی پرکرما کرتے ہوئے اپنے لوک کو جاؤ تب برہما جی شیام سُندر سے بدا ہو کر چوراسی کوس برج بھوم کو دہنا ورت پرکرما کرکے برہم لوک کو چلے گئے اور موہن پیارے پہلے بچھڑون کو ساتھ لیے ہوئے گوال بالون کی منڈلی مین جہان وہ کلیوا کر رہے تھے آ پہونچے لیکن ہر اچھا سے برس دن بیتنے بھی کسی گوال بال نے اپنے ہر جانے کا بھید نہین جانا اور وہ لوگ شیام سُندر کو دیکھتے ہی کہنے لگے کہ اے بھائی تم سب بچھڑے ایسی جلدی ڈھونڈھ کرلے آئے کہ ہم نے ابھی اچھی طرح بھوجن بھی نہین کیا یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھائیو سب بچھڑے نزدیک چرتے ہوئے مل گئے ہین جلدی انکو اکٹھا کرکے لے آیا ایسا کہکر شیام سُندر نے گوال بالون کے ساتھ بھوجن کیا جب شام ہوئی تب اُنسے کہا کہ اب گھر چلو یہ بات سنتے ہی سب کوئی گھر کو چلے اُس وقت برندابن بہاری نے ایسی مُرلی بجائی کہ سب جڑ اور چیتن اُس کی آواز سنکر موہت ہو گئے اور جب برندابن کے پاس پہونچے تب سب برجبالا مُرلی کی دھن سُنکر اپنے اپنے گھر سے دوڑی آئین اور من ہرن پیارے کا درشن کرکے اپنی اپنی آنکھون کو سُکھ دیا اور دن بھر گوپیون کا یہ نیم تھا کہ جس وقت برندابن بہاری بچھڑے چرانے جاتے تھے تب اُنکے گنون کی چرچا آپس مین کرکے دن کاٹتی تھین جب شام کے وقت برندابن بہاری بن سے آتے تھے تب اُن کے چندر مُکھ کی چمک دیکھ کر اپنے ہردے کی پتّن بجھاتی تھین۔

دوہا — ماکھن پرُدھ کو روپ رس پریم سہت سُکھ پاے — پیُوین برجباسی سبے چتون ترکھا بجُھاے

اے راجا اُسدن گوال بالون نے اُگھاسُر کے مارے جانے کا حال اپنی ماتا اور پتا اور نند اور جسُودا جی سے کہا یہ حال سنتے ہی جسُودا جی پچھتا کر کہنے لگین کہ میرے منع کرنے پر بھی کنھیّا بن کا جانا نہین چھوڑتا کئی مرتبہ اسکا پران راچھسُون کے ہاتھ سے بچا ہے تسپر بھی نہین ڈرتا ہے۔

دوہا — جنم بھیو ہے شیام کو تب سے ہی اپادھ — کہا ہوے ہمرے جتن بدھ گت اُگم اگادھ

اُسدن بھی جسُودا جی نے بہت ساداُن اور دچھنا موہن پیارے کے ہاتھ سے دلاکر بڑی خوشی منائی اے راجا جو کوئی شری کرشن جی کے بال چرتر کو جو پانچ برس کی عمر تک کیا ہے سچے من سے کہے یا سُنے اُسکے پاس کبھی کوئی چنتا نہ آویگی اور دُنیا مین مُنو کا منا پاکر انت سمے مکت پاوے گا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی اتنی پریت گوپ اور گوپیون کو شیام سُندر کی جو اپنے بیٹون سے بھی اُنکو بہت پیارا جانتے تھے کس سبب سے تھی شکدیو جی بولے کہ اے راجا دنیا مین سب کو بیٹا اور دھن بہت پیارا ہوتا ہے لیکن اپنا پران اُن سب سے بھی زیادہ پیارا ہوتا ہے جسطرح گھر مین آگ لگتے وقت آدمی اپنے مقدور بھر بیٹے اور مال کو بچاتا ہے اور جب اُسکو بچا نہین سکتا تب اپنا پران لیکر بھاگ جاتا ہے اُسیطرح شیام سُندر سب جیوُون کے پران تھے اُسی سے سب برجباسی سری کرشن جی کو اپنے پران سے زیادہ پیارا جانتے تھے اور اُنھون نے اپنی مایا سے سب کا چت موہ لیا تھا۔

دوہا — ماکھن پہ جو بھگوان ہین گھٹ گھٹ بیاپک سوے — سب کے جیون پران ہین کیون نہین پریتی ہوے

ادھیاے پندرھوان ۔ بلرام جی کا دھینک راچھس کو مارنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شیام سُندر کو آٹھوان برس لگا تب ایکدن اُنھون نے جسودا جی سے کہا کہ اے میّا اب مین بن مین گئو چرانے جاونگا تو نند بابا سے کہدے کہ وہ مجھے جانے دین جسُودا جی نے یہ بات نند جی سے کہی تب اُنھون نے اچھی ساعت پوچھکر دس ہزار گئو دین شری کرشن جی کے ہاتھ سے دان کرائین اور کاتک سُدی اشٹمی کو اُنھین گئو چرانے کے لیے بھیجتے وقت یہ بات کہی کہ اے بیٹا تم بن مین گوالون کے ساتھ رہنا اور گوالون کو بلاکر سمجھا دیا کہ اے بھائیو آج سے شیام اور بلرام کو بھی گئو چرانے کے واسطے اپنے ساتھ لیجایا کرو پر اُنکو بن مین اکیلا نہ چھوڑنا یہ کہکر نند جی نے دونون بھائیون کو دہی کا تلک لگاکر بدا کیا جب شیام سُندر گوال اور گائے سمیت برندابن مین پہونچے تب وہان پر ایک پکّا تالاب نرمل جل سے بھرا ہوا بہت شوبھائمان دیکھکر گئوون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور آپ گوال بالون کے ساتھ آنند سے کھیلنے لگے کبھی گوال بالون سے کہتے تھے کہ مین تمھاری ہتھیلی پر اپنا ہاتھ مار کر بھاگتا ہون تم پیچھے دوڑ کر مجھے پکڑو اور کبھی کسی گوال کو ہاتھی اور کسیکو گھوڑا بناکر اُسپر چڑھ کر کہتے تھے کہ تم ہاتھی اور گھوڑے کی بولی بولو اور کبھی آپ گئوون کے پاس جاکر شیر کی بولی بول کر انکو ڈرواتے تھے اسطرح بہت سی لیلا کرکے سب کو سُکھ دیتے تھے اُسوقت برندابن بہاری نے شوبھا اُس بن کی دیکھ کر شری داما اَدِک گوالون سے کہا کہ تم لوگ جتین چولا آدمی کا پاکر بلداؤ جی کی مہما نہین جانتے دیکھو اس سُندر استھان پر درخت جڑ روپ ہوکر بھی جھکے ہوئے بلرام جی کے چرنون کو ڈنڈوت کرتے ہین اُنکو یہ اچھا ہے کہ جو ہم جڑ روپ سے چھوٹ کر آدمی کا جتین چولا پاتے تو بلداؤ جی کی سیوا کرکے کرتارتھ ہوتے اور ہمیشہ سے دُنیا مین یہ دستور ہے کہ جس کے پاس جو چیز اچھی ہوتی ہے وہ اپنے مالک کو بھیجدیتا ہے اس لیے یہ سب درخت پر اُپکاری ہوکر اپنا اپنا پھل اور

پھول بلداوجی کو بھینٹ دیتے ہین اور یہ بھونر پھولون پر گونجتے ہوئے جو دیکھتے ہو وہ بلداوجی کا جس گاتے ہین اور مور اپنا اپنا
ناچ دکھلاکر کو کلا آدِک پنچھی اپنی بولی انکو سُناتے ہین اور یہ سب درخت اپنے اپنے پھول اور پھل سے راہی اور مسافرون کی مہمانی کرتے
ہین اِسواسطے انکو بڑا داتا اور پرُاپکاری سمجھنا چاہیئے اور تم لوگ جتنے جڑ اور چیتن جیو برندابن مین دیکھتے ہو یہ سب بلرام جی کے چرنون
مین پریت رکھنے سے بیکنٹھ کو جاتے ہین اور یہ چوراسی کوس برج بھوم دھن ہے اسکی بڑائی کوئی نہین کرسکتا اور تمھارے چرن
اِس دھرتی پر پڑنے سے یہان سدا بسنت رِتُ بنی رہتی ہے اور برندابن کے سب جیو جڑ اور چیتن جیون مُکت ہین اے راجا ایسی
بڑائی برندابن کی کرکے جب شیام سُندر ایک اونچے ٹیلے پر چڑھ کر بیٹھے اور اپنے چارون طرف اُپرنا گھُماکر کالی پیلی دھوری نام
لے کر گئوون کو پکارنے لگے تب سب گئوین دَوڑتی اور ہانپتی ہوئی شیام سندر کے پاس آپہونچین اُسوقت انکی شوبھا ایسی
معلوم ہوتی تھی جیسے رنگ برنگی گھٹا چندرما کے گرد چارون طرف گھیر آوین پھر من ہرن پیارے نے گئوون کو بن
مین چرنے کے واسطے ہانک دیا اور آپ بلرام جی سمیت کلیوا کرکے کدم کی چھایا مین ایک سکھا کی جانگھ پر سر دھر کے
سو رہے جب نیند سے آنکھ کھُلی تب بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی ہم اور تم الگ الگ گوال اور گئوون کی ٹولی باندھکر
آپسمین پھولون سے لڑین بلدیوجی نے کہا کہ بہت اچھا تب آدھے آدھے گوال اور گئوین دونون بھائیون نے بانٹ لین
اور بہت رنگ کے پھول توڑ کر اپنی اپنی جھولی جھونون نے بھرلی اور بہت طرح کا باجا اپنے اپنے مُنہ سے بجاکر ایک دوسرے کو پھل
اور پھولون سے مارکر آپسمین کھیلنے لگے کچھ دیر تک اسیطرح کھیل کر اپنی اپنی گئوین الگ الگ چرانے لگے اتنی کتھا سناکر شکدیوجی
نے کہا کہ اے راجا جس پُر برہم پرمیشور کا درشن برہماجی اور شری مہادیوجی آدِک دیوتون کو جلدی دھیان مین نہین ملتا وہ بیکنٹھ ناتھ
مُور کے ساتھ ناچکر گوال بالون کے ساتھ کھیلتے تھے کسیکو سامرتھ ہے جو انکی لیلا اور مہا برنن کرسکے جب گئوین چراتے وقت
بلرام جی سب گوال اور گئوون سمیت ایک طرف بن مین چلے گئے اور شیام سندر دوسرے بن مین جانکلے اُسوقت ایک گوال
نے بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی یہان سے تھوڑی دور پر تاڑ کا ایسا بن ہے جسمین امرت کے برابر میٹھے پھل لگے ہین وہان
پر دھینک نام راچھس گدھا روپ سے اُن پھلون کی رکھواری کرکے نہ آپ کھاتا اور نہ کسی دوسرے کو کھانے دیتا ہے جسطرح
سوم کا مال کسیکے کام نہین آتا ہے ہم لوگ تمھاری کرپا سے وہ پھل کھایا چاہتے ہین یہ سنکر بلرام جی نے کہا کہ ابھی چلکر وہ پھل
خوشی سے کھاؤ راچھس تمھارا کیا کرسکتا ہے یہ بات سنتے ہی سب گوال بے ڈر ہو کر بلداوجی کے ساتھ اُس بن مین چلے گئے
جب بلدیوجی نے ایک درخت کو پکڑ کر زور سے ہلایا اور سب پھل اُس کے ٹوٹ ٹوٹ کر گر پڑے تب دھینک راچھس پھل گرنے کی
آواز سنکر چلّاتا ہوا دوڑا اسکو آتے دیکھکر سب گوال ہال مارے ڈر کے بھاگ گئے اکیلے بلرام جی وہان کھڑے رہے جب گدھے
نے آتے ہی ایک دولتی بلدیوجی کے ماری تب بلدیوجی نے بڑی پھرتی سے اسکی ٹانگ پکڑکر زمین پر پٹک دیا جب پھر وہ لوٹ
پوٹ کر کھڑا ہو گیا اور زمین سونگھ کر کان دبائے ہوئے بلدیوجی کے پھر دولتیان مارنے لگا تب ہلدھر جی نے دونون ٹانگین اُسکی
پکڑ کر ایک اونچے درخت پر ایسا پٹکا کہ وہ اُسی وقت مر گیا اور وہ درخت ٹوٹ کر گر پڑا اسکو مرا ہوا دیکھتے ہی بہت سے راچھس اُسکے
ساتھی سنگی بلرام جی کے مارنے کیواسطے آئے انکو بھی بلبھدر جی نے ساعت بھر مین مار ڈالا اُسوقت دیوتون نے بلرام جی پر پھول
برساکر خوشی کے باجے بجائے اے راجا پرچھت شری برہماجی اور شری شوجی اور دیوتا دھیان اور پوجا چھوڑ کر

مارنا بلرام جی کا دھینک راچھس کو



شری کرشن جی کا درشن کرنے کے واسطے برندا بن آیا کرتے تھے دھینک راچھس کے مرنے کے پیچھے گوال بالون نے نلن مانے پھل کھائے اور گھر لے آنے کے واسطے اپنی اپنی جھوری بھر لی اور اُس بن مین نڈر ہوکر گئو چرانے لگے۔

دوہا

بل موہن گھر کو چلے جہان سانجھ کی بیر ۔ لینھی گاین گھیر سب مُرلی کی دھن ٹیر

اے راجا جب شیام اور بلرام ہنستے کھیلتے ہوے گوال اور گئوون سمیت گھر آئے تب گوالون نے وہ پھل تاڑ کے برندابن باسیون کو بانٹ کر کہا کہ آج بلرام جی نے بن مین دھینک اُدک بہت سے راچھسون کو مارا یہ بات سنکر سب لوگ خوش ہوے دوسرے دن پھر شیام سندر گوالون کے ساتھ گئو چرانے گئے اور بلرام جی اُس دن گھر رہے بن مین گئووین چرتے چرتے پھیل گئین جب گوال لوگ شری کرشن جی سے الگ ہوکر گئوون کو ڈھونڈھنے نکلے اور دھوپ مین بیاکل ہوکر بہت پیاسے ہوے تب وہ گئوون سمیت جمنا کنارے پانی پینے لگے۔

دوہا

گوپ گائے اَچوت بھئے کالی وہ کو نیر ۔ نکست سب اکلائے کے بیٹھ گئے جل تیر

سورٹھا

بڑے سکل مرجھائے جہان تہان بکھ جھارتے ۔ گوال بچھ او گائے بھئے منو بن بران سب

اے راجا جب سب گائے اور گوال کالی ناگ کے زہر سے جو جمنا مین رہتا تھا بیہوش ہوکر گر پڑے اور شیام سندر کے پاس دیر تک نہین آئے تب موہن پیارے نے انکو ڈھونڈھتے اور پکارتے ہوے جمنا کنارے پہونچ کر کیا دیکھا کہ وہ سب کالی کُنڈ کے کنارے مرے ہوے پڑے ہین یہ حال اُنکا دیکھکر شیام سندر انترجامی نے بچار کیا کہ کالی وہ کا پانی پینے سے یہ حال اِن

سب کا ہوا ہے مین گھر پر جاکر اُنکے ماتا اور پتا سے کیا کہونگا ان سب کو جلا دینا چاہئے ایسا بچار کر کرشن بھگوان نے جیسے امرت رُوپی درشٹ سے اُنکی طرف دیکھا ویسے ہی سب گوال بال گئوؤن سمیت جی اُٹھے جس طرح کوئی نیند سے جاگ اُٹھے اسی طرح وہ لوگ اُٹھکر اپنی آنکھ ملنے لگے اور مُرلی منوہر کو وہان دیکھتے ہی اُنکے گلے مین لپٹ گئے تب شری کرشن دُکھ بھنجن نے کہا کہ تم لوگون نے مجھُ سے علیحدہ ہوکر کالی دہ کا پانی پیا اسی سے تم بیہوش ہوگئے تھے پرمیشور نے تمھارا پران بچایا یہ سُنکر گوال بالون نے کہا کہ جمنا جل پینے سے ہماری یہ گت ہوئی تھی تم نے آکر جلا دیا برجباسیونکی رچھا کرنے والے تمھین ہو جب سانجھ سمے من ہرن ہمارے گوال اور گئوؤن کو ساتھ لئے مُرلی بجاتے ہوئے برندابن کے پاس پہونچے تب سب برجبالا اپنے اپنے گھر کا کام چھوڑ کر اُن کے درشن کیواسطے دوڑی آئین اور اُن کی چھب دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کین اور گوال بالون نے گھر پہونچ کر نند جی اور جسودا جی سے کہا کہ آج ہم لوگ کالی دہ کا پانی پینے سے گئوؤن سمیت مرگئے تھے سو شری کرشن جی نے ہمکو جلا دیا۔

		دوہا		
	لل موہن کے بل پھرت بن بن چارت گائے		اب ہم کاہو ڈرت نہین ہرہین ہمین سہائے	
		سورٹھا		
	چیر بنجھو دو بھاے جسمت یہ تیشر و کنور		پُرت گاڑھ جب آئے تب تب ہوت سہاے ہر	

جسودا جی اور روہنی جی اور گوپیان یہ حال سُنکر بہت خوش ہوئین اور نند جی نے کہا کہ جو بات گرگ مُن کہ گئے تھے وہ آنکھون سے دکھلائی دیتی ہے شری کرشن کوئی اوتار ہین بڑے بھاگ سے میرے یہان جنم لیا ہے جب جسودا جی نے شیام سُندر کو سجیا پر سُلایا تب اُنھون نے کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکالنا بچار کر جسودا جی سے کہا کہ اے میّا مین نے ایسا سپنا دیکھا ہے کہ جیسے کسی نے مجھکو جمنا جل مین گرا دیا ہے یہ سنتے ہی نند اور جسودا جی نے موہن پیارے کے ہاتھ سے کچھ دان کرایا اور سپنے کی بات جھوٹھ جانکر اپنے مَن کو دھیرج دیا۔

ادھیاے سولھوان نکالنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو جمنا جل سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا شری کرشن جی نے یہ بچار کیا کہ کالی ناگ کا یہان رہنا اچھا نہین ہے کسواسطے کہ آدمی اور پشُو اور پنچھی جو کوئی اس دہ کا پانی پیوے گا وہ ضرور مرجاے گا یہان کالی ناگ کے رہنے سے جمنا کو دوش لگتا ہے اس لیئے اُسکو یہان سے نکالنا چاہیئے اور اُس ناگ کے زہر کی جوالا سے کالی دہ کا پانی چار کوس تک کھولتا تھا اسلیئے کسی جیو پشُو پنچھی آدِک کو ایسی سامرتھ نہ تھی کہ جو وہان جاسکے جو کوئی دھوکھے سے بھی جاتا تو جلکر اس دہ مین گر پڑتا تھا اور اُس جگہ کوئی درخت بھی نہین رہ سکتا تھا کیول ایک کدم کا درخت ابناشی اُس جگہ پر تھا تب کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی اسکا کیا کارن ہے کہ اُس درخت کا ناش نہین ہوا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کسی جگ مین گرڑ جی اُس درخت پر اپنے مُنھ مین امرت لئے ہوئے آبیٹھے تھے سو اُنکی چونچ سے ایک بوند امرت کا اُس درخت پر گر پڑا تھا اُس سے وہ درخت ہرا ہرا ہے کالی ناگ کا زہر اُسپر اثر نہین کر سکتا تھا جب شیام سُندر نے کالی ناگ کے نکالنے کا بچار کیا تب اُنکی اِچھا کے موافق نارد مُن کنس کے پاس گئے جب کنس نے نارد مُن کو

ڈنڈوت کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھا لا تب نارد مُن نے پوچھا کہ اے راجا تم اُداس کیون دیکھ پڑتے ہو یہ بات سُنکر کنس ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج گوکل مین نندجی کے یہان دو لڑکے بڑے زبردست پیدا ہوئے ہین جنھون نے اگھاسُر آدک راچھسون کو مار ڈالا اُنسے مجھکو اپنے پران کا کھٹکا دیکھ پڑتا ہے۔

چوپائی

یہ دُوؤ برج مین نند کمارا
کہت جنھین بلرام کنھائی
اب سُن تم کچھ کہو بچارا
مُن ہرکے گن نیکے جانے

جان پرت ہین کو اوتارا
تنکی گت مت جان نہ جائی
جہ بدھ مارون نند کمارا
سُن نرپ بچن مہہ مُسکانے

دوہا

تب بولے مُن نرپت سُون ست کہی تم بات
وے دُوؤ اوتار ہین اُن گت جان نہ جات

سورٹھا

ہین وے تمھرے کال پرگٹ بھئے برج آنکے
نند گوپ کے بال تم اُن کو راکھو نہین

یہ کہکر نارد مُن بولے کہ اے کنس مین ایک اُپائے تمسے کہتا ہون کہ تم نندجی کو کالی دہ کے کمل کے پھول بھیجنے کیواسطے کہلا بھیجو جب وہ لڑکے وہان پھول لینے جاوینگے تب اُنکو کالی ناگ ڈس لیگا جب یہ کہکر نارد مُن چلے گئے تب کنس نے نندجی سے اُسی ساعت کہلا بھیجا کہ کل کے دن کروڑ پھول کمل کے کالی دہ سے منگواکر ہمارے پاس بھیجدو نہین تو ہم تمھارا گھربار لوٹ کر برج سے نکال دینگے اور تمھارے بیٹون کو قید کرینگے شیام سُندر انترجامی یہ حال جانکر اُس دن گئوین چرانے نہین گئے گانون مین گوال بالون کے ساتھ کھیلتے رہے جبکہ اسباسندیسا کنس کا نندراے کے پاس پہونچا اور اُنھون نے گھبراکر آپ نند آدک گوپون سے یہ حال کہا تب سب برندابن باسی سوچ مین ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگون سے کالی دہ کے پھول آنا بہت مشکل ہین ہمکو اپنی جان کا کچھ ڈر نہین کنس مارے چاہے چھوڑے لیکن بڑا سوچ تو یہ ہے کہ شیام اور بلرام کو قید کریگا کوئی ایسا ٹھکانا دیکھ نہین پڑتا جہان ان دونون کو چھپا رکھین ایک نے کہا کہ چلو کنس کی بنتی کرین اور جتنا ڈنڈ وہ مانگے اتنا ڈنڈ دین آجتک کنس نے ایسا کرودھ کبھی نہین کیا تھا

دوہا

سیرے سُت دُوؤ نرپت اُر کھٹکت ہین دن رات
آج کہیو ایسو بچن بل موہن پر گھات

سورٹھا

جرڑھے برج پر دھاے کال کنس ات کوپ کر
بھیو مرن اب آے کو راکھے کیت جائیے

اے راجا نند جسودا دونون اسی سوچ مین بیٹھے رو رہے تھے جب مُرلی منوہر انترجامی سبکو دُکھی دیکھکر گھر پر آئے اور نندرانی انکو گود مین اُٹھاکر بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سُندر نے پوچھا کہ اے میّا تو اتنا سوچ کیون کرتی ہے جسوداجی نے کہا کہ تو میرے رونے کا حال اپنے باپ سے جاکر پوچھے یہ بات سُنکر موہن پیارے نندجی کے پاس آئے اور انکو اُداس اور روتے ہوئے دیکھکر

پوچھا کہ اے بابا تم اتنے کیون بیاکل ہو یہ بچن اپنے لال کا سنکر نندجی بولے کہ اے بیٹا جب سے تمھارا جنم ہوا تب سے راجا کنس نے تمھارے مارنے کیواسطے کیسے کیسے راچھسون کو بھیجا پر ہمارے کل کے دیوتا سہایک ہوئے جو تمھارا پران بچا۔

دوہا

کالی دہ کے پھول اب پھٹے بھوپ منگائے　　سب سے یہ گاڑھی پری اب کو کرے سہائے

سورٹھا

جو نہین آوین پھول لکھیو کنس مونہہ وانٹ کے　　گرہون برج نرمول باندھ منگاؤن تو سُتن

ای بیٹا وہانکا پھول آنا بہت کٹھن ہے اسی سے مجھکو سوچ ہوا ہے یہ سنکر شیام سندر نے کہا کہ اے بابا جس دیوتا نے پہلے تمھاری سہاتیا کی تھی اُسیکا دھیان کرو وہی پھر تمھاری سہاتیا کریگا جب موہن پیارے کے سمجھانے سے برج باسیونکو دھیرج کچھ ہوا تب اپنے اپنے کل دیوتا کا دھیان ہاتھ جوڑکر کرنے لگے اور شیام سندر جمنا کنارے جاکر گوال بالون سے گیند کھیلنے لگے جب کھیلتے وقت شیام سندر نے جان بوجھ کر شری داما کا گیند کالی دہ مین پھینک دیا تب اُسنے شیام سندر کی کمر مین ہاتھ ڈالکر کہا کہ میرا گیند لاؤ بنا گیند لیے تمکو نہین چھوڑونگا دوسرا گوال بال مجھکو مت سمجھو موہن پیارے نے شری داما سے کہا کہ میری کمر چھوڑ دے تھوڑی چیز کیواسطے جھگڑا مت کر تو نے چھوٹے بڑے کا بچار نہ کرکے میری کمر مین ہاتھ ڈال دیا تو میری برابری کرتا ہے میرے پرتاپ کو نہین جانتا مین نے تیرے سامنے پوتنا اور بکاسُر ادک راچھسون کو مار ڈالا تھا تسپر بھی تو مجھ سے نہین ڈرتا یہ سنکر شری داما بولا کہ تم بڑے آدمی کے بیٹے ہونے سے کچھ راجا نہین ہو گئے کھیل مین ہم اور تم دونون برابر ہین بنا گیند دیے میری اور تمھاری نہین بنیگی اور تم نے راچھسون کو مارا تو کیا ہوا اب راجا کنس نے کالی دہ کے پھول مانگے ہین پہونچا دوگے تو مین جانونگا جب کنس تمکو پکڑ منگاوےگا تب سام تھ کا حال معلوم ہوگا۔

سورٹھا

سکل لوک سر تاج یار نہ پاوت برہم شِو　　تاہِ گیند کے کاج پھینٹ پکر جھگرت سکھا

اے راجا ایسا کٹھور بچن سنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ تو زبان سنبھالکر بات نہین کرتا کنس کا ڈر مجھکو کیا دکھلاتا ہے مین پھول ہی لینے کیواسطے یہان آیا ہون آج کمل کے پھول کنس کو بھیجکر برجباسیونکا سوچ ہٹاؤنگا اور تیرے سامنے کنس کے سر کے بال کھینچکر اُسکو مارونگا ایسا کہکر مُرلی منوہر نے کرودھ سے شری داما کو جھٹکا دیا اور اپنی کمر اُس سے چھڑاکر کدم کے درخت پر چڑھ گئے تب گوال بالون نے ہنسی سے تالی بجاکر کہا کہ شیام سندر شری داما کے ڈر سے بھاگ کر درخت پر چڑھ گئے اور شری داما رو کر کہنے لگا کہ مین تمھارے ماتا پتا سے گیند پھینک دینے کا حال کہتا ہون تب برجناتھ جی للکار کر بولے کہ مین تیرے گیند لینے کیواسطے جاتا ہون یہ کہکر موہن پیارے کالی دہ مین کود پڑے۔

دوہا

اتِ کومل تن سانورے ساجے نٹور ساج　　جل بھیتر پیٹھے تہان جہان سووت اہ راج

اے راجا جب شیام سندر جمنا جی مین پیٹھ گئے تب سب گوال بال شری داما کو گالیان دیتے ہوئے جمنا کنارے پر ہاتھ پھیلا کر رونے لگے اور گوپین چارون طرف مُنھ بائے بائے کر چلّانے لگین اور اُن مین سے دو لڑکے روتے ہوئے گھر کیطرف خبر دینے کیواسطے چلے اور

اُس وقت برندابن مین بہت طرح کے اسگن ہونے سے نند اور جسودا جی کو بڑا سوچ ہوا تب وہ کیشو مورت کو ڈھونڈھنے نکلے اور جسودا جی نے نندجی سے کہا کہ آج کنھیا کے ساتھ بلرام جی نہین ہین پرمیشور کی کرپا ہے میرا موہن پیارا اچھا رہے۔

دوہا	چلی رسوئین کرن مین چھینک بھئی ہوہ آج	آگے ہوے بلارئین گئی دوہرے بھاج

اے راجا جس وقت نند اور جسودا جی سوچ کرتے اور موہن پیارے کو ڈھونڈتے ہوئے چلے جاتے تھے اُس وقت اُن دونون گوال بالون نے روتے ہوئے آکر کہا کہ اے جسودا ماتا نندلال جی گیند کھیلتے کھیلتے کدم کے برچھ پر چڑھ گئے تھے وہان سے کود کر کالی دہ مین ڈوب گئے یہ بات سُنکر نند اور جسودا بیاکُل ہوکر گر پڑے اور جسودا جی نے نندجی سے کہا کہ میرے پران پیارے نے جو سپنا رات کو دیکھا تھا وہ سچا ہوا جب برندابن مین یہ خبر پہونچی تب روہنی جی اور برکھبھان اُدک سب گوپی اور گوال اپنا اپنا سر اور چھاتی پیٹتے ہوے نند اور جسودا جی سمیت دوڑے ہوئے جمنا کنارے پہونچے اور وہان موہنی مورت کو نہ دیکھ کر لڑکون سے اُنکا حال پوچھا جب اُنھون نے اُسجگہ کو جہان پر کیشو مورت کودے تھے دکھلایا تب نند اور جسودا بیاکُل ہوکر جمنا جل مین کودنے دوڑے گوپ اور گوپیون نے اُنکو تھام لیا

دوہا	سکھرانی دیکھے بنا بلکھاتی اَت ماے لوٹت اَت بیاکُل دھرن جات گرن جل دھاے	رانی اَر رانی پرت پانی مین اکلاے کہت شیام تم دُکھ دیو موکو بیس بڑھاے

اے راجا جسودا روتے روتے بیاکُل ہوکر یون رہون کیطرح کہتی تھی کہ اے بیٹا تمنے کہان دیر لگائی تمہارے کھانے کیواسطے ماکھن روٹی رکھا ہے جلدی آکر بھوجن کرو۔

چوپائی

بیٹھو آے سنگ دُو بھیا	تم جیسو مین لیون بلیا

اے موہن پیارے مین تیرے بنا کیسے جیو نگی اور کسے ماکھن روٹی کھلاکر اپنا کلیجا ٹھنڈھا کرونگی اے لالن جب تو اپنی سانولی صورت موہنی مورت دکھلاکر مجھے اپنی میٹھی میٹھی توتلی باتین سناتا تھا تب مین تینون لوک کا سُکھ اُسکے برابر نہین سمجھتی تھی اب مین وہ روپ کسطرح دیکھونگی جب جب ہم لوگون کو دُکھ پڑتا تھا تب تب ہماری رچھا کرتے تھے اب ہم لوگ تمہارے برہ ساگر مین ڈوب رہے ہین کیون نہین آکر اس سے باہر نکالتے ایسی ایسی باتین کہکر جسودا جی بلاپ کرتی تھین۔

چوپائی

دوہا	شوک سندھ بوڑی نند رانی برجنارن تن دھرکے بچن پرم اُدھیہ	تن کی سُدھ بدھ سبے بھلانی اکلانی روو ت ہے اُتھی کٹھن اُرپیڑ

اے راجا اسیطرح سب اِستری اور پُرش اور بالک اور بردھ برندابن باسی اپنا اپنا گھر اکیلا چھوڑ کر کالی دہ کنارے کھڑے روتے تھے اور کسیکو اپنے بدن کی سُدھ نتھی۔

چوپائی

برجباسی سب اُٹھے پکاری مات پتا اَت ہی دُکھ پادین	جل بھیتر کا کرت مراری روے روے سب کرشن بُلادین

اور سب برج بالا اپنا سر اور چھاتی پیٹ کر کہتی تھین کہ اے من ہرن پیارے تم ہم لوگون کو اس دُکھ مین چھوڑ کر آپ جل بہار کرنے
چلے گئے تمھارے بنا سب برج سونا ہو گیا اب ہمارا دہی اور ماکھن چُرا کر کون کھائے گا اور ہم سب کو بیان کسکا آدھار رہا ویسے جسودا پاس
جا وینگی تمھارے برہ مین ہم سب مرنا چاہتی ہین جلدی باہر نکلکر ہمارے پران بچاؤ جل کے بھیتر بیٹھے کیا کرتے ہو اور نند جی بلاپ کر کے
کہتے تھے کہ اے بیٹا تو مجھے چھوڑ کر کہان چلا گیا تیرے بنا مجھکو سب جگت اندھیرا معلوم ہوتا ہے مین کس طرح جیونگا اسی دُکھ کے مارے
گوکل چھوڑ کر برندابن آ بسے تھے یہان بھی تمھارے برہان کا گھات لگائے پران پیارے جس طرح تمنے بڑے بڑے راچھسونکو مار کر
ہمکو سُکھ دیا تھا اسی طرح آج بھی میرے بڑھاپے کی شرم رکھکر جلدی اپنی موہنی مورت دکھلاؤ نہین تو اب مین مرا جاہتا ہون

سورٹھہ

لوگ آٹھے سب روے دین بچن سُن نند کے ۔ کہت بکل سب کوے ہر تم برج سونو کیو

جب جسودا جی روتے روتے بیہوش ہو گئین تب بلرام جی نے اُنکے منھ پر پانی کا چھینٹا دیا جب اُنکو کچھ ہوش آیا تب بلرام جی کو
دیکھتے ہی رو کر کہا کہ اے بیٹا تمھارے بنا کنھیا ایک ساعت اکیلا نہین رہ سکتا تھا تو نے اُسکو کہان چھوڑ دیا جلدی میرے پران پیارے
کو بُلا دے وہ بہت بھوکھا ہے ابھی تک اُسنے کچھ نہین کھایا جب یہ بات کہکر جسودا جی کنھیا کہکر پکارنے لگین تب بلرام جی نے اُن کو
دھیرج دیکر اس طرح سمجھایا کہ اے ماتا تم کس واسطے اتنا سوچ کرتی ہو موہن پیارے تم لوگون کو اداس دیکھکر کمل کے پھول
لانے کو کالی دہ مین گئے ہین وہ اِبناشی پُرش ترلوکی ناتھ ہین اُنکو جمنا جل مین ڈوبنے یا کالی ناگ کے کاٹنے کا کچھ ڈر نہین ہے آگے تم
اپنی آنکھ سے دیکھ چکی ہو کہ پوتنا کو اُنھون نے ساعت بھر مین مار ڈالا تھا مین تمھاری سوگند کھا کر کہتا ہون کہ کوئی ایسا جیو لوک
مین نہین ہے جو اُنکو دُکھ دے سکے یا مار سکے ۔

دوہا

موہ دُھائی نند کی اب ہین آوت شیام ۔ ناگ ناتھ لے آؤ ہین تب کہیو بلرام

جب بلبھدر جی کے سمجھانے سے سب کو کچھ دھیرج ہوا تب جسودا جی نے بلبھدر جی کا ہاتھ پکڑ لیا اور انکو اپنے پاس بٹھا کر بلائین
لینے لگین اور سب برجباسی جمنا جی کیطرف ٹکٹکی لگائے تھے کہ دیکھین موہن پیارے جمنا جل سے کب باہر نکلتے ہین شکدیو جی
نے کہا کہ اے راجا اُس دن جیسا سوچ نند اور جسودا اور سب جیو جنت اور جیتنے برندابن باسیونکو ہوا اُسکا حال برنن نہین ہو سکتا
اب نند لال جی کا حال سُنو کہ جب وہ اپنا سُندر روپ ساجے ہوئے کالی دہ مین پہونچے تب ناگن اُنکے موہنی روپ کی
سُندرتائی دیکھکر اُنپر موہت ہو کر کہنے لگی کہ اے بالک تو ایسا روپ وان اور کومل تن ہو کر کسو اسطے یہان آیا ہے جلدی
بھاگ جا ابھی کالی ناگ سوتا ہے نہین تو اُسکے جاگتے ہی تیرا سب بدن زہر سے جل جائیگا شری کرشن جی یہ بات
سنکر ناگ پتنی سے بولے کہ تو اپنے پت کو جلدی سے جگا دے ہم کو راجا کنس نے بھیجکر کروڑ پھول کمل کے کالی کنڈ
مین سے مانگے ہین تب ناگن بولی کہ تو ناگ سے کیا باتین کرے گا اُس کی ایک پھنکار سے تیرا بدن جل کر راکھ ہو جائیگا
مجھکو تیرا سندر روپ دیکھکر دیا آتی ہے راجا کنس مرجائے جسنے تیری ایسی موہنی مورت کو یہان بھیجا اور تو اپنی خوشی
سے مرنے کے واسطے یہان آیا ہے لڑکا جانکر تجھ سے کہتی ہون تیرے ماتا پتا بڑا دُکھ پاوینگے تو بچارا لڑکا اپنا پران

لیکر یہان سے چلاجا یہ سنتے ہی من ہرن پیارے بولے۔

دوہا	اَری باوری سپر سون کہا ڈر اوت موہ	جیسو مین بالک پرکٹ ابہین دکھاؤن توہ
سورٹھہ	کیون نہین دیت جگاے دیکھون مین یاکے بلہہ	یا پر کمل لداے لے جیہون یہ ناتھ برج

اے ناگن سوتے ہوئے کو مارنا اَدھرم ہے اسلیئے تجھ سے جگانے کے واسطے کہتا ہون یہ بات سنکر ناگن بولی کہ چھوٹے منھ بڑی بات کہنا تجھکو نہ چاہیئے یہ کالی ناگ گرڑجی سے لڑا تھا جسکو تو ناتھنے کو کہتا ہے مین نے جانا کہ تیری موت تجھکو یہان لے آئی ہے جو تو میرا کہنا نہین مانتا جو تجھکو کالی ناگ سے لڑنے کی سامرتھ ہے تو اُسے آپ جگالے یہ بات سنتے ہی برندابن بہاری نے اُسکو جھڑک کر جیسے اپنے پاؤن سے کالی ناگ کی پونچھ دابی ویسے ہی وہ گرڑجی کے ڈر سے چونک کر اُٹھ کھڑا ہوا جب اُسنے دیکھا کہ ایک لڑکا میرے سامنے کھڑا ہے تب اُسنے گرج مانکر کہا کہ دیکھو میرے زہر کی گرمی اچھے بٹ نہین سہہ سکتا اور کو سون تک کے پشُ اور پنچھی اُڑ کر اس گرمی مین جلجاتے ہین یہ کون ایسا لڑکا ہے جس نے یہانتک جیتا ہوئیکر مجھے سوتے سے جگایا ایسا بچار کر کالی ناگ کرودھ سے پونچھ پٹکتا ہوا شیام سندر کی طرف دوڑا اور اپنے ایک سو ایک پھن سے اُنکو کاٹنے لگا اے راجا اُس ناگ کے زہر کی گرمی سے جمنا جل ادھن کیطرح کھولتا تھا لیکن بیکنٹھ ناتھ پر وہ زہر کچھ اثر نہین کر سکتا تھا تب اُس ناگ نے من مین کہا کہ یہ لڑکا کوئی بڑا شوربیر ہو کر منتر جانتا ہے اِس سے اِسکو زہر اثر نہین کرتا جب کالی ناگ نے دیکھا کہ میرے کاٹنے سے یہ لڑکا نہین مرتا ہے تب اُسنے شری کرشن جی کو اپنے بدن سے لپیٹ کر کس لیا اُسوقت ناگن اپنے من مین بہت پچھتا کر کہنے لگی کہ دیکھو ایسا سندر لڑکا اپنی خوشی سے موت کے بس ہوکر یہان آیا ہے اب اسکا بچنا بہت مشکل معلوم ہوتا ہے اور کالی ناگ نے بھی ابھمان کر کے شری کرشن جی سے کہا کہ تو مجھے نہین جانتا مین سب سانپون کا راجا ہون اب یہان سے جیتا بچکر جاے گا تو دیکھونگا گرب پرہاری بھگوان نے یہ بات سنتے ہی اپنا بدن ایسا بڑھایا کہ جوڑ جوڑ کالی ناگ کا ٹوٹنے لگا جب اُسنے بہت بیاکل ہوکر شری برجناتھ جی کو چھوڑ دیا اور الگ جاکر کھڑا ہو گیا تب شری کرشن جی نے جلدی سے پھن اُسکا اپنے پاؤن کے نیچے دباکر ناک اُسکی چھید ڈالی اور اُسمین ڈوری ڈالکر اُسکے پھن پر چڑھ گئے۔

ناتھنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو



دوہا	ماکھن پر بھ بھن گہہ لیؤ دیو بیال پھپکار		چرن کمل ماتھے دھرے نرتت ہری مراد

جب برندابن بہاری تینون لوک کا بوجھ اپنے بدن مین لیکر کالی ناگ کے سر پر بنسی بجاتے ہوئے کود کود کر ناچنے لگے اسوقت دیوتا اور گندھرب اور اپسرا اور کنرادک اپنے بمانون پر بیٹھ کر یہ آنند روپی ناچ دیکھنے آئے اور گندھرب لوگ بہت طرح کا باجا بجا کر تال سُر کے ساتھ بیکنٹھ ناتھ کا گن گانے لگے اور اپسرا ناچنے لگین اور دیوتون نے شیام سُندر پر پھول برسائے اے راجا اسوقت ناچنے اور گانے اور مرلی بجانے کی ایسی شوبھا اور آنند ہو رہا تھا جس کا برنن نہین ہو سکتا جب کالی ناگ کے منہ سے ترلوکی ناتھ کے بوجھ کے مارے خون بہنے لگا تب وہ مرنے کے قریب ہو کر اپنے زہر کا سب گھمنڈ بھول گیا اور اپنا مین ٹپک ٹپک کر زبان منہ سے باہر نکالدی اور اپنے جینے سے نا اُمید ہو کر سر جھکا لیا اُسوقت کالی ناگ کو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملنے اور اُنکا چرن ماتھے پر پڑنے سے گیان ہو کر یہ بات یاد آئی کہ مین نے برھما جی سے سُنا تھا کہ برج گوکل مین اوتار ہوگا۔

دوہا	لیے گوکل مین اوترے مین جانیو نرد ھار		یہ ابناشی برھم ہین برج کریڑا اوتار

یہ لڑکا وہی اوتار ہے نہین تو دوسرے کی کیا سامرتھ تھی جو میرے زہر سے جیتا بچتا ان ترلوکی ناتھ کی برابری کوئی نہین کر سکتا مین نے بہت بُرا کام کیا جو پر برھم پرمیشور پر بھی چلایا یہ بات اپنے من مین سمجھتے ہی کالی ناگ شرن شرن پکار کر بولا کہ اے مہا پربھو مین نے آپ کا روپ نہین پہچانا اب مجھے جیو دان دیکر اپنی شرن مین لیجئے ایسے دین بچن کہکر کالی ناگ چپ ہو رہا اور اپنی کرنی سے شرمندہ ہو کر کچھ اُستت نہ کر سکا سری دینا ناتھ نے یہ دین بچن سُنکر سمجھا کہ اب ابھمان کالی ناگ کا ٹوٹ گیا تب اُسکو اپنے چتربھجی روپ کا درشن دیا اُنکا روپ دیکھتے ہی کالی ناگ کی استریان بہت بلاپ سے روتی ہوئی وہان آئین اور ہاتھ جوڑکر اسطرح بیکنٹھ ناتھ کی اُستت کی کہ اے پر برھم پرمیشور آپ تینون لوک اور سب جیوون کے پیدا کرنے والے ہین اور آپ نے ادھرمی لوگون کے مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہے دنیا مین جو کوئی آپ کا دھیان اور آپ کی بھکت دشمنی سے بھی کرتا ہے وہ بھی بھوساگر پار اُتر کر مکت ہو جاتا ہے جسطرح امرت کو جانکر یا نہ جانکر دونون طرح پینے سے آدمی امر ہو کر نہین مرتا ہے اسیطرح آپکے دھیان کا پرتاپ بھی ہے ہمارے پت نے اپنے اگیان اور اجان سے آپکو نہین پہچانا سو وہ اپنے ڈنڈ کو پہونچا لیکن آپکا درشن پاکر کرتارتھ ہوا کسواسطے کہ جن چرنون کا درشن دان اور جگیہ اور تپ اور جپ کرنے سے بھی جلدی نہین ملتا وہ درشن اس ناگ نے سہج مین پایا اور اے دینا ناتھ آپنے بہت اچھا کیا کہ اُس دکھ دائی کا گھمنڈ توڑ ڈالا اور اسنے نہ معلوم پورب جنم مین کیسا بھاری تپ کیا تھا جسکے پھل سے آپکے چرن اسکے سر پر براجتے ہین نہین تو ان چرنون کی دھور ملنے کیواسطے لچھمی جی اور برھما جی آدک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور مُن چاہنا رکھتے ہین اور اُنکو بھی وہ دھور جلدی نہین ملتی سو دھور کالی ناگ کے ماتھے پر چڑھی اس کے برابر دوسرے کا بھاگ ہونا کٹھن ہے اور مین ایسی سامرتھ نہین رکھتی جو اُس دھور کا پرتاپ برنن کر سکون ناردجی اور سنکادک اُس دھور کی بھکت اپنے ہردے مین رکھنے سے اندراسن گدی اور اشٹ سدھ اور مکت پدوی اور تینون لوک کا سکھ اسکے سامنے کچھ مال نہین سمجھتے جس نے پارس پتھر پایا وہ سونے کی چاہنا نہین رکھتا اب یہ ناگ مارے ڈر کے مرنے کے نکٹ ہو گیا ہے اور سور لوگ ڈرے ہوئے کو نہین مارتے اسلیئے دیا کرکے اس کا پران چھوڑ دیجئے نہین تو اسکے ساتھ ہمکو بھی مار ڈالیے کسواسطے کہ ہم پت برتا ہو کر اپنا پران اسکے آدھین جانتی ہین اور بید اور شاستر مین بھی یہی لکھا ہے کہ پت برتا استری اُسکو سمجھنا چاہیئے کہ جو اپنے پت کو روگی اور کوڑھی اور دریدری

ہونے پر بھی ایشور کے برابر جانے اور آج سے اپنے پٹ پر ہمکو اور بھی ادھک بشو اس ہوا کہ اُس کے پرتاپ سے ہمنے آپکا درشن پایا جب اسطرح بہت اُستتِ ناگنون نے کی تب مرلی منوہر کالی ناگ کا اپرادھ چھماکر کے اُس کے مستک پرسے کود پڑے تب اُس ناگ نے ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ جو کچھ انجان مین مجھ سے اپرادھ ہوا وہ دیا کرکے چھما کیجئے اور مین سانپ کی ذات زہر سے بھرا ہوا تا میں سوبھاؤ تھا اِس لیے آپ کے اوپر پھن چلایا برھما جی اُدِک دیوتا بھی آپ کے بھید کو جلدی نہین جان سکتے مین مُورکھ آپ کو کسطرح پہچانتا آپ نے مجھے درشن دیکر کرتارتھ کیا سب بید اور پُران آپکا گن گاتے ہین جو آپ انصاف کرکے دیکھین تو اسمین کچھ اُپرادھ میرا نہ سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ میری ذات کا یہی سوبھاؤ آپنے بنا دیا ہے جو کوئی مجھکو دُودھ بھی پلادے تو بھی میرے بدن سے زہر ہی پیدا ہوگا اور گئو کو گھاس بھُوسا کھلانے سے دودھ ہی ہوتا ہے مین نے اپنے سوبھاؤ کے موافق آپ پر پھن چلایا اب آپ مجھکو اپنی شرن مین رکھئے اور میرا یہ ماتھا دھنّ ہے جس پر آپ کے چرن پرنے سے میرے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ گئے جن چرنونکا دھووَن گنگا جی ہوکر تینون لوک کو تار دیتی ہین وہ چرن آپ کا میرے سر پر پڑا جس شیش ناگ کے ایک مستک پر آپ شین کرتے ہین اُسنے اتنی بڑائی پائی اور میرے ایکسو ایک ماتھے پر آپ نے چرن رکھکر عزت کیا ہے اس سے مین اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا اب مجھکو کسی کا ڈر نہین رہا۔

دوہا	جن پد پنکج پرس تے گیت پائی رکھیہ نار		سُر نر مُن پوجت جنھین سنتن پر ان اُدھار
سورٹھہ	پھرت چرا دت گائے شری برندابن تے چرن		بھگتن کے سُکھدائے پرجا سی جن دُکھ ہرن

یہ اُستتِ سُنکر شیام سندر نے کہا کہ اب تو یہان کا رہنا چھوڑکر اپنے کُل پریوار سمیت رمنک دیپ مین جا کر رہ مین یہان جل بہار کرونگا اور جو کوئی کالی دہ مین اسنان کرکے پترون کا ترپن کرے گا اُسکے جنم جنمانتر کے پاپ چھوٹ جائینگے اور ہم تیرا اپرادھ چھما کرکے تجھسے بہت خوش ہین اور تیرا نام دنیا مین ہمارے تک بنا رہیگا اور دیوتا اور آدمی میری اور تیری کتھا کہین اور سنینگے اور اس ادھیائے کے کہنے اور سُننے والونکو کالی ناگ کے کاٹنے کا ڈر نہین ہوگا اور راجا کنس نے کروڑ پھول کمل کے کالی گنڈ سے مانگے ہین سو تو جلدی اپنے اوپر لادکر برج مین پہونچادے یہ بچن بیکنٹھ ناتھ کا سُنتے ہی کالی ناگ نے ڈرتے اور کانپتے ہوئے بنے کیا کہ اے مہاپربھو مین کمل کے پھول ابھی پہونچائے دیتا ہون لیکن رمنک دیپ مین جانے سے گرڑ جی مجھکو کھا جاینگے انھین کے ڈر سے مین یہان بھاگ آیا تھا یہ سُنکر من موہن پیارے بولے۔

	دوہا	
چرن کمل کی چھاپ ہے تیرے مستک ناتھ		اب اس چھاپ پرتاپ سے گرڑ بول ہے ناتھ

ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُسی ساعت گرڑ کو بلاکر کالی ناگ کا ڈر چھُڑوایا تب کالی ناگ نے بڑی خوشی سے اپنی استریون سمیت شری کرشن جی کی پدھ پورک پوجا کی اور بہت سے رتن اور من کے ہار اُنکو بھینٹ دیدیے اور تین کروڑ پھول کمل کے اپنے اوپر لادلیے تب پھر برجناتھ جی اُسکے مستک پر چڑھکر ناتھ پکڑے ہوئے وہان سے چلے۔

	سورٹھہ	
پھر جسمت اُر مانہہ اُٹھی لہر ستت پریم کی		کانھر آیو نانہہ روئے کہت بلرام سون

یہ بچن سُنکر بلرام جی بولے کہ اے میّا تھوڑی دیر اور دھیرج دھر تیرا پران پیارا ابھی آتا ہے بلرام جی کے سمجھانے پر بھی برجباسی لوگ بیاکلتا سے روکر کہنے لگے کہ اے موہن پیارے تم ہماری محبت چھوڑکر کہان چلے گئے تمھارے بنا ہماری یہ گت ہوئی ہے دوپہر سے جمنا جل مین بیٹھے کیا کرتے ہو جلدی کیون نہین نکل آتے جسطرح بنا مَنِ کا سانپ تڑپتا ہے وہی حال پھر نند جسودا کا ہوگیا تب جسودا روکر کہنے لگی کہ میرے جینے کو دھرکار ہے کہ موہن پیارا جمنا مین ڈوب جاے اور مین جیتی رہون۔

دوہا	کہت جسودا نند سون دھرک دھرک بار نبار		اور کتنک دن جیو گے مرت نہین موہ مار
سورٹھا	کر دیکھو من دھیان ایسے دکھ مین مرن سُکھ		نند بھئے بن پران مرچھ پرے تر یہ بچن سُن

جب نند راے مرچھت ہوکر گرپڑے تب بلرام جی نے انکو اٹھاکر کہاکہ اے پتا تم کسواسطے اتنا سوچ کرکے اپنا پران دیتے ہو شیام سندر کا مارنے والا دنیا مین کوئی نہین ہے وہ اَبناشی پُرش آٹھون پہر لچھمی جی کو ساتھ لیئے ہوئے چھیر سمندر مین رہتے ہین انکے جمنا جل مین گرنے سے تم لوگ کیون ڈرتے ہو اسطرح بلرام جی انکو سمجھا رہے تھے کہ اسی ساعت جمنا جل سے لہر اٹھنے لگی تب بلرام جی بولے کہ دیکھو اب بیکنٹھ ناتھ جل سے باہر آتے ہین ایسا بچن سنتے ہی سب برجباسی جمنا کیطرف دیکھنے لگے اسیوقت نند لال جی کالی ناگ کو ناتھے ہوئے پانی کے اوپر پرگٹ ہوئے۔

دوہا	ناتھن پر بھو گوپال جی باہر پرگٹے آئے		دُکھ ہرن دانو دلن سنتن سدا سہائے

اے راجا پرچھت موہن پیارے کو دیکھتے ہی نند اور جسودا آدِک برجباسی ایسے خوش ہوئے جیسے مردے کے بدن مین جان آجائے اور کالی ناگ نے مرلی منوہر کو جمنا کنارے اُتار دیا۔

سورٹھا	تٹ پر کمل دھرائے کالی کو آئس دیو		اُرگ دیپ اب جاے باس کرو نربھے سدا

کالی ناگ شری کرشن جی کی اگیا کے موافق ڈنڈوت کرکے اپنے کُل پریوار سمیت اسیوقت رمنک دیپ کو چلا گیا اور شیام سندر نے سب برجباسیونکو جو برہ کے دکھ ساگر مین ڈوب رہے تھے ملکر سُکھ دیا اسی دن سے وہانکا جمنا جل جو زہر کے برابر تھا امرت کی طرح ہوگیا۔

	دوہا	
دھن دھن پربھو دھن کہہ مدِت سمن برساے (خوشی سے پھول ۱۲)		گئے دیو نج نج سدن ہر دے پرم سُکھ پاے

اُدھیاے سترھوان۔ کتھا کالی ناگ کے رمنک دیپ چھوڑینگی

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اے سوامی رمنک دیپ ایسا اُتم استھان چھوڑکر کالی ناگ جمنا جی مین آکر کیون رہا اور گرڑ جی کا کون اپرادھ اسنے کیا تھا اسکا حال بدھ پوربک برنن کیجئے شکدیو جی بولے۔

	دوہا	
گرڑ بلی کے تراس تے باس کیو برج آئے		سو لیلا بستار سون کہون سبے سمجھاے

اے راجا سنو کشپ جی مہاراج کے بیٹے ہین انکی دو استریان کدرو اور ونتا ہین ان مین سے ایک کا نام کدرو اور دوسری کا نام بنتا تھا کدرو

کے کالی ناگ اَدِک بہت سے سانپ پیدا ہوئے اور بنتا کے دو لڑکے ایک گُرڑ جی پرمیشور کے باہن اور دوسرا اَرُن نام سُورج دیوتا کا رتھوان ہوا گرُڑجی اور کالی ناگ اَدِک سانپ رمنک دیپ مین رہتے تھے ایکدن کدَرو اور بنتا دونون سوتین بیٹھی تھین کدَرو نے بِنتا سے کہا کہ سورج کے رتھ مین کون رنگ کے گھوڑے جُتتے ہین بِنتا نے سفید رنگ کے اور کدَرو نے کالے رنگ کے بتلائے اسی بات پر دونون نے آپسمین جھگڑا کرکے یہ قول قرار کیا کہ جسکا کہنا جھوٹھا ہو وہ سچ کہنے والی کی داسی ہوکر رہے جب یہ حال سانپون نے سُنا تو کدَرو سے کہا کہ اے ماتا تمنے بِنا پوچھے ہم لوگون کے ایسی پرتگیا کر دی سُورج کے رتھ مین تو سفید رنگ کے گھوڑے جُتتے ہین تم بِنتا سے ہار جاؤ گی یہ بات سُنکر کدَرو بولی کہ اے بیٹا اب تو مین بات ہار چکی ہون کوئی تدبیر ایسی کرو کہ جسمین میرا کہنا سچ ہو نہین تو مجھکو بِنتا کی داسی ہونا پڑے گا تب سانپون نے کہا کہ ہملوگ جاکر اُن گھوڑون کے بدن مین لپٹ جاتے ہین اس سے وہ کالے دکھلائی پڑین گے اُسیوقت کدَرو بِنتا کو ساتھ لیکر گھوڑے دیکھنے گئی تو سانپون کے لپٹ رہنے سے وہ کالے کالے دیکھ پڑے اسلیے بِنتا ہار گئی۔

دوہا	کدرو باچہ جیت کے لیے گئی گھرہ لوائے		جاکی ریت انیت ہے تا سون کہا بسائے	

جب گرُڑ جی نے یہ حال سُنا تب کدَرو سے جاکر کہا کہ تمنے دغابازی کرکے میری ماتا کو داسی بنانے کی اِچّھا کی ہے ایسا اُدھرم کرنا تمکو اُچت نہین ہے اَب تم اسکے بدلے جو چیز مانگو وہ ہم تمکو لادین پر ہماری ماتا کو داسی مت بناؤ یہ بات سنکر سانپون نے آپسمین صلاح کرکے گرُڑجی سے کہا کہ تم ہمکو امرت کا کلسا لادو تو ہم تمہاری ماتا کو داسی نہ بناوینگے گرُڑجی نے اُسیوقت اَمرت کا کلسا اپنی سامرتھ سے لاکر سانپون کو دیدیا اور اپنی ماتا کو ساتھ لیکر گھر چلے آئے یہ حال سنکر دیوتون نے بچار کیا کہ سانپ لوگ امرت پینے سے اَمر ہوکر سب جیوُن کو بہت دکھ دینگے کوئی کسیطرح جیتا نہ بچے گا ایسا بچار کرسب دیوتون نے آکر گرُڑجی سے کہا کہ تم اپنے کہنے کے موافق امرت کا کلسا کدَرو کو دیکر اپنی ماتا کو لوالائے جیسا چھل کرکے اُنھون نے تمہاری ماتا کو داسی بنایا تھا ویسا چھل تم بھی کرو جسمین امرت کا کلسا اُنسے لے لو گرُڑجی نے یہ بات دیوتون کی مان لی اور جسوقت سانپ لوگ امرت کا کلسا تالاب کے کنارے رکھکر اس اِچّھا سے اسنان کرنے لگے کہ پوتر ہوکر امرت پیوینگے اُسوقت گرُڑجی وہان پہونچکر کلسا امرت کا اُٹھالائے اور دیوتون کو سونپ دیا دیوتا امرت لیکر اپنے لوک کو چلے گئے جب سانپون نے اس سبب سے گرُڑجی سے دشمنی پیدا کی تب ایکدن گرُڑجی نے بیکنٹھ ناتھ اپنے سوامی کی اُستُت کرکے اُنسے یہ بردان مانگا کہ کوئی سانپ ہمکو لڑائی مین نہ جیت سکے اور ہم سانپون کو کھا لیا کرین اُنکا زہر ہمکو اثر نہ کرے جب پرمیشور دین دیال نے گرُڑجی کو من مانا بردان دیا تب وہ بہت خوش ہوکر سانپون کو پکڑ کر کھانے لگے جب سانپون نے گرُڑجی سے جیتنے کی سامرتھ اپنے مین نہین دیکھی تب برہماجی کے پاس جاکر بنتی کیا کہ اے جگت کے کرتا آپ نے ہمکو اور گرُڑجی دونون کو پیدا کیا گرُڑجی بردان پانے کے پرتاپ سے ہم لوگون کو کھاتے جاتے ہین ایسی زبردستی اُنکو کرنا نہ چاہیے یہ بات سانپون کی سُنکر برہماجی نے اِس طرح دونون کا میل کرادیا کہ مہینے بھر بعد ایک سانپ پکڑ کر گرُڑجی اپنے کھانے کے واسطے لیا کرین اور سب کو دُکھ نہ دیا کرین جب گرُڑجی اِس بات پر خوش ہوے تب سانپ لوگ آپسمین باری باندھکر ہر پورنماسی کو ایک سانپ پیپل کے درخت پر رکھ آنے لگے اور گرُڑ نے برہماجی کی اگیّا کے موافق وہی سانپ کھاکر دوسرے سانپون کو دُکھ دینا چھوڑ دیا جب کچھ دن

اسطرح بیت کر کدرو کے بیٹے کالی ناگ کی باری آئی تب وہ اپنے زہر کے گھمنڈ سے کہنے لگا کہ ہم اور گروڑ دونون کشپ جی کے بیٹے ہوکر دونون کی ماتا آپسمین بہن بہن ہین جو ہم اس سے ڈرکر اس کو سانپ کھانیکے واسطے دین تو اسمین ہماری بڑی ہنسی ہے اس لیے ہم گروڑ سے لڑین گے یہ بچارکر کالی ناگ درخت پر کوئی سانپ نہین رکھ آیا تب گروڑ جی اُسکے دروازے پر آئے جب کالی ناگ نے گروڑ جی سے جدھ کیا تب گروڑ جی نے اُسکو اپنے پنجے اور چونچ سے مارکر گرادیا اور اُسوقت گروڑ جی کے پرون سے سام بید اور رگ بید اور اتھربن بید اور یجر بید کے سُر نکلتے تھے اس لیے وہ آواز سنکر سانپونکا پتہ گھٹ جاتا تھا جب کالی ناگ نے گروڑ جی مین اپنے سے زیادہ زور دیکھا تب وہ ہار مانکر من مین کہنے لگا کہ اب بنا بھاگے گروڑ کے ہاتھ سے میرا پران نہین بچے گا اس لیے برندابن مین جمنا کنارے جاکر رہون تو جیتا بچون کسواسطے کہ سوبھر رکھیشور کے شاپ دینے سے گروڑ وہان نہین جاسکتے ایسا بچارکر کالی ناگ اپنی استریون اور بچون سمیت رمنک دیپ سے بھاگ کر جمنا جی مین آبسا تھا اور دوسرے سانپ سوبھر رکھیشور کے شاپ دینے کا حال نہین جانتے تھے کالی ناگ نے ہی نارد مُن سے سُنا تھا۔ اتنی کتھا سنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج گروڑ جی برندابن مین جمنا کنارے کیون نہین جاسکتے تھے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کسی سمے سوبھر رکھیشور جمنا کنارے بیٹھے ہوئے تپ کرتے تھے وہان گروڑ جی نے جاکر ایک بڑا مگرمچھ جمنا مین سے کھالیا یہ حال دیکھکر سوبھر رکھیشور نے کرودھ کرکے کہا کہ اے گروڑ جس جگہ ہم بیٹھکر پرمیشور کا بھجن کرین وہان پر کسی کی یہ سامرتھ نہین ہے کہ کسی جیو کو دکھ دیسکے جو تجھکو میرے کہنے کا بشواس نہ ہو تو اپنے سوامی سے جاکر پوچھ لے آج تیرا اپرادھ مین نے چھما کیا لیکن آگے کیواسطے یہ شاپ دیتا ہون کہ جو تو پھر کبھی یہان آویگا تو مرجائیگا۔

دوہا

ماکھن پربھ کے نیہہ مین میرو سبھ سبھائے	جو آوے میری شرن تا کی کرت سہائے

اے راجا اسی شاپ کے ڈر سے گروڑ جی وہان نہین جاسکتے تھے جب سے کالی ناگ وہان آکر رہا تھا تب سے اُسجگہ کا نام کالی دہ ہوا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب شری کرشن جی نے کالی ناگ کو بداکیا اور آپ لڑکون کی طرح ڈرتے اور کانپتے دوڑکر جسودا جی کی گود مین گھس گئے تب نند رانی نے شیام سُندر کو بڑی پریت سے گلے لگالیا اور منھ چومنے لگین اور روہنی آدک سب برجبالا انکو دیکھکر پریم آنند ہوگئین اور جو گئو اور بچھڑے شیام سُندر کے دیکھے بنا رورہے تھے وہ سب خوش ہوکر پاگر کرنے لگے اُسوقت بلدیو جی یہ لیلا شیام سندر کی دیکھکر بہت ہنسے تب نند جی انکو ہنستے دیکھکر کرودھ کرکے بولے کہ یہ بلدیو بسدیو جی کا بیٹا ہمارا ذات بھائی نہین ہے اس سے دُکھ کے سمے ٹھٹھا کرتا ہے یہ سُنکر بلدیو جی نے کہا کہ اے پتا میرے ہنسنے کا یہ کارن ہے کہ جب شیام سُندر جمنا مین کودکر ایسے زبردست سانپ کو ناتھ لائے تب نہین ڈرے اب ماتا کی گود مین آکر ڈر سے کانپتے ہین اے نند بابا شری کرشن کسیکا ڈر کچھ نہین رکھکر سب دُکھ دائیون کو دنڈ دینے والے ہین یہ سُنکر نند جی ہنسنے لگے اور اُنھون نے موہن پیارے کو گلے لگاکر کہا کہ اے بیٹا اب تم گائے چرانے نہ جاکر میری آنکھون کے سامنے رہاکرو ایسا کہکر نند جی نے بہت گئو اور سونا آدک اُنسے دان کرایا اور اس دن برجباسیون نے شیام سُندر کا نیا جنم ہوا بچارکر ایسی خوشی منائی جسکا حال مجھ سے برنن نہین ہوسکتا اور جسودا جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے بیٹا مین تجھ کو ہمیشہ منع کرتی تھی کہ تو جمنا کنارے مت جایا کر تو نے

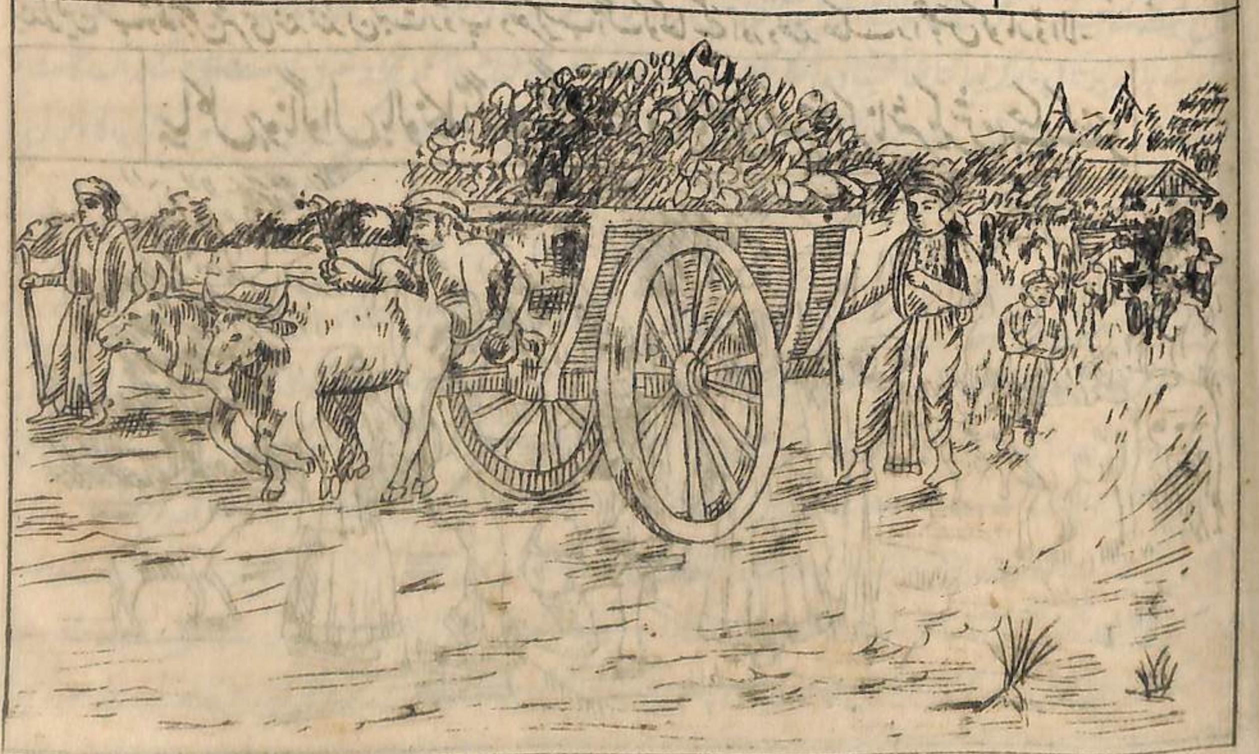
میرا کہنا نہین مانا اور جمنا جل مین کود کر ہم لوگونکو اتنا دکھ دیا تب موہن پیارے بولے کہ اے میا رات کا سپنا سچ ہوا

کھیلت کھیلت گیند مین آیو جمنا تیر	دوہا	سوہِ ڈار کا ہو دیو کالی دہ کے نیر

اے ماتا جب مین کالی دہ کے بھیتر چلا گیا تب مین سانپ کو دیکھکر بہت ڈرا جب مین نے اُس سے کہا کہ راجا کنس نے مجھکو کمل کے پھول لانے کے واسطے بھیجا ہے تب وہ راجا کے ڈر سے مجھے پھول سمیت یہان پہونچا گیا پھر شری داما آدِ گوال بالون نے موہن پیارے سے گلے ملکر کہا اے بھائی جو کچھ تمنے کہا تھا وہ کیا تم کنس کو ضرور مارو گے آپ ہمارا ارادہ پورا کرو یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی ہنسکر بولے کہ اے بھائی تم ہمارے سکھا ہو ہماری اور تمھاری گھڑی بھر کی لڑائی تھی اب ہم تمسے خوش ہین پھر شیام اور بلرام یہ لیلا سمجھکر آپسمین ہنسنے لگے اور اُس دن سب برندابن باسی شیام سندر کے سوچ مین بھوکے رہے تھے اس لیے مُرلی منوہر نے کہا کہ آج کی رات سب کوئی یہان ٹھک رہو کل گھر پر چلینگے جب اُن کی اگیا سے سب لوگ وہان ٹکے تب نندجی نے برندابن سے پکوان اور مٹھائی منگوا کر سب کو بھوجن کرایا اور اسی دن نندجی نے کمل کے پھول گاڑی اور بیلون پر لدوا کر گوالون کے ساتھ راجا کنس کے پاس بھیجدیے۔

دوہا سورٹھہ	بہت بنے کر کنس کو دینی پتر لکھاے گیئو کمل کے کاج کالی دہ سیہر وسو ن بیا		کہیو میری اور تے نرپ سون ایسی جاے تم پرتاپ سے راج آپ گیؤ بھو بجاے پراہ

بھیجنا نندجی کا کمل کے پھول راجا کنس کے پاس



اے راجا جب گوالون نے کمل کے پھول چٹھی سمیت کنس کے پاس پہونچا دیے تب کنس کمل کے پھول دیکھنے اور چٹھی پڑھنے سے ڈرا اور اُسکو بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین اُنکے ہاتھ سے میرا پران نہین بچے گا ایسے بچار کر من مین بہت اُداس ہوگیا لیکن نندجی کو خلعت دیکر گوالون سے بدا کرتے وقت کہا کہ تم نندرائے سے کہدینا کہ ہم اُسکے بیٹون کو ایکدن بلاکر دیکھینگے جب گوالون نے آکر وہان کا سندیسا کہا تب نند آدک سب برجباسی خوش ہوے۔

دوہا سورٹھہ	کہت شیام بلرام سون ہنس ہنس کے یہ بات برج جن پرم ہلاس اک سکھ ہراہ اٹھتے بیچے		تب ہم تم دیکھن لیئے کہیو بلاؤن تات میو کنس گو تراس دو بچے کمل پہچاے تب	

جب رات کو برندابن باسی جمنا کنارے سر ہری کے بن مین سورہے تب راجا کنس نے یہ حال سُنکر دھندھک نام راچھس کو بلاکر کہا کہ تم آج جمنا کنارے سب برجباسیونکو شیام اور بلرام سمیت جلا دو مین تمھارا بڑا احسان مانونگا یہ بات سنتے ہی دھندھک راچھس نے آدھی رات کیوقت وہان جاکر چارون طرف آگ لگادی۔

دوہا	داوانل اُت کرودھ کر لیؤ دسو دس گھیر		اُٹھی انل جوالا پربل مانو اچل سمیر

جب سب پشو اور پنچھی اُس آگ سے جلنے لگے تب نند اور جسودا آدک سب برجباسیون نے نیند سے چونک کر کیا دیکھا کہ چارونطرف سے آگ دوڑی چلی آتی ہے اور کوئی راہ بھاگنے کی دکھلائی نہین دیتی یہ حال دیکھتے ہی نند اور جسوداجی نے گھبراکر شری کرشن جی سے کہا کہ اے دکھ بھنجن جب جب ہم لوگون پر دکھ پڑتا ہے تب تب تم سہایتا کرتے ہو اب جلدی اس آگ سے بچاؤ نہین تو سب لوگ جلکر مرا چاہتے ہین بھاگنے کی راہ نہین ہے تمھاری شرن چھوڑکر کہان جائین جب شیام سندر نے آگ کی لپٹ سے سبکو بیاکُل دیکھا تب اُنکو دھیرج دیکر بولے کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھ بند کرلو آگ بجھ جائیگی جب سب لوگون نے اپنی اپنی آنکھین بند کرلین تب دکھ بھنجن شری نند نندن بہت روپ دھر کر سب آگ کو کھاگئے اور دھندھک راچھس کو مار ڈالا۔

بیاکل ہونا گوال بالونکا آگ لگنے سے اور اپنی اپنی آنکھین بند کرنا شری کرشن جیکے کہنے سی



اُسی ساعت کرشن بھگوان کی اِچّھا سے سب آگ بُجھ گئی اور جتنے پشُ پنچھی ادک جیُو جلتے تھے سب جیُون کے تیُون سکھی ہو گئے جب برندابن بہاری کے کہنے سے برندابن باسیُون نے اپنی اپنی آنکھین کھُول دین تب کسی کو ایک چنگاری بھی نہ دکھلائی دی یہ چرتر سب لوگ دیکھکر آپسمین کہنے لگے کہ کسی نے پانی سے بھی نہین بجھایا یہ سب آگ کیا ہوئی تب موہن پیارے نے کہا کہ پھوس کی آگ بہت بلتی ہی پھر اُسے بجھتے ہوئے دیر نہین لگتی۔

سورٹھہ	شیام سہا یک جاہ تاکو ہی ڈر کون کو		یہ نہ بڑائی تاہ پانچ تت جنکے کیے

جب سب برجباسی شیام سُندر کی استُت کرنے لگے تب کرشن بھگوان نے اپنی مایا اُنپر ایسی پھیلا دی کہ سب کسی نے یہ جانا کہ یہ آگ آپ سے بجھ گئی اور کالی ناگ ناتھنے کا حال بھی اُنکو سپنے کی طرح معلوم ہوا۔

دوہا	ماکھن پر بھ کے نیہہ مین جھک کہون ڈر نانہہ		برات ہوت آنند سے سب آئے گھر مانہہ

اُس دن سب چھوٹے اور بڑون نے اپنے اپنے گھر خوشی منائی اور شیام سُندر کو اپنا لڑکا جانکر ہر روز اُنسے پریت کرنے لگے۔

ادھیاے اٹھارھوان۔ مارنا بلرام جی کا پر لمب راچھس کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جس طرح شیام سُندر نے گوال بالون کے ساتھ برندابن مین کھیل کھیلا تھا وہ کہتا ہون۔ سنو۔ کہ جب گریکھم رِت یعنی جیٹھ اساڑھ آیا سُورج کی دھُوپ سے سب سنسار ویاکُل ہو گیا لیکن شیام سُندر کی کرپا سے سب برندابن مین کسی جیُو کو کچھ گرمی نہ معلوم ہو کر بسنت رت کا سُکھ بنا رہا اس لیے برندابن مین پھولون پر جھُنڈ جھُنڈ بھونرے گونجکر آم کی ڈالیُون پر کوکلا بولتی تھین اور درختون کے نیچے ٹھنڈے سایہ مین مور ناچ کر کوکتے تھے اور ٹھنڈھی اور ملائم اور خوشبودار ہوا چل کر گھٹا ٹوپ بن کے پاس جمنا جی لہرین لے رہی تھین وہان پر برندابن بہاری بلرام جی اور گوال بالون کے ساتھ گئوون چرا کر بہت طرح کے کھیل کھیلتے تھے جب کبھی چرخی کی طرح گھومتے تھے تب اُنکو زمین اور آسمان گھومتا ہوا دکھلائی دیتا تھا اور جب ایک گوال دوسرے لڑکے کے ہاتھ پر تالی مار کر بھاگتا تھا تب وہ اُسکو پکڑنے دوڑتا تھا اور کبھی آپس مین آنکھ مچولا کھیل کر بہت طرح کے راگ گاتے تھے اور اپنے مُنھ سے بہت طرح کے باجے بجا کر شیر اور گدھا اور لومڑی وغیرہ کی بولی بولتے تھے اور کبھی مُرلی منوہر بنسی بجا کر اپنا گانا گوال بالونکو سُنا کر خوش کرتے تھے۔

		دوہا		
	گوال بال تُولین سبے ماکھن پر بھ مسکات		کبھون سارس کو کلا مُور ہنس کی بھانت	

اے راجا ایسے آنند مین پرلمب راچھس بھیجا ہوا راجا کنس کا شیام سُندر کے مارنے کے واسطے گوال روپ بنکر وہان آیا اور سواے شری کرشن جی کے اور کسی نے اُسکو نہین پہچانا جب اُسنے بہت گوال بالونکو اُٹھا لے جا کر پہاڑ کی کندرا مین چھپا دیا تب شری کرشن جی نے آنکھ کے اشارے سے بلرام جی کو دکھلا کر کہا کہ اے بھائی اس گوال کو اپنا ساتھی مت سمجھو یہ پرلمب نام راچھس کپٹ سے گوال بنکر میرے مارنے کے واسطے آیا ہی اس کے مارنے کی کوئی تدبیر کرنا چاہیے یہ جب تک گوال کی صورت مین رہیگا تب تک نہین مارا جائیگا کسواسطے کہ گوال روپ میرے سکھا اور بھائی بند ہین جب یہ راچھس روپ دھرے تب اسکو مار ڈالنا شری کرشن جی نے [illegible] ہوتے ہوئے بولے کہ اے [illegible]

تمھارا بھیس سب سے اچھا معلوم ہوتا ہی جو لوگ ہمارے سکھا ہین وہ کپٹ نہین رکھتے اور کپٹی آدمی کو تن اپنا سکھا نہین جانتا۔

دوہا

سکھا بُلائے نکٹ سب تنھین کہیو نند لال ۔ پھل جھاے اب کھیلئے مدت بھیے سب گوال

پھر شری کرشن جی نے پر لمبا سر کو آدھے گوال بالون سمیت اپنی طرف لے لیا اور آدھے گوال بال بلرام جی کے ساتھ دیکر پھل جھادن کھیلنے لگے اور یہ اقرار آپس مین ٹھہرا کہ جو لڑکا بوجھ نہ سکے اُسکی طرف کے سب گوال بال دوسری طرف کے لڑکونکو اپنی پیٹھ پر چڑھا کر بھانڈیر بن تک لیجاوین اور اسی طرح جہان پر دونون لڑکے پھل بجھانے والے بیٹھے ہون وہان پھر آوین ایک ایک گوال بال دونون غول کا عمر مین برابر دیکھکر جوڑی ٹھہرائی اور شیام سُندر نے اپنا جوڑ شری داما گوال سے اور بلدیوجی کا جوڑ پر لمبا سُر کپٹ روپی گوال سے باندھا جب کھیلتے وقت بلدیوجی نے جیتا اور شری کرشن جی ہار گئے تب بلدیوجی کپٹ روپی گوال کی پیٹھ پر چڑھے اور شری داما شری کرشن جی کی پیٹھ پر چڑھا جب اسی طرح سب لڑکے شیام سُندر کے ساتھی بلدیوجی والے گوال بالون کو اپنی اپنی جوڑی کے موافق پیٹھ پر چڑھا کر بھانڈیر بن کو چلے تب وہ گوال روپ راچھس سب لڑکون سے آگے بڑھکر بلرام جی کو آکاش مین لے اُڑا اور ایک جوجن کا اپنا راچھس روپ بنا لیا اُسکے کالے بدن پر بلرام جی کا گورا بدن ایسا اچھا معلوم ہوتا تھا جیسے شیام گھٹا مین چندرما اُدے ہو اور کانون کا کنڈل بجلی کی طرح چمکتا تھا اور پسینا بدن کا پانی کی طرح برستا تھا اُسکا راچھسی بدن دیکھتے بلدیوجی نے اپنا بدن ایسا بھاری کیا کہ پر لمبا سُر وہ بوجھ نہین اُٹھا سکا بلدیوجی کو لیے ہوئے زمین پر گرا جب اُسے بلدیوجی کو مارنا چاہا تب بلدیوجی نے ایک مُکا اسکے سر پر مارا تو اسکا سر اس طرح پھوٹ گیا جسطرح اندر کے بجر سے پہاڑ ٹوٹ جاوے جب اُسکے سر سے خون کی دھارا بہنے لگی تب وہ راچھس چلا کر مر گیا۔ اور اُسکی لاش گرنے سے

مارا جانا پر لمبا سُر کا بلدیوجی کے ہاتھ سے



تین کوس کے درخت دب کر ٹوٹ گئے۔

دوہا

گوال بال چکرت بھئے دوڑ گئے بل پاس ۔ مرتک آسُرن دیکھ کے سب کو بھیُو ہلاس (مرا ہو ۱۲) (آنند ۱۲)

سورٹھہ

دھن دھن بلرام دھن تمہارے مات پت ۔ بڑو کیُو یہ کام کپٹ روپ ماریُو اسُر

اے راجا گوال بالون نے خوش ہو کر اُنکی بہت بڑائی کی اور دیوتون نے خوش ہو کر آکاش سے بلرام جی پر پھول برسائے اور جن گوالون کو وہ راچھس کندرا مین چھپا آیا تھا اُنکو شیام سُندر نکال لائے۔

ادھیائے اُنیسوان ۔ بیاکُل ہونا گوالونکا مونج کے بن مین آگ لگنے سے

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب گوال بال اُس لوتھ کا تماشا دیکھنے لگے تب سب گائے چرتی ہوئی مونج کے بن مین چلی گئین جب دور تک کسی نے اُنکا پتا نہین پایا تب گوال بال الگ الگ ٹولی باندھکر گئوُونکو ڈھونڈھنے نکلے اور درختو نپر چڑھ چڑھکر دوپٹہ گھما گھما کر گئوُون کا نام لے لیکر پکارنے لگے اسیوقت ایک گوال نے آکر مُرلی منوہر سے کہا کہ اے بھائی سب گئووین مونج کے گھنے جنگل مین چلی گئین اور گوال لوگ اُنکے کھوج مین بھٹکتے پھرتے ہین یہ بات سُنتے ہی مُرلی منوہر نے کدم کے درخت پر چڑھکر ایسی مُرلی بجائی کہ اُسکی آواز سُنتے ہی سب گئووین اور گوال اور بال مونج کے بن کو چیرتے پھاڑتے اس طرح شیام سُندر کیطرف چلے جسطرح برسات مین ندی اور تالونکا پانی زور سے بہتا ہو اُسی وقت ایک راچھس راجا کنس کا بھیجا ہوا شری کرشن جی کے مارنے کیواسطے اس بن مین آیا اور اُس نے اپنی مایا سے ایسی آندھی چلائی کہ چارونطرف دھول سے اندھیارا چھا گیا تب اُس نے بن مین آگ لگا دی جب اُس آگ کی لپٹ سے گوال اور گئوون کا بدن جلنے لگا تب اُنھون نے بیاکُل ہو کر شیام سُندر اور بلرام جی کی شرن شرن پکار کر کہا کہ اے دینا ناتھ ہم لوگ جلا چاہتے ہین ہماری جان بچائیے جب جب ہمپر دُکھ پڑتا ہو تب تب آپ رچھا کرتے ہین سوائے آپ کے دوسرا کوئی سہایک ہمارا نہین ہو جس طرح نارائن سنسار روپی آگ سے اپنے بھگتونکو بچا کر اُدھار کرتے ہین اسی طرح آپ بھی ہم لوگونکو اس آگ سے بچائیے یہ حال اپنے سکھا اور گوال بالونکا دیکھکر شری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا۔

دوہا

شرن گہی جن آئے کے تات مات بسرائے ۔ ہم اور تم دو بھائے بن انکو کون سہائے

یہ کہکر شیام سُندر نے گوال بالونکو پکار کر کہا کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھین بند کر لو تب اس آگ سے بچو گے جب شری کرشن جی کی اگیا سے سب گوال بالون نے اپنی اپنی آنکھین بند کر لین تب شری کرشن جی نے اُس راچھس کو مار ڈالا اُسکے مرتے ہی سب آگ بجھکر آندھی جاتی رہی اور ویسے ہی آنکھین بند کیے ہوئے سب گوال بال گئوون سمیت شیام سُندر کی مہما سے بھانڈیر بن کے پاس چلے آئے تب شری کرشن جی نے کہا کہ تم لوگ اپنی آنکھ کھول دو جو اُنھون نے آنکھ کھولی تو کیا دیکھا کہ سب آگ اور آندھی جاتی رہی اور ہم لوگ بھانڈیر بن کے پاس چلے آئے ہین یہ چرتر دیکھکر سب گوال بالون کو اچنبھا معلوم ہوا پھر سب نے برندابن بہاری کے ساتھ جمنا کنارے جاکر پانی پیا اور شام ہوتے ہوتے ہوئے گھر کو چلے بستی کے پاس پہونچکر من ہرن پیارے نے بنسی بجائی تب بنسی کی دھن سُنتے ہی سب برجبالا اپنے اپنے گھر کا کام کاج چھوڑ کر راہ مین آکر کھڑی ہوئین اور موہنی مورت کا درشن کر کے اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کین سب

گوپیونکا یہ پرن تھا کہ بنا دیکھے شیام سندر کے دِن بھر برت کر کے شام کے وقت مُرلی منوہر کا درشن کر کے پارن کرتی تھین جب موہن پیارے اپنے گھر پر گئے تب جسُودا جی نے اُنکو گودمین اُٹھا کر بہت پیار کیا اور گوالون سے پوچھا کہ آج دیر کیون ہوئی تب اُنھون نے سب حال راچھس کے مارے جانے اور آگ لگنے کا کہہ سُنایا یہ سُنکر جسُوداجی اور روہنی جی بہت خوش ہوئین اور یہ حال سُنکر سب برندابن باسی شیام اور بلرام جی کو دیکھنے آئے اور اُنکی بڑائی کر کے کہنے لگے کہ اے شیام سُندر تمھاری کرپا سے ہمارے لڑکے بچے نہین تو آج سب آگ مین جلکر مر چکے تھے پھر سبھون نے اپنے اپنے لڑکون سے دان اور دچھنا دلوایا اور پرمیشور کی مایا سے اس بات کا بشواش کسیکو نہین آیا کہ یہ چرتر شیام سُندر نے کیا ہو اتنی کتھا سُنا کر شُک دیو جی نے کہا کہ اے راجا اسی طرح شری کرشن جی ہر روز نئی نئی لیلا کر کے سبکو سُکھ دیتے تھے اور سب برجبالا موہن پیارے پر ایسی موہت تھین کہ بغیر دیکھے سانولی صورت اُنکو چین نہین پڑتا تھا پانی بھرنے اور دہی دودھ بیچنے کے بہانے جمنا کنارے اور بن مین جاکر شیام سندر کا درشن کر کے اپنے ہردے کی تپن بجھاتی تھین اور اپنی ساس اور ماتا کا سمجھانا اُن کو اچھا نہین معلوم ہوتا تھا اور من ہرن پیارے انتر جامی بھی اپنی چتون اور مسکان سے اُنکو سکھ دیا کرتے تھے ایک دن شیام سندر اپنا ٹور روپ دھرے سب سکھونکو ساتھ لیے جمنا کنارے کدم کے نیچے کھڑے ہوکر مُرلی بجانے لگے اُسی وقت شری رادھاجی اپنی سکھیون سمیت جل بھرنے کے بہانے سے موہن پیارے کو دیکھنے کیواسطے چلین جب اُنھون نے جمنا کے پاس گوالون کی بھیڑ دیکھی تب کھڑی ہوکر سکھیون سے بولین کہ ماکھن چور راہ مین کھڑا ہو ہم لوگون کو ضرور چھیڑے گا جب موہن پیارے رادھا پیاری کے دل کا حال جانکر اپنے سکھا سمیت راہ چھوڑ کر دوسری طرف چلے گئے تب رادھا پیاری نے سکھیون سمیت جمنا کنارے جاکر پانی بھرا اور اپنا گھڑا سر پر لیکر گھر کو چلین اُسوقت رادھا پیاری سکھیون کے جھنڈ مین ہنس روپی چال سے چلی آتی تھین اُسی وقت موہن پیارے نے گوپیون کے غول مین آکر رادھا پیاری کی گگری مین ایک کنکڑی ماری۔



چھیڑنا شیام سُندر کا گوپیونکو راہ مین

اور اپنی مُسکان مادھوری سے رادھا اور سب سکھیونکا من ہر لیا تب شیاما سکھیون سے بولی۔

سورٹھ — کیو درگن مین دھام سُندر نٹ ناگر سُکھد — جت دیکھون تت سیام نہچہ مونہہ سوجھے نہین

اُن مین جو برجبالا چتر تھین اُنھون نے کہا کہ اے موہن پیارے ہمنے تمھارا کیا بگاڑا ہی جو اپنی مسکان اور چتون سے ہمارا پران اور گیان
دونون ہر لیتے ہو اور تمھارا موہنی روپ دیکھنے اور بنسی کی دُھن سننے سے ہمارا چت ٹھکانے نہین رہتا تم نے مَن چُرانے کا اُدیَم کب سے
سیکھا ہی یہ بات پریت بھری ہوئی سُنکر شیام سُندر بولے کہ جس طرح تم لوگون نے اپنی چھب دکھا کر میرا من چُرا لیا ہی اسی طرح مجھکو بھی کہتی
ہو تب گوپیون نے رُکھائی سے کہا کہ تم کسی کا چیر کھینچکر دھکا دے کر گرا دیتے ہو کسی کی گگری کنکڑی مار کر پھوڑ ڈالتے ہو تمھارے مارے
کوئی جمنا جل بھرنے نہین پاتا ہم لوگ جسوداجی کے پاس جا کر تم کو پھر اُدکھل سے بندھوا دینگی۔

دوہا	یہ سُن ہر رِس کر اُٹھے انڈری لئی چھنائے		کہو جائے سب مات سُون لیجو موہنہ بندھائے	
سورٹھا	موہنہ کہت ٹھگ چور آپ بھین سا ہِن بنے		ڈاری گگری پھور کہت جاؤ جھگلی کرن	

جب شیام سُندر نے اس طرح کہکر انڈری جمنا مین بہا دی تب گوپیون نے جسوداجی کے پاس جا کر کہا کہ ہم لوگ کنھیّا کے مارے
جمنا جل بھرنے نہین پاتی ہین وہ ہم لوگون کی ایسی دُردسا کرتا ہی کہ اُسکا حال شرم کے مارے کہا نہین جاتا یہ سنکر جسوداجی بولین کہ
جیسا تم کہو ویسا مین کرون جب مین نے اُسکو اوکھل سے باندھا تھا تب تمھین سب اُسکی سفارش کرتی تھین اب جب کنھیا گھر
آوے گا تب مین اُسے مارونگی تم لوگ میری خاطر سے آج اُسکا اپرادھ چھما کرو اس طرح سمجھا کر جسوداجی نے گوپیون کو بدا کیا جب
شیام سُندر چپ چاپ ڈرتے ہوئے گھر آئے تب اوٹ مین کھڑے ہو کر کیا سُنا کہ جسوداجی گوپیون کے اُرہنے کا حال سُنا کر روہنی
جی سے یہ کہتی تھین کہ آج کنھیا گھر پر آوے گا تو مین اُسے مارونگی یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ اے ماتا تم مجھے مارنا چاہتی ہو گوپیون کا
چرتر تمکو نہین معلوم ہی جو وہ کہتی ہین وہی سچ مان لیتی ہو گوپیان مجھکو کدم کے نیچے زبردستی پکڑ لیجا کر میرے گال مین مُکّا مارتی
ہین اور جب مٹک کر چلنے سے گگری اُنکی گر کر ٹوٹ جاتی ہو تب جھوٹھی نند امیری تم سے آکر کہتی ہین یہ میٹھی بات سُنکر جیسے جسوداجی
نے موہنی مورت کا چندرمکھ دیکھا ویسے غصہ بھول کر کہنے لگین۔

دوہا	کہان شیام میر دتنک وے سب جوبن چور		اب اُرہن لے آئین تب پٹھوون مُنھ تور	
سورٹھا	تو کیون اُن ڈھنگ جات مین برجت مانت نہین		لاوت جھوٹھی بات وہ سب ڈھیٹھ گوالنی	

ایسا کہکر جسوداجی موہن پیارے کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگین اس طرح شیام سندر ہر روز نئی نئی لیلا کر کے برجباسیونکو
سُکھ دیتے تھے۔

دوہا	یہ لیلا سب کرت ہر برجبارن کے ہیت		کرشن بھجے جا بھاو جو تا کو تس پھل دیت	

اے راجا رادھا پیاری پورب جنم کے سنسکار سے شیام سُندر سے بڑی پریت رکھتی تھین اسلیے بنا دیکھے موہنی مورت کے
بیاکل ہو کر سکھیون سے بولین کہ اے بہن جمنا کنارے جل بھرنے کے واسطے پھر چلو جسمین موہن پیارے کو دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی
کرون جب مین وہان جاتی ہون تب وہ اپنی مُسکان اور چتون سے میرا من موہ لیتے ہین اور اُس موہنی مورت کے دیکھے بنا مجھے
چین نہین پڑتا اور دُنیا کی لاج کے مارے مین کچھ بول نہین سکتی ہون باہر نکلتی ہون تو ماتا پتا کا ڈر لگا رہتا ہی اور گھر مین بیٹھنے سے
بدن یہان رہ کر من میرا شیام سُندر کے پیچھے پیچھے ڈولتا پھرتا ہی مین اپنے چت کو بہت سمجھاتی ہون لیکن اُس چت چور کی طرف سے
نہین پھرتا ہی۔ کیا اُپاے کرون کچھ بس نہین۔ اور اے سکھی ایک دن کا حال تم سے کہتی ہون سُنو۔

کبت

ایک سکھی منموہن کی مندھری مسکان دکھائے دئی ری
سانولی صورت چین مئی سب ہی چلئی ہھون چتئی ری
پھیر سبی اپنے اپنے گھر کھیلت کودت بانٹ لئی ری
مین بپری برکھبھان للی گھر آوت پور پہاڑ بھئی ری

اے آلی اب مین نے اپنے من مین یہ بات ٹھان لی ہو کہ شیام سندر سے پرکٹ مین پریت کرونگی اسمین چاہو کوئی میری نندا کرے یا استت کرے اُس سانولی صورت کے سامنے مجھے لوک لاج اور کل پروار کچھ اچھا نہین لگتا جب میرا پران اُس پیارے کے برہ مین نکلجائیگا تب مین لاج کو لیکر کیا کرونگی اس لیے اب مین موہن پیارے کو اپنا پت بنایا چاہتی ہون اس مین تمھاری کیا صلاح ہو یہ بات سُنکر للتا آدک سکھیون نے کہ وہ بھی شیام سندر پر موہت تھین کہا۔

دوہا	کہہ پیاری کیسے چلین واجمنا کی اور		گیل نہ چھانڑت سانورو رسیا نند کشور

اے رادھا پیاری ہم لوگ اپنے من کا حال تسے کیا کہین جو حال تمھارا ہو وہی حال ہمارا بھی سمجھنا چاہیے موہن پیارے کی چھب دیکھنے سے ہمارا چت ٹھکانے نہین رہتا ہو اور بنسی کی دھن ہمکو بہت اچیت کر دیتی ہو نہ معلوم من ہرن پیارے نے ہم لوگون پر کیسی موہنی ڈالدی ہو تمنے بہت اچھا بچارا دنیا مین کون جیو جڑ یا چیتن ایسا ہو جو اُسکی چھب دیکھنے اور مرلی سُننے سے موہت نہ ہوجائے وہ ہمارے پت ہو کر ہمکو انگیکار کرین تو لاج بھاڑ مین پڑے۔

سورٹھہ	ایسٹ لوک کی کان پت برت راکھون شیام سون		یہی بنی اب ان بھلو برو کو و کہے

اے راجا پریچھت شری رادھاجی ادک سب برجناریون کی یہ دشا تھی کہ دن اپنا اُنکے برہ ادھ ملنے کی ندبیر مین کاٹ کر شام کے وقت اُنکا درشن کرکے اپنے ہردے کی تپن بجھاتی تھین اور کہنا سمجھانا اپنے گھر والونکا اُنکو اچھا نہین لگتا تھا۔

ادھیاے بیسوان۔ تعریف برندابن کی

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب بہت گرمی ہونے سے سنسار کے جیو دُکھی ہوئے تب برسات روپی راجا کرپا اوردیا کی راہ سے اپنی فوج دل بادل کو لیکر سب جیو جڑ اور چیتن کے سُکھ دینے اور گرمی کے راجا سے لڑنے کیواسطے دھوم دھام کے ساتھ چڑھ آیا اُسکی فوج مین بادل کا گرجنا نوبت بجتے تھے اور بہت طرحکی گھٹا شور بیر ایسی معلوم ہوتی تھی اور بجلی کا چمکنا ننگی تلوار کے برابر ہوکر کہاگانے والون کی جگہ مور بولتے تھے اور بوندون کا برسنا بان کے برابر ہوکر بھاٹون کے کبت پڑھنے کی جگہ مینڈھک بولتے تھے اور سفید بگلون کا اڑنا پھریرے کے برابر معلوم ہوتا تھا ایسی بھاری فوج دیکھتے ہی گرمی کا راجا ہار مانکر بھاگ گیا اور پانی برسنے سے زمین اور درخت سب جیو جڑ اور چیتن نے سکھ پایا آٹھ مہینے تک جو پانی سورج نے سوکھا تھا وہ سب اس طرح برسادیا جس طرح راجا لوگ گرمی اور جاڑے مین رعیت سے محصول لے کر برسات مین اُنکا پالن کرتے ہین اور پرتھوی نے اپنے سُکھ دینے والے جل روپی پت کے برہ مین آٹھ مہینے تک جو دکھ اُٹھایا تھا اُسکا سوچ پانی برسنے سے چھوٹ گیا اور بہت طرح کے پھل اور پھول درختون مین لگ گئے۔

دوہا
بیل برِدھ لپٹی للت پھول رہی بہُہ رنگ — شوبھت سُمن سنگار جم نارِ پُرش کے سنگ

زمین پر ہریالی پیدا ہو کر ندی اور نالون مین پانی زور سے بہنے لگا اور اُسکے کنارے بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیان بولنے لگے اے راجا برندابن مین ایسی شوبھا معلوم ہوتی تھی جسکا برنن نہین ہو سکتا۔

دوہا
شوبھا برندابن کی برن سکے کب کون — شیش مہیش گنیش بدھ پار نہ پاوت تون

سورٹھہ
مہما امت اپار شری برندابن دھام کی — جہان نِت کرت بہار پربرہم بھگوان ہر

اے راجا اُس سُہاونے بن مین گوپی اور گوال لوگ بہت طرح کے گہنے کپڑے پہنے ہوے جُھولا جُھولتے تھے اور گوپیان ملار اور برسات کے گیت گاتی تھین اور اُن مین شیام اور بلرام اُتم اُتم گہنے اور کپڑے پہنے ہوے بہت لیلا کرکے سب کو سکھ دیتے تھے جب اسی طرح آنند سے برسات بیت کر سرد رُت آئی تب ایک دن شیام سُندر نے بلرام جی اور شری داما آدک گوال بالون سمیت برندابن مین جاکر گئوؤن کو چرنے کیواسطے چھوڑ دیا اور آپ درخت کے نیچے بیٹھکر کہنے لگے کہ اے بلداؤ جی اب شرد رُت کے اچھے دن آئے۔

دوہا
جل اکاش نرمل بھیو برکھا رُت کے انت — جیسے اُجل چت سدا مکھن پربھو کے سنت

ان دنون کھانے کی چیزون مین سواد ملتا ہی اور سب چھوٹون بڑون کو بہت طرح کا سُکھ ہوتا ہی اور گرہستھ آشرم کو اپنے گھر رہتے مین سُکھ ملکر راجا لوگ انھین دنون مین دشمن پر چڑھائی کرتے ہین اور بیاپاری ون کو مال لانے اور سادھو اور بیشنون کو تیرتھ جاترا کرنے مین بہت سکھ ملتا ہی اے بھائی مجھکو برندابن کا ایسا سُکھ تینون لوک مین نہین ملتا اس واسطے آدمی کا تن دھارن کرکے برج مین رہکر برندابن کو بیکنٹھ سے بھی آدھک پیار اجانتا ہون تم یہان کے درختون کو کلپ برچھ سے کم مت سمجھو کسواسطے کہ برندابن باسی سب جیو جڑ اور جیتن میری بھکت اور پریت اپنے پر ان سے زیادہ رکھتے ہین۔

دوہا
جاکے تپس مین رہت ہون اپنی پربھتا تیاگ — پریم بھگت تولہت نر برندابن انُراگ

یہ سُنکر بلداؤ جی نے کہا کہ اے دینا ناتھ مین اتنا بردان آپ سے مانگتا ہون کہ جہان جنم لینا وہان مجھے بھی اپنی سیوا کیواسطے ساتھ رکھنا یہ سنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ اے بھائی مین کبھی تم کو اپنے ساتھ سے ایک ساعت بھی نہین چھوڑونگا تمھارے واسطے تو مین نرتن دھارن کرکے برج مین لیلا کرتا ہون۔

دوہا
مدھ رکچن سُن شیام کے سکھا برند سُکھ پاے — پریم پُلک تن مُدت من رہے تبے گہہ پاے

سورٹھہ
دھن دھن دھن تم شیام دھن دھن برج دھن بندابن — تمھرے گن ابھرام ہم سب کچھ جانین نہین

اسی طرح بہت استت کرکے گوال بالون نے شیام سندر سے کہا کہ اے موہن پیارے اسوقت ہم لوگونکا من مُرلی سُننے کیواسطے بہت چاہتا ہی یہ بات سُنکر مُرلی منوہر نے لکٹیا ہاتھ سے دھر دی اور ایسے پریم سے مُرلی بجائی کہ جسکی دُھن سنتے ہی سب جیو جڑ اور جیتن

موہت ہو کر ہرن وغیرہ اُنکے چارون طرف آکر کھڑے ہو گئے اور جمنا جل بہنے سے تھم گیا پنچھیون کو اُڑنا بھول گیا اور گئوون نے
گھاس چرنا چھوڑ کر تصویر کی طرح کھڑی ہو گئین جھرنون سے پانی کا گرنا بند ہو گیا اور موہن پیارے بنسی مین چھ راگ اور چھتیس ۳۶ راگنی
گا کر گوال بالونکا نام اُسمین لینے لگے اور مُرلی بجاتے وقت اپنی آنکھ اور بھوون سے ایسا بھاؤ بتلایا کہ دیکھنے والے موہت ہو گئے
اسوقت دیوتا لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھکر آکاش مین آئے اور اُنھون نے مُرلی سُننے سے بہت خوش ہو کر
شیام سُندر پر پھول برسائے اور کہا کہ دھن بھاگ برجباسیون کا ہی جو ایسا سُکھ ہر روز دیکھتے ہین پرمیشور ہم لوگونکو برندابن
مین درخت ہی وغیرہ کا جنم دیتے تو بیکنٹھ ناتھ کی سیوا کر کے اپنا جنم سوارتھ کرتے۔

استُت کرنا گوال بالون کا اور مُرلی بجانا شیام سُندر کا برندابن مین



دوہا	کارن کرن اننت گُن نگم بھید نہین پاؤ	سُو گوالن سنگ گا وہین دیکھو بھکت پربھاؤ
سورٹھہ	سُندر شیام سُجان دیت پرم سکھ سبن کو	وارت تن من پران دھن دھن کہ گوال سب
دوہا	سو دھن سُنکے گوپکا لاج کاج بسراے	ماکھن پربھو کے درش کو گھر سے نکلین دھائے

اے راجا سب برجبالا بنسی کی دھن سنتے ہی موہت ہو کر بن کی طرف چلین اور راہ مین بیٹھکر آپسمین یہ کہنے لگین کہ جب برجناتھ جی
کا درشن ملے گا تب ہماری آنکھین ٹھنڈی ہو کر من کی اچھّا پوری ہو گی ابھی تو ہمارا چت چور بن مین گوال اور گئوون کے
ساتھ ناچتا گاتا ہو گا یہ سُنکر دوسری گوپی نے کہا کہ سنو سکھی جب موہن پیارے سندھیا سمے بنسی بجاتے ہوئے آوینگے تب مین
اُس موہنی مورت کی چھب دیکھکر اپنا ہردے ٹھنڈا کرونگی دوسری بولی کہ سنو پیاریو اس بانس مین نہ معلوم ایسا کون گُن
بھرا ہی کہ جسکی بانسری کو موہن پیارے ہم سے اُتم اور سندر سمجھکر آٹھون پہر اپنے مُنھ اور چھاتی سے لگائے رہتے ہین اور وہ بنسی

دوسری برجبالا نے کہا کہ میرے سامنے یہ بانس بویا گیا تھا جسکی یہ مُرلی ہے شیام سندر کے اُونٹھون کا امرت پی کر بادل کی طرح گرجتی ہے اسکا نصیبا جگا کہ میری سوت ہو گئی سو۔ موُرت کی چھاتی پر دن رات چڑھی رہتی ہے جسوقت گوپیان آپسمین یہ چرچا کر رہی تھین اُسیوقت برندابن بہاری گوال اور گئوُون کو ساتھ لیئے مُرلی بجاتے وہان آپہونچے اُس موہنی مورت کی چھب دیکھتے ہی سب برجبالا آپسمین خوش ہو کر کہنے لگین۔

کبت گھناچھری

موُرن کے مُکٹ ماتھے ہاتھے مین لکُٹ راجے ساجے گُنج مال گلے لِلت لرن تے
سُندر کپول شُرتِ کُنڈل کی جھلک راجے زلف اَسول بھرے گورج کے کن تے
گئون کے آچھے پاچھے کاچھے کاچھنی کے کاچھ راگ گوری گاوت گاوت سکھن تے
آنند کے کنُد برج لوچن چکور چند مند مند آوت گوبند برندا بن تے

ایضاً

زرِ یدار چیرا مین چُنّن کی چمک چارُ ہار مکتن لرِ پاؤن لون بدست
کُنڈل کی جھلک پیت پٹ لپٹانے کٹِ وبیت کدم وُتِ دامنی سی اورست
ننین کو پھل لے لُوچن سپھل کرد یہ چھب نہارے کو کیون نہ جیو ترست
مند مند آوت بجاوت مین مند ہین گُنجن تے آوت رسِک رس برست

دوسری سکھی نے کہا کہ دیکھو یہ مُرلی شیام سندر کے اُونٹھ پر کیسی سُندر معلوم ہوتی ہے جسکی اُمرت روپی آواز کانون کی راہ پینے سے مرد جی اُٹھتے ہین اور اُس مُرلی کا بانس جس بن مین پیدا ہوا تھا وہان کے درخت اپنے کو بڑا بھاگوان جانکر کہتے ہین کہ یہ بانسری ہماری ذات بھائی ہے اس بنسی کی دُھن دیوتون کی اِستریان اپنے بِمانون پر سے سنکر ایسی موہت ہو جاتی ہین کہ انکی کمر کا گھونگھر و کھلکر گر پڑتا ہے اور اُنکو خبر نہین ہوتی اور گئو ؤنکو چرنا بھول جاتا ہے اور ہرن وغیرہ تصویر کیطرح کھڑے ہو کر اُسکی دُھن سنتے ہین اور بچھڑے دُودھ پینا بھول جاتے ہین درختون سے مد بہنے لگتا ہے دوسری سکھی بولی کہ اے پیاری پہلے اس بنسی نے بانس کے بن مین جنم لیکر دُھوپ اور پانی اور سردی کا دکھ اپنے اُوپر اُٹھایا اور ایک پاؤن سے کھڑی رہکر پرمیشور کا تپ کیا پھر اُسنے پُورا پُورا اپنا کٹوا کر آگ کی گرمی اپنے اُوپر اُٹھائی تب ٹیڑھی سے سیدھی ہوئی اِس سے بڑھکر اور تپ پرمیشور کا کیا کوئی کریگا یہ سنکر دوسری برجبالا بولی کہ پرمیشور میرا جنم بھی بانس مین دیتے تو مین بھی اُنھون پہر موہنی مورت کے مُنھ سے لگی رہتی اور اُنکے اونٹھونکا امرت پی کر سُکھ پاتی اے راجا پرکچھت جب تک مُرلی منوہر بن سے گئوُوین چرا کر نہین آتے تھے تب تک ہر روز یہی حال گوپیون کا رہتا تھا۔

دوہا

جا بن دھین چراو ہین ما کھن پر بُھ چِت چور بنسی دُھن سنکے سدا سُکھ پاوین سب لوگ		تہان آئے ٹھاڑھی رہین ہر سنمکھ کر جور ماکھن پربھ مُکھ سے لگی کیون نہین ہو سُکھ جوگ	

آدھیاے اکیسوان۔ گوپیون کی پریت کا برنن

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا اُنھین دنون پھر ایک دن برجناریون نے جو شیام سندر سے سچی پریت رکھتی تھین وہ بانسری سُنکر
ہاتھ اپنا گھر کے کام کاج سے کھینچ لیا اور اُس مرلی کی دُھن پر مست ہوکر آپس مین کہنے لگین کہ اس جنگل کے جیو جنکا بڑا بھاگ ہے جو ہر دن
شیام سندر کی چھب دیکھکر خوش ہوتے ہین اور دنیا مین آنکھ پانے کا پھل اُنھین ملا ہے جو لوگ گئو دین چراتے اور بنسی بجاتے اور بن بہار کرتے
وقت شیام سندر کا امرت روپی سُورُوپ آنکھون کی راہ پی کر اُس سانولی صورت کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین اور جو ہرنی
اپنے ہرنون سمیت مرلی سُنکر موہن پیارے کی چھب ٹکٹکی لگاکر دیکھتی ہین اُنکا بھاگ دیوکنیاؤن سے بھی بڑھکر سمجھنا چاہیے اور بڑا بھاگ اُن
گاے اور بچھڑون کا ہے جنکو مرلی منوہر آپ پریم سے چراتے ہین اور برندابن کے پنچھیون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو درختون پر بیٹھے ہوے
من ہرن پیارے کی چھب دیکھنے اور مرلی سننے سے اپنا جنم سوارتھ کرکے اُنکو اپنی سہاونی بولیان سناتے ہین اور بڑا بھاگ یہان کے
جنگلی آدمیون کا ہے جو شری برجناتھ جی کے انگ کا چھوتا ہوا چندن اور کیسر گھاس پر چھیلتے وقت اپنے مستک پر چڑھاتے
ہین اور گوبردھن پہاڑ گئو دین چراتے وقت برندابن بہاری کا درشن پاکر کہتا ہے کہ میرے برابر دوسرے کا بھاگ نہ ہوگا کسواسطے
کہ بیکنٹھ ناتھ اپنا چرن میرے اوپر رکھتے ہین اور وہ پریت کند مول پھول اُدک سے بیکنٹھ ناتھ اور گوال بالونکا اور گھاس سے
گئونکا سنمان کرتا ہے اور دھن بھاگ برندابن کے ندی اور نالون کا ہے جو بانسری کی دُھن سُنتے ہی بہنا اپنا بھول کر ٹھہر جاتے ہین
اور جمنا جی اپنی لہر سے موہن پیارے کے چرن چھوکر کرتارتھ ہوتی ہین اور اُسمین ترلوکی ناتھ نت جل بہار کرتے ہین اور کیا اچھا بھاگ اُن
درختون کا ہے کہ جنکے سایہ مین نندلال جی بیٹھتے ہین اور بڑا بھاگ پرتھوی اور گھاس کا سمجھنا چاہیے کہ جسپر بیکنٹھ ناتھ اپنا چرن
رکھکر چلتے پھرتے ہین اور ہم لوگونکا بھی بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو موہنی مورت کی پریت ہمارے ہردے مین آٹھون پہر رہتی
ہے اے راجا پریچھت گوپیان اپنے گیان سے شری کرشن جی کو پرمیشور کا اوتار جانتی تھین لیکن جب یشودھا کی مایا اُنکو بیاپتی تھی تب اُنکو
جسودا جی کا بیٹا سمجھتی تھین اسی طرح سب استری اور پُرش برندابن باسی شیام سندر کی پریت رکھکر دن رات اُنھین کا جس گایا کرتے
تھے اور آٹھون پہر اُنکی چرچا اور دھیان مین مگن رہتے تھے اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا کوئی جیو ایسی سامرتھ نہین رکھتا
جو اُنکے بھید اور مہما کو جان سکے جسپر وہ دیا کرتے ہین وہی کچھ اُنکی مہما کو جان سکتا ہے ۔

ادھیاے بائیسوان۔ چیر ہرن لیلا

اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے کہا کہ اے شکدیوجی سوامی شری کرشن جی نے کس طرح اُن سب برجناریون کی اچھا پوری
کی اسکا حال کہئے اس لیلا کے سُننے سے میرا چت بہت پرسن ہوکر سب سوچ چھوٹ جاتا ہے یہ بات سنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا
جب اگھن اور پوس کا مہینا آنے سے سردی زیادہ پڑنے لگی تب ایک گوپی نے سب گوپیون سے کہا کہ مین نے بڑے بوڑھون سے ایسا
سنا تھا کہ اگھن کے مہینے مین پرات سمے جمنا مین اسنان کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر منوکامنا ملتی ہے اس سے ہم سب
نیم باندھکر جمنا اسنان کرین تو اسکے پرتاپ سے موہن پیارے ہمارے پت ہونگے یہ بات سنکر رادھا آدک گوپیون نے خوش ہوکر
اگھن بدی پڑوا سے جمنا نہانا شروع کیا نت پرات سمے رادھا آدک سب برجبالا اچھا اچھا گہنا آدی پہنکر اسنان کرنے جاتی تھین اور نہانے کے پیچھے
سورج دیوتا کو ارگھ دیکر پاربتی جی کی مورت مٹی سے بناکر دھوپ دیپ نیبید آدک سے بدھ پُوربک پوجا اور ڈنڈوت اور دھیان کرکے ہاتھ جوڑکر

بروان مانگتی تھین۔

کبت سویا

گوپ سُتا کھین گوری اگسائین بانون پُروں بنتی سُن لیجیے
دین دیاندھ داسی کے اُوپر نیک سُوچت دیا رس بھیجیے
ہی جو بیاہ اُچھاہ سے موہن مات پتا کچھُ ہو نہین کیجیے
سندر سانورو نندکُمار بسے اُر جو بر سو بر دیجیے

اسیطرح ہر روز پوجا کر کے دن بھر برت رہ کر شام کیوقت دہی چانول بھوجن کر کے زمین پر سو رہتی تھین اور منسا باچا کرمنا سے اُنکو یہ اِچھا رہتی تھی کہ جلدی ہمارا مطلب حاصل ہووے راجا جب راد ھا پیاری نے سولہ ہزار برجبالا تھوڑی عمر والی کہ اُنمین چار طرح کی تھین ایک جنک پور کی استریان دوسرے دنڈک بن کے رکھیون کی استریان جو شری رام اوتار مین رگھُناتھ جی پر موہت ہوئی تھین تیسرے بید کی رچا چوتھے گولوک کی استریان جنھون نے گوپیون کے تن مین جنم لیا تھا اپنے ساتھ لیکر نیم سے جمنا اسنان اور پوجا اور برت کیا تب شری کرشن جی انترجامی اُنپر دیال ہوے۔

دوہا	دیکھ نیم یہ پریم سے گوپن کو گوپال ٹھ		بھئے پرسن کرپال چت جن ہت دین دیال	

گوپیون کا جمنا جی مین شری کرشن جی کے دھیان مین اسنان کرنا اور دیال ہونا شری کرشن جی کا

اے راجا پرکھشت ایک دن جسوقت سولہ ہزار گوپیان جمنا جل مین اسنان کر کے شری کرشن جی کی پوجا کیسمین کر رہی تھین اسیوقت شری کرشن جی اپنے سولہ ہزار روپ دھر کر جمنا جل مین سب گوپیون کے پیچھے کھڑے ہو کر پیٹھ ملنے لگے تب سب گوپیان اُنکو دیکھتے ہی بہت خوش ہو کر اپنے من مین کہنے لگین کہ جن کے ملنے کے واسطے ہم دھیان اور پوجا کرتی تھین اُنھون نے دیال ہو کر درشن دیا پھر اپنا اپنا بدن پانی مین چھپا کر موہن پیارے سے کہنے لگین کہ ہم کو ننگی دیکھکر تمکو شرم نہین آتی اور شری کرشن جی کی مایا سے کسی گوپی کو دوسری گوپی کا حال نہین معلوم ہوتا تھا کہ اسکے پیچھے بھی شری کرشن جی ہین اسی سبب سے سب گوپیان اپنے اپنے من مین خوش ہو کر دوسری سکھی سے اپنا حال نہین کہتی تھین۔

دوہا	جو ماکھن پربھو کو بھجے پریم بھگت کے رنگ		دیا کرین پاچھے بھرین جہا یا سم یہہ سنگ

اسطرح موہن پیارے جل بہار کر کے باہر نکلے اور گوپیون کا گہنا اور کپڑا جو جمنا کنارے رکھا تھا اُسکو پھاڑ توڑ کے پھینکدیا جب گوپیون نے جاکر یہ حال جسوداجی سے کہا تب نندرانی بولین۔

دوہا سورٹھہ	تم چاہت ہو گگن تے گھن تریا بام ہا ہا مین بوجھی سب بات تم ہمسون کہہ یہو کہا	سو کیسے برباد گی تم لایک نہین شیام برتھا بھرت اُتھلات مست کرون ہی جگت

تمکو ایسی بات کہتے ہوئے لاج نہین آتی اور میرے اگیان بالک کو پاپ کی آنکھ سے دیکھتی ہو یہ بات سنکر سب برجبالا خوشی سے اپنے اپنے گھر چلی آئین جب دوسرے دن پھر سب گوپیان جمنا نہانے آئین۔

دوہا	دھرے اُتار اُتار سب تٹ پر بھوکھن چیر	نگن ہوے اسنان ہت پیٹھین جمنا نیر

تب شری کرشن دیندیال نے بچار کیا کہ میرے ملنے کے واسطے انھون نے بڑا دکھ اٹھایا ایسا بچار کر شیام سندر نے اسدن بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی آج تم گئووین چرانے بن مین لیجاؤ مین کلیوا لیکر پیچھے سے وہان آونگا جب بلرام جی سب سکھا سمیت گئووین لیکر بن مین جا چکے تب برندابن بہاری نے جمنا کنارے چپ چاپ جاکر کیا دیکھا کہ سب برجبالا اپنا اپنا گہنا اور کپڑا کنارے رکھکر جمناجی مین نہاتے سے ہماری ہیرچا کر رہی ہین تب موہن پیارے یہ پریت اُنکی چھپے چھپے دیکھکر بہت خوش ہوے اے راجا جسوقت سب برجبالا سورج کو ارگھ دیکر آنکھ بند کر کے شری کرشن جی کا دھیان کرنے لگین اُسوقت سیام سندر بھگت بتسل نے بچارا کہ ان لوگون کو جمناجی مین ننگی نہانے سے پاپ لگتا ہے اسلیے انکا پاپ چھڑانا اور آگے کے واسطے گیان سکھلانا ضرور ہے۔

دوہا	پریم مگن گوپی سبے رہین دھیان من لائے	ہر سب بھوکھن بسن لے چڑھے کدم پر جائے

اور سب کپڑون کی گٹھری باندھکر اپنے سامنے رکھ لی اور اسی جگہ خوش ہو کر بیٹھے رہے جب گوپیان اسنان کر کے باہر نکلین اور انھون نے کپڑا اور گہنا جمنا کنارے نہین دیکھا تب چارونطرف ڈھونڈھکر آپسمین کہنے لگین کہ اے سکھی یہان تو کوئی چڑیا بھی نہین آئی نہ معلوم ہمارا گہنا اور کپڑا کون اٹھالیگیا سواے ماکھن چور کے اور کون ہماری چیز لیجاویگا ایسا کہکر دین بچن سے پکارنے لگین کہ کہین شیام سندر ہون تو اپنا درشن دین یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے نے آہستہ سے بانسری ایک مرتبہ بجادی تب ایک سکھی نے آواز کیطرف آنکھ اٹھاکر کیا دیکھا کہ مُرلی منوہر مکٹ پہنے لکٹیا لیے کیسر کا تلک دیے بنمالا گلے مین پہنے پیتامبر باندھے کدم کے درخت پر چھپے ہوے بیٹھے ہین یہ حال دیکھتے ہی اُس سکھی نے سب برجبالون سے پکارکر کہا کہ ننگ ادھر تو دیکھو ماکھن چور دھوتیان چرائے ہوے گٹھری باندھے کدم پر بیٹھے ہین یہ بات سنکر جیسے سب گوپیون نے شیام سُندر کو درخت پر بیٹھے دیکھا ویسے ہی شرمندہ ہو کر گلے بھر پانی مین چلی گئین اور ہاتھ جوڑکر بنتی کر کے کہنے لگین کہ اے دیندیال دُکھ بھنجن نندنندن دھوتیان ہماری دے ڈالو۔

	دوہا	
ماکھن پربھو گھنشیام جو تمھین اُچت یہ ناہنہ	ہم داسی بن دام کی بھجو تم من ماہنہ	

یہ بات سُنکر موہن پیارے بولے کہ تم لوگ اپنا اپنا گہنا اور کپڑا پھینک کر اسنان کرنے لگین تھین مین نے اُنکی رکھوا ری کی ہے بغیر چوکیداری دیے کپڑا نہین باوگی گوپیون نے کہا کہ ہم لوگون کو پانی مین جاڑا معلوم دیتا ہے تمکو دیا نہین آتی

دوہا شورٹھ	تن من دھن ارپنیو تمہین جو ہو ہمرے پاس تب ہنس کہیو کنہاے جو تن من کو دِیو		اب اسپر دیجیے ہمین جان اپنی واس لیو بس یہان آئے جو ما نو میرو کہو	

تم ایک ایک سُندری پانی مین سے نکلکر میرے پاس آؤ تب مین تمہارے کپڑے دونگا نہین تو بابا نند کی سوگند ہو کہ بنا ایسا کیے اپنے کپڑے نہ پاؤگی یہ بچن موہن پیارے کا سنکر شری رادھاجی نے کہاکہ ہم جو ان استریان تمہارے پاس ننگی کس طرح آوین یہ نیا گیان تم کو کسنے سکھایا ہی ہمکو ننگی دیکھنا چاہتے ہو۔

دوہا سورٹھا	چھانڑ دیو یہ ٹیک ہر بُر بھو کھن تم لیو دوشن ہوت اپار جو تیہ انگ دیکھے پُرش		شیت ہرت ہم نیر مین چیر ہمارے دیو تاتے نند کمار ننگی نار نہ دیکھئے	

جب اِتنی بنتی کرنے پر بھی شیام سُندر نے کپڑا اُنکا نہین دیا تب سب برجبالا رُکھائی سے بولین کہ نند کہین کے راجا نہین ہین جو اُنکی دُہائی پھر گئی تم کپڑے ہمارے چُرا کر سب کو ننگی دیکھا چاہتے ہو یہ چلن تمہارا اچھا نہین لگتا ابھی ہملوگ اپنے اپنے باپ اور بھائی سے جاکر تمہارا حال کہین تو وہ لوگ آکر تم کو چوری مین پکڑین اور نند اور جسودا کے پاس لیجاکر تمہارا دنڈ کرادین یہ کٹھور بچن گوپیونکا سنتے ہی شیام سُندر نے کہاکہ اب تم لوگ تبھی اپنی اپنی دھوتیان پاؤگی جب اپنے حمایتی کو لے آؤگی شیام سندر کو ناراض دیکھتے ہی سب برجبالا ڈرتی اور کانپتی ہوئی بولین کہ اے دین دیال ہماری پت رکھنے والا سواے تمہارے دوسرا کون ہو جس کو ہم اپنا سہایک جانکر بلاوین تمہارے چرن کی داسی ہونے کے واسطے ہم لوگ جمنا اسنان اور برت اور پوجا کرتی ہین تم بر دئی پن چھوڑکر اپنی داسیون پر دیا کرو اور بستر ہمارے دیڈالو تم ترلوکی ناتھ ہو تمہارے اوپر ہمارا کچھ بس نہین چلتا نہین معلوم تمنے کون سی موہنی ہمپر ڈالدی جو تمہاری سانولی صورت دیکھے بنا ہم لوگونکو اپنا گھر دوار کُل پروار کچھ اچھا نہین لگتا ہم کو ابلا اناتھ سمجھکر دیا کرو یہ دین بچن سنکر شیام سندر نے کہاکہ جو تم لوگ سچے من سے میرے ملنے کیواسطے برت اور اسنان کرتی ہو تو لاج اور کپٹ کو جمنا جل مین ڈبو کے دہانسے ننگی میرے پاس آکر دھوتیان اپنی اپنی لے جاؤ بنا انگ دِکھلائے کپڑے نہین پاؤگی۔ ایسی بات سُنتے ہی سب گوپیون نے آپسمین کہاکہ ایک موہن پیارے ہم کو ننگی دیکھین یہ اچھی بات ہو یا سب گانوُن ننگی دیکھے یہ اچھی بات ہو اور یہ ہمارے آنتہ کرن کا سب حال جانتے ہین اِنسے لاج کرنا نہ چاہیے۔

دوہا سورٹھا	کہت پرسپر بل بیے ہر ہٹھ چھانڑت ناہنہ چلو بیجیے چیر انھین کی ہٹھ راکھ کے		چیر بنا کیسے بنے کون بھانت گھر جانہہ منموہن بل بیر جو کچھ کہین سو کیجئے	

ایسا کہکر سب گوپیان ایک ہاتھ سے اپنی بھگ اور دوسرے ہاتھ سے اپنی چھاتی کو چھپاکر جمنا جل سے باہر نکلین اور شیام سُندر کے سامنے جاکر سر نیچے کرکے کھڑی ہو رہین تب مُرلی منوہر نے کہاکہ ابھی تک تمکو ہمسے کپٹ بنا ہو کیٹی جمنو ہمارے پاس نہین پہونچتے تم لوگ ایک ایک گوپی سامنے کھڑی ہوکر سورج دیوتا کو ہاتھ جوڑو تب مین تمہارے چیر دونگا کسواسطے کہ تم نے برت مین ننگے اسنان کرکے برن دیوتا کا اپرادھ کیا ہو یہ بات سُنکر گوپیون نے کہاکہ اے نند لال جی ہم لوگ سیدھی بھولی برجبالا سے کیا کپٹ کرتے ہو۔

دوہا	ماکھن پر تُم سے سب کہین ہم آئین تم ہیت		یہی تمہارو سانچ ہو اب ہون بستر نہ دیت	

ہم لوگ تمھارے ادھین ہین جو کہو وہ کرین جب ایسا کہکر سب برجبالا چھاتی پر کا ہاتھ اُٹھا کر ایک ہاتھ سے سورج دیوتا کو ونڈوت کرنے لگین تب نند نندن بولے کہ ایک ہاتھ سے ونڈوت کرنا دوش ہوتا ہے دونون ہاتھ سے پرنام کرو۔

دوہا

پھو کہہ ہوکر ہین سبی ہنس بُولین برجبام ‖ نہین پلٹو ہم کبھو سنو شیام ابھرام

جب یہ کہکر سب گوپیان موہن پیارے کے پریم مین مگن ہوگئین اور لاج چھوڑکر دونون ہاتھ سے سورج دیوتا کو نمسکار کیا تب بیکنٹھ ناتھ نہہ کپٹ بھگت اور پریت اُنکی دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور درخت پر سے اُتر کر سب دھوتیان اپنے کندھے پر دھر کر بولے کہ گویئو اب مین نے تمھارا بوجھا اپنے اوپر اُٹھا لیا آدمی کے تن مین جنم لینے کا یہی پھل ہے کہ دوسرے کا اُپکار کرے۔

دوہا

شبھگ شریر نہار کے ماکھن پر بھد بل بیر ‖ پریم پریت رس بس بھئے دیے تبن کے چیر

اے راجا سب برجبالا اپنا اپنا گہنا اور کپڑا پہنکر موہن پیارے کے پریم مین ایسی مگن ہوئین کہ اُنکا من گھر جانے کیواسطے نہین چاہتا تھا موہن پیارے نے کہا کہ تم لوگ اس بات مین کچھ دُکھ نہ مانو مین نے تم کو آگے کیو اسطے گیان سکھا دیا جل مین برن دیوتا رہتے ہین اسلیے ننگے ہوکر پانی مین اسنان کرنے سے سب دھرم اور پُن بہہ جاتا ہے اب تمکو ننگی ہوکر نکلنے سے جمنا اسنان اور برت کرنے کا پھل ملے گا تم لوگ مجھے بہت پیاری ہو کنوار سُدی پُورنماشی کو مین تمھارے ساتھ راس لیلا کرکے تم سبکا منورتھ پورا کرونگا اب اپنے اپنے گھر جاکر بہت برت رکھنا چھوڑ دو یہ بات سُنکر سب برجبالا خوش ہوکر اپنے اپنے گھر چلی گئین اور آٹھون پہر شیام سُندر کے دھیان مین لگی رہ کر کنوار سُدی پورنماسی کے دن گننے لگین۔

دوہا

دیکھ چرت نند نند کے سبے بال مت بھور ‖ سُدھ بُدھ مت کچھ تھر نہین کہت ادر کی اور

مُرلی منوہر وہان سے بنسی بٹ مین آکر گوال بالون کے ساتھ گئو چرانے لگے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی شری کرشن جی نے پربرہم کا اوتار ہوکر جن کو سب جگت کا پردہ ڈھانپنا چاہیے اُنھون نے شاستر کے برخلاف پرائی استری کو ننگے کیون دیکھا یہ سندیہہ میرا مٹا دیجیے شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا استری کو ننگی ہوکر نہانے سے بڑا پاپ ہوتا ہے جب تک اسی طرح جل مین سے ننگی ہوکر دوسرے پُرش کے سامنے نہ جائے تب تک وہ پاپ اُسکا نہین چھوٹتا اس سے کرشن بھگوان نے دیا کرکے شاستر کے موافق اُن سب کو ننگی نکلوا کر نرک سے بچا لیا وہ اپنے بھکتون کی چوک کو سنبھال لیتے ہین۔

دوہا

پرگٹ نیت دُکھ پاے کے سب رل رہین لجاے ‖ انترگت اَت سُکھ بھیو آنند اُر نہ سماے

اے راجا جب شیام سندر بن مین پہونچے تب درختون کا ٹھنڈھا سایہ دیکھکر شری داما اوک گوالون سے کہا کہ دیکھو یہ سب درخت سردی اور گرمی اور برسات کا دُکھ اپنے اوپر اُٹھا کر ایک پائون سے کھڑے رہتے ہین اور اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیوُون کو سُکھ دیتے ہین کوئی آدمی اُنسے بکھ نہین جاتا اور آدمی سُکھ پانے پر بھی اُن کی ڈالی اور پتا توڑ لیتے ہین تب بھی

یہ برا نہین مانتے اور پھل پھول لگے ہونے پر راہی اور بٹوہی کا سنمان کرتے ہین جب ان مین پھل پھول نہین رہتے تب شرم سے سر جھکا کر کہتے ہین کہ ہمسے تمھاری کچھ سیوا نہین بن پڑی اسلیے ہم شرمندہ ہین اور اپنی پریت امیر اور غریب دونون سے برابر رکھکر جوگیشورون کی طرح تپ کرتے ہین سنسار مین اُسی کا جنم لینا سپھل ہی جو اپنے اوپر دُکھ اُٹھا کر دوسرونکا بھلا کرے -

دوہا

تھا ایسے دُرمَن کی کایے برنی جائے	پران بڑے داتان کے ان مین پیٹھے آئے

اس طرح درختون کی تعریف کرتے ہوئے موہن پیارے گوالون سمیت اپنے گھر آئے -

ادھیاے تیئسوان ۲۳ - بھوجن مانگنا گوالون کا متھرا کے چوبون سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایک دن شیام اور بلرام گئو چرانے کیواسطے بن مین جاکر گوالون کے ساتھ آنند پورک کھیلتے تھے اسوقت گوالون نے برجناتھ جی سے کہا کہ اے مہاراج جو کلیوا ہم لوگ اپنے اپنے گھر سے لائے تھے وہ کھانے پر بھی بھوکھ ہماری نہین گئی اسلیے کچھ کھلائیے یہ بات سنکر نندلال نے بچار کیا کہ متھرا باسی براہمنون کی استریان میرے درشن کرنے کی اچھا رکھتی ہین سو آج اُنکا منورتھ پورا کرنا چاہیے ایسا بچار کر نندلال جی نے گوال بالون سے کہا کہ دیکھو بن مین جہان دُھوان اُٹھتا ہی وہان متھرا کے چوبے راجا کنس کے ڈر سے چھپا کر جگیہ اور ہوم کرتے ہین تم لوگون مین سے چار پانچ لڑکے وہان جاؤ اور ڈنڈوت کر کے میرا نام لیکر اُنسے بھوجن مانگ لاؤ یہ بات سنتے ہی گوالون نے وہان جاکر بنے پورک اُنسے کہا -

دوہا

ہاتھ جوڑ ٹھاڑھے بھئے گوال بال اک ساتھ	بھوجن مانگت ہین کہیو ماکھن پر بھ برجناتھ

اے راجا اُن براہمنون نے جو اپنے اگیان اور کرم کے ابھمان سے شیام اور بلرام کی مایا نہین جانتے تھے یہ بات سنکر گوال بالون سے کہا کہ تم مورکھ لوگ نہین جانتے کہ یہ بھوجن سب ہمنے دیوتون کے نام پر جگیہ کرنیکے لیے تیار کیا ہی جبتک پرمیشور کا جگیہ پورا نہو گا تب تک بھوجن نہین پاؤگے جگیہ ہونیکے پیچھے تم کو بھی پرساد ملے گا اور شیام اور بلرام اہیرون کے کُل مین پیدا ہوئے ہین اُن سے ہم براہمن لوگ کُل مین اُتم ہین یہ کٹھور بچن براہمنون کے سنکر سب گوال بال نراس ہو پچھتاتے ہوئے شری کرشن جی کے پاس جاکر بولے کہ اے برجناتھ ہم لوگ اپنا مان چھوڑ کر تمھارے کہنے سے بھیکھ مانگنے گئے - تسپر بھی بھوجن نہین پایا اب کیا کرین بھوکھ بہت ستاتی ہی یہ بات سنتے ہی موہن پیارے نے ہنسکر بلرام جی سے کہا کہ وہ براہمن لوگ ہماری بھگتی نہ رکھنے سے یہ بھید نہین جانتے کہ جگیہ اور ہوم کا مالک کون ہی اپنے کرم کے ابھمان سے اندھے ہو رہے ہین بہت اچھا ہی کہ وہ لوگ اسی طرح اپنے اگیان مین پڑے رہین پھر شیام سندر نے گوال بالون سے کہا کہ اب تم لوگ اُنکی استریون کے پاس جو بڑی دھرماتما اور ہر بھگت ہین جاکر کہو کہ شیام اور بلرام نے جو بن مین گئو وین چرانے آئے ہین بھوکھے ہو کر تم سے بھوجن مانگا ہی وہ استریان تم کو بڑے آدر بھاؤ سے بھوجن دینگی یہ بات سنتے ہی گوال بالون نے چوبائنون سے جاکر کہا کہ اے ماتا شری کرشن جی اور بلرام جی نے تم سے بھوجن مانگا ہی تم کیا کہتی ہو -

دوہا

گوالن کے سُن بچن سب ہرکھ اُٹھین دوج بام	کہت ہمارے بھاگ دھن بھوجن مانگیو شیام

سورٹھ

کرت رہین نت دھیان سُن سُن جنکے گُن شرون	سُپھل جنم نج جان تنکو بھوجن لے چلین

دوہا

اتِ بڑ بھاگی جیو ہین جنکو برج مین باس	ماکھن پربھُ کے درشن تے پاوت پرم ہُلاس

اُن استریون کی ہمیشہ منسا با جا کرمنا سے یہ اِچھا رہتی تھی کہ کوئی ایسا بھی دن ہوگا کہ ہم کو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملے گا اسلیے اُنھون نے بڑے پریم سے میوا اور مٹھائی اور پکوان اور پُوری اور کچوری اور دودھ اور دہی اور ماکھن ادک اُتم اُتم بھوجن سونے اور چاندی کی تھالیون مین رکھکر گوالونکو دیا اور کچھ اپنے ہاتھ مین لیکر جس جگہ پر مُرلی منوہر تھے گوال بالون کے ساتھ وہان چلین اُسوقت اُنکے پت اُدک نے بہت منع کیا کہ تم لوگ گوالون کے پاس مت جاؤ لیکن اُنھون نے جو پرم بھکت تھین کہنا کسی کا نہین مانا۔

سورٹھ

جن کے اُر نند لال بسین لکُٹ مُرلی لیے	تھین نہ بھٹے جم کال کون بھانت رُوکے رُکین

چوپائی

تب گو اُن سون پوچھت بالا چلو آج ہم درشن دیکھین	کیتک دُور اہین نند لالا جیون جنم سُپھل کر لیکھین

یہ بات سُنکر گوال بولے کہ اے ماتا تھوڑی دور ہین جسوقت وہ استریان شری کرشن جی کے پریم کے آنند مین مگن چلی جاتی تھین اُسیوقت ایک متھریا چوبے اپنی استری کو زبردستی راہ سے پکڑ کرکے لے آیا تب اُسنے کہا کہ ہمکو شری کرشن جی کا درشن کرنے کے لیے جانے دو اپنے اوپر یہ بدنامی مت لو مجھے اُنکے درشن کی بڑی لالسا ہی اور وہ پربرہم پرمیشور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیکر سنساری آدمیون کی طرح لیلا کرتے ہین تم لوگ بید پڑھکر جگت اور ہوم کرتے ہو لیکن اُنکو اپنے اگیان سے نہین پہچانتے۔

دوہا

کوجن جانے بھید یہ جگت کرت کہہ کاج	بھوجن مانگت اہین وہی ماکھن پربھُ برج راج

اے سوامی میرا یہ اُن تو نندلال جی سے جا ملا اس جھوٹھے بدن کو روک کر کیا کروگے میرے مرنے کے پیچھے سوا ے پچھتانے کے تمکو اور کچھ نہین ملے گا جس آدمی کو پرمیشور کی بھکتی نہ ہو وہ کسی کام کا نہین ہوتا ہی یہ سب گیان کہنے پر بھی اُس متھریا چوبے نے نہ مانکر اپنی استری کو کوٹھری مین بند کرکے قفل لگا دیا تب اُسیوقت پران اُسکا شری کرشن جی کے دھیان مین نکلکر اس طرح سب استریون سے پہلے وہان جا پہونچا جس طرح پانی جلدی بہکر ندی اور سمدر مین ملجاتا ہی۔

سورٹھ

کٹھن پریم کا پنتھ جہان نیم کی گت نہین	کہت بید سب گرنتھ پریم بھاؤ کے بس ہری

اے راجا جب پیچھے سے وہ سب استریان بڑے پریم سے بھوجن لیے ہوئے جہان پر موہن پیارے ایک برچھ کی چھایا مین ایک سکھا کے کندھے پر ہاتھ رکھے بانکی دھج بنائے کمل کا پھول ہاتھ مین لیے کھڑے تھے جا پہونچین تب چرن اُنکا

جوم کر تھالیان بھوجن کی سامنے دھر دین اور اُس موہنی مورت کو دیکھتے ہی خوش ہو کر آپسمین کہنے لگین کہ اے سکھی یہی نندلال جی ہین جنکی بڑائی ہم لوگ ہمیشہ سنکر دھیان کیا کرتی تھین اب ہمارے بھاگ جاگے جو انکا درشن پایا اب اس چندر مکھ کی ٹھنڈک سے اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرو اور سنسار مین جنم لینے کا پھل لیو اے راجا شری کرشن جی کی کرپا سے اُنکو اُسوقت دِبیہ درشٹ ہو گئی تب اُنھون نے شری کرشن جی کو پُورن برہم جانکر ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ بغیر کرپا تمھاری کے آپ کی اس سانولی صورت موہنی مورت کا درشن کسی کو نہین ملتا نہین معلوم کون جنم کے پُنّ ہمارے سہائے ہوئے جو آپ کا درشن پایا اور بہت جنمون کے پاپ ہمارے جھوٹ گئے اور ہم لوگون کے پت آدک اپنے اگیان اور ابھمان سے سنساری مایا موہ مین ڈوب کر ایسے اندھے ہو گئے کہ جنھون نے پرمیشور بیکنٹھ ناتھ کو جنکے نام پر سب لوگ جگیہ کرتے ہین آدمی سمجھکر مانگنے پر بھی بھوجن نہین دیا تن اور دھن وہی اُتم ہوتا ہی جو تمھارے کام آوے جو لوگ آدمی کا بدن پا کر تمھاری بھکت اور سیوا کرتے ہین اُنھین کا جنم لینا سوارتھ ہی اور جگیہ اور تپ اور دھیان وہی اچھا ہی جسمین تمھارا نام آوے۔

دوہا	جو جن من نچ سے کرے ماکھن پریہ بت سے بیت		چار پدارتھ دیت ہین پاپ دُکھ ہر لیت	

یہ بات بھکت اور پریم کی بھری ہوئی سنتے ہی شیام سُندر اُنکی کُشل پوچھ کر بولے کہ مین نندمہر کا بیٹا ہون تم لوگ براہمن ہو کر مجھکو ڈنڈوت مت کرو اسمین مجھکو دوش ہوگا جو لوگ براہمن یا اُنکی استریون سے اپنا کام اور ٹہل کراتے ہین وہ سنسار مین کچھ بڑائی نہ پاکر پاپ کے بھاگی ہوتے ہین تمنے ہمکو بھوکھا جانکر دیا کی راہ سے بن مین آکر بھوجن دیا ہم اسکے بدلے تمکو کیا دیوین بِرِنداابن ہمارا گھر یہان سے دور ہی جو ہم اپنے گھر ہوتے تو جیتا سُکت تمھارا آدر بھاؤ کرتے یہان ہمسے کچھ تمھارا شِسٹاچار نہین بن پڑا اسبات کا پچھتاوا ہمارے من مین رہ گیا تم لوگونکو یہان آئے بہت دیر ہوئی اب تم اپنے اپنے گھر جاؤ تمھارے پت لوگ تمھاری راہ دیکھتے ہونگے کسواسطے کہ استری اردھانگی ہوتی ہی بغیر تمھارے گئے دیوتا لوگ جگیہ اور ہوم براہمنونکا قبول نہ کرینگے۔

سورٹھہ	سُنت بچن نربان کرم دھرم بانی سُکھد		دُرج تیہ پرم سُجان بولین سب کر جور کے	

اے بیکنٹھ ناتھ اب آپکا درشن کرنے اور آپکے چرن کمل کی بھکت اور پریت رکھنے سے سنساری مایا موہ ہمارا چھوٹ گیا اب ہمکو گھر بار اور کُل پروار کا کچھ موہ نہین رہا سوائے اسکے ہم لوگ بنا گیا اپنے پت آدک کے آپ کے چرن دیکھنے آئی ہین جو وہ لوگ ہمکو اپنے گھر رہنے نہ دین تو ہم کہان جاوینگی اس سے یہ بات اُتم ہی کہ سب آپ کے چرنون کے پاس بنی رہین اور آپ کی سیوا اور ٹہل کر کے اپنا پرلوک بناوین اور اے مہاپربھو ایک استری تمھارے درشن کی اِچھا سے ہمارے ساتھ آتی تھی اُسکا پت اسکو زبردستی پکڑ کر راہ مین سے پھیر لے گیا نہ معلوم اُسکی کیا گت ہوئی یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے ہنس دیا اور اُس استری کی صورت دکھلا کر کہا کہ دیکھو یہ استری تم لوگون سے پہلے میرے یہان آپہونچی جو کوئی پرمیشور سے پریت رکھتا ہی اُسکا ناس کبھی نہین ہوتا اے راجا اُس استری کو شری کرشن جی کی سیوا مین دیکھ کر سب کو آسچرج معلوم ہوا پھر سب استریون نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے پربھو ناتھ آپ ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھون کے دینے والے ہین ہم کو اپنے چرنون سے الگ نہ کیجیے آپ کے چرن چھوڑ کر اب ہم نہین جاسکتی ہین یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ سنو تم لوگ پرمیشور کے پریم مین مگن ہو لیکن گرہستھ کو سب کام بید کے موافق کرنا چاہیے بید اور شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ جو استری اپنے پت کو پرمیشور کے برابر جانکر اُسکا حکم مانتی ہے اور دوسرے

پرش کو باپ کی آنکھ سے نہ دیکھے ایسی پت برتا استری کو جوگی اور سنیاسی سے اچھی جاننا چاہیے ایسی استری جو کچھ بھلا یا بُرا کسی کو اپنے مُنھ سے کہدیتی ہو وہی بات سچ ہو جاتی ہو اور اُسکو چارون پدارتھ اپنے پت سے ملتے ہین۔

دوہا	یہ بدھ سے نشچے کرے جو ناری من ماہنہہ		چار پدارتھ سُو لہے یا مین سنشے ناہنہہ

اسلیے تم لوگ اپنے اپنے پت کے پاس جاؤ وہ تم سے کچھ دُکھ نہ مانکر خوش ہونگے یہ بات سُنکر سب چوبائنون نے امرت روپی ٹھور بھیس شریکرشن جی کا آنکھون کی راہ سے اپنے ہردے مین رکھ لیا اور شریکرشن جی سے بھکت بردان لیکر اُنکو ڈنڈوت کرکے اپنے استھان کو چلین اور جب براہمن نے اپنی استری کو کوٹھری مین بند کر دیا تھا اُسنے قفل کھولکر دیکھا تو اپنی استری کو مری ہوئی دیکھکر رونے پیٹنے لگا جسوقت وہ اُسکی نعش جلانے کی تدبیر کر رہا تھا اُسیوقت وہ سب استریان گھر پر پہونچین۔

دوہا	ماکھن پربھ کو درشن لے آئین سُکھ سجان		تنکے درش پرتاپ تے ہپرن پا یُو گیان

اے راجا جاتے وقت براہمن لوگ اپنی استریونپر کرودھت ہوتے تھے جب وہ استریان شری کرشن جی کا درشن کرکے پھر آئین تب اُنکا ماتھا چمکتا ہوا دیکھکر براہمن لوگ کہنے لگے کہ جنکا درشن برھماجی اُدک دیوتا اور رکھیشورون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا ہو اُنپر برہم پرمیشور کا درشن اِن استریون نے کرکے اپنا جنم سُپھل کیا اور ہم لوگون نے اپنے اگیان سے نہین پہچانا کہ جگیہ اور ہوم کا لینے والا مالک کون ہو ہم نے بید اور پُرانون مین ایسا سنا تھا کہ پربرہم پرمیشور جُدکُل مین اوتار لیکر نند اور جسودا کو اپنی بال لیلا کا سُکھ دکھاوینگے سو وہی بیکنٹھ ناتھ بال لیلا کرتے ہین اُنھون نے گوال بالونکو بھوجن مانگنے کے واسطے ہمارے پاس بھیجا تھا ہمسے بڑی چوک ہوئی جو ستچد انند کو بھوجن نہین دیا اور جنکے خوش ہونیکے واسطے ہم لوگ جگیہ اور ہوم کرتے ہین اُنکو آدمی سمجھکر اُنکے سامنے نہین گئے اپنے اگیان اور ابھمان سے ہمارے من مین دیا بھی نہین آئی ہمارے جگیہ اور تپ کرنے پر دھکار ہو کہ ہمنے پرمیشور کو نہین پہچانا ہملوگون سے ان استریونکو اچھا سمجھنا چاہیے جنھون نے بنا جپ اور تپ کیے اور کتھا پُران آدِ سُنے اپنے گیان سے پرمیشور کو پہچانکر بھوگ لگایا اور اُنکا درشن کرکے آنکھونکو سُکھ دیا اسی طرح براہمنون نے بہت پچھتا کر اپنی استریون سے بنے پُوربک کہا کہ تمھارے برابر دوسرونکا بھاگ نہوگا کہ تمکو پربرہم پرمیشور کا درشن ملا پھر اُن براہمنون نے شریکرشن بھگوان کو دھیان مین ہاتھ جوڑکر بنتے کیا کہ اے دینا ناتھ ہم لوگونکا اپرادھ چھما کیجیے اور ہمارے ہردے مین جو اگیانتا کا پھل جاہو اُسکو گیان روپی آگ سے جلا دیجیے جب اس طرح بہت اَستُت اور بنتی براہمنون نے کی تب بیکنٹھ ناتھ نے اپرادھ اُنکا اپنے ہردے سے چھما کر دیا اور سب استریون نے نعش اُس چوبائن کی دیکھکر اُسکے پت سے کہا کہ ہم نے تیری استری کو شریکرشن جی کی سیوا مین دیکھا تھا یہ بات سنتے ہی وہ متھریا چوبے روکر بولا کہ مین بھی اپنی استری کو تمھارے ساتھ جانے دیتا تو وہ کیون مرتی ایسا کہکر وہ متھریا چوبے شریکرشن جی کے پاس دوڑا گیا اور اپنی استری کو وہان چترُبھجی روپ سے دیکھکر جب شریکرشن جی کے سامنے بہت بلاپ کرکے رونے لگا تب کرشن بھگوان نے دیا کرکے اُس سے کہا کہ اپنی استری کی بھکت کے پرتاپ سے تو بھی چترُبھجی رُوپ ہو جا ویسا ہی ہو گیا تب کرشن بھگوان نے استری اور پُرش دونون کو بِمان پر بیٹھا کر بیکنٹھ مین بھجد یا اور جو پدارتھ براہمنون کی استریان دے گئی تھین اُسکو بانٹ کر گوال بالون سمیت آنند پوربک بھوجن کیا اُسوقت شری داما نے کہا کہ اے نندلال جی گوودین چرتی ہوئی دور نکل گئین اُن کو اکٹھا کرنا چاہیے یہ بات سُنتے ہی کیشو مورت نے ایسی مُرلی

بجائی کر سب گئووین آپ سے آپ دوڑ کر وہان چلی آئین۔

دوہا	یا بدھ مُرلی ٹیر کے گھیر لیئن سب گاے	سانجھ سمے گھر کو چلے ہلدھر جو کے بھاے

جب شیام سندر بنسی بجاتے ہوے برندابن کے پاس پہونچے تب برجبالا اُنکی چھب دیکھنے سے خوش ہوکر بولین۔

دوہا	پریم مگن آنند ات کہت سکل برج بام	دیکھ سکھی جسمت سُون شوبھت ات بلدھام
	کہت مدت من جوت جن دھن دھن سکھی دہ مور	جنکے پنکھن کو مکٹ سینکھے نند کشور

اے راجا جسوقت شیام سندر گئووون کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر اپنے پیتامبر سے اُنکا بدن پونچھتے تھے اُسوقت سورگ مین کامدھین گئو پچھتا کر کہتی تھی کہ پرمیشور میرا بھی جنم برندابن مین دیتے تو بیکنٹھ ناتھ میرے اوپر بھی ہاتھ پھیر کر میرا بھی دودھ دُہتے۔

دوہا	دھن دھن برج کی دھینُن نے چارت تربھون ناتھ	بھارت پونچھت دُہت نت ہت کر اپنے ہاتھ

ادھیاے چوبیسوان۔ شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کی پوجا کرنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت جس طرح شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اپنی بائین چھنگنیان پر اُٹھا لیا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ گوکل اور برندابن کے برجباسی لوگ برسوین دن کاتک بدی چتروشی کو چھتیس پرکار کے بنجن بنا کر راجا اندر کی بِدھ پُوربک پوجا کیا کرتے تھے جب وہ دن آیا تب برندابن باسیون نے بہت طرح کے پکوان اور مٹھائی آدک اندر کی پوجا کیواسطے اپنے گھر بنایا اور جسودا جی بڑی پوترتا سے سب پدارتھ بنا کر رکھتی تھین جس مین کوئی جوٹھا نہ کر ڈالے۔

دوہا	سینت سینت ات نیم سے دھرت اچھوتے جات	شیام کہون پرسین نہین یہ من مانہہ ڈرات
سورٹھ	ٹھنک کرت من مانہہ سُرپت پوجا جان جیہ	جسمت جانت نانہہ سب دیون کے دیو ہر

اے راجا شری کرشن جی نے گھر گھر یہ طیاری دیکھکر من مین ایسا بچار کیا کہ اندر کی پوجا چھڑوا کر گوبردھن پہاڑ پوجوانا چاہیے ایسا بچار کر جسودا جی سے پوچھا کہ اے میّا آج سب برجباسیون کے گھر پکوان اور مٹھائی طیار ہونے کا کیا کارن ہے یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ اے بیٹا اسوقت مجھے بات کرنے کی چھٹی نہین ہے تو اپنے باپ سے جاکر پوچھ لے یہ بات سُنکر موہن پیارے بلرام جی سمیت نند راے جی کے پاس گئے۔

دوہا	تب ہر بولے نند سون مدھر مند مُسکاے	کرت بجائی کون کی بابا موہ بتاے

اے بابا وہ کون دیوتا ہے جسکی پوجا کرنے سے بھگت اور مُکت ملتی ہے اُسکا نام اور گُن مجھے بتادو بڑونکو اُچت ہے کہ اپنے کُل کی ریت چھوٹون کو بتلادیا کرین لڑکپن کی سیکھی ہوئی بات یاد رہ کر کبھی نہین بھولتی یہ سُنکر نند جی بولے کہ اے بیٹا ابھی تک تم نے اس پوجا کا نام نہین سُنا یہ سب سامگری اندر کی پوجا کے واسطے جو سب میگھون کے راجا ہین بنتی ہے اُنکے پوجنے سے برسات اچھی ہوکر گھاس اور اناج پیدا ہوتا ہے جسکے پیدا ہونے سے سب جیو سُکھ پاتے ہین اور یہ پوجا ہمارے کُل مین بہت دنون سے ہوتی آئی ہے۔

دوہا	ماکھن پربھ بولے بتے تات بات سن لیہہ	جنہہ پوجا نہین ہوت ہے تنہہ برست نہین مینہہ

اے بابا آجتک جو کچھ ہمارے بڑون نے جان یا اجان مین اندر کی پوجا کی وہ اچھا ہوا لیکن تم لوگ جان بوجھ کر دھرم کی راہ چھوڑ کر

کیون چلتے ہو کسواسطے کہ سنسار مین تین طرح کا دھرم اور کرم ہوتا ہی ایک بید اور شاستر کے موافق دوسرا لوک ریت کے موافق تیسرا
اپنے من سے بید کے موافق کرم کرنے سے پھل اُسکا ملتا ہی بھلا تمھین بتلاؤ کہ اندر کی پوجا کرنے سے کیا ملیگا وہ کسی کو مُکت اور بھگت
اور رِدّھ اور سِدّھ اور بردان نہین دے سکتے اور اندر آپ سو جگیہ کر کے اندراسن پاتا ہی تب دیوتا اُسکو راجا کر کے مانتے ہین اس سے
وہ پرمیشور نہین ہو سکتا جب وہ دیتون کی لڑائی سے بھاگ کر کہین چھپتا ہی تب نارائن جی اُسکی سہایتا کر کے پھر اُسکو اندراسن پر بٹھال
دیتے ہین ایسے نربل کی تم لوگ کیون پوجا کرتے ہو اور اپنا دھرم پہچانکر پرمیشور کی پوجا کیون نہین کرتے اندر کا کیا کچھ نہین ہو سکتا
اور جو لوگ اپنے اگیان سے نارائن جی کو جو اندر ادک سب جگت کے مالک ہین چھوڑ کر دوسرے دیوتا کی پوجا کرتے ہین اُن کو
اگیان سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ دُکھ اور سُکھ نارائن جی کی اِچّھا سے ہوتا ہی بغیر اِچّھا نارائن جی کے درخت کا ایک پتّا بھی نہین ہل سکتا
اندر بھی اُنھین کی کرپا سے اِس پدوی کو پہونچا ہی جو جو بات برھما جی نے سب کے کرم مین لکھدی وہی ہوتی ہی اُس مین تل بھر بھی
گھٹ بڑھ نہین سکتی سُکھ سمپت اور پروار آدک اچھا سامان اپنے دھرم اور کرم سے ملتا ہی اور پانی برسنے کا حال اس طرح پر سمجھو کہ
آٹھ مہینے تک سورج دیوتا جو پانی زمین کا سوکھتے ہین وہی پانی چار مہینے برسات مین برستے ہین اُس سے اَناج اور گھاس وغیرہ
سب پیدا ہوتا ہی اور برھما جی نے براہمن چھتری بیش شودر چار برن جو جگت مین بنائے ہین اُنکے پیچھے ایک کرم اس طرح پر لگا دیا ہی
کہ براہمن بید اور بِدیا پڑھین اور چھتری سب کی رچھا کرین اور بیش کھیتی اور بیاپار کرین اور شودر ان تینون برن کی سیوا
کرین اور پتا ہمارا برن بیش کا ہی اور ہمارے یہان بہت گئو وین اکٹھی ہین اور برج اور گوکل ہماری جنم بھوم ہی اسواسطے گوپ
اور گوال ہم لوگونکا نام پڑا ہی ہمارا یہی کرم ہی کہ کھیتی اور بیاپار کر کے گئو اور براہمن کی سیوا کرین اور بید اور شاستر کی بھی یہی اگیا ہی
کہ اپنے برن کا دھرم نچھوڑے جو لوگ اپنے برن کا دھرم چھوڑ کر دوسرے برن کا دھرم کرم کرتے ہین اُنکو ایسا سمجھنا چاہیے کہ
جس طرح کُل وَنتی استری اپنے پت کو چھوڑ کر دوسرے پُرش کے پاس رہے - اے باباتم مجھ بالک کا کہنا سچ مانو تو اندر کی پوجا
چھوڑ کر گوبردھن پہاڑ اور گئو اور براہمن اور بن کی پوجا کرو کس واسطے کہ گوبردھن پہاڑیان کا راجا ہی اور اُس پہاڑ اور
اُس بن مین چرنے سے سب گئو اور بچھڑے ہمارے پالن ہوتے ہین اور اُنھین کا دودھ اور گھی آدک بیچنے سے ہم لوگونکی
جیوکا ہوتی ہی - جو کوئی اپنا پالن کرے اُسکو اپنا راجا سمجھ کر پوجنا چاہیے اس واسطے سب پکوان اور مٹھائی آدک جو بنا ہے
اُسکو گوبردھن پہاڑ پر لے چل کر اُسی کی پوجا کرو اور سب پدارتھ اُسے بھوگ لگا کر گئو اور براہمن اور کنگالونکو کھلادو اور
سال سے اس سمبت مین بہت برسات ہو گی یہ بات شری کرشن جی کی نند اور اُپنند اور برکھبھان آدک برمیشور کی اِچّھا
سے مان کر بولے -

دوہا	تاتے سوئی کیجیے کرشن کہی جو بات		سب برجباسی پوجیے گوبردھن اُٹھ پرات

جب یہ صلاح آپس مین ٹھیک ہو گئی تب نندرائے نے گانون مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کاتک سُدی پریوا کو ہلوگ
چلکر گوبردھن پہاڑ کی پوجا کرینگے سب کوئی پکوان اور مٹھائی وغیرہ سامان لیکر گئون سمیت چلنا - اے راجا یہ اگیا نند اور اُپ نند
کی سُنکر سب لوگ خوش ہو گئے اور گوپ اور گوالون نے اپنی اپنی گئوین اور بچھڑون کے سنگار کر کے بہت طرح کے رنگ سے
اُنکی پوچھ اور سینگ رنگ کر گلے مین گھنٹا باندھ دیا اور کاتک سدی پریوا کو سب برج باسیون نے پرات سمے اَسنان کر کے

سب سامان گاڑی اور بیلون پر لدوالیا اور سب استری اور پُرش اور بالک اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنکر نندجی اور برکھبان جی آدکے ساتھہ گاتے بجاتے ہوئے گوبردھن پہاڑ کو پوجنے چلے۔

دُوہا	ماکھن بہ بُھدات چاؤ سون بھوجن بستر منگائے	اگر گوبردھن کو چلے گودھن سبے بنائے
	نندھراپ نند سب شیام رام دوؤ بھاے	پہونچے گوبردھن نکٹ نرکھہ شکھہ شکھہ پاے
شورٹھہ	اُترے سہت سماج جھون اور برج لوگ سب	ندھہ شوبھت گرراج کوٹ کام شوبھا سدن

گوبردھن پہاڑ پوجوانا شری کرشن جی کا برج باسیون سے



جب شری کرشن جی کی اگیا کے انسار سب کسی نے پوجا گوبردھن پہاڑ کی دُھوپ اور دیپ آدک سے بدھ پوربک کی اور پکوان اور مٹھائی آدک سب پدارتھہ تھالیون مین بھرکر گوبردھن کے سامنے بھوگ رکھا اور اتنی مٹھائی اور پکوان وہان اکٹھا ہوا جسکا ڈھیر دوسرا پہاڑ معلوم ہوتا تھا اور بہت طرح کے پھول اور مالا اور کپڑے آدچڑھانے سے گوبردھن جی کی ایسی شوبھا دیکھہ پڑتی تھی جسکا برنن نہین ہوسکتا اُسوقت شریکرشن جی نے برجباسیون سے کہا کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھین بندکرکے گوبردھن جی کا دھیان کرو تب گرراج پر تیچھہ اپنا درشن دیکر تمھارے سامنے بھوجن کرینگے جب شریکرشن جی کے کہنے سے نندجی آدک سب برجباسی ہاتھہ جوڑکر کھڑے ہوگئے اور اپنی اپنی آنکھین بندکرکے گوبردھن پربت کا دھیان کیا تب شریکرشن جی بیکنٹھہ ناتھہ ایک چترُبھجی بشال رُوپ بہت سُندر اور تیجوان اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے گوبردھن پہاڑ سے پرگٹ ہوے اُسوقت اپنے شریکرشن رُوپ سے نندادک برجباسیون سے کہا کہ تمھاری بھکت اور سچی پریت دیکھکر گوبردھن جی تم لوگون کو درشن دینے کے واسطے پرگٹ ہوے ہین آج اچھی طرح درشن کرو یہ بات سُنتے ہی برجباسیون نے آنکھہ کھولکر دیکھا تو اُس روپ کے درشن پانے سے بہت خوش ہوئے اور اُنکو دنڈوت کرکے آپس مین کہنے لگے کہ آج جس طرح گوبردھن جی نے درشن دیا اس طرح اندر کا درشن کبھی نہین ہوا تھا نہ معلوم ہمارے بُزرگ لوگ ایسے پرتچھ دیوتا کی پوجا چھوڑکر اندر کو کیون پوجتے تھے۔

دوہا	کہیو کرشن تب نند سُون بھوجن لیو منگائے	گر آگے سب راکھہ کے اُر پوبنے سُناسے

یہ بات سُنتے ہی گوپ اور گوال جلدی سے پرات اور تھالیان بھوگ کی اُٹھاکر اُنکے پاس لیگئے تب گوبردھن ہاتھہ پھیلاکر کھانے لگے۔

دوہا	دیکھن کو دھائے سبے برج کے نر اور بام	بھیو دیوتا گر بڑو تاہہ بچاوت شیام

سورٹھہ

بڑے مہر اپنند نند آدٹھاڑھے سبے
کہت جو کچھ نند نند کرت سکل سوئی تھان

دوہا

اِتے نند کو کرگیے گوپن سون بتلات
اُت آنپو دھر جانِ مُجھ رُچ سون بھوجن کھات

سورٹھہ

شری رادھا سُکھ پائے مُدِت بلوکت شیام چھب
بھکتن کے سُکھداے نت نو کرت بنود برج

دوہا

پریت ریت کے بھاؤسون بھوجن سب کو کھاے
ہوئے پرسن اتِ نند سون تب بولے گرراے

سورٹھہ

لیو نند برد ان اب تم جو ہمسون چھو
مین لینھی سُکھ مان بہت کری تم بھگتِ مم

دوہا

نند اور اپنند سب شری برکھبھان سمیت
بار بار گرراج کے چرن پرت اتِ پریت

سورٹھہ

کر سب کو سنمان دے پرساد نج ہاتھ سون
سبن کہیو گھر جان ہوسے پرسن گرراج تب

دوہا

پرگٹ دیت ہین ورش گر سب کے آگے کھات
پرم ہر کھ نر نار سب سب سے کہد یہ بات

سورٹھہ

مہا امِت اپار شری گوبردھن اچل کی
جہہ پوجت کرتار شار و بدھ نہین کہ سکین

اُسوقت للتا سکھی نے رادھاجی سے کہا کہ یہ سب لیلا موہن پیارے کی ہی جو دوسرا سُروپ اپنا پہاڑ مین پرگٹ کر کے پکوان اور مٹھائی چکھتے ہین اے راجا جب گوبردھن ناتھ جی بھوجن کر کے انتردھیان ہوگئے تب نندجی نے وہان ہوم کر کے اور پرکرما یکر براہمنون کو بہت سونا اور گئو آدِک دان دیا اور پہلے براہمن اور گئو اور کنگالونکو بھوجن کرا کے پیچھے آپ برجباسیون سمیت بھوجن کیا اور شری کرشن جی نے ایک کور اپنے ہاتھ سے اُٹھا کر کھایا تو برھما جی اور مہادیو جی اور بشن جی آدِ سب دیوتا او تینوں لوک کے سب جیون کا پیٹ بھر گیا۔

دوہا

ماکھن پر بُھ برجناتھ ہین سب دیون کے مول
مول سینچے ہوت ہین ہرے پات پھل پھول

اے راجا پریچھت اُس دن سب برجباسی رات کو اُسی جگہ ٹک کر بڑی خوشی سے رات بھر گاتے بجاتے رہے دوسرے دن ایسے خوشی مناتے ہوئے گئو اور بچھڑون سمیت اپنے گھر آئے اُسی دن سے انّ کوٹ کی پوجا سنسار مین پرگٹ ہوئی۔

سورٹھہ

کھیلت نت نو کھیال بھگت پال نندلال برج
دُشٹن کے اَر سال نر نرتن موہت نرکھ

ادھیاے پچیسوان ۲۵ - شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کو اپنی اُنگلی پر اُٹھانا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب اس سال برجباسیون نے اندر کی پوجا نہین کی تب اندر نے جو شریکرشن جی کی مہما نہین جانتا تھا اپنی سبھا والے دیوتون سے پوچھا کہ کل برج مین کس نے کون دیوتا کی پوجا کی ہو یہ سنکر کوئی دیوتا بولا کہ برجباسی ہر سال تمھاری پوجا کرتے تھے اس سال نند مہر کے بیٹے شریکرشن بالک کے کہنے سے برجباسیون نے تمھاری پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ کی پوجا کی ہو یہ بات سنتے ہی اندر نے کرودھ کرکے کہا کہ برجباسیونکو دولت بہت ہونے سے غرور پیدا ہوا ہو جو اُنھون نے ہماری پوجا کرنا چھوڑدی اسلیے مین اُنکو کال کے منھ مین ڈالکر دردری کردونگا کرشن چھوکرا جو ہمارا دشمن ہو اُسکے کہنے سے برجباسیون نے ہمارا اپمان کیا مین اُس چھوکرے کا گھمنڈ توڑے دیتا ہون آجتک مین برجباسیونکا مالک تھا اب اُنھون نے کرشن کو اپنا مالک سمجھا ہو -

دوہا — ایسے مُریت کرودھ کر من مین گرب بڑھائے | پرلے کال کے میگھ سب لینھے تُرت بُلائے

جب میگھون کا راجا ڈرتا اور کانپتا ہوا اندر کے پاس آکر ہاتھ جوڑکر کھڑا ہوا تب اندر نے اُسکو حکم دیا کہ تم اِسیوقت سب میگھون کو ساتھ لیکر برج منڈل پر جاؤ اور اِتنا پانی اور پتھر برساؤ کہ جسمین سب برجباسی گوبردھن پہاڑ سمیت بہہ جاوین -

دوہا — اور تھور سب اچھانڈکے برج پر برسو جائے | برجباسی گودھن سہت جل سے دیو بہاے

اور اندر نے اُنچاسون پون کو بھی میگھون کے ساتھ کردیا جسمین سردی اور پانی سے کوئی جیتا نہ بچے یہ حکم سنتے ہی میگھ راجا اُنچاسون پون سمیت بڑے بڑے میگھونکو ساتھ لیکر برج منڈل پر چڑھ آیا اور اُسکے آتے ہی آندھی چلنے لگی اور بدلی چھا جانے سے برندابن مین اندھیارا ہوگیا اور گھڑے کے برابر بوند برسنے لگے اور بجلی چمکنے لگی سواے آندھی اور پانی اور بجلی کے اور کچھ وہان دکھلائی نہین دیتا تھا تب موہن پیارے نے ہنسکر بلرام جی سے کہا کہ دیکھو اندر اپنی پوجا نہ پانے سے کرودھ کرکے پرلے کا پانی برساتا ہے یہ کرودھ اُسکا ہمارے ساتھ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ ہمارے کہنے سے برجباسیون نے اندر کی پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ کو پوجا تھا اسلیے غرور اُسکا توڑنا اُچت ہو اور یہ حال دیکھکر نند اور جسودا اور سب برجباسی گھبرا گئے -

دوہا
دیکھ دیکھ برج کی دشا نند مہر پچھتات | کونر اور اندر کو من مین بہت ڈرات

سورٹھہ
شیام رام دوؤ بھاے لیے نکٹ سوچت مہر | جُر آئے گوپ تہان آلے من ہی من مُسکات ہر

اے راجا جب سب برجباسی ایسے پرلے کے پانی برسنے سے مارے جاڑے کے دُکھی ہوئے تب بھیگتے اور کانپتے ہوے شریکرشن جی کی شرن مین آکر پکار کر کہنے لگے کہ اے برجناتھ اس پرلے کے پانی سے ہمارا اب آن بچاؤ اور تمنے اندر کی پوجا چھُڑاکر ہم لوگون سے گوبردھن پہاڑ کو پجوایا اسی سبب سے اندر کرودھ کرکے یہ پرلے کا پانی برساتا ہو اب جلدی گوبردھن پہاڑ کو بلاؤ جو آکر اس پانی برسنے سے ہماری رچھا کرے نہین تو ایک ساعت مین سب آدمی گئون سمیت ڈوب کر مرا چاہتے ہین -

دوہا — جب جب گاڑھ پڑی ہمین تب تم لیو اُبار | یہ اوسر اب راکھیے موہن نند کمار

سورٹھا

تب بولے ہنس کان دھرو دھیر اُر ڈر و مت	برج جن کے سکھ دان دیکھ بکل برج لوگ سب

تم لوگ اپنا اپنا اسباب گئو اور بچھڑے سمیت گوبردھن پہاڑ کے پاس لیچلو وہ تمھاری رچھا کر کے اندر کا ابھمان توڑینگے جب شیام سُندر کی اگیا سے سب برجباسی اپنا اپنا اسباب گئو اور بچھڑے سمیت گوبردھن پہاڑ کے پاس لے گئے تب شری کرشن جی بھکت ہتکاری نے پیتامبر کی کچھنی باندھکر مُرلی کمر مین کھونس لی اور گوبردھن پہاڑ کو اپنے بائین ہاتھ کی کانی اُنگلی پر پھول کیطرح اُٹھالیا

اُٹھالینا شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ اپنے بائین ہاتھ کی چھنگلیا پر



اور سب برجباسی اور گئو آدک کو اُسکے سایہ مین کھڑے کر کے سُدرشن چکر کو حکم دیا کہ تم چارونطرف اس پہاڑ کے پھرتے رہو جتنا پانی برسے وہ سب اپنے تیج سے سوکھتے رہو زمین پر ایک بوند پانی کا نہ گرنے پاوے سُدرشن چکر نے ویسا ہی کیا اُسوقت سب برجباسی شری کرشن جی کی پربھتا دیکھکر آپسمین کہنے لگے کہ شری کرشن جی پرمیشور کا اوتار معلوم دیتے ہین نہین تو آدمی کی یہ سامرتھ نہین ہو کہ پہاڑ کو پھول کی طرح اُنگلی پر اُٹھا سکے اور شری کرشن دیا سندھ پہاڑ اُٹھائے ہوئے مُدھر مُدھر سُر سے مُرلی بجا کر سب کو خوش کرتے تھے جسمین کوئی گھبرائے نہین اور جسوداجی اپنے پران پیارے کے پریم مین گھبرا کر نندجی سے کہتی تھین کہ تم نے اپنے اگیان سے اندر کی پوجا چھوڑ کر گوبردھن پہاڑ کو پوجا تھا ابھی کہین پہاڑ موہن پیارے پر گر پڑے تو مین کیا کرونگی۔

چوپائی

پُن پُن گوبردھنہ مناوے	دیکھ بھار من ات دُکھ پاوے	بار بار مُکھ لیت بلیّا	دابت بھجا جسُودا میّا
بہر پوجھون تمکو دیوا	پے پکوان مٹھائی میوا	کریو کانہا کی رکھواری	ناتھ آپنو بھار سنبھاری

پھر جسُوداجی نے بلرام جی سے کہا کہ کنھیّا تمھاری سہایتا کیا کرتا تھا سوقت تم بھی کچھ اُسکی سہایتا کرو اسی طرح جسوداجی اپنے کُل کے دیوتا اور پرمیشور کو بار بار دنڈوت کر کے یہ مناتی تھین کہ موہن پیارے کو پہاڑ اُٹھانے مین کچھ دُکھ نہ پہونچے۔

دوہا

تاکے مَن کی کلپنا کہہ بدھ برنی جائے	ماکھن پربھو کے کارنے جائے وارنے ماے

جب شیام سُندر نے اپنی ماتا اور پتا کو دُکھی دیکھا تب اُنکے دھیرج دینے کیواسطے یہ تدبیر کی۔

چوپائی

کہیو نند سون نکٹ بلائی ۔ تمہون سب مل کرو سہائی
لے لکُٹ راکھو گر لیہو ۔ مت راکھو اُر مین سندیہو
گوبردھن گر بھیو سہائی ۔ آپ کہیو موہ لیو اُٹھائی

دوہا سورٹھا

یہ سُن جہان تہان گوپ سب لکُٹ کر لائے ۔ کہت شیام تب نند سون بھلے لیو اُچکائے
ٹھاڑے ڈھگ بلرام دیکھ دیکھ لیلا ہنست ۔ کوتک ندھ سکھد ھام گرت چرت سنت سُکھد

اُسوقت گوپیان ہنسی کی راہ سے موہن پیارے سے کہتی تھین کہ تمنے سانجھ سبیرے دودھ اور ماکھن آدک ہمارا چُراکر کھایا تھا اُسی کے بل سے اتنا بھاری پہاڑ اُٹھایا ہو آج وہ دودھ اور ماکھن کھانا تمہارا اسوارتھ ہوا۔

چوپائی

شری برکبھان سُتا تہان آئی ۔ کنور کانھ کے اَت من بھائی
سُنت بول ہنس اُٹھے مُراری ۔ تب ہین ڈول گیو گر بھاری
گورانگ سُندر سُکھ کاری ۔ شیام سنگ کھیلت نت پیاری
نرنارِن کو اَت ہی بھائی ۔ دھائے چھپائے رادھکا لائی

جب برجبالا پہاڑ گرنے کے ڈر سے رادھا پیاری کو پکڑ کر کیرت جی اُنکی ماتا کے پاس لے گئین تب کیرت جی نے رادھا پیاری پر خفا ہو کر اُنکو اپنے پاس بٹھال رکھا اور پھر موہن پیارے کے پاس نہین جانے دیا۔ شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پر یچھت ادھر تو شری کرشن جی پہاڑ کو اُٹھا کر برجباسیونکی رچھا کرتے تھے اور اُدھر میگھ راجا موسلا دھار پانی اور پتھر برساتا تھا اور بجلی چمکنے سے سب کی آنکھ بند ہو جاتی تھی اور سُدرشن چکر اس پُھرتی سے چارون طرف گوبردھن پہاڑ کے گھوم کر سب پانی اپنے تیج سے سوکھ لیتا تھا کہ ایک بوند زمین پر نہین گرنے پاتا تھا راجا اندر یہ حال سُنکر آپ بھی میگھ راج کی سہایتا کرنے کو چڑھ آیا اور اسی طرح سات دن اور سات رات پانی برستا رہا لیکن کسی جیو کو کچھ دُکھ نہ ہو کر سب خوشی سے گوبردھن پہاڑ کے نیچے گھر کی طرح بیٹھے رہے اور شیام سُندر ہر ساعت پریم پُورک گوپ اور گوپیون سے پوچھتے تھے کہ ہمارے ماتا پتا اور سکھا لوگ کس طرح ہین کچھ سوچ نہ کرین وہ لوگ جواب دیتے تھے کہ سب لوگ تمہاری کرپا اور دیا سے خوشی رہ کر پانی اور بدلی کا تماشا دیکھتے ہین سات دن تک سب برجباسی شری کرشن جی موہنی روپ کا امرت روپی مکھار بند آنکھون سے پیتے رہے اس سے کسی کو کچھ بھوکھ اور پیاس نہین لگی جب میگھ راجا کا سب پانی چک گیا تب اُسنے یہ حال اندر سے کہا اندر یہ بات سنکر بہت شرمندہ ہو کر میگھون سمیت اپنے لوک کو چلا گیا اور دیوتون سے سب حال کہا تب دیوتا بولے۔

دوہا سورٹھا

تم جانت پربھو بھوم جب دُکھت پکاری جائے ۔ کہیو لین اوتار تب سوئی بھرت برج آئے
کہیو اندر پچھتائے ہین بھولیو جانیو نہین ۔ کینھی بہت ڈھٹھائے بھئے کرمن بیاکُل بھیو

اے راجا دیوتون کا بچن سُننے اور ایسی ایسی مہما شری کرشن جی کی دیکھنے سے اندر کو بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پرمیشور آد پُرش کا اوتار ہین نہین تو دوسرے کی کیا سامرتھ تھی جو پہاڑ کو اپنی اُنگلی پر اُٹھا کر برج منڈل کی رچھا کرتا ایسا بچار کر اندر اپنی کرنی سے سوچکر پچھتانے لگا اور جب میگھون کے چلے جانے سے پانی برسنا بند ہو کر دھوپ نکل آئی تب برجباسی بولے کہ اے برجنا تھ تمہارے

ڈر سے سب میگھ بھاگ گئے اب اپنی اُنگلی پر سے پہاڑ اُتار کر رکھ دیجیے یہ بات سنکر شریکرشن جی نے گوبردھن پہاڑ کو اُس کی جگہ پر رکھدیا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے اُنپر پھُول برسائے اور اپسرادن نے اپنے اپنے بمانو نپر آکر ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اور رکھیشورون نے اسُتت کی اور جسوداجی نے موہن پیارے کو بڑے پریم سے گود مین اُٹھا کر اُنکا منھ چوما اور اُنکا ہاتھ داہنے اور بار بار اُنگلی چٹکانے لگین اور روکر اپنے پران پیارے سے پوچھا کہ اے بیٹا سات دن تک پہاڑ اُنگلی پر اُٹھانے سے تیرا ہاتھ دُکھتا ہوگا تب نندلال جی بولے کہ اے میا گوبردھن پہاڑ اپنی خوشی سے تم لوگون کی رچھا کرنیکے لیے چھایا کیے رہا مین تو اپنی اُنگلی کا تھوڑا سہارا دیے تھا اس کارن میرا ہاتھ کچھ نہین دُکھتا اور شری داما آدک گوال بالون نے موہن پیارے سے گلے ملکر پوچھا کہ اے بھائی ایسے ملائم ہاتھ پر تم نے کس طرح پہاڑ اُٹھایا ہم کو بڑا اچنبھ معلوم ہوتا ہے شیام سندر بولے کہ جو تم لوگ اپنی اپنی لکُٹیا سے پہاڑ کو اُچکائے تھے اس لیے مجھکو کچھ اُسکا بوجھا نہین معلوم ہوتا تھا اور سب برجبالا موہن پیارے کی یہ مہما دیکھکر بہت خوش ہوئین اور اُسی دن سے شری کرشن جی کا نام گردھاری پرگٹ ہوا اور اُس وقت گردھاری جی نے برجباسیون سے کہا۔

دوہا	اب گر کو پوجو بہر سب کو کہیو سُنائے	بوڑرت تے راکھیو برجہ کینھی بہت سہائے
سورٹھ	یہ سُن ہرکھ بڑھائے پھر پوجیو گر کو سبن	اُت ہرکھت نندرائے دیودان بپرن بہت
دوہا	دور بھئے دُکھ سوچ سب پرگٹیو تب آنند	نندسنگ گھر کو چلے ہاکھن پر بھ برج چند۔

نندجی شیام اور بلرام اور سب برجباسی اور گوپن کو ساتھ لے کر اپنے گھر آئے۔

دوہا	گھر گھر برج آنند سب گاوت منگل چار	آئے سُرپت جیت ہر گردھر نند کمار

ادھیائے چھبیسوان - استت کرنا برجباسیون کا شیام سندر کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب نندلال جی نے گوبردھن پہاڑ اُٹھا کر ایسی مہما اپنی دکھلائی تب سب گوپ اور گوال تعجب مانکر آپسمین کہنے لگے کہ اُٹھانا پہاڑ کا جس طرح ہاتھی کمل کا پھُول اُٹھالیوے آدمی کا کام نہین ہی آٹھ برس کی عمر مین شریکرشن جی اتنا بھاری پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا کر سات دن برابر کھڑے رہے یہ پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین جنھون نے مہا پرلے کے پانی برسنے سے برجباسیون کا پران بچایا اُنکو ہم لوگ کس طرح نندجی کا بیٹا کہین لڑکا اپنے ماتا اور پتا کے سُبھاؤ پر پیدا ہوتا ہے نند اور جسودا ایسی ایسا پراکرم نہین ہی جو شری کرشن ایسا پرتاپی لڑکا اُنسے پیدا ہوا اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ جسودا سے کسی دیوتا یا دیت نے بھوگ کیا ہوگا اس سبب سے ایسا بلوان اور پرتاپی لڑکا اُنسے پیدا ہوا ہی نندرائے کے بیج کا یہ لڑکا نہین معلوم ہوتا ہے اس لیے نند اور جسودا کو ذات سے باہر کر دینا چاہیے ایسا بچار کر اُپنند اوک سب گوال اس بات کی پنچایت کرنے کے واسطے نندجی کے گھر پر گئے اور اُن مین جو لوگ بڑے تھے اُنھون نے پہلے نند اور جسوداجی سے بہت تعریف شریکرشن جی کی کرکے کہا کہ اے نندرائے جی شری کرشن جی پرمیشور کی کرپا سے ہمیشہ بنے رہین کہ جو دُکھ مین ہماری رچھا کرتے ہین لیکن یہ تمھارے لڑکے ہم کو نہین معلوم ہوتے ہین کس واسطے کہ جب یہ بہت چھوٹے تھے تب اُنھون نے پوتنا راچھسی کو دودھ پیتے وقت مارڈالا تھا اور ایک برس کی عمر مین ترنادرت کو مارڈالا اور جب جسودا نے ان کو اوکھل سے باندھا تھا تب انھون نے جملا اور ارجن نام دونون درخت بڑے

بہت سے اُکھاڑ ڈالے اور بتساسُر اور بکاسُر اور اگھاسُر راچھس کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکالدیا اور پرلمب راچھس کو مار کر برجباسیون کو آگ مین جلنے سے بچایا اور اتنا بھاری گوبردھن پہاڑ کو گرونڈھے کی طرح زمین سے اُکھاڑ کر اپنی اُنگلی پر اُٹھالیا اور مہاپرلے کے پانی سے برجباسیون کی رچھا کرکے اندر کا ابھمان توڑا اور جتنی پریت ہم لوگونکو موہن پیارے سے رہتی ہے اتنا ہمین اپنا پران اور بیٹی بیٹا پیارا نہین ہو یہ سب تعجب کی باتین دیکھنے سے ہم لوگونکو بیدا ہوتا شری کرشن جی کا تمھارے بیج سے نہین معلوم ہوتا ہو تم سچ بتلاؤ جسوداجی نے کون دیوتا یا دیت کے بیج سے اُنکو پیدا کیا ہو کہ جو ایسے پرتاپی اور بلو ان پرمیشور کے برابر ہوکر لیلا کرتے ہین نہین تو ہم لوگ تمکو ذات سے باہر کردینگے ۔

دوہا	مالک تینون لوک کو تھر و پتر نہ ہوے		جنم مرن جاکو نہین ماکھن پربھ ہی سوے	

یہ بات اپنے ذات بھائیون کی سنتے ہی نند اور جسودا نے گھبراکر کہا کہ سنو بھائیو شری کرشن میرا بیٹا ہو اسمین کچھ سندیہہ مت کرو لیکن جو بات گرگ جی متھرا سے آکر کہہ گئے ہین اُسمین ایک بات مین نے چھپائی تھی وہ آج کہتا ہون کہ گرگ مُن نے شری کرشن کے نام کرن کیوقت یہ کہا تھا کہ تم اِن کو پیدا کیا ہوا مت سمجھو تمھارے پہلے جنم کے تپ کرنے سے پربرہم پرمیشور اوتار لیکر یہان آئے ہین ہر روز یہ اپنی لیلا تم کو دکھاوینگے سو سب باتین اب مجھکو آنکھون سے دکھلائی دیتی ہین مین بھی بشواس کرکے جانتا ہون کہ میرا بیٹا پرمیشور کا اوتار ہے کیونکہ جو جو کام شیام سندر نے کیا ہو وہ آدمی نہین کرسکتا اور اُنھون نے جنم مرن سے رہت ہوکر کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ہر بھکتون کو سُکھ دینے کیواسطے اپنی اِچھا سے اوتار لیا ہو اور تینون لوک کے جیوؤنکا جنم اور مرن انھین کے حکم سے ہوتا ہے اور گرگ مُن نے یہ بھی کہا تھا کہ ایک مرتبہ اِنھون نے بسدیوجی کے یہان اوتار لیا ہو اس سے اِنکا نام باسدیو بھی پرگٹ ہوگا اور یے سوچ اور دُکھ گوپ اور گوالون کا دور کرینگے جو کوئی اِنکا درشن کریگا یا اِنکے نام اور لیلا کا چرچا آپسمین رکھکر انکے چرنونکا دھیان لگادیگا اُسکو ضرور مُکت ملے گی ۔

دوہا	ماکھن پربھ گھنشیام کو جو چت دھرہین نام		پریم بھکت کے دھام مین نت کرہین بشرام

پچھلے جگون مین اُنکا رنگ سفید اور للت تھا اسمرتبہ شیام روپ سے اُنھون نے اوتار لیا ہے جب یہ بات سنکر برجباسیون کے من کا سندیہہ مٹ گیا تب اُنھون نے شری کرشن جی کو ادپرش بھگوان جانکر بڑی بھکت اور پریت سے اُنکی پوجا کی اور نند جسودا کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور آگے جو جو بات شیام سُندر کی لڑکے لوگ کہتے تھے کسی کو بشواس نہ آتا تھا اُن باتونکو سب نے سچ جانا ۔

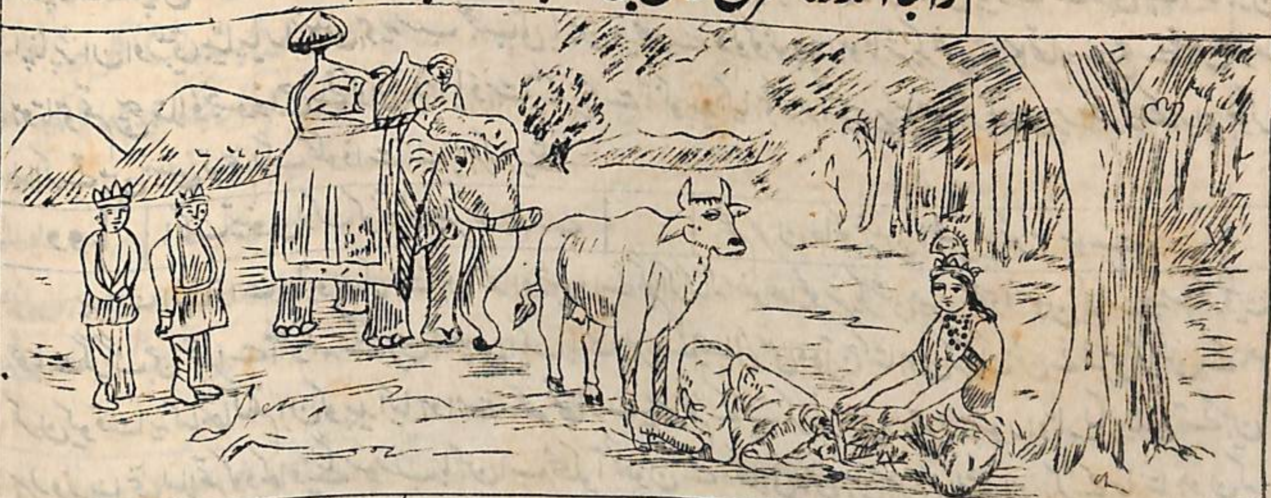
دوہا	جو ماکھن پربھ کی کتھا کہے سُنے دے چت		پریم نیم کو پد لہے رہے چھیم سے نت

ادھیاے ستائیسوان اندر کا ہار مانکر شری کرشن جی کی شرن مین آنا

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت اندر نے شری کرشن جی کے ساتھ ڈھٹھائی کرنے سے بہت لجت ہوکر من مین کہا کہ دیکھو مین نے بہت بُرا کام کیا کہ پربرہم پرمیشور کو آدمی سمجھکر اُنسے بیر باندھا اب وہان چلکر اُنسے اپنا اپرادھ چھماکراؤن جسمین میرا بھلا ہو ایسا بچارتے ہی راجا اندر رکھیشورونکو ساتھ لیکر ایراوت ہاتھی پر چڑھا اور اپنا اپرادھ چھماکرانے کیواسطے کامدھین گئو کو اپنے آگے لیے ہوئے برندابن کو چلا جب شری کرشن انترجامی نے جو بن مین گائے چراتے تھے جانا کہ اندر اپنا اپرادھ چھماکرانے کیواسطے دیوتون سمیت میرے پاس آتا ہو تب گوال بالون سے الگ ہوکر ایک اور بن مین جا بیٹھے جب راجا اندر نے وہان آکر شری کرشن جی کو دد۔

سے بیٹھے دیکھا تب ہاتھی سے اُتر پڑا اور دیوتون کو ساتھ لیے اور کامدھین گئو کو آگے کیے ننگے پیر گلے مین ڈوپٹہ باندھے دانتونمین
تنکا دابے ساشٹانگ ونڈوت کرتا اور کانپتا ہوا شری برندابن بہاری کے چرنونپر جاکر گر پڑا۔

راجا اندر کا شری کرشن جی کے چرنون پر گرنا



اور بڑی آدھینتائی سے رو کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ نرنکار میری ہزارون ونڈوت آپکو پہونچین مین نے اپنی اگیانتا سے آپکو
آدمی سمجھکر آپ کی پرچھالی تھی اب مین اپنے کیے کو پہونچا جس طرح نادان لڑکا آئینہ مین اپنی پرچھائین دیکھکر اسکو پکڑنا چاہتا ہے
اور پکڑ نہین سکتا اسی طرح جو کوئی آپ کا بھید جاننا چاہتا ہے اُسکو نادان لڑکے کے برابر سمجھنا چاہیے وہی حال میرا ہوا جہان برھماجی
اور مہادیوجی اور دیوتا اور رکھیشور آپ کے بھید اور بڑائی کو نہین پہونچ سکتے وہان میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہما کو جان سکون
مین نے راج اور دھن کے غرور سے اندھا ہو کر تمام برجباسیونکا پران مارنے کیواسطے مہاپرلے کا پانی برج منڈل پر برسایا تھا آپنے
گوبردھن پہاڑ اُٹھا کر اُن لوگون کی رچھا کی اور میرے غرور کو توڑ دیا اب مین اپنی کرنی سے بہت شرمندہ ہو کر اپنا اپرادھ چھما کرانیکے
واسطے کامدھین گئو کے پیچھے پیچھے آپ کی شرن مین آیا ہون اے برجناتھ مجھ اگیان کا اپرادھ دیا کر کے چھما کیجیے کسواسطے آپ سب کے
ایشور اور گرو اور پرماتما ہین سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مالک تینون لوک کا نہین ہی اور برھماجی اور مہادیوجی بھی تمھاری
دی ہوئی بڑائی پا کر دن رات تمھارے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین آپ سب جگت کے پیدا اور پالن کرنیوالے
ہین اور لچھمی جی آپ کے چرنون کی داسی ہین اور آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ہر بھگتون کی رچھا کرنے اور پاپی دھرمیون
کے مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہے اور جب جب پرتھوی ادھرمی لوگون کے پاپ کرنے سے دُکھی ہوتی ہے
تب تب آپ سگن اوتار لے کر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین اور مین بھی آپ کی دیا اور کرپا سے دیولوک کا راجا ہوا ہون
لیکن آپ کے بھید کو نہین جانتا دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما جان سکے اور یہ اپرادھ بڑا اونڈ دینے جوگ ہے
لیکن آپ ایسے دینڈیال ہین کہ جو آدمی آپ کی شرن مین آتا ہی وہ کیسا ہی اپرادھ کیے ہو چھما کر دیتے ہو اور دوسرے رکھیشور دُنکا
اپرادھ کرنیوالا اپنے ڈنڈ کو پہونچتا ہے مجھے اس اپرادھ نے بھی تپ اور جپ کا پھل دیا جسکے کارن آپ کے چرنونکا درشن پایا
دیا کر کے میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

سورٹھہ دوہا
کہت بارہی بار تم گت اگم اگادھ پربھُہ ۔ مین بھولیو سنسار جانیو برج اوتار نہین
ماکھن پربھُ سمگھ بھئے سدا سبے سُکھ ہوے ۔ جو یا سُکھ سے ہین ہر بہُہ دکھ پاوے سوے

اور کامدھین گئو نے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاپربھو مین برھماجی کی بھیجی ہوئی آپکے پاس آئی ہون بھوٹو نکا اپرادھ بڑے لوگ ہمیشہ چھما کرتے آئے ہین آپ دینڈیال کرپا سندھ ہین اندر کا اپرادھ جو آپ کی شرن مین آیا ہو چھما کر دیجیے اور تینون لوک مین کسکو ایسی سامرتھ ہو جو آپ کے بھید کو پہونچ سکے اور آپ سب گئوون اور جیوؤن کے مالک ہین اسلیے مین اپنے دودھ سے آپ کو اسنان کرانے آئی ہون اور ایراوت ہاتھی اپنی سونڑ مین آکاش گنگا کا پانی آپ کو اسنان کرانیکے واسطے بھر کر لایا ہو اگیا ہو تو اسنان کرا دین جب راجا اندر اور کامدھین نے بڑی آدھینتائی سے یہ استُت گردھر مہاراج کی ادا کی تب کرشن کرپا ساگر نے دیال ہو کر کہا کہ اے اندر تو کامدھین گئو کو اپنے آگے لیکر ہماری شرن آیا ہو اس لیے ہمنے تیرا اپرادھ چھما کیا اے اندر دھن ابھمان کرنے سے دھرم چھوٹ کر من مین اگیان آتا ہو اور مورکھتائی کرنیکے پیچھے سوائے دُکھ کے سکھ نہین ملتا اور سنساری لوگ تھوڑی بھی حکومت اور دولت پانے سے اپنے کو بھول جاتے ہین تو تو اَرب کھرب سے زیادہ دولت اور اندراسن کا راج رکھتا ہو تو نے ایسا کیا تو کون بڑی بات ہو اور مین نے دیا کی راہ سے راج اور دھن کا ابھمان توڑنے کے واسطے تیری جگیہ بند کرا کے گوبردھن پہاڑ کو پوجوایا تھا جسپر میری کرپا ہوتی ہی اُسکا غرور مین توڑ ڈالتا ہون۔

دوہا سورٹھہ
بیاکل دیکھ سُریش اَتِ دین بندھ جدُرائے ۔ ابھے کیو کر ماتھ دھر نج گہ لیو اُٹھائے
لینھو ہردے لگائے دیکھ دینتا اندر کی ۔ سر نہین سکت اُٹھائے بار بار پرست چرن

جب شری برجناتھ جی نے اندر کا سر اپنے چرنون سے اُٹھا کر اُسکو بہت دھیرج دیا تب اندر نے بہت خوش ہو کر بنے کیا۔

دوہا
دھن بڑائی ناتھ کی ہون اناتھ بھرم ساتھ ۔ اکمل ہاتھ پربھُ ماتھ دھر کینھو موہ سناتھ

پھر کامدھین گئو نے اپنے دُودھ سے اور ایراوت ہاتھی نے گنگا جل سے شریکرشن مہاراج کو اسنان کرایا اور راجا اندر نے چرن اُنکا دھو کر چرنامرت لیا دُھوپ دیپ نیبید اَدک سے بدھ پُوربک اُنکی پوجا کی اور کامدھین گئو نے شری کرشن جی کو گوبند نام پکار کر چودھون بھون کا راجا کہا اُسوقت دیوتون نے شیام سندر پر پھول برسائے اور نارد من وغیرہ رکھیشورون نے خوش ہو کر استت کی اور اپسراون نے اپنے اپنے بمانون پر ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سنایا اور سب درختون مین پھول لگ کر جمنا جل خوشی سے لہرانے لگا اُسوقت تینون لوک مین اس طرح کا آنند ہو گیا جس طرح شیام سندر کے اوتار لیتے وقت چودھون لوک مین خوشی ہوئی تھی اور پوجا کرنے کے پیچھے جب اندر بیکنٹھ ناتھ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوا تب گردھاری جی مہاراج نے اندر سے کہا کہ تم کامدھین گئو سمیت اپنے استھان پر جاؤ پھر کبھی میری لیلا اور چرتر مین اپنا دخل مت کرنا اندر اور کامدھین اور ایراوت ہاتھی اور دیوتا اور رکھیشور لوک سب شریکرشن جی کو ڈنڈوت کر کے اپنے اپنے استھان کو گئے۔

دوہا
ماکھن پربھُ کے انگ پر دارت کوٹ اننگ ۔ اُنہیں نین دیکھت چلے کامدھین سُر کے سنگ

جب برندابن بہاری اندر کو بدا کر کے شام کے وقت گوال بال اور گئوون سمیت مُرلی بجاتے ہوئے اور مدھر مدھر گاتے ہوئے اپنے گھر آئے تب نند اور جسودا اور گوپیون نے موہنی مورت کی چھب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کین اے راجا یہ گوبند ابھکھیک کی کتھا

سننے سے آرتھو دھرم کام موکش چارون پدارتھ ملتے ہین اور گوال بالونکو اندر کے آنے کا حال کچھ معلوم نہین ہوا-

ادھیاے اٹھائیسوان جانا شری کرشن جی کا برن لوک مین

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا کاتک سُدی دسمی کو نندجی نے سنجم کرکے ایکادشی کا برت نرجل رکھا دن بھر پوجا اور بھجن مین بتا کر رات کو جاگرن کیا دوسرے دن کیول ایک گھڑی ودادسی تھی اس لیے پارن کرنا برت کا دوادشی ہی مین ضروری سمجھکر پہر رات رہے نندجی اُٹھے اور اُسی وقت اکیلے جمنا جل مین پیٹھکر اسنان کرنے لگے تب جل کی رکھوارسی کرنیوالون نے جاکر برن دیوتا سے جو جل کے راجا ہین کہا کہ اے مہاراج ایک آدمی اسوقت جمنا مین اسنان کر رہا ہی یہ بات سنتے ہی برن دیوتا نے حکم دیا کہ اُسکو جاکر پکڑ لاؤ تب دوت لوگ نندجی کو جمنا جل مین جپ کرتے ہوے پکڑ کر ناگ پھانس مین باندھکر لے گئے اُسوقت نندجی نے شیام بلرام کا نام لیکر بہت پکارا لیکن دونون نے کچھ نہ مانا-

دوہا	جل کے نیچے ٹھانون ہی جہان برن کو باس	ماکھن پربھ کے تات کو لے راکھیو تن پاس

جب نندجی برن دیوتا کے پاس پہونچے تب برن اُنکو بیکنٹھ ناتھ کا پتا پہچانتے ہی یہ سمجھکر بہت خوش ہوا کہ شریکرشن جی انتر جامی اپنے باپ کو لینے کیواسطے ضرور یہان آوینگے تو اسی بہانے سے اُنکا درشن مجھکو ملے گا ایسا بچارکر برن دیوتا نے نندجی کو اپنے محل مین لیجا کر بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا اور ایک سنگھاسن بہت اچھا شریکرشن جی کے لیے بچھاکر اُنکے آنے کی راہ دیکھنے لگا اور برن کی استریون نے نندراے جی کی استت کرکے کہا کہ اے نندجی تمھارا بڑا بھاگ ہی جو سچدانند پرمیشور تمھارے بیٹے کہلاتے ہین یہان تو نندراے جی کا آدر بھاؤ دیوکنیا کرتی تھین اور وہان جب نندجی اسنان کرکے گھر نہین آئے تب جسوداجی نے گھبراکر گوالون کو اُنکی خبر لینے کے واسطے جمنا کنارے بھیجا جب گوالون نے اُنکو وہان نہ دیکھکر دھوتی اور جھاڑی اُنکی اُٹھا لائے تب جسوداجی روکر کہنے لگین کہ رات کو نہاتے وقت کسی مگرمچھ یا اور اوک نے اُنکو کھالیا ہوگا-

	دوہا	
ات بیاکل جسمت بھئی اُٹھی روے اکلاے		سُن دھاے ہرج لوگ سب نند مہوکھوجت جاے
	سورٹھ	
جمنا تٹ بن گانون نند نند ٹیرت سبے		ڈھونڈھ پھرے سب ٹھانون بھئے بکل برج لوگ سب

اے راجا جب گوالون کے ڈھونڈھنے پر بھی نندجی کا کچھ پتا کہین نہین لگا تب جسوداجی اور روہنی آدک بلاپ سے رونے لگین اُس وقت شیام سندر نے جسوداجی سے کہا کہ اے میا تو مت رو مین ابھی جاکر نند بابا کو ڈھونڈھے لاتا ہون جبکہ اُنکے کہنے سے جسودا آدک کو کچھ دھیرج ہوا اور بیکنٹھ ناتھ انتر جامی نے جانا کہ نندجی کو برن دیوتا کے دوت پکڑ لے گئے ہین اور برن میرے درشنون کی اچھا سے نندجی کو بیٹھائے ہوئے ہین تب شریکرشن جی برن لوک مین چلے گئے اُسوقت مکھ اُنکا ہزار سورج کے برابر چمکتا تھا جب برن دیوتا نے کرشن بھگوان کو آتے دیکھا تب دیوتا اور رکھیشورون سمیت ونڈوت کرتا ہوا آگے سے آپہونچا اور راہ مین پیتامبر بچھاتا ہوا بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لوالایا اور رتن جڑت سنگھاسن پر بیٹھا کر چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ سے کرشن بھگوان کی پوجا کی-

		دوہا	
	دھوپ دیپ نیبید کر پربھو پر پُشپ چڑھائے		کری آرتی پریم سون گھنٹا شنکھ بجائے
		سورٹھا	
	پربھو پد نایُو ماتھ کر پر دچھن دنڈوت		تم تربھون کے ناتھ ہاتھ جوڑ استُت کرت

اے مہاپربھو آج جنم مرن میرا سُپھل ہوا کہ آپ نے دیا کی راہ سے کرپا کرکے اپنے چرنونکا درشن دیا اور اسی لابھ کیواسطے مین نندجی کو یہان بٹھالے رہا نہین تو اُسی ساعت اُنکو استھان پر پہونچا دیتا ہم لوگ آپکو تینون لوک کا پتا جانکر آپ کا باپ کسی کو نہین سمجھتے میرے دوت نندجی کو نہاتے وقت انجان مین یہان پکڑ لائے تھے اس سے اُنھون نے سزا پانے کے لائق کام کیا تھا لیکن مین نے اُنکا بہت احسان مانا کہ جبس سے مجھکو آپ کا درشن ملا میری دنڈوت آپکو اور نندجی کو بہت بہت ہو۔

سورٹھا	مین کینھو اپرادھ سُو پربھو اُر نہین لائیے	تم ہو سندھ اگادھ چھما کرو جن جان نج

اور برُن کی استریون نے دنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر مُرلی منوہر سے کہا کہ نند اور جسودا اور برج باسیون کا بڑا بھاگ ہے جنکے یہان پربرہم پرمیشور لیلا کرتے ہین برج گوکل کی بڑائی کوئی نہین کر سکتا پھر برُن دیوتا نندراے کو شیام سندر کے پاس لے آئے تب نندجی شری کرشن جی کو دیکھتے ہی خوش ہو گئے۔

سورٹھا	ہرکھ اُٹھے نندراے دیکھ شیام کو شش بدن	لکھ اُنکی پربھتا رہے اُدت چکرت ہیئے

جب نندجی نے موہن پیارے کی مہما اس طرح پر دیکھی کہ دیوتا لوگ اپنا سر اُنکے چرنون پر رکھکر استُت کرتے ہین تب وہ اپنے من مین کہنے لگے کہ میرا بڑا بھاگ ہو جو بیکنٹھ ناتھ نے میرے یہان اوتار لیا جب برُن دیوتا نے بہت من اور رتن اُدک شری کرشن جی اور نندراے جی کو بھینٹ کرکے اپنا اپرادھ چھما کرایا تب موہن پیارے نندجی سمیت اپنے گھر آئے اُسوقت جسوداجی اور سب برجباسیون کو بڑی خوشی ہوئی اور جسوداجی نے نندراے جی سے کہا کہ تم میرے منع کرنے پر بھی رات کو نہانے چلے گئے تھے پرمیشور نے آج تمھارا پران بچایا نندراے بولے کہ اری باوری تو کیا پچھتاتی ہو مین ترلوکی ناتھ کا پتا ہون مجھکو کوئی دُکھ نہین دے سکتا پھر نندجی نے بہت دان اور دچھنا اُدک دیا اور جسوداجی نے اپنے ذات بھائیون مین مٹھائی بانٹ کر خوشی منائی جب اُپنند اُدک نے بھینٹ کرنے کے واسطے نندجی سے پوچھا کہ تم کو کون پکڑ لے گیا تھا تب نندجی بڑی خوشی سے بولے کہ مجھکو برُن دیوتا کے دُوت رات کو نہاتے وقت پکڑ لے گئے تھے موہن پیارے کے پہونچتے ہی سب دیوتون نے انکا چرنامرت لیکر اُنکی پوجا کی میرے بڑے بھاگ ہین جو پربرہم پرمیشور نے میرے گھر اوتار لیا ہو جنکے پرتاپ سے دیوتون کا درشن پاکر رتن اُدک بھینٹ اُنسے مین نے لی جو بات گرگ مُن کہ گئے تھے وہ سب آنکھون سے دکھلائی دیتی ہو۔

دوہا	نندکہت ہرنیہہ مین ہم لبین وہ دھام	جنم مرن جہان بھئے نہین رہت سدا بشرام

یہ سُنکر برجباسیون نے کہا کہ اے نندراے ہم لوگ اُسی دن شری کرشن جی کو پرمیشور کا اوتار سمجھتے تھے جسدن اُنھون نے گوبردھن پہاڑ اُٹھاکر برج منڈل کی رچھا کی تھی ہمارے تمھارے پچھلے جنم کے پُنّ سہاے ہوئے جو سچدانند پرمیشور نے تمھارے یہان اوتار لیا ایسا کہکر برندابن باسی لوگ شری کرشن جی کے پاس چلے گئے اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کرکے کہا کہ پربھو آجتک ہسم لوگ

آپ کی مہانہ جانکر اپنے اگیان سے آپ کو نندھر کا بیٹا جانتے تھے اب ہمکو بشواش ہوا کہ آپ پربرہم پرمیشور سب جگت کے پیدا کرنے اور سُکھ دینے اور دُکھ ہرنے والے ترلوکی ناتھ ہین اسی طرح بہت اُستت کرکے اُنھون نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ جس طرح شری کرشن جی نے اپنے پتا کو برُن لوک دکھلایا اُسی طرح ہم لوگون کو بھی بیکنٹھ کا درشن کرا دیتے تو بہت اچھا ہوتا کرشن بھگوان انتر جامی نے اُن کے من کی بات جانکر رات کو جب سب برجباسی سو گئے تب اُن لوگون پر ایسی مایا اپنی پھیلا دی کہ اُن لوگونکو دبیہ درشٹ ہوکر سپنے مین اس طرح بیکنٹھ کا درشن ہوا کہ وہان کی زمین سونے کی ہی اور سب مکان رتنون سے جڑے ہوے بنے ہین اور بہت اچھے اچھے تالاب اور باغ وغیرہ بنے ہین اور سب استری اور پرُش بہت سُندر گہنا اور کپڑے پہنے چترُبھجی رُوپ دکھائی دیے اور ایک بہت بڑے اُتم استھان مین رتن جٹت سنگھاسن پر شریکرشن جی کو چترُبھجی روپ سے لچھمی جی سمیت بیٹھے اور پارکھدون کو چارون طرف کھڑے اور اپسراون کو اُنکے سامنے ناچتے اور گندھربونکو گاتے اور بیدون کو اپنا اپنا روپ دھارن کیے اور تینتس کروڑ دیوتونکو اُن کے سامنے ہاتھ جوڑے استت کرتے ہوے دیکھا یہ سُکھ بیکنٹھ کا دیکھ کر برجباسیون نے چاہا کہ ہم لوگ موہن پیارے کے سنگھاسن کے پاس جاکر اُن سے کچھ باتین کرین لیکن کسی نے اُنکو وہان تک جانے نہین دیا تب برجباسیون نے من مین کہا کہ دیکھو اس بیکنٹھ سے ہمارا برندابن بہت اچھا استھان ہی جہان دن رات موہن پیارے کے پاس رہکر اُنسے ہنستے اور بولتے ہین یہان تو کوئی ہم کو اُنکے سنگھاسن تک بھی جانے نہین دیتا۔

دوہا
سورٹھہ

اگلانے درگ سبن کے دیکھن کو تہہ کال — مور پنکھ ماتھے دھرے مُرلی دھر گوپال
برج باسن کو دھیان نٹور بھیکھ گوپال کو — امرت روپ بھگوان تدپ اُپاسن ریت یہ

اے راجا جب سے برجباسیون نے دھیان نٹور روپ گوپال کا کیا ویسے ہی اُنکی آنکھ کھل گئی تب وہ لوگ اپنے اپنے گھر سے اُٹھکر شریکرشن جی کے پاس چلے گئے اور اُنکے درشن کرنے سے اُنکے ہردے مین گیان پیدا ہوا تب برجباسی لوگ شریکرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور ہاتھ جوڑکر اُس طرح اُنکی استت کرنے لگے کہ ہی بیکنٹھ ناتھ تمھاری مہما اپرم پار ہی ہم لوگ ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو اُسکی بڑائی برنن کرسکین لیکن آپ کی کرپا سے ہمکو آج اتنا معلوم ہوا کہ آپ پربرہم پرمیشور ہین اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کیواسطے آپ نے جنم لیا ہی یہ بات سُنتے ہی شریکرشن بھگوان نے پھر اپنی مایا اُنپر پھیلا دی کہ وہ سب گیان اُنکا بھول گیا اور اس بات کو سپنے کی طرح سمجھکر اور سب برجباسی خوش ہوکر اپنے اپنے گھر آئے۔

دوہا

شری بیکنٹھ دکھاے کے ماکھن پربھو برج راے — نج مایا بستار کے دینھے لوگ بھُلاے

اور نندجی نے بھی برُن لوک مین جانیکا حال سپنے کیطرح سمجھکر شریکرشن جی کو اپنا بیٹا جانا اور وہ سب برہم گیان اُنکو بھول گیا۔

دوہا

کرت چرتر بچتر پربھو برجباسن کے مانہہ — لکھ لکھ شوبر مھاد سُر مُن جن منہہ سہانہہ

سورٹھہ

ات آنند برج لوگ ہر کے نت نو چرت لکھ — سب کو سب سُکھ جوگ برجباسی پربھ نند سُت

اے راجا پریچھت شری کرشن انترجامی نے گوپیون کا سچّا پریم دیکھکر شری داما آدک اپنے سکھاؤن سے کہا کہ سب برجبالا سولھون سنگار کیے برندابن کی راہ ہو کر متھرا مین گورس بیچنے جاتی ہین بن مین روک کر اُنسے دودھ دہی کا دان لینا چاہیے۔

سورٹھہ	اب اُن سنگ بہار کر دن دان دَدِھ لاے کے	یہ من کیو بچار رہر برج موہن لاڈے

جب یہ صلاح سب گوال بالون نے پسند کی تب نندلال جی شری داما آدک پانچ ہزار سکھا سمیت پرات سمے بن مین جاکر درختون کی اوٹ مین چھپ رہے اور اُسیوقت سب برجبالا سولھون سنگار کیے متھرا کو گورس بیچنے چلین۔

دوہا سورٹھہ	ہنسست پرسپر آپ مین چلی جائین سب جھور دیکھ اچانک بھیر چکست رہین دِس چھون چتے	پائے گھات مین سکھن تب گھیر لئی چھُون اور سہمی کچھک شریر کت تے آئے گوال سب

اُسوقت نندلال جی نے برجناریُون سے کہا کہ تم لوگ نت گورس بیچنے جاتی ہو ہمارا دان دیدو تب جانے پاؤگی یہ بات سُنکر گوپیان بولین کہ دنڈ لینا راجو نکا دھرم ہے ہم اور تم دونون راجا کنس کی رعیت ہین تم کیون ہمسے ڈنڈ مانگتے ہو نندجی تمھارے باپ نے آجتک کبھی ایسی بات نہین کی کل کی بات ہے کہ تم ہمارا گورس چُرا چُرا کر کھاتے تھے اور جب کوئی پکڑ لیتا تھا تب رو کر بھاگ جاتے تھے آج بن مین استریون کو گھیر کر راہ لوٹتے ہو یہ بات اچھی نہین۔

چوپائی	چوری کر نہین پیٹ اگھایو	اب بن مین دِدھ دان لگایو

یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ تم لوگون نے لڑکپن مین ہمکو بہت کچھ پایا تھا اب ہم سیانے ہوے ہین بنا ڈنڈ لیے جانے نہین دینگے۔

دوہا سورٹھہ	تب تو ہم لڑکا ہتے سہی بہت انجان ہم مانگت دَدھ دان تم اُلٹی پلٹی کہت	سُودھو کھو اب سمجھ کے جھانڑ دیو ابھمان کرت نند کی آن بنا دیے نہین جاے ہو

یہ سنکر گوپیون نے کہا کہ جو تم دہی اور دودھ کے بھوکھے ہو تو تھوڑا تھوڑا ہمسے لیکر کھالو لیکن دان ہمسے نہین دیا جائے گا چھوٹے مُنھ بڑی بات کہنا اچھا نہین ہوتا ابھی ہم لوگ راجا کنس کے پاس جاکر یہ حال کہین تو وہ تمکو پکڑ کر ڈنڈ دے ہم کون سا لونگ لائچی لادے ہین جو تمکو ڈنڈ دین۔

سورٹھہ	لیو دہی بلجاؤن ہم کو ہوت ابار ات	لیے دان کو نانون ایک بوند نہین پائے ہو

یہ سُنکر موہن پیارے بولے کہ تم لوگ مجھکو راجا کنس سے کیا ڈراتی ہو مین اُسکو کچھ نہین سمجھتا سیدھی طرح دان دوگی تو اچھا ہے نہین تو سب دودھ دہی تمھارا چھین لونگا تب روتی ہوئی جسودا ماتا کے پاس جاؤگی بہت دنون تک تمنے چوری سے دان ہمارا بچایا ہے آج سب دن کی کسر لے کر تمکو جانے دونگا۔

دوہا سورٹھہ	دان لگت یہان شیام کو سو سب لیت مچکاے دَدِھ لیجات پر بھات آوت ہو نِس بیچ کے	تب مین دیہون جان سب موکو نند ڈ ہاے دان مارنت جات بھلی کرت یہ بات نہین

یہ سنکر گوپیون نے کہا کہ جو تمھارے بڑون نے کبھی نہین کیا وہ کرنے لگے تو کس طرح یہان ہم لوگو نکا رہنا ہوکر نباہ ہوگا۔

دوہا	ہمین کہت ہو چورٹی آپ بھیے ہو ساہ	بڑے بھئے چوری کرت اب لوٹت ہو راہ

یہ بات سنکر شیام سندر بولے کہ مین تمھارے دھمکانے سے کچھ نہین ڈرتا تم برندابن چھوڑکر چلی جاؤگی تو کیا ہوگا مین اپنا ڈنڈ چھوڑدون یہ نہین ہوگا اور سُنو۔

دوہا	گانؤن ہمارو چھانڑکے کبہو کا پُر مانہہ	اَیسو کو تہُون لوک مین جو میرے بس نانہہ



اے راجا اسی طرح کچھ دیر تک وے سب برجبالا موہن پیارے سے ظاہرمین جھگڑا کرتی رہین لیکن دل سے اُنکی چھب دیکھکو خوش ہوتی تھین جب موہن پیارے نے سب گوپیون کا گورس چھینکر گوال بالون کو کھلاکر آپ کھایا اور بندرون کو کھلاکر باقی زمین پر گرادیا اور مٹکی توڑکر کپڑا بھی اُنکا دھکا دھکی کرکے پھاڑڈالا تب سب گوپیون نے جسوداجی کے پاس جاکر اپنے پھٹے ہوئے کپڑے دکھلاکر کہا کہ تمنے اپنے بیٹے کو اچھا اُدّم سکھایا ہی کہ وہ گوال بالون کو ساتھ لیے ہوئے بن مین سب گوپیون کو روک کر دہی اور دودھ کا دان مانگتا ہی ہم لوگون نے نئی بات سمجھکر ڈنڈ نہین دیا اسواسطے سب گورس ہمارا چھین لیا اور انچل پکڑکر کپڑا ہمارا پھاڑ ڈالا آجتک تمھارے کُل مین کوئی ایسا نہین ہوا تھا کہ جسنے دہی دودھ کا ڈنڈ لیا ہو۔

دوہا	سُنتے گوالن کے بچن بولی جسمت مات		مین جانی تم سبھن کے اُر انتر کی بات

تم لوگ موہن پیارے کا پیچھا نہ چھوڑکر اُسکو باپ کی آنکھ سے دیکھتی ہو اور اپنے ہاتھ کپڑا پھاڑکر جھوٹھا اُرہنا مجھے دینے آئی ہو۔

دوہا	دھن دھن تم کہت ہو موکو آوت لاج	ماکھن مانگت روے ہر دوش دیت بن کاج

یہ بات سُنکر گوپیون نے کہا کہ اے جسودا ماتا تم کو ایسا اُچت نہین ہر ہونا سمجھے بوجھے ہم کو دوش لگاتی ہو دس گئو دین زیادہ رکھنے سے تم کچھ بڑی نہین ہوگیئن ہم تم ذات مین برابر ہین یہی چلن بیٹا تمھارا کریگا تو ہم یہ گانون چھوڑکر نکل جائین گی اور اپنے بیٹے کا حال تم نہین جانتی ہو جب بن مین چلکر دیکھو تب معلوم ہو۔

سُورٹھ

سُنو مہر تم بات ہر سیکھے ٹونا پچھو		نہہ ترُن ہوئے جات بالک ہوئے آوت گھرہ

جسوداجی نے اُنکو جواب دیا کہ تم لوگ گانؤن چھوڑنے کے لیے مجھے کیا دھمکاتی ہو جہان تمھارا من چاہے وہان جاکر بسو مین تمھارے واسطے اپنا بیٹا نہین نکال دونگی۔

دوہا | کہاکرون تم آئے سب کہت اٹپٹی بات | موکو یہ بھاوے نہین ترُنن یہی سُہات

یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا لجت ہوکر اپنے اپنے گھر چلی آئین اور برندابن مین گھر گھر یہ چرچا پھیل گئی کہ نندلال جی نے گورس کا ونڈ گوپیون پر لگایا ہے یہ سُنکر سب برجناریون کو یہ اچھا ہوئی کہ ہم لوگ بھی دہی اور دودھ بیچنے کیو اسطے جائین تو بن مین نندلال جی کی چھب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرین جب دوسرے دن شری رادھاجی آدک سولہ ہزار گوپیان گورس بیچنے متھرا کو چلین تب موہن پیارے نے سکھاؤن سمیت جو درختونپر چڑھے ہوے چھپے بیٹھے تھے بن مین برجناریون کو گھیر کر کہا کہ آج دان دیکر جانے پاؤگی۔

دوہا | ہنس بولی رادھاکنور کہا بنج ہم پاس | کہو شیام سو نام دھر دان دینہہ ہم تاس

یہ بات اپنی پیاری کی سُنکر نندلال جی بولے کہ آج ہم تمھارے جوبن کا دان لین گے اے راجا جب اسی طرح کچھ دیر تک سب گوپیان موہن پیارے سے جھگڑا کرنے لگین تب شیام سُندر نے اپنی مایا اُنپر ایسی پھیلادی کہ سب گوپیان کام روپ مد مین متوالی ہوگئین۔

دوہا

بیاکل ہوے سب ان مین نین موند دھر دھیان | کہت کانھ اب شرن ہم لیجیے سربس دان

سورٹھا

ایسو کہ من مانہہ دیہہ دشا بھولین سبے | لیو شیام پل جانہہ یہ دھن تم سب آپنو

یہ دشا گوپیون کی دیکھکر بیکنٹھ ناتھ بھکت ہتکاری نے اُن سب کی اچھا پوری کرنیکے واسطے بہت روپ اپنے جو دوسرے کو دکھلائی نہ دین دھارن کرلیے اور سب گوپیون سے دھیان مین بھینٹ کرکے کام روپی روگ اُنکا چھڑا دیا تب اُنھون نے ہنسکر کہا کہ اے پران پیارے تمنے ہمارے جوبن کا بھی دان لیا اب اگیا دیو تو اپنے گھر جائین یہ بات سنکر برجناتھ جی بولے کہ تمھارے جوبن کا دان مین نے پایا دہی اور دودھ کا ڈنڈ چکا دو تب اپنے اپنے گھر جاؤ یہ بات سنتے ہی گوپیون نے خوش ہوکر دہی اور دودھ اپنا شیام سندر کو گوال بالون سمیت کھلادیا لیکن موہن پیارے کی مایا سے برتن اُنکا جیون کا تیون بھرا رہا جس وقت گوپیان شیام سُندر کو گوال بالون سمیت بیٹھال کر دہی اور دودھ کھلاتی تھین اُس وقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر سے یہ آنند دیکھکر برجناریونکی بڑائی کر کے کہتے تھے کہ دھن بھاگ برج کی استریون کا ہے جنسے پر برہم پرمیشور ترلوکی ناتھ گورس مانگ کر کھاتے ہین اور گوپیان سیوا کر کے جنم اپنا سُوارتھ کرتی ہین دہی کھاتے وقت من ہرن پیارے بولے کہ مین نے سب کے گورس کا سواد پایا لیکن رادھا پیاری کا دہی نہین چکھا یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری نے ہنسکر اپنا دہی اپنے ہاتھ سے نندکشور کے مُنھ مین کھلادیا۔

سورٹھا | پیاری کو دودھ کھائے بولے یہ موہن ہنس | مدھرے کہو سنائے میٹھو ہے یہ سبن تے

اے راجا گورس کھاکر موہن پیارے نے اپنی چتون اور مُسکان سے اُنکا من ہر لیا اور بولے کہ آج اپنا دان لیکر تم سے بہت خوش ہوے اسلیے اب تمسے گھاٹ باٹ پر کوئی روک ٹوک نہین کریگا اب اپنے گھر جاؤ دیر ہونے سے تمھارے گھر والے چنتا کرتے ہونگے یہ بات سنکر گوپیون نے کہا کہ اے پران پیارے دان مانگتے وقت ہم نے تمکو کٹھور بچن کہا ہو اُسکا اپرادھ چھما کرو اور تمھاری موہنی مُورت دیکھے بنا ہم کو چین نہین پڑتا ہے گھر کس طرح جائین تمھاری پریت بنا دھن اور پروار سب برتھا ہے یہ سنکر نندکشور

بولے کہ مین تمھارا ایسا پریم دیکھکر ایک ساعت بھی تمسے الگ نہین رہتا اور تمھارا کٹھور بچن مجھے بُرا نہین معلوم ہوتا ہی تم لوگون کو خوش کرنے کے واسطے چھیڑ کر تمھارا اُدر بچن اپنی اِچھّا سے سنتا ہون تمنے اپنا من دیکر مجھے پا یا ہی جب چت اپنا مجھسے پھیر لوگی تب مین تمسے الگ ہو جاؤنگا۔

دوہا

تم کارن بکُنٹھ تج برگٹت ہون برج آے ۔ برندابن تُمھر دلمن یہ نہ بساریُو جاے

یہ کہکر شیام سُندر گوال بالون کو ساتھ لیے ہوئے دوسری طرف بن مین چلے گئے اور سب برجبالا اپنے گھر مین جاکر بوریون کی طرح پوچھنے لگین کہ تم گورس مول لوگی اور کبھی کبھی دودھ اور دہی کے بدلے موہن پیارے اور شریکرشن اور نندلال کا نام بیچنے کیواسطے پکار کر کہتی تھین۔

دوہا

لیجیے گورس دان ہر تم کہان رہے چھپاے ۔ ڈرن تمھارے جات نہین تم دودھ لیت چھناے

سورٹھہ

لیو آپنو دان تم رِس کر اُٹھ دھاے ہو ۔ ہمین نہ دیہو جان بن مین ہم ٹھاڑھی سبے

دوہا

شیام بنا یہ کو کرے لایُو دُدھ کو دان ۔ تن سُدھ بھولی تیہ تبے بانکی مر دُ مُسکان

سُورٹھہ

مَن ہر لینھو شیام تا بن سبنہے کون بدھ ۔ ایسے کہ سب بام گھر کو چلن بچار ہین

اے راجا اسی طرح اُلٹی بات کہتی ہوئی گو پیان اپنے اپنے گھر پہونچین لیکن روپ شیام سندر کا آٹھون پہر اُنکے ہردے اور آنکھ مین بسا رہتا تھا یہ حال دیکھکر گھر والے بہت سمجھاتے تھے لیکن کسی کا کہنا اُنکو اچھا نہین لگتا تھا۔

دوہا

پر گیٹو پورن نیہہ اُر جت دیکھین تت شیام
ایسا سِکھوت مات پِت شونہ کرت کچھ کان ۔ سمجھائے بجھین نہین سکھ دے تھا کیو گرام
لاگت ہے تنکو بچن اُر مین بان سمان

سُورٹھہ

تہھین کہت مِن مانہہ دھرگ دھرگ اُنکی بُدھ کو ۔ جنھین شیام پر پیتا نہہ تنھین بنے تیاگے بھلے

اے راجا پرچھپت موہن پیارے رادھا پیاری پر لچھمی جی کا اوتار ہونے سے بہت پریت رکھتے تھے اسلیے رادھا پیاری بھی اُن پر بہت موہت ہو کر جب دوسرے دن گانون مین دہی بیچنے گئی تب مٹکی سر پر لیے نندجی کے گھر کے چارونطرف گھوم کر بوڑھون کی طرح لوگون سے پوچھنے لگی کہ میرا چت چرانیوالا نند کا لالا کہان بستا ہی مین اُسکو بڑی دور سے ڈھونڈھنے آئی ہون اُسکا گھر اِس گانو مین ہے یا نہین۔

دوہا

جِہین کہت مُو نہہ نند گھر کہان سُو دیو بتاے ۔ جہان بست وہ سانور و موہن کُنور کنہاے

جب رادھاپیاری لاج چھوڑ کر دہی کے بدلے نندکمار اور نندکشور اور شری کرشن اور شیام سندر کا نام لیکر پکارنے لگی تب یہ دشا اُنکی دیکھکر گوپیون نے پوچھا کہ اے رادھا تو یہ کیا بکتی ہو رادھا پیاری بولی۔

دوہا موہنی مورت شیام کی مو من رہی سماے ۔ جیون مہندی کے پات مین لالی لکھی نہ جاے

یہ سنکر ایک سکھی نے کہ وہ بھی موہن پیارے کی چاہنا رکھتی تھی کہا اے رادھا تو بدھ مان ہوکر دوسرونکو گیان سکھلاتی تھی آج کیا دشا ہوئی ایسی بے شرمی کرنا تجھکو نہ چاہیے اسمین سب گانون والی استریان تجھے گنواری کہکر بدنام کرینگی اور تیرے ماتا پتا سنکر تجھے مارینگے تو شیام سندر ایسا روپ وان بت پاکر اپنی پریت کیون پرکٹ کرتی ہو۔

دوہا کرشن پریم دھن پاے کے پرگٹ نہ کیجیے بال ۔ راکھو یون اُرگوے کے (دل مین چھپا کر ۱۲) جیون من راکھت بیال

یہ بات سنکر رادھا پیاری بولی کہ تو مجھے کیا سمجھاتی ہو میرا ان موہنی مورت نے ہر کر میرے ہردے مین اپنا باس کر لیا ہو اس سے وہ مادھر مورت دیکھے بنا مجھکو چین نہین پڑتا ہاتھ میرا بس مین نہین ہو گھونگھٹ کون کاڑھے یہ بات سب برج مین پھیل چکی کہ مین شیام سندر کے ہاتھ بک کر اُنکی داسی ہوگئی۔

چوپائی من مانیو موہن پر میرو ۔ جگ اُپہاس کرے بہُتیرو

دوہا بار بار تو کہت کیا مین نہین سمجھت بات ۔ مو نینن مین بس گیو واجسُمت کو تات

سورٹھہ رُہت نہ میری آن اپنی سی مین کر تھکی ۔ تو تو بڑی سُجان کہا دیت سکھی دوش موہنہ

اے سکھی مین نے اپنا پریم نندکشور سے لگایا اس لیے مجھے کسی کی لاج نہین رہی اب میرے من مین یہ بات ٹھن گئی کہ جس طرح دودھ پانی مین ملجاتا ہو اُسی طرح نند لال سے ملکر شیام اور شیاما اپنا نام دھراؤن گی۔

دوہا

مُیر و من ہر سنگ لگیو لوک لاج کُل تیاگ ۔ اور تاہ سُوجھت نہین بھیو جہاج کو کاگ

اے سکھی تو میری بڑی پیاری ہو جو تجھسے ہو سکے تو تو دیا کرکے میرے چت چور کو مجھسے ملا دے نہین تو میرا پران اُسکے برہ مین نکلا چاہتا ہے ایسا کہکر رادھا پیاری بہت بلاپ کرکے پکارنے لگی کہ اے جسوداجی کے لال اپنا درشن دکھلا کر دہی کا دان لیجاؤ اب بجوگ کا دُکھ مجھ سے سہا نہین جاتا۔

سُورٹھہ

ایسے سکھن سناے مون گہی پُن ناگری ۔ دیہہ دشا بسراے مگن بھئی رس شیام کے

جب اُس سکھی نے دیکھا کہ رادھا پیاری کے روم روم مین شیام سوروپ بس گیا ہے میرا کہنا اور سمجھانا اِس کو کچھ فائدہ نہین کرتا بنا شیام سندر کے ملے اسکا دُکھ نہ چھوٹے گا تب اُس سکھی نے دیا کی راہ سے شیام سندر سے جاکر کہا کہ اے موہن پیارے ایک سندری چندر مکھی گوری نیلی ساری پہنے دہی کی مٹکی سر پر لیے تمہارا نام لیکر چارونطرف پکارتی اور ڈھونڈھتی ہوئی ابھی بنسی بٹ کو چلی گئی ہو جلدی جاکر اُس برھنی کی آگ اپنی اُمرت روپی چتون سے ٹھنڈھی کرو نہین تو وہ تمہارے برہ مین بورا کر مرجاوے تو کچھ آشچرج نہین ہو موہن پیارے نے یہ حال اپنی پیاری کا سنتے ہی بیاکل ہوکر جلدی سے اُس سکھی کو بدا کر دیا اور

آپ اُسی وقت بنسی بٹ مین پہونچکر رادھاپیاری کی اچھا پوری کی -

دوہا

پرم ہرکھ دوؤ ملے رادھا نند کمار	کنج سدن شوبھت منو تن دھر چھب شرنگار

جب شیاماکا چت شیام سندر کے ملنے سے ٹھکانے ہوا تب رادھا پیاری نے کہا کہ اے پران پیارے جسدن تم نے میری گاے پھرک مین دُھودی تھی اُسی گھڑی سے میرا من ایسا موہ لیا کہ تمھاری سانولی صورت دیکھے بنا مجھکو ایک ساعت چین نہین پڑتا اور گانؤن والے مجھے تمھارے ساتھ بدنام کرتے ہین اس سے میرے من مین ایسا آتا ہو کہ ماتا پتا اور اپنے کُل اور پریوار کو چھوڑکر تمھارے ساتھ پرگٹ پریت کرون -

سورٹھ

یہن وڑھ لیکھو نیم سنو شیام سندر سکھد	تم پد پنکج پریم یہی بات اب راکھ ہون

یہ بات سنکر موہن پیارے نے ہنسکر کہا کہ ہماری تمھاری پچھلے جنم کی پریت ہو اُسکو پرگٹ کرنا نچاہیے جسمین تمھاری ماتا اور پتا کے نکٹ ہماری بدنامی نہ ہو اور سنساری لوگ تم کو نام نہ دھرین تمھارے ساتھ اکیلے مین بھینٹ کرکے تمھاری اچھا پوری کردیا کرونگا -

سورٹھ

سُنت شیام کے بین ہرکھ اُٹھی من ناگری	بھیو ہیئے اَت چین پریت پُراتن جان جیہ

دوہا

کہت شیام اب جاؤ گھر تم کو بھئی اَبار	پریت پُراتن گپت اُر کریو جگ بیوہار

سورٹھ

پرم پریم اُرلاے گھر پٹھی ہر بھاوتی	چلی مہا سکھ پاے پھر پھر جتوت شیام تن

دوہا

کرشن رادھکا کے چرت اَت پوتر سکھ کھان	کہت سنت بھو بھئی ہرن رسک جنن کے پران

اے راجا جب رادھا پیاری اپنا منورتھ پاکر گھر کو چلی جاتی تھی تب راہ مین دہی سکھی جسنے اُسکا حال موہن پیارے سے کہا تھا پھر اُسنے شیاما کا منھ خوش دیکھکر اپنی بُدھ سے جان لیا کہ یہ اپنا منورتھ پاکے آئی ایسا بچار کر اُس سکھی نے رادھا پیاری سے پوچھا -

دوہا

پھرت ہتی بیاکُل ابھی جنکے درشن لاگ	کہان ملے نند نند سو دھن دھن تیرے بھاگ

سورٹھ

نہین پاوت ہین جاہ جوگی جن جپ تپ کیے	بس کر پایو تاہ تین کیسے کہ ناگری

یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری ناک اور بھون چڑھاکر بولی کہ تو مجھے برتھا بدنام کرتی ہو جو کوئی ذات بھائی یہ بات سُن پاوے تو میرا ٹھکانا نہ لگے -

چوپائی	کو نند نند کہت تو جن کو	مین کبہون دیکھیو نہین تنکو

یہ بات رادھاپیاری کی سنکر اُس سکھی نے جواب دیا کہ ہم اور تم دونون اسی برج مین رہتی ہین تمھاری چترائی ہمسے نہین چھپے گی ابھی دو گھڑی ہوئین کہ تو گلی گلی نند لال جی کا نام لے کر روتی پھرتی تھی اب کہتی ہو کہ مین جانتی نہین ایسا سیان پن تو نے ابھی سے کہان سے سیکھ لیا۔

دوہا سورٹھہ	نین بھئے اُنکو ملی وہ سُدھ گئی بھُلائے ریجھے شیام سُجان کہہ دیت انگ کی پُلک	آوت ہو بن کنج تے باتین کہت بنائے موسون کرت سیان سنگ پگ رہی سینہ جل

جب رادھاپیاری نے بہت پوچھنے پر بھی اُس سکھی سے موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کا حال نہین کہا تب وہ برجبالا ہنسکر بولی کہ بہت اچھا تو میرے سامنے کی چھوکری ہو کر مجھسے چھل کرتی ہو اب تو اپنے گھر جا مین تیرا جھوٹھ سچ دکھلا دونگی یہ بات کہکر وہ سکھی اپنے گھر چلی گئی اور شیاما اپنے گھر آئی۔

چوپائی	سکُچ سہت برکھبان دُلاری	گئی سدن گُرجن ڈر بھاری

رادھاپیاری کو کیرت جی نے دیکھتے ہی کہا کہ تو دن بھر دہی بیچنے کے بہانے کہان رہتی ہو آج تیرا بھائی کہتا تھا کہ رادھا موہن پیارے کا پریم رکھکر اُنکے پیچھے پھرا کرتی ہو تجھکو کچھ لاج نہین آتی سب گانون والے تجھے شیام سندر کے ساتھ بدنام کرتے ہین ایسی بات مت کر جسمین تیرے ماتا پتا کی ہنسی ہو یہ بات سُنکر رادھاپیاری بولی۔

دوہا سورٹھہ	کھیلن کو مین جاؤن نہین کہا کہت ری مات گھر گھر کھیلن جات گوپن کی سب لرکنی	موسون جات سہی نہین یہ سب جھوٹھی بات تو موکو رسیات اُنکے مات پتا نہین

ایسی ایسی باتین جھوٹھ اور سچ کہکر رادھا نے اپنے ماتا اور پتا کو خوش کر لیا اور اپنے من کا بھید کسی سے نہین بتایا اور اُس سکھی نے جاکر للتا اُدک سب برجناریون سے کہا کہ آج رادھکا نے شیام سندر سے بھینٹ کرکے اپنی اچھا پوری کی جب وہ بنسی بٹ سے اپنا منورتھ پا کر آتی تھی تب مین نے اُسکا مُنھ خوش دیکھکر بھینٹ ہونیکا حال پوچھا تب وہ مُسکرا کر بولی۔

دوہا سورٹھہ	تب موسے لاگی کہن کو ہر کا گونا نون مین تو جانت نا ہہ لیت نام تم کون کو	کے گورے کے سانورے بست کون سے گانون لکھیو نہ سپنے ماہہ سانچ کہت کی ہنست تم

یہ بات سُنکر للتا اُدک نے کہا کہ ہمارے سامنے رادھکا کی سامرتھ نہین ہو جو وہ انکار کر سکے تب وہ سکھی بولی کہ اب ویسی رادھا نہین ہو جو پہلے تھی بھینٹ کرنے سے حال معلوم ہوگا۔

دوہا	بڑے گڑو کی بڈھ بڑھ کاہو نہین پتیات	ایکو بات نہ مان ہو سو سوگندین کھات

جب للتا اُدک سکھیان اِکٹھی ہو کر یہی بات پوچھنے کے واسطے رادھاپیاری کے گھر آئین تب شیاما اُنکے من کا حال جان گئی

کہ میرا بھید پوچھنے آئی ہین۔

دوہا	کاہو کو کینھو نہین آدر کر چت ترا اے	مون گہی بولت نہین بیٹھ رہی نٹھر اے

رادھا پیاری کا یہ حال دیکھکر للتا اوک اُنکے پاس بیٹھکر جب اِدھر اُدھر کی باتین آپسمین کرنے لگین تب ایک سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ تمنے مَون برت کب سے رکھا ہی اسکا حال ہمکو بھی بتلاؤ کہ کون گرو سے یہ منتر سیکھا ہی ہم بھی یہ برت رکھنا چاہتی ہین۔

	دوہا	
اب تم ہی کو ہم کرین گرو دیو اُپدیش		ہم ہون راکھین مَون برت کرین تمھین آدیش
	سورٹھا	
ہم کو کیو اجان چتر تمہین تم لاڈلی		کہان سیکھو یہ گیان ایسی بُدھ لاگی کرن

یہ بات سنکر رادھا پیاری نے کہا کہ سُنو للتا ہمارے اور تمھارے بیچ مین کچھ بھید نہین ہی جو مین تمسے کوئی بات چھپاتی لیکن جھوٹھی بات مجھسے سہی نہین جاتی کل راہ مین مجھسے اس سکھی نے کہا کہ تیری بھینٹ شیام سندر سے ہوئی ہی مین نے آجتک کبھی شیام سندر کو سپنے مین بھی نہین دیکھا اور یہ برتھا پاپ مجھکو لگاتی ہی مجھکو یہ ٹھٹھولی کی بات اچھی نہین لگتی اس مین میرے واسطے بدنامی ہی بغیر دیکھے کوئی بات کسی کو کہہ دینا نہ چاہیے مجھے اس نے نند لال سے کب بھینٹ کرتے دیکھا تھا جو ایسی بات کہی ابھی کوئی ذات بھائی سُنے تو میرا ٹھکانا نہ لگے۔

	دوہا	
اور کہے تو نہہ کچھ نہین بیاپے مَن مانہہ		تم ہی کہو جو بات یہ تو دُکھ ہوے کہ نانہہ
	سورٹھا	
تم پر رس مونہہ گات یاتے آدر نہین کیو		سُن پیاری کی بات رہین سبے مُکھ تن چتے

تب للتا بولی کہ اے رادھا مجھ سے اس سکھی نے کچھ نہین کہا جو یہ مجھسے کچھ کہتی تو مین اس سے کچھ جھگڑا کرتی اور تیری آئی لونی دیہہ مین ہم لوگ کیون نمک لگادین تو بڑی پت برتا ہی تیرے شیام کو اس نے کہان دیکھا ہوگا بنا بھاگ اُنکا درشن ملنا بہت دشوار ہی تیرے برابر ہم لوگونکا بھاگ کہان ہی جو مُوہن پیارے کا درشن ہم کو ملے یہ سنکر رادھا پیاری بولی۔

	دوہا	
برتھا جھوڑ موسون کرت کہہ کہہ جھوٹھی بات		بھلو نہین اُپہاس یہ مین سکچت دن رات
یہ رکھائی شیاما کی دیکھکر للتا نے کہا۔		
	سورٹھا	
جب آوین اب شیام تب ہم توہ بتاہین		توہ دیکھے ہین بام تمھون ہو ابھلاکھ ات
	دوہا	
ایسے کہہ سب ہنس اُٹھین پیاری بدن نہار		آتی تمھین اَت گرب کر چلین سکھی سب ہار

سورٹھہ دوہا سورٹھہ

کہت پرسپر جات نڈر بھئی اب رادھکا — کبھون توہم گھات پڑہین دُودُو آے کے
سب برج گوپن کے بسی یہی بات من آن — ہر رادھا دُودُو ملین نس باسر یہ دھیان
سب سکھہ یہ بات اور کچھو چرچا نہین — نند تھر کوتات سُتا بھر برکھبھان کی

جب بہت پوچھنے پر بھی رادھا پیاری نے موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کا حال سکھیون سے نہین بتلایا تب وہ وہان سے اُٹھکر اپنے اپنے گھر آکر اِس کھوج مین لگین کہ رادھا پیاری اور موہن پیارے کو بھینٹ کرتے وقت پکڑنا چاہیے جسمین شیاما کا جھونٹھہ بولنا ظاہر ہوجاوے اور شیاما اور شیام مین ایسی پریت بڑھی کہ ایک ساعت دونونکو بنا دیکھے چین نہین پڑتا تھا شیاما نے دوسرے دن شیام کو دیکھنے کی اِچھا سے للتا ادک سکھیون کے گھر جاکر کہا کہ چلو بہن جمنا اسنان کر آوین جب سکھیون نے بڑے آدر بھاؤ سے شری برکھبھان دُلاری کو بٹھالا تب وہ بولی کہ کیا آج مین نئے سر سے تمھارے گھر آئی ہون جو اتنا آدر کرتی ہو للتا بولی کہ جیسا تم نے اپنے گرو سے منتر پڑھکر ہمارے جانے سے مَون سادھ لیا تھا ویسا ہمکو نہین آتا جیسے سدا ہم سب تمھارا اسنومان آور بھاؤ کرتی تھین ویسا آج بھی کیا ہے یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری نے ہنسکر کہا کہ اُس دن کا بدلا آج تم لوگون نے ہمسے لیا یہ سُنکر سب سکھیان ہنسنے لگین۔

دوہا سورٹھہ

یہ بدھ ہاس بلاس کرسکھن سنگ سکمارِ — چلی نہان جمنا ندی شری برکھبھان دُلارِ
سکل رُوپ کی راس نوناگر مرگ لوچنی — بھری انند ہلاس کرشن پریم مین ایک چت

جب شیاما سکھیون سمیت جمنا جل سے باہر نکلی تب اُسنے کیا دیکھا کہ شیام سندر نٹور روپ ساجے کدم کے نیچے کھڑے بنسی بجاتے ہین اُس موہنی روپ کو دیکھتے ہی رادھا پیاری نے موہت ہوکر لاج چھوڑدی اور نندکمار کو ٹکٹکی باندھکر دیکھنے لگی۔

دوہا سورٹھہ

شیاما نٹور روپ کو دیکھت ہی سکھ پاے — چترپوتری سی رہی دیہہ دشا بسراے
اُت وے رہے لبھاے ناگر نول کشور بر — پیاری سکھہ ورگ لاے نین نہین مٹکت پچھو

یہ حال دیکھکر للتا ادک سکھیون نے رادھا پیاری سے کہا کہ کل تو موہن پیارے کی بھینٹ کرنے سے مُکر کے کہتی تھی کہ مین نے انکو سپنے مین نہین دیکھا آج یہ کیا دشا تیری ہوئی کہ جو ساونلی صورت کو ٹکٹکی باندھکر دیکھ رہی ہے ابھی طرح انکو دیکھ لے جسمین یہ موہنی مورت تجھکو نہ بھولے تیرے دکھلانے کے لیے شیام سندر کو مین نے بُلایا ہے۔

چوپائی دوہا

راکھو چھپنہ انھین اب نیکے — بیچے ہین من بھاؤن سب ہی کے
بھلے سگن آئی یہان بھیو تمھارو کاج — اب کچھ ہم کو دیوگی تمھین ملے برج راج

یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری من مین پچھتا کر کہنے لگی کہ دیکھو کل مین سکھیون سے مُکر گئی تھی اور آج پران پیارے کی چھب دیکھکر میری یہ دشا ہوگئی ہے اب میری چوری سکھیون نے پکڑلی اِن لوگون سے مین بہت لجت ہوئی ایسا بچار کر رادھا پیاری کا مُنھ اُداس ہوگیا تب للتا سکھی بولی کہ پیاری تم مت پچھتاؤ۔

دوہا

کیو درس تم شیام کو گھر چلوگی نانھ — چینھہ لیو ملیں بہشر یہ کہ سب مُکاتھہ

سورٹھ	تب سکھین کے ساتھ چلی سدن کو ناگری		اُرمین دھر برجناتھ پریم مگن بولی نہین

جب رادھا پیاری نٹور روپ موہن پیارے کا اپنے ہردے مین رکھکر گھر کو چلی تب سکھیون نے اُس سے کہا کہ اے پیاری تو اپنے من مین چوری کھلجانے کا کچھ سوچ مت کر یہ نٹور روپ اسی طرح کا ہو جس کے دیکھنے سے کسی برجبالا کا چت ٹھکانے نہین رہتا پچھلے جنم کے پُن سے تیرا بڑا بھاگ ہو جو ترلوکی ناتھ تجھ سے ایسا پیار کرتے ہین اور تو نے اُنکو اپنے بس کر لیا ہے یہ سُنکر رادھا پیاری اپنے من مین بہت خوش ہوئی لیکن شرم سے کچھ نہین بولی۔

	سورٹھ	
کہیو سکھن مُسکائے کیون پیاری بولت نہین		کی ہمسون رسیائے لیو موہن برت آج پُن

یہ بات سُنکر رادھا پیاری نے ہنسکر کہا کہ شیام سُندر کا سوروپ کیسا تھا مین نے تو اچھی طرح نہین دیکھا اسکا کیا کارن ہو کہ جو تمکو دو آنکھ سے سب بدن اُنکا دیکھ پڑا میری نظر تو اُنکی بھونہہ پر گئی تو وہ چھب چھوڑکر دوسرے انگ پر نہ جا سکی کہ جو مین اُس موہنی روپ کا سب بدن دیکھتی۔

	دوہا	
مین تب تے اپنے منھہ یہی رہی پچھتائے بن پہچانے کون بدھ کرون شیام سے پریت		دیکھن کو چھب شیام کی للچت نین بنائے نہین وہ روپ نہ بھاوہ چھن چھن اورے ریت
	سورٹھ	
مین جانی یہ بات ہین آنند کے کھان ہر		پہچانے نہین جات کہا کرون دوی لوچنن

یہ سنکر گوپیان بولین کہ اے رادھا تیرے بڑے بھاگ ہین جو تو ایسی پریت بیکنٹھ ناتھ سے رکھتی ہو سنسار مین دوسرے کا بھاگ ایسا نہ ہوگا جیسا کہ بھاگ تیرا ہو۔

	دوہا	
دھن دھن تیرے مات پت دھن دھن بھگت دھن ہیت		تین پہچانیو شیام کو ہم سب بال اچیست
	سورٹھ	
دھن جو بن دھن روپ دھن دھن بھاگ سُہاگ تم		تم موہن انروپ چرنجیو جوڑی اچل

اسی طرح سب گوپیان شیاما سے ہنستی اور بولتی ہوئین اپنے اپنے گھر چلی آئین لیکن اُن کو رادھا پیاری اور موہن پیارے کی پریت دیکھکر سوتیا ڈاہ سے آٹھون پہر اُنکا روپ آنکھون مین بسا رہتا تھا ایک دن رادھا پیاری موہن پیارے کے برہ مین بیاکل ہوکر اکیلی جل بھرنے کے واسطے جمنا کنارے چلی تو راہ مین موہن پیارے کو دیکھتے ہی اُنکا ہاتھ پکڑکر بولی کہ تم نے میرا من کیون چرا لیا ہے سو پھیر دو تن میرا گھر مین رہتا ہو پر من چنچل تمھارے پیچھے پیچھے دن رات پھرا کرتا ہے پیاری کی یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے نے اُسے گلے لگاکر کہا کہ مین بھی تیرے دیکھنے کے واسطے آٹھون پہر بیاکل رہتا ہون جس وقت شیاما اور شیام پریت بھری ہوئی

باتین آپس مین کر رہے تھے اُسیوقت للتا آدک سکھیان وہانپر آپہونچین اُنکو دیکھتے ہی شیام سندر اپنے گوالونکو پکارتے ہوے دوسری طرف چلے گئے اور للتا سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ آج تو تیری چوری پکڑی گئی تو ہم لوگون کو جھوٹھی بنا کر ایکانت مین سکھ اُٹھاتی ہی۔

دوہا

کہت رہی جب تب یہی ہر سنگ دیکھیو موہ ۔ تب کہیو جو بھاوہی لیجو بیسر کھوہ

سورٹھہ

اب ہم لئی چھُڑاے بیسر دیہو کے نہین ۔ کی کر ہو چترائے اور پُچھہ ہم سون ابھی

یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری لجت ہو کر اپنے گھر چلی آئی لیکن من اُسکا موہن پیارے کی بھینٹ کیو اسطے بیاکل رہا اسلیے اُسکو ساری رات تارے گنتے بیت گئی پر رات سمے اُٹھکر اُسنے موتیونکا ہار اپنے گلے سے اُتار کر دھوتی کے ایک کونے مین باندھ لیا اور کیرت اپنی ماتا سے کہا کہ کل جمنا کنارے میرا ہار کہین گر پڑا تھا نہ معلوم کون سکھی نے اُٹھا لیا۔

دوہا

نیک نیند نہین نس پڑی تیری سُون سُن مات ۔ یا ہی ڈرتے اُٹھی مین آج بڑے پر بھات
سُن رادھا تیرو نہین اب پتیاؤ موہہ ۔ چوکی ہار رہیل کچھ یہر اون نہین توہہ

یہ سُنکر شیاما بولی کہ تم کرودھت کیون ہوتی ہو مین اُسے ڈھونڈھنے جاتی ہون مجھے دیر لگے تو گھبرانا مت ایسا کہکر رادھا پیاری اپنے گھر سے باہر نکلی اور نند جی کے مکان کے پچھواڑے جاکر جھونٹھ مونٹھ للتا سکھی کا نام پُکار کر بولی کہ مین بنسی بٹ کو جاتی ہون تو بھی جلدی آ اُسوقت نند لال جی نے بھوجن کرنے کے واسطے بیٹھکر پہلا کور اُٹھایا تھا جیسے شیاما کا بول سنا ویسے اُٹھ کھڑے ہوے جسوداجی نے کہا کہ اے بیٹا تو گھبرا کر کہان جاتا ہے تب آپ بولے کہ اے میّا ایک گوال مجھسے کہہ گیا تھا کہ بن مین ایک گئو کے بچھیا پیدا ہوئی ہے مین وہان جاتا ہون یہ کہکر موہن پیارے بنسی بٹ کو چلے گئے تب اُنکے سکھاون نے جو وہان بیٹھکر کھاتے تھے جسوداجی سے کہا کہ بن مین کوئی بچھیا نہین ہوئی ہے وہان رادھا پیاری گئی ہوگی اسی کارن موہن پیارے بھی اُس سے بھینٹ کرنیکے واسطے بنا بھوجن کیئے چلے گئے جسوداجی نے اُنکی بات کا کچھ بشواس نہین کیا لیکن موہن پیارے کے بھوکھے چلے جانے سے پچھتا کر سوچ کرنے لگین اور شیاما نے بنسی بٹ مین جاکر آنند سے بھوگ اور بلاس کیا۔

دوہا

نول کُنج نو ناگری نو ناگر نند نند ۔ پریم سندھ مرجاد تج ملے اُمنگ انند

سورٹھہ

یہ اچرج کی بات کو مانے کو کہہ سکے ۔ گوپ سُتا کے ساتھ رمت ابرہم دُرم کُنج تر

جب شام کے وقت موہن پیارے نے رادھا پیاری سے کہا کہ اب تم اپنے گھر جاؤ تب رادھا پیاری بولی کہ مجھ سے تم کو چھوڑ کر گھر جایا نہین جاتا تمھارے واسطے اپنے ماتا اور پتا کی گالی اور مار ہر روز سہتی ہون نند لال جی نے کہا کہ ہم تمھارے واسطے اپنے

ہاتھ کا کور پھینک کر چلے آئے اسی طرح دونون آپسمین پریت بھری باتین کرتے ہوے اپنے اپنے گھر برگئے اور رادھاپیاری نے موتیون کا ہار اپنی ماتا کو دیکر کہا کہ جسکے واسطے تو سوچ کرتی تھی وہ مین جمنا کنارے سے ڈھونڈھ لائی اپنا ہار لیکر کیرت جی نے من مین سمجھا کہ رادھانے شیام سندر سے بھینٹ کرنے کے واسطے یہ جھوٹھا چرتر ہار کا رچا تھا سری کرشن پربرہم پرمیشور کے اوتار ہین اسلیے رادھا اُدک برجبالاؤنکو اُنکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت موہن پیارے کو بھی رادھاپیاری سے اتنی پریت بڑھی کہ ہرروز کسی جگہ اُس سے ملکر اپنا من خوش کرتے تھے ایکدن شیام سندر اچھا اچھا گہنا کپڑا پہنے گھڑی بھر رات گئے رادھاپیاری کے استھان پر گئے اور رات بھر اُس کے ساتھ آنند بہار کرکے پہر رات سے اپنے گھر چلے آئے۔

	دوہا	
بار بار جیہ لاڈلی یہی سوچ پچھتات		گئے شیام آلس بھرے تنک نہ سوئے رات
	سورٹھہ	
دیکھین سکھی نہ کوے شیام گئے مُوسدن تے		مین راکھیو ہی گوے اب لگ یہ رس سکھین تے

جب للتا اُدک سکھیون نے جو آٹھون پہر رادھاکرشن کے پکڑنے کی گھات مین رہتی تھین شیام سُندر کو رادھاپیاری کے گھر سے نکلتے دیکھا تب اُنکو بڑا اچرج پیدا ہوا شیام سُندر کے چلے جانے کے پیچھے شیاما نے بھی اپنے دروازے پر آکر دیکھا تو چارونطرف سکھیان کھڑی ہوئین دکھلائی دین تب رادھاپیاری کو یقین ہوا کہ اِنھون نے میرے گھر سے نکلتے ہوے موہن پیارے کو ضرور دیکھا ہوگا ایسا بچار کر رادھاپیاری کو شرم معلوم ہوئی تب اپنے من مین کہا کہ ابھی تک موہن پیارے سے میری پریت چھپی تھی مگر آج کھُل گئی ہرروز مین سکھیون سے مکر جایا کرتی تھی آج اُنکو کیا جواب دونگی۔

	دوہا	
ایسے سوچت لاڈلی کبھون پربھہ مناے		کبھون پربھ کو سُکھ سُجھ پریم مگن ہوے جاے

اُسیوقت للتا اُدک سکھیان رادھاپیاری کے گھر پر گئین اُنکو دیکھتے ہی رادھاپیاری نے چترائی سے بنا پوچھے کہا کہ اے للتا آج پہر رات سے برندابن بہاری میرے دروازے پرسے ہو کر نہ معلوم کدھر جاتے تھے اُنکو دیکھکر مین تبھی سے بیاکل ہورہی ہون سکھیون نے یہ بات سنتے ہی آپس مین کہا کہ دیکھو یہ بڑی چتر ہے ہمارے پوچھنے سے پہلے ہی اُسنے ایسی بات بنا کر کہی کہ جسمین ہم کچھ پوچھ نہ سکین ایسا کہکر سکھیان بولین کہ اے رادھا تو بڑی سیانی ہو اپنے من کا بھید ہم لوگون سے کبھی نہین کہتی رات بھر موہن پیارے کے ساتھ بہار کیا اسوقت ہمکو بہکاتی ہی۔

	دوہا	
کچھ دن تے تیری پرکرت اری پڑی یہ گون		نٹھر بھئی مُوسون رہت جب تب سادہت مَون
	سورٹھہ	
اپنے من کی بات کچھ ہم سون بھاکھت نہین		ایسے کہ مُسکات پیاری سون سب ناگری

دوہا سورٹھا

سُن سُن بانی سکھن کی پیاری جیہ انُراگ
بچن کہیو نہین جاے پریت پرگٹ چاہت کیوُ

پُلک روم گدگد ہیو سمجھ آپنو بھاگ
ہر اُر رہے سماے باہر لکھت پرکاش نہین

جب سکھیون کی بات سُنکر رادھاپیاری نے ہنس دیا تب للتا سکھی سوتیاڈاہ سے ردکھی ہوکر بولی۔

کبت

تم جانت ہو جو اجان نہین کہ آگے سے اُتر دھاوتی ہو
ہمین کاہ پڑی جو منع کرہین کب بودھا کہے دُکھ پاوتی ہو

بتلاتی کچھو اور کہتی کچھو انُراگ کی آنکھین دُراوتی ہو
بدنامی کی گیل بچاے چلو بڑے باپ کی بیٹی کہاوتی ہو

یہ سُنکر رادھاپیاری نے اُسکو جواب دیا۔

کبت

ہمسون منموہن سون بہت ہی چغلی کر کوُد کہا کرہے
کہین ٹھاکر لال کے دیکھنے کو برج جھولو سے بسر یو گھر ہی

اب تو بدنامی بھئی برج مین گر لوگن جانے کہا ڈر ہے
تم آپنے کام تے کام کرو کوُ آپ نے جان گنوان گرہی

یہ بات رادھاپیاری کی سُنکر گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گئین اور رادھاپیاری کو اپنے من مین یہ اہنکار پیدا ہوا کہ شیام سندر مجھکو بہت پیار کرتے ہین اب وہ کسی دوسری سکھی سے جو بولینگے تو مین اُنسے جھگڑا کرونگی جسوقت رادھاپیاری اپنے گھر بیٹھی ہوئی یہ بچار کر رہی تھی اُسیوقت موہن پیارے وہان پہونچکر جھروکھے مین سے جھانکنے لگے تب رادھاپیاری نے کہا کہ تمکو گھر گھر جھانکنے کی کون ٹیو (عادت) پڑی ہی یہ کُچال مجھکو اچھی نہین لگتی یہ کہکر رادھاپیاری اپنے ابھمان سے بیٹھی رہی اور موہن پیارے کو اُسنے نہین بُلایا تب شری کرشن گرب پرہاری اُسکے من کی بات جانکر اپنے گھر چلے گئے جب رادھاپیاری نے دیکھا کہ موہن پیارے پھر نہین آئے تب اپنے ابھمان کرنے سے لجت ہوکر دروازے تک دوڑی آئی جب موہن پیارے کو وہان پر نہین دیکھا تب اُنکے برہ ساگر مین پڑکر بیہوش ہوگئی۔

دوہا سورٹھا

بھئی بکل ات ناگری برہ بتھا کی پیر
گھر باہر نہ سُہاے سب سُکھ دُکھد ایک بھیُو

کھان پان بھاوے نہین سُدھ بُدھ تجی شریر
رہیو سوچ اُرچھاے برجباسی پر بھُ ملن کو

جب رادھاپیاری نے دیکھا کہ بنا بھینٹ موہن پیارے کے چت میرا ٹھکانے نہین ہوگا تب وہ للتا اُدک سکھیون کے گھر اس اچھا سے دوڑی گئی کہ جسمین وہ لوگ سمجھاکر شیام سندر کو میرے پاس بُلالاوین۔ للتا سکھی نے رادھاپیاری کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ کہو پیاری تم آج کس چنتا مین ہو تب رادھاپیاری مُسکراکر بولی۔

دوہا

چھپت چھپائے کون بدھ سکھی تمسون یہ بات
نینن تے چھن ٹرت نہین نیکو لکھیُو نہ جات

سورٹھا

ملے مُو نہہ جب شیام سنو سکھی تمسون کہون
نہین جانو ہرکہہ کہیو مند مند مُسکاے

دوہا

تب سے کچھ نہ سُہاے کا سُون کہیئے بات یہ

سورٹھا

دیکھے بن نند نند کے دھیرج دھرت نہ گات
کہا کہون تمسون سکھی یہ اچرج کی بات
کرکے اُرمین دھام تب سے مَن میر دھیر یو
مَن مجھت ریجھت نین مُکھ کچھ کہیُو نہ جاے
اٹل پریو درگ آے دیکھن کو سُندر بدن

اے بہن موہن پیارے مجھکو بہت پیار کرتے تھے آج وہ میرے تجھر وکھے سے مجھے جھانکنے لگے لیکن مین نے اپنے ابھمان اور اگیان سے انکو بہتر نہین بلایا اسی سے وہ برا مانکر چلے گئے تم لوگ کوئی ایسی تدبیر کرو جسمین مجھکو انکا درشن ملے نہین تو میرا پران انکے برہ مین نکلا چاہتا ہی یہ بات سنکر للتا ادک سکھیون نے سوتیا ڈاہ سے رادھا جی سے کہاکہ جو موہن پیارے بنا بھینٹ کیے تجھ سے چلے گئے تو تو بھی مان کرکے اپنے گھر بیٹھ رہ جو انکو تیری چاہ ہوگی تو پھر تیرے گھر آدینگے یہ بات سنکر رادھا پیاری نے کہاکہ ایک مرتبہ ابھمان کرکے تو مین نے یہ پھل پایا کہ انکے برہ مین میری یہ دشا ہوئی اب مجھکو مان کرنیکی سامرتھ ہی نہین ہر مان کیونکر کرون-

دوہا

پن پن سکھوت تم سکھی مان کرن کو موہ	من تو میرے ہاتھ نہین مان کون بدھ ہوہ

سورٹھ

امنگ یہی دن رات شیام گہون ابھلاکھ کر	من نہین مانت بات مان کردن کیسے سکھی

کبت

بن تجون گھر تجون ناگر نگر تجون بنسی رام کا ہوپے نیک ہونڈر ہون باؤرچھیو ہو لوگ باوری کہت موکو باوری کہے سے مین ہوکاہو ہر جہون	دیہہ تجون گیہہ تجون نیہہ کہو کیسے تجون آج راج کاج بیچ ایسے ساج بیچون کہیا آو سنتا تجون باپ وربھیا تجون دیا تجون میاپے کنہیا نانہ تجہون

یہ کہکر جب رادھا پیاری بلاپ کرنے لگی تب سکھیون نے اسپر دیا کرکے آپس مین کہا دکھ چھڑانا چاہیے نہین تو یہ شیام سندر کے برہ مین مرجائے گی-

سورٹھ

لینھو سکھین جان ہر رنگ راتی لاڈلی	سندر شیام سجان روم روم پاکے رچے

ایسا سمجھکر للتا سکھی نے رادھا پیاری سے کہاکہ تو دھیرج دھر یہان بیٹھی رہ مین تیرے چت چور کو لاکر تجھسے ملائے دیتی ہون ایسا کہکر للتا سکھی بنسی بٹ مین چلی گئی اور موہن پیارے کے پاس پہونچکر بولی کہ اے پران پیارے رادھا نے پریم بس ہوکر تمسے ابھمان کیا تھا سو اپرادھ اسکا چھما کرو اسوقت وہ تمھارے برہ کی آگ مین جل رہی ہو تم جلدی چلکر اپنے چندر مکھ کی شیتلتائی سے اسکا ہردے ٹھنڈھا کرو-

دوہا

چلو شیام سندر نول چھیل چھبیلے لال مین آئی تمسون کہن چلو دکھاؤن بن	تمھین ملن کو وہ نول اتہ بیاکل یہ کال دیکھ پرم سکھ پاے ہو جو مانو مو بین

سورٹھ

بھر بھر لوچن نیر شیام شیام مکھ ہٹت	چلو ہر دیہ پیر مین آئی لکھو دھاے کے

یہ بات سنتے ہی موہن پیارے بیاکل ہوکر اٹھے اور للتا سکھی کے گھر پہونچکر دیکھا کہ رادھا پیاری اپنے کیے سے بہت شرمندہ ہوکر رو رہی ہو یہ دشا اسکی دیکھتے ہی موہن پیارے نے جیسے گھونگھٹ اسکا اٹھاکر اپنی موہنی مورت اس کو دکھلائی ویسے ہی رادھا پیاری پریم کے [illegible]

دوہا

وہ چتون وہ ہنس ملن وہ سبھاؤ سکھ سار ۔ بھئی بِبس للتا نرکھ اک ٹک رہی نہار

جب للتا سکھی نے اپنی ساتھی سکھیون کو بُلاکر ان دونونکا پریم دکھلایا تب وہ لوگ ایسی پریت شیام اور شیاما کی دیکھکر رادھا پیاری کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگین اور موہن پیارے کی چھب دیکھکر سبھون نے اپنا اپنا کلیجہ ٹھنڈھا کیا ۔ اُسوقت موہن پیارے رادھا پیاری پر ایسے موہت ہوگئے کہ اپنا گہنا کپڑا مرلی بار بار اُسپر نچھاور کرنے لگے اور اُسی پریم مین موہن پیارے نے سب گہنا رادھا پیاری کا اُتار کر آپ پہن لیا اور اُسکی آنکھون مین سے انجن نکالکر آپ اپنی آنکھون مین لگالیا اور اپنی پیتامبر کی ساری اوڑھکر استری کی طرح اپنا روپ بنالیا اور رادھا پیاری کریٹ اور مکٹ موہن پیاریکا پہنکر کنھیا جی کی طرح آپ بنگئی اور بولی کہ اے شیام سندر تم استری کی طرح مان کرکے بیٹھو ہم تم کو بنتی کرکے مناوین جب استری رُوپ موہن پیارے روٹھکر بیٹھے تب شری کرشن روپ رادھا بار بار اُنکے چرنونپر گرکر منانے لگی لیکن شیام سندر نے نہ مانکر اُسوقت ایسی مایا اپنی رادھا پیاری پر پھیلادی کہ رادھا پیاری کو اس بات کا گیان نہین رہا کہ مین استری ہون تب وہ موہن پیارے کے چرنونپر سر دھرکر رونے لگی یہ حال رادھا پیاری کا دیکھکر بیکنٹھ ناتھ نے اپنی مایا ہر کر رادھا پیاری سے کہا کہ مین تو تیرے کہنے سے روٹھکر بیٹھا تھا تو کسواسطے گھبراگئی جب رادھا پیاری کا چت ٹھکانے ہوا اور اُس نے اپنا مُنھ درپن مین دیکھا تب لجت ہوکر کریٹ اور مکٹ آدِک اُتار ڈالا اور استری کا گہنا اور کپڑا پہن لیا جب تھوڑا دن رہا تب شیام اور شیاما دونون استری رُوپ سے بنسی بٹ کو چلے گئے ۔

دوہا

چلے ہر کھ بن کُنج کو جُگل نار کے رُوپ ۔ اِک گوری اِک سانوری شوبھا پرم انوپ

جب راہ مین چندراولی سکھی سے بھینٹ ہوئی تب اُسنے پہچانا کہ یہ شیام اور شیاما استری روپ بنکر بنسی بٹ مین بہار کرنے جاتے ہین جب چندراولی نے ہنسکر شیاما سے پوچھا کہو پیاری یہ نئی سکھی سانوری صورت موہنی مُورت کہانسے آئی جو تیرے استھان پر بہار کرنے جاتی ہو تب رادھا پیاری بولی کہ یہ سکھی متھرا مین رہتی ہو مین للتا کے ساتھ وہان دہی بیچنے گئی تھی میری اور اِس کی جان پہچان ہوگئی اسی کارن مجھسے بھینٹ کرنیکو یہان آئی ہو اُسوقت موہن پیارے نے یہ سمجھکر کہ چندراولی کے پہچان لینے سے سب سکھیان میری ہنسی کرینگی گھونگھٹ سے اپنا مُنھ چھپالیا تھا تب چندراولی سکھی بولی کہ اے رادھا تو اس سکھی کو بھی متھرا سے بلاکر اپنے گھر کے پاس ٹکادے کہ جس مین تو اور یہ دونون جو بہت سُندری اور جوان ہین شیام سُندر سے پریت کرکے اُنکو سُکھ دیا کرین اور یہ اِستری ایسی موہنی روپ ہو کہ جسکو دوسری استری دیکھ کر موہت ہو جائے ذرا مجھکو تو اسکا منھ اچھی طرح دکھلاؤ جسمین میری بھی آنکھین ٹھنڈھی ہون ۔

دوہا

ایسے کہہ چندراولی گہیو شیام کر جاے ۔ یہ اب کون کہون نا سُنی تریہ سون تریہ شرمائے

پھر چندراولی موہنی مورت کا گھونگھٹ اُٹھاکر بولی کہ تم مجھسے کیا لجا کرتی ہو مین تمکو آگے سے پہچانتی ہون جب چندراولی استری روپ

شیام سندر سے آنکھ لڑاکر اُنکا گال ملنے لگی تب رَسک بہاری نے لجت ہوکر آنکھ نیچی کرلی یہ حال اُنکا دیکھکر چندر اوُلی بولی کہ اے رادھاپیاری جب سے تونے اِس سکھی سے پریم لگایا تب سے ہم لوگون کی پریت چھوڑدی تم دونون برندابن کے کنج مین جاکر بہار کرو تم کو اپنے مطلب کے سواے دوسرے کا سُکھ اچھا نہین لگتا جب موہن پیارے نے سمجھا کہ یہ مجھکو پہچان گئی ہے اب اِس سے پردہ رکھنا بیکار ہے تب ہنسکر چندراولی کو گلے سے لگایا اور داہنی طرف چندر اولی اور بائین طرف رادھاپیاری کا ہاتھ پکڑے ہوے آنند سے بنسی بٹ کو چلے گئے اور رات بھر وہان رادھاپیاری سے بھوگ اور بلاس کیا پرات سمے شیام سُندر پُرش روپ بنکر اپنے مکان پر آئے اور رادھاپیاری اور چندر اوُلی اپنے اپنے گھر گئین۔

دوہا

اِت بجر نند لال کی لیلا للت رسال	جو سُکھ دُرلبھ شِو سنک سو لوٹت برجبال

ایکدن رادھاپیاری سُولھو سنگار کرکے اپنا مُنھ درپن مین دیکھنے لگی تو شیام سُندر کی مایا سے اُسمین اپنی پرچھائین دیکھکر یہ سمجھی کہ کوئی دوسری چندرمُکھی یہان آئی ہو جو یہ برج مین رہے گی تو موہن پیارے مجھے چھوڑکر اس سے پریت کرینگے۔

دوہا

یہ آئی رِکھِ لوک تے مہا سُندری نارِ	برج مین تو ایسی نہین کوئی گوپ کُمارِ

ایسا بچار کر رادھاپیاری نے اپنی پرچھائین سے کہا کہ اری تو کون ہو کہان سے آئی ہو ابھی جلدی اپنے گھر چلی جا اِس گانون مین نند کشور بڑا ڈھیٹھ رہتا ہو وہ سب برجنار یونکو ننگی کردیتا ہو یہان رہکر تو اُسکے ہاتھ سے بہت دُکھ پاوے گی۔

دوہا

تیرے ہت کی کہت ہون مان چھے مت مان	برج بس کے دُکھ پاے ہے سُن تو سُگھر سُجان

سورٹھ

الیسو ڈھیٹھ نہ آن تربھون مین کوُ کہون	جیسو برج مین کان مَن بھایو سب سُون کرت

دوہا

یہ تو بولت ہے نہین اَتِ گر بیلی بام	دیکھت ہی یہ ریجھ ہین چھیل چھبیلے شیام

سورٹھ

بھئی سَوت یہ آے ہر اب یا کے بس بھئے	مور مرن بھیّو آے اُپجایو اُر برہ دُکھ

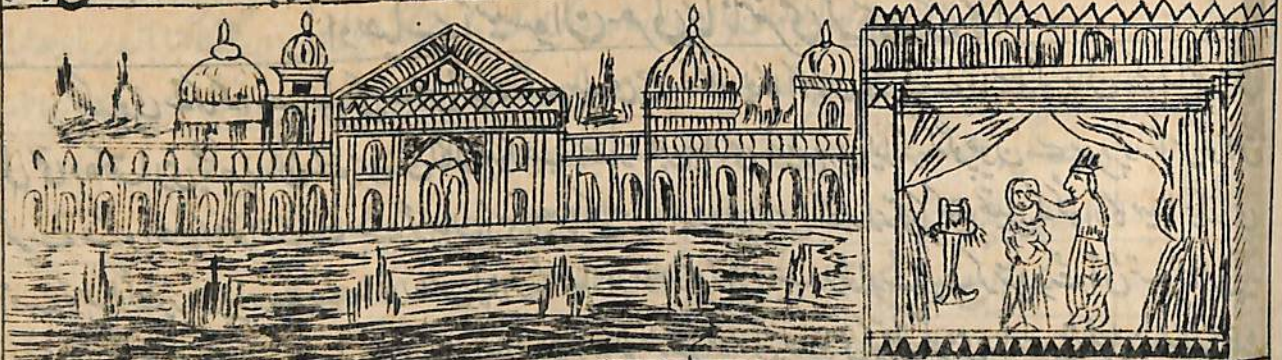
جس سمے رادھاپیاری یہ باتین بَورہون کی طرح اپنی پرچھائین سے کرتی تھی اُسی سمے موہن پیارے نے بھی وہان آکر جھروکھے سے یہ حال اُسکا دیکھا اور رادھاپیاری کو اُنکا آنا معلوم نہین ہوا۔

سورٹھ

دیکھ جھروکھے آے رہے شیام اک ٹک نرکھ کہت رسیلی بات جیون جیون تریہ پرتبمب سون	اُر آنند نہ سماے دیکھت پیاری کی چھبہ تیون تیون سُن ہرکھات برجباسی پربھُ سانورو

جب وہ پرچھائین رادھاپیاری کی کچھ جواب نہ دیکر وہانسے نہین گئی تب رادھاپیاری اُسکو اپنی سوت سمجھکر جنیتا کرنے لگی اور موہن پیارے یہ حال شیاما کا دیکھکر چپ چاپ اُسکے پیچھے چلے گئے اور اپنے دونون ہاتھونسے رادھاپیاری کی آنکھین بند کرکے درپن کو اُلٹ دیا۔

رادھاپیاری کا سنگار کرکے آئینہ دیکھکر پرچھائین سے نصیحت کرنا اور موہن پیارے کا پیچھے سے آکر اُنکی آنکھین بند کرلینا



سورٹھ	لینھی سُٹمکھ آن پان پکڑکے لاڈلی	بھلی کری تم کانھ مین سکھین دھو کھے رہی

جب درپن اُلٹ دینے سے وہ استری رادھاپیاری کو نہین دکھلائی دی تب وہ اُسکو پرچھائین سمجھکر خوش ہو گئی اور شیام سُندر کے ساتھ بہار کرنے لگی جب کچھ دیر بعد موہن پیارے اپنے گھر چلے گئے تب للتا آدک سکھیان رادھاپیاری کے گھر پہ آئین جب شیاما نے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالا تب للتا سکھی بولی کہ اے پیاری کیا تجھے آج شیام سُندر ملے ہین جو اتنا ہمارا آدر کرتی ہو یہ بات سُنکر رادھاپیاری حال آنے شری کرشن جی اور درپن اُلٹ دینے کا کہکر بولی کہ اے للتا یہ سب سُکھ مجھکو تمھاری کرپا سے ملتا ہو یہ سُنکر للتا سکھی شیاما کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگی جسوقت یہ پریم بھری باتین رادھاپیاری سکھیون سے کر رہی تھی اُسی سمے پھر موہن پیارے اپنا سب سنگار کیئے نٹور روپ ساجے نما لا براجے مُرلی بجاتے ہوئے رادھاپیاری کو دیکھنے آئے لیکن سکھیون کا جگھٹ دیکھکر بھیتر نہین گئے بر جبالون سے آنکھین لڑاتے نین مٹکاتے ہوئے دوسری طرف چلے گئے۔

دوہا	چھب ساگر سکھ کی اودھ گن مندر رس کھان	موہ لیو من ترین کو رسک نریش سُجان
سورٹھ	مُرلی مدھر بجاے پیاری پیاری نام کہہ	سب کو چیت چراے گئے نند نندن آنند گھن

جب سکھیون کا من اُنھون نے اپنی چتون سے موہ لیا تب وہ سب کامانتر ہو کر کہنے لگین کہ یہ سب دوش ہماری آنکھون کا ہو جو شیام سُندر کی چھب دیکھتے ہی موہت ہو گئین اور ہمارا کُل پروار اور لوک لاج چھڑا کر برج کو گلی مین ہمکو بدنام کیا آپ تو اُنکی چھب دیکھکر سُکھ پاتی ہین اور ہمکو دن رات اُنکے برہ مین سواے دُکھ کے کچھ سُکھ نہین ملتا۔

دوہا	اب یہ لوچن شیام کے سکھی ہمارے ناہہ	بسے شیام رس روپ یہ شیام بسے ان ماہہ
سورٹھ	کہا کرین سکھی شیام ننین ہی کو دوش یہ	ہٹھ کر بھئے غلام نیک ہمند مسکان پر
دوہا	لالچ بس جیون مین مرگ آپ بندھاوت آئے	روپ لالچی نین تیون بھئے شیام بس جاے
	اب ہم تلپھت اُن بنا مرت یہی افسوس	بیسا کھوٹا آپنا پرکھیا کیا دوس

ایسی ایسی باتین سب برجبالا آپسمین کہتی ہوئی شیام سُندر کا نٹور روپ اپنے ہردے مین رکھکر اپنے اپنے گھر چلی گئین لیکن

آٹھون پہر روپ موہنی مورت کا اُنکی آنکھون مین بسا رہتا تھا۔

دوہا سورٹھ	پریم بھرے چھب سون بھرے بھرے آنند ہُلاس کرت آنیک بہار روپ راس گن ندھ جگل	جگل مادھری رس بھرے برج مین کرت بلاس رادھا نندکمار بر جا سی جن سُکھ کرن	

ادھیائے اُنتیسوان - مرلی بجانا شری کرشن جی کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جس طرح رسک بہاری جی نے کامدیو کا ابھمان توڑنے کے واسطے گوپیون کے ساتھ راس لیلا کی تھی وہ کتھا اپنی بدھ پرمان کہتے ہین من لگا کر سنو کہ جب سے برندابن بہاری نے چیرہرن لیلا کر کے گوپیون سے سرد پورنماسی کو راس لیلا کرنے کے واسطے کہا تھا تب سے سب گوپیان اُسی ابھلاکھا مین ایک دن برس کے برابر سمجھکر کہتی تھین کہ کنوار کا مہینا جلدی آوے تو ہم لوگ پران پیارے کے ساتھ راس لیلا کر کے اپنا جنم سوارتھ کرین جب برکھا رِت بیت کر سرد رِت آئی تب موہن پیارے نے بچار کیا کہ اپنے بچن پرمان گوپیون سے راس لیلا کرنا چاہیے ایسا سمجھکر کنوار کی پورنماسی کو تین گھڑی رات بیتے مرلی منوہر کریٹ مکٹ سا سجے بنمالا براجے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا پہنے پیتامبر کی کچھنی کاچھے نٹور روپ بنائے اپنے گھر سے نکل کر بن مین جا پہونچے تو کیا دیکھا کہ اُس سمے چندرمان نے ایک کلا اپنی جو شری مہادیو جی کے پاس رہتی ہے وہ بھی لا کر سولھون کلا سے پرکاش کیا ہے اور جمنا جل موتی کے برابر نرمل ہو کر بہہ رہا ہے اور کمل پھول رہے ہین ہریالی گھٹا ٹوپ درختون کی چاندنی مین بہت شوبھا دے رہی ہے آکاش مین تارے کھل رہے ہین اور سیتل مند سگندھ ہوا بہکر جمنا جی لہرین لے رہی ہین۔

دوہا سورٹھ	شری برندابن دھام کی شوبھا پرم پُنیت اور سکل سکھ دھام بیکنٹھ ادک شیام کے		برن سکے کب کون بدھ من بدھ بچن سُنیت یہ بہار بشرام تا تے ات سندر سکھد

اے راجا اُس سمے موہن پیارے ایسے سُندر معلوم ہوتے تھے کہ جنکے اوپر ہزارون کامدیو کو نچھاور کر ڈالے ایسی شوبھا دیکھکر نندکشور جی نے ایک اونچے درخت پر بیٹھکر جوگ مایا سنجگت مرلی پریم سے بجائی اور اُسکی دھن مین شری رادھا اور گوپیون کا نام لے لے کر اُنکو اپنے پاس بلانے لگے اُسوقت ایسی مایا بیکنٹھ ناتھ نے کر دی کہ جن جن برجبالاؤن نے اُنکو اپنا پت بنانیکی اچھا سے پوجا اور برت کیا تھا اُنھین کو وہ مرلی سُن پڑی اور کسی کو نہین سُن پڑی اور موہن پیارے نے بنسی مین من ہرنے والا اور کام بڑھانے والا ایسا راگ گایا کہ جسکی آواز سنتے ہی شیاما ادک سولہ ہزار گوپیان کاماتر ہو کر موہت ہو گئین اور لاج کاج چھوڑ کر اُلٹا پلٹا سنگار کر کے اس طرح برندابن کو دوڑین جس طرح ساون بھادون مین ندی اور نالونکا پانی سمدر کی طرف زور سے بہتا ہے۔

دوہا سورٹھ	آدھر مدھر مرلی دھرے مرلیدھر سُکھدین رہیو نہ من مین دھیر باجی باجی کہہ اُٹھین		دھن سُن موہین گوپکا تن من پر گئے چین بیاکل مہا شریر سُن مرلی برج کی تڑون

کبت

باجی بورائین باجی دیکھبے کو دھائین باجی آگلا ئین سُن بنسی دھر کی باجی نہین بولین باجی سنگ لاگ ڈولین باجی کو لبسر گئی سُدھ بدھ گھر کی	باجی نہ سمہارین چیر باجی نادھرین دھیر باجی کے اُٹھی ہیر پیرانل بھر کی باجی کہین باجی باجی کہین کہان باجی باجی کہین باجی بنسی سانورے سندر کی

اے راجا پریچھت جو گوپی گائے دوہتی تھی اُسکے ہاتھ سے دودھ کا برتن گر پڑا اور جو بھوجن کرتی تھی اُسنے کور کو چھوڑ کر ہاتھ بھی نہین دھویا

اور جو رسوئین بناتی تھی اور دودھ آگ پر چڑھائے تھی اُسے اُسیطرح چولھے پر چھوڑ دیا اور جو سرمہ اور کاجل لگاتی تھی وہ دوسری آنکھ مین بنا لگائے اُٹھ دوڑی اور جو اپنے پت کے پاس ننگی اجیت سوتی تھی وہ اُسیطرح ننگی چلی گئی اور جو لڑکے کو دودھ پلاتی تھی وہ اُسے روتا چھوڑ کر چل نکلی اور جو اپنے پت کو بھوجن کراتی تھی وہ بنا کھلائے اُٹھ چلی اور جو برجبالا موہن پیارے کی چرچا کر رہی تھی وہ اُسے چھوڑ کر اُٹھ بھاگی اور گھبراہٹ سے ایک نے دوسرے کا حال نہین پوچھا کہ تو کہان جاتی ہی اور مارے گھبراہٹ کے ہاتھ کا گہنا پاؤنمین اور گلے کا گہنا بازو پر باندھ لیا اور لہنگے کی جگہ چادر پہنکر ساری اوڑھ لی اور جلدی کے مارے چولی ہاتھ مین لیے ہوئے اُٹھ دوڑی اور اپنے گھر والونکا کہنا کسی نے نہین مانا۔

دوہا	پریت لگی برجنا تھ سے تن من کی سدھ نانہہ یا بدھ جو جا بدھ ہتی سدھ بدھ سبے بسار	جتنے بھوکھن بانہہ کے پہرے جانگھن مانہہ بھاج چلین برجراج پے لاج کاج دھر دوار

بن مین مُرلی بجانا سریکرشن جی کا اور دوڑنا سب گوپیون کا



جب ایک گوپی جو اپنے پت کے پاس سوتی تھی اُٹھکر بھاگ چلی اور اُسکے پُرش نے اُسکو زبردستی پکڑکر نہین جانے دیا تب وہ برجبالا سریکرشن جی کے دھیان مین تن اپنا تیاگ کر دیبیہ روپ سے سب گوپیون سے پہلے سریکرشن جی کے پاس جا پہونچی سریکرشن بیکنٹھ ناتھ نے اُسکی پریت اور بھگت دیکھکر اُسے مُکت پدوی دی۔ اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج اُس گوپی نے تو سریکرشن جی کو پرمیشور جانکر پریت نہین کی تھی بلکہ کامدیو کے بس ہو کر اپنی جان دی تھی پھر کس طرح مُکت پائی یہ بات سنتے ہی شکدیو جی کرودھت ہو کر بولے کہ اے راجا مین نے کئی بار تجھکو سمجھایا لیکن تو سچ نہین مانتا سُن۔ پرمیشور نرگُن روپ ہو کر سب جیون کے مالک ہین وہ ہمیشہ ایک طرح پر رہتے ہین جسطرح پارس پتھر سے لوہا جان مین یا انجان مین چھو کر سونا ہو جاتا ہی اور اَمرت پینے سے جیو نہین مرتا اسی طرح پرمیشور سے من لگانے والا جیو مُکت ہوتا ہے دیکھو جس سسپال نے پرمیشور کو ایسا بُرا کہا اور جو پوتنا اور تربناسُر آدک اُنکا پران مارنیکے واسطے آئے تھے اُنکو پرمیشور نے کیسی گت دی نارائن جی دشمنی اور دوستی سے کام نہ رکھکر کیول اپنی طرف من لگانے والے سے خوش ہوتے ہین کام کرودھ لوبھ موہ کسی طرح سے اُنکو یاد کرنا چاہیے اور جو کوئی دھیان اور اسمرن مرتے وقت کرتا ہے اُسکی مُکت ہونے مین کچھ سندیہہ نہین ہے۔

دوہا	جو سسپال مہا ادھم ہر کو نندن ہار	تاہو کو نج پُر دیو ایسے آد ھم اُدھار

جو آدمی ظاہر مین چھاپا اور تلک لگاکر لوگون کو دکھلانے کیواسطے جپ تپ بھجن کرتا ہی اور بھیتر سے پریت نہین رکھتا اُسکا مُکت
ہونا کٹھن ہے سچے من سے بھکت اور پریت رکھنے والے مُکت پدوی پر پہونچتے ہین اور جو لوگ شری کرشن جی کی کرپا سے بھوساگر پار
اُتر گئے اُنکا حال کچھ تھوڑا سا کہتے ہین سنو کہ نند اور جسودا نے اُنکو اپنا بیٹا جانا اور گوپیون نے اُنکو مہا سُندر دیکھکر اپنا پت جانا اور
راجا کنس نے اُنکو اپنا دشمن پران لینے والا سمجھا اور گوال بالون نے اُنکو متر جانا اور پانڈو اور جدبنسیون نے اُنکو اپنا ناتے دار
اور بھائی بند جانا اور جوگیون اور منیشورون نے پرمیشور بھاؤ مانا تھا ان سب کو بیکنٹھ ناتھ نے کرتارتھ کر دیا جو ایک گوپی اُنسے
پریت لگاکر مُکت ہوئی تو کون آسچرج کی بات ہی یہ بات سنتے ہی راجا پریکھیت نے بنتے کیا کہ اے مہاراج اب میرا سندیہ چھوٹ
گیا کرپا کر کے آگے کتھا سنائیے شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھیت جب رادھا پیاری آدک سولہ ہزار برجبالا بڑی اُمنگ سے شری کرشن جی
کے پاس جا پہونچین اُسوقت شیام سُندر کیسے شوبھایمان معلوم ہوتے تھے جیسے تارون مین چندرما شوبھایمان ہوتا ہے
اور موہنی روپ کی چھب دیکھتے ہی سب گوپیان اُنپر موہت ہو کر جب آنکھون کی راہ سے روپ رس پینے لگین تب برندابن
بہاری نے پہلے اُنکی کُشل پوچھ کر پھر ٹرکھائی سے کہا کہ تمہارے آنے سے مین خوش ہوا جو کچھ تم کہو وہ مین کرون لیکن رات کیوقت
جو بہوت پریت سے ڈر کھاجانے کا وقت ہی تم لوگ جوان جوان استریان اپنے اپنے کُل اور پروار کی پریت چھوڑ کر اُلٹا پلٹا
سنگار کیے بورہون کی طرح گھبرائی ہوئی یہان کیا کرنے آئی ہو۔

دوہا	تم اپنا گھر چھانڑ کے کیون آئین بن ماہنہ	رین سمے کُل کی بدھو گھر تج کہون نہ جانہہ

تمہارے گھر والے تم کو ڈھونڈھتے ہونگے جو تم کو چاندنی رات مین بھوگ اور بلاس کی اِچھا ہوئی تھی تو اپنے اپنے پت کے ساتھ
کرتین اور جو مجھے پریم کی راہ سے دیکھنے آئی ہو تو مین بھی اپنے ساتھ پریت کرنے والون سے پریت کرتا ہون لیکن استری کو اپنے
پت کی آگیا ماننا اور لوک لاج کا ڈر رکھنا جپ اور تپ کے برابر ہوتا ہی بید اور شاستر مین ایسا لکھتے ہین کہ جو استری اپنے پت کو
اندھا کانا کبڑا۔ لولا۔ لنگڑا۔ کُروپ کُشٹ لپیٹ جو آرسی۔ روگی دردری کوڑھی کیسا ہی اَوگنون سے بھرا ہو پرمیشور کے برابر
سمجھکر پریم پُوربک اُسکی سیوا اور ٹہل کرتی ہے وہ سنسار مین منو کامنا پاکر انت سمے مُکت پاتی ہے اور اُسکو سب کوئی کُلونتی
کہتا ہی اور جو استری اپنے پت کو پرمیشور کے برابر نہ جانکر اُسکی نندا کرتی یا اُسکو بُرا کہکر اُسکی سیوا نہین کرتی ہے یا دوسرے پُرش سے
پریت رکھتی ہی اُسکو لوک نندا کا ڈر لگا رہکر من بانچھت پھل نہین ملتا ہی اور مرنیکے پیچھے نرک مین جا کر دُکھ بھوگتی ہے اور جیسا ہم
دور سے تمہاری بھکت اور پریت کرنے مین خوش تھے ویسا یہان آنے سے خوش نہین ہوئے کسواسطے کہ رات کو یہان چلے آنے مین
تمہارے گھر والے بُرا مانکر سب برجباسی ہمکو اور تمکو بدنام کرینگے بھلا جو کچھ تمنے کیا وہ اچھا کیا اب تم چاندنی اور بن اور جمنا کی شوبھا دیکھ
چکین اب گھر جا کر اپنے اپنے پت کی سیوا اور ٹہل پریم پُوربک کرو جسمین تمہارا بھلا ہو۔

دوہا سورٹھا	نج پت تج پرپت بھجے تریہ کلین نہین ہوسے جو تِن کو یت دیو کہت بید مین بھی کہون	مرے نرک جیوت جگت بھلو کہے نہین کوسے کر دانہین کی سیو جو تم چاہت سُکھ لس

اے راجا یہ بات گیان رُوپی سنتے ہی سب برجبالا سوچ مین ہو کر سر نیچے کر کے ٹھنڈی ٹھنڈی سانس لیکر زمین ناخن سے کھودنے
لگین اور چپ چاپ تصویر کی طرح ہو کر برہ ساگر مین ڈوب گئین اور آنسو بہانے سے سرمہ اور کاجل آنکھون کا بہکر گالون پر چلا آیا

اور کسی برجبالا کی بیسر ٹوٹ کر گر پڑی اور پہلے خوشی سے جو مُنھ اُنکا لال تھا وہ پیلا پڑ گیا۔

دوہا
نٹھر بچن سُن شیام کے جوت اُنھین اکلائے
چکرت بھئین من گُن رہین کُچھ کچھ بچن نہ آئے

اُنھین جو برجبالا بہت چتر تھین وہ برہ کی آگ مین ہملکر یون بولین کہ اے شیام سندر تم بڑے ٹھگ ہو کہ پہلے تو تمنے مُرلی بجاکر سب کسی کا نام لے لیکر اپنے پاس بُلایا اور اچانک مین گیان دھیان تن من ہمارا تمھاری موہنی مورت اور بنسی کی آواز نے ہر لیا اب تم کٹھورتائی سے بید اور شاستر سمجھا کر ہمارا پران لیا چاہتے ہو اے موہن پیارے جیسے تمنے رات کو ہمین بُلایا ہے ویسے ہی ہماری اِچھا بھی پوری کرو ہم لوگون نے بید اور شاستر کی مرجادا اور لوک کی لاج اور کُل پروار کی پریت کو تیاگ کر تمھارے چرنون سے جنکا دھیان بڑے بڑے دیوتا اور رکھیسور لوگ کرتے ہین پریت لگائی ہو ہم آد پُرش کو چھوڑ کر ایسا دھرم نہین سیکھتین کہ سنساری مایا جال مین پھنسکر خراب ہوئین سنساری مایا مین پھنسے رہنے سے کسی کا بھلا نہین ہوتا ہی اور مَن ہمارا تمھارے پریم مین پھنس رہا ہی اس لیے گرہستھی کے کام مین نہین لگتا تمھارے چرن چھوڑ کر ایک قدم ہمکو جانا مشکل ہی اتنی دور گھر کس طرح جاوین۔

دوہا سورٹھ
اَب تمکو یہ اُچت نہین سُنو شیام سُکھ راس
من ہمر وا پنا رے کے ہم کو کرت بِنراس
پاپ پُنیہ کہ ناتھ یہ تو ہم جانین نہین
بکی تمھارے ہاتھ ادھر امرت کے لوبھ سے

اے مہا پربھو ہم لوگ اَبلا ناتھ کچھ جھوٹھ اور کپٹ نہ جانکر تم کو اپنا پت بنایا چاہتے جانتی ہین تمھاری مَرد مسکان نے سب برجبالاؤن کو موہ لیا دوسرے تمھاری سہایک مُرلی ایسی بلی ہی کہ جس کی آواز سنتے ہی چت ہمارا ٹھکانے نہین رہتا اور تمھارے چرنونکی پریت رکھنے والا آدمی اپنے کُل اور پروار کا پریم چھوڑ کر لوک نندا کا کچھ ڈر نہین رکھتا ہی اور اُسکے ساتھ تم بھی پریت رکھتے ہو پرنت اب یہ بات ہم کو جھوٹھ معلوم دیتی ہی کس واسطے کہ ہم لوگ تمھارے پریم مین اسوقت جنگل مین دوڑی آئین اور تم اپنے پاس سے ہمکو کھدیرتے ہو اور یہ بھی لوگ کہتے ہین کہ ایک مَن کا حال دوسرا آدمی جس سے وہ پریت کرکے جانتا ہی یہ بھی تمنے کہنے کیواسطے بنا دیا ہی نہین تو ہماری پریت کی درد کو تم خیال کرتے سوائے اسکے بید اور شاستر کے موافق جبتک تمھارا چاہنے والا سنساری مایا سے من اپنا بِرکت نہین کرتا تب تک تمھارے پاس اُسکا پہونچنا کٹھن ہی اور اسی شاستر کے پرمان سے ہم لوگ بھی اپنے گھر والون کی پریت چھوڑ کر تمھارے شرن مین آئی ہین جو تم شاستر کو جھوٹھا کرکے ہمارے چاہنے پر بھی ہم لوگون سے پریت نہین رکھتے تو ہمارا مَن جو تمنے ہر لیا ہو وہ پھیر دو نہین تو ہمکو اپنی داسی بناؤ جو پرگٹ مین تم ہمکو چھوڑ دوگے تو اِسمین ہمارا کچھ بس نہین ہے لیکن ہردے مین جو تمھارا باس آٹھو پہر رہتا ہو وہان سے بھاگ کر کہان جاؤگے۔

دوہا
کر چھٹکائے جات ہو نبل جان کے موہنہ
ہردے سے جب جاؤگے مرد گنونگی تو ہنہ

جس طرح تمھارے چرنونکی سیوا لچھمی جی بیکنٹھ مین کرتی ہین اسیطرح ہمکو بھی تمھارا چرناربند پیارا ہی جن چرنونکی دھور ملنے کیواسطے شری برمھاجی اور شری مہادیوجی آد دیوتا چاہنا رکھتے ہین وہ چرن کمل ہم کس طرح چھوڑ دین اِس موہنی مورت کی ہم لوگ داسی ہو کر اپنا تن من دھن اُسپر نچھاور سمجھتی ہین تینون لوک مین کون ایسا جو اِستری یا چیتن ہی جو تمھاری چھب دیکھنے اور بنسی کی دُھن سُننے سے موہت نہو جاے اے برجناتھ تمھارا نام دینِدیال ہی اور ہم سے زیادہ دُنیا مین کوئی دین نہو گا اس لیے دیال ہو کر ہماری اِچھا پوری کرو نہین تو تمھاری ہتیا کی

آگ مین اپنا بدن جلا کر مرتے وقت یہ اِچّھا کرینگی کہ سو جنم تک تمھاری داسی ہو کر سیوا کیا کرین تب ہمارے مرنیکا تم کو دوش ہوگا[ف۱] -

دوہا	برہ بکل لکھ گوپکن کرپا سندھ بھگوان		اُمنگ اُٹھے درگ بھر لیے دین بچن سُکھ کان	

جب بیکنٹھ ناتھ نے سچی پریت گوپیون کی دیکھی تب بڑے پریم سے سب گوپیونکو اپنے پاس بٹھا کر کہا کہ جو تمھاری ایسی ہی اِچّھا ہو تو میرے ساتھ راس منڈل کرو یہ بات سنتے ہی سب گوپیان اس طرح خوش ہوگئین جس طرح مچھلی کو گرم بالو سے اُٹھا کر کوئی پانی مین ڈالدے پھر برند ابن بہاری نے جوگ مایا کو بُلا کر اگیا دی کہ تم ہمارے راس لیلا کرنے کے واسطے ایک مکان بہت اچھا جمنا کنارے طیار کرکے یہان بنی رہو اور ان برجبالاؤنکو گہنا اور کپڑا آدک جس چیز کی ضرورت ہو وہ دیو یہ بات سُنتے ہی جوگ مایا نے اُسیوقت ایک چبوترہ گول اور بہت بڑا رتن جٹت طیار کر دیا اور اُسکے چارو نطرف کیلے کے کھمبھ گاڑ کر موتیون اور پھولون کی جھالر اُس مین لگائی تب موہن پیارے نے شری رادھا آدک گوپیون سمیت وہان جا کر دیکھا تو اُس چبوترے کی شوبھا چاندنی سے بھی چوگنی دکھلائی دی اور چارون طرف جمنا جی کی بالو سفید بچھونے کے برابر ہو کر ایک طرف درختونکی ہریالی بہت اچھی معلوم ہوتی تھی جب اُس چبوترے کے پاس ہر اِچّھا سے بہت طرح کے گہنے اور کپڑے اور باجون کے ڈھیر لگ گئے تب سب گوپیون نے جوگ مایا کی اگیا سے وہان جا کر اپنے اپنے مَن کے موافق گہنا اور کپڑا پہن لیا اور سُولھون سنگار کرکے بہت طرح کے باجے لیکر شیام سندر کے پاس آئین اور کام بس ہو کر اُس چبوترے پر گانے بجانے لگین -

راس کرنا شریکرشن جی کا گوپیون کے ساتھ



[ف۱] سنسکرت کی بھاگوت مین یہ بھی لکھا ہو کہ گوپیون نے کہا کہ اے مہاراج جو تم ہمکو دھرم شاستر کے موافق پت کی سیوا کرنیکو کہتے ہو سو سُنو کہ ایک بنیا پردیش کو چلا تب اُسکی پت برتا استری نے کہا کہ مین کسکی سیوا کرکے اپنا پت برتا دھرم نباہونگی تب بنیے نے ایک مورت مٹی کی اپنی بنا کر دیدی کہ تو اِسکی سیوا کیا کرنا کچھ دن بعد وہ بنیا پردیش سے آگیا تو اب اُس استری کو مٹی کے پت کی سیوا کرنا چاہیے یا اپنے سانچے پت کی سیوا کرنا چاہیے یہ سُنکر شریکرشن جی بولے کہ سانچے پت کی سیوا کرنا چاہیے تب گوپیون نے کہا کہ مہاراج جگت کے پت تو جھوٹھے ہین سانچے پت تو آپ ہی ہین اس سے ہمکو اپنی سیوا مین قبول کیجیے -

تب موہن پیارے نے رادھا پیاری کے ساتھ بیچ مین اپنے نج رُوپ سے رہکر اور سب ڈوڈو گوپیون مین ایک ایک روپ اپنا پرگٹ کردیا اُسوقت موہن پیارے گوپیون کے بیچ مین ایسے شوبھایمان ہو رہے تھے جیسے سنہلی مالا کے دانون مین نیل من سوبھا دیتی ہو جب شیام سندر نے گوپیون کے گلے مین ہاتھ ڈالکر مُنھ چومنے اور گال چُھونے کے پیچھے اُنکو چھاتی سے لگالیا اور بنسی بجاکر بہت راگ اور راگنی اُنکو سنائی تب گوپیونکا کلیجہ جو برہ کی آگ سے جل رہا تھا موہن پیارے کے چندر مُکھ کے چھو جانے سے ٹھنڈھا ہو گیا جب گھومتے وقت برندابن بہاری گوپیون کے پیچھے پیچھے پرچھائین کی طرح بھرتے تھے تب شیاما اُدک گوپیان اُنکی چھب دیکھکر اور سُندرتائی پر موہت ہو جاتی تھین اور کبھی بانکے بہاری اپنی آنکھ اور بھونھ مٹکا کر اُنکو خوش کرتے تھے اور کبھی اُنکا گانا بجانا سُنکر آپ خوش ہوتے تھے اور کوئی برجبالا اُنکی مُرلی چھینکر آپ بجاتی تھی اور کوئی سُر ملاکر گاتی تھی۔

دوہا

ہنسے جبھین مُکھ پاے کے چندر مُکھن کی اور ۔ پریم پریت رس بس بھئے پرتیم نول کشور

اے راجا وہان اُسوقت ایسا آنند ہو رہا تھا کہ جسکو دیکھکر شری برھما جی اور شری مہادیو جی آدِ دیوتا یہ کہتے تھے کہ بڑا بھاگ برج کی استریونکا ہی کہ جس پربرہم پرمیشور کا درشن ہم لوگون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا ہی وہ بیکنٹھ ناتھ برجبالاؤن کے ساتھ راس اور بلاس کرتے ہین۔

دوہا

دھن دھن کہہ برکھین سُمن مُدت سکل سُرنار ۔ دھن موہن دھن رادھکا دھن ہین گوپ کمار

اے راجا پرچھپت جب گوپیون نے ایسی کرپا موہن پیارے کی اپنے اوپر دیکھی تب ابھمان سے کہنے لگین کہ ہمارے برابر سندر کوئی دوسری استری نہ ہوگی اسی سے من ہرن پیارے ہم لوگون کے بس مین ہوکر بہت بہت پیار کرتے ہین ترلوکی ناتھ کو ہمنے تالی بجاکر نچادیا اب بنا اگیا ہمارے یہ کچھ نہین کر سکتے ہین ایسا بچار کرکے ایک گوپی بولی کہ اے نند کشور میرے ناچتے ناچتے پیر دُکھنے لگے اور کوئی اُنکا ہاتھ پکڑکر بیٹھ گئی اور کوئی کندھا تھام کر کھڑی ہو رہی۔

دوہا

یاہی بدھ برج سُندرن دیت پرم سُکھ شیام ۔ مگھ بت گرت آدھین اَتِ بھئین گربتا بام

مغرور ۱۲

سورٹھا

پَرم پریم کی کھان روپ شیل گُن آگری ۔ کیون نہ کرین ابھمان جنکے بس تربھون پتی

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے پرچھت جب گوپیان لاج اور دھرم چھوڑ کر بیکنٹھ ناتھ کو پاپ کی نگاہ سے دیکھنے لگین تب شریکرشن گرب پرہاری نے بچار کیا کہ یہ سب برجبالا مجھے اگیان کی راہ سے اپنا پت جانکر بدن سے بدن لپٹاتی ہین اور مجھے اپنے بھکتون کی سب بات اچھی معلوم ہوتی ہی پر ابھمان اچھا نہین لگتا اس لیے مین اُنکو اکیلا چھوڑ کر انتردھیان ہو جاؤن تو غرور اُنکا ٹوٹ جائے گا دیکھون میرے جانیکے پیچھے یہ لوگ بن مین کیا کرتی ہین۔

سورٹھا

یہ بچار رچیہ جان لے برکھبھان کمار سنگ ۔ ہو گئے انتردھیان برجباسی پربھ سنگ تے

دوہا

اُن جانیو ہر بس کیو لائین من ابھمان ۔ پربھ انترجامی بھئے چھن مین انتردھیان

ادھیاے تینسوان - ڈھونڈھنا گوپیون کا شری کرشن جی کو

راجا پریچھت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے مہاراج شریکرشن جی کے انتردھیان ہونیکے پیچھے گوپیونکا کیا حال ہوا شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب راس منڈل مین شریکرشن مہاراج شری رادھا مہارانی سمیت انتردھیان ہوگئے تب سب گوپیون کا سُکھ اور بلاس سپنے کی دولت کی طرح جاتا رہا اور سب برجبالا اس طرح بیاکل ہوگئین جسطرح ہرنی اپنے غول سے بچھڑکر گھبراتی ہی جب چت کچھ ٹھکانے ہوا تب آپسمین کہنے لگین کہ

کبت

بنسی کی اواج سُن آئین تج لوک لاج سوئی برجراج ساج سب ہی ہتے گئے	مند مسکاے کے لُبھاے من ہاے ہاے روپ رس پیاے پریم چیتون چتے گیے
کہے بلدیو پنچ بان ایسے ماری تان لیکے تم پران آج ہمری رتے گئے	ٹوہ نہ ملت کچھ چاہ نہ ہماری شیام موہن جُ کہاے روپ موہن کتے گئے

دوسری گوپی بولی کہ وہ چت چور اسی برندابن کی کنجون مین کہین چھپا ہوگا یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا شیام سُندر کا نام لے لے کر چارونطرف جمنا کے کنارے اور بن مین پکار پکار کر کہنے لگین کہ ہے پران ناتھ ہمین چھوڑ تم کہان چلے گئے جب گوپیان اُنکو ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تھک گئین اور روتے روتے آنکھوںمین اندھیرا چھاگیا تب اُنکی وہ دشا ہوگئی جیسے سانپ مَن کھو جانے سے بیاکل ہوجاتا ہی اور مچھلی بغیر پانی کے تڑپنے لگتی ہے۔

دوہا	یہ بدھ سب گھوجت پھرین برہاتر برجبال	بھئین بکل پاوت نہین کت کھوجین نندلال

ایسے مہادکھ مین ایک گوپی بولی کہ اے سکھی منہرن پیارے مجھے چھوڑ کر کہان چلے گئے ابھی تو میرے گلے مین ہاتھ ڈالے کھڑے تھے تم لوگون مین سے کسی نے جاتے دیکھا ہی یہ سُنکر دوسری گوپی جو برہ کی آگ مین جل رہی تھی ہاے مار کر کہنے لگی کہ اری باوری جو مین اُنکو دیکھتی تو کس طرح جانے دیتی ہم لوگ تو اُنکی سیوا منسا باچا کرمنا سے کرتی تھین نہ معلوم کون ایسا اپرادھ ہوا جو آدھی رات کو اس بن مین ہمین اکیلے چھوڑکر چلے گئے اسی طرح سب برجبالا اپنا اپنا دُکھ ایک دوسرے سے کہکر بہت بلاپ کرکے بولین کہ اے برجناتھ ہم لوگ اَبلا اَناتھ کو تم اتنا دُکھ دیتے ہو ہمنے اپنا تن مَن دونون تمھارے اوپر نچھاور کردیا ہی اس لیے ہم لوگونکو بنا دام کی داسی سمجھکر جلدی اپنا درشن دیو جب بہت بلاپ کرنے اور ڈھونڈھنے پر بھی کہین کچھ پتا موہن پیارے کا نہین ملا تب بڑی آواز سے بولین کہ اے پریشور ہم اَبلا اَناتھ کہان جاکر انھین ڈھونڈھین اور کس سے اپنا دُکھ کہین اور کون ایسا اُپاے کرین کہ جسمین ہمارا چت چور نند کشور ملجائے یہان آدھی رات کو تو کوئی راہی بٹوہی بھی نہین دکھلائی دیتا جس سے اُنکا پتا پوچھین جسوقت سب گوپیان اسطرح بلاپ کرکے رو رہی تھین اُسوقت ایک سکھی بولی کہ سنو پیاریو اس بن مین جتنے درخت اور پشُو اور پنچھی دیکھتی ہو یہ سب پچھلے جنم کے رکھی اور مُن ہین اُنھون نے کرشن لیلا کا سکھ دیکھنے کیواسطے برج مین جنم لیا ہی ان لوگون نے شیام سندر کو ضرور دیکھا ہوگا اِنسے اُنکا حال پوچھو تو معلوم ہوسکتا ہی یہ سنکر سب برجبالا بوریون کی طرح جانورون اور درختون سے پوچھنے لگین کہ ابھی موہن پیارا ہمارا من چُراکر مارے ڈر کے بھاگ گیا ہی تمنے دیکھا ہو تو بتاؤ دوسری سکھی بولی کہ ہے گولر پیپر برگد کٹھر بیر پاکر نیم مولسری جامُن آم اِملی کدم بیل فالسہ آدک کے برچھ تم لوگ پر اُپکار کرنے کے واسطے مرت لوک مین جنم لے کر اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب کو سُکھ دیتے ہو ہم لوگونکا مَن ہر کر نندلال جی انتردھیان ہوگئے ہین تمنے دیکھا ہو تو بتاؤ اور سکھی نے کہا کہ ہے کچنار چمپا کے برچھ تمنے کہین نند کمار کو دیکھا ہے دوسری نے پوچھا کہ ہے تلسی تم شیام سندر کو بہت پیاری ہو وہ تمھارے بنا بھوجن نہین

کرتے اُنکا حال تمکو ضرور معلوم ہوگا ۔

دوہا	شری تُلسی کو دیکھ کے جیئہ کی کہت سُنائے		ماکھن پر بُھو کی پران پر یہ پریتم دیو بتائے

انتردھیان ہونا شری کرشن جی کا اور ڈھونڈھنا گوپیون کا



دوسری برجبالانے کہا کہ اے انار تیرے دانت نکلے رہنے سے ہمین معلوم ہوتا ہی کہ تونے نند لال جی کو ضرور دیکھا ہوگا دوسری بولی کہ اے کیلا تیرے نرم نرم پتّونپر موہن پیارے ہمیشہ بھوجن کیا کرتے تھے دیا کر کے ہم کو اُنکا پتا بتادے اب اُنکے برہ کا دُکھ ہمسے سہا نہین جاتا دوسری کہنے لگی کہ اے اشوک کے برچھ تیرا نام پرمیشور نے اسیواسطے اشوک رکھا ہی کہ جسمین تو دوسرونکا شوک مٹادے ہم لوگ شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تونے اُنکو دیکھا ہو تو بتلادے اور ہمارا شوک چھڑادے نہین تو آج سے اپنا نام شوک مت رکھو ۔ دوسری نے کہا کہ اے چندن تجھکو نند کمار جی بہت پیار اجانکر اپنے بدن مین لگاتے تھے تو اُنکو جانتا ہو تو بتلا کر جگت مین جس لے لے ۔

دوہا	ماکھن پر بھ جن دُر من سُون پرست شیام شریر		تنکو بھینٹ گو پکا میٹت اُر کی پیر

دوسری بولی کہ اے جوہی مالتی نواڑی چمیلی کے پھول تمنے اس طرف موہن پیارے ہمارے کو جاتے دیکھا ہی تمہارا روپ دیکھنے سے ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ وہ اپنا ہاتھ تمپر پھیرتے گئے ہین اس لیے تم لوگ خوشی سے پھولے ہوئے ہماری ہنسی کرتے ہو دوسری بولی کہ اے کیکل کے پھول تیری سگندھ لینے کے واسطے دیش دیش کے بھونرے آتے ہین ہم دُکھیو نپر دیال ہوکر اُنسے شیام سندر کا پتا پوچھکر ہمسے بتلادے دوسری نے کہا کہ اے پرتھی تیرے اوپر بیکنٹھ ناتھ ہمیشہ کرپا کرتے آئے ہین جب تجھکو ہرنا کش دیت پاتال مین لے گیا تھا تب وہ باراہ رُوپ دھر کر اپنے دانتون پر تجھے اُٹھالائے تھے اور باون اوتار لیکر راجا بل سے تجھے دان مین لے لیا تھا اس لیے تیرے برابر دوسرے کا بھاگ نہین ہو سکتا تجھکو اُنکا پتا ضرور معلوم ہوگا کیونکہ تیرے اوپر اپنے چرن رکھکر گئے ہین ہمکو اپنے اوپر چھا اور سمجھ کر جلدی اُنکا پتا بتادے ۔

دوہا	چرن کمل جگدیس کو سدا رہے تم شیش		ماکھن ایش بتائے کے ہم سے لیوا شیش

اے راجا جب بہت پوچھنے پر بھی کسی نے بتا شیام سُندر کا نہین بتلایا تب بہت بلاپ کر کے چارونطرف اُنکو ڈھونڈھنے لگین

اُنکی یہ دشا دیکھکر سب پشُ اور پنچھی اور برچھ اُس بن کے اتنا سوچ کرتے تھے کہ جبس کا حال کہا نہین جاتا اُسیوقت ایک گوپی نے شری کرشن جی کے پانونکا چنھ دیکھکر سب گوپیون کو دکھلایا وہ نشان دیکھتے ہی سب گوپیون نے وہانکی دھور اُٹھاکر اپنی اپنی آنکھون سے لگائی اور اُس پرتھوی کو چوم کر کہنے لگین کہ بھلا اُس چت چور کا پتا تو لگا کہ اسی طرف کو گیا ہے پھر تو سب گوپیان اُس چرن کے چنھ کو دیکھتی ہوئین آگے کو چلین جب تھوڑی دور اور بڑھین تب ایک استری کے پانون کا بھی نشان دیکھ پڑا جب اُسکو دیکھکر گوپیون کو بہت ڈاہ پیدا ہوا تب بڑے دُکھ سے آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو شیاما اُنکو بہت پیاری ہے جو اُسکو اپنے ساتھ لے گئے ہین شیاما نے پچھلے جنم مین شری مہادیو اور پاربتی جی کا بڑا تپ کیا تھا جو اکیلے مین شیام سندر کے ساتھ سُکھ اُٹھاتی ہے اور ہملوگ اُنکے برہ مین رات کو بھٹکتی پھرتی ہین - دوسری سکھی بولی کہ شری کرشن جی کا دھیان اور اسمرن کرنیوالا اکمت پد دوی پاتا ہی لیکن شیاما کی برابری وہ بھی نہین کر سکتا کہ وہ تو نندکمار کا مُنھ چوم کر اپنا جنم سُوارتھ کرتی ہی -

دوہا	وہ ایسی بڑبھاگ ہے سندر رسِکھ سُجان		ماکھن پربُھ کے سنگ مین کرے ادھر مدھ پان

اسی طرح سب نے سوچ کرتے ہوئے تھوڑی دور آگے جاکر کیا دیکھا کہ وہان رادھا پیاری کے پانونکا چنھ نہین ہی کیول موہن پیارے کے چرنونکا چنھ دکھلائی دیتا ہی تب آپسمین کہنے لگین کہ معلوم ہوتا ہی کہ یہانسے موہن پیارے اسنیہہ کے بس ہوکر رادھا پیاری کو اپنے کندھے پر چڑھاکر لے گئے ہین جب تھوڑی دور اور آگے جاکر گھاس جمی ہونے سے کچھ نشان پانونکا زمین پر نہین دیکھ پڑا تب بہت بیاکل ہوکر وہان سے پھرنے لگین تب ایک جگہ نرم نرم پتّون کے بچھونے پر رادھا پیاری کا جڑاؤ درپن پڑا ہوا پہچان کر ایک سکھی نے کہا کہ اے سکھی یہان مَن ہرن پیارے نے بیٹھکر رادھا پیاری کا سنگار کرکے اُسکی چوٹی پھولون سے اپنے ہاتھ سے گوندھی ہی اُسوقت پیچھے بیٹھنے سے موہن پیارے کا مُنھ رادھا پیاری کو نہین دکھلائی دیا اُس سے اُسنے درپن لیکر دیکھا تھا جسمین اُنکی موہنی مورت مجھے دکھلائی دیکر میرا چندرمکھ اُنکو دیکھ پڑے یہ بات سنتے ہی سب برجبالا سوتیا ڈاہ سے اور بھی زیادہ بیاکل ہوکر موہن پیارے کو ڈھونڈھتی ہوئی تھوڑی دور اور آگے گئین تو کیا دیکھا کہ رادھا پیاری اکیلی بَن مین کھڑی ہوئی ہاتھ پسارے ایسا رو رہی ہی جیسے سانپ مَنِ کھو جانے سے بکل ہو جاتا ہی اور شیاما کا بلاپ دیکھکر سب پشُ اور درخت اُس بَن کے روتے تھے اور شیاما رو کر کہتی تھی کہ ہے پرَان پیارے رات کو مجھے اکیلے بَن مین چھوڑ کر کہان چلے گئے اپنی داسی سمجھکر میری سدھ لیو رادھا پیاری کو دیکھتے ہی سب برجبالا ایسی خوش ہوئین جیسے کسی کا گیا ہوا مال آدھا ملجائے

دوہا سورٹھہ	جِت تِت تے دھائین سب برج سُندرِ اکلاے کہان گئے گوپال بار بار پوچھت سبے		بیاکُل لکھ اَت لاڈلی لینھو کنٹھہ لگائے مُرچھ پری تہہ کال مُکھ تے بچن نہ آدہی

جب للتا آدکِ گوپیون کے دیکھنے سے رادھا پیاری کا رونا کچھ کم ہوا تب ٹھنڈھی سانس لے کر بولی -

دوہا	کا پوچھو موسون سکھی موہن کی نٹھر اے		نہین جانون وہ کت گئے موہو کو چھٹکاے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت شری رادھا مہارانی کے چھوڑ جانے کا کارَن یہ ہی کہ جب شیام سندر نے شری رادھاجی سمیت انتردھیان ہوکر بہت گہنا پھولونکا بنا کر شیاما کو پہنایا اور اُس سے بھوگ اور بلاس کرکے بہت سکھ دیا تب شیاما نے ابھمان کی راہ سے بچار کیا کہ میرے برابر کوئی دوسری استری سندر نہ ہوگی موہن پیارے کو مین نے بَس کر لیا - اُنھون نے کیول

میری پرستتا کیواسطے برجبالاؤنکو بلاکر راس منڈل کیا تھا کیونکہ سب کو چھوڑکر مجھی کو اپنے ساتھ لائے ہین ایسا سمجھکر رادھا پیاری بولی کہ اے منموہن پیارے میرے پانون ناچنے اور راہ چلنے سے دُکھنے لگے اِس لیے مجھ سے پیدل نہین چلا جاتا مجھے اپنے کندھے پر چڑھاکر لے چلو یہ بات سنتے ہی گرب پرہاری بھگوان نے جانا کہ اسنے میری مہمانہ جانکر ابھمان کیا اسلیے کچھ دنڈ اسکا کرنا چاہیے ایسا بچارکر شیام سُندر نے اپنی پیٹھ جھکا دی اور مُسکرا کر رادھا جی سے کہا کہ آؤ میرے کندھے پر چڑھو جیسے شیاما نے ایک پیر اُٹھاکر کندھے پر بیٹھنا چاہا ویسے آپ انتردھیان ہوگئے تب شیاما اسی طرح کھڑی رہ گئی۔

دوہا	چلت بھئی تب ناگری کہان گئے برج شیام		من ہی من پچھتات اَت بھولی تن سُدھ بام
سورٹھ	مین کینھو ابھمان نار بُدھ اوچھی سدا		وے پریہ پرم سُجان جانِ لئی موچت کی
دوہا	ماکھن پر بُجھ کو برہ دکھ کا سون برنو جائے		اپنو دوش بچار کے بار بار پچھتائے

اے راجا جب گوپیون نے دھیرج دیکر رادھا پیاری سے پوچھا تب اُسنے اپنے ابھمان کرنے اور شیام سندر کے انتردھیان ہونے کا حال جیونکا تیون کہکر سُنایا جب گوپیون نے شیاما کو بھی اپنی طرح برہ کی آگ مین جلتے ہوئے دیکھا تب بلاپ کرکے بولین کہ اے برجناتھ تمہارے بجوگ مین ہم کو ایک ساعت کلپ کے برابر معلوم ہوکر پران نکلا چاہتا ہی جلدی دیال ہوکر درشن دیو جب بہت ڈھونڈھنے پر بھی کہین پتا اُنکا نہ پایا تب نراس ہوکر بلاپ کرنے لگین۔

کبت

برہانل ڈاڑھی سب ٹھاڑھی سی گرین بھوم گاڑھی پیر باڑھی نج ہاتھ دُھنین ماتھ ہی
موہن کے ہیت مین اچیت ہوے پُکار اُٹھین اب سُدھ لیت نا ہماری پران ناتھ ہی
کیسی گت کینھو دین سُکھدیہ بین کاتھ کے بلد یُومین جیسے بن پانتھ ہی
دُسہہ سموئین دو دُو دینن سے کھوئین ات برہ مین بھوئین گوپی روئین ایک ساتھ ہی

اُسوقت ایک گوپی جو بڑی چتر تھی بولی کہ سُنو پیاریو اس رونے اور دوڑنے سے کچھ کام نہین نکلتا جب وہی کرپا ندھان دیا کرکے اپنا درشن دینگے تبھی مل سکتے ہین نہین تو اُنکا پتا لگنا کٹھن ہو اس لیے سب گوپی ایک جگہ بیٹھکر اُنکا دھیان اور اسمرن کرو تو یقین ہو کہ وہ دُکھ بھنجن نند نندن دیال ہوکر اپنا درشن دینگے یہ بات سنتے ہی سب برجبالا جمنا کنارے جہان شیام سندر سے الگ ہوئین تھین جاکر اُنکی چرچا آپسمین کرنے لگین اور اُس سُکھ کے استھان چبوترے کو دیکھکر بولین کہ اے من ہرن پیارے جب سے تمنے برج مین جنم لیا تب سے سدا ہماری رچھا کرکے ہمکو سُکھ دیا آج کیون اتنے کٹھور اور نردئی ہوکر ہمکو دُکھ کے سمدر مین ڈبوتے ہو جو تمکو ہمارا پران ہی لینا تھا تو پہلے ہی گوبردھن پہاڑ ہمارے اوپر کیون نہ گرا دیا ایسے جینے سے مرنا اچھا ہی پھر گوپیون نے جوگ مایا کہ جو بہت طرحکا روپ رکھ لیتی تھی اپنے ساتھ لے لیا اور آپسمین شری کرشن جی کی بال لیلا کرنے لگین اُسمین ایک برجبالا نے آپ شری کرشن بنکر جوگ مایا کو پوتنا بنایا اور دودھ پیتے وقت چھاتی کی راہ سے پران اُسکا نکال لیا جب دوسری جسودا بنکر دہی متھنے لگی اور کرشن روپ برجبالا نے دہی اور مٹھے کا برتن توڑکر گوال روپ گوپیون سمیت ماکھن کھانا شروع کیا تب جسودا نے کرودھ کرکے اُنکو اوکھل سے باندھ دیا اُسوقت کرشن روپ گوپی نے جملا اور ارجن دونون درخت جو جوگ مایا بنی تھی اُکھاڑ ڈالا جب اسطرح

جوگ مایا نے بنساسُر اگھاسُر بکاسر اور ترناورت راچھس بنکر کرشن روپی برجبالا کو مارنا چاہا تب کرشن روپ گوپی نے اسکو مار گرایا پھر
جوگ مایا نے بہت گئو وین وہان پرگٹ کردین تب کرشن روپ گوپی اُنکو چرانے لگی جب جوگ مایا نے کالی ناگ بنکر پھنکار مارنا
شروع کی تب کرشن روپ برجبالا نے اُسکو ناتھ ڈالا دوسری گوپی نے بہت کپڑا لپیٹ کر گوبردھن پہاڑ بنا دیا تب کرشن روپ
برجبالا نے اُسکو اُنگلی پر اُٹھالیا اور پانی کی جگہ اُس پہاڑ پر درختون کا پتّا برسایا جب درخت کے ہلنے اور پتون کے گرنے سے آواز
ہوتی تھی تب سب برجبالا اُس کو موہن پیارے کے پاؤن کا کھٹکا سمجھ کر کہتی تھین کہ اے شیام سندر دیکھو تمھاری یاد اور چرچا
کرکے ہم لوگ اپنے من کو دھیرج دیتی ہین اب تم جلدی اپنی موہنی مورت ہمکو دکھلاؤ۔

دوہا	ماکھن پربھ کے رُوپ گن دھیان دھرے جو کوے	نند ہوے دکھ سوچ سب ٹھہ سُکھ پاوے سوے

اے راجا اسوقت گوپیون نے بال چرتر شری کرشن جی کا کرکے ایسا من اُسمین لگایا کہ اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ اُنکو بھول گئی۔

ادھیائے اکتیسوان۔ بلاپ کرنا گوپیون کا شری کرشن جی کے برہ مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب پھر گوپیون کا چت کچھ ٹھکانے ہوا تب جمنا کنارے بیٹھکر کہنے لگین کہ اے پریتم جب سے
تم برج مین آئے تب سے ہم لوگون کو ہر روز نئے نئے سُکھ دکھلائے جن ہاتھون سے تمنے لچھمی کو دان لیکر اُنکو اپنے چرنون مین باس
دیا ہو وہی ہاتھ اپنی داسیون کے ماتھے پر رکھیے۔

کبت

جاہی ہاتھ دھنکہ چڑھایو بن سیتاپت جاہی ہاتھ راون سنگھار لنک جاری ہے
جاہی ہاتھ تاریو اور اُباریو ہاتھ ہاتھی گہہ جاہی ہاتھ بندھ مُکھ چھمی نکاری ہے
جاہی ہاتھ گر کو اُٹھائے گردھاری بھیو جاہی ہاتھ نند کاج ناتھیو ناگ کاری ہے
ہون تو ناتھ ہاتھ جوڑ کہون دینانات وہی ہاتھ میر وہاتھ گہبے کی باری ہے

جسدن سے ہم لوگون نے تمھاری موہنی مورت دیکھی ہے اُس دن سے ہمارا دھیان اور بہران تمھارے چرنون مین رہ کر دنیا کے
کامو نہین نہین لگتا ہمکو بہت دین اور دُکھی جانکر اپنا چندر مکھ دکھلاؤ ہماری آنکھین جو روتے روتے جل رہی ہین اُنکو ٹھنڈھی کرو جو
تمہین اپنے برہ مین ہم لوگونکو مارنا ہی تھا تو راچھسون کے ہاتھ اور دوانل آگ اور کالی ناگ کے زہر اور اندر کے کوپ سے کیون بچایا
جو تم نند اور جسودا کے بیٹے ہوتے تو ایسی کٹھورتائی نہ کرتے نہ معلوم کسکے جنے ہو تمھارے برہ مین ہمارا ہردے جل رہا ہے اس سے
دُکھی ہوکر یہ کٹھور بچن تمکو کہتی ہین ہمارے من کا حال تمکو اچھی طرح معلوم ہوگا۔

دوہا	دہی دودھ لیجات تھے ماکھن پربھ برجراج	کیہون تو برجیو نہین بیر کرت کہہ کاج

یہ بات سُنکر دوسری گوپی بولی کہ سُنو پیاری اُنکو طعنہ مارنے سے کبھی نباؤگی کیونکہ بنتی کرنے سے پرسن ہونگے کیونکہ اُنکا نام دینڈیال ہے۔

دوہا	تب اُن سب گوپین کہیو ناہین اور اُپائے	اکھن پربھو بنتی کرو بتے ملین گے آئے

یہ بات بچار کر سب برجبالاؤن نے کہا کہ اے شیام سندر تم کیول نند اور جسوداجی کے بیٹے نہین ہو تمکو شری برہماجی اور شری شوجی
آدیوتا پرتھوی کا بھار اُتارنے اور جگت کے جیوون کی رچھا کرنیکے واسطے چھیر ساگر سے بنتی کرکے بُلالائے ہین اے بہران ناتھ

ہم لوگون کو یہ بڑا آشچرج معلوم ہوتا ہی کہ جب تم ہم ایسی اَبلا اور دُکھیاریون کا پَران لیتے ہو تو پھر رچھا کِسکی کروگے ہم استریون کا پران مارنے مین جتنے شوبھیر تا نجھی ہی اے مَن ہرن پیارے تمھاری مند مند مُسکان اور ترچھی چتون اور بھونہہ کی مٹک اور گردن کی لٹک - باتون کی چٹک اور گلہار بند کی جھمک جب ہملوگون کو یاد آتی ہی تب چت ہمارا ٹھکانے نہین رہتا جب تم بن مین گئو چرانے جاتے تھے تب چار پہر دن تمھارے بِرہ مین ہمکو چار جگ کے برابر بیتتا تھا پھر شام کیوقت تمھارا چندر مُکھ دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرکے کہتی تھین کہ برھما بڑے مورکھ ہین جنھون نے آنکھون کے اوپر پلک بنادی کہ پلک مارنے سے اتنی دیر تک تمھاری موہنی مورت نہین دکھلائی پڑتی اے جگت پالک جن چرنونکا دھیان شری برھما جی اور شری مہادیو جی اُدک آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھتے ہین ہم انھین چرنونکا درشن دیکر ہماری اِچّھا پوری کرو وہ چرن کیسے ہین کہ جن کے دیکھنے اور ڈنڈوت کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اور لچھمی جی اپنے ہاتھ سے اُن چرنون کو دباتی ہین اے شیام سندر جب تمھارے بِرہ مین ہمارا پران نکلجائیگا تب پیچھے سے اَمرت پلاکر کیا کروگے ابتک کیول تمھارے ملنے کی آشا سے اپنے پَران رکھے ہین اپنی چھب دکھلاکر ہمارا کام روپی دُکھ چھڑاؤ اور بنسی کی آواز سُناکر جِلا دو ہماری مٹاؤ رات کے وقت اِستریون کو کوئی اکیلے نہین چھوڑ دیتا ہی جسطرح تم شری لچھمی جی کو دن رات چھاتی سے لگائے رہتے ہو اُسیطرح ہم لوگونکو بھی اپنے چرنون سے الگ مت کرو نردئی پن چھوڑکر جلدی اپنا درشن دیو تمھارا نام جگت مین گوپی ناتھ پرگٹ ہے اپنے نام کی لجا کرو یا اپنا نام گوپی ناتھ مت رکھو تم اپنے شیام رنگ کی طرح مَن بھی کالا کرکے ایسا نردئی پن کرتے ہو جو ہمکو بِرہ ساگر سے باہر نہین نکالتے اور تمھین ڈھونڈھتے وقت ہمارے پانون مین کانٹے چبھتے ہین تسپر بھی تم کو دیا نہین آتی ہم لوگون کو اپنے دُکھ پانے کا اتنا سوچ تو نہین ہی لیکن تمھارے کمل ایسے چرنون مین رات کو بھاگتے وقت جو کانٹے چبھتے ہونگے وہ ہمارے کلیجے مین سالتے ہین کسواسطے کہ تمھارے چرنون کا باس ہمارے ہردے مین رہتا ہے اس لیے تم جلدی یہان چلے آؤ تو تمھارے نرم نرم پانون اپنی نرم نرم چھاتیون سے لگاکر اپنا کلیجا ٹھنڈھا کرین یا تم کہین بیٹھکر رات بتادو جسمین تمکو دُکھ نہ ہو تمکو دُکھ پہونچنے سے ہمارا پران نکل جائیگا اپنی جان مین ہم لوگون نے کچھ اپرادھ تمھارا نہین کیا پھر کسواسطے دُکھ دیکر اتنی کٹھورتائی کرتے ہو جو اسواسطے ہمارے اوپر کرودھ کئے ہو کہ بنا حکم اپنے پتیون کے تم لوگ رات کو میرے پاس کیون چلی آئین اسبات مین بھی ہم لوگون کا دوش نہین ہی کسواسطے کہ تمھاری بنسی سُنکر بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشورونکا چت ٹھکانے نہین رہتا اور اُسکی دُھن سننے سے دیوکنیا موہت ہوکر اپنے کو سنبھال نہین سکتین ہم لوگون کی کیا سامرتھ ہی جو مُرلی سُنکر اچیت نہ ہوجائین جو تم یہ کہو کہ تمھاری کام روپی اگن اپنے اپنے پت سے بھینٹ کرنے مین بجھ جائے گی تو ایسا سمجھنا نہ چاہیے کیونکہ اگر ہماری اگن اُن سے بُجھنے جوگ ہوتی تو ہم اپنے پت کو چھوڑکر تمھارے پاس کیون آتین اے دینا ناتھ جو ہم لوگونکی پریت منسا باچا کرمنا سے تمھارے چرنون مین ہو تو اپنا درشن دیکر ہمارا دُکھ ہرو-

دوہا	انگ انگ سب ورگ بھیو مُور پنکھ کی بھانت		ہاکھن پرکُھ جی آبلو سُندر رکھ مُسکات	

اے راجا جب یہ سب بنتی اور بلاپ کرنے پر بھی شیام سندر کا درشن نہین ملا تب سب گوپیون نے بیاکل ہوکر ملنے کا بھروسا چھوڑدیا اور مُرچھت ہوکر زمین پر گر پڑین اور بہت بلاپ سے روکر کہنے لگین کہ اے مادھو اے مُکند اے نند لال اے موہن پیارے اب ہم ورگ تمھارے برہ مین اپنا پَران دیتی ہین جیسا اُچت جانو ویسا کرو-

ادھیاے تینتیسوان - پرگٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے بیچ مین

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھیت جب اسی طرح بہت بلاپ کرتے کرتے سب برجبالا مردے کے برابر ہوگئین تب اُنکی سچی پریت نے شیام سندر کے انتہ کرن مین اثر کیا جب شری کرشن جی نے دیکھا کہ یہ اب میرے برہ مین مرنا چاہتی ہین تب اُچانک اُسی جگہہ شیام سُندر نے پیتامبر و بیجنتی مالا پہنے ہوے اسطرح پرگٹ ہوکر درشن دیا کہ جسطرح نٹ لوگ اپنے کرتب سے انتردھیان ہوکر پرگٹ ہوجاتے ہین۔

پرگٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے پاس اور گھیر لینا گوپیون کا



کبت

راکھینگی نہ پران یہ جان کے کنور کان پر کٹے سجان بیچ تان بان مارے ہین
لکھت ہی گوپکن کے تر ندین آنند بڑھیو مند مسکات بیچ چندیون نہارے ہین
بھنے بلدیو کہین بانی سُندھا سانی سنو سکل سیانی تم بیسے دُکھ بھارے ہین
گلے مال ڈارے مکھ بیت پٹ دھارے پیاکہت پکارے ہم رنیا تمہارے ہین

اے راجا اپنے چت چور کو دیکھتے ہی سب برجبالا سچیت ہوکر اسطرح اُٹھ کھڑی ہوئین کہ جسطرح مُردے کے بدن مین جان آجاوے اُسوقت جیسی خوشی سب گوپیونکو موہن پیارے کا درشن پانے سے ہوئی اُسکا حال برنن نہین ہوسکتا اِس آنند کا سُکھ وہی آدمی جانتا ہے جسکا بچھڑا ہوا پیارا بہت دنون بعد آلے گوپیان کام رُوپ سانپ کے ڈس جانے سے کمھلا گئی تھین جسطرح امرت برسنے سے سوکھے درخت ہرے ہوجاتے ہین اُسی طرح موہنی مورت کی امرت روپی درشٹ پڑنے سے اُنکے بدن مین جان آگئی جیسے رات کو کمل کا پھول کمھلا یا ہوا رہکر پرات سمے سورج کے پرکاش سے پھول جاتا ہو ویسے ہی گوپیان جو مُرجھائی ہوئی تھین برندابن بہاری کا سورج روپی کُنڈل دیکھتے ہی خوشی سے پھول گئین جس طرح ڈوبتا ہوا آدمی تھاہ پاکر خوش ہوجاتا ہو اُسی طرح گوپیون نے جو شری کرشن جی کے برہ ساگر مین غوطہ کھارہی تھین اُنکو دیکھتے ہی کنارے لگ گئین اور چارون طرف سے موہنی روپ کو گھیر لیا۔

دوہا	کام تاپ سے بام اِک لگی شیام اُر جاے	چھون چندن کے برچھ مین سرپ رہت لپٹاے

اے راجا اسی طرح کسی برجبالا نے شیام سُندر کے بدن سے لپٹ کر اپنی چھاتی ٹھنڈھی کی اور کسی نے اُنکا مُنھ چوم کر اپنے منور تھ کے پھلون سے جھولی بھر لی اُسوقت شیاما بولی کہ اے پران ناتھ ہم لوگ تمھارے پریم مین لوک لاج چھوڑ کر یہان آئین اور تم ہمکو اکیلی چھوڑ کر انتر دھیان ہوگئے یہ کون نیاؤ کی بات ہی برندابن بہاری نے کہا کہ تمکو رات کے سمے اپنے گھر سے بن مین چلے آنا اُچت نہ تھا تم لوگ وہان بیٹھی ہوئی میرا دھیان اور اسمرن کرتین تو مین بہت خوش ہوتا یہ کہکر موہن پیارے نے رادھا پیاری کو گلے سے لگالیا اور میٹھی میٹھی باتین کہکر سب گوپیونکو خوش کردیا تب ایک گوپی نے کمل کا پھول موہن پیارے کے ہاتھ سے چھین لیا دوسری برجبالا اُنکا ہاتھ پکڑ کر بڑے پریم سے بولی کہ اے چت چور اتنی دیر تک تم کہان رہے دوسری گوپی نے اپنا مُکھ چندر مُکھ سے ملا کر اُنکا جوٹھا پان پریم کے مارے کھالیا دوسری برجبالا تصویر کی طرح کھڑی ہو کر اُنکا روپ رس آنکھون کی راہ سے پینے لگی دوسری برجبالا نے شیام سُندر کا مُنھ چومتے وقت اُنکا ہونٹھ اپنے ہونٹھون سے دبالیا دوسری سکھی بولی کہ تم بہت بھاگ کر چلے جاتے تھے اب میرے ہردے سے باہر جاؤگے تو مین جانونگی کہ تم بڑے زبردست ہو دوسری برجبالا اپنا ہاتھ اُنکے کندھے پر رکھ کر اُنکی چھب دیکھنے لگی جب یہ دشا گوپیون کی دیکھ کر گوپی ناتھ اُنکو جمنا کنارے لے گئے تب ایک گوپی نے بڑے پریم سے اپنی اوڑھنی بچھا کر شیام سندر کو اُس پر بیٹھالا اور سب گوپیون نے اُن کو اس طرح چارون طرف سے گھیر لیا کہ جس طرح چندرمان کے آس پاس تارے رہتے ہین اور گوپی بولی کہ تم کپٹ کر کے پرایا تن اور من ہر کسی کا گُن نہین مانتے آج ہماری اچھا پوری کرو نہین تو تمھارے اوپر اپنا پران دیدین گی جب ایسا کہکر سب برجبالاؤن نے اُس چاندنی کی شوبھا دیکھنے اور شیتل مند سگندھ ہوا لگنے سے کاماتُر ہو کر شیام سُندر سے بھوگ کی اچھا کی تب بیکنٹھ ناتھ انتر جامی بھگت ہتکاری نے اُنکا کام پورا کرنے کے واسطے جتنی گوپیان تھین اُتنے روپ اپنے دھارن کرلیے اُسوقت گوپیون نے اپنی اپنی اوڑھنی اُتار کر بالو پر بچھا دی اور اُس کومل بچھونے پر موہن پیارے کو بٹھا کر کام روپی باتین اُنسے کرنے لگین تب شیام سندر نے پہلے بال لیلا کا سُکھ اُنکو دکھلا کر پھر کشور اوستھا اپنی بنالی اور سب گوپیون سے الگ الگ گندھرب بواہ کر کے اُنکی منو کامنا پوری کی اُسوقت بڑے آنند مین ایک برجبالا جو ترچھی چتون سے دیکھ رہی تھی بولی کہ اے پران ناتھ تم بڑے کپٹی اور نردئی ہو اور سب برجبالا سیدھی اور بھولی تمھارے چھل مین آکر دھوکھا کھاتی ہین اور میرا من تم سے بولنے کو نہین چاہتا لیکن کیا کرون تمھاری موہنی مورت دیکھ کر بنا بولے رہا نہین جاتا دیکھو جب تم انتر دھیان ہوگئے تھے تب ہم لوگون نے تمھارے برہ مین کتنا دُکھ اُٹھایا پھر اسطرح پرگٹ ہوگئے جانو کہین نہین گئے تھے تمھین من مین کپٹ رکھنا اور گُن کو چھوڑ کر اَوگن کی طرف دیکھنا اُچت نہین ہی یہ بات سنکر دوسری گوپی بولی کہ اے سکھی تم چپ رہو اپنے کہنے سے کچھ شوبھا نہین ہوتی دیکھو مین شری کرشن جی کے مُنھ سے ہی اُنکی کٹھورتائی کا حال کہلائے دیتی ہون ایسا کہکر اُس گوپی مہا چنچل نے مُسکرا کر پوچھا کہ اے موہن پیارے دُنیا مین چار طرح کے آدمی ہوتے ہین ایک وہ کہ جیسے دو آدمی آپس مین پریت رکھکر ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کے بدلے نیکی کرے دوسرے وہ کہ ایک طرف سے پریم ہو اور دوسرا پریم نہ رکھتا ہو تیسرا وہ کہ بُرائی کرنے والے کے ساتھ بھی بھلائی کرے چوتھا وہ کہ نیکی کرنے پر بھی جان بوجھکر اُس کے ساتھ بُرائی کرے بتلاؤ ان چارون مین سے کسکو اچھا اور کسکو بُرا کہنا چاہیے یہ سنکر شیام سُندر بولے کہ تم نے بہت اچھی بات گیان بڑھانے والی پوچھی ہے مین آپ چاہتا تھا کہ سنساری لوگونکا کچھ حال تم سے کہون اب اپنے سوال کا جواب من لگا کر سُنو کہ جو آدمی آپسمین نیکی کے

بدلے نیکی کرتے ہین اُنکو دنیا مین اچھا سمجھنا چاہیے جیسے سنساری لوگ بیوہار آدک مین ایک دوسرے کے گھر بیٹا اور بھانجی
دیتے ہین لیکن پریت ہمیشہ بنی نہین رہتی دوسرے وہ کہ ایک طرف سے پریت ہو اور دوسرا آدمی اُسکے ساتھ پریت نہ رکھے
جیسے ماتا پتا بیٹے کو بہت پیار کرتے ہین لیکن بیٹا اُنسے اِتنا پریم نہین رکھتا تیسرے جو آدمی بغیر اپنے مطلب کے سب کے ساتھ
بھلائی کرتا ہی اُسکو بادل کی طرح سمجھنا چاہیے جس طرح وہ پانی برس کر سب چھوٹون اور بڑونکو سکھ دیتا ہی اور اُسکے بدلے کسی سے
کچھ نہین چاہتا یہی حال پرم ہنس اور مہاتما لوگونکا بھی سمجھو کہ وہ لوگ اپنی سامرتھ بھر دوسرے کا بھلا کرکے اُس سے کچھ چاہنا نہین
رکھتے چوتھے جو آدمی بھلائی کے بدلے جان بوجھ کر اُسکے ساتھ بُرائی کرتا ہی اُسکو دشمن سمجھنا چاہیے اور وہ آدمی کر تگھن
(احسان فراموش) اور ادھرمی کہلاتا ہی یہ بات سنکر سب برجبالا آپسمین ایک دوسرے کا منھ دیکھکر ہنسنے لگین اور ایک
گوپی نے دوسری گوپی سے اشارہ سے بتلایا کہ شری کرشن جی چوتھے آدمی کی طرح ہین تب موہن پیارے بولے کہ تم لوگ ہنسکر
مجھے کیا کہتی ہو نرگن روپ آتما رام ان چارون سے الگ رہکر کسی کے ساتھ کچھ پریت نہین رکھتا مجھسے جو کوئی جس بات کی چاہنا
کرتا ہی اُسکی اچھا پوری کر دیتا ہون اور بشومبھر نام سے سب جیونکا پالن کرکے ایک ساعت کسی جیو کو نہین بھولتا اور کسی سے
کچھ چاہنا نہ رکھکر کیول سچا پریم اُس کا چاہتا ہون اور اے گوپیو تم لوگ مجھسے پریت رکھتی ہو اس لیے یہ بات کہتا ہون
جس طرح سنساری آدمی گاڑے ہوئے مال کو آٹھون پہر یاد رکھکر اُسکا حال کسی سے نہین کہتا اسی طرح جو آدمی مجھسے گپت پریت
رکھکر میرے چرنون مین اپنا من لگائے رہتے ہین اُنکو مین بہت پیار کرتا ہون۔

	دوہا	
جیؤن نردھن دھن پاے کے بھید نہ کا ہو دیت		ماکھن پربھ گوپال سون یا بدھ راکھو ہیت

جو تم لوگ ایسا کہو کہ منسا باچا کرمنا سے ہم لوگ تمھارے چرنون مین دھیان لگائے رہتی ہین پھر تم ہمکو چھوڑکر کیون انتردھیان
ہو گئے تھے تو اسکا یہ کارن ہی کہ ہمنے تمھاری پریت کی پرچھالی تھی تم لوگ اس بات کا کچھ بُرا نہ مانکر میرا کہنا سچ جانو کہ مین پریم بڑھانے
کیواسطے تم لوگون سے انتردھیان ہو گیا تھا جس طرح جاڑے مین دھوپ اچھی معلوم ہوتی ہی اسی طرح اپنے متر سے الگ رہنے مین
پریم بہت ہوتا ہی اے گوپیو تمھارے پریم اور دھیان کرنے سے مین بہت خوش رہتا ہون لیکن تم لوگ اپنے کل اور برادری کی لاج
چھوڑکر یہان رات کے وقت جو چلی آئی ہو یہ بات اچھی نہین کی ایسا کرنے مین نہ ہم خوش ہوئے نہ دوسرے کو یہ بات اچھی
معلوم ہوگی جبتک آدمی جنم لے کر جیتا رہے تب تک کوئی کھوٹا کام دوسرون کے ہنسنے کا نہ کرے جو من اپنا بُرا کام کرنیکے واسطے
چاہے تو بھی گیان کے آنکس سے من کو روکے جسمین کوئی اُسکو بُرا نہ کہے اور یہ بھی مین جانتا اور سمجھتا ہون کہ کام روپی پریم
بڑھنے سے شرم کی بیڑی ٹوٹ جاتی ہی اور اُسکو کسی کا سمجھانا اثر نہین کرتا تم لوگون کی پریت اور بلاپ کرنیکا حال مین نے آنکھون
سے دیکھ لیے ہوے دیکھا تھا تم لوگون نے مایا روپی بیڑی سنسار کی جو کبھی پرانی نہین ہوتی توڑکر میرے ساتھ ایسی سچی پریت کی ہی
جیسے مہادردری بہت دولت پاوے اس لیے مین تمسے اُرن نہین ہو سکتا۔

	چوپائی	
چھوڑ لوک اور بید کی لاج		جیسے آئین میرے کاج

چوپائی	جیوُن بیراگی چھوڑے گیہہ مین کا تھری کرون بڑائی		مَن دے ہر سون کرے سنیہہ تُو سے پلٹو دیو نہ جائی

اے پران پیارے جو مین برہما جی کی عمر تک یہان رہکر ایک ایک گوپی کی سیوا جنم بھر کرون تو بھی تمسے اُرن نہین ہو سکتا اسلیے مین تمہارا رنیا ہون۔

دوہا	اب تم رہو اُداس مت مَن مین کرو ہلاس		مہاراس اب ساج کے پُورن کرہون آس

ادھیائے تینتیسوان۔ مہاراس کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ



شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شیام سندر نے یہ بچن پریم بھرا ہوا کہکر گوپیونکو دھیرج دیا تب سب برج بالا بڑی خوشی سے شیام سندر کا ہاتھ پکڑ کر ناچنے لگین اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج راس لیلا مین جس گوپی کا ہاتھ مُرلی منوہر پکڑے تھے اُسی کا بدن موہن پیارے کے بدن سے اسپرش ہوتا تھا اور سب گوپیونکی کامنا کس طرح پوری ہوئی شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرم پرمیشور کی لیلا کو کوئی نہین جان سکتا مُرلی منوہر نے دو دو گوپی کے بیچ مین ایک ایک روپ اپنا پرکٹ کرکے داہنے اور بائین ہاتھ مین دونون گوپیون کا ہاتھ پکڑ کے منڈل باندھکر راس لیلا کی تھی لیکن اُنکی مایا سے سب گوپیان بہت روپ دھارن کرنیکا حال نہ جانکر یہ جانتی تھین کہ راس بہاری ہمارے ہی ساتھ ناچتے ہین اور اُس آنند روپی ناچ مین ہاتھ اور پانونکی ٹھوکر دیکر بدن سے بدن رگڑنا اور بھونہہ مٹکا کر کٹا کچھ کرنا اور گردن ٹیڑھی کرکے کُنڈل ہلانا جو جو باتین راس او ربلاس مین چاہیین وہ سب مُرلی منوہر گوپیون کے ساتھ اور گوپیان مُرلی منوہر کے ساتھ کرتی تھین اُسوقت سوبھا شیام سُندر کی کیسی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے سُنہلی دانون کی مالا مین نیل مَن رہتا ہو اور ناچنے سے شیام سندر کے کانون کا کُنڈل کیسا اچھا لگتا تھا کہ جیسے شیام گھٹا مین بجلی چمکتی ہو اُسوقت برہما جی اور مہا دیو جی اور کیتا اور رکھیشورون نے پرمیشور کا دھیان چھوڑ دیا اور اُس لیلا کا سُکھ دیکھنے کیواسطے اپنی اپنی استریون سمیت بمانون پر بیٹھکر برندابن مین آئے اور آکاش سے شیام سندر اور گوپیون پر پھول برساکر برج بالاؤن کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور گندھربون نے بہت طرح کا باجا بجا کر گانا شروع کیا اور دیوکنیا اور اپسرا اس لیلا کی شوبھا دیکھتے ہی کام روپی ندی مین ایسی اچیت اور موہت ہو گئین کہ اُنکی کمر کا

گھونگھر وکھلکر گرپڑا اور تن من کی سُدھ جاتی رہی۔

دوہا — دیو رات شوبھت سرس اندرانی کے سنگ | ماگھن پربھو کے درس کو ہنست نین سب انگ

چندرما اور تارا گن وہ آنند دیکھتے ہی تصویر کی طرح کھڑے ہو گئے اور اُن مین آگے چلنے کی سامرتھ نہین رہی اور چندرمان نے خوش ہو کر اپنی کرن سے راس منڈل پر امرت برسایا چندرما کے کھڑے رہنے سے وہ رات چھ مہینے کے برابر ہو گئی لیکن کرشن بھگوان کی مہاتم سے رات بڑھنے کا حال کسی نے نہین جانا اس رات کا نام سنسار مین پریم رات پرگٹ ہوا اے راجا ناچنے کی محنت سے گوپیون کے منھ پر پسینا نکلکر بکھرے ہوئے بالون مین کیسا اچھا لگتا تھا جیسے کالے کالے سانپ اوس کی بوند چاٹنے آئے ہین اُسوقت شیام سندر اپنے پیتامبر سے اُنکا پسینا پوچھ دیتے تھے اور گوپیان ناچتے ناچتے تھک کر رسک بہاری کا ہاتھ پکڑے ہوئے زمین پر بیٹھ جاتی تھین لیکن ناچنا تال اور سُر کا نہین بگڑتا تھا کوئی گوپی اپنا ہاتھ موہن پیارے کے سر اور کندھے پر رکھکر کہتی تھی کہ ناچتے ناچتے میرا پانون دُکھنے لگا ذرا سستا کر پھر ناچونگی کوئی برجبالا موہن پیارے کی مالا چوم کر کہتی تھی کہ اے پران ناتھ تمھارے گلے مین یہ ہار بہت سندر معلوم ہوتا ہے اور کوئی برجبالا گھومتے گھومتے تھک کر شیام سندر کے گلے سے لپٹ کر کہتی تھی کہ مین تمھارے شرن آئی ہون مجھے کبھی اپنے چرنون سے الگ مت کرنا اور کوئی سکھی موہن پیارے کے ہاتھ سے کمل کا پھول چھین کر اُنسے کہتی تھی کہ میرے کلیجے پر ہاتھ دھر کر دیکھو کہ کیسا دھڑکتا ہے آٹھون پہر تم میرے ہردے مین بستے ہو اس لیے ڈرتی ہون کہ کلیجا دھڑکنے سے تمکو کچھ دُکھ نہ پہونچے۔

دوہا — نرکھ سکھ سے بھوکھن بجے برج بھوکھن کے ہیت | اگان کرت اُت چاہ سے نرتت اُت چھب دیت

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اسی طرح بانکے بہاری گوپیون کے ساتھ بہت طرح کا باجا بجا کر چھ راگ اور چھتیس ۳۶ راگنی الاپ کر راس اور بلاس کرتے تھے اور کبھی ہنسی مین بہت طرح کی اُونچ بچا کر من گوپیونکا اپنی طرف موہ لیتے تھے اُس آنندروپی ناچ مین گوپیان کامدیو کے مد مین ایسا موہت ہو گئین کہ اُنکو اپنے تن اور من کی کچھ سُدھ نہین رہی کبھی گھومتے وقت آنچل گوپیونکا اُڑ جاتا تھا تو چھاتیون کی سندرتائی دیکھکر دیوتا لوگ موہت ہو جاتے تھے اور کبھی ناچتے وقت شیام سندر کا مکٹ کھل کر گرنے لگتا تھا تب گوپیان اپنے ہاتھ سے اُسکو باندھ دیتی تھین اور کبھی موتیون کا ہار گوپیون کے گلے سے ٹوٹ کر گر پڑتا تھا اور بنمالا شیام سندر کی کھلکر گر پڑتی تھی اُسکے اُٹھانے کی خبر کوئی نہین رکھتا تھا کبھی کوئی سکھی مُرلی منوہر کے ساتھ گا کر ایسا سُر ملاتی تھی کہ راس بہاری اُسکے گانے پر مُرلی بجانا بھول جاتے تھے۔

دوہا — ماکھن پر بھوکھن شیام سنگ سندر برج کی بام | دامن جیون شوبھت گھنا نرتت گت ابھرام
نرتت تہان ہلاس سون ماکھن پربھو سکھ راس | آس پاس بنتا سبے سُبھگ سُپاس نواس

اے راجا جس طرح لڑکا اپنا مُنھ درپن مین دیکھکر بھول جاتا ہے اسی طرح سب برجبالا راگ اور رنگ کے نشے مین موہت ہو کر اپنا گہنا اور کپڑا ایک دوسرے پر پھینکا کرتی تھین اُسوقت راگ اور راگنی کا ایسا سماں بندھا تھا کہ جسکو سُنکر جمنا جی کا جل بہنے سے تھم رہا اور ہوا چلنے سے ٹھہر گئی اور سب پشو اور پنچھی آدک اُس بن کے وہ لیلا دیکھکر ایسا موہت ہوئے کہ چرنا اور اُڑنا بھولکر تصویر کی طرح کھڑے ہو گئے موہن پیارے اور رادھا پیاری جو بیچ مین ناچتے تھے اُنکی سُندرتائی پر سب برجبالا بلائین لیکر آپس مین خوش ہوتی تھین اُسوقت ایک گوپی نے آپ نند جی بنکر دوسری گوپی کو برکھبھان بنایا اور شری کرشن جی کا بواہ شری رادھا جی سے کر کے سمدھیون کی طرح آپس مین

شسٹاچار کیا اور شیاما کے ہاتھ مین کنگن باندھکر شیام سُندر سے کہا کہ اِسکو کھولو جب کہ وہ کنگن شیام سندر سے نہین کھُلا تب سب برجبالا ہنسنے لگین اور شری رادھا کرشن کی بدھ بوربک پوجا کر کے بولین۔

دوہا	تہان نند نندن لاڈلو شری برکھبھان کمار		دولہا دلھن راج ہین شوبھا امت اپار
سورٹھہ	دولہا نند کمار دُلھن شری رادھا کنور		نتتن پر ان ادھار اچل رہے جوڑی سدا

اے راجا یہ چرتر دیکھکر شری شیاما شیام بہت خوش ہوتے تھے اور ناچتے وقت گوپیون کے بدن سے جو پھول ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے تھے اُنہر ریکھیشور اور مُنیشور لوگ بھونرے کا روپ رکھکر راس لیلا کا سکھ دیکھنے کے واسطے گونجتے تھے اور گوپیونکے گھونگرو اور کردھنی اور پازیب کی آواز سنکر وہ بھونرے اُڑنا بھول گئے اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا کسکی سامرتھ ہی جو گوپیون کے بھاگ کی بڑائی کر سکے اُنت ہیے اُن سب گوپیون نے آپ مکت پاکر تین تین پیڑھی اپنے ماتا اور پتا کی مکت کردین اور پرماتما پُرش نے اپنے بھکتون کا منورتھ پورا کرنیکے واسطے برجبالا روپ جیو آتما سے ہتی راس لیلا کرکے جیسا سُکھ اُنکو دیا اُس سکھ کا حال کہا نہین جاسکتا جس طرح لڑکا نادان آئینہ مین اپنا مُنھہ دیکھکر اپنی پرچھائین سے کھیلتا ہی وہی حال شیام سندر نے کیا جب بدن کے اسپرش سے گوپیون کے بدن کا چندن اور کیسر موہن پیارے کے بدن اور بیجنتی مالا مین لگ جاتا تھا تب موہن پیارے گوپیون سے کہتے تھے کہ ہمین نے کیسر اور چندن نہین لگایا ہی یہ سب تمہارے بدن کا میرے بدن مین لگ کر خوشبو دیتا ہی جب گوپیان ناچتی اور کودتی ہوئی گرپڑتی تھین تب برندابن بہاری بہت روپ سے اُنکا ہاتھ پکڑکر اپنے پاس کھینچ لیتے تھے دیوتا لوگ وہ سُکھ دیکھ کر ڈاہ کی راہ سے کہتے تھے کہ اے کرشن بھگوان ہمارا بھی جنم برندابن مین دیتے تو تمہارے ساتھ راس لیلا کرکے اپنا جنم سپھل کرتے۔

دوہا	دھن برندابن دھن سُکھ دھن شیام دھن راس		دھن دھن موہن گوپیکا نت نوکرت بلاس

اے راجا بہت راس لیلا کرتے کرتے موہن پیارے کے من مین کچھ ایسی ترنگ آئی کہ سب گوپیونکو ساتھ لیکر جاگنے کی گرمی مٹانے کیواسطے جمنا جل مین بیٹھ گئے جس طرح متوالا ہاتھی ہتھنیون کو ساتھ لیکر جل بہار کرتا ہی اُسی طرح الگ الگ روپ رکھکر شری رادھا اور گوپیون سے جل بہار کیا۔

جل بہار کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ



جب ناچنے اور جاگنے کی گرمی اسنان کرنے سے مٹا کر جمنا جل سے باہر نکلے تب جوگ مایا نے سب برجبالا اور اَنیک رُوپ شیام سندر کے پہرنے کیواسطے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا وہان لاکر ڈھیر کر دیا اور سب پہنکر اور عطر آدک سُگندھ سب کے بدن مین لگا کر ایک ایک گجرا سب کے گلے مین ایسا پہنا دیا کہ جس کے پُھول کبھی نہ کُمھلاوین جب برنا بن بہاری شیاما آدک گوپیون کو سنگ لیکر بن بہار کرنے لگے تب دیوتون نے اُن پر پُھول برسائے اور اُنکی اُتاری ہوئی گیلی دھوتیان آپسمین پرساد کی طرح ٹکڑا ٹکڑا بانٹ لیا جب بن بہار کر چکے تب شیام سُندر نے گوپیون سے کہا کہ اسنان کرنے سے تمہاری تھکن مٹ گئی اب چار گھڑی رات باقی ہے اپنے اپنے گھر جاؤ یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا اُداس ہوکر بولین کہ اے برجناتھ تمہارے چرن چھوڑکر اپنے گھر کیسے جاوین بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ جس طرح جوگی اور رکھیشور لوگ میرا دھیان کرتے ہین اسی طرح تم لوگ بھی اَنتہ کرن مین میری یاد رکھو تو آٹھون پہر تمہارے پاس مین بنا رہونگا یہ بات سُنکر سب برجبالا من کو دھیرج دیکر شیام سندر سے بدا ہوئین اور اپنے اپنے گھر آئین اور گھر والونکو سویا ہوا دیکھنے اور اپنی منوکامنا پانے سے بہت خوش ہوئین اور پرمیشور کی مایا سے یہ بات اُنکے گھر والون نے نہین جانی کہ ہماری استریان رات کے وقت کہان باہر گئی تھین اسلیے موہن پیارے سے کسی گوال نے کچھ بُرا نہین مانا اس طرح شری نندلال جی گوپیون کے ساتھ کبھی راس لیلا اور بن بہار کرتے تھے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ ایک سندیہہ مجھکو ہوا ہے وہ مٹا دیجیے کہ شری کرشن جی نے پرتھوی کا بھار اُتارنے اور دھرم بڑھانے کے واسطے اوتار لیا تھا اُنھون نے بید اور شاستر کے خلاف پرائی استریون کے ساتھ کیون بہار کیا یہ بات سُنکر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا مین تمسے پہلے گوپیون کے جنم لینے کا حال کہہ چکا ہون کہ وہ سب بید کی رچا تھین اور شری لچھمی جی نے شری رادھا مہارانی کا اوتار لیکر شری کرشن مہاراج کے ساتھ سنسار مین لیلا کی تھی اس لیے اُنکو شری کرشن مہاراج سے الگ نہ سمجھنا چاہیے اور جو بہت سے روپ شری کرشن جی کے گوپیون کے پاس تھے اس بات کی مہما کوئی نہین جان سکتا اور جس کام مین عقل کا دخل نہو اُس بات مین عیب لگانا نہ چاہیے زہر کھانا شری مہادیو جی ہی کا کام ہے دوسرے کو ایسی سامرتھ نہ تھی جو اُس زہر کی گرمی کو سہہ سکتا پرمیشور نرگُن روپ سنساری باتون سے کچھ کام نہین رکھتے اسلیے اُنکو دوش لگانا اَدھرم ہوتا ہے اور بید شاستر کا بچن سچ مانکر اُسی کے مطابق کرنا چاہیے اور بیکنٹھ ناتھ کی لیلا مین سندیہہ کرنا اُچت نہین ہے اور جن پرمیشور کے نام لینے اور دھیان کرنے سے بڑے بڑے جوگی اور مُن لوگ کرتارتھ ہو جاتے ہین اُن آدپُرش پرمیشور کو آدمی سمجھکر عیب لگانا بڑا پاپ ہے جس طرح آگ مین ناپاک چیز بھی جلنے سے پاک ہو جاتی ہے اُسی طرح سمرتھ لوگ کیا نہین کرتے اور یہ سب لیلا پرمیشور نے سنساری جیوونکو بھوساگر پار اُتارنے کیواسطے سنسار مین کی تھی جسکے پڑھنے اور سننے سے کلجُگ باسی لوگ مُکت پاوین اور وہ پربرہم پرمیشور اپنے سُکھ کے واسطے کچھ نہین کرتے کوئی اُنکا بھجن اور اُسمرن کرکے جس چیز کی چاہنا رکھتا ہے اُسکا منورتھ پورا کر دیتے ہین یہ سوبھاؤ اُنکا ہمیشہ سے چلا آتا ہے اور سنساری بیوہار سے رہت ہوکر سب چیزون مین موجود رہتے ہین گیان ملے بنا کسی کو دکھلائی نہین دیتے اور گوپی ناتھ کا جس گانے والے آدمی پرم پد کو پہونچتے ہین اور شری کرشن جی کی کتھا سننے کا پھل سب تیرتھون کے اسنان کرنیکے برابر ہوتا ہے اور برجبالاؤن کے جو پت تھے اُنکے بدن مین بھی شری کرشن جی ہی کا پرکاش تھا اس لیے سب گوپیونکا پت شری کرشن جی ہی کو سمجھنا چاہیے اور یہ پنچ دھیائی کی کتھا کہنے اور سننے والے جو سب پاپون سے چھوٹ کر مُکت پدارتھ پاتے ہین پرمیشور کی کتھا مین کسی بات کا سندیہہ نہ رکھکر بید اور پُران کا بچن ماننا چاہیے ۔

دوہا | مُومن مین اچرج بڑوتم ساگیانی ہوے | ماکھن پربُھ کی کتھا مین بھرم مان ہی سوے

اے پریچھت آج سے ایسا سندیہہ چیت مین کبھی مت لانا گیان آدمی کو کیا سامرتھ ہی جو پرمیشور کے کامون مین اپنی بُدھ ملا سکے۔

دوہا | ماکھن پربُھ گوپال کی لیلا پرم پُنیت | بھاگ اُدئے جگ مین وہی جو سُن ہی کر پریت

ادھیائے چونتیسوان - اجگر سانپ کا نندجی کی آدھی ٹانگ نِگل جانا

شکدیوجی بولے کہ اے راجا جس طرح شریکرشن جی نے سُدرشن نام بدیادھر کو سانپ کی جون سے اُدھار کیا اور شنکھچوڑ نام دیت کو مارا اُسکی کتھا کہتے ہین سُنو۔ نندجی نے ایکدن سب گوال اور گوپیون سے کہا کہ ہمنے شریکرشن جی کے پیدا ہونے پر یہ مانتا مانی تھی کہ جب موہن پیارا بارہ برس کا ہوگا تب مین اپنے سب ذات بھائیون اور باجے گاجے سمیت جاکر امبکا دیبی کی پوجا کرونگا سو اب مہارانی کی کرپا سے یہ دن مجھے دیکھنے کو ملا اس لیے سب کو چلکر اُنکی پوجا کرنا چاہیے یہ بات سُنتے ہی سب خوش ہوگئے تب ایک دن نند اور جسودا اور کرشن اور بلرام اور گوپی اور سب چھوٹے بڑے ساتھ ملکر بڑی خوشی سے گاتے بجاتے چلے اور دودھ دہی میوا مٹھائی پکوان آدک پوجا کا سامان گاڑی اور بیلون پر لدوائے ہوئے سرسوتی کنارے پہونچکر اسنان کیا اور پروہت کو بلاکر بدھ پوربک دیبی جی کی پوجا کی اور ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے امبکا ماتا تمھاری کرپا سے میری منو کامنا پوری ہوئی پھر نندجی نے بہت گئودین بدھ پوربک اور سونا آدک دان دیکر ہزار براہمنون کو اچھی طرح بھوجن کرایا اُس دن شری مہادیوجی بھی دیوتون سمیت وہان درشن کرنے کے واسطے آئے تھے جب پوجا اور پرکرما کرنے اور براہمن کھلانے مین سب دن بیت کر شام ہوگئی تب نندجی آدک سب لوگ برت رکھکر رات کو وہان سو رہے۔

دوہا | ایسی بدھ سوئے سبے سُدھ نہ رہی تن مانہہ | بار مبار پُکارتے تب ہون جاگت نانہہ

اے راجا اُسی نیند مین جب آدھی رات کو ایک بڑا اجگر سانپ آکر نندجی کی آدھی ٹانگ نِگل گیا اور اُنھون نے جاگ کر اپنے کو موت کے منھ مین پھنسے دیکھا تب شری کرشن جی کو رچھا کے واسطے پُکارا نندجی کی آواز سُنتے ہی سب گوال بال اور گوپیون نے اُٹھکر چراغ لاکر دیکھا تب معلوم ہوا کہ ایک اجگر نندجی کی آدھی ٹانگ نگلے ہوئے پڑا ہی یہ حال دیکھتے ہی وہ لوگ جلتی ہوئی لکڑیون سے اُس سانپ کو مارنے لگے لیکن اُسنے نندجی کا پانون نہین چھوڑا تب سب نے ہار مانکر شریکرشن جی کو جگایا جب کرشن بھگوان نے لڑکون کی طرح آنکھ ملتے ہوئے اُٹھکر جیسے اپنے بائین پانون کا انگوٹھا اُس سانپ کے چھوادیا ویسے اُس اجگر نے نندجی کا پانون چھوڑدیا اور جمہائی لے کر آدمی کی صورت بہت سُندر گہنا اور کپڑا پہنے ہوئے راجون کی طرح ہوگیا اور شریکرشن جی کو ڈنڈوت کرکے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کھڑے ہوکر استُت کرنے لگا یہ حال دیکھکر نندجی آدک سب گوپ اور گوپیون نے بڑا تعجب مانا تب شیام سندر نے اُس آدمی سے پوچھا۔

دوہا | تم سوروپ سندر مہا اُپما کہی نہ جاے | سَرپ روپ کاہے دھریو ہمسے کہو بجھاے

یہ بات سُنتے ہی وہ ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ انترجامی ہین آپ سے کوئی بات چھپی نہین لیکن آپ کی آگیا سے اپنا حال کہتا ہون سُنیے کہ مین سُدرشن نام بدیادھر ہنس پور کا رہنے والا اپنی دولت اور سندرتائی اور بُدھ کے ابھمان سے اپنے سامنے کسی کو کچھ مال نہین سمجھتا تھا اور دیوتا لوگ بھی میرا آدر بہت کرتے تھے ایک دن مین بمان پر بیٹھکر سیر کرنے کو نکلا جب

راہ مین آنگر ارکھیشور کا کروپ جو کُبڑے تھے دیکھکر مجھکو ہنسی آئی اور مین ہنسی کی راہ سے کئی مرتبہ اپنا بمان اُڑتا ہوا اُنپر لیگیا تب رکھیشور بمان کی پرچھائین اپنے اوپر پڑنے سے کرودھت ہوا اور مجھکو یہ شاپ دیا کہ تو اجگر سانپ ہو جا جب یہ شاپ سُنکر مین نے اپنا پرادھ چھما کرانے کیواسطے بہت بِنتی کی تب اُنھون نے کہا کہ میری بات پھر نہین سکتی ہو کچھ دنون مین شری کرشن بھگوان کے چرن چھو جانے سے تجھکو پھر بدیا دھر کا بدن ملے گا سو ہے مہا پرشو مین بہی سے آپ کے چرنون کی اِچّھا رکھتا تھا اسی واسطے مین نے آج نندجی کا پانْون پکڑا جسمین مجھکو آپ کا درشن ملے آپ نے دیا کی راہ سے مجھکو درشن اپنا دیکر کرتارتھ کیا جن چرن کمل کا درشن شری برھما جی اور شری مہادیو جی اور اندرآدک دیوتاؤن کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا اُن چرنون کو انگر ارکھیشور کے پرتاپ سے چھوکر مین کرتارتھ ہوا۔

دوہا	تاہ شاپ کیسے کہون وہ تو بھئی اسیس		جہہ پرتاپ جگدیش کے پگ لاگے مم سیس	

اس لیے اُن رکھیشور کے اُپکار سے مین جنم بھر اُرن نہین ہو سکتا کسواسطے کہ اُنھون نے بُرائی کے بدلے میرے ساتھ بھلائی کی تھی جو اچھے لوگ ہین وہ کسی کی بُرائی نہین چاہتے یہ اِستُتِ اور دنڈوت کرکے وہ بِدیادھر بمان پر بیٹھکر اپنے لوک کو چلا گیا تب برجباسی لوگون نے تعجب مانکر یہ یقین کرکے جانا کہ شری کرشن جی یہ بربہم پرمیشور کے اوتار ہین پرات سمے نندادک گوپ اور گوپیان امبکا دیبی کا درشن کرکے اپنے اپنے گھر آئے اے راجا ایکدن شیام اور بلرام چاندنی رات مین برجبالاؤن کے ساتھ راس اور بلاس کرکے بانسری بجاتے تھے شیام سُندر نے مُرلی کی دُھن سے برجبالاؤنکا من ایسا موہ لیا کہ سب گوپیان بانسری کی آواز پر موہت ہوکر شیام سُندر کے پیچھے پیچھے اس طرح گاتی پھرتی تھین کہ جس طرح پرچھائین ساتھ نہین چھوڑتی اُسوقت گوپیون کا چت ایسا اچیت ہوگیا کہ اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ اُنکو کچھ نہین رہی تھی اُسیوقت ایکایک شنکھ چوڑ نام جچھ کبیر دیوتا کا سیوک بڑا زبردست اور ترنا درت آدک دیتون کا متر جسکے سر مین بہت قیمتی مَنی تھا گھومتا ہوا وہان آیا اُسنے کیا دیکھا کہ شیام و بلرام بانسری بجارہے ہین اور بنسی کی دُھن پر سب برجبالا موہت ہورہی ہین یہ خوشی اُس سے دیکھی نہین گئی اسلیے کچھ گوپیونکو اپنے کمند مین پھنسا کر اُتر طرف لے چلا جبتک بانسری کی دُھن گوپیون کے کان مین پہونچتی رہی تب تک وہ ایسی اَچیت تھین کہ اُنکو اپنے پھنسنے کی کچھ خبر معلوم نہین ہوئی جب دور تک کھینچ لیجانے سے اُنکو بنسی کی آواز نہین سُن پڑی تب وہ سب چیتن ہوکر آپ کو کمند مین پھنسی دیکھتے ہی چلانے لگین۔

	چوپائی		
پورن برہم پریت رس پاگین	کرشن کرشن کرٹیرن لاگین	ہی بھگونت سنت ہتکاری	لیگ آیے سُدھ لیو ہماری

یہ دین بچن سُنتے ہی شیام اور بلرام نے دو درخت اُکھاڑ لیے اور جس طرح سنگھ ہاتھی کے مارنے کے واسطے جھپٹتا ہے اسی طرح دونون بھائی دوڑکر گوپیون کے پاس جا پہونچے اور پکار کر کہا کہ اب تم لوگ کچھ چنتا مت کرو۔

دوہا		
تمھرے کُرنا بچن سُن مین آیُو ہون دھاے		شنکھ چوڑ سر چور کر تم کو لیت چھُڑاے

جب اُنکی للکار سُنتے ہی جچھ گوپیون کو چھوڑکر بھاگا تب شیام سُندر نے گوپیون کی رچھا کیواسطے بلرام جی کو وہان چھوڑ دیا اور آپ ہوا اور بجلی کی طرح دوڑکر شنکھ چوڑ کو ایسا مکّا مارا کہ وہ مرگیا تب مُرلی منوہر نے اُس کے سر کا مَنی نکالکر بلرام جی کو دیدیا اور گوپیونکو

ساتھ لیکر آنند سے اپنے گھر آئے اسی طرح شری کرشن جی ہر روز نئی نئی لیلا کرکے برندابن باسیونکو سُکھ دیتے تھے۔

آدھیاے پینتیسوان ۳۵ - کتھا گوپیون کے برہ کی

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت ایک دن شری کرشن جی نے گوالون کے سنگ گئو چراتے وقت برندابن مین بنسی بجاکر ایسا راگ اور راگنی گایا کہ جس کی دُھن سُنتے ہی برہما آدک دیوتا اپنی اپنی استریون سمیت موہت ہو گئے جیسا راگ اور راگنی بنسی مین شیام سُندر گاتے تھے ویسا گانا شری برہما جی اور شری مہادیوجی اور نارد جی وغیرہ کسی سے نہین بن پڑتا تھا اور شری رادھا جی آدک برجبالا اپنے پروار والون کے ڈر سے موہن پیارے کے پاس بن مین نہ جاکر ہر روز اُن کے برہ مین بیاکُل رہتی تھین اور گھر مین ایک ساعت من اُنکا نہین لگتا تھا اس لیے اپنا اپنا غول باندھکر کچھ برجبالا راہ مین اور کوئی جھُنڈ جسوداجی کے بعض غول گاؤن مین بیٹھکر موہن پیارے کی یاد اور چرچا مین دن اپنا کاٹتی تھین اُنمین کوئی برجبالا سورج کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کرکے کہتی تھین کہ مہاراج تم جلدی ڈوب جاؤ تو شام کیوقت موہن پیارے گھر پر آوین تو مین اُنکا روپ رس آنکھون کی راہ سے پی کر اپنے کلیجے کی تپن بجھاؤن اور بعض گوپی شیام سُندر کی سندرتائی برنن کرکے اُن کے دھیان مین اچیت ہو جاتی تھین اور کوئی برجبالا نند لال جی کا جس گاکر من اپنا خوش کرتی تھین اور بعضی گوپی موہن پیارے کے برہ مین گھبراکر رونے لگتی تھین تب گیان دان گوپیان اُنکو سمجھا کر کہتی تھین کہ سُنو پیاریو اس گھبرانے اور رونے سے کیا ملے گا اچھی بات یہی ہے کہ ہم لوگ من ہرن پیارے کے اسمرن اور چرچا مین دن اپنے کاٹین جب سب برجبالا یہ بات مانکر شری کرشن جی کے بال چرتر کی چرچا کرنے لگین تب ایک گوپی بولی کہ اے سکھیو بنسی کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو شیام سندر کے اونٹھون سے لگی رہتی ہے اور موہن پیارے اپنا ہاتھ اُسمین لگاکر ایسی اُونچ نکالتے ہین کہ جسکی آواز سننے سے کسی جیو کا چت ٹھکانے نہین رہتا چاہیے وہ جیو چیتن ہو یا جڑ ہو سب موہت ہو جاتے ہین۔

دوہا	جا رس کو ہم تپ کیو گھٹ رُت سب برجبام		سُو رس مُرلی لیت اب سہجے بس کر شیام	
سورٹھا	گاوت بیٹھی تان مُرلی سنگ اُدھرن دھرے		اب جا کے بس کان اَورن بس وہ کر رہی	

دوسری سکھی نے کہا کہ کسواسطے بنسی کی ایسی بڑائی نہ ہو جسکا ہاتھ بکنٹھ ناتھ پکڑین وہ تینون لوک کا مالک ہو سکتا ہے آدمی کی کیا سامرتھ ہو جو بنسی کی دُھن سُنکر اچیت نہ ہو جائے اسکی آواز پر برہما جی آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ موہت ہو کر یہ اچھا رکھتے ہین کہ جو ہم لوگونکو بھی پرمیشور برندابن مین مُنکھ کا جنم دیتے تو آٹھون پہر شیام سندر کا درشن کرتے اور مُرلی سننے سے خوش ہو کر کرشن بھگوان کے چرنون کی دھور اپنے سر اور آنکھون مین لگاتے اور اسی طرح دیوتون کی استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ رہنے پر بھی اُس بنسی کی دُھن پر موہت ہو جاتی تھین۔

دوہا	ما گھن پر جُہ کی بانسری سُر و نن سدا سُہاے		جا کی دُھن سُنکے سبے سُر مُن رہت لُبھاے	

دوسری سکھی بولی کہ جو آدمی اور دیوتا گیان وان ہین وہ بانسری کی دُھن پر موہت ہو گئے تو کون بڑی بات ہو اُس مُرلی کی آواز سنتے ہی پشُ اور پنچھی چرنا اور پاگر کرنا اور اُڑنا بھولکر اسطرح تصویر کیطرح کھڑے رہجاتے ہین کہ کسی سے بھڑکتے بھی نہین۔

دوہا	ایک سکھی یا بدھ کہے سُر نر کی مت شُدھ		پشُ پنچھی بس ہوت ہین جنکے شُدھ نہ بُدھ	

دوسری سکھی نے کہا کہ اے پیاریو اُس مُرلی کی آواز مین ایسا گُن ہو کہ کوئی کیسے ہی سوچ مین بیٹھا ہو اُسکا بول سُنتے ہی خوش ہو جاتا ہے -

دوہا	پھرئیے یا کے سنگ لگ لوک لاج گھر تیاگ	جب جب یہ جہان باجہی موہن کے مُکھ لاگ
سورٹھہ	کرہے نانا رنگ یہ جانت تُو نا پچھو	یا مُرلی گے سنگ دیکھو ہر کیسے بھجے

دوسری برجبالا نے کہا کہ یہ بانسری بڑی چتُر گُٹنی ہی جسوقت شری کرشن جی کو کسیکی چاہتا ہوتی ہی اُسوقت وہ بانسری بجا کر اُسے اپنے پاس بُلا لیتے ہین اور جمنا جل مُرلی کی آواز سنکر بورا جاتا ہی اسیواسطے لہر کی بیڑیان اُسکے پائون مین پڑی ہین اور درختونکی ڈالیان جو نیچے اوپر لپٹی رہتی ہین وہ بھی بنسی کی دُھن سُنکر اچیت ہو گئی ہین نہین تو چیتن آدمی کسی سے نہین لپٹا اور کمل کا پھول بھی اسی کی آواز پر موہت ہو کر متوالون کی طرح آٹھون پہر اپنا سر ہلایا کرتا ہی اور بادل بھی اُسی کی دُھن پر موہت ہو کر بہی لوگون کی طرح رو کر آنکھونسے پانی برساتا ہی -

سورٹھہ	ہر کو کر بس ما نہہ مُرلی لوٹت اَدھر رس	اُر ڈر مانت نا نہہ ہم سب تے بولت نٹھر

دوسری گوپی بولی کہ مین جانتی تھی کہ شیام سُندر کیول لڑکپن کے کھیل مین بڑے ہوشیار ہین لیکن اب مجھکو معلوم ہوا کہ گانے اور بجانے مین بھی کوئی اُنکی برابری نہین کر سکتا دوسری برجبالا نے کہا کہ شری برھما جی اور شری مہادیو جی آدک دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشورون اور گیانیون کا بھی دھیان بنسی سنکر اس طرح چھوٹ جاتا ہی جس طرح کوئی نیند سے چونک اُٹھے دوسری گوپی بولی کہ یہ مُرلی ہماری سَوت شیام سندر کو ایسی پیاری ہی کہ دن رات اُسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہتے ہین پچھلے جنم مین مرلی نے بڑا بھاری تپ کیا تھا جسکے پرتاپ سے موہن پیارے کو اپنے بس کر لیا ہی -

دوہا	جیسے بینگے ہر نٹھر بنشی بھئی سہاے	اب مُرلی اور شیام کی جوڑی ملی بناے
سورٹھہ	نیٹت پچھلے داگ جو بس کر پا یو پیا	دَھن دَھن مرلی بھاگ اب گرجت اَدھرن چڑھی

دوسری سکھی نے کہا کہ اے پیاریو مُرلی کا کیا اپرادھ ہی یہ سب کٹھورتائی نندکشور کی سمجھنا چاہیے کہ اُنھون نے پریت ہماری چھوڑ دی اور نیچ ذات بنسی کو اپنی رانی بنا کر رکھا ہی دوسری برجبالا بولی کہ مُرلی بانس کے بدن مین جنم پا کر ایک پائون سے کھڑی رہی برسات اور گرمی اور جاڑے کا دُکھ اپنے اوپر اُٹھا کر پرمیشور کا تپ کرتی رہی پھر اپنا پور پور کٹوایا اور آگ کی گرمی سہکر اپنے بدن مین چھید کرایا اتنا دکھ اُٹھا کر ترلوکی ناتھ کو اپنے بس کر پایا ہی اسی سے تینون لوک کے جیو اُسکی آواز سنکر موہت ہو جاتے ہین ہم لوگون کو کیا سامرتھ ہی جو اسکی بڑائی یا برابری کر سکین جب اسکے برابر تم لوگ بھی تپ کروگی تب موہن پیارے تمھارے ساتھ بھی ویسی ہی پریت کرینگے اُنکا ملنا سہج مت سمجھو دیکھو جب گوپیون نے بھی شیام سندر کے ملنے کیواسطے برت کیا تب اُنھون نے ہمارے واسطے چیر چھپا کر ہمکو دیا تھا یہ اپنے بھاگ کا پھل ہی -

دوہا	مرلی کی سر مت کرو کہو ہمارو مان	دَھن دھن واہ بکھانئے سُن واکو جس کان
سورٹھہ	رہی بشو بھر جیت موہن مُکھ لگ بانسری	میٹ سکل شرت نیت ریت چلاوت آپنی

دوسری گوپی نے کہا کہ مرلی سے پریت رکھنے مین ہمارے واسطے بھی اچھا ہی اور اسکے ساتھ بیر کرنے مین کچھ پھل نہین ملیگا اسلیے بنسی کی ڈاہ کرنا نہ چاہیے ہم لوگ موہن پیارے کے ساتھ لڑکپن سے پریت رکھتی ہین اُنکے اسمرن اور دھیان کرنے سے تمھارا کام بھی پورا ہوگا -

سورٹھ — ہم کو ہے یہ آس وہ ہین انتر جامی ھر — کرہین نہین نراس اُرانتر کی جان کے

دوسری برجبالا بولی کہ بنسی شیام سُندر کے اوٹھون کا امرت پی کر امر ہو گئی ہی اسیواسطے اپنا بُول سنا کر ہم لوگون کو گیان سکھاتی ہی یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری شریکرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب کر رونے لگی تب دوسری گوپی نے کہا کہ اے پیاری تم اُداس مت ہو موہن پیارے تمھارے اوپر موہت ہو کر تمھارا نام بانسری مین بجاتے ہین اور تم رانی ہو مُرلی تمھاری داسی ہی ہم لوگ برتھا بانسری کو سوت جانکر اُس سے بیر رکھتی ہین مُرلی دھرنے مُرلی کو سب گُن ندھان جانکر اُس سے پریت کی ہی۔

دوہا — اب مُرلی چھوٹے نہین یا کے بس بھئے شیام — پرکٹ کیو سب جگت مین مُرلی دھر نج نام

دوسری گوپی نے کہا کہ اے سکھی نند کشور رجیت چور برندابن مین گوالون کے کندھے پر ہاتھ رکھے گئو چراتے پھرتے ہونگے اور بنسی کی دُھن سُنکر سب گئو وین اکٹھا ہو گئی ہونگی دوسری سکھی بولی کہ موہن پیارے ایسے سندر ہین جنکے منھ سے ہنستے وقت پھول جھڑتے ہین اُنکا موہنی روپ دیکھنے اور بنسی کی دُھن سننے سے ہمارا کا مدیو بس مین نہین رہتا اور بنسی کی دُھن سب جیون کے پانون مین ایسی بیڑی ڈالدیتی ہی کہ کسیکو چلنے کی سامرتھ نہین رہتی۔

دوہا — دُھن دھن بنسی بانس کی دُھن یا کے مرد بول — دُھن لائے گن جلچ کے تن تے شیام امول

اے راجا پرچھیت اسی طرح سب گوپیان شیام سندر کی چرچا مین اپنا دن کاٹ کر شام کے وقت راہ مین آ کر بیٹھتی تھین اور شریکرشن انتر جامی گوپیون کی پریت جانکر شام کے وقت بلرام جی اور گئو اور گوالونکو ساتھ لیے ہوئے مور پنکھ کی ٹوپی سر پر دیے جڑاؤ کنڈل کانون مین پہنے بانسری بجاتے ہوئے اِس سندرتائی سے گھر آتے تھے کہ اُنکا درشن کرنے سے سب چھوٹے اور بڑونکا من پرسن ہو جاتا تھا اور گوپیان بڑے پریم سے آگے دوڑ کر شریکرشن جی کے چندر مکھ کی شیتتائی سے اپنے ہردے کی آگ ٹھنڈی کرتی تھین اور شیام سندر کے چرنونکی دھور اپنے اپنے آنچل سے جھاڑ کر اور پرکرما کر کے اپنے گھر آتی تھین۔

دوہا — ہر سُوروپ کے سِندھ مین گوپی کو دین دھاے — نین پیوین درس رس من کی تر کھا بجھاے

جب شیام اور بلرام اپنے گھر پہونچتے تھے اُسوقت جسودا جی اور روہنی جی بڑے پریم سے دونون کے بدن مین اُبٹن اور پھلیل لگا کر اسنان کرا نیکے پیچھے چھتیس ۳۶ طرح کے بھوجن کھانیکے واسطے دیتی تھین تب وہ گوال بالون کے ساتھ خوشی سے کھاتے تھے ہر روز اُنکا یہی نیم رہتا تھا ایکدن برندابن بہاری نے ایسا بچار کیا کہ ہمنے راس لیلا مین انتردھیان ہو کر شیاما آدک گوپیونکو اپنے برہ کا دُکھ بہت دیا تھا اُسکے بدلے اب ہمکو اُچت یہ ہی کہ رادھا پیاری کو جو لچھمی جی کا اوتار ہین مانگر اؤن اور مین اُنکے پانون پڑ کر اُنکو خوش کرون اور سب گوپیونکا دُربچن سُنکر اُنکو دُکھ دینے کے بدلے سے اُرن ہو جاؤن۔ ایک دن رادھا پیاری سولھون سنگار کیے اپنے گھر بیٹھی تھی جب موہن پیارے نے اپنی اِچھّا سے رادھا پیاری کے گھر جا کر شیاما کو اپنے گلے سے لگالیا اور اُنکی سندرتائی کی بلیان لینے لگے تب شریکرشن جی کی مایا سے شری رادھا جی نے اپنے منھ کی پرچھائین شیام سُندر کے جڑاؤ گہنے مین جو وہ اپنے گلے مین پہنے تھے دیکھکر کیا سمجھا کہ اس دوسری استری سے نندلال جی پریت کر کے اُسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہتے ہین اور مجھکو دکھلانے کیواسطے آئے ہین جبکہ ایسا بچار کر شری رادھا جی کو سوتیا ڈاہ پیدا ہوا تب اُنھون نے روتی صورت بنا کر کہا کہ اے موہن پیارے مینے جانا کہ تم پرکٹ مین میرے ساتھ پریت کر کے انتہ کرن سے اس مہا سندری کو ایسا چاہتے ہو کہ آٹھون پہر اسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہ کر ایک ساعت الگ

نہین کرتے اِس سکھی کا بڑا بھاگ ہی جو رات دن تمھارے ہردے سے لپٹی رہتی ہی اب تم اُسکے ساتھ پریت کرو مین تمھارے لائق نہین ہی یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے رادھا پیاری کے سامنے ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے پران پیاری تمھارے سوائے اور کون ہی جسکو مین چاہتا ہون تم میری بات کا بِشواس مانکر ایسا مت بچارو اسی طرح بہت سی بنتی کرکے شیام بہاری نے شیاما کا ہاتھ پکڑکر اپنے پاس بیٹھالنا چاہا لیکن شیاما سوتیا ڈاہ سے نہین بیٹھکر بولی کہ اے شیام بہاری تم اپنی پیاری سے جسکو ہردے مین رکھتے ہو بولو اب مجھکو تمسے کچھ کام نہین ہی یہ کہکر رادھا پیاری اپنی اُس پرچھائین کو گالیان دینے لگی تب موہن پیارے نے کئی مرتبہ سمجھا کر کہا کہ یہ دوسری استری نہین ہے میرے جڑاؤ گہنے مین تمھاری پرچھائین دکھلائی دیتی ہی لیکن رادھا پیاری کو مارے سوتیا ڈاہ کے موہن پیارے کی بات کا یقین نہین ہوا اُسوقت ایک سکھی وہان آئی اور دونون کو اُداس دیکھکر بولی۔

دوہا

وہ ہر سے پوچھت بھئی کہو نہ مُونہہ بتاے — آج دشا کیسی لگت بیٹھے کہا گنوا اے

سورٹھا

کیون تن رہیو مُجھلاے اَت بیاکل دیکھت تمھین — رہئیو بدن کمھلاے ایسو سوچ کہا پریو

یہ سنکر موہن پیارے بولے کہ اے سکھی مین نے تو کچھ اپرادھ رادھا پیاری کا نہین کیا اُسنے اپنی پرچھائین میرے جڑاؤ گہنے مین دیکھکر اُسکو دوسری استری سمجھا ہی اسی کارن مجھسے روٹھکر نہین بولتی ہی تو کسی طرح اُسکا سندیہہ مٹاکر خوش کردے جب یہ بات کہکر موہن پیارے نے آنکھون مین آنسو بھر لیے تب اُس سکھی نے مُرلی منوہر سے کہا کہ تم برندابن مین چلو مین پیاری جی کو وہان لیے آتی ہون جب یہ سنکر موہن پیارے برندابن کے کُنج مین چلے گئے تب اُس سکھی نے پیاری جی کے پاس جاکر کہا کہ تمکو گوپی ناتھ نے بلایا ہی یہ سُنکر شیاما بولی کہ تو نہین جانتی کہ نندکمار نے دوسری سندری سے پریت کرکے اُسکو اپنے ہردے مین بسایا ہی اب وہ میری چاہنا نہین رکھتے مین اُنکے پاس جاکر کیا کرون تب وہ سکھی پھر بولی کہ اے پیاری جی تم جنکی چیزین لے آئی ہو وہ تمھارے بدلے موہن پیارے کو بن مین گھیرے کھڑے ہین اور تم مچلکر یہان آکر بیٹھ رہی ہو ایسا تمکو نہ چاہیے شیاما نے کہا کہ مین کسیکی چیز نہین لائی ہون جو گھیرے کھڑے ہین اُنکا نام بتادے تب وہ سکھی بولی کہ ہرنی کی آنکھ اور چیتے کی کمر اور ہاتھی کی چال اور انار کے دانت تو لے آئی ہو وہی لوگ نندلال جی سے تقاضا کرتے ہین جب یہ بات پریت بھری ہوئی سنکر شیاما نے ہنس دیا تب وہ سکھی بولی کہ اے پیاری تو بڑی نادان ہوکر موہن پیارے سے برتھا دُکھ مانتی ہی جس طرح آگے تو نے ایکدن درپن دیکھکر اپنی پرچھائین کو سوت سمجھا تھا اُسی طرح آج بھی موہن پیارے کے جڑاؤ گہنے مین اپنی پرچھائین کو دوسری استری جانکر موہن پیارے سے دُکھ مانا ہی اسلیے وہ تیرے برہ مین بیاکل ہوکر رادھا رادھا پکارتے ہین تو جلدی چلکر اُنکا سوچ مٹادے جب یہ بات سُنکر شیاما کا چت ٹھکانے ہوگیا تب وہ چھپا کر کہنے لگی کہ اے سکھی تو موہن پیارے سے جاکر کہدے کہ مین سنگار کرکے ابھی آتی ہون جب وہ سکھی شیام سندر کے پاس یہ سندیسا کہنے گئی تب کیا دیکھا کہ موہن پیارے رادھا پیاری کے برہ مین بیاکل ہوکر درخت کے نیچے لوٹ رہے ہین۔

سورٹھا

بیٹھت اُٹھت ادھیر کو دُسُدھ پادت نہین — بڑھت برہ کی پیر شری رادھا رادھا رٹت

شری رادھاجی کی یاد مین شری کرشن جی کا درخت کے نیچے بیٹھنا اور پھر دونون کی باہم مُلاقات ہونا



یہ حال اُنکا دیکھکر وہ سکھی بولی کہ ای پران پیارے تم کسواسطے اتنا سوچ کرتے ہو ابھی ایک ساعت مین شیاما یہان آپہونچتی ہی یہ بات سنتے ہی شیام سندر اُٹھ بیٹھے اور بھونون کی سجیا بچھائی اور چارون طرف چونک چونک کر دیکھنے لگے جب رادھا پیاری کے پہونچنے مین کچھ دیر ہوئی تب پھر وہ سکھی پیاری جی کے پاس پہونچکر بولی کہ ای شیاما موہن پیارے تیرے برہ مین رورہے ہین تو کیون نہین چلتی ۔

سورٹھہ

مُکھ نہین بولت بین اتِ بیاکُل تیرے برہ	بھر بھر ڈھارت نین کہا کہون اُنکی دشا

رادھا پیاری یہ بات سنتے ہی بہت خوش ہوکر اُس سکھی کے ساتھ بن مین جا پہونچی شیام سندر نے رادھا پیاری کو دیکھتے ہی خوش ہوکر اُس سکھی کی بڑائی کی اور شیاما کو اپنے ہردے سے لگاکر کامدیو کی آگ بجھائی ۔

دوہا

پرم پریم دودولے شری رادھا نند نند گئے شیام شیاما سدن سکھی سہت سُکھ پائے	گن آگر ناگر جگل چھب ساگر سُکھ کند مَن چر تر رس کھیلکر برجباسن سُکھدائے

اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت دیکھو جن پر برہم پرمیشور کا درشن شری برہماجی و شری مہادیوجی آدِ دیوتا اور رکھیشور

برج کی استریون کے واسطے ایسا سوچ کرتے تھے اُنکی لیلا کون جان سکتا ہی۔
دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہ پربرہم پرمیشور

سورٹھا

جو پربھ اگم اپار بید بھید پاوت نہین ۔ سو برج کرت بہار مرم نہ داکو پاوہین

ایکدن شیام سندر نے برندابن کی گلیون مین للتا سکھی کو آتے ہوئے دیکھکر روکا تب للتا سکھی بولی کہ تم جھوٹھی پریت میرے ساتھ رکھتے ہو کبھی مجھ غریبنی کے گھر نہین آتے یہ سُنکر رسک بہاری نے کہا۔

دوہا

تُم کیسے بسرت پریا ہنس بولے گھنشیام ۔ آج آے سُکھ لینگے رین تمھارے دھام

دوہا

سُن ہرکھی برجام چلی سدن مُسکاے کے ۔ لکھ سُکھ پایو شیام مُدت گئے اپنے سدن

اے راجا للتا سکھی نے بڑی خوشی سے اپنے گھر آکر سولھون سنگار کیئے اور مکان اور بچھیا کو سیج کر موہن پیارے کے آنیکی راہ دیکھنے لگی جبکہ آدھی رات بیتنے پر بھی موہن پیارے وہان نہ آکر سکھی کے گھر چلے گئے تب للتا سکھی نے اُداس ہوکر کہا۔

دوہا

کست شیام آئے نہین ہون لگی آدھ رات ۔ گئے آس دے موہے تین کہا دھری جیہ بات

سورٹھا

دے بہہ نایک شیام جاے لُبھانے انت کُہون ۔ مُن من سوچت بام کارن کیون آئے نہین

جبکہ للتا سکھی کو اسی طرح سوچ اور بچار مین ساری رات جاگتے جاگتے بیت گئی تب صبح ہوتے ہوتے نندلال جی اپنی یاد کرکے للتا سکھی کے گھر پہونچے۔

دوہا

تب بولی مُسکاے پیر یہ کہا کام مم دھام ۔ تاہی کے گھر جائیے جہان بسے نِش شیام

سورٹھا

پرات دکھاؤن موہِ آئے رنگ بناے کے ۔ مین سُکھ پایو جو بھلے بنے ہین لال اب

جب کہ یہ بات سنکر شیام سُندر نے مسکرا دیا تب للتا نے اُنکو اسنان کرایا۔

دوہا

اُسے بھوجن دے سیج پر پوڑھائے گھنشیام ۔ رس بس کر ناگری سُپھل کیئے من کام

تھوڑی دیر شیام سندر وہان رہکر اور اُسکی اچھا پوری کرکے اپنے گھر چلے آئے اسیطرح رسک بہاری کبھی رادھا پیاری اور کبھی چندراولی اور کبھی سُکھما آدک گوپیون کے مکان پر رہکر اُنکی اچھا پوری کرتے تھے جب ایک سکھی سے بات ہار کر دوسری سکھی کے گھر چلے جاتے تھے اور وہ سکھی روٹھ کر مان کرتی تھی تب آپ بہت بنتی کرکے اُسکو مناتے تھے اسیطرح شری کرشن مہاراج ایک روپ اپنا نند

اور جسود اسکے پاس رکھتے تھے اور بہت روپ رکھ کر کبھی کبھی گوپیون کی منوکامنا پوری کرتے تھے ۔

دوہا	کبھون کہت ہرای ہین اُرمین ہرکھ بڑھاے	کبھون برہ بیاکل جرت ات اُتر اکلاے
سورٹھا	کبھون کہت سکھ پاے بہت نار راکھین بیا	پسے اَنت کبھون جاے موسے جھوٹھی آودھ کر

ایک رات موہن پیارے کسی سکھی کے گھر رہ کر جب صبح ہوتے ہوے رادھا پیاری کے گھر گئے تب وہ دُکھ مانکر روٹھ بیٹھی اسلیے موہن پیارے نے بہت بنتی کر کے سوگند کھائی کہ ای پران پیاری اَب مین دوسری سکھی کے گھر کبھی نہ جاؤنگا تب رادھا پیاری خوش ہوئی لیکن ترلوکی ناتھ نے جو سب کی اِچھا پوری کرنے والے ہین قسم کھانے پر بھی گوپیون کے گھر کا جانا نہین چھوڑا ایکدن شیام سُندر کو مندا سکھی کے گھر پر رات بھر رہے اور بِرات سمے وہان سے آنے لگے اُسوقت اچانک مین رادھا پیاری کو مندا سکھی کو اَشنان کرنے کے واسطے بُلانے گئی جیسے شیامانے شیام سندر کو اُسکے گھر سے نکلتے دیکھا ویسے کرودھ مین ہو کر بغیر نہائے ہوے اپنے گھر چلی آئی اور شری کرشن جی رادھا پیاری کو دیکھتے ہی ڈر مانکر مَن مین کہنے لگے کہ آج میری چوری رادھا پیاری نے پکڑلی جب مُرلی منوہر سے بنا بھینٹ کیے رادھا پیاری کے نہین رہا گیا تب کئی سکھیون کو ساتھ لیکر اُنکو منانے گئے اُنکو دیکھتے ہی شیاما کرودھ کر کے بولی۔

دوہا	گھر گھر ڈولت ہنس پھرت بولت لگت نہ لاج	آسے دکھاوت پرات مُکھ ہنس باسر کے ساج
سورٹھا	مین آئی اب باج جت چاہوتت ہی پھرو	تھرو یہان نہ کاج راج کرو برج مین سدا

جب شیام سُندر کی بنتی کرنے اور سکھیون کے سمجھانے پر رادھا پیاری نے کرودھ اپنا چھما نہین کیا تب کئی سکھیان بولین کہ ای شیاما چار دِن کی زندگی پر ابھمان مت کر برندابن بہاری تیرے دُکھی ہونے سے آپ دُکھی ہو کر اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے تیرے پاس آتے ہین اب تو ہنس بولکر اُنکا سوچ مٹادے ۔

دوہا	آور کر بیٹھاے کے پیہ کو کنٹھ لگاے	گھر آئے نہین کیجیے ایسی بدھ ٹھہراے
سورٹھا	تو ہی ناگر بام مَن مین کیا ایسی دھری	یہ ٹھاڑھے ہین شیام تو مُکھ سے بولت نہین

یہ سُنکر شیاما بولی کہ جس کے گھر رات بھر شیام سندر رہے ہین وہان ہی جاوین میرے گھر اُنکا کیا کام ہے ابھی چار دِن ہوے کہ انھون نے مجھسے سوگند کھائی تھی کہ اب کسی سکھی کے گھر نہ جاؤنگا آج مین نے اپنی آنکھ سے انکو مندا سکھی کے گھر سے نکلتے دیکھا ہے اس سے اُب مین انکے لائق نہین ہون کپٹی آدمی سے پریت کر کے کون خراب ہووے ۔

دوہا	ایسے گُن ہر کے سکھی نِت کپٹ کی کھان	اب اِن سون موسون کبھی نہین بنے گی جان
سورٹھا	ہین ہر کپٹ ندھان بہُہ نارن سنگ رم رہے	تنکو کرت بکھان باؤن ہوے بَل کو چھلیو
دوہا	ایسے کہہ چُپ ہو رہی مُڑ بیٹھی رس گات	مُڑھرے بچنن سون کہت نکٹ سکھن سُون بات
سورٹھا	آئے ہین کر کون چتر نار سنگ ہنس سب جگے سکھی کہیو مسکاے نہین مانت بیر دکھو	اِنسے مل ہے کون برہ اگن مین جلن کو شیام مناؤ آئے مین جانون تب مان ہو

جب سکھیون کے سمجھانے سے رادھا پیاری نے نہین مانا تب سکھیون نے شیام سُندر سے کہا کہ ہم لوگ سمجھاتے سمجھاتے ہار گئین شیاما نہین مانتی اَب تم آپ سمجھا کر منالو۔

دوہا

مان تجے نہین لاڈلی تھاگین سبے منائے ۔ نیک جتن کچھ کیجیے رچیے آپ اُپائے
چلے بنے ہی لال اب اور جتن نہین کوے ۔ کاچھ کا چھیئے جون بدھ ناچ ناچے سوے

سورٹھ

آپ کاج مہا کاج ترن کہی ہے بات یہ ۔ تجو شیام اُر لاج کر بنتی پر یہ سُون ملو

ایسا کہکر سب سکھیان اپنے اپنے گھر چلی گئین تب نند کمار بھی وہان سے باہر چلے آئے لیکن من اُنکا نہین مانا تب استری کا روپ بنگئے اور شری رادھاجی کے پاس جاکر شری کرشن جی کی طرف سے یہ سندیسا کہا کہ مین اس وقت تمھارے دیکھنے کے واسطے برندابن کے کنج مین گئی تھی تم کو اُس جگہ نہین پایا لیکن شیام سُندر تمھارے روٹھ رہنے سے بہت دُکھی ہوکر وہان بلاپ کر رہے ہین میرے پیرون پر گر کر بہت بنتی کرکے تم کو بُلایا ہے تم مان کو چھوڑ کر موہن پیارے کے پاس چلو یہ بات کہکر استری روپ موہن پیارے شیاما کے چرنون پر گر کر بنتی کرنے لگے ۔

دوہا

چھن چھن پرست چرن کر چھن چھن لیت بلائے ۔ کہت پریا اب مان تج پُن پُن ہا ہا کھائے

جبکہ رادھا پیاری اُس استری کی بنتی کرنے سے خوش ہوکر چلنے کے واسطے طیار ہوئی تب شیام سندر نے اپنا نج روپ دھر کر شیاما کو گلے سے لگا لیا تب دونون نے بڑی خوشی سے ایک تھالی مین بھوجن کیا اور اپنے اپنے کام دیو کی اگن بھنیٹ روپی پانی سے بجھائی ۔ اسیطرح موہن پیارے رادھا پیاری آدک گوپیون کا منورتھ ہمیشہ پُورا کیا کرتے تھے ۔

دوہا

یہ لیلا آنند کی سکل رسن کو سار ۔ بھگتن ہت ہر کرت ہین گائے ترت سنسار

سورٹھ

گھر گھر کرت بہار برج گوپن کے سنگ ہر ۔ گاوت ہین شرت چار برجباسی پربھو کی کتھا

ادھیائے چھتیسوان[۳۶] ۔ مارنا شری کرشن جی کا برکھاسُر راچھس کو

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرچھیت جب برکھارت آئی تب رادھا پیاری نے موہن پیارے سے کہا کہ تم ہنڈولا جھونے کی لیلا کرو تو ہم سب سکھیان تمھارے ساتھ جھولا جھول کر برکھارت کے گیت گاوین یہ بات سنتے ہی شیام سُندر نے جڑاو جھولا کنجون مین ڈلوا دیا تب رادھا پیاری آدک برجبالا اچھے اچھے گہنے اور طرح طرح کے کپڑے پہنکر شیام سُندر کے ساتھ جھونے اور گانے لگین اُسوقت برندابن بہاری نے مُرلی بجاکر اور بہت راگ اور راگنی گاکر اُن سب کو بہت خوش کر دیا یہ آنند دیکھنے کے واسطے برہما جی آدک دیوتا اور گندھرب اپنی اپنی استریون سمیت بمان پر چڑھکر برندابن مین آئے اور بڑی خوشی سے شری رادھا کرشن پر پھول برسائے اور برج کی استریون کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اسیطرح برسات بھر شری رادھا آدک گوپیون کے ساتھ بہار

کرکے اُن کو سُکھ دیا -

برکھا رِت مین جھولنا شری کرشن جی کا



جبکہ پھاگُن کا مہینا آیا تب رادھا پیاری آدک برج گوپیون نے موہن پیارے سے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اَی مہاراج ہم لوگون کے ساتھ ہولی کھیلو یہ بات سنکر نندلال جی بولے کہ تم لوگ جاکر اپنے اپنے گھر تیاری کرو مین بھی اپنے سکھا اُنکو ساتھ لیکر وہان ہولی کھیلنے آؤنگا جبکہ سب گوپیون نے اپنے اپنے گھر جاکر ہولی کھیلنے کی طیاری کی تب شیام سندر نے گوال بالونکو بُلا کر سب کو کیسریا کپڑا پہنایا اور رنگ عبیر عطر آدک اپنے اپنے بدن پر ڈالکر خوشبودار پھولون کے گجرے پہن لیئے اور ڈف اور بانسری اور کھنجری بجاتے پھگوا گاتے اور برجناریون کو گالیان دیتے عبیر اُڑاتے اور بہت طرح کے سُوانگ بنائے اور لڑکون کو نچاتے ہوے برج مین ہولی کھیلنے نکلے جو گوپی راہ مین دکھلائی دیتی تھی اُسپر رنگ کی پچکاریان مار کر ہنستے تھے اور سب برجبالا اپنی اپنی کھڑکیون اور کوٹھون پر سے موہن پیارے اور گوال بالون پر رنگ اور عبیر اور قمقمہ آدک ڈال کر گالیان سُننے سے خوش ہوتی تھین جب اسطرح برندابن بہاری ہولی کھیلتے ہوے برسانے گانون مین رادھا پیاری کے گھر پہونچے تب شیاما اپنی سکھیون سمیت سولہون سنگار کیے رنگ کی پچکاریان لیے گلی مین جاکر موہنی مورت کے سامنے کھڑی ہوئی جب کہ دونون طرف سے پچکاریان چلکر عبیر اڑنے لگا تب شیاما سکھیون سے بولی کہ آج اس چیت چور کو پکڑ کر چیر ہرن کا بدلا لینا چاہیئے -

	دوہا	
رتن مین شری رادھا کنور سب گوہن سرتاج		للتا دِک - برج ناگری سب سُندر گو ساج
	سورٹھا	
راجت بھری ہُلاس منموہن من بھاؤنی		پرم رُوپ کی راس گُن آگر نوناگری

ہولی کھیلنا شری کرشن جی کا شری رادھا جی سے



دوہا

گوال بال کے جھنڈ مین شوبھت یون برجناتھ ۔ جیون چندا آکاش مین تاراگن لیے ساتھ

جبکہ رنگ اور عبیر اُڑنے سے اندھیالا چھا گیا تب شیاما نے سکھیون سے کہا کہ آج من ہرن پیارے کو کسی طرح سے پکڑو یہ بات سُنتے ہی ایک سکھی نے بلرام جی کی صورت بناکر دھوکے مین شیام سندر کو پکڑ لیا اور رادھا پیاری آدِک برجبالون نے اُنکو گھیر کر کہا کہ تمنے جمنا کنارے ہمارے چیر چھپا کر ہمکو بہت دُکھ دیا تھا آج اُسدن کا بدلا لیے بنا نچھوڑون گی یہ کہکر ایک گوپی نے شیام سندر کا پیتا بر چھین لیا اور دوسری نے اُنکی آنکھون مین کاجل دیکر ماتھے پر سیندور اور بیندی لگادی اور کسی نے گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکو استری روپ بنا دیا۔

دوہا

گئے بھاگ موہن تبے سکھین کو چھٹکاے ۔ آے ملے نج سکھن مین رہین نار بچھتاے

سورٹھ

کر منجبت بجیتات کہت ہر پہر بال سب ۔ بھلی بلی بنی گھات دانون لین پائی نہین

دوہا

بھاجے بھاجے کہت سب تاڑی دے برجبال ۔ جو تم جائے نند کے ٹھاڑے رہو گوپال

جب شیام سندر کو استری روپ دیکھکر سب گوال بال ہنسنے لگے تب مُرلی منوہر نے ایک گوال کو سکھی روپ بنا کر رادھا پیاری کے غول مین بھیجا اور اپنا پیتامبر کسی تدبیر سے منگا لیا اُسوقت شیاما بولی کہ ای پران ناتھ آج تم چترائی کرکے بچ گئے پھر پکڑونگی تب حال معلوم ہوگا

چوپائی

پکڑا نچا دین تمھین مُراری ۔ تب کہیو ہمکو برجناری

یہ بات سنکر برجناتھ جی نے سکھیون سے کہا کہ مین تھوڑا سنکوچ رادھا پیاری کا کرتا ہون نہین تو اپنے گوالون کو لگا کر ابھی تمھاری دُرگت

دکھلاؤن یہ سنکر گوپیان اُسکو اکر بولین کہ تم کو نند بابا کی قسم ہے جو ایسا نہ کرو تب موہن پیارے اپنے سکھاؤن سمیت رنگ کی پچکاریان گوپیون پر مار کر عبیر اُڑا کر بھگوا گا کر اُنکو گالیان دینے لگے اور شیاما نے بھی سکھیون سمیت موہن پیارے آدک سے اچھی طرح ہولی کھیلی وہ آنند دیکھنے کیواسطے دیوتا اور گندھرب لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بمانون پر بیٹھکر وہان آئے اور شری رادھا کرشن جی پر پھول برساکر آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو جن بیکنٹھ ناتھ کے چرنون کا درشن برہما دک دیوتاؤن کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا وہی پر برہم پرمیشور گوال بال اور گوپیون کے ساتھ ہولی کھیلکر اُنکو سکھ دیتے ہین جبکہ شام تک شری رادھا کرشن جی ہولی کھیل چکے تب للتا سکھی نے شری کرشن جی سے کہا کہ کل ہم لوگ بھی تمہارے گانؤن مین ہولی کھیلنے آوینگی۔

سورٹھہ	گھر آئے گھنشیام سکھن سنگ گاوت ہنست	گئی پر بانج دھام سکھن سمیت آنند بھری

اُسوقت شری رادھا جی سکھیون سے بولین۔

کبت

دھائے نند لال اور گوال دُو دُو ایک سنگ جھپٹ گیو جو درگ آنن مڑھے نہین
دھوے دھوے ہاری پدما کر تہاری سونہ اب تو اُپاے کو دیت پی چڑھے نہین
کہا کرون کہان جاؤن کاسون کہون کون سنے کیجے اُپاے جائین در دبڑھے نہین
اے ری میری بیر جیسے تیسے ان آنکھن تے کڑھ گیو عبیر پے اہیر کو کڑھے نہین

دوسرے دن پرات سمے شری رادھا جی نے سکھیون سمیت سولھون سنگار کیا اور سونے اور چاندی کے برتنون مین رنگ اور عبیر اور گلال اور عطر بھر داکہ بڑی طیاری سے ہولی کھیلنے چلین جب شیاما نے گاتی بجاتی رنگ عبیر اُڑاتی ہوئی نندگانون مین پہنچکر جسودا جی کا گھر گھیر لیا تب شیام اور بلرام بھی اپنے سکھاؤن سمیت بھگوا گاتے ہوئے باہر نکلے اور رنگ اور عبیر آدک سے رادھا پیاری کے ساتھ ہولی کھیلنے لگے۔

ہولی کھیلنا شری رادھا جی کا شری کرشن جی کے ساتھ



جبکہ رنگ اور عبیر اُڑنے سے چارون طرف لال ہو گیا تب للتا آدک کئی سکھیان موہن پیارے کو پکڑنے کیواسطے دوڑین لیکن نندکمار

پھرتی کرکے بھاگ گئے اسلیے وہ بلرام جی کو پکڑ لے آئین تب شیاما آدک نے اُنکو رنگ اور عبیر سے نہلا کر اُنکی آنکھوں مین کاجل و ہاتھ پر مہندی لگا دی اور اُنسے بنتی کرا کے چھوڑا تب بلرام جی کا سروپ دیکھ کر شیام سندر اور سکھا لوگ ہنسنے لگے اُسوقت گوپیون نے گھات لگا کر موہن پیارے کو بھی پکڑ لیا اور جبکہ اُنکو اپنے غول مین لے گئین تب چندراولی بولی کہ ای جیت جو آج چیر ہرن کے بدلے تمکو ننگا کر کے چھوڑونگی۔

دوہا	لے آئین پیاری نکٹ ہنست کہت برجبال		کہو لال کیسے پھنسے بہت کرت رہے گال

اُسوقت للتا سکھی اُنکی مرلی چھین کر آپ بجانے لگی اور ایک سکھی نے موہن پیارے کو رنگ اور عبیر سے نہلا کر آنکھون مین کاجل اور ماتھے پر بندی لگا دی اور دوسری نے اُنکا پیتامبر چھین کر لہنگا اور ساری اور انگیا پہنائی اور ایک سکھی نے موتیون سے مانگ گوندھ کر اور استری روپ بنا کر شری رادھا جی کے پاس لا کر بٹھال دیا تب رادھا پیاری نے بڑی خوشی سے اپنے ہاتھ سے اُنکے کالون مین عطر اور عبیر مل کر اُن کا منھ چوم لیا۔

دوہا	نرکھ بدن پیاری ہنسی شیام رہے سکچاے		گہہ پیاری نج ہاتھ سے دنیھو پان کھلائے
سورٹھہ	سکھیان کرت کلول گانٹھ جوڑ انچل دیئے		برج مین رہے اَمول یہ جوڑی جُگ جُگ سدا

جبکہ گوپیون نے شری رادھا کرشن جی کو گٹھ بندھن کر کے بیچ مین بٹھا کر رنگ اور عبیر سے نہلا دیا اور اُنکی چھب دیکھ کر پریم سے گانے لگین تب جسودا جی نے للتا سکھی کو گھر مین بُلا کر کہا کہ اب بھوجن کرنے کا سمے آپہونچا ہے اسلیے تم سب کو بھیتر بُلا لاؤ جب للتا سکھی شری رادھا جی آدک سکھیون کو بھوجن کرنیکے واسطے بھیتر بُلا لیگئی اور شیام سندر گوپیون کے غول سے چھوٹ کر اپنے غول مین چلے آئے تب گوال بالون نے بلرام جی کو بُلا کر اُنکا روپ دکھلایا اور موہن پیارے کو سوگند دھر اکر جب اسیطرح اُنکا ہاتھ پکڑے ہوئے نند اور جسودا جی کے پاس لیگئے تب وہ اپنے لال کا استری روپ دیکھتے ہی بڑی خوشی سے گلے لگا کر بولی کہ ای بیٹا تمھارا یہ روپ کس نے بنایا نندلال جی نے کہا کہ ای بابا للتا آدک سکھیون نے یہ گہنا اور کپڑا مجھکو پہنایا ہے پھر جسودا جی نے شری رادھا جی آدک سب برجبالاؤن کو چھپن پرکار کے بنجن کھلائے اور پان اور الایچی دیکر اپنے یہان سے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا رادھا پیاری کو پہنایا۔

سورٹھہ	رہیو نند گھر چھائے ہوری کو آنندات		کہت جسومت مائے پھگوا کہو سو دیجیے

یہ سُنکر برجبالاؤن نے کہا کہ ای نند رانی جی ہم لوگ پھگوا کے بدلے موہن پیارے کو لیونگی تب نند مہر سب برجباسیون سمیت ہنسنے لگے اور شیام سندر نے لہنگا آدک اُتار کر اپنا مکٹ اور پیتامبر پہن لیا اور سب گوال بال و برجبالاؤنکو ساتھ لے کر جمنا اسنان کرنے گئے جبکہ شیام سندر نے نہا کر پھول ڈول لیلا کی تب دیوتون نے آکاش سے اُنپر پھول برسائے اسیطرح آنند کند برج چند ہر روز نئی نئی لیلا کر کے برجباسیون کو سُکھ دیتے تھے - ایکدن راجا کنس نے برکھاسُر دیت کو بُلا کر بنتی کر کے کہا کہ ہم تمکو سب دیتون سے او ہک بلوان سمجھ کر اپنا پرم متر جانتے ہین تم نند کے بیٹے کرشن اور بلرام کو مار ڈالو تو ہم تمھارا بڑا احسان مانینگے یہ بات سُنتے ہی برکھاسُر بیل روپ بہت بڑا پہاڑ کے برابر ہو گیا اور دونون سینگ اپنے بڑے بڑے کنگورون کیطرح بنا کر بادل کیطرح گرجتا ہوا اور لال لال آنکھین لگائے پونچھ پھٹکارے ہوئے شام کے وقت برندابن مین آپہونچا اور مارے غصہ کے مُنھ سے پھین نکال کر ایک مرتبہ ایسا چلّایا کہ اُسکی آواز سنکر استریون کا گربھ گر پڑا اور اپنے کھُرون سے زمین کھود کر سینگون پر پہاڑ اُٹھا کر اُلٹنے لگا اور درختون کو سینگ سے اُکھاڑ کر شری کرشن جی کو ڈھونڈھتا پھرتا تھا یہ حال دیکھ کر گوپال اور دیوتا لوگ ڈر گئے اور زمین کانپنے لگی اور گوال لوگ اُس کو اپنا کال سمجھ کر شری کرشن

جی کی شرن پکارنے لگے اور سب نے اپنے اپنے کواڑے بند کرلیے اُسوقت شیام اور بلرام بھی گوالون سمیت گئو چرا کر جیسے گائون کے پاس پہونچے ویسے سب گاے اور بچھڑے مارے ڈر کے بھاگ کر ادھر اُدھر چلے گئے اور گوال بال برکھاسُر کو دیکھ کر گھبرا کر رونے لگے جب موہن پیارے نے یہ حال گوال بال اور برجباسیونکا دیکھا تب اُنکو دھیرج دیکر بولے کہ تم لوگ ڈرو مت مین ابھی اُس دیت کو مارے ڈالتا ہون یہ کہکر برکھاسُر کے سامنے چلے گئے اور للکار کر بولے کہ اے کپٹ روپی دیت تو گوال بالون کو کسواسطے ڈرا کر دھمکاتا ہے ہمارے سامنے آ تجھ ایسے بہت سے راچھس ہمنے مار ڈالے ہین شری کرشن جی کو دیکھتے ہی برکھاسُر نے خوش ہو کر من مین کہا کہ جس کے مارنے کے لیے مین یہان آیا بہت اچھا ہوا کہ وہ لڑکا آپ سے آپ میرے پاس چلا آیا ابھی اسکو مار کر راجا کنس کے پاس جاتا ہون ایسا بچار کر برکھاسُر بجلی کیطرح شری کرشن جی پر دوڑا اور اُسنے اپنا سینگ زمین مین گڑا کر ایسا چاہا کہ بیکنٹھ ناتھ کو تینون لوک سمیت اُٹھا لون تب شری کرشن جی نے اُسکا سینگ پکڑ کر اُسکو اٹھارہ قدم پیچھے ہٹا دیا پھر وہ بھی زور کرکے شری کرشن جی کو ہٹانے لگا۔

	دوہا	
		وہ آوے ہر اُدر کو پربھ پاچھے لے جانہہ
یہ بدھ جو آئیو گئیو شکتِ رہی کچھ ناہنہ		

جب اسیطرح وہ دیت زور کرتے کرتے تھک گیا تب مُرلی منوہر نے اُسکو ایک مرتبہ زمین پر پٹک دیا جب پھر اُسنے بڑے غصہ سے اُٹھکر موہن پیارے کو اپنے دونون سینگون پر اُٹھا لیا تب مرلی منوہر نے پھرتی سے نکلکر دونون سینگون کو اُسکے پکڑ لیا اور ایسا ڈھیلا کہ وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اُسوقت شری کرشن جی نے اُسکے سینگ اور پیر پکڑ کر اسطرح بدن اُسکا اینٹھا کہ جسطرح کوئی گیلا کپڑا اینچڑتا ہی تب اُسکے منھ اور ناک اور کان اور مونھ کی راہ سے خون بہکر وہ دیت مر گیا یہ حال دیکھ کر دیوتون نے آکاش سے شری کرشن جی پر پھول برسائے

مارنا شری کرشن جی کا برکھاسُر دیت کو



اور سب برندابن باسی بڑی خوشی سے اُنکی استت کرکے بولے کہ ای موہن پیارے ہم لوگون نے اس دیت کو بیل سمجھا تھا بہت اچھا ہوا جو مارا گیا۔

سورٹھہ | دُشٹ دلن گوپال اُدِت کہت نر نار سب | بھگتن کے رچھپال برجباسی نندلاڈے

اُسوقت رادھا پیاری بولی کہ ای پران ناتھ بیل روپ دیت کے مارنے سے تمکو پاپ لگا اسلیے تم جاکر سب تیرتھون مین اسنان کرو تب کسی کو چھونا یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے دو کُنڈ گوبردھن پہاڑ کے پاس کھُدوا کر کہا کہ ای رادھا پیاری مین اسی جگہ سب تیرتھون کو بلائے دیتا ہون تب تو شری کرشن جی کی اِچھا سے اُسیوقت گنگا او جمنا اور سرسوتی آدک سب تیرتھ اپنے اپنے روپ سے وہان آئے اور اپنا اپنا نام بتلا کر جب دونون کُنڈ مین پانی ڈال کر چلے گئے تب شیام سندر نے اُسمین سنان کیا اور بہت گئو اور سونا دیکر وہان پر براہمنون کو بھوجن کھلایا اور نندجی اور بر کھبھان آدک نے بہت درب آدک ننہ کمار پر نچھاور کرکے غریبون کو دیا اور انند بجاتے ہوئے اپنے اپنے گھر آئے اسی دن سے دہ تیرتھ رادھا کُنڈ اور کرشن کُنڈ نام سے پرکٹ ہوکر آجتک برندابن مین موجود ہی اتی کتھا سناکر شُکدیوجی بولے کہ ای راجا جب برکھاسُر کے مارے جانیکا حال کنس کو پہونچا تب اُسنے بہت اُداس ہوکر بِشنو اس کرکے جانا کہ مین اس لڑکے کے ہاتھ سے ضرور مارا جاونگا شری کرشن جی کی اِچھا سے ایکدن نارد مُن کنس کے پاس آئے جب اُسنے بڑے آدر بھاؤ سے نارد مُن کو بٹھلا یا تب نارد مُن بولے کہ ای مورکھ تو نے کچھ جانا کہ برکھاسُر آدک بڑے بڑے دیتونکو کس نے مارا ہی تو میری بات یقین کرکے مان کہ تو نے جو لڑکی بسدیوجی کی پتھر کی شِلا پر پٹک کر ماری تھی وہ لڑکی نہ تھی جوگ مایا تھی وہی جسوداجی کے یہان پیدا ہوئی اور شری کرشن جی نے تیری بہن دیوکی کے یہان قیدخانہ مین جنم لیا تھا جنکو بسدیوجی نے اپنا بیٹا جانکر آدھی رات کو نندجی کے گھر پہونچا دیا تھا اور اُسکے بدلے وہی لڑکی اُٹھا لائے تھے اور بلرام جی بھی بسدیوجی ہی کے بیٹے ہین اُن کو جوگ مایا نے دیوکی جی کے پیٹ سے نکال کر روہنی کے گربھ مین دھر دیا تھا اور بسدیوجی نے تجھ سے یہ کہدیا تھا کہ گربھ گر گیا ہی اور بسدیوجی نے تیرے ڈر سے روہنی اپنی استری کو نندجی کے گھر گوکل مین بھیجدیا تھا وہان ہی بلرام جی پیدا ہوئے تھے اور جب دیوکی کے پہلا لڑکا پیدا ہوا تھا تب ہی مین نے تجھ سے کہدیا تھا کہ تو بسدیوجی کی اولاد سے ہوشیار رہنا لیکن اسمین تیرا کیا بس ہی قسمت کا لکھا ہوا مٹ نہین سکتا تین کوس پر تیرا دشمن ہی جو کچھ تجھ سے بن آئے وہ آگے کے واسطے تدبیر کر یہ بات سنتے ہی پہلے کنس مارے ڈر کے کانپنے لگا پھر اُس نے کرودھ کرکے اپنے سامنے بسدیو اور دیوکی کو بُلاکر کہا۔

دوہا | پرتھم دیو شت لائے کے من پرتیت بڑھائے | جیون ٹھٹمگ کچھ دکھلائے کے سر بس لے بھگ جائے

چوپائی

ملاراہا کپٹی تو مجھے | بھلا ساتُو مد مین جانا تجھے
کرشن نند گھر تو پہونچایا | دیہی ہمین دکھلانے لایا
من مین کچھ مکھ کے کچھ اور | آج توہ مارون یہ ٹھور
ہتر سگا سیوک ہتکاری | کرے کپٹ سو پاپی بھاری

دوہا | مکھ میٹھا من بکھ بھرا رہے کپٹ کے ہیت | آپ کاج پر دروہ تا قس سے بھلا ہی پریت

جب یہ کہکر کنس بسدیو اور دیوکی کو مارنے کے واسطے ننگی تلوار لیکر دوڑا تب نارد مُن نے ہاتھ اُسکا پکڑ لیا اور کہا کہ ای راجا ان کو مارنے سے تیرا کام نہین نکلیگا جنسے تجھکو اپنے پران کا ڈر ہی اُنکے مارنے کی تدبیر کر۔ یہ سُنکر کنس نے اُنکو جان سے نہین مارا لیکن بیڑی اور ہتکڑی ڈالکر پھر اُن کو قید کیا جبکہ نارد مُن وہان سے چلے آئے تب کنس نے کیشی نام دیت کو جو بڑا بلوان تھا بلاکر بنتی کر کے اُس سے کہا کہ ای کیشی یہ وقت مدد کرنے کا ہی۔

چوپائی

مہابلی تو ساتھی میرا بڑا بھروسا مجھکو تیرا
ایک بار تو برج مین جا رام کرشن ہت مجھے رکھا

جب کیشی دیت یہ بات مانکر برندابن کو چلا تب کنس نے چلتر اور مشٹک اور شل اور توشل نام بڑے بڑے پہلوانون کو بلاکر کہا کہ ہم شیام اور بلرام بسدیو کے بیٹون کو کسی بہانے سے یہان بُلاتے ہین تم لوگ کشتی لڑکر اُن کو مار ڈالنا تب ہم تم کو بہت سا روپیہ دینگے یہ کہکر کنس اپنے منتریون سے بولا کہ تم لوگ کوئی تدبیر ایسی کرو جسمین رام اور کرشن دونون مرجائین تب اُنھون نے کہا کہ اے مہاراج آپ ایسے پرتاپی اور بلوان راجا ہوکر کیا ڈرتے ہین ہماری صلاح یہ ہی کہ آپ ایک رنگ بھوم بہت اچھا بنائیے اور دھنکھ جگیہ کے بہانے سے نند آوک کو رام اور کرشن سمیت یہان بلائیے تو کوئی نہ کوئی پہلوان یا کُبلیا پیڑ ہاتھی اُن دونون بھائیون کو مار ڈالیگا یہ بات کنس نے مانکر کاتک سدی چترودی کو شری مہادیوجی کے دھنکھ جگیہ کی ساعت ٹھہرائی اور اپنے نوکرون کو حکم دیا کہ تم لوگ بہت جلد ایک استھان بہت اچھا رنگ بھوم کا پہلوانون کے لڑنے کے واسطے بناؤ اور اُسمین ایک مچان بہت اونچا اور چوڑا میرے بیٹھنے کے واسطے ایسا بناؤ جس مین کسی کا ہاتھ نہ پہونچ سکے اور اسیطرح کا دوسرا مچان میرے متردن اور منتریون کے بیٹھنے کے واسطے بناؤ کہ وہ لوگ بھی میرے پاس بیٹھین گے اور پہلی ڈیوڑھی پر شری مہادیوجی کا دھنکھ رکھوا اور بدھ کے ساتھ اُس کی پوجا کر کے نگر مین ڈھنڈھورا پٹوا دو کہ راج مندر پر دھنکھ جگیہ کی پوجا ہی اور جب رام اور کرشن دھنکھ جگیہ کے پاس پہونچین تب شور بیران دونون لڑکون سے کہین کہ بغیر دھنکھ چڑھائے بھیتر نہ جانے پاؤگے جب کہ وہ غرور سے دھنکھ چڑھانے کے واسطے اُٹھاوین تب میرے شور بیر لوگ اُنکو مار ڈالین جو کوئی اُن کو مارے گا اُسکو مین منھ مانگا روپیہ دونگا اور اُنکے مارے جانے سے مجھکو اپنی موت کا کھٹکا مٹ جائے گا اور دوسری ڈیوڑھی پر کُبلیا پیڑ ہاتھی کو جو دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہی اُن لڑکون کے مارنے کے واسطے کھڑا کر رکھو جو وہ پہلی ڈیوڑھی سے جیتے بچکر بھیتر آنے لگین تو وہ ہاتھی ایک جھپٹ مین اُن کو پانوٴن کے نیچے دباکر مار ڈالے اور تیسری ڈیوڑھی رنگ بھوم کے مکان پر میرے منتری اور شور بیر لوگ بہت سے ہتھیار لیے ہوے ہوشیار بیٹھے رہین جس مین دونون لڑکے بھیتر میرے پاس نہ آنے پاوین راجا کنس یہ حکم دیکر سبھا مین آبیٹھا اور سب کی طرف دیکھ کر بچار کرنے لگا کہ رام کرشن کے بلانے کے واسطے کس کو بھیجون جب اُسکو اکرور سے زیادہ بدھمان دوسرا کوئی دکھلائی نہین دیا تب اُسنے اکرور کو اکیلے مین لے جاکر بہت بڑائی کر کے کہا کہ ای اکرور مین تم کو بڑا بدھمان اور اپنا پرم متر جانکر اپنے من کی بات تم سے کہتا ہون کہ مجھکو شیام اور بلرام بسدیو کے بیٹون سے دن رات اپنے پران کا ڈر لگا رہتا ہی یہ حال تم کو بھی معلوم ہوگا جسطرح بشن بھگوان نے دیوتون کے واسطے چھل کر کے تین پگ پرتھوی راجا بل سے دان لی اور اُسکو پاتال مین بھیج کر اندر کی رچھا کی اسیطرح تم کو بھی ہماری سہایتا کرنا چاہیے اچھے لوگ آپ دُکھ اُٹھاکر دوسرے کا بھلا کرتے ہین اس لیے تم میرے بھلے کے واسطے برندابن مین جاؤ اور آکاش بانی ہونے اور نارد مُن کے کہنے سے مین جانتا ہون کہ دیوکی کا آٹھوان لڑکا مجھکو ضرور مارے گا لیکن آدمی

کو اپنے سامرتھ بھر روگ چھوٹنے کے واسطے علاج ضرور کرنا چاہیے۔

دوہا	کہت کنس اکرور سون ین جانت من مانہہ	تم سمان یا لوک مین اور دوسرو نا نہہ	

اسواسطے تم سیام اور بلرام کو نند اور اُپنند سمیت دھنکھ جگیہ کے بہانے سے اپنے ساتھ متھرا مین لوا لاؤ مین تمہارا بڑا احسان مانونگا اور تم میرے چڑھنے کے رتھ پر بیٹھکر جاؤ دھنکھ جگیہ کے اُتسو کا حال سنکر وہ لوگ ضرور آوینگے اور مین نے اُن دونون لڑکون کے مارنے کے واسطے جو تدبیر سوچی ہی اُسکو بھی سن لو کہ میرے پاس آتے وقت پہلی ڈیوڑھی مین دھنکھ چڑھاتے سمے میرے شور بیر لوگون کے ہاتھ سے مارے جاوینگے جو وہان سے بچ گئے تو دوسری ڈیوڑھی پر کُبلیا پیڑ ہاتھی اُنکو اپنے پیرون سے روند کر مار ڈالیگا وہان سے بھی بچکر اگر رنگ بھوم مین پہونچے تو چانور اور مشتک کہ دگپال ہاتھی بھی اُنکی برابری نہین کرسکتے اُنکو ضرور مار ڈالینگے اور جو اُنسے بھی بچ گئے تو مین آپ اپنے ہاتھ سے شیام اور بلرام کو مار کر اپنا کام بناؤنگا اور اُن دونون کو مار کر پھر بسدیو اور دیوکی کہ دہی زہر کی جڑ ہین اُنکو بھی مار ڈالونگا اور اُگرسین اپنے باپ کو اور سب جدبنسیون کو بھی مار ڈالونگا اور بیر بھگتون کی جڑ دنیا سے اُکھاڑ کر جراسندھ اپنے سُسر اور بانا سُر اور دُنت بکر آدک راجون سمیت جو میرے متر ہین خوشی سے راج کرونگا تم نندجی سے کہدینا کہ بکرا اور بھینسا آدک جگیہ کرنے کے واسطے بھینٹ لیکر جلد یہان چلے آوین اور مین بھی اپنے اِشٹ متردن کو اسی بہانے سے یہان بلاتا ہون یہ باتین غرور بھری سُنکر اکرور نے کنس سے کہا کہ ای مہاراج آپ غصہ کرکے بُرا نہ مانین تو مین ایک بات کہون کنس بولا کہ اچھا کہو ہم بُرا نہ مانینگے تب اکرور نے کہا کہ ای راجا آپ نے جو حکم دیا وہ مین کرونگا لیکن آپ دیکھین کہ راون اتنا بڑا پرتاپی کہ جسنے موت کو قید کر رکھا تھا اور اندر بجر نام ہتھیار جو پہاڑون کو چور چور کر ڈالے رکھتا تھا وہ بھی موت سے نہین بچا جو کوئی پیدا ہوا ہی وہ ضرور ایک دن مرے گا اور آدمی اپنی بھلائی کیواسطے بہت سی تدبیرین کرکے کچھ بچارتا ہی اور پرمیشور کی اِچھا کے موافق کرمون کے پھل سے اُسکے برخلاف ہو جاتا ہی تِل بھر گھٹ بڑھ نہین سکتا جس طرح نادان آدمی یہ سب دیکھنے پر بھی نہین سمجھتا کہ ہونہار زبردست ہی میرا کیا کچھ نہ ہوگا اسیطرح تم نے آگم باندھکر جو تدبیر بچاری ہی اُس مین نہ معلوم پرمیشور کی اِچھا تمہارے واسطے کیا ہو جاے جس طرح سب جیو مرتے وقت ہاتھ اور پاؤن اپنے پٹکتے ہین وہی حال تمہارا بھی مجھکو معلوم ہوتا ہی مین تمہارے حکم سے رام کرشن کو بُلا لاؤنگا لیکن اُن دونون سے دشمنی کرنے مین تمہارا پران نہین بچیگا۔

دوہا	مین برندابن جات ہون تیر دبھل کچھ نا نہہ	یہ کہہ آیو دھام کو کنس گیو گھر مانہہ	

ادھیا ۔ سینتیسوان ۔ مارنا شری کرشن جی کا کیشی اور بیوماسُر دیت کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جسطرح شیام سندر نے کیشی دیت کو مارا اور نارد جی نے آکر شری کرشن جی کی ستت کی ور بیوماسُر دیت نندلال جی کے ہاتھ سے مارا گیا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ جب کیشی دیت کو کنس نے شیام اور بلرام کے مارنے کے واسطے بھیجا تب وہ اپنا روپ گھوڑے کے برابر بہت لمبا اور چوڑا بنا کر رات سمے برندابن کو چلا اور اپنے مالک کی آگیا پالن کرنے کے واسطے بڑی خوشی سے پونچھ پھٹکارے اور آنکھین لال لال نکالے ٹاپون سے زمین کھودتا برندابن مین آ پہونچا اُسکی صورت دیکھتے ہی سب گوپی اور گوال بالون نے بہت ڈر مانکر جانا کہ ہم لوگون کے واسطے یہ مہا پرلے آئی ہی اس گھوڑے کے ہاتھ سے ہماری جان نہین بچے گی جب یہ حال

اپنا برجباسیون نے دیکھا تب شری کرشن جی کے پاس جاکر سب حال کہا۔

دوہا	برج آئیو کیشی اسُر جان لیو نند لال		سنکھہ واکے ہر کھ سون چلے کنس کے کال

شیام سندر نے چلتے وقت سب برجبالاؤن سے کہا کہ تم لوگ کچھ مت ڈرو مین ابھی اِسکو مار کر تمھارا سوچ مٹائے دیتا ہون یہ کہکر بانکے بہاری نے کاچھا اپنا باندھ لیا اور کیشی کے سامنے جاکر اُسکو للکارا کہ ای کپٹ روپ راچھس جو تو میرے مارنے کیواسطے آیا تو اونکو کیون ڈراکر دھمکاتا ہی مجھ سے آکر لڑ تو مین تیرا زور اور کرتب دیکھون جسطرح چراغ کے اوپر پتنگے آپ سے آکر جل مرتے ہین اسیطرح تو بھی یہان مرنے کیواسطے آیا ہی اب میرے ہاتھ سے جیتا بچکر نہ جائیگا یہ بات سنتے ہی کیشی دیت کرودھ مین ہوکر شیام سندر کی طرف دوڑا اور جب اُسنے اپنے اگلے دونون پیر اُٹھاکر اُنکو ٹاپ مارنا چاہا تب مرلی منوہر نے دونون پیر اُسکے پکڑ لیے اور اسطرح گھماکر پھینکا کہ جسطرح گرڑ جی سانپ کو اُٹھاکر پھینک دیتے ہین جب وہ گھوڑا دو سو قدم پر جاگرا اور تھوڑی دیر تک بیہوش رہکر پھر ہوش مین آیا تب وہ اپنا منھ پھیلا کر اس ارادے سے شری کرشن جی پر دوڑا کہ اُن کو نگل جاوے اُس وقت شری کرشن جی نے اپنا ہاتھ لوہے کے برابر کڑا بناکر اسطرح اُسکے منھ مین ڈال دیا جسطرح سانپ بل مین گھس جاتا ہی جب بہت کاٹنے پر بھی شری کرشن جی کے ہاتھ مین کچھ گھاؤ نہ لگ کر سب دانت اُس گھوڑے کے ٹوٹ گئے تب شری کرشن جی نے اپنا ہاتھ اُسکے منھ مین ایسا موٹا کیا کہ اُسے سانس لینے کی جگہ نہ رہکر جان اُسکی نکلنے لگی اُسوقت کیشی نے من مین کہا کہ دیکھو جیسے مچھلی بنسی کو نگل کر جان اپنی کھوتی ہی اُسیطرح مین نے نندلال جی کا ہاتھ پکڑ کر اپنی جان کھولی ایسا بچار کر کیشی نے شری کرشن جی کا ہاتھ اپنے منھ سے باہر نکالنے کے واسطے بہت چاہا لیکن ہاتھ اُنکا نہین نکلا آخر کو وہ گھوڑا اچھلا کر زمین پر گر پڑا جب پیٹ اُسکا پھوٹ کی طرح پھٹ کر جان اُسکی نکل گئی اور خون ندی کی طرح بہنے لگا تب دیوتون نے اُسکے مارے جانے سے خوش ہوکر شری کرشن جی مہاراج پر پھول برسائے اور برندابن باسی یہ آنند دیکھ کر بولے کہ ای نندلال جی تم نے بڑے دُشٹ سے ہم لوگون کا پران بچایا اور نند اور جسوداجی نے موہن پیارے کو گود مین اُٹھاکر اُن کا منھ چوم لیا اور بہت دان اور دچھنا موہن پیارے کے ہاتھ سے دلوایا۔

سورٹھہ	بل موہن دوؤ بھاے چرنچیو جوڑی جُگل		دیت اسیس مناے برجباسی پربھُ کو سبے

مارنا شری کرشن جی کا کیشی دیت کو



جب راجا کنس نے کیشی کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ مارے سوچ اور ڈر کے اچیت ہوگیا اور شری کرشن جی اُس کپٹ روپ گھوڑے کو مار کر تھوڑی دور آگے جاکر ایک کدم کے نیچے کھڑے ہوگئے اُسوقت ناردجی نے وہان آکر اسطرح سے اُن کی استُت کی کہ ای

تر لوکی ناتھ بہت اچھا ہوا جو آپ نے کیشی دیت کو کہ سب دیتون سے زیادہ زبردست تھا مار ڈالا ای جگت آتما پربرہم پرمیشور ای جوت روپ بھگوان ہی آدپرش نرنجن نراکار چانور اور مشٹک اور شل اور توشل پہلوان اور راجا کنس اپنے بھائیون سمیت اور دنت بکر آدک اُسکے متر مجھے مروے کے برابر دکھلائی دیتے ہین آپکو میری ڈنڈوت قبول ہوا ی دینڈیال بھگت تبسل ای دُشٹ دلن سنتن ہتکاری آپ اپنے گرد سانڈ ہین کے مرے ہوے لڑکے جم پُری سے پھیر لاوین گے آپ کو میرا نمسکار ہے - ای جگناتھ جگ جیون ای مادھو مکند ابناشی ای بیکنٹھ ناتھ لچھمی رمن جرا سندھ اور ششپال آدک آدھری راجا اور راچھسون کو آپ مار کر اٹھارہ چھوہنی دل کا مہابھارت مین ناش کرا دینگے میری ڈنڈوت قبول کیجیے ای کلیان مُورت گردھاری بہاری ای دینڈیال گوپی ناتھ آپ سمدر مین دوارکا پُری بسا کر پانڈوون کو لوک اور پرلوک کا سُکھ دینگے میرا نمشکار لیجیے ای دینڈیال دیت سنگھارن کال جمن اور بھوماسر آدک کو آپ مارینگے اور سولہ ہزار ایکسو کنیا جو اُسنے اپنے ساتھ بواہ کرنے کے واسطے اکٹھا کی ہین اُن کو آپ بواہین گے اور رکمنی جی کی اچھا پوری کرنے کے واسطے ششپال آدک راجون کو جیت کر اُس سے بواہ کرینگے اور آج کے تیسرے دن راجا کنس کو مین آپ کے ہاتھ سے مرا ہوا دیکھونگا اور اندر پُری سے آپ پارجات کا درخت لا کر ست بھاما اپنی استری کے گھر لاوینگے اور راجا نرگ کو گرگٹ کی جون سے چھُڑا کر آپ مکت دینگے اور سیمنتک مَن اور جاموتی کینا جامونت ریچھ کے یہان سے لا کر آپ اُسکے ساتھ اپنا بواہ کرینگے - ای مہاپربھو کنس کے ادھرم کرنے سے سب جیو جنتی اور گئو اور براہمن کو پرتھوی کے اوپر بڑا دُکھ ملتا ہی کرپا کر کے پرتھوی کا بوجھ اُتاریے - ای سیتاپت مین آپ کی دیا سے آپ کو پہچان کر آپ کی شرن آیا ہون نہین تو آپ کی لیلا اپرم پار کا چرتر کوئی نہین جان سکتا ہی - لیکن مین آپ کی دیا سے اتنا جانتا ہون کہ آپ ہر بھگتون کو سُکھ دینے اور گئو اور براہمن کی رچھا کرنے اور دیت اور ادھرمی راجون کو مارنے کے واسطے بار بار دنیا مین سگُن اوتار لے کر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین -

چوپائی

یا بدھ سون تم کو پہچانون ۔ نسدن شرن تمھاری جانون
کرپا کرو میہ وبھرم مارو ۔ بھوساگر سے پار اُتارو
سدا پھرون تمھرے رنگ راتا ۔ ہت سے گُن گاؤن دن راتا
بار بار یہ بنتی کینھو ۔ نمشکار کر آلس لینھو

دوہا

کال رُوپ ششپال کے ماکھن پربھُ گوپال ۔ نت نو لیلا کرت ہین برج مین موہن لال

جبکہ اسطرح نارد مُن تینون کال کا حال جاننے والے نے بہت استت شری کرشن مہاراج کی کی اور اُنسے بدا ہو کر برہم لوک کو چلے گئے تب برندابن بہاری گوال بالونکو ساتھ لیے بھانڈیر بٹ کے نیچے بیٹھ کر آپ راجا بنے اور بعض گوال بالونکو منتری اور کسی کو دیوان اور کسی کو سیناپت اور کسی کو سپاہی بنا کر چھل چھپاول کھیلنے لگے اور راجا کنس جب ہوش مین آیا تب بیوماسُر کو بلا کر کہا کہ سنو متر مجھ کو شیام اور بلرام سے اپنے پران کا کھٹکا دن رات رہتا ہی مین نے جتنے دیت اُن کے مارنے کے واسطے بھیجے اُن سب کو اُنھون نے مار ڈالا اب تمھارے برابر کوئی دوسرا شور بیر مجھکو دکھلائی نہین دیتا اس لیے تم برندابن مین میرے واسطے جا کر شیام اور بلرام کو مار آؤ تو مین تمھارا بڑا احسان مانونگا یہ سُنکر بیومّاسُر بولا کہ سنو مہاراج مین اپنا بدن تمھارے اوپر نچھاور سمجھ کر اپنی سامرتھ بھر تمھارا حکم مانونگا جو سیوک اپنے مالک کا حکم مانتا ہی اُس کا لوک اور پرلوک دونون بنتا ہی یہ کہکر بیوماسُر کنس سے بدا ہوا اور گوال روپ دھر کر جہان شری کرشن جی کھیل رہے تھے وہان آیا اور اُس نے ہاتھ جوڑ کر شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج مین بھی تمھارے ساتھ کھیلنا

چاہتا ہون یہ بات سُنکر شری کرشن انترجامی نے اُس کپٹ روپی گوال کو پہچانکر کہا کہ تم اپنا سندیہ چھوڑ کر جس کھیل کے واسطے کہو وہی کھیل ہم تمسے کھیلین کپٹ روپی گوال بولا کہ جسطرح بھیڑیا اپنی پیٹھ پر بھیڑی اُٹھا کر بھاگ جاتا ہی اسیطرح ایک لڑکا دوسرے لڑکے کو اپنی پیٹھ پر چڑھا کر دوڑے یہی کھیل کھیلو مُرلی منوہر نے کہا کہ بہت اچھا جب کہ شیام سُندر بیوماسُر کو ساتھ لیکر پھل پھجاول اور آنکھ مند اول کھیلنے لگے تب وہ کپٹ روپی گوال بہت لڑکون کو جو اُسکو نہین پہچانتے تھے چھپتے وقت ایک کو اُٹھا کر پہاڑ کی کندرا مین رکھ آیا اور اُس کندرا کے دروازے پر پتھر کی سِلا دھر دی جب سب گوالون کو وہ کندرا مین چھپا آیا اور شری کرشن جی اکیلے رہ گئے تب کپٹ روپی گوال للکار کر بولا کہ ای نند کمار آج تمکو سب جدو بنسیون اور برجباسیون سمیت مار کر راجا کنس کا کام بناؤنگا جب بیوماسُر گوال تن چھوڑ کر اپنی اصلی صورت سے شری کرشن جی کو مارنے کے واسطے جھپٹا تب شری کرشن جی نے اُس کا گلا دبا کر جانور کی طرح لات اور گھوسون سے اُسکو مار ڈالا اور گوال بالون کو کندرا مین سے نکال لائے۔



مارنا شری کرشن جی کا بیوماسُر دیت کو

اُسوقت دیوتا اور بدیا دھرون نے شیام سندر پر پھول برسائے اور بڑی خوشی منائی شام کے وقت مُرلی منوہر مُرلی بجاتے خوشی مناتے ہوے اپنے گھر آئے اُسی دن رات کے وقت جسودا جی نے یہ سپنا دیکھا کہ آج شیام اور بلرام برندابن مین نہین ہین کہین چلے گئے یہ سپنا دیکھتے ہی پہلے نند اور جسودا جی نے بڑا سوچ کیا پھر سپنے کی بات جھوٹھی سمجھ کر اپنے من کو دھیرج دیا۔

ادھیاے اڑتیسوان پہونچنا اکرور جی کا برندابن مین واسطے لیجانے شیام اور بلرام کے

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت کاتک بدی دواذشی کو کیشی او بیوماسُر دیت مارے گئے اور اُسی دن پرات سمے جب اکرور جی کنس کے رتھ پر چڑھ کر برندابن کو چلے تب وہ راہ مین بچار کرنے لگے کہ دیکھو اِس جنم مین مجھسے کوئی اچھا کام نہین ہوا آجتک سب دن کنس ادھرمی کی سنگت مین بیتے پچھلے جنم مین مین نے نہ معلوم کون ایسا جگیہ اور تپ کیا تھا جسکے پھل سے اُن چرنون کا درشن جنکا دھوون گنگا جی ہو کر تینون لوک کو تارتی ہین پاؤنگا جن چرنون کا دھیان برہما دک دیوتا اور سنکادِک رکھیشور آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر اُسکی دھول لینے کیواسطے

دِن رات چاہنا رکھتے ہین وہی دھور آج مین اپنے ماتھے پر چڑھا کر بھوساگر پار اُتر جاؤنگا۔

دوہا

سِلا سراپ موچن کرن ہَرن بھکت اُر پیر — آج دیکھ ہون وہ چُرن سکل سگھن کے ھیر

جسطرح پاپی لوگ ست سنگ کرنے سے کرتارتھ ہوجاتے ہین اُسیطرح میرا بھاگ بھی جگا جو کنس نے مجھکو شری کرشن چندر آنند کند کے لینے کے واسطے بھیجا اسی بہانہ سے مین بھی موہنی مورت کی چھب دیکھتے ہی بہت جنمون کے پاپون سے چھوٹ کر آنکھونکا پھل پاؤنگا نہین تو مجھ ایسے پاپی کو بھی سنساری مایا جال مین پھنسے ہوے کو اُن پر برہم پرمیشور کا درشن کہان ملتا یہ سب سنجوگ اُنھین بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے ہوا ہی راجا کنس نے میرے اوپر بڑی دیا کی جو مجھکو اس کام کیواسطے بھیجا جس آدِ پرش بھگوان نے کالی ناگ کو ناتھ کر اُسکے ماتھے پر نرت کیا اور سُندر جی کی گنتو دین چر اکر گوپیون کے ساتھ راس منڈل رچا اور دیوتون کے واسطے تین قدم پرتھوی راجا بل سے دان لی ور دیو لوک کا راج اندر آدِک دیوتون کو دے ڈالا وہی بیکنٹھ ناتھ اپنا بال چرتر برجباسیون کو دکھلا کر بہت طرح کا سُکھ اُنکو دیتے ہین جن چرنون کے درشن کے واسطے لچھمی جی اور نارد مُن اور مارکنڈے او امبریکھ آدِک بڑے بڑے رکھیشور اور مہاتما چاہنا رکھتے ہین اُن چرنون کا درشن اور اسپرش سہج ہی مین گوال بالون اور گوپیون کو ملتا ہی اسلیے برندابن باسیون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے۔

دوہا

نراکار نرلیپ کو بھید نہ جانے کوے — جو کرتا سب جگت کے ماکھن پر بہہ ہین سوے

آج مجھکو اچھے اچھے سگُن دکھلائی دیتے ہین ہَرن میرے داہنے طرف سے بائین کو چلے آتے ہین اسلیے ضرور مجھکو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملیگا ای من وہ آدِ پُرش ابناشی سب سے پہلے تھے اور مہا پرلے ہونے پر بھی وہی بنے رہینگے جو تجھکو اِس بات کا سندیہ ہو کہ آدجوت بھگوان نے کس واسطے سنسار مین جنم لیا تو کبھی ایسامت سمجھنا اُنھون نے کیول واسطے سُکھ دینے اپنے بھگتون اور بھوساگر پار اُتارنے سنساری جیوون اور مارنے دیتون اور ادھرمیون اور بھار اُتارنے پرتھوی کے اپنی چھاسے جنم لیا ہی اُنکے بھید اور مہما کو کوئی بھی نہین جان سکتا ہی وہ انترجامی سب بھلے اور بُرے کے پیدا کرنے والے ہوکر سنساری مایا سے الگ ہین اُنکو ستوگُن اور رجوگُن او تموگن نہین بیاپتا اور برندابن کی مہما بیکنٹھ سے زیادہ جانکر گوال بالون کو برہما اور شِوجی سے کم نہ سمجھنا چاہیے۔

کبت

ایک رج رینکا پر چنتامن وارڈارون لوکن کو وارڈارون سیو اُکنج کے بہارپین
لتن کے پاتن پے کلپ برچھ وارڈارون رماہو کو وارڈارون گوپن کے دوارپین
برج کی پنہارن ڈپچی رچی وارڈارون بیکنٹھ کو وارڈارون کالندی کے دھارپین
کہت آبھے رام ایک رادھا جو کو جانت ہون دیون کو وارڈارون نند کے کمارپین

اور دیت لوگون کو بھی بڑا بھاگمان سمجھ کر پرمیشور کی دیا اُنپر بھی جاننا چاہیے کسواسطے کہ جب بیکنٹھ ناتھ اُنکو اپنے ہاتھ سے مارتے ہین تب اُنکو بیکنٹھ دھام رہنے کے واسطے دیتے ہین جہان ہزارون برس تک تپیا کرنے سے بھی آدمی نہین پہونچتا ہی اور راون اور ہرناکش کی کتھا جو اُن کے ہاتھ سے مارے گئے تھے اس بات کی گواہ ہی کس واسطے کہ شیام سندر کے ڈر سے اُنکے ساتھ دشمنی رکھنے والون کو یعنی راون وغیرہ کو، دن رات اپنے پران کا ڈر رہ کر کسی ساعت شیام سندر کا سوروپ اُنکے چت سے نہین اُترتا تھا اسی سے

جو اوسکے دیکھنے کیواسطے بڑے بڑے جوگی اور مہاتما تینون لوک کے چاہنا رکھتے ہین
وہ لوگ مکت ہوگئے دیکھو میرا بڑا بھاگ اُوئے ہوا کہ جس روپ کے دیکھنے کیواسطے بڑے بڑے جوگی اور مہاتما تینون لوک کے چاہنا رکھتے ہین اُسی موہنی روپ کو دیکھکر مین اپنا جنم سوارتھ کرونگا اور پہلے گوال بالون کو جو دن رات بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرتے ہین ڈنڈوت کرونگا پھر
اُسی موہنی روپ کو دیکھکر مین اپنا جنم سوارتھ کرونگا اور پہلے گوال بالون کو جو دن رات بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرتے ہین ڈنڈوت کرونگا پھر جگت کے مُکت دینے والے
اپنا سر چرنون پر رکھکر وہ دھور اپنے ماتھے پر چڑھاؤنگا جو دھور برہما وک دیوتون کو بھی جلدی نہین ملتی جب وہ دینا ناتھ جگت کے مُکت دینے والے
دیا سے اپنا ہاتھ میرے اوپر رکھکر مجھ کو اُٹھاوینگے تب مین اپنے برابر کسی تپسی اور گیانی کا بھی بھاگ نہین سمجھونگا لیکن مین ایک بات سے
بہت ڈرتا ہون کہ جو مجھ کو کنس کا بھیجا ہوا سمجھ کر ایسا نہ کرین سو یہ سندیہ کرنا نہ چاہیے جسطرح مین نسابا چاکر منا سے اُنکی بھگت رکھکر اُنکو اپنا ایشور
جانتا ہون اسیطرح وہ انترجامی بھی مجھے اپنا داس جانکر دیا ہی کرینگے۔

	کنس دوت نہین جانہین ماکھن پربھ سکھ راس		هر داس کو داس ہون من مین کرشنو اس	دوہا

جب وہ دینا ناتھ میرا ہاتھ پکڑ کر گھر مین لیجاوینگے تب مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھ کر سب حال کنس کا سچا سچا اُنسے کہد ونگا سنساری
جیونکو مایا روپی رسّی مین بندھے رہنے سے مُکت ہونا کٹھن ہے لیکن وہ دینا دیال مجھکو اپنا ذات بھائی سمجھ کر ضرور بھوساگر پار اُتارونگے جسوقت
وہ اپنی کرپا سے مجھ کو چاچا کہکر پکارینگے اُسوقت بڑے بڑے مہاتما میرے اوپر ڈاہ کرینگے۔

	آپے کاج سنوار ہین ماکھن پربھ برج راج		اہی من تو مت سوچ کر اُن ہی کو ہی لاج	دوہا

جب اکرور جی اسطرح بچار کرتے ہوے تین کوس راہ دن بھر مین کاٹ کر شام کے وقت برندابن کے نزدیک پہونچے اور وہان
زمین پر شری کرشن جی کے چرنون کا نشان جسمین سنکھ۔ چکر۔ گدا۔ پدم۔ دھوجا کے نشان بنے تھے دیکھا تب اکرور جی نے رتھ پر سے اُترکر اُن
چرنون کی دھور اپنے سر اور آنکھون مین لگائی اور اُس جگہ کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ جہان پر تمھارے چرنون کا آکار رہتا ہی وہان پر بڑے بڑے
رکھیشور اور گیانی لوگ ہمیشہ ڈنڈوت کیا کرتے ہین جب اکرور جی کو اسی بچار مین پریم پیدا ہوکر آنکھون سے بہت آنسو بہنے لگے تب سب گوپ اور
گوال بھی پریت اُنکی دیکھکر اپنے پریم کا گھمنڈ بھول گئے لیکن اپنا بڑا بھاگ سمجھ کر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو جن چرنون کی دھور اکرور جی اپنے ماتھے
پر چڑھاتے ہین اُن چرنون کی سیوا ہم لوگ دن رات کرتے ہین اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا اسی وقت مُرلی منوہر پیتامبر پہنے
پھولون کا گجرا گلے مین ڈالے بلرام جی اور گوالون سمیت بن سے گئو چراکر ہنستے ہوے برندابن کے پاس پہونچے۔

		دوہا	
	پریم بھاؤ سے مگن ہوے پر پو چرن پر دھاے		اکھن پربھ مکھ دیکھ کے روم روم سکھ پاے

ای راجا پرکھیت اکرور جی نے کبھی شری کرشن جی کے اور کبھی بلرام جی کے چرنون پر سر رکھکر اسطرح اپنے آنسوؤن سے اُن کے چرن دھوئے
جس طرح دنیا کے لوگ رکھیشور او مہاتما کے آنے سے اُنکے چرن دھوتے ہین جب تھوڑی دیر بعد رونا اکرور جی کا کم ہوا تب اُنھون نے ہاتھ
جوڑکر کہا کہ ای مہاراج مین اکرور جدونبسی تمھارا داس ہون یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی اُن کو اپنا بڑا سمجھ کر سر اُنکا اپنے پیرون پر سے
اُٹھانے لگے لیکن اکرور جی ایسے پریم مین ڈوبے ہوے تھے کہ اُن کو کچھ اپنے تن بدن کی سُدھ نہ تھی سر کون اُٹھاوے اسلیے شیام
اور بلرام نے پریت پوربک اپنے ہاتھون سے سر اُنکا پکڑ کر اُٹھالیا اور چاچا کہکر بڑے آدر سے بھیتر لے گئے تب نند جی اکرور جی کے گلے
ملے جب کہ موہن پیارے بڑے پریم سے آسن پر بٹھا کر اپنے ہاتھ سے اُن کا چرن دھونے لگے تب اکرور جی شرمندہ ہوکر اپنا پاؤن
مُرلی منوہر کی طرف سے کھینچنے لگے لیکن شیام سندر پاؤن اُنکا نہ چھوڑ کر بولے کہ ای چاچا تم ہمارے باپ کی جگہ ہو اسلیے تمھاری

سیوا کرنا ہمکو اُچت ہی یہ کہکر شری کرشن جی نے اکرور جی کا چرن دھویا اور اُنکے بدن مین عطر اور چندن لگا کر بڑے پریم سے چھتیس[۳۶] طرح کے کھانے کھلائے اور ہاتھ دھلا کر پان اور الائچی دی جبکہ اکرور جی کھا پی کر پلنگ پر لیٹے تب شیام اور بلرام اُنکے پانون داببے لگے اور نند اور انند آدک نے اکرور جی کے پاس آکر پوچھا کہ کہو بسدیو جی اور دیوکی کیسے ہین اور راجا کنس کس طرح پرجا کا پالن کرتا ہی ہماری جان مین جبتک کنس ادھرمی جیتا رہیگا تب تک گئو اور براہمن اور پرجا کو اُسکے ہاتھ سے سُکھ نہین ملے گا جہان کا راجا ادھرمی اور نردئی ہوتا ہی وہان کی پرجا سُکھ سے نہین رہتی جبن کنس نے چھ بیٹے اپنی بہن کے بنا اپرادھ مار ڈالے اُسکو بدھک سے زیادہ سمجھنا چاہیے یہ سُنکر اکرور نے کہا کہ جب سے کنس پیدا ہوا ہی تب سے جدبنشی اور پرجا لوگ دُکھ پاتے ہین جسطرح بکری کے غول مین ایک بھیڑیا رہنے سے اُنکو اپنی جان کا ڈر لگا رہتا ہی اسیطرح متھرا باسیون کو کنس کے جینے تک سُکھ نہین ملیگا اِسکا حال سب تم جانتے ہو ہم کیا کہین ۔

ادھیاے اُنتالیسوان[۳۹] ۔ جانا شیام اور بلرام کا اکرور کے ساتھ متھرا مین

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرکھیت جب نند اور اُپنند اکرور جی سے متھرا کا حال پوچھ کر اپنے اپنے استھان پر گئے تب شیام اور بلرام نے جیسا بچار راہ مین اکرور جی کرتے آتے تھے ویسا سنمان اُنکا کر کے پوچھا کہ ای چاچا آپ دیا اور پریت کی راہ سے ہمکو دیکھنے کے واسطے آئے بہت اچھا کیا لیکن تمنے ہمارے چرنون پر جو ہم تمھارے لڑکون کے برابر ہین کسواسطے گر کر ہمکو دوش لگایا ہم کو تمھاری سیوا کرنا چاہیے بھلا یہ تو بتلاؤ کہ متھرا باسیون کا دن کیونکر کٹتا ہی اور بسدیو اور دیوکی ہمارے ماتا پتا اچھی طرح سے ہین اور راجا کنس ہمارا ماما بڑا پاپی پیدا ہوا ہی جو گئو اور براہمن اور جدبنشیون کو دُکھ دیکر ناش کیے دیتا ہی اور ہم کو بسدیو اور دیوکی اپنے ماتا پتا کے قید ہونیکا حال سُنکر بڑا سوچ ہوا ہی سچ پوچھو تو وہ لوگ ہمارے واسطے اتنا دُکھ پاتے ہین جو وہ ہمکو گوکل مین لاکر نہ چھپاتے تو کیون اتنا دُکھ پاتے جب وہ ہماری یاد کرتے ہونگے تو اُنکو بہت رنج ہوتا ہوگا بڑا اچرج ہی کہ دیوکی جی کے چھ لڑکے مارے اور اتنا پاپ ہونے پر بھی کنس کا من ادھرم کرنے سے نہین بھرا اور یہ بتلائیے کہ آپکا آنا یہان کیونکر ہوا اور آپ سے راجا کنس نے چلتے وقت کیا کہا یہ بات سُنکر اکرور جی نے کھڑے ہو کر اور ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ انترجامی کنس کے انیت کرنے کا حال آپ کو سب معلوم ہی مین کیا کہون کنس بسدیو اور اگرسین کا پران لینے کے واسطے ہر روز ارادہ کرتا ہی لیکن وہ لوگ آپکی کرپا سے آجتک بچے جاتے ہین اور کنس کا حال جو کچھ آپ نے سنا ہی اُسیطرح پر ہی جبکہ برکھاسُر دیت آپ کے ہاتھ سے مارا گیا تب نارد مُن نے آکر کنس سے کہا کہ تیری موت شری کرشن جی کے ہاتھ سے ہی اور وہ نند اور جسوداجی کے بیٹے نہین ہین بسدیو اور دیوکی کے بیٹے ہین یہ حال سُنکر کنس نے پھر بسدیو اور دیوکی کو قید کیا اور اُسی دن سے تمھارے پران مارنے کی تدبیر مین رہ کر دھنکھ جگیہ کے بہانے سے تم دونون بھائیون کو اور نندجی آدک کو بلانے کے واسطے مجھکو یہان بھیجا ہی یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے بلرام جی کی طرف دیکھا اور ہنس دیا اور نندجی سے کہا کہ ای بابا اکرور جی جدکل مین بڑے مہاتما ہو کر کنس کی آگیا انوسار دھنکھ جگیہ کا اُتساہ دیکھنے کے واسطے ہم لوگون کو بلانے کے واسطے یہان آئے ہین اُن کے ساتھ جانے مین بہت اچھا ہوگا تم بھی گوپ اور گوالون سمیت دہی اور ماکھن آدک بھینٹ لے کر چلو۔

دوہا	ماکھن پربھو کی بات یہ سُن کے گوپی گوال		گئے سکل مُرجھاے تن بھئے بکل تہ کال

ای راجا پرکھیت نندجی شری کرشن جی کی بات کئی مرتبہ پرکھ چکے تھے اسلیے اُنکی بات کو دُکھنا اُچت نہین جانا اور نند اور

جسُودا جی پہلنے کی بات یاد کرکے سوچ کرنے لگین لیکن شیام سندر کی اچھّا انسار نندجی نے برندابن مین ڈھنڈھورا پٹواکر سب گوالون کو کہلا بھیجا کہ راجا کنس نے دھنکھ جگیہ کا تماشہ دیکھنے کیواسطے ہم لوگون کو بلایا ہے کل پرات سمے سب گوال بال دودھ دہی گھی ماکھن ادِک لیکر متھرا کو چلین جب یہ حال گوپیون نے سُنا کہ شیام سندر متھرا کو جاتے ہین تب سب گوپیان شیام سندر کا بجوگ سمجھ کر مُردے کے برابر ہوگئین اور اُنکے گھرون مین ایسا رونا پیٹنا ہونے لگا کہ جیسے کسی کا کوئی آدمی مرجائے۔

دوہا سورٹھا	ٹھور ٹھور ایسی دشا کہت نہ آوے بین بھرت اکل سب گوال یو بھیت ایکہ ایک تے	بڑھی شیام بچھرن تپا ڈھرت اُمنگ جل نین چلن جہت نند لال مَن ملین بیاکل سبے

پھر سب گوپیان ٹھور ٹھور بیٹھکر آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو یہ کیا پرے ہمارے اوپر آئی ہے ایک ساعت بھر موہن پیارے کا برہ ہم سے سہا نہین جاتا تھا اُنکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا تھا اب وہ متھرا جاتے ہین اُنکے بجوگ مین ہمارا پران کیسے بچے گا اس اکرور مورکھ کا کیا کام تھا جو ہملوگون کا پران لینے کے واسطے آیا ہے سچ پوچھو تو سری کرشن جی نے ہماری پریت سے من اپنا کھینچ لیا نہین تو اُنکو متھرا جانے کا کیا کام ہے جو نند لال جی نہ جاوین تو راجا کنس اُنکا کیا کریگا تب دوسری گوپی بولی کہ پرمیشور کی دیا سے آج کوئی بڑا آدمی برندابن مین مرجاتا یا کوئی دوسرا کارن ہوکر ہمارا من ہرن پیارا کل متھرا کو نہ جاتا تو بہت اچھا ہوتا دوسری گوپی اپنی چھاتی پیٹ کر کہنے لگی کہ بڑا سوچ ہے کہ میرا پران پیارا مجھ سے چھوٹتا ہے۔

چوپائی	اب ہر جب متھرا کو جیہین	تن بن پران کون بدھ رہین	

دوسری گوپی بولی کہ مجھے موہن پیارے کے دیکھنے سے تینون لوک کا سُکھ ملتا تھا اب اُنکے دیکھے بنا کسطرح چین پڑیگا دوسری بولی کہ جب وہ ایک مرتبہ میری طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھتے تھے تب مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتی تھی اُنکے جانے کے پیچھے میرا کیا حال ہوگا۔ دوسری نے کہا کہ اے بہن جی تم بڑے کٹھور ہو جو پہلے موہن پیارے سے پریت لگا کر اب اُنکے برہ ساگر مین مجھ کو ڈبونا بچار رکیا ہے جسطرح کوئی پیاسا دور سے پانی دیکھ کر پانی پینے کے واسطے جاوے اور وہان پہونچکر اُسکو بالو دکھلائی دے وہی گت ہماری ہوئی رام اور کرشن دونون آنکھین ہماری چلی جائینگی تب ہم لوگ بنا آنکھ جی کر کیا کرینگے شیام اور بلرام بنا ایک ساعت جینا ہمارا کٹھن ہے۔

دوہا	جو راجن کے راج ہین ماکھن پربھ برج راج	اب جیوین کیسے سکھی سو بچھُرت ہین آج

اے راجا پریچھت اسیطرح سب برجبالا برہ کی ماتی ہوکر اپنے اپنے من کا حال ایک دوسرے سے کہکر بلاپ کرتی تھین جب رات بکھر کو مچھلی کیطرح تڑپتے بیت گئی تب پرات سمے سب گوپ اور گوال برندابن باسیون نے گورس آدک گاڑی اور بیلون پر لدوالیا اور بھینسا بھیڑ بکرا آدک بھینٹ دینے کے واسطے لیکر نند جی کے دروازے پر آئے اور جس جگہ اکرور جی شیام اور بلرام کو جو اپنے آگے بٹھاکر چلنے کی تیاری کر رہے تھے وہان پر سب استری اور پُرش اور لڑکے اور بوڑھے آکر موہن پیارے کے بجوگ مین اپنی اپنی آنکھون سے جل کی دھارا بہانے لگے اور اتنا روئے کہ اُنکے آنسو بہنے سے زمین وہان کی کیچڑ کے برابر ہوگئی اور اُن لوگون نے آپسمین کہا کہ دیکھو کنس ادھرمی کے راج مین سُکھ اور آنند سپنا ہوگیا اور سب برجبالا شری کرشن جی کے چارون طرف کھڑی ہوکر بڑے دُکھ سے کہنے لگین کہ اے پران پیارے تم کسواسطے ہملوگ ابلا اناتھ کو اپنے برہ ساگر مین ڈبوکر پران لیا چاہتے ہو سب برندابن باسیونکا جینا تمھارے آدھین ہے جسطرح ہاتھ کی لکیر کبھی نہین مٹتی اسیطرح بھلے آدمی کی پریت کبھی نہین گھٹتی جیسے بالو کی دیوار نہین ٹھہرتی اسیطرح مورکھ کی پریت نہین نبھتی ہے اے گوپی ناتھ ہم لوگون سے

تمھارا کیا ایرادھ کیا ہی جو ہمکو پیٹھ دکھاکر چلے جاتے ہو۔

دوہا — ایک سکھی ایسے کہے مین سوچ من مانہہ — جو سُت جسودا نند کے ہمین چھانڑہین نا نہہ

گوپیان اسطرح شری کرشن جی کو کہکر پھر اکرور جی سے بولین کہ ای اکرور تم ہم لوگون کا دُکھ نہ جانکر جسکے آدھین ہمارے پران ہین اُسی کو اپنے ساتھ لیے جاتے ہو اب ہمارا جینا کیسے ہوگا کیون ایسا کرتے ہو ایسے جینے سے تم ہمکو مار ڈالتے تو اچھا تھا اور اکرور دیا ونت کو کہتے ہین تم اپنے نام کے برخلاف نردئی پن کرتے ہو جیسا دُکھ ہم لوگون کو راجا کنس نے دیا اُسکا دونا موہن پیارے سے پاویگا دوسری سکھی بولی کہ دیکھو برھما جی ہمکو استری کا تن دیکر ہمارے اوپر کچھ دیا نہین کرتے ہملوگون کی بھونر روپی آنکھہ کمل روپی تمھارا بند موہن پیارے کو دیکھنے کے واسطے دن رات چاہنا رکھتی ہین کہو اب کس طرح ان آنکھون کو بنا دیکھے سانولی صورت موہنی مورت کے چین ملیگا۔

دوہا — ماکھن پربھو کو روپ رس پیت رہے جو نت — اب ٹکھاری جل کُوپ کو کہہ بدھا آوے چت

اور سکھی بولی کہ سچ پوچھو تو برھما اور اکرور کا کیا دوش ہی یہ سب کھوٹائی موہن پیارے کی سمجھنا چاہیے کہ اُنکا چت بھی اُنکے بدن کیطرح کالا ہی ہملوگون نے اپنے کُل پریوار کی پریت چھوڑکر اپنا پریم اُنسے لگایا تھا اب یہ ہمکو اس دُکھ ساگر مین چھوڑکر چلے جاتے ہین متھراپُری کی استریان دن رات موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کی اچھا من مین رکھکر پرمیشور سے بردان مانگتی تھین اب پرمیشور نے اُنکی بنتی سُنلی اور سکھی بولی کہ متھرا کی استریان روپ اور گُن سے بھری ہین شیام سندر اُنکی پریت مین پھنسکر وہان ہی رہ جائینگے اور ہملوگونکو بھولکر یہان کیون آوینگے اُن استریون کا بڑا بھاگ ہی جو من ہرن پیارے کے ساتھ سُکھ اُٹھاوینگی نہین معلوم ہمارے تپ مین کیا بھول پڑی کہ ہم سے ہمارا پیارا بچھڑتا ہی اور گوپی بولی کہ آج متھرا کی استریون کو اچھے اچھے سگن ہوتے ہونگے کہ وہ لوگ شیام سندر کا درشن پاکر اپنی آنکھون کا پھل پاوینگی اور سکھی بولی کہ شری کرشن کو متھرا مین کسی نے نہین بلایا اُنکا من متھرا کی استریون کے دیکھنے کے واسطے چاہتا ہی اسی واسطے یہ بہانہ کرکے جاتے ہین دوسری نے کہا کہ اس چت چور نے ہم لوگون کے ساتھ کون بھلائی کی ہی جو وہان کی استریون کے ساتھ کرینگے خوبصورت آدمی اپنی خوبصورتی کے گھمنڈ سے کسی کو کچھ مال نہین سمجھتے دوسری برجبالا بولی کہ برندابن باسیون کے دن اب بُرے آئے ہین اور متھرا باسیون کا نصیب جاگا اسی سے موہن پیارے وہان جاتے ہین دوسری نے کہا کہ یہ اکرور ہمارے واسطے جم دوت بنکر آیا ہی جسطرح کسی بھوکھے کے آگے سے کوئی کور اُٹھاتے وقت تھالی بھوجن کی کھینچ لے اُسیطرح یہ ہمکو شیام سندر سے الگ کرتا ہی یہ کون بناو کی بات ہی کہ مچھلی کو پانی سے نکال کر گرم بالو مین ڈال دے شاید ہمکو دُکھ دینے سے اسکو کچھ ملتا ہوگا اسلیے ایسا کرتا ہی۔

دوہا — جو دُکھ دیوے جیو کو مہا کشٹ سو پاے — بووے بیج ببول کو تو آم کہان سے کھائے

اور سکھی بولی کہ ای پران پیاری اسمین کسی کو دوش لگانا نہ چاہیے ہمارے کھوٹے دن آنے سے ہمارے پران پیارے جاتے ہین ہمارا بھاگ جو اچھا ہوتا تو اکرور کیون آتا جسوقت گوپیان اپنے برہ کا دُکھ ایک دوسرے سے کہہ رہی تھین اُسی وقت شیام اور بلرام چلنے کے واسطے رتھ پر چڑھے تب گوپیون نے کہا کہ دیکھتی ہو شری کرشن جی ہمارے رونے اور بلاپ کرنے پر کچھ دھیان نہ کرکے متھرا جانیکو طیار ہو گئے۔

دوہا — ماکھن پربھو آنند سون چڑھ بیٹھے رتھ مانہہ — بہت بھلو ہی سارتھی اب ہون ہانکت نانہہ

اور گوپی بولی کہ ہم سب اپنے کُل پریوار کی لاج چھوڑ چکی ہین جب رتھ یہان سے چلنے لگے تب شیام سندر کی کمر پکڑکر روک رکھو جسمین جانے نہ پاوین یہ سُنکر دوسری گوپی بولی کہ ای پیاری سچ کہتی ہو جب کہ میرا پران ہی موہنی مورت نے ہرلیا تب اُنکو کس طرح جانے دونگی

جس لاج کے مارے پرمیشور سے بجوگ ہو اُس لاج کو چولھے بھاڑ مین ڈال دیو اِسوقت لاج کرنے مین پیچھے سے بہت دُکھ اُٹھانا پڑیگا دوسری بولی کہ ہم لوگ بوری ہو کر پڑی رہین اور وہ متھرا کی استریون کے ساتھ جا کر چین اُڑاوین یہ بات کیسے ہونے پاویگی ہمکو لاج سے کچھ کاج نہ رکھکر اپنا کام نکالنا چاہیے دوسری گوپی بولی کہ ہم لوگون کو اُس موہنی مورت کے دیکھنے سے سُکھ ملتا تھا سو اب جاتے ہین بھلا دن بھر تو ہم یہ سمجھینگی کہ گئو چرانے بن کو گئے ہین لیکن شام کو بنا دیکھے ہمارا پران کیسے بچیگا اور گوپی بولی کہ اے سکھی اُس دن چاندنی رات کی بات تجھکو یاد ہے یا نہین جب شیام سندر نے ہملوگون کے ساتھ راس کر کے سُکھ دیا تھا دوسری گوپی بولی کہ اے سکھی جو کوئی اُنکی لیلا کو بھلادے اُسکو جانور سمجھنا چاہیے دوسری گوپی بولی کہ جب شام کے وقت برندابن بہاری بن سے گئو چرا کر آئے تھے تب اُنکے گھونگھر والے بالون پر دھور پڑی ہوئی کیسی شوبھا دیتی تھی کہ ہم لوگ راستے پر بیٹھ کر اُنکا درشن کرتی تھین تب اُنکی چھب دیکھنے اور بنسی سننے سے کیسا آنند ملتا تھا بتاؤ اب وہ سُکھ کیسے ملیگا۔ اے راجا پریچھت اسیطرح سب گوپیان بورہو نکی طرح اپنے اپنے برہ کا حال شیام اور بلرام اور اکرور کو سُنا کر بلاپ کرتی تھین اور لاج چھوڑ کر بار بار اے مادھو اے مکند اے گوبند اے دینا ناتھ اے بیکنٹھ ناتھ اے گوپی ناتھ اے شیام سندر اے مُرلی منوہر اے من ہرن پیارے اے برجناتھ اے دُکھ بھنجن نند نندن پرمیشور کے نام پکار کر اُنکو اپنا دُکھ سناتی تھین اُسوقت اُنکا رونا اور بلاپ کرنا دیکھکر کون ایسا چیتن جیو وہان تھا جسنے آنسو کی دھارا اپنی آنکھون سے نہ بہائی ہو جبکہ جڑ روپ درختون سے بھی اُنکا دُکھ نہین دیکھا گیا تب جڑ سے ڈالی تک مارے سوچ کے ہلنے لگے اور اکرور اُن سب کا حال دیکھ کر راجا کنس کی آگیا اور اپنے تن کی سُدھ بھول گئے جب گوپیون کا بلاپ اکرور سے دیکھا نہین گیا تب رتھ پر چڑھ کر ہانکنا چاہا اُسوقت گوپیون نے دوڑ کر رتھ کو پکڑ لیا اور بڑی عاجزی سے بنے کیا کہ اے گوپی ناتھ تم کسواسطے ہم لوگ ابلا ناتھ کو اپنے برہ ساگر مین ڈبو کر پران لیا چاہتے ہو ہمکو بھی اپنے ساتھ لیچلو تو دھنگ جگیہ کا اُتسو اور راجا کنس کو دیکھ آوین ہملوگون نے اپنا کل پروار اور لوک لاج چھوڑ کر تم سے پریت لگائی تسپر تم کیون ایسے نردئی ہو کر ہمارا پران لیتے ہو تم اکرور کے ساتھ جو رتھ ساج کر آیا ہے نہ جاؤ تو کنس تمھارا کیا کریگا یہ اپنا مُنھ کالا کر کے پھر جائیگا اے راجا اُسوقت ایک طرف تو گوپیون کی یہ دسا تھی اور دوسری طرف سے جسوداجی روتی ہوئی آکر بولین کہ اے اکرور تم کیون میرے پران پیارے کو لیے جاتے ہو اِنکے بنا مین کسطرح جیودن گی۔

دوہا سورٹھا	کہا دھنکھ یگ دیکھ ہین بالک آت اگیان مین نہین دیہون جان موہن کے سیام دھن		کیو کنس کچھ کپٹ یہ پرت مُونہ آس جان لیہہ کنس ہرہ پران کو جیوے نند نندن

کبت

پران کے ادھارے میرے بارے بے پدھارے چاہین بھوپ کے اکھارے جہان بھارے سچے شور ہین
بیر بڑھی ہے شریر بوڑت ہے بجوگ نیر کیسے کیسے دھرون دھیر پریم کے اوھور ہین
ڈارے بجر کنس کارا گار مین زنجیر بھرا رے رے ہیر جر جاے دھن دھام چور ہین
جو پُوپے کنھیا بلدیو دو دُلال میرے کھیلین کہ میّا بئین نین کے حضور ہین
قیدخانہ ۱۲

جسودا اور روہنی ماتا رو کر کہنے لگی کہ شیام اور بلرام برج گوکل کے پران ادھار ہین اِنکے چلے جانے سے ہملوگ کیسے جیوینگے پھر جسودا ماتا بہت بلاپ کر کے بولی کہ اے موہن پیارے تم میری ممتا چھوڑ کر کیون جاتے ہو مین تمھارے اوپر نچھاور ہو کر کہتی ہون کہ اپنی ماتا کو چھوڑ کر کیون جاتے ہو تمھارے دیکھے بنا مجھ سے ایک ساعت نہین رہا جائیگا جب جسوداجی کے یہ سب کہنے پر بھی موہن پیارے

رتھ پر سے نہین اُترے تب جسودا بیاکل ہو کر زمین پر گر پڑی اور بہت بلاپ کر کے کہنے لگی کہ ای پران پیارے تم کٹھور ہو کر میرا پران ما ی
لیا چاہتے ہو مجھے اکرور مارنے کے واسطے برندابن مین آئے میری بڑھتی ہوئی کی لکٹیا چھینے لیے جاتا ہی ای بیٹا تمکو کچھ دیا نہین آتی جو مجھے اسطرح
چھوڑکر چلے جاتے ہو اے راجا پریچھت جب اسطرح جسودا اور روہنی اور گوپیان رتھ پکڑ کر رونے لگین تب موہن پیارے ہنستے ہوے
رتھ پر سے اُتر کر بولے کہ تم چنتا مت کرو مین ایک آدمی تمھارے پاس بھیجونگا اُس وقت جسودا جی موہن پیارے کو گلے لگا کر بڑی بنتی کر کے
بولین کہ ای بیٹا تم دھنکھ جگیہ دیکھ کر جلدی چلے آنا وہان کسی سے پریت لگا کر اپنی ماتا کو مت بھول جانا یہ سنکر مُرلی منوہر نے جسودا
ماتا کو بہت دھیرج دیا اور شری داما گوال سے بولے کہ تم گوپیون سے کہدو کہ سوچ مت کرین مین پھر ملونگا جب شیام سندر اس طرح
سب کو دھیرج دے کر اور ماتا کو ڈنڈوت کر کے رتھ پر چڑھے تب نندجی نے جسودا اور گوپیون سے کہا کہ تم اُداس مت ہو مین شیام
اور بلرام کو دھنکھ جگیہ دکھا کر جلدی اپنے ساتھ لے آؤنگا لیکن اس بات کا ڈر ہی کہ راجا کنس شیام اور بلرام سے کچھ دغا نکرے
یہ بات سنکر ایک بوڑھے آدمی گیان وان نے کہا کہ ای نندجی شیام سندر روپ برہم پرمیشور کا اوتار ہین اُنھون نے پرتھوی کا بھار اُتارنے
کے واسطے جنم لیا ہی یہ راجا کنس کو کیا سمجھتے ہین موت کی بھی موت اُن کے ہاتھ ہی یہ سنکر نند آدک کو دھیرج ہوا اتنی کتھا سنکر بدا جا
پریچھت نے پوچھا کہ ای مُنِ ناتھ بڑا آشچرج ہی کہ اکرور جی نے بیدسا جسودا اور گوپیون کی دیکھ کر کچھ دھیرج اُن کو نہین دیا شکدیو جی
بولے کہ ای راجا اُسوقت اکرور جی نے اتنا گوپیون سے کہا تھا کہ شیام سندر پھر تم سے ملکر سکھ دینگے جب اکرور نے سب کو روتا چھوڑ کر
شیام اور بلرام کا رتھ متھرا کی طرف ہانکا اور نندجی گوال بالون سمیت گاڑی آدک پر بیٹھ کر اُن کے ساتھ چلے تب
جسودا بڑے بلاپ سے بولی۔

چوپائی

موہن اودھر دیکھ تو بیجے
لیو نہار جنم کو گھیرو
یہ کہہ گوال سکھن کو پھیرو
ایسے کہ جسمت بلکھائی
تلپھت بکل رام مہتاری

بچھرت لال ہمین کچھ دیجے
بھر و برج مین ہوت اندھیرو
اپنی گائے جائے کے گھیرو
کیجے جتن بہہ پران نہ جائی
ات بیاکل سب برج کی ناری

دوہا

دیکھ دکھت برج لوگ سب اور جسودا مائے
تب ہر یہ کہہ سکھ دیو بہر ملین گے آئے

جبتک رتھ کی دھوجا اور دھور اُڑتی ہوئی جسودا اور گوپیون کو دکھلائی دیتی رہی تب تک اُن سب کو آسا بنی رہی کہ اب بھی ہمارے
پران پیارے لوٹ آوینگے اسلیے وہ سب رتھ کیطرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھتی رہین جب رتھ دور نکل جانے سے اُسکی دھور بھی نہین
دکھائی دی اور گوپیون کا تن برج مین رہ کر من دھور کی طرح اُڑتا ہوا شری کرشن جی کے پیچھے پیچھے چلا گیا تب سب گوپیان اور
جسودا جی بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑین جب کچھ ہوش آیا تب روتی پیٹتی ہوئی گھر کو چلین لیکن اُن کو شیام سندر کے برہ سے راہ
نہین سوجھتی تھی تب ایک سکھی جسودا جی سے بولی۔

سورٹھ — کہا کرین برج جاے من ہرے گئے سانورو — ٹرت نہ آگے پاے پاچھے ہی لوچن لکھت

جانا شیام اور بلرام جی کا متھرا کو اکرور کے ساتھ



دوہا — یون برج تیہ چھپاے سب دیکھہ جسودا دین — سب آئین اپنے گھرن کلیشت بدن ملین

سورٹھ — سب برج تیرم او واس بر ہین دکھہ سمپت سین — رہے پران یہ آس شیام کہیو ملہین سُبر

کبت —
کُٹل اکرور کر وربیری کا ہو جنم کو چیٹک سی ڈار سر پے کے برج مور گیو
بیاکل بحال بال بنشی دھر شیام بن مین سی تلپھہ مانو پریم رس جھور گیو
چرن اُٹھاے چکرت چتوت اونچے دھام چڑھ چنتامن چین سب چور گیو
بار بار کہت بسور جل نین پور دھورنا اُڑات آلی اب رتھہ دور گیو

اے راجا اسیطرح سب گوپیان اور جسوداجی شیام سندر کے برہ مین بیاکل رہ کر اُنکی چرچا مین دن اپنا کاٹنے لگین اور اکرورجی نے چلتے وقت اپنے من مین اُداس ہو کر کہا کہ دیکھو مین نے راجا کنس ادھری کے کہنے سے بہت بُرا کام کیا کہ شیام اور بلرام کے مارے جانیکی تدبیر سننے اور دیکھنے پر بھی اُنکو اپنے ساتھہ لیے جاتا ہون میرے برابر دوسرا کوئی پاپی سنسار مین نہ ہوگا جب کنس شیام اور بلرام کو مار ڈالے گا تب برجبالا جنکو مین روتے اور بلاپ کرتے چھوڑ آیا ہون وہ بہت دکھہ پاوینگی اس ادھرم کرنے کے بدلے مجھکو نہ معلوم کون نرک بھوگنا پڑیگا شری کرشن انترجامی نے اُنکے من کا حال جانکر بچار کیا کہ دیکھو اکرور ایسا گیانی مجھکو لڑکا سمجھ کر میرے مارے جانیکا سوچ کرتا ہے

اسلیے اُسکو اپنی مہما دکھاکر یہ سوچ اُسکا چھُڑا دینا چاہیے جب اکرور جمنا کنارے پہونچے اور رتھ اپنا درخت کے نیچے شیام اور بلرام سمیت کھڑا
کرکے نہانے گئے تب موہن پیارے نے نند راے سے کہا کہ تم گوال بالونکو ساتھ لیکر آگے چلو اکرور جی اسنان اور پوجا کرلین تو مین بھی آ پہونچتا ہون
یہ بات سُنکر نند جی گوال بالون سمیت آگے بڑھے اور اکرور جی نے جیسے پانی مین غوطہ مارا ویسے شری کرشن جی کو پانی کے بھیتر دیکھا جب آشچرج مانکر
سر اپنا باہر نکالا تب باہر رتھ پر بیٹھے دیکھا دُوسری مرتبہ پھر غوطہ مارا تو وہی حال پھر دیکھا جب تیسری مرتبہ غوطہ لگایا تو کیا

درشن دینا شری کرشن جی کا اکرور کو جمنا جل مین



دیکھا کہ شری کرشن جی سانولی صورت موہنی مورت لچھمی سمیت جڑاؤ گہنا سب انگ انگ پر پہنے کیسر اور چندن کا تلک لگائے کوستبھ من اور
بیجنتی مالا اور بنمالا گلے مین ڈالے پیتامبر اور جنیؤ کا جوڑا پہنے اُپرنا ریشمی اوڑھے چتربھجی روپ سے شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے شیش ناگ پر
براجتے ہین اور شیش جی سفید رنگ ہوکر اپنے ہزار سر پر جڑاؤ کریٹ مُکٹ باندھے پیتامبر پہنے بہت سوبھائمان دکھلائی دیے اور شام سندر
گھونگھر والے بالون پر جڑاؤ مُکٹ ساجے مکراکرت کُنڈل پہنے سندر ناسکا منوہر کپول ترچھی چتون بجلی سے دانت چمکتے مند مند مسکراتے ات سندر
بھجا چوڑی چھاتی گہری نابھ پتلی کمر موٹی جانگھ پانوُن کے ناخن چمکتے ہوے ایسے مہا سندر دکھلائی دیے کہ جنکا برنن نہین ہو سکتا اور جو اور
انکس اور بجر آدک کی ریکھا پانون کے تلوے مین دکھلائی دیکر اور کیا دیکھ پڑا کہ شری برہما جی اور شری مہا دیو جی اور اندر اور برُن اور کبیر آدک
دیوتا اور نو جوگیشور اور نارد من اور مارکنڈے اور بھرگ آدک رکھیشور اور سنکادک اور گرڑ جی اور آٹھ بسو دیوتا اور مُوت اور چوبیس تتو اور
دھروا اور پرہلاد آدک بھکت اور بید بیاس اور اُنچاس پون اور آٹھ دگپال اور ساتون دیپ اور ساتون سمندر اور بارہ سورج اور چندرما
اور بال کھلیا رکھیشور اور اگن اور دھرم راج اور کامدھین اور کامدیو اور ساتون پُری اور بدیادھر اور سدھ اور گندھرب اور دیبھر اور
گنگا اور سرستی آدک ندیان وا تر ندھی اور بششٹھ اور جچھ اور راچھس اور کنس اور دیوکنیان اور سب برات اور سب تیرتھ اور

کلپ برچھ آوک اپنا اپنا روپ رکھے ہوئے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے استت کر رہے ہین اور اپسرا ناچ وکھلا کر گندھرب لوگ گانا سنا رہے ہین اور برہماجی آدک دیوتا استت کرکے شری کرشن کے تیج کے آگے کچھ بولنے کی سامرتھ نہ رکھکر تصویر کیطرح چپ چاپ کھڑے اُنکا مُنھ دیکھ رہے ہین جنکی طرف شری کرشن نے آنکھ اُٹھا کر دیا کی راہ سے دیکھ دیا وہ خوش ہوکر اُن کا گُن انُباد گانے لگا اُن مین سے بعضے شری کرشن جی کے اوپر چنوٗر ہلاتے تھے بعضے اُن کو دھوپ دیپ کرکے خوشبودار پھولون کا گجرا پہناتے تھے اور بعضے اُن کو بہت طرح کی بھینٹ دے کر بار بار دنڈوت کرتے تھے۔

دوہا			
دوہا	ماکھن پربھو برجناتھ کے سبھی دیوتا ساتھ		ہاتھ جوڑ استت کرین دھرین چرن پر ماتھ

جب اکرور کو یہ سب مہاشیام سندر کی جمنا جل مین دیکھ کر بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پر برہم پرمیشور کے اوتار ہین تب وہ اپنا سوچ او سندیہ چھوڑ کر چترَبھجی روپ کے پاس چلے گئے اور چرنون پر گر کے ہاتھ جوڑ کر بولے۔

دوہا			
دوہا	تن من رہیو بھُلاے کے دیکھ روپ ابھرام	ماکھن پربھو گھنشیام کو لاگیو کرن پرنام	

اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجہ جو کوئی اس ادھیاے کو پریت سے کہے اور سنے تو تم جانو کہ اُسکو شیام سندر کے درشن ملے

ادھیاے چالیسوان استت کرنا اکرور جی کا شری کرشن جی کے چترَبھجی روپ کی جمنا جل مین

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پرکچھت جب اکرور جی نے شری کرشن جی کی مہما جمنا مین اسطرح دیکھ کر اُنکو پورن برہم جانا تب اُسی جگہ اسطرح پر کرشن بھگوان کی استت کی کہ ای ناتھ نرنجن آپ تینون لوک کے مالک ہوکر جنم اور مرن سے رہت ہین اور کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا کہ آپکی لیلا اور آدانت کا بھید جان سکے میری دنڈوت آپکو پہونچے یہ بات سُنکر راجا پرکچھت نے پوچھا کہ ای مُنی ناتھ جب برہم پرمیشور کے بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا تو پھر اُن کی مہما جاننے والا کس کو کہنا چاہیے شکدیوجی بولے کہ ای راجہ اُنکی مہما جاننا بہت کٹھن ہے لیکن تم جیتے جیو جڑ اور چیتن دیکھتے ہو سب مین اُنھین کے تیج کا پرکاش سمجھو جو کچھ سنسار مین درشٹ آتا ہے وہ سب پرمیشور کی اچھا اور مہاے پیدا ہوکر اُنھین کا روپ ہے سنسار مین کوئی کوئی گیانی اور تپسی پرمیشور کے دھیان اور اسمرن کے پرتاپ سے کچھ کچھ بھید اُنکا جان سکتے ہین۔

	دوہا	
ماکھن پربھو کرتار کو جانین یا بدھ لوگ		گھٹ گھٹ مین بیاپک سدا ہین سب کرنے جوگ

ای راجا پرکچھت اکرور جی نے شری کرشن جی سے جمنا جل کے بھیتر یہ بنے کیا کہ ای مہاراج آپ برہما اور مہادیو جی آدک دیوتا اور تینون لوک کے مالک ہین جسطرح ندی اور نالون کا پانی بہکر سمدر مین ملجاتا ہے اُسیطرح سنساری آدمی جو پوجا اور دھیان اور دان اور دوسرے دیو کے نام پر کرتے ہین وہ سب آپکو پہونچتا ہے اور مرنے کے پیچھے سب جیو آپکے روپ مین ملجاتے ہین آپ الکھ اگوچر ہین برہما دک دیوتا آپ کی مہما اور گُن کو نہین پہونچ سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما کو جان سکے میری دنڈوت لیجیے ای آدپرش نراکار چارون بید آپ کے شوانسا ہوکر آپ کے آد اور انت کو نہین جانتے اور آپ گھٹنے اور بڑھنے سے رہت ہوکر اپنی تعریف کرانے کی بھی کچھ پرواہ نہین رکھتے جیسے گولر کے بھُنگے اور جل کے جیو اپنا حال نہین جانتے ویسے سب برہمانڈ کے جیو ستوگن

اور تموگن اور رجوگن سے پیدا ہو کر مایا کے بس ہو کر تم کو نہین پہچانتے اور تمھارے براٹ روپ کے ایک ایک روئین مین بہت سے برہمانڈ اسطرح بندھے ہین کہ جسطرح گولر کے درخت مین پھل لگے ہوتے ہین مین آپ کے اس براٹ روپ کو نمشکار کرتا ہون ای پورن برہم نرمل روپ آپ چودہون بھون کے کرتا اور دھرتا ہو کر کیول گیو اور براہمن اور ہر بھکتون کے اُدھار کرنے اور سُکھ دینے اور ادھرمیون کے مارنے کے واسطے سنسار مین اوتار دھارن کرتے ہین ۔

چوپائی

ہنس روپ دھر کے اوتارا
نیر چھیر تم کرت نیارا

ای جوت روپ دینا ناتھ آپ نے ہنس روپ دھر کر بید کو پاتال سے نکالا اور ہیگریو اوتار لیکر مدھ کیٹبھ دیت کو مارا اور سمدر متھنے اور چودہ رتن نکالنے کے واسطے کچھپ اوتار دھر کر مندراچل پہاڑ کو اپنی پیٹھ پر اُٹھا لیا اور باراہ اوتار دھر کے ہرنیاکش دیت کو مار کر پرتھوی کو پاتال سے نکال لائے اور نرسنگھ روپ دھر کر ہرنیکشپ کو مار کر پرہلاد اپنے بھکت کی رچھا کی اور دیوتون کے بھلے کے واسطے باون اوتار لیکر تین پگ پرتھی راجا بل سے دان لی اور پرسرام اوتار دھر کر چھتریون کو مارا اور شری رام چندر اوتار سے ادھرمی راون کو مار کر لنکا کا راج بھبھیکن کو دیا اور شری گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہو کر تینون لوک کے جیؤون کو تارتی ہین اور بلبھدر اور پردُمن اور انرودھ تمھارے ہی روپ ہین اسلیے مین سب تمھارے اوتارون کو دنڈوت کرتا ہون اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ ای مہاراج اُسوقت تک تو انرودھ اور پردُمن جی پیدا نہین ہوے تھے اکرور جی نے اُن کا نام کسطرح جانا شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھیت اودھو جی اور اکرور جی شری کرشن جی کے بھکتون مین ہو کر تینون کال کا حال جانتے تھے جس طرح نارد مُن کو تینون کال یعنی ماضی وحال واستقبال کا حال معلوم رہتا ہی اُسی طرح ہر بھکت لوگ بھی تینون کا حال جانتے ہین پھر اکرور جی نے کہا کہ آپ بودھ اوتار لیکر دیتیون کو جگیہ کرنے سے منع کرین گے اور کلجگ کے انت مین کلنکی اوتار دھر کر نئے سر سے ست جُگ کا دھرم جاری کرین گے اور کوئی آدمی آپ کا تپ اور دھیان کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور کسی کو آپ سنساری مایا جال مین پھنسا کر اُن کا تماشا اسطرح دیکھتے ہین کہ جس طرح کوئی آدمی اپنا مُنھ درپن مین دیکھے بغیر تمھاری کرپا کے اِس سنساری مایا جال سے چھوٹنا بہت کٹھن ہی تمھاری پوجا کئی طرح پر ہوتی ہی بعضے آدمی تمھاری مورت بنا کر پوجتے ہین بعضے تمھارے روپ اور چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین بعضے تمھارے نام پر جگیہ اور ہوم کرتے ہین اور گیانی آدمی تم کو سب جیؤون مین ایک روپ دیکھتے ہین اور بعضے آدمی برکت ہو کر جنگل مین تمھارا تپ اور دھیان کرتے ہین اور بعضے گرہستھی مین رہنے پر بھی من سے تمھارا اسمرن اور دھیان رکھکر بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور بعضے لوگ سواے تمھارے دوسرے دیوتا سے پریت نہ رکھکر بار بار تم کو ڈنڈوت کر کے سنساری بیوہار کو سپنے کیطرح سمجھتے ہین تمھاری پوجا اور اسمرن اور گنون کا برنن بڑے بڑے جوگیشور اور گیانی اور شیش جی اور گنیش جی اور مہیش جی آ وبرنن نہین کر سکتے مجھ اگیان کی کیا سامرتھ ہی جو تمھاری مہما کو برنن کر سکون تمھارا نام دین دیال ہی اسلیے مجھکو دین اور اپنا داس سمجھ کر اگیان اور ابھمان کی کانٹھ جو میرے ہردے مین پڑی ہی اُسکو گیان روپی آگ سے جلا دیجیے اور مجھکو آٹھون پہر اپنے چرنون کے پاس رکھکر ایسا گیان اُپدیش کیجیے جسمین آپ کو اپنا پیدا کرنیوالا جانکر آپ کی سیوا اور چرچا مین دن رات لگا رہون ۔

دوہا

مین اجان تم سرن ہون ماکھن پربھ بھگوان
ایسی بُدھ موہنہ دیجیے تمھین سکون پہچان

ادھیاے اکتالیسوان ۔ پہونچنا اکرور جی کا شیام اور بلرام سمیت متھرا مین و دیگر حالات

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریکھیت جب شری کرشن جی نے جمنا جل کے بھیتر یہ سب اُستت اکرور جی سے سُنکر چترُبھجی روپ اپنا دیوتون سمیت انتردھیان کرلیا تب اکرور جی اس بات کا اچنبھا جانکر پانی سے باہر آئے اور شیام اور بلرام جی کو رتھ پر بیٹھے دیکھ کر ڈرتے اور کانپتے ہوے اُنکے پاس گئے یہ حال اُنکا دیکھ کر شری کرشن جی نے پوچھا کہ ای چاچا تم اسوقت گھبرائے ہوے کیون ہو اور نہاتے وقت سر پانی سے باہر بار بار نکال کر ہماری طرف کیون دیکھتے تھے اور چلنے کا سوچ بھول کر اتنی دیر کیا کرتے رہے تم نے جمنا جل مین کچھ اچنبھا تو نہین دیکھا یہ بات سنتے ہی اکرور جی نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای لچھمی ناتھ انترجامی جو کچھ پانی کے بھیتر مین نے تمھاری مہما دیکھی وہ برنن نہین ہوسکتی۔

چوپائی

بھلو ورتن ونیھو جل ماہین	کرشن چرت کو اچرج ناہین	موہنہ بھر وسو بھیو تمھارو	بیگ ناتھ متھرا گیپ دھارو

دوہا

اب موسے پوچھت کہا تم تربھون کے ناتھ ماکھن پربھو کرتار کی لیلا کہی نہ جائے	کرتا ہرتا جگت کے سکل تمھارے ہاتھ سرب جیو سنسار کے جا مین رہے بھُلائے

یہ سنتے ہی شری کرشن جی نے ہنس کر کہا کہ آؤ رتھ پر چڑھو راہ چلنا ہے تب اکرور جی نے پہلے سر اپنا اُنکے چرنون پر رکھ دیا پھر رتھ پر بیٹھ کر رتھ کو ہانکا اور نند جی آدک گوال جو آگے گئے تھے متھرا کے نزدیک ایک باغ مین ڈیرا کرکے شیام اور بلرام کی راہ دیکھنے لگے جب شری کرشن جی بھی وہان پہونچکر رتھ سے اُترے تب اکرور جی نے اُن سے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای دینا ناتھ مین چاہتا ہون کہ آج کی رات میری کٹی اپنے چرنون سے پوتر کیجیے جس کے گھر آپ کے چرن جاتے ہین اُسکے پرکھا سُرگ لوک کو پہونچتے ہین جن چرنون نے گوتم کی استری اہلیا کو شراپ سے چھڑایا اور راجا بل کو سُتل لوک کا راج دیا اور جن چرنون کا دھوون گنگا جی کو راجا بھگیرتھ بڑے تپ سے اپنے پُرکھون کے تارنے کے واسطے مِرت لوک مین لائے اور شوجی نے اُس کو اپنے سر پر رکھا وہی چرن دھوکر چرنودک پینے اور اپنے سر پر چڑھانے سے اپنے کُل پریوار سمیت مین کرتارتھ ہوا چاہتا ہون۔

چوپائی

ایسو چرن سروج تمھارو	تنکو سدا پر نام ہمارو

دوہا

ماکھن پربھو کے نام گُن کہے سُنے جہِ ٹھور	سرنرِ رچ تہ ٹھور کی سیس دھرن جیون مور

ای مہا پربھو مین تمھارا داس یہ چرن چھوڑ کر کہین نہ جاؤنگا یہ بات سنتے ہی شیام سندر نے اکرور جی کا ہاتھ بڑے پریم سے پکڑ لیا اور الگ لیجا کر اُن سے کہا کہ ای چاچا آج رات کو ہم یہان رہین گے کل راجہ کنس کو مار کر پیچھے سے بلداؤ بھیا سمیت تمھارے گھر آوینگے آج سب کو یہان چھوڑ جانا اُچت نہین جب اکرور جی نے یہ سُنا تب شری کرشن جی سے بدا ہو کر راجا کنس کی سبھا مین جا پہونچے راجا کنس نے بڑے آو بھاؤ سے اکرور جی کو بٹھا کر اُن سے پوچھا کہ جہان گئے تھے وہان کا حال کیا ہے کہو۔

چوپائی

سُن اکرور کہے سمجھائی
کہا نند کی کرون بڑائی
رام کرشن دوؤ ہین آئے
برج کی مہما کہی نہ جائی
بات تمھاری سیس چڑھائی
بھینٹ سبے برجباسی لائے

آج وہ بہت گوال بال سنگ رہنے سے شہر کے باہر ٹکے ہین کل راج سبھا مین آوینگے یہ سُنکر راجا کنس بہت خوش ہوا اور بولا کہ ای اکرور جی آج تمنے ہمارا بڑا کام کیا کہ رام اور کرشن کو لے آئے اب اپنے گھر جاکر آرام کرو اکرور جی یہ حکم پاتے ہی اپنے گھر آئے اور کنس شیام اور بلرام کے مارنے کی تدبیر بچارنے لگا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب نند آدک ڈیرا کے کر سُکھت ہوے تب شیام اور بلرام نے پوچھا کہ ای بابا تمھاری اگیا ہو تو ہم متھراپوری دیکھ آوین یہ سُنکر نند جی نے کچھ مٹھائی اور پکوان دونون بھائیون کو کھلا کر کہا کہ بہت اچھا تم جاکر دیکھ آؤ لیکن دیر نہ لگانا یہ سنتے ہی اُسی دن چار گھڑی دن باقی رہے شیام اور بلرام گوال بالون کو ساتھ لیکر چلے متھراپوری مین قلعہ اور مکان بلور کے بنے ہوے بہت اچھے دکھائی دیے اور سُنہلے رتن جٹت دروازون پر موتیون کی جھالر بندھی تھی اور جھروکھے اور کھڑکیون مین بہت مُن جڑے ہوکر قلعہ کے چارونطرف ایسی گہری کھائین کُھدی تھی جس مین بارہون مہینے پانی بھرا رہتا تھا اور قلعہ کی دیوار کے طاق اور جھروکھون مین کبوترا اور تیتر اور کوکلا آدک بہت طرح کے پنچھی رہ کر میٹھی میٹھی بولی بولتے تھے اور سب گلی اور کوچے اُس شہر کے کوڑے اور دھور وغیرہ سے صاف رہ کر گلاب جل اور رگڑے ہوے چندن کا چھڑکاؤ وہان ہو رہا تھا اور محلون کی دیوارین ایسی چمکتی تھین کہ جنمین مُنہ دکھائی دیتا تھا اور سب مکانون مین چھوٹے چھوٹے باغیچے اور شہر کے چارونطرف بڑے بڑے باغ اور اُن مین اچھے اچھے پھل اور پھول لگے ہوکر اچھے اچھے مکان بیٹھنے کے واسطے وہان بنے تھے اور درختون پر بہت طرح کے پنچھی بولتے تھے اور اچھے اچھے تالاب اور باولی اور کُنڈون مین موتی کی طرح صاف پانی بھرا رہ کر کمل پھول رہے تھے اور اُن پھولون پر بھونرے گُنجار کرتے تھے اور تالاب کے کنارے بہت رنگ کے جانور اور پنچھی آپسمین کلول کر رہے تھے اور پھولون کی کیاریان کو سون تک پھول کر سُگندھ ہوا بہتی تھی اور پان کی پنواریان لگی ہوکر کنوؤن اور باولیون پر رہٹ اور پروہٹ چلتے تھے اور مالی لوگ میٹھے میٹھے سُرون سے گاکر درختون کو سینچ رہے تھے اور شہر کی رچھا کے واسطے چارونطرف اشٹ دھات کی دیوار بنی تھی اُس مین اور سب استھانون پر سُنہلے جڑاؤ کلسے ایسے بنے تھے کہ جنکی چمک پر آنکھ سامنے نہین ٹھہرتی تھی اور سب متھرا باسیون کے دروازون پر کیلا اور بندنوار بندھے تھے اور گانا اور بجانا اور منگلا چار ہو رہا تھا۔

دوہا

شوبھا متھرا نگر کی کاپے برنی جاے
جہان شیام تربھون پتی جنم لیو ہی آے

جبکہ شیام اور بلرام ایسی شوبھا دیکھتے ہوے متھراپوری مین پہونچے تب اُنکا درشن پاکر متھرا باسی اپنی آنکھون کا پھل پانے لگے

چوپائی

جو جب دیکھین لگ راہین
سو سو کرنا کہتیا ہین
اتر کنس ہے بڑا قصائی
اب اُنکو ہوے دکھدائی

دوہا

بڑی دھوم متھرا نگر ادت نند کمار
ہین دھائے پرلوگ سب گرہ کو کاج بسار

جب متھرا کی استریون نے شیام اور بلرام کے آنے کا حال سُنا تب اُن مین بہت سی استریان شیام سندر کے دیکھنے کیواسطے گھر سے باہر نکل آئین اور بہت سی استریان اپنے اپنے کوٹھون اور کھڑکیون اور چھجون پر آبیٹھین۔

دوہا

ماکھن پربھ آوت سُنے من مین بھیو ہلاس
مارگ مین ٹھاڑھی بھئین ہر درشن کی آس

اور بہت سی استریان آپسمین غول باندھکر شرک اور گلیون مین ایک دوسرے سے یہ کہتی تھین کہ یہی شیام اور بلرام ہین جنکو اکرور لینے گئے تھے اس مورت کو اچھی طرح دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرو۔

چوپائی

سیہ بدھ جہان تہان ٹھڑین ناری
نیل لبسن گورے بلراما
سنت ہتی پرسشار تھ جن کو

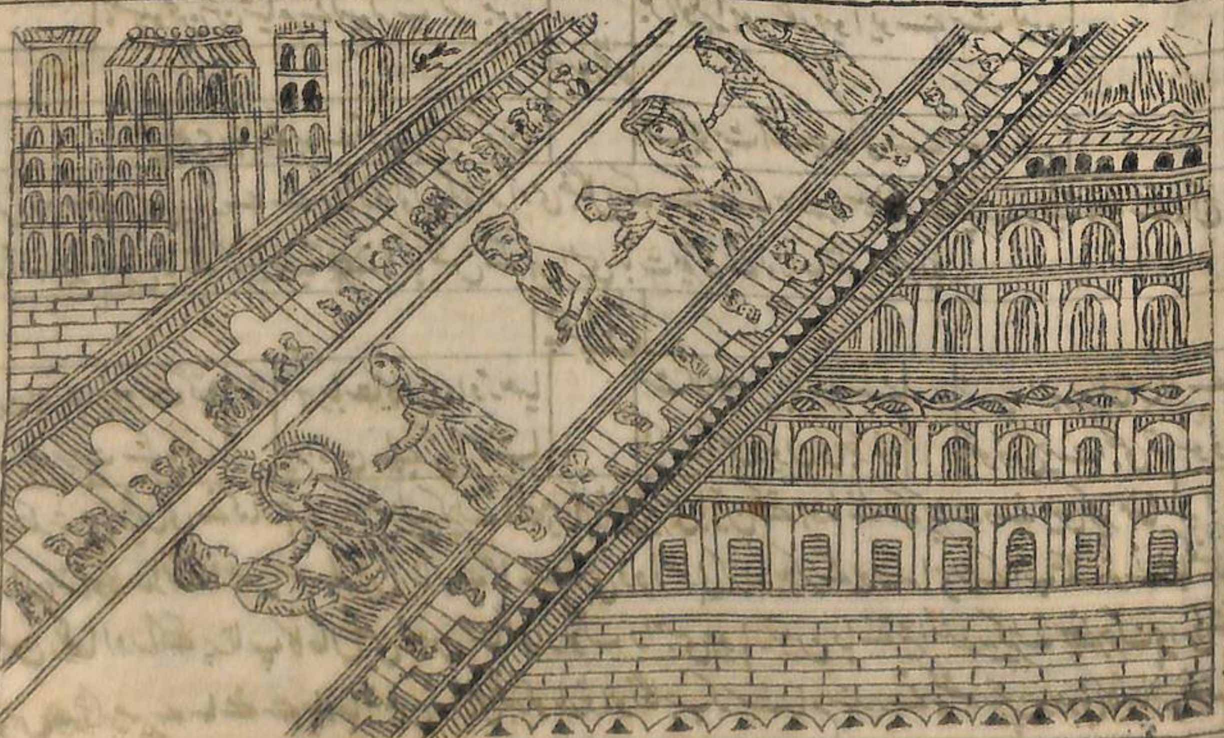
پربھ بتاوین ہاتھ پسارری
پیتامبر اوڑھے گھنشیاما
دیکھو روپ نین بھر تنکو

یہی دونون لڑکے راجا کنس کے بھانجے ہین جنھون نے کیشی آدک سب دیتون کو مار کر بہت لیلا گوکل اور برندابن مین کی تھی پچھلے جنم مین بہت اچھے کرم ہم لوگون نے کیے تھے جسکے پرتاپ سے بکنٹھ ناتھ کا درشن پایا جو جو استری شری کرشن جی کے آنے کی خبر پاتی تھی وہ اُلٹا پلٹا سنگار کر کے اپنی گود کا لڑکا روتا چھوڑ کر اس جلدی سے باہر چلی آتی تھی کہ اُس کو اپنے بدن اور کپڑے کی کچھ سُدھ نہین رہتی تھی۔

دوہا

ماکھن پربھ کے درش کو یہ بدھ دوڑین نار
جیون سرتا ساگر ملن چلت بیگ سون پار

شری کرشن جی کا متھرا کی بازار مین جانا اور راہ مین کُبجا کا چندن لگانا اور متھرا کی استریون کا مکانون سے درشن کرنا



جبکہ متھرا کی استریان شری کرشن جی کی موہنی مورت کا روپ رس آنکھون کی راہ سے پینے لگین تب موہن پیارے نے اپنی مُرد مُسکان اور ترچھی چیتون سے اُنکا من ہرلیا اور وہ استریان شیام سندر کو دیکھتے ہی اُنپر موہت ہوگئین ۔

دوہا

کہت سکل بڑبھاگ ہین برندابن کی نار	جو سُکھ پاوت ہین سدا نا کھن پر بھُو نہار

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اسیطرح سب استری اور پُرش متھرا باسی موہن پیارے کے درشن سے خوش ہوکر بہت طرح کا بال چرتر نند لال جی کا آپس مین کہتے تھے اور براہمن لوگ شیام اور بلرام کے ماتھے پر تلک لگاکر اُنکو آشیرباد دیتے تھے جس گلی کوچے چورا ہے مین شیام اور بلرام جاتے تھے وہان پر سب استری اور پرش اُنکے درشن سے اپنا جنم سوارتھ کرتے تھے اور موتی اور رتن آدک نچھاور کرکے اچھت اور لاوا اور پھول اُنپر برساتے تھے اُس نگر کی شوبھا اور بہت بھیڑ دیکھ کر شیام سندر نے اپنے ساتھ کے گوال بالون سے کہا کہ کوئی راہ مت بھول جانا اور جو بھول جانا تو جہان ڈیرا ہے وہان چلے آنا اُسوقت موہن پیارے نے راہ مین کیا دیکھا کہ راجا کنس کا دھوبی جو کپڑون کو بھی رنگتا تھا مدراپیے ہوے اور کئی لادی کپڑون کی لیے ہوے راجا کنس کا جس گاتا ہوا اُسیطرف چلا آتا ہے اُسکو دیکھ کر شری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ کہو تو اسکے کپڑے چھینکر ہم اور تم دونون بھائی اور گوال بال لوگ پہن لیوین اور جو کچھ بچے اُس کو لٹا دیوین بلرام جی نے کہا کہ جو تمھارے جی اچھا ہو وہ کرو یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی اُس دھوبی سے جو سب دھوبیون کا مالک تھا بولے کہ تم کچھ کپڑے ہم کو پہننے کے واسطے دو تو ہم راجا کنس سے بھینٹ کرکے پھر سب کپڑے تم کو پھیر دینگے اور جو کچھ ہمکو راجا کنس کے یہان سے ملیگا اُسمین تم کو بھی دینگے ۔

دوہا

ہنسیو بچن سُن شیام کے کہیو گرب کر بین	بل کو بکرا ہوے رہیو آیو ہے پٹ لین

سورٹھہ

راکھی گھری بنائے ہوے آونرپ دوار کون	تب لیجو پٹ آے جو بھاوُے سو دیجیو

یہ سُنکر وہ دھوبی موہن پیارے سے بولا کہ تم لوگ گنوار آدمی جنگل کے رہنے والے ہمیشہ اسیطرح کے کپڑے تو پہنتے رہے تھے جو آج مانگنے آئے ہو تم نہین جانتے کہ یہ سب کپڑے راجا کنس کے ہین ایسی بات پھر کہوگے تو راجا تمکو ڈنڈ دیگا ۔

چوپائی

بن بن پھرت چراوت گیّا	اہر جات کامری اوڑھیا	نٹ کو بھیس بنا کر آئے	نرپ امبر پہرن من لائے
جُر کے چلے نرپت کے پاسا	بھراؤن لیبے کی آسا	نیک آس جیون کی جُو ٔو	کھوؤن چہت ابھی تم سوٗ

یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ ہم تو سیدھی طرح کپڑے مانگتے ہین تم ٹیڑھی ٹیڑھی باتین کہتے ہو مانگے کے کپڑے دینے مین کچھ تمھارا نقصان نہ ہوگا سدا تمھارا جس سنسار مین بنا رہے گا یہ سنتے ہی وہ دھوبی کرودھ کرکے بولا کہ ای لڑکے اب تک تو نے راجا کنس کو نہین دیکھا اور اُسکے پرتاپ کا حال بھی نہین سُنا گنوار لوگ راجسی بیوہار نہین جانتے تیرا مُنہ یہ کپڑے پہننے جوگ ہے اس بات کی ہوس چھوڑکر میرے سامنے سے چلا جا نہین تو ابھی تجھ کو مار ڈالونگا جب کہ شیام سندر نے یہ کٹھور بچن دھوبی کا سُنا تب غصہ

مین ہوکر دو انگلی اپنے ہاتھ کی ترچھی کرکے اُسکے گلے پر مارین کہ سر اُسکا بھٹے کی طرح کٹ کر گر پڑا یہ حال دھوبیون کے مالک کا دیکھتے ہی اُسکے ساتھی لادی کپڑون کی چھوڑ کر بھاگ گئے اور راجا کنس کے پاس جاکر سب حال کہدیا اور شیام سندر نے اپنے اور بلرام جی اور گوال بالون کے پہرنے کے واسطے کپڑے نکال کر باقی سب کپڑے لٹا دیے گوال بال لوگ وہ کپڑے پہننا نہین جانتے تھے اس سے پائجامے مین ہاتھ اور انگرکھے مین پانون ڈالنے لگے اور شیام سندر نے بھی اُلٹا پلٹا کپڑا پہن لیا - اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجہ تجھے اس بات کا سندیہہ ہوکہ سب کو سب چیزون کا گیان شری کرشن جی کی کرپا سے پیدا ہوتا ہی وہ آپ کپڑے پہننا کیون نہین جانتے تھے سو اُنکے بھید اور اُنکی لیلا کو کوئی نہین جان سکتا وہ پربرہم پرمیشور سنساری سُکھ کی اِچّھا نہین رکھتے لیکن اُنکے بھکت اور سیوک لوگ پریت سے جو کچھ اُنکو بھوگ لگا کر گہنا اور کپڑا آدک پہنا دیتے ہین وہ اُسکو دیا کی راہ سے قبول کرلیتے ہین اسلیے وہ اپنے کو کپڑے پہرنے سے نادان بنا کر چاہتے تھے کہ کوئی بھکت میرا آکر آپ مجھے کپڑے پہناوے اُنکی اِچّھا سے اسیوقت بانک نام درزی ہر بھکت آپہونچا اور شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہاراج مجھ کو سب کنس کا سیوک کہتے ہین لیکن مین اپنے من سے آٹھون پہر تمہارے چرنون کا دھیان رکھتا ہون مجھ کو آگیا دیجیے تو مین سب کسی کو اچھی طرح کپڑے پہنا دون شری کرشن جی نے اسکو اپنا بھکت جانکر کہا کہ بہت اچھا یہ بات سنتے ہی اُس درزی نے بڑے پریم سے چھوٹے بڑے کپڑون کو کاٹ چھانٹ کر شیام اور بلرام اور سب گوال بالون کو پہنا دیے اور ہاتھ جوڑ کر شری کرشن جی کے سامنے کھڑا ہوا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ای بانک ہم تجھ سے بہت خوش ہین تو ہمیشہ بھکت اور دھن دان رہکر مرنے کے پیچھے مُکت پاویگا اور تیرے بنس مین سب ہر بھکت ہونگے ایسا بڑا بردان دیکر پھر شری کرشن جی نے اس درزی سے کہا کہ ای بانک درزی جیسی سیوا تونے ہماری کی ویسا پھل ہمنے تجھ کو نہین دیا اسلیے ہم تجھ سے شرمندہ ہین اتنی کتھا سنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ ای سوامی تھوڑی سی سیوا کرنے کے بدلے شری کرشن مہاراج نے اُسکو ایسا بردان دیا کہ لوک اور پرلوک دونون بنا دیا پھر شرمندہ ہونیکا کیا سبب تھا شکدیو جی بولے کہ ای راجا بیکنٹھ ناتھ نے یہ سمجھا کہ کپڑے پہناتے وقت اُسے سب طرف سے اپنا من کھینچکر میرے کام مین لگایا اور بغیر کسی اِچّھا کے میری سیوا کی اسلیے مینے جو کچھ اُسکو دیا ہی وہ اُس سیوا کی برابری نہین رکھتا ہی ای راجا پرچھیت دیکھو ایک مرتبہ کپڑا پہنانے کے بدلے وہ درزی اِس پددی کو پہونچا جو لوگ ہمیشہ شری کرشن جی کو گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکی پوجا اور سیوا کرتے ہین وہ نہ معلوم کیسے پھل پاوینگے جبکہ شیام اور بلرام وہان سے آگے چلے تب سُدامانام مالی ہر بھکت آکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑا اور بڑے پریم سے شیام اور بلرام کو گوال بالون سمیت اپنے گھر لیجا کر بہت اچھے آسن پر بیٹھالا اور چرن اُنکے دھوکر چرنامرت لیا اور بدھی کے ساتھ اُنکی پوجا کی اور خوشبودار پھولونکا گجرا پہنا کر اسطرح پر اُنکی استت کی -

چوپائی

دیا سندھ تم دین دیالا
کرپا نت سب کے پرتپالا

ایسے چرن سروج تمہارے
متر شتر جن سب اُدھارے

موپر کرپا کری ھےر دیوا
آلیس دیو کرون کچھ سیوا

جبکہ شری کرشن مہاراج نے یہ استت مالی سے سنی تب اُسکی سچی بھکت اور پریت دیکھکر کہا کہ ای سُداما ہم تیرے اوپر بہت پرسن ہین جو اِچّھا ہو وہ بردان مانگ یہ سُنکر مالی نے بنے کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ مین یہی چاہتا ہون کہ تمہارے چرنون کی بھکت ہمیشہ میرے ہردے مین بنی رہکر مجھ کو گیانی اور رکھیشورونکا ست سنگ بنا رہے شری کرشن جی مہاراج نے اُسکو منھ مانگا بردان دیکر کہا کہ تو ہمیشہ سُکھی اور

دھن وان رہے گا اور تیرے بنش مین سب دھن وان ہوکر میری بھکت کرینگے یہ کہکر شری کرشن مہاراج وہان سے اُٹھے۔

دوہا

یہ بدھ دیا جناے کے مالی کیو سناتھ ۔ آنند سے آگے چلے ماکھن پربھ برجناتھ

ادھیاے بیالیسوان شری کرشن جی کا شری مہادیوجی کا دھنکھ توڑنا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب کرشن بھگوان سُداما مالی کو بردان دیکر متھرا کی بازار مین گئے تب کیا دیکھا کہ کُبجا مالن کٹوریون مین چندن رگڑا ہوا بھر کر تھالی مین رکھے ہوے چلی جاتی ہی شری کرشن جی نے اُسکو دیکھ کر ہنسی کی راہ پوچھا کہ تم کسکی استری بہت سندری ہوکر یہ چندن کہان لیے جاتی ہو ہمکو دوگی یا نہین یہ بات سُنکر کُبری نے کہا کہ ای موہنی مورت مین کُبجا نام راجہ کنس کی داسی ہوکر چندن اُسکے لگانے کیواسطے لیے جاتی ہون اور وہ اس سیوا سے خوش ہوکر میرا پالن اچھی طرح کرتا ہی لیکن مین تمھارے چرنون کا دھیان ہمیشہ اپنے ہردے مین رکھکر آپکے گُن گایا کرتی تھی آج تمھارا درشن پانے سے میرا جنم سپھل ہوکر آنکھون کا پھل ملا راجا کنس کے چندن لگانے سے میرا پرلوک نہین بنتا اسلیے اب مجھ کو یہ اچھا ہی کہ اگر تمھاری اگیا پاون تو اپنے ہاتھ سے تمھارے چندن لگا کر کرتارتھ ہو جاؤن۔

دوہا

ماکھن پربھ سے کوبری یہ بدھ کہت سُناے ۔ موہن مورت شیام کی من مین رہی لُبھاے

شری کرشن جی نے کُبجا کی بھکت اور سچّی پریت دیکھ کر اُس سے کہا کہ بہت اچھا یہ بات سُنتے ہی کبری نے بڑے پریم سے شیام اور بلرام کے ماتھے اور بدن پر بدھ پوربک چندن لگایا تب شیام سندر نے خوش ہوکر بلرام جی سے کہا کہ اس سیوا کے بدلے اس کبری کا بدن سیدھا کر دینا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی نے اپنا پانون کبری کے پانون پر رکھکر دو اُنگلی اپنے ہاتھ کی اُسکی ٹھوڑھی مین لگا کر اُسکو اُچکا دیا تب کوبر اُسکا مٹ کر وہ سیدھی اور بہت سندری ہوگئی۔

سورٹھہ

کو کر سکے بکھان جاہ بنائی آپ ہر ۔ بھئی روپ گُن کھان کُبجا من آنندات

ای راجا پریچھت جب کبری نے اپنے کو بہت سندر دیکھا تب وہ آنچل سے مُنھ اپنا ڈھانپ کر مسکراتی ہوئی بہت بنتی کر کے بولی کہ ای پران پت جسطرح دیال ہوکر مجھے روپ اور جوانی دی ہی اُسیطرح مجھ داسی کے گھر چل کر میری اچھّا پوری کیجیے یہ بات سُنکر شیام سندر نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر پریم کے ساتھ اُس سے کہا کہ تو دھیرج رکھ جسطرح تو نے چندن لگا کر ہماری چھاتی ٹھنڈی کی ہی اسیطرح ہم بھی آکر تیری اچھّا پوری کرین گے۔

دوہا

کنس نرپت کو دیکھ کے ہم اہین تو دھام ۔ یہ کہکر آگے چلے ماکھن پربھ گھنشیام

کبری نے یہ بردان پاتے ہی خوشی سے اپنے گھر جاکر کیسر اور چندن کے چوک پُرائے اور اپنا مکان اچھی طرح سے سنوار سنگار کے موہن پیارے کے آنیکی راہ دیکھنے لگی جب متھرا باسی استریان یہ حال سُنکر اُسکے گھر گئین تب اُسکا روپ اور جوانی دیکھ کر بولین۔

چوپائی

دھن دھن کُبجا تیر د بھاگ ۔ جاکو بدھنا دیو سُہاگ ۔ ایسو کہا کٹھن تپ کینھو ۔ گوپی ناتھ بھینٹ جیہ لینھو

ای کُبجا رانی جبکہ شیام سندر تیرے گھر آوین تب ہمکو بھی اُنکا درشن کرانا اسیطرح متھرا باسی استریان کُبجا کے بھاگ کی بڑائی کرتی تھین اور

شیام اور بلرام گوال بالون سمیت ہنستے ہوے چلے جاتے تھے بازار مین جو آدمی جس چیز کا روزگار کرتے تھے وہ لوگ رتن اور کپڑے اور پان اور مٹھائی آدک سونے اور چاندی کی تھالیون مین رکھکر اُنکو بھینٹ دیتے تھے اور شری کرشن جی اُنکی خیر صلاح پوچھکر اپنی میٹھی میٹھی باتون سے اُنکو خوش کرتے تھے۔

چوپائی

مارگ مین جو درشن پاوین ۔ رام کرشن کی کشل مناوین
کام سروپ شیام تن سوہے ۔ متھرا کی کامن سب موہے

اور متھرا کی استریان اپنا اپنا گہنا اور کپڑا شیام سندر پر نچھاور کرکے کہتی تھین کہ اِنکے بجوگ مین نہ معلوم گوپیون کا کیا حال ہوا ہوگا جب اسطرح گھومتے ہوے شری کرشن جی اور بلدیو جی رنگ بھوم کے پہلے دروازے پر جہان شری مہادیو جی کا دھنکھ رکھا تھا پہونچے تب راجا کنس کے دس ہزار شور بیرون نے جو دھنکھ کی رکھواری کرتے تھے شیام سندر کو دیکھتے ہی دور سے للکار کر کہا کہ یہان مت آو دور کھڑے رہو شری کرشن اُنکے منع کرنے پر بھی نہ مانکر بیدھڑک وہان چلے گئے اور مہادیو جی کا دھنکھ جو تین تاڑ لمبا اور بہت موٹا اور بھاری اونچے چبوترے پر رکھا تھا اُسکو بائین ہاتھ سے اُٹھا کر اسطرح سہج مین دو ٹکڑے کر ڈالا جسطرح ہاتھی اوکھ کو توڑ ڈالتا ہی جب دھنکھ ٹوٹنے کی آواز تینون لوک مین پہونچکر راجا کنس نے بھی سُنا تب وہ شری کرشن جی کو بہت زبردست سمجھ کر اُنکے ڈر سے کانپنے لگا اور جب وہ سب شور بیر شری کرشن جی اور بلداو جی سے لڑنے آئے تب دونون بھائیون نے اُسی دھنکھ کے ٹکڑے سے مار کر اُنکو گرا دیا اُسوقت دیوتون نے خوش ہوکر شری کرشن جی اور شری بلدیو جی پر آکاش سے پھول برسائے جب کوئی اُن سے لڑنیوالا نہین رہا تب شری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ ہمکو ڈیرا چھوڑے ہوے بڑی دیر ہوئی نند بابا چنتا کرتے ہونگے اب چلنا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی گوال بالون سمیت اپنے ڈیرے پر آئے اور متھرا باسی لوگ دھنکھ توڑنے اور شور بیرون کے مارے جانے کا حال سُنکر آپس مین کہنے لگے کہ یہ دونون لڑکے آدمی نہین ہین کوئی دیوتا معلوم ہوتے ہین جو ایسے کام اُنھون نے کیے دیکھو ہونہار زبردست ہوکر راجا کنس نے اپنی موت آپ گھر بیٹھے بلائی ہی اِنکے ہاتھ سے وہ جیتا نہین بچے گا اور نند جی نے شیام اور بلرام آدک کو اچھے اچھے کپڑے پہنے دیکھکر جانا کہ کنھیا نے یہ سب کپڑے کسی سے چھین لیے ہین ایسا سمجھ کر بولے کہ اے بیٹا تم یہان بھی اُپات کرتے ہو یہ برندابن ہمارا گانون نہین ہی کہ گوال لوگون کا دہی چھینکر اور چُرا کر کھا جاتے تھے جو متھرا پُری مین ایسی اُپادھ کروگے تو اچھا نہ ہوگا یہ سُنکر شیام سندر بولے کہ اے بابا ہم نے نگر مین بہت اچھا آنند دیکھا اب بھوک لگی ہی بھوجن دو یہ بات سُنتے ہی نند جی نے دودھ دہی ماکھن پکوان مٹھائی آدک کھانے کو نکالدیا۔

دوہا

بہدھ بھانت بھوجن کیو سب گوالن کے ساتھ ۔ رین گنوائی چین سے ماکھن پربھو برجناتھ

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جب کنس نے اپنے شور بیرون کے مارے جانے کا حال سُنا تب اُداس ہوکر اپنے من مین کہنے لگا کہ مجھ کو بڑے زبردست دشمن سے کام پڑا ہی اب میرا پران نہین بچے گا اسی سوچ مین کنس بھیتر ہی بھیتر جلکر ایسا نربل ہوگیا جیسے کاٹھ گُھن لگجانے سے بھیتر کھوکھلا ہوکر اوپر جیون کا تیون بنا رہتا ہی اور مارے شرم کے اپنے من کا حال کسی سے نہ کہکر اسی سوچ مین پلنگ پر جا کر لیٹ رہا جب کروٹ لیتے لیتے بہر رات رہے اُسکو نیند آگئی تب اُسنے سپنے مین بدن اپنا بغیر سر کے دیکھا اور چندرما دو ٹکڑے دکھلائی دیا اور اپنی پرچھائین مین چھید معلوم ہوے اور سورج کی روشنی جھروکھون مین دیکھ پڑی اور سولی کی طرح درخت دکھائی دیئے

اور سرخ پھولون کا ہار اپنے گلے مین دیکھا اور اپنے کو ننگے بدن بالو مین نہائے اور بدن مین تیل لگائے گدہے پر چڑہے ہوے مرگھٹ مین
بھوت پریتون کے ساتھ مردے سے گلے ملتے دیکھا اور درختون مین آگ لگی دکھلائی دی یہ برا سپنا دیکھتے ہی کنس گھبرا کر اُٹھ بیٹھا تب بھر
اُسکو شری کرشن جی کے ڈر سے نیند نہین آئی تسپر بھی وہ پرات سے سبھا مین بیٹھ کر اپنے سیوکون سے بولا کہ رنگ بھوم مین بچھونا آدک
بچھوا کر سب راجون کو جو دھنکھ جگیہ دیکھنے آئے ہین بلاؤ اور نند آدک برجباسی ورجد نبسیون کو جتھا جوگ سب کو بٹھاؤ اور کشتی کا
اکھاڑا تیار کراؤ مین بھی وہان آتا ہون

دوہا	جو دھا سب بلائے کے تن سے کہیو سنائے		اب ہین رچیو بنائے کے رنگ بھوم تم جائے

یہ اگیا پاتے ہی اُن لوگون نے رنگ بھوم کی رچنا کر کے سب کسی کو بلا بھیجا اور جتھا جوگ استھان پر سب کو بٹھالدیا اور چانڑور اور
مشٹک اور شل اور توشل اور کوٹ آدک پہلوان اپنے اپنے چیلون سمیت آکر اکھاڑے مین جمع ہوے اور غرور سے ڈھول بجا کر تال ٹھونکنے لگے
اور راجا کنس بھی غرور کے ساتھ وہان آکر بہت اونچے مچان پر جہان جڑاؤ سنگھاسن بچھا تھا بیٹھ گیا اور نند اور اُپنند آدک راجا کنس کو بھینٹ دیکر
گوال بالون سمیت ایک مچان پر بیٹھے اُسوقت راجا کنس نے چانڑور اور مُشٹک آدک پہلوانون کو بلا کر کہا کہ آج تم لوگ شیام اور بلرام کو
کُشتی لڑ کر مار ڈالو ہم تم کو بہت روپیہ دینگے پہلوانون نے بنے کیا کہ اے مہاراج ہم لوگ اپنی سامرتھ بھر کوتاہی نہ کرینگے اتنی کتھا سنا کر سکدیو سوامی
بولے کہ اے راجہ پریچھت اُسوقت شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور سب دیوتا شری کرشن کا درشن کرنے اور جیت دیکھنے کے واسطے
اپنے اپنے بمانون پر چڑھکر آکاش مین آکر جمع ہوئے اور متھرا باسی استری اور پُرش اتنے وہان جمع ہوے جنکی گنتی نہین ہو سکتی۔

دوہا	ماکھن پریچھ کے درس کی سب کے من مین چاہ		سب پربھات ٹھاڑے بھئے رنگ بھوم مین آے

ادھیاے تینتالیسوان۔ کُبلیا پیڑ نام ہاتھی کو شیام اور بلرام کا مارنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب پرات سے راجا کنس رنگ بھوم مین جا کر بیٹھا اور سب لوگ وہان آکر جمع ہوے
تب شری کرشن جی اور بلدیو جی بھی گوال بالون سمیت رنگ بھوم کے دروازے پر جہان کُبلیا پیڑ نام ہاتھی جھوم رہا تھا پہونچے۔

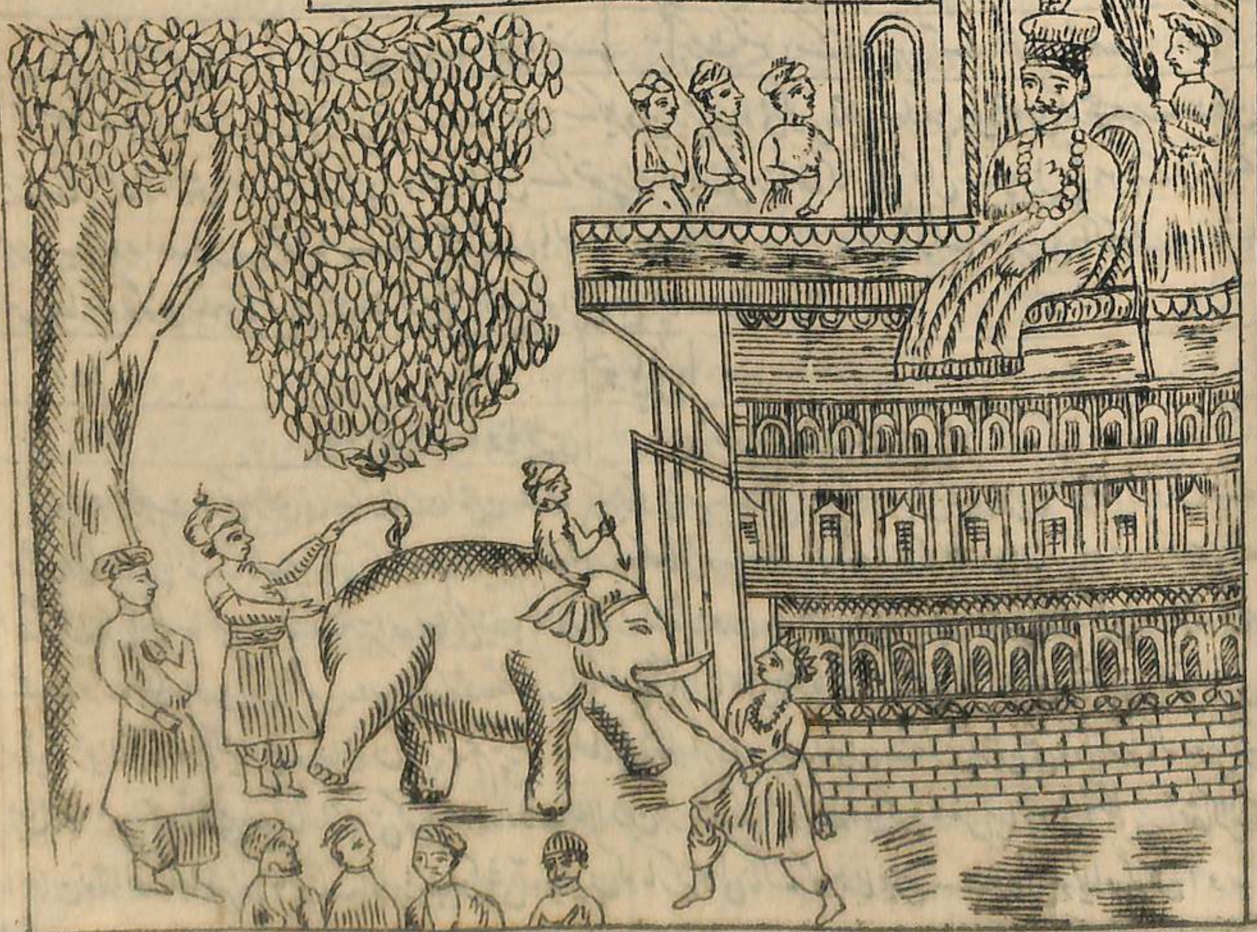
چوپائی

دیکھ متنگ دوار متوارو سنو مہاوت بات ہماری		کہیا لہہ بلرام پکارو لیہہ دوار تے تم گج ٹاری	

یہ بات ہم تم سے پہلے سے کہے دیتے ہین کہ اپنا ہاتھی دروازے سے ہٹا کر ہمکو راجا کنس کے پاس جانے دو نہین تو ابھی ہاتھی
سمیت تمکو مار ڈالینگے تم شری کرشن جی کو لڑکا نہ جانکر تینون لوک کا مالک سمجھو دُشٹون کو مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے انھون نے
جنم لیا ہے یہ بات سنتے ہی مہاوت ہنسکر بولا کہ تم گئو وین چرانے سے تینون لوک کے مالک بنکر شور بیرون کی طرح باتین کرتے ہو مین جانتا ہون
کہ تم کو دیتون کے مارنے اور دھنکھ توڑنے سے غرور ہو گیا ہے جبتک اس ہاتھی سے جو دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہے نہ لڑوگے تب تک
راج سبھا مین نہ جانے پاؤگے تم ایسے سندر ہو کر کیون اپنا پران دینے کو یہان آئے ہو کسی شور بیر کو ایسی سامرتھ نہین ہے جو اس ہاتھی
سے لڑ سکے انھین دونون کے واسطے راجا کنس نے یہ ہاتھی پال رکھا ہے آج اسکے ہاتھ سے تمھارا پران بچنا کٹھن ہے یہ بات سنتے ہی شری کرشن
جی نے بالون کا جوڑا باندھ کر اُپرنا ریشمی کمر سے باندھ لیا۔

دوہا	تبھی کوپ ہلدھر کہیو سن رے موڑھ گجات		گج سمیت پٹکون ابھی منھ سنبھار کہ بات	

یہ بات سنتے ہی جیسے مہاوت نے ہاتھی کو آنکس دے کر بلرام جی کیطرف چلایا ویسے کُبلیا پیڑ ہاتھی بادل کیطرح گرجتا ہوا بلرام جی پر دوڑا اُسوقت بلرام جی نے ایک گھونسا ایسا اُس ہاتھی کے مارا کہ وہ سونڈ سکور کر چلاتا ہوا پیچھے کو ہٹ گیا بلرام جی کا ایسا زور دیکھتے ہی بڑے بڑے شور بیر لوگ جو وہان کھڑے تھے اپنے اپنے من مین ہار مانکر کہنے لگے کہ ان دونون لڑکون کو کون جیت سکتا ہی اور مہاوت نے بھی ڈر کر بچار کیا کہ جو یہ لڑکے آج ہاتھی سے نہین مارے جائینگے تو راجا کنس مجھ کو جیتا نہ چھوڑیگا ایسا سمجھ کر مہاوت نے ہاتھی کو بڑے زور سے آنکس مار کر شیام اور بلرام پر جھپٹایا جب ہاتھی نے جھپٹ کر شیام سندر کو سونڈ مین لپیٹ لیا اور زمین پر پٹک کر دونون دانتون سے اُنکو دبا لیا اُسوقت دیوتا اور گوال بال اور متھرا باسی یہ حال دیکھ کر شیام سندر کی کشل منانے لگے تب شری کرشن جی نے چھوٹا روپ بنکر دونون دانت کے بیچ سے نکل کر اپنے کو بچا لیا اور وہان سے کود کر سامنے کھڑے ہو گئے اور تال ٹھونک کر ہاتھی کو للکارا یہ پھرتی شری کرشن جی کی دیکھ کر سب چھوٹے اور بڑے بے ڈر ہو کر ہنسنے لگے جب ہاتھی چنگھاڑ کر پھر اُن کی طرف دوڑا تب شری کرشن جی اُس کے پیٹ کے نیچے سے نکل کر پیچھے چلے گئے اور اُس کی پونچھ پکڑ کر سو قدم تک پیچھے اِس طرح ہاتھی کو گھسیٹا جس طرح گرڑ جی سانپ کو گھسیٹ لیجاتے ہین جب وہ ہاتھی شری کرشن کیطرف پھرا



لڑنا شیام اور بلرام کا کُبلیا پیڑ ہاتھی کے ساتھ

تب بلرام جی نے اُسکی پونچھ پکڑ کر کھینچ لیا اسیطرح دونون بھائی اُس ہاتھی کو کبھی پونچھ اور کبھی سونڈ کھینچکر اور مُکا مار کر ایسا کھلانے
لگے کہ جیسے بِلّی چوہے کو کھلا کر مارتی ہے جب کہ وہ ہاتھی ایک بھائی پر جھپٹتا تھا تب دوسرا بھائی اُسکو مُکا مار کر جٹک جاتا تھا شیام سندر
کبھی اُسکے پیچھے اور کبھی دونون دانت کے بیچ مین اور کبھی سامنے جاکر مُکا اور طمانچہ مار کر الگ ہو جاتے تھے اور کبھی اُسکے دونون دانت
پکڑ کر پیچھے ہٹا دیتے تھے اور کبھی پونچھ پکڑ کر کھینچ لیجاتے تھے۔

دوہا

جبدپ دہاوے کوپ کر سونڈ ہلاوت جاے		ماکھن پربھو گوپال سے تدپ کچھ نہ بساے	

جب وہ ہاتھی دوڑتے دوڑتے اور مکا اور طمانچہ کھاتے کھاتے کمزور ہو گیا تب شری کرشن جی نے سونڈ اُسکی پکڑ کر ایسا جھٹکا مارا کہ وہ
ہاتھی سور چپا کھا کر زمین پر گر پڑا اُسوقت شری کرشن جی نے اُسکی چھاتی پر پانؤن رکھکر دونون دانت اُسکے اُکھاڑ لیے اور وہی دانت ایسے
اُس ہاتھی کے سر پر مارے کہ وہ مر گیا تب ایک دانت آپ نے لے لیا اور دوسرا دانت بلرام جی کو دیدیا یہ حال دیکھ کر جب فیلبان
اور راجا کنس کے شور بیر لوگ لڑنے کے واسطے سامنے اُن کے آئے تب شیام اور بلرام نے اُنھین دونون دانتون سے اُنکو بھی مار ڈالا اُسوقت
دیوتون نے آکاش سے دونون بھائیون پر پھول برسائے اور متھرا باسیون نے خوش ہو کر کہا کہ کنس ادھرمی نے جا پر ادھ ان
دونون لڑکون کے مارنے کے واسطے ہاتھی کو کھڑا کیا تھا بہت اچھا ہوا کہ ہاتھی مارا گیا۔

دوہا

جو بھوبت منسا کری سو کچھ ہووے ہے نا نہہ		پرکٹ کنس کے کال ہین آئے متھرا مانہہ	

اُسوقت ہاتھی کے خون کی چھینٹین شیام اور بلرام جی کے کپڑون پر پڑی ہوئی کیسی اچھی معلوم ہوتی تھین کہ جیسے برسات مین
بیر بہوٹی زمین پر اچھی معلوم ہوتی ہین اور پسینا اُن کے مُنھ پر ایسا دکھلائی دیتا تھا کہ جسطرح کمل کے پھول پر اُوس کے بوند رہتے
ہین جب شیام اور بلرام ہاتھی مارنے کے پیچھے گوال بالون سمیت ہنستے ہوے آہستہ آہستہ رنگ بھوم مین جاکر کھڑے ہوے تب
اُس سبھا کے لوگون نے جو لاکھون جمع تھے شری کرشن جی کو اپنی اپنی اِچھا کے موافق دیکھا۔

چوپائی

جاکی ہتی بھاونا جیسی		پربھو مورت دیکھی تن تیسی	

ہے راجا پریچھت شری کرشن جی نے گیتا مین ارجن سے کہا ہے کہ جو کوئی میرے جس روپ کا دھیان کرتا ہے مین اُسکو اُسی روپ سے
درشن دیتا ہون چانڑور آدک پہلوانون کو شیام اور بلرام بڑے شور بیر دکھلائی دیے اور متھرا کی استریون کو کام روپ بہت سندر دیکھ پڑے
اور گوال بال اُنکے ساتھیون نے اپنا متر اور بھائی بندجانا اور نند آدک گوالون نے اُنکو اپنا لڑکا سمجھا اور جو راجا کنس کے متر لوگ وہان پر
تھے وہ لوگ شیام اور بلرام کو دشمن روپ دیکھ کر ڈر گئے اور راجا کنس اُنکو اپنا کال جانکر مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جدبنسیون نے اُنکو اپنی
رچھا کرنیوالا سمجھا اور جوگیون اور گیانیون کو پربرہم پرمیشور دکھلائی دیے اور دوسرے لوگون نے شری کرشن جی کو دیکھ کر جانا کہ یہ وہی لڑکے
ہین جنھون نے چھوٹی عمر مین پوتنا راچھسی کو مار کر دو درخت جملا ارجن جڑ سے اُکھاڑ ڈالے اور گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا کر اندر کا
ابھمان توڑا اور اگھاسُر اور دھینک اور پرلمب اور کیشی آدی دیتون کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے نکال دیا اور گوکل اور

برندا بن مین ایسے ایسے مشکل کام کیے جنکا حال سُنکر تعجب معلوم ہوتا ہی آج کو بلیا پیڑ ہاتھی کو لڑکون کے کھیل کیطرح مار ڈالا اور بعضے اُنکو لڑکا سمجھ کر سوچ کرکے کہنے لگے کہ کنس بڑا ادھرمی اور بڑا نردئی ہی جو چھوٹے چھوٹے لڑکون کو جنکا بدن بہت ملائم ہی بڑے بڑے پہلوانون سے زبردستی کشتی لڑا کر اُنکا پران لینا چاہتا ہی یہان سے اُٹھ چلو ایسا ادھرم دیکھنا نہ چاہیے ۔

	دوہا	
اب یہ ٹھور ادھرم کی نہین بیٹھنے جوگ		ریت انیت نہار کے کہین پر سپر لوگ

جب ایسا بچار کر بعضے اُن مین سے اُٹھ گئے اور بعضے اپنا اپنا آنچل پھیلا کر پرمیشور سے یہ بردان مانگنے لگے کہ جسطرح موہن پیارے نے شری مہادیو جی کا دھنکھ توڑ کر ہاتھی کو مارا ہی اُسیطرح یہ پہلوان بھی اُنکے ہاتھ سے مارے جاوین اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جسوقت شری کرشن جی اُس اکھاڑے مین جا کر کھڑے ہوئے اُسوقت چانڑور اور مشٹک آدک پہلوانون نے بہت طرح کے جانگھیا پہن پہنکر چارون طرف سے آکر اُنکو گھیر لیا اور چانڑور پہلوان نے شری کرشن کے پاس آکر کہا کہ آج ہمارے راجا کا چت اُداس ہی من بہلانے کے واسطے ہمکو تمہارے ساتھ کشتی لڑا کر دیکھا چاہتے ہین اسیواسطے تمکو یہان بلایا ہی اور نوکرون کو اپنے مالک کا حکم ماننا چاہیے اس سے آؤ ہم اور تم دونون کشتی لڑ کر راجا کو خوش کرین ۔

دوہا	ریت دھرم اور نیت کی سب جانت من ماہنہ		سوامی کاج تے جگت مین اور کچھ اُتم ناہنہ	

اور ہمنے سنا ہی کہ تم کشتی لڑنا اچھا جانتے ہو بن مین گوال بالون کے ساتھ لڑا کرتے تھے آج ہم تمہارے بل اور پراکرم کی پریچھا لینا چاہتے ہین تم کسی بات کا ڈر اپنے من مین نہ رکھو یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ ای چانڑور ہم ایسے پرتاپی راجا کو کیا خوش کرینگے لیکن جو تم اپنے مالک کا حکم ماننا چاہتے ہو تو ہم تمہارے ساتھ لڑینگے ۔

	چوپائی			
جدپ توبل کو ادھکارا		مین اہیر بالک سُکمارا		تدپ ایکبار مین لڑ ہون
جدھ مدھ کیے تو سے نہین ڈر ہون				

اور تمہارے راجا نے برچھی دیا کرکے ہمکو بلایا ہی لیکن نیاے سب کسی کو کرنا چاہیے تمہارا راجا ادھرمی اور نردئی ہی اور تم اُس سے زیادہ نردئی معلوم ہوتے ہو کس واسطے کہ ہم ایسے لڑکون سے تمکو کشتی لڑنا جوان اور پہلوان ہو شوبھا نہین دیتا ہی بیر اور پریت اور بیواہ اور کشتی برابر والے سے کرنا چاہیے لیکن راجا کنس سے کچھ بس ہمارا نہین چلتا اسلیے تمسے لڑینگے لیکن ہمکو بچا کر کشتی لڑنا زور سے ٹیک کر ہمارا ہاتھ اور پاؤن مت توڑ ڈالنا ایسا کرنا کہ جسمین ہمارا اور تمہارا دھرم بنا رہے اور راجا کنس بھی خوش ہون یہ بات سُنکر چانڑور بولا کہ دیکھنے مین تم لڑکے معلوم ہوتے ہو لیکن تمہارے کام اور کیرت سُننے سے اور کبلیا پیڑ ہاتھی کا مارا جانا دیکھنے سے تم کوئی اوتار معلوم ہوتے ہو اس سے مجھکو تمہارے ساتھ کشتی لڑنا اُچت نہین ہی لیکن کیا کرون اپنے مالک کا حکم نہ مانون تو میرا دھرم جاتا ہی ۔

	چوپائی			
پھر چانڑور کہیو ہر کہائی		تمری گت جانی نہین جائی	تم بالک مانگھ نہین دوؤ		کلینھ کپٹ روپ تم کوؤ
کھیلت دھنکھ کھنڈ دو کرے		مارت ترت کبلیا ترے	تمسے لڑے ہان نہین ہوئی		یہ باتین جانت سب کوئی

ادھیاے چوالیسوان

مارنا شری کرشن جی اور بلدیوجی کا چانڑور اور مشٹک آدک پہلوانون اور راجہ کنس کو

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب ایسی باتین کہکر شری کرشن جی چانڑور پہلوان سے اور شری بلدیوجی مشٹک پہلوان سے کشتی لڑنے لگے تب متھرا باسیون نے لڑکے اور جوان کی کشتی دیکھ کر آپس مین کہا کہ جو ہم راجا کنس کو اس کشتی لڑنے سے منع کرین تو وہ ادھرمی ہمکو مار ڈالیگا اور اس جگہ بیٹھے رہنے مین ہمارا دھرم نہین رہتا اس لیے یہان سے اُٹھ جانا چاہیے۔

دوہا

جو انیت دیکھے نہین تاکو پاپ نہ ہوئے	جو جیسی کرنی کرے وہ پھل پاوے سوئے

ای راجا جو آدمی شری کرشن جی کو لڑکا جانتے تھے وہ ایسا بچار کر وہان سے باہر چلے گئے اور جاتے وقت کنس کو سراپ دیکر کہنے لگے کہ یہ اپنے ادھرم کرنے کا ڈنڈ ضرور پاویگا اور شری کرشن جی نے لڑتے وقت اپنی مہما سے اپنا بدن ہیرے کیطرح ایسا کڑا بنا لیا کہ جسکو کوئی ہتھیار بھی نہ کاٹ سکے جبکہ شیام سندر نے ہاتھ سے ہاتھ اور سر سے سر اور چھاتی سے چھاتی اور ٹھوڑھی سے ٹھوڑھی اور پیر سے پیر چانڑور سے ملایا تب چانڑور نے بہت سے داؤن اور پیچ کرکے شیام سندر کو پکڑنا چاہا لیکن وہ اُسکے ہاتھ نہین آئے تب چانڑور نے اُداس ہوکر من مین کہا کہ دیکھو مین نے بہت پہلوانون کو ایک ہی داؤن اور پیچ سے مار ڈالا نہ معلوم اس لڑکے کے کتنا زور ہے جسپر میرا کچھ بس نہین چلتا اور یہ لڑکا جب مجھ کو ایک اُنگلی بھی مارتا ہے تو مین گھبرا جاتا ہون اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا جس پربرہم پرمیشور کو شری مہادیو جی اور شری برہما جی بھی نہین پکڑ سکتے اور جنھون نے اپنے دو قدم مین چودھون لوک ناپ لیے تھے اُنکو چانڑور پہلوان کسطرح پکڑ سکتا ہی چانڑور اور مشٹک شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتے تھے لیکن اُنھون نے پچھلے جنم مین بڑا تپ کیا تھا جسکے پرتاپ سے اُنکا بدن بیکنٹھ ناتھ کے بدن سے اسپرش ہوتا تھا۔ یہ بات برہمادک دیوتونکو بھی جلدی نہین ملتی جبکہ چانڑور اپنے چھل اور بل سے شری کرشن جی پر جھپٹتا تھا تب وہ پیچھے کو دکر بچا جاتے تھے۔

کشتی لڑنا شیام اور بلرام کا چانڑور اور مشٹک پہلوان سے



دوہا
موہن مکھ پر شرم جل سوہے ات سکھدرائے
جیون پھولن کے پات پر اوس رہے لپٹائے

جبکہ چانڑور نے پیچھے ہٹ کر ایک مکا شیام سندر کی چھاتی پر بڑے زور سے مارا اور اُنکے بدن پر پھول برابر چوٹ بھی نہین لگی تب شری کرشن جی نے دونون ہاتھ اُسکے پکڑ کر اپنے سر کے چارونطرف گھمایا اور ایسا زمین پر پٹکا کہ بدن اُسکا اکھاڑے کی مٹی مین گھسکر پران اُسکا نکل گیا اور جسطرح لڑکا چینٹی کو پکڑ کر مار ڈالتا ہے اُسیطرح بلرام جی نے بھی مشٹک پہلوان کو مار ڈالا اور جیتین آتما دونون پہلوانونکا بیکنٹھ دھام مین پہونچگیا جب اُنکے مارے جانے کے پیچھے شل اور توشل اور کوٹ پہلوان لوگ تلوار لیکر شری کرشن جی سے لڑنے کے واسطے آئے تب شری کرشن جی نے بائین پیر سے ایک لات مار کر شل اور توشل کو مار ڈالا اور بلرام جی نے بائین ہاتھ کے مکے سے کوٹ پہلوان کو مار ڈالا ان پانچون کے مرتے ہی باقی پہلوان جو اُنکے ساتھی اور چیلے وہان تھے اپنا اپنا پران لیکر بھاگ گئے یہ حال دیکھتے ہی متھراباسی اور ہربھگت لوگ خوش ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ بڑا بھاگ اس پرتھوی کا سمجھنا چاہیے جہان ان لڑکون کے چرن پڑتے ہین اور گوال بالون کی برابری کوئی نہین کر سکتا جو اُنکے ساتھ دن رات رہکر اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اور گوپیان دھن ہین جو آٹھون پہر موہنی مورت کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر اُنکے ساتھ پریت رکھتی ہین اور جو جیو برج گوکل مین جنم لیکر شیام سندر کا درشن کرتا ہے اُسکو دیوتون سے اچھا سمجھنا چاہیے۔

دوہا
برجباسن کے بھاگ کی مہما کہی نہ جاے
جنکے چت مین نت بسین ماکھن پربھو چدرائے

راجا کنس نے پاپی ہونے پر بھی ہمارے ساتھ بڑی بھلائی کی جسکے بلانے سے ہملوگون نے بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا نہین تو اُنکا درشن ملنا دیوتون کو بھی کٹھن ہے اے راجا اُسوقت متھراباسیون نے اسطرح پر شیام اور بلرام کی بہت استت کی اور دیوتون نے آکاش سے شیام اور بلرام پر پھول برسائے اور متھراپوری مین یہ حال سُنکر سب چھوٹے اور بڑے خوش ہوے سوائے راجا کنس کے اور جتنے لوگ رنگ بھوم مین تھے خوش ہوکر جے جے کار کرنے لگے اور باجے والے بہت طرح کا باجا بجانے لگے اور شیام اور بلرام بڑی خوشی سے گوال بالونکو داؤن پیچ بتلانے لگے اور راجا کنس چانڑور آدک پہلوانون کے مارے جانے سے بہت اُداس ہوا اور متھراباسیون سے کہنے لگا کہ تم لوگ شری کرشن جی کی جیت ہونے سے خوش ہوکر باجا بجاتے ہو جب اُسکی بات کا کسی نے کچھ جواب نہین دیا تب اُسنے غصہ سے چلا کر اپنے ساتھ والے دیت اور اسُور بیرون سے جو مچان پر بیٹھے تھے کہا کہ تم لوگ ان لڑکون کو باہر لیجا کر تلوار سے مار ڈالو اور باجا بند کرکے گوپ اور گوالون کو باندھ لو اور بسدیو اور دیوکی اور اگرسین میرے باپ کو مار کر رنگ بھوم کا پھاٹک بھیتر سے بند کر دو یہ بات سنتے ہی جب اُنھون نے ننگی تلوارین لے کر شیام اور بلرام کو جا کر گھیر لیا تب دونون بھائیون نے ایک ساعت مین بہت سے دیتون اور اسُور بیرون کو لڑ کر مار ڈالا اور باقی دیت اسطرح شری کرشن جی کے تیج اور پرکاش سے اپنا پران لے کر بھاگے جسطرح پربھات سے سورج نکلنے سے تارے چھپ جاتے ہین اور جب بسدیو اور دیوکی جی نے شیام اور بلرام کے کُشتی لڑنے کیواسطے آنے کا حال سُنا تب دونون بہت گھبرا کر پرمیشور سے اُن دونون کی کُشل منانے لگے۔

دوہا
بار بار کرنا کرین دھرین دھرن پر سیش
تم تیرتن کو ہو جئے رچھپال جگدیش

جب شری کرشن انترجامی نے ماتا اور پتا کو دُکھی جانکر یہ بچن کنس کا سُنا تب ایسا پرن کیا کہ آج کنس کو مار کر بسدیو اور

دیوکی جی کو قید سے چھڑاونگا ایسا بچار کر شری کرشن جی نے اپنا روپ چھوٹا بنا لیا اور مچان پر جہان راجا کنس تلوار لیئے بڑے ابھمان سے بیٹھا تھا اسطرح جھپٹ کر چڑھ گئے جسطرح باز کبوتر پر جھپٹتا ہی کنس نے شری کرشن جی کو دیکھتے ہی بچار کیا کہ بھاگ جاؤن پھر من مین دھیرج دھر کر شیام سندر پر تلوار چلانے لگا تب شری کرشن جی اُسکا وار بچا کر اُسکو کھیل کھلانے لگے اُس وقت دیوتاؤن نے بمانون پر چڑھے ہوے آکاش پر سے نے کیا کہ ای پربرہم پرمیشور کنس مہاپاپی کو جلدی مار ڈالیے اُسکے مارنے مین دیر نہ کیجیے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے ایسا پرکاش اپنے بدن مین پرکٹ کیا کہ جس کے دیکھنے کی تاب نہ لا کر کنس نے اپنی آنکھین بند کر لین تب شری کرشن جی نے پانون کی ٹھوکر سے ٹکٹ اُسکا گرا دیا اور سر کے بال پکڑ کر مچان پر سے زمین پر پٹک دیا اور تینون لوک کا بوجھ اپنے بدن مین لیے ہوئے اُسکے اوپر کود پڑے۔



مارنا شری کرشن جی کا کنس کو مچان پر سے گرا کر

دوہا — جب دھرتی مین آسے کے پڑو اُتا نو بھوپ — اُرادپر درشن دیو شیام چتربھج روپ

ای راجا پران ناتھ کے کودتے ہی کنس کا پران نکل گیا لیکن آٹھون پہر سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے چلتے پھرتے شیام سندر کا روپ اُسکی آنکھون مین بسا رہتا تھا اسلیے مکت پدوی پر پہونچا۔

دوہا — ماکھن پربھ کے روپ کی مہا اگم اپار — جا کے سمرن دھیان تے ترت سکل سنسار

دیکھو کیسا بڑا بھاگ اُن لوگون کا ہی جو لوگ ہمیشہ پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا کرتے ہین۔ جب کہ کنس کو مرا دیکھ کر اُس کے

آٹھ بھائی اپنے اپنے ہتھیار لیکر نند لال جی کو مارنے کے واسطے دوڑے تب بلرام جی نے ہل اور موسل سے اُن سب کو مار ڈالا تب سب نے
بڑی آواز سے شیام اور بلرام کی جے جے کار کی یہ حال سُنکر سب چھوٹے بڑے متھرا باسی خوش ہو گئے اور دیوتون نے خوشی کا نقارہ بجا کر
نندن باغ کے پھول دونون بھائیون پر برسائے اور نیوتے والے ہر بھکت لراجا لوگ بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کر کے اپنے اپنے مکانکو
گئے اور نند اور اُپنند آدک یہ سب چتر تر سینے کی طرح سمجھ کر اپنے ڈیرے پر چلے آئے اور کیشو مورت کرودھ کے مارے اپنے ہاتھ سے کنس کے
بال پکڑ کر اسطرح اُسکی نعش سڑک مین گھسیٹتے ہوئے جمنا کنارے لے گئے جسطرح ہاتھی کو سنگھ مار کر گھسیٹ لیجاتا ہی کنس نے بسدیو اور
دیوکی جی کو قید رکھکر بہت دکھ دیا تھا اسی کارن شری کرشن جی نے اُسکی نعش گھسیٹی اور نعش کھینچ لیجانے سے وہان کنس کھار نالہ پڑ گیا
ہو کر اب تک متھرا مین بعضے وقت کنس کی کھال دکھائی دیتی ہی اور دوسرا سبب نعش گھسیٹنے کا یہ سمجھو کہ جسم مین متھرا کی دھول لگنے
سے اس ادھرمی کا بدن شدھ ہو جائے جمنا کنارے پر نعش کو پہونچا کر تھوڑی دیر وہان پر شری کرشن جی بیٹھے تھے اس لیے وہان کا
نام بشرام گھاٹ مشہور ہوا جب یہ خبر رنواس مین پہونچی تب کنس کی مہارانیان اور بھوجائیان اور ناتے دار استریان روتی پیٹتی ہوئی
جمنا کنارے پہونچین۔

دوہا
سب دھائین سدھ پاے کے ائین جہان نریش
توڑ ہار سنگار سب چھوٹے سر کے کیش

ای راجا اُن استریون نے اپنے اپنے پت کا مُنھ دیکھ کر انکا سر اپنی گود مین رکھ لیا اور بہت بلاپ سے رو کر کہنے لگین کہ ای راجا کنس
تم اتنے بڑے پرتاپی راجا ہونے پر بھی ایسی دردشا مین مرے ہوئے پرتھی پر پڑے ہوئے ہو جو تم شری کرشن جی سے اور بڑون سے
ناحق کی دشمنی نہ کرتے تو کسواسطے ایسی تمہاری دردشا ہوتی سادھو اور مہاتما لوگون کو دُکھ دینا اچھا نہین ہوتا ہی یہ سب ہاتھی اور گھوڑے
اور مال بنا چھوڑ کر تم چلے جاتے ہو اور ہمارے حال در رونے پر کچھ دھیان نہین کرتے تمہارے بجوگ سے ہماری کیا گت ہو گئی تم دنیا
مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتے تھے اب وہ سب تمہارا گھمنڈ کیا ہوا جو اس طرح بغیر کفن کے پڑے ہو تمہارے سونے اور بیٹھنے کے
واسطے جو شیش محل اور رنگ محل کے کوٹھے بنے ہین اُن مین کون بیٹھے اور سووے گا تمہارے جڑاؤ سنگاسن پر کون بیٹھ کر
متھرا باسیون کا بناؤ کرے گا۔

دوہا
یہ مندر سندر مہا جنکے سم نہین اور
تم بن ایسو کون ہی جو بیٹھے یہ ٹھور

جب اسطرح بہت سی باتین کہکر سب رانیان اور استریان بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سندر دیا ساگر اُنپر کرپا کر کے
بولے کہ ای مامی جی جو کچھ بھاگ مین لکھا ہوتا ہی وہ کسی طرح نہین مٹ سکتا جو جو پاپ راجا کنس نے کیے ہین وہ سب تُمنے دیکھے ہین پر مشور
کی اچھا اسطرح جانکر دھیرج دھرو مین تمہارے حکم مین رہونگا اب انکا کریا کرم کرنا اُچت ہی۔

چوپائی
مامی سنو شوک نہین کیجے
ماما جی کو پانی دیجے
سدا نہ کوئی جیتا رہے
جھوٹھا وہ جو اپنا کہے

شری کرشن جی کے سمجھانے سے سب استریون نے اپنے اپنے پت کی نعش جلا کر کریا کرم کیا اور شری کرشن جی نے کنس کا کریا کرم اگرسین سے کرایا

دوہا
کنس جن لیلا گسنے من چت دے جو کوے
ماکھن پربھو کے نین مین تاکو بھے نہین ہووے

ادھیاے پینتالیسوان شری کرشن جی کا اُگرسین کو راجگدی پر بیٹھالنا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب کنس وغیرہ کی نعش جلا کر سب اپنے اپنے گھر گئے تب شری کرشن جی اور شری بلرام جی اکرور جی کو ساتھ لیکر قید خانہ مین بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آئے جبکہ ماتا اور پتا کی بیڑی اور ہتھکڑی کٹوا کر دونون بھائیون نے اپنا سر اُنکے چرنون پر رکھدیا تب دیوکی ماتا رو کر بولی کہ ای پران پیارے تم بارہ برس تک کہان رہے مین نے تمکو کبھی گود مین نہین کھلایا۔

دوہا — سن جننی کے بچن پر بٹھ کر یا سندھ جدُرائے ۔ بھیگے پریم بس وکھت لکھ بولے ات سکچائے

ای ماتا اور پتا مین کیسا ابھاگی تمھارے یہان پیدا ہوا کہ میرے واسطے تم لوگون نے اتنا دکھ اُٹھایا اُسمین کچھ میرا اپرادھ نہ سمجھو کسواسطے کہ جب سے تم مجھ کو گوکل مین نندجی کے گھر پہونچا آئے تب سے مین پربس تھا اس سے تمھارے پاس نہ آسکا اور مجھ کو ہمیشہ یہ اِچّھا بنی رہتی تھی کہ جسکے پیٹ مین دس مہینے رہ کر مین نے جنم لیا اُسنے بال چرتر میرا کچھ نہین دیکھا اور نہ لڑکپن مین ماتا اور پتا کا کچھ سُکھ نہین پایا دوسرے کے گھر رہ کر بڑھا اتنے دن گنوائے جنھون نے ہمارے واسطے اتنے دکھ اُٹھائے اُنکی کچھ سیوا ہم سے نہین بن پڑی ہم کو تمھاری سیوا کرنا اور بال چرتر کا سُکھ دکھلانا اچت تھا وہ سب سُکھ نند اور جسودا جی کو ملا۔

دوہا — سبے جو سنتان سے سُکھ پاوت دن رین ۔ تمھین ہمارے جنم سے نہتے بھیو چین

ای ماتا جس پُتر سے اُسکے ماتا اور پتا دُکھ پاتے ہین وہ پُتر ضرور نرک بھوگتا ہے سنسار مین سامرتھ پُرش اُسی کو سمجھنا چاہیے جو اپنے ماتا اور پتا کی ٹہل اور سیوا انسا باچا کرمنا سے کرتا ہے آدمی کا تن پاکر جو کوئی اپنے مان اور باپ اور گرو اور بڑے بوڑھون کی سیوا اور استری اور لڑکون کا پالن نہین کرتا اُسکا لوک اور پرلوک دونون بگڑتا ہے۔

دوہا — تات مات سے پران دھن کپٹ کرے جو کوے ۔ تا کو تینون لوک مین کبھی بھلو نہین ہوے

ای ماتا جو مین برھما کی عمر پا کر جنم بھر تمھاری سیوا کرون تو بھی تم سے اُرن نہیں ہو سکتا اسلیے تمھارا رِنیا ہو کر یہ بنے کرتا ہون کہ میرا اپرادھ چھما کرو اور سب دُکھ اور سُکھ اپنے کرمون کے پھل سمجھو ای ماتا اب تم سوچ چھوڑ کر خوشی مناؤ مین تمھارے حکم پانے سے سُرگ اور پاتال جانے سے بھی نہین ڈرونگا اور آٹھون سِدّھ اور نونِدّھ تمھاری داسی بنی رہین گی۔

دوہا — جدپ ہم اوگن بھرے پر گٹے مہا اسادھ ۔ تدپ سُت ہت جان کے چھما کرو اپرادھ

جب یہ بات سُنکر بسدیو اور دیوکی جی کو گیان پراپت ہوا تب اُنھون نے سمجھا کہ یہ ہمارے پُتر نہ ہو کر تربھون پت ہین اُنھون نے اپنی اِچّھا سے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیکر جو جو کام کیے ہین وہ آدمی سے نہین ہو سکتے یہ سمجھ کر وہ دونون شری کرشن جی کی استُت کرنے لگے لیکن شری کرشن جی اور بہت سی لیلا سنسار مین کرنا چاہتے تھے اسلیے اُنھون نے وہ برہم گیان اُنکا ہر لیا جب بسدیو اور دیوکی جی اُنکو اپنا بیٹا جانکر گود مین بٹھا کر پیار کرنے لگے اور اُنکا ماتھا اور سر چوم کر ایسا خوش ہوے کہ پچھلا دکھ سب بھول گئے اور شیام اور بلرام کو ساتھ لے کر بڑی خوشی سے اپنے گھر آئے۔

چوپائی

پرم ہلاس نین اُر لکھین ۔ اپنو جنم سپھل کر لیکھین ۔ ات آنند بھیو من ماہین ۔ سو کہہ سکت شاردا ناہین

ای راجا پریچھت بسدیو جی نے گھر پہونچکر اُسی وقت دس ہزار گئوون کا دان جو شیام سندر کے پیدا ہونے پر من مین سنکلپ کیا تھا

براہمنون کو بدھ پوریک دیا اور دونون بھائیون کو گوال بالون سمیت چھپّن پرکار کے بھوجن کرا کے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنایا تب شری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ بنا راجا کے پرجا کو دُکھ ہوگا اور بسدیو جی کو راجگدی پر بٹھلانے سے سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ راج لینے کے لالچ سے کنس کو مار ڈالا اسلئے اُگرسین جی کو جنکا راج کنس نے چھین لیا تھا راج دینا چاہیے ایسا بچار کر شیام سندر بلرام جی اور بسدیو جی کو ساتھ لے کر اُگرسین جی کے پاس گئے اور اُنکو دنڈوت کر کے اور بہت وِنتی کر کے بولے کہ اے ناناجی آپ راج سنگھاسن پر بیٹھ کر پرجا کا پالن کیجیے اور مجھ کو اپنا داس سمجھ کر کسی بات کا سندیہہ اپنے من مین نہ لائیے سب پرتھوی کے راجا لوگ اپنے اپنے دیش کا روپیہ آپ کو دے کر آپ کے آدھین رہینگے۔

چوپائی

اب تم کو شنشے کچھ ناہین		نربھے راج کرو جگ ماہین		چھن مین تھین باندھ ہم آنین		جے تجن تھری آن نہ مانین

یہ بات سُنکر اُگرسین جی ہاتھ جوڑ کر بنے پوریک بولے کہ اے دیوکی نندن تمنے بہت اچھا کیا کہ راجا کنس اور اُسکے بھائیون کو کہ وہ سب پاپی اور ادھرمی تھے مار کر جدبنسیون کا دُکھ چھڑایا جسطرح تمنے دیت اور راچھس اور ادھرمیونکو مار کر بھگتونکو سُکھ دیا اُسیطرح راج سنگھاسن پر بیٹھ کر پرجا کا پالن کرو یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ آپ نے سُنا ہوگا کہ راجا جیات کے سراپ دینے سے جدُ آدک اُنکے بیٹون نے راجگدی نہین پائی تھی اور ہم بھی اُسی کُل مین پیدا ہوے ہین اسواسطے ہمکو راج سنگھاسن پر بیٹھنا نہ چاہیے آپ راج سنگھاسن پر بیٹھے رہیے گا کام سب ہم کر دینگے جو جو آپ حکم دینگے۔

سورٹھ

	ہم کرہین سب کاج جو آئیس دیجیے ہمین		کر د بیٹھ تم راج دور کرو سندیہہ سب	

اے ناناجی آپ راج سنگھاسن پر بیٹھ کر گئو اور براہمن اور ہر بھگتونکو سُکھ دیجیے اور جو جدبنسی کنس کے ڈر سے متھرا پُری اپنی جنم بھوم چھوڑ کر دوسرے دیس مین جا بسے ہین اُن سب کو بُلا کر یہان بسائیے اور پرجا سے بہت دھن لینے کا لوبھ نہ رکھکر کسی کو بنا اپرادھ دنڈ نہ دیجیے جبکہ اُگرسین نے شری کرشن جی کا کہنا اپنے بھاگ کا اُدے ہونا سمجھ کر مان لیا تب شری کرشن بھگت ہتکاری نے اُگرسین کو راج سنگھاسن پر بٹھا کر بدھ سے راجگدی کا تلک لگایا اور شری کرشن جی اور بلرام جی دونون بھائیون نے راجا اُگرسین پر چنور ہلایا اور سب چھوٹے اور بڑون نے منگلاچار منایا اور متھرا باسی خوش ہو کر شری کرشن جی کی استت کرنے لگے اور دیوتون نے خوش ہو کر آکاش سے اُنپر پھول برسائے راجا اُگرسین کے کہلا بھیجنے سے سب جدبنسی جو بھاگ گئے تھے وہ پھر متھرا مین آکر بسے جبکہ شری کرشن دیندیال نے اُن جدبنسیون کو بہت دُکھی اور کنگال دیکھا تب اُن سب کو روپیہ اور گہنا اور کپڑا اور گانون اور مکان اور باغ وغیرہ جِس کو جِس چیز کی چاہنا تھی وہی چیز دے کر ایسا خوش کر دیا کہ اُنکو پھر کسی چیز کی خواہش نہین رہی اور بسدیو جی اور دیوکی ماتا کو بھی بہت خوش کر دیا اور جو جدبنسی بوڑھے اور کمزور تھے وہ لوگ شری کرشن جی کی امرت روپی پُر نظر پڑنے سے جوان اور زبردست ہو گئے۔

دوہا

	سبے کاج کینیے جہان مالکن پربھو برج راج		اُگرسین کے راج مین سُکھ کو سدا سماج	

بیٹھالنا اُگرسین کو راجلدی پر شری کرشن جی کا



اتنی کتھا سنا کر شری شکدیو جی مہاراج بولے کہ اے راجا پرچھت شیام سندر نے اسی طرح سب کسی کو سکھ دیکر بلرام جی سے کہا کہ جسودا ماتا نے ہم دونوں بھائیوں کو بڑی پریت سے پالن کر کے اتنا بڑا کیا وہ ہمارے واسطے بہت سوچ کرتی ہونگی اور نند بابا برجباسیوں سمیت میرے چلے آنے کی آشا سے جو باغ مین ٹکے ہین اُنکو چلکر بدا کرنا چاہیے ۔

چوپائی

بہت ہیت اُن ہمسون کینھو
سکچت ہون اپنے من ماہین
پلکو نہین اُنھین جو وسیجے

نبد صو بھانت ہم کو سُکھ دینھو
اُن سے اُرن کبھون مین ناہین
اب چل بدا اُنھین برج کیجے

ایسا کہکر شری کرشن جی نے بہت سارے پیہ اور رتن اور گہنا اور کپڑا اپنے ساتھ لو الیا اور راجا اُگرسین اور بسدیو جی کو ساتھ لیکر جہان نند جی آدک برجباسی ٹکے تھے وہان کو چلے جسوقت نند جی اپنے ڈیرے پر بیٹھے ہوے یہ بچار کر رہے تھے کہ کئی دن برندابن سے آئے ہو چکے شیام اور بلرام آوین تو چلین ۔

سورٹھہ اب کیسے برج جانہہ بل موہن دوڈ بنا ۔ ات بیاکل اُر مانہہ کب لون نین نہ دیکھیے

اُسی وقت موہن پیارے نے وہان پہونچکر نندجی کے چرنون پر اپنا سر دھر دیا تب نندجی نے اُنکا سر اُٹھا کر چھاتی سے لگالیا اور بسدیو اور راجا اُگرسین پریم پوربک نندجی کے گلے مل مل کر جب سب کوئی وہان بیٹھے اور نندجی نے من مین سمجھا کہ اب شیام سندر ہمارے ساتھ برندابن کو چلینگے تب شری کرشن جی نے سب سامان جو وہان لے گئے تھے نندجی کے سامنے رکھکر بنے کیا کہ ای بابا مین تم سے کسی طرح اُرن نہین ہوسکتا تم نے میرا بہت پالن کیا ہی ۔

دوہا چونک اُٹھے نند راے سن تو کیا کہت گوپال ۔ موسون کہت کہ آن سون کن کیتھو یہ تیال

یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے کہا کہ ای بابا ہم کو کہتے ہوے سنکوچ معلوم ہوتا ہی تمنے گرگ پر دہت کا کہنا سچ نہ مانکر مجھکو اپنے بیٹے کیطرح پالن کرکے بڑا سکھ دیا مین کہین رہون تمھارا ہی کہلاؤنگا اور ہمارے پتا نے رو ہنی ہماری ماتا کو بڑی بپتا مین تمھارے گھر پہونچایا تھا تمنے سمان پوربک اُسکو اپنے یہان رکھا اور مین نے گورس آوک برجبا سیون کا کھا کر بہت اُپدرو کیا تھا سو سب تم نے دیا کی راہ سے چھما کر دیا اور راجا کنس میرے دشمن سے تم لوگون نے نہین ڈر کر میرا پالن کیا اور جسوداجی نے مجھکو بیٹا جان کر پالا ہم کو اور جسوداجی کو اپنے ماتا اور پتا سے زیادہ جانکر تم سے اُرن نہین ہوسکتے لیکن اب ایک بات کہتا ہون تم کچھ دکھ نہ ماننا اب مین متھرا مین تھوڑے دن جدبنشی آوک ذات بھائیون کے ساتھ رہکر اپنے ماتا اور پتا کو سکھ دونگا اور آجتک اُنھون نے ہمارے واسطے بڑا دکھ پایا ہی جو وہ مجھکو تمھارے پاس نہ پہونچاتے تو کیون اتنا دکھ اُٹھاتے تم گھر پر جاکر جسودا ماتا اور برندابن باسیون کو جو میرے واسطے سوچ کرتے ہونگے دھیرج دو اور جسودا ماتا سے کہدینا کہ جس طرح میرے واسطے ہمیشہ ماکھن رکھ چھوڑا کرتی تھی اُسی طرح اب بھی رکھ چھوڑا کرے دیکھنے مین مین تم سے علحدہ ہوتا ہون لیکن انتہ کرن سے مین ہمیشہ تمھارے پاس بنا رہونگا میرے اوپر دیا کرکے مجھے کبھی مت بھولنا ۔

چوپائی

متیا سے پالاگن کہیو ۔ یاتے بیگ گون برج کیجیے
ہم سے پریم کرے تم رہیو ۔ جاے سبن کو دھیرج دیجیے
ہوگی دکھت جسودا متیا ۔ میری سُرت نہ اُر سے ٹارو
موہن برج تیہ اُر سب گیا ۔ مین تم سے کبھون نہین نیارو

دوہا ٹھہر بچن سن شیام کے بھئے بکل ات نند ۔ اُمنگ نیر نینن چلے پڑگئے دکھ کے پھند

یہ بات شیام سندر کے مُنھ سے نکلتے ہی نندراے اتنا بلاپ کرکے روے کہ اُنکو ہچکی لگ گئی اور بیہوش ہوکر گر پڑے اور گوال بال سب اُداس ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ہماری سمجھ مین موہن پیارے ہلوگون سے کپٹ کرکے یہان رہجایا چاہتے ہین نہین تو ایسا کٹھور بچن نہ کہتے ایسا بچار کر شری داما گوال نے کہا کہ ای موہن پیارے اب متھرا پوری مین تمھارا کیا کام ہی جو ایسے نردئی ہوکر اپنے بوڑھے باپ روتے ہوے کو بدا کرکے آپ یہان رہنا چاہتے ہو راجا کنس کو تم نے مارا تو اچھا کیا اب بندرابن مین چلکر وہان کا راج کرو متھرا کی راجدھانی دیکھکر لوبھ کرنا نہ چاہیے ہاتھی اور گھوڑا اور مال اور راج دیکھکر گیانی لوگ لوبھ نہین کرتے ہین تم کو بندرابن کا ایسا سکھ جہان ہمیشہ بسنت رت بنی رہتی ہی کہین نہین ملےگا ای بھائی تم برندابن چھوڑ کر دوسری جگہ کبھی مت رہو جو نردئی ہوکر یہان

رہ جاؤگے تو شری رادھا آدک سولہ ہزار گوپیان جو دن رات تمھارا چندر مکھ دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کرتی تھین اور پانچہزار گوال بال جو تمھارے ساتھ گئو چراتے وقت مُرلی کی دھن سُنکر اپنا جنم سپھل جانتے تھے وہ سب تمھارے بنا کیسے جیوینگے ای نند دلارے جو تم میرا کہنا نہ مانکر ہملوگون کی پریت چھوڑ دوگے تو یہان رہنے مین تم کو کیا جس ملے گا جن اُگرسین کو تم نے راج دیا ہی رات دن اُن کی سیوکائی کرنا پڑیگی یہ اپمان تم سے کسطرح سہا جائیگا اسلیے برندابن کو چلو۔

چوپائی

برج بن ندی یہان نہ بچارو		گائین کو من تے نہ بسارو	نہین چھوڑین تم کو برج ناتھ	چلہین سبے تمھارے ساتھ

اسی طرح گوال بالون نے بہت سی باتین شری کرشن جی سے کہین لیکن اُنھون نے نہین مانا تب کچھ گوال بال شیام اور بلرام کے ساتھ متھرا مین رہنے کے واسطے تیار ہوکر نندراے سے بولے کہ آپ نشچنت ہوکر گھر پدھارئیے ہملوگ پیچھے سے انکو بھی ساتھ لیکر برندابن مین پہونچتے ہین یہ بات سنتے ہی نندجی برہ ساگر مین ڈوب کر تصویر کیطرح چُپ چاپ کھڑے ہوکر موہن پیارے کا منھ دیکھنے لگے اور مارے سوچ کے ایسا گھبرائے جسطرح سانپ کے کاٹنے سے آدمی بیاکل ہوجاتا ہی۔

دوہا

برہ بتھا کشٹت مہا جانت ہی سب کوے		جا سون بچھرت پران پت تاکی گت کہ ہوے	

یہ حال اُنکا دیکھکر بلرام جی نے نندجی سے کہا کہ ای بابا تم اتنا سوچ کیون کرتے ہو تھوڑے دنو مین ہملوگ یہان کا کام کرکے تمسے پھر ملینگے۔

چوپائی

ہر پرگٹے بھو بھار اُتارن	کہیو گرگ تم سے سب کارن	بات بنا ہمرے نہین کوؤ	تمہرے پُتر کہاوین دوؤ

ای بابا برندابن کا ایسا سکھ دوسری جگہ ملنا کٹھن ہی اسلیے تمھارا اگھر چھوڑکر کہین نہ جاؤنگا میری ماتا وہان بیاکل ہوتی ہوگی اسواسطے مین تم کو یہان سے بدا کرتا ہون جسمین تمھارے جانے سے اُسکو دھیرج ہو یہ بات سنتے ہی نندجی بہت بیاکل ہوکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور روکر بولے کہ ای بیٹا ایکبار تم دونون بھائی میرے ساتھ چلکر اپنی ماتا آدِک سب کسی کو دھیرج دیکر چلے آؤ مین تمھارا چرن چھوڑکر برندابن نہین جا سکتا تمھاری ماتا تمھارے واسطے ماکھن روٹی بناکر بیٹھی ہوئی تمھاری راہ دیکھتی ہوگی اُسسے مین جاکر کیا کہونگا تم جلدی گھر کو چلو۔

چوپائی

	کیون جیؤین بن درشن پائے	بھئے ٹھر کیون متھرا آئے	

ای بیٹا مین نے بارہ برس تک تمکو پالکر سیانا کیا لیکن تمھارے پرتاپ اور مہما کو نہین جانا اب تم بسدیو جی کے بیٹے بنکر گرگ جی کا بچن سچ کرتے ہو جب جب ہم پر دکھ پڑتا تھا تب تب تم ہماری رچھا کرتے تھے اب وہ دیا کیا ہوئی جو تمکو اپنے بجوگ مین مارنا ہی تھا تو اُسی دن گوبردھن پہاڑ ہم پر کیون نہ گرا دیا جسکے نیچے دب کر سب مرجاتے تو آج یہ دشا ہمکو کیون دیکھنی پڑتی۔

دوہا

دیکھ پریت ات نند کی بسدیو منہ بھات		سکچ رہے سب پریم بس کہ نہ سکت کچھ بات	

جب اسطرح نند آدک سب رونے اور بلاپ کرنے لگے اور موہن پیارے نے اُنکی یہ دشا دیکھکر بچار کیا کہ یہ لوگ ہمارے بجوگ مین جیتے نہین بچینگے تب اپنی مایا جسنے سب سنسار کو بھلا رکھا ہی اُنپر پھیلا دی اور ہنسکر کہا کہ اے بابا تم کسواسطے اُداس ہوتے ہو مین تم سے کہین دور نہ جاکر تین کوس پر یہان رہونگا جسودا میری ماتا اور برندابن کی سب استری اور پرش میرے واسطے سوچ کرتے ہونگے اسلیئے اُنکو دھیرج دینے کے واسطے تم کو بدا کرتا ہون جبکہ پرمیشور کی مایا پیاپنے سے نندجی کو کچھ دھیرج ہوا تب وہ ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے جگتنا تھ تم متھرا مین رہنا ہی چاہتے ہو تو میرا کیا بس ہی مین تمھارے اگیا سے برندابن کو جاتا ہون لیکن برجباسیون کو مت بھول جانا۔

دوہا	میٹ دیو سنتاپ سب کیوسکرت کی کھان		پھر ساکھی چودہ بھون سُر مُن بید پُران	

یہ بات سنتے ہی بسدیوجی بہت سا ردیہ اور رتن آدک نند راے جی کو دیکر نیپور بک بولے کہ اے نندجی جو اُپکار تم نے میرے ساتھ کیا ہی اس سے مین اُرن کبھی نہین ہو سکتا ان دونون لڑکون کو اپنا جانکر یہان وہان رہنے مین کچھ بھید مت سمجھنا اے راجا پرچھیت نندجی نے یہ بات سنکر شیام سندر کو ڈنڈوت کی اور پانچ سات گوالون کو وہان چھوڑ دیا اور سب کو ساتھ لیکر روتے پیٹتے برندابن کو چلے لیکن سب لوگ متھرا کی طرف پیچھے پھر پھر کر دیکھتے جاتے تھے۔

		چوپائی		
چلے سکل مگ سوچت بھاری	ہارے سر بس منو جواری	کاہو سُدھ کاہو کی ناہین	•	المٹ پٹ چرن ٹیرت مگ ماہین

جب شری کرشن جی نند آدک کو بدا کرکے راجا اُگرسین اور بسدیوجی سمیت راج مندر پر پہونچے تب جدبنسی لوگ برجباسیون کی پریت دیکھکر آپس مین اُنکی بڑائی کرنے لگے اور راستے مین نندجی موہن پیارے کی مہما یاد کرکے برجباسیون سے کہتے جاتے تھے کہ دیکھو ہمنے بڑا اپرادھ کیا جو پربرہم پرمیشور سے اپنی گئوئین چروائین اور تھوڑا سا دہی اور ماکھن گرانے اور کھلانے کیواسطے جسودا نے اُنکو اوکھل سے باندھ دیا تھا تسپر بھی اُنھون نے اپنی بڑائی نہین چھوڑی گوبردھن پہاڑ کو اُٹھاکر برجباسیون کی رچھا کی اور میرے لینے کیواسطے برُن لوک مین دوڑے گئے اور ہم لوگون نے اپنے اگیان سے اُنکو نہین پہچانا جب نندجی ایسی ایسی باتین اپنے ساتھیون سے کہتے اور پچھتاتے ہوے برندابن کے نزدیک پہونچے تب موہن پیارے کے برہ مین بیہوش ہوکر گر پڑے جب جسوداجی نے جو آٹھون پہر متھرا کی راہ دیکھا کرتی تھی دیکھا کہ گوپ اور گوال برندابن کیطرف سے چلے آتے ہین تب جسوداجی بڑی خوشی سے اسطرح دوڑکر شیام اور بلرام کو دیکھنے چلین جسطرح بچھڑے کو دیکھکر گئو دوڑتی ہی۔

دوہا	دھائی ات ہرکھت بھئی سُنت روہنی مائے		ورس آس دھامین سبے برج تیہ ات ہلسائے	

جب اُنھون نے نندجی کے پاس پہونچکر شیام اور بلرام کو نہین دیکھا تب جسوداجی نے گھبراکر نندجی سے پوچھا کہ اے کنت تم میرے رام اور کرشن کو کھوکر اُنکے بدلے یہ گہنا اور کپڑا لے آئے ہو جسطرح اندھا آدمی پارس پتھر پڑا پاکر اُسکو نہین جانتا اور جب اُسکو پھینک کر پیچھے سے اُسکا گُن سُنتا ہی تب سوا رونے اور پچھتانے کے اُسکو کچھ اور ہاتھ نہین آتا اسی طرح تم میرے انمول لعل کو اپنے ہاتھ سے کھوکر یہ سب کانچ اُٹھا لائے ہو اُن کے بنا مین یہ سب رتن آدک مال لیکر کیا کرونگی اے مورکھ مت مندجنکے ساعت بھر الگ رہنے سے میری چھاتی پھٹتی تھی اب اُنکے بنا میرا دن کیسے کٹے گا میرے منع کرنے پر بھی تم اُنکو زبردستی لوا لے گئے اب اُن کے بنا ہم لوگ کیسے جیونگی یہ بات جسوداجی کی سُنتے ہی نندجی آنکھ نیچے کیے ہوے روکر بولے کہ اے بربا سچ ہی یہ سب گہنا اور کپڑا آدک

شری کرشن جی نے مجھ کو دیا تھا لیکن مجھ کو یہ سُدھ بُدھ نہین رہی کہ کس نے لیا موہن پیارے کی باتین تم سے کیا کہون اُنکی کٹھورتائی سُنکر
تمکو بڑا دُکھ ہوگا جب وہ کنس کو مارکر میرے پاس آئے تب اپنے کو بسدیو کا بیٹا بتلا کر ریت بہرن باتین کرنے لگے اُن کی بات سُنکر جب مین
اچنبھا مانکر رونے لگا تب مجھ کو بہت دھیرج دیکر اُکرو یا اُوپر باین نے تو تبھی گرگ منی کے کہنے سے اُن کو پرمیشور جانا لیکن مایا کے
بس ہو کر اُنکو اپنا بیٹا سمجھتا رہا اب تم بھاو چھوڑ کر پرمیشور کے برابر اُنکا بھجن کرنا چاہیے جب جسوداجی نے یہ سب حال نندجی سے
سُنا تب وہ اور زیادہ مایا موہ مین پڑکر رونے لگین اور شیام سندر کو اپنا بیٹا جان کر نندرا سے بولین کہ اے کنت تم کو دھکار ہے
جو اُنکے مُنھ سے آدھی بات سُنکر چلے آئے اور شیام اور بلرام کو متھرا مین چھوڑ کر یہان آکر مُنھ دکھایا تم رام اور کرشن کے بنا
جی کر یہان کون سُکھ پاؤگے۔

چوپائی

مارگ سوجھ پریو کیہ بھانتی	بدا ہوت پھاٹی نہین چھاتی

دوہا

کیسے پران رہے ہیے بچھُرت آنند کند	سنی نہین وشر تھ کتھا کہون شرون مت مند

سورٹھ

مین متھرا مین جاے رہ ہون ہری کی دہاے ہوے
لیجیے ٹھونک بجاے اب اینو برج نند یہ

اے مورکھ تم میرے دونون پران پیارون کو کہان چھوڑ آئے مین ابھاگی اپنے لال کے ساتھ نہ جاکر تم لوگون کے کہنے سے گھر بیٹھی
مین بھی ساتھ جاتی تو کسواسطے اُنکو چھوڑ آتی۔

چوپائی

جیون پران سکل برج پیارو	چھین لیو بسدیو ہمارو
سپھلک سُت بیری بھیو بھاری	لے گیو جیون مول ہماری
پوچھت بلکھ جسومت میّا	کہو نند کہہ کہیو کنھیا
تم کو بدا برج جب کینھو	پھر کچھ موہن سندیسا دینھو
تم کچھ ہر سے بنے نہ بھاکھی	کہا شیام من مین یہ راکھی

یہ سنکر نندجی بولے۔

دوہا

مین اپنی سی بہت کیو وسے پر بھُ تربھون ناتھ	جو چاہین سوئی کرین کہہ بس میرے ہاتھ

سورٹھ

کہہ کے تو نہہ پرنام بہُر شیام ایسو کہیو	کر کے کچھ سُر کام ملہین تمسے آے برج

اور بلرام نے یہ کہا کہ میری ماتا کو کبھی نہ ہونے پاوے تم جاکر اُسکو دھیرج دینا کچھ دنون مین ہم بھی آکر اُس سے ملینگے جسوداجی یہ سندیسا

اپنے لال کا سنکر سوچ مین ڈوب گئین اور نند اور جسودا آوک سب برجباسی موہن پیارے کا بال چرتر یاد کرکے روتے پیٹتے ہوئے اپنے اپنے گھر آئے لیکن شام اور بلرام بنا اُنکو بندرابن اُجاڑ معلوم ہوتا تھا اور نند اور جسودا کبھی گوپی ناتھ کو اپنا بیٹا جانکر اُن کی یاد کرکے روتے تھے اور کبھی ایشور بھاؤ سمجھ کر اُنکے چرنون کا دھیان کرتے تھے اور شری کرشن جی کے برہ مین سب پشو اور پنچھی اور گوال بال اور گئو آوک بیاکل رہ کر کنجون کے پھل اور پھول بھی کُمھلا گئے جب شیام سندر نے اُن گوال بالون کو جو متھرا مین رہ گئے تھے کچھ دنون کے بعد گہنا اور کپڑا آوک دے کر بدا کیا اور اُن لوگون نے برندابن مین آکر سب چرتر نند لال جی کا جو اُنھون نے کبجا آوک کے ساتھ کیا تھا برجباسیون سے کہا تب گوپیون نے کُبری کا حال سنتے ہی سوتیا ڈاہ سے بڑا سوچ کیا اور یقین کرکے جانا کہ اب نند لال جی برندابن مین نہین آوینگے یہ بات سنتے ہی برجبالا آپس مین اکٹھا ہوکر ایک دوسرے سے کہنے لگین کہ دیکھو شیام سندر نے ترلوکی ناتھ ہوکر اونچ نیچ ذات کا کچھ بچار نہین کیا کُبجا کو سندر روپ دیکھ کر اپنی رانی بنالیا دوسری بولی کہ کُبجا نے موہن پیارے کو ایسا بس مین کرلیا ہے کہ بنا اُسکے کوئی کام نہین کرتے ہین اب وہ انکو یہان کیون آنے دیگی اکرور نے آکر ہمارے چت چور سے کُبری کا سندیسا کہا ہوگا اسی سے جاکر وہ متھرا بسے ہین دوسری گوپی نے ایک گوپی سے پوچھا کہ تونے کُبجا کو دیکھا ہے یا نہین وہ بولی کہ مین دہی بیچنے کے واسطے متھرا مین گئی تھی تب اُسکو دیکھا تھا وہ مالن کی بیٹی ایسی کُبری اور بدصورت تھی کہ اُسکو دیکھکر سب استری اور پرش ہنسا کرتے تھے شیام سندر نے لاج اور دھرم چھوڑ کر داسی کو اپنی رانی بنایا یہ بات سنکر ہملوگون کو شرم آتی ہے دوسری بولی کہ اے سکھی تم نے یہ بات نہین سنی کہ اب وہ اُنکی استری بنی ہے۔

چوپائی

کُبجا سدا شیام کو پیاری
روپ رتن کو برین راکھیو
برج بنتا چھوڑین اب باتین

وہ بھبرتا وہ اُن کی ناری
جیون موتی سیپی مین بھاکھیو
بوجھی سکل شیام کی باتین

دوسری نے کہا کہ اے سکھی وہ دن نند لال جی کو بھول گئے جب راجا کنس کے ڈر سے بھاگ کر برج مین آئے تھے اور گوال بھیش بناکر یہان چھپتے تھے اور گھر گھر ماکھن چُراکر کھایا کرتے تھے۔

دوہا
دیو مناوت دن گئے بڑے ہون کی آس
بڑے بھئے تب یہ کیو بسے کوبری پاس

سورٹھہ
جسمت لاڑ لڑائے بارے تے سیوا کری
تا ہو کو بسرائے بھئے دیو کی تپ اب

دوسری نے کہا کہ جیسے کویل کا انڈا کوا سیوے اور بچا پیدا ہوکر اپنے ذات بھائیون مین ملجاتا ہے ویسے موہن پیارے نند اور جسودا اور ہم لوگون کی یہ دشا کرکے بسدیو اور دیوکی کے پاس چلے گئے دوسری سکھی بولی کہ اب وہ راجا اُگرسین کے پاس سنگھاسن پر بیٹھتے ہین اس سے اُنکو برجباسی اور مُرلی کا نام لینے اور مور پنکھ دیکھنے سے شرم آتی ہے۔

دوہا
بھیو نپواب راج وہ نیو مات پت گیہہ
نئی نار کبجا ملی نئے سکھا نیو نیہہ

سورٹھہ
بھولے برج کی بات کنج کیل رس راس کو
گئے آپنی گھات دن دن سکھ دونون بھیو

دوسری نے کہا کہ اب تم لوگ اُنکی چرچا کیون کرتی ہو اپنے من سے بچار کر دیکھو تو وہ ہمارے ذات بھائی نہین ہین آگے یہان

اُنکا نام گوپی ناتھ اور نندلال اور کنھیا اور شری کرشن تھا اب وہان باسدیو اور دیوکی نندن پرگٹ ہوا تھوڑے دن کیواسطے اُنھون نے برجباسیون سے پریت کرکے پانی برسنے اور آگ لگنے سے سب کی رچھا کردی تھی۔ اے راجا پریچھت جسطرح مچھلی بنا پانی کے تڑپتی ہی اسیطرح سب برجبالاون رات بیاکل رہ کر موہن پیارے کی چرچا آپس مین رکھا کہتی تھین۔

دوہا

دیکھیو نہین سُہات کچھ گھر بَن بِن نندنند — برہ بتھا جارت ہیو بھیوتپت ات چند
کہان لگ کہیے اے سکھی منموہن کے کھیل — اُن بِن یون گوکل بھیو جیون دیپک بِن تیل

سورٹھا

رہت نین جل چھاے سُمر سُمر گن شیام کے — کہیے کسے سناے بھئے پراے کانھ اب

دوسری گوپی بولی کہ کوئی آدمی متھرا مین جاکر موہن پیارے سے کہدے کہ سب برجبالا تمھارے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تم جلدی پہونچکر اتھاہ جل سے باہر نکالو اور تم برندابن مین پھر آکر بسو تم سے گئو چرانے کے واسطے کوئی نہین کہے گا اور تمکو ماکھن اور دہی چُرانے سے بھی منع نہین کرینگی۔

دوہا

مانگت دان نہ برجبن اب نہین کرین مان — آے درس پُونا دیجیے تم بن نکست پران

سورٹھا

ایسیے گہہ گہہ پاے لاوے پھیر مناے ہر — بسین بہُر برج آے تب نند نندن سانورو

دوسری نے کہا کہ اب موہن پیارے کو کیا کام ہی جو راجسی سُکھ اور بلاس چھوڑکر یہان گوال کہلاوین اور ہاتھی گھوڑا سُکھپال کی سواری چھوڑکر یہان گئو چراوین دوسری نے کہا کہ اے پیاریو وہ موہنی مورت مجھ کو ایک ساعت نہین بھولتی۔

دوہا

سپنے ہو مین دیکھیے نیند پرت جو نین — کیتھو بہت اُپاے من آنکھ کھلت نہین چین

دوسری سکھی بولی کہ اے سکھی شیام سندر بنا مجھ کو اپنا گھر اور گانون اُجاڑ معلوم ہوکر برندابن کے کُنج دیکھنے سے رونا آتا ہی اور یہان کے پھل جو امرت کا سواد دیتے تھے اب وہ زہر کے برابر معلوم ہوتے ہین اور جن پنچھیون کی بولی سُنکر من پرسن ہوتا تھا اُن کا بولنا اب من مین گانسی کی طرح چبھتا ہی۔

چوپائی

جب سے بچھڑے کنور کنھائی — تب سے بھئے سبے دکھدائی

اے راجا اسیطرح سب برجبالا آٹھون پہر بِرہ ہون کیطرح بیاکل رہ کر جو مسافر اُس راہ سے متھرا کو جاتا اُسکے پانون پڑکر کہتی تھین کہ اے بٹوہی شیام سندر ہم لوگون کا من چُراکر متھرا مین جاکر راجا ہوے ہین اُنسے یہ سندیسا ہمارا کہدینا کہ جن برجبالاون کا پران تمنے اندر کے پانی برسانے سے گوبردھن پہاڑ اُٹھاکر بچایا تھا وہ سب تمھارے برہ مین آٹھون پہر اپنی آنکھون سے آنسو پانی

کی طرح برساتی ہین اور جیسی اُسوقت آندھی بہتی تھی ویسی اُنکی سانس اُلٹی چلتی ہے اب سب وہ اُسی بِرہ ساگر مین ڈوب کر مرا چاہتی ہین کیول تمھارے ملنے کی آسا پر اب تک جیتی ہین تم اُنکو دین اور اپنی واسی جانکر جلدی چلے آؤ اور گوپی بولی کہ ای پران ناتھ ہم دُکھیاریون کو ڈوبنے سے بچاکر ہمارے کلیجے کی آگ اپنی امرت روپی چتون سے بجھاؤ اور جب برہ ساگر مین ہملوگ ڈوب کر مر جائینگی تو پیچھے سے آکر کیا کروگے۔

دوہا
ایکبار پھر آے کے درشن دیجیے شیام
تم بن برج انیسو لگت جیون دیپک بن دھام

دوسری سکھی نے کہا کہ ای ٹہوہی تمکو نارائن جی کی سوگند ہے جو ایسا نہ کہو اور یہ بھی موہن پیارے سے کہدینا کہ رادھا پیاری تمھارے بجوگ مین ایسی دُبلی اور نربل ہوگئی ہے کہ اُٹھنے بیٹھنے کی سامرتھ نہ رکھکر پہچانی نہین جاتی ہے وہ چارون مین مر جائے تو تعجب نہین بھلا اچھلی پریت سمجھکر اُسکا پران تو بچاؤ۔

دوہا
سدھ بدھ سب تن کی گئی رہیو برہ دُکھ چھائے
مرن نکٹ پہونچی ابھی بیگ لیو سُدھ آے

سورٹھا
ایسیرنج ہیت کہت سندیسا شیام کو
تھک چلن نہین دیت ہوت سانجھ تاکو تہان

جبکہ پپیہا برندابن مین بولتا تھا تب اُسکی بولی سُنکر وہ سب برہنی کہتی تھین کہ ای پپیہا ہملوگ اسیطرح اپنے دُکھ مین بیاکل ہین تسپر تو ایسی بولی بول کر ہمارے کلیجے کی دبی دبائی آگ کیون سُلگاتا ہے۔

چوپائی
کرت کہا اتی کٹھن سائی
ہر بن بوست برج مین آئی
ایک کہت جا تک سے ٹیری
ای پپیہا مین چیری تیری
اپجاوت برہن اُر آرت
کاہے اگلو جنم بگارت
بوڑھے ہو نہ جہان سُکھدائی
او نچے ٹیر سناوہ جائی

دوہا
اننگے تیر وکھیو تیرے ہت گھن شیام
لیہہ نجس جاتک بڑوے آدہ سُکھد دھام

جسطرح پپیہا سواتی کے بوند کے واسطے بیاکل رہتا ہے اسیطرح سب برجبالا موہن پیارے کے ملنے کیواسطے بیاکل رہتی تھین

دوہا
کوؤ اپسے کہ اٹھت برج مین بولت مور
بھیجات نہین ٹیر سُن بن شری نندکشور

سورٹھا
گوجت کرت بجال مور سکھی بیری بھئے
بسے بدیش گوپال یہ بن سے نہ ٹرے مرے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا اسیطرح سب برندابن باسی شیام سندر کے دھیان اور چرچا مین اپنا دن کاٹتے تھے۔

چوپائی
دھن جنم جو ہر کے داسا
سب بدھ دھن جنھین ہر آسا

دوہا
نند جسوت گوپ کانس با سر یہ دھیان
برجباسی پر بھو درس کو آسا لگ رہے پران

سورٹھا بسرے سب بیوہار اور نہ دوجی گت کچھو ۔ اندھ نلٹ آدھار ایک سُمرت نندنند کی

اے راجا مجھ کو اتنی سامرتھ نہین ہے جو برجباسیون کے برہ کا سب حال برنن کر سکون اسلیئے اب متھرا کی بات کہتا ہون سُنو کہ جب شیام اور بلرام نند آدک کو بدا کر کے اپنے گھر پر آئے تب بسدیو اور دیوکی نے دونون بھائیونکو دیکھ کر ایسا سکھ پایا کہ جیسے کوئی تپسوی کرنیوالا اپنا منورتھ پا کر خوش ہوتا ہے اور متھراپُری مین اُسی دن سے منگلاچار ہونے لگے اور بسدیو جی نے دیوکی جی سے کہا کہ شیام اور بلرام اہیرون کی سنگت مین رہنے سے اپنی ذات اور کُل کا بیوہار نہین جانتے اُنکا جنیئو ادک کرنا چاہیے دیوکی جی بولین کہ بہت اچھا جب بسدیو جی نے گرگ پروہت اور اپنے ذات بھائیون کو بُلاکر سب حال کہا تب گرگ جی بولے کہ اُنکو گایتری منتر دیکر چھتری بنانا چاہیے۔

دوہا

یاتے اُنکو پریت کر دھیہ جگیہ اُپویت ۔ جاتے سیکھین سکل بدھ جو جُدکُل کی ریت

یہ بات سنتے ہی بسدیو جی نے اپنے اشٹ متر اور جدبنشیون کو نیوتہ بھیجکر اپنے یہان بُلایا اور سب تیرتھون کا جل منگا کر شیام اور بلرام کو اسنان کرایا اور شاستر کے موافق دونون بھائیون کو جنیئو پہنا کر پروہت نے گایتری منتر اُپدیش کیا تب بسدیو جی نے بہت گئو بچھپور بک اور سونا اور رتن آدک برہمنون کو دان دیا اور اپنے ذات بھائی اور براہمنون کو چھتیس طرح کے کھانے کھلا کر اور بہت بدا کیا اور جو منگلامکھی اور کنگال لوگ وہان آئے تھے سب کو منہ مانگا روپیہ دیکر دولت مند بنا دیا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے رام اور کرشن پر پھول برسائے اور استریون نے منگلاچار گیت گائے اور شری کرشن جی کی اِچھا اور دیا سے متھرا مین لچھمی کا باس ہو کر سب چھوٹے اور بڑے دولتمند ہو گئے۔

دوہا انت نہ پاوت شیش بید سانس جا کو سکل ۔ تاہ دِیو اُپدیش گایتری کو گرگ مُن

اے راجا پریچھت بسدیو جی نے شیام اور بلرام کا جنیئو کر کے دونون بھائیون کو رتھ پر بٹھال کر ساندیپن نام پنڈت سمپورن بدیا ندھان کے پاس جو کاشی پُری اپنے دیش سے اُجین نگری مین جا بسے تھے بدیا پڑھنے کے واسطے بھیجدیا۔ راہ مین شری کرشن جی نے سداما نام براہمن کو دیکھ کر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو اُسنے کہا کہ بدیا پڑھنے جاتا ہون تب شیام سندر نے اُسکو بھی رتھ پر بٹھال لیا اور اُجین مین ساندیپن پنڈت کے پاس جا پہونچے اور ہاتھ جوڑ کر اُنسے بنے کیا۔

چوپائی

ہم پر کرپا کو مدھ کورایا ۔ بدیادان دیو کر دایا

جب دونون بھائیون نے اسطرح ادھین ہو کر گرو سے کہا تب پنڈت جی بڑی کرپا اور دیا سے شیام اور بلرام کو اپنے گھر مین رکھ کر بدیا پڑھانے لگے ایک دن پنڈتائن نے شیام سندر اور سداما کو چنا کلیوا کے واسطے دیکر لکڑی توڑ لانے کے واسطے بن مین بھیجا شری کرشن جی کے حصہ کا بھی کلیوا سداما اپنے پاس باندھے تھا جب وہ دونون بن سے لکڑی کا بوجھ لے کر آنے لگے تب راہ مین آندھی چلکر ایسا پانی برسا کہ گھر تک نہین پہونچ سکے رات کو بن ہی مین رہ گئے جب سداما کو بہت بھوکھ معلوم ہوئی تب اُس نے شری کرشن جی کا کلیوا ابھی اُنھین نہ دیکر سب آپ ہی کھا لیا اور چنے کھاتے وقت کڑکڑ کی آواز سُنکر شری کرشن جی نے سداما سے پوچھا کہ اے بھائی تم کیا کھاتے ہو ہمکو بھی دیو تو ہم بھی اپنی بھوکھ مٹاوین سداما نے لالچ کی راہ سے پرمیشور سے جھوٹھ کہا کہ

مین کچھ نہین کھاتا سردی کے مارے دانت بولتے ہین اسی جھوٹھہ بولنے کے پاپ سے سدا مابہت دوری ہوا تھا اور شیام اور بلرام نے اپنی سیوا سے گرو کو ایسا خوش کیا کہ چونسٹھہ دن مین چارون بید اور چھہ شاستر اور اٹھارہ پُران اور راج نیت اور منتر اور جنتر اور تنتر اور جوتش اور بیدک اور کوک اور بان بدیا آدک سب گُن دونون بھائیون کو یاد ہوگئے تب ساندیپن گرو نے اپنے من مین کہا کہ آدمی برس دن مین بھی ایک بدیا کو نہین پڑھ سکتا اِن دونون لڑکون نے جو کہ کوئی اوتار معلوم ہوتے ہین دو مہینے چار دن مین چودھون بدیا اور چونسٹھہ کلا پڑھ لیا۔ اتنی کتھا سنا کر سکدیوجی بولے کہ اے راجا دیکھو جن پر برہم پرمیشور کی سانس سے چارون بید پیدا ہوے اُنھون نے تینون لوک کے مالک ہوکر سب بدیا گرو سے پڑھی تھی اُنکی لیلا اور مہما کو کوئی نہین جان سکتا جب بدیا پڑھ کر شری کرشن جی نے گرو سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کی دیا سے مین بدیا پڑھ کر اپنے مطلب کو پہونچا جو مین بہت جنم تک اوتار لیکر آپ کی سیوا کرون توبھی بدیا پڑھانے کے بدلے سے اُرِن نہین ہوسکتا میری سامرتھ کے موافق جو کچھ آپ آگیا دیجیے وہ گرو دچھنا مین آپ کے بھینٹ کرون اور آپ کا آشیرباد لیکر اپنے گھر جاون جسمین بدیا پڑھنے کا پھل مجھ کو ملے یہ بات سُنکر ساندیپن گرو نے کہا کہ مجھ کو تو کچھ اچھا نہین ہے پر تمھاری گُرائین سے پوچھون اُسکو جس چیز کی چاہنا ہو وہ تم سے مانگون یہ کہکر ساندیپن اپنی استری کے پاس جاکر بولے کہ یہ رام اور کرشن دونون لڑکے جنھون نے چونسٹھہ دن مین سب بدیا مجھ سے پڑھ لی ہے پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین اُنسے جو گرو دچھنا مانگی جاے وہ اُنکو دینا سہج ہے کیا چیز مانگنا چاہیے تب پنڈتائین نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے سوامی یہ بالک جو نارائن کا اوتار ہین تو میرا بیٹا جو سمدر مین ڈوب کر مر گیا ہے اُسکو لادین جسکے سوچ سے مین ہمیشہ دُکھی رہتی ہون یہی گرو دچھنا اُنسے مانگو۔

دوہا

سمپت تو تب ہی بھلی جو سُت ہو گھر ماہنہ
سمپت لے کیا کیجیے جو گھر مین سُت ناہنہ

جبکہ ساندیپن گرو کو بھی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب استری اور پُرش دونون نے شیام اور بلرام کے پاس جاکر کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ ہمارے ایک بیٹے کے سواے دوسرا بیٹا نہین تھا سو ایک پرب مین اُسکو ہم اپنے ساتھ لے کر سمدر کے کنارے اسنان کرنے گئے تھے جب کہ ہم لوگ پانی مین بیٹھ کر نہانے گئے تھے تب وہ لڑکا سمدر مین ڈوب گیا تب سے ایک ساعت اُسکا سوچ نہین بھولتا جو تم ہماری اچھا کے موافق گرو دچھنا دیا چاہتے ہو تو وہی بیٹا ہمارا لادو یہ بات سُنکر شری کرشن جی اُس لڑکے کو لادینا قبول کرکے اُسی وقت دونون بھائی رتھ پر چڑھے اور ساندیپن گرو اور گرائین کو ڈنڈوت کرکے جب ایک ساعت مین کروده بھرے ہوے سمدر کے کنارے پہونچے تب سمدر آدمی کا روپ دھر کر ڈرتا اور کانپتا ہوا پانی سے باہر نکلا اور بہت رتن اور دھن اور شری کرشن جی کو بھینٹ دے کر ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ اے پربرہم پرمیشور چودھون لوک کے پیدا کرنے والے آپ کو میری ڈنڈوت پہونچے گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہوکر تینون لوک کو پوتر کرتی ہین اور آپ اپنی دیا اور کرپا سے ہمیشہ راجا بل کے دروازے پر بنے رہکر پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور بھکتون کو سکھ دینے کے واسطے اوتار دھارن کرتے ہین اور آپ شیش ناگ کی چھاتی پر ہمیشہ شین کرکے سب گن اور بدیا کے ندھان ہین اور شیش ناگ اپنی دو ہزار زبان سے دن رات آپ کے گُن گایا کرتے ہین تسپر بھی آپ کے گنون کی آد اور انت کو نہین پاتے اور گرڑ جی آپ کے باہن ہین اور گیانی اور رکھیشور لوگ اور بید بھی آپ کی مہما اور آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے میری کیا سامرتھ ہے جو آپکی اُستت کرسکون میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ نے دیال ہوکر اپنا درشن دیا اور آپ کے چرن دیکھنے سے مین کرتارتھ ہوا۔

دوہا

اگیا ہو سو کرون مین من چت دے وہ کاج ۔ سب داسن کو داس مین تم راجن کے راج

یہ استت سنکر شری کرشن جی نے خوش ہوکر سمدر سے کہا کہ ساندیپن ہمارے گرو اپنے کٹمب کے ساتھ یہان نہانے آئے تھے تو اپنی
لہر سے اُنکا بیٹا بہا لیگیا ہی سو تو اُسکو جلدی لادے گروجی کی اگیا سے مین اُسکو لینے آیا ہون سمدر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہا پربھو انترجامی
وہ لڑکا میرے پاس نہین ہی لیکن پنچ جنیہ نام دیت بڑا بلوان شنکھ روپ سے پانی مین رہکر جیوونکو بہت دُکھ دیتا ہی وہ اس لڑکے کو
نہاتے وقت اُٹھا لیگیا ہو تو مین نہین جانتا یہ بات سنتے شری کرشن جی بلرام جی سمیت پانی مین کود پڑے جبکہ شنکھاسر کے مارنے پر بھی اُس لڑکے کا
پتہ نہ پایا تب پچھتاکر بلرام جی سے کہا کہ ای بھائی ہمنے بر تھا اس دیت کو مارا اور اُس لڑکے کا پتہ نہ لگا یہ بات سنکر بلرام جی بولے کہ ای دینا ناتھ
اس بات کی چنتا چھوڑ کر اس دیت کا اُدھار کر دیجیے تب کرشن بھگوان نے اُسکو مکت دیکر شنکھ روپی بدن اُسکا اپنے بجانے
کے لیے اُٹھا لیا اور اُسی وقت جم پُری کے دروازے پر جاکر وہ شنکھ بجایا جیسے وہ آواز نرک باسیون نے سنی ویسے وہ لوگ نرک سے نکلکر
بیکنٹھ کو چلے گئے اور دھرم راج دوڑے ہوے باہر آکر شری کرشن کے چرنون پر گر پڑے اور بڑے آدر سے شیام اور بلرام کو اپنے گھر لے جاکر
جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھلایا اور چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ مدپوبک اُن کی پوجا کی اور خوشبودار پھولون کا گجرا اور موتی اور رتن
آدک کی مالا دونون بھائیون کو پہنائی اور پرکرما کرکے اُنپر چنور ہلانے لگے اور بڑے پریم سے ہاتھ جوڑ کر اسطرح کرشن بھگوان کی
استت کی کہ ای پربرہم پرمیشور آپ ہمیشہ ہنستے اور آنندمورت رہتے ہین آپکو کبھی کوئی فکر نہین ہوتی اور لچھمی جی آٹھون پہر آپ کی سیوا
مین بنی رہتی ہین اور آپ اپنے بھگتون کی سب اِچّھا پوری کرتے ہین اور بیکنٹھ دھام آپکا دیولوک سے بھی اونچا ہی آپ نے مجھ ایسے
بہت سے ادھمیون کو مکت دے دی ہی آپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکل کر اُس سے برہما جی پیدا ہوے اور آپ کی دیا سے
برہما جی نے تینون لوک کو پیدا کیا لیکن آپ کے بھید اور آد اور انت کو وہ بھی نہین جان سکتے اور آپ نے سب جیوون کے پیدا
اور پالن کرنے والے ہوکر اپنی اِچّھا سے اپنا بال روپ پرکٹ کیا ہی میری ونڈوت آپ کو پہونچے جہان شیش اور گنیش اور مہیش آپکی
استت نہین کر سکتے وہان میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گُنون کو برنن کر سکون جس طرح پچھلے جنم کے پُن اُوے ہونے سے آپ نے دیال ہوکر
مجھکو اپنا درشن دیا اُسیطرح اپنے آنے کا کارن برنن کیجیے یہ سنکر کرشن بھگوان بولے کہ ای دھرم راج ہمارے گرو کا
بیٹا جو سمدر مین ڈوب کر مر گیا ہی اُس کو پھیر دو جو تم یہ کہو کہ مرا ہوا جیو جم پُری سے پھر کر نہین جاتا تو یہ مرجاد ابھی میری ہی باندھی ہی
اسلیے تم کو ہماری اگیا ماننا چاہیے یہ بات سنتے ہی دھرم راج نے ساندیپن کا بیٹا وہان لاکر دیکر کہا کہ ای دینا ناتھ مجھ کو پہلے سے
معلوم تھا کہ آپ گرو کا لڑکا لینے کے واسطے یہان آوینگے اس لیے اس لڑکے کو مینے آج تک بڑے جتن سے رکھکر دوسرے بدن مین
جنم نہین دیا یہ بات سنکر کرشن بھگوان پرسن ہوکر دھرم راج کو بھکت بردان دے کر بلرام جی اور اُس لڑکے سمیت وہان سے
انتردھیان ہو گئے اور گرو کے پاس آکر وہ لڑکا دے کر بولے کہ آپ نے بڑی دیا کرکے ہم کو ودیا پڑھائی اور ہم سے کچھ سیوا
بن نہ پڑی اور جو کچھ اگیا دیجیے وہ مین کرون ساندیپن اپنا بیٹا دیکھتے ہی شری کرشن جی کو پربرہم پرمیشور کا اوتار سمجھ کر بہت
استت کرکے بولے کہ ای ترلوکی ناتھ جس کسی کو تم سا چیلا ملا اُسکو کون اِچّھا باقی رہے گی - اب مین خوش ہوکر تم کو
یہ آشیرباد دیتا ہون کہ تمھاری تیرتھ یا ہمیشہ نئی بنی رہکر سنسار مین جس تمہارا اچھا یار ہے جب کہ ساندیپن

اور پنڈتائین نے شیام اور بلرام کو آنند سے بداکیا تب دونون بھائی اُنکو ڈنڈوت کرکے متھرا کو آئے اُنکے آنے کا حال پاتے ہی بسدیوجی اور راجا اگرسین جتنے بنشیون سمیت آگے سے جاکر گاتے بجاتے ہوئے سنمان پوربک اُنکو راج مندر پر لیگئے اور سب چھوٹے اور بڑون نے خوشی منائی۔

دوہا	گرو کی اگیا پاے کے ماکھن پربھو برج چند	آئے متھرا نگر مین سب کے آنند کند

اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا دیکھو گرو کے واسطے شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ ہوکر جم پُری مین چلے گئے تھے گرو کی اتنی بڑی پدوی سمجھنا چاہیے اور سنسار مین تین طرح کے گرو ہوتے ہین ایک جو منتر اُپدیش کرے دوسرا جو بدیا پڑھاوے تیسرا جو دھرم کی بات سکھاوے اِن تینون کو ایشور کے برابر جانکر اُنکی سیوا کرنا چاہیے۔

ادھیاے چھیالیسوان

بھیجنا شری کرشن جی کا اودھوجی کو گوپیون کے گیان سکھلانے کے واسطے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جسطرح شیام سندر نے نند اور جسودا اور گوپیون کو گیان سکھلانے کیواسطے اودھوجی کو بھیجا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ جب کبھی مرلی منوہر نند اور جسودا اور شیاما ادک گوپیون کی باتین اودھوجی سے کہتے تھے تب اودھوجی اپنے گیان کے غرور اور مترتا کی راہ سے اُنکی ہنسی کرتے تھے اسواسطے گربھ بھنجن نند نندن نے ایکدن راس لیلا اوک بِرجباسیون کی چرچا چھیڑ کر بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی مین نے اپنے وعدے کے موافق کوئی آدمی برندابن کو نہین بھیجا اسلیے وہ لوگ میرے واسطے چنتا کرتے ہونگے کسی کو بھیجکر اُنکو دھیرج دینا چاہیے۔

چوپائی

کہان نول برج گوپ کماری		کہان رادھا بر کیسھان دُلاری
	دوہا	
کہان جسودا انند سے سنکھ تات اور مات		کہان وہ سُکھ برج دھام کو نہین بسرت دن رات
	سورٹھا	
کہان سکھن کو سنگ کہان کھیل برندابن		کہان وہ پریم ترنگ بنسی بٹ جمنا نکٹ

جب بلرام جی کو بھی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب شیام سندر نے من مین بچار کیا کہ اودھو کو اپنے گیان کا بڑا غرور رہتا ہے اس لیے گوپیون کو گیان سکھلانے کے واسطے اُسکو بھیجکر دیکھون کہ گوپیون کو میری پریت کے سامنے گیان پر وشواس کرتا ہے یا نہین اور اودھو کا ابھمان بھی وہان جانے سے ٹوٹ جائے گا۔

دوہا	ایسے ہر چیتے کرت اپنے من انمان	اودھو کے من سے کرون دور گیان ابھمان
سورٹھا	آے گئے تہ کال اودھوجی ہر کے نکٹ	ہنس ملے نندلال سکھا سکھا کہ انک بھر

اُسیوقت شیام سندر نے اودھوجی سے پریم پوربک کہا کہ اے متر جب مین نے شیاما ادک برجبالون کے ساتھ راس لیلا کی تھی اُسوقت

مہادیوجی آدک دیوتون کو کامدیو نے ایسا ستایا تھا کہ مہادیوجی کو بیشور اور چندر رکلا نام استری بنکر میرے ساتھ راس منڈل کھیلنے آئے تھے اور اسیطرح بہت سے دیوتون نے استری کا تن رکھکر وہان سُکھ اُٹھایا تھا نند اور جسودا اور رادھا آدک سب برجبالا میرے برہ مین بڑا دُکھ پاتی ہین اور مین کہہ آیا تھا کہ مین برندابن مین پھر آؤنگا اسی آشا سے آجتک اُنکا پران بچا ہے نہین تو اُنکا جینا مشکل تھا۔

دوہا

وہ سب میری برہ مین اکت ہین مہا ملین ۔ کل نہ پڑت چھین رین دن جلبیے جل بن مین

ای متر میرا من بھی اُنکی سچّی پریت دیکھکر یہان نہین لگتا اور برج کا سُکھ مجھکو ایک ساعت بھی نہین بھولتا اسلیے تم کو بڑا گیانی اور شانت سوبھاؤ اور اپنا پرم متر جانکر برندابن مین بھیجا چاہتا ہون تم وہان جاکر نند اور جسودا اور گوپیون کو ایسا گیان سکھلاؤ جس مین وہ لوگ میرے بجوگ کا سوچ چھوڑکر دھیرج دھرین اور رہنی ماتا کو وہان سے اپنے ساتھ لے آؤ یہ سُنکر اودھوجی نے موہن پیارے کو سمجھایا کہ ای دینا ناتھ سنسار ی جھوٹی پریت سپنے کی طرح جھوٹی سمجھکر پرمیشور ابناشی نرنکار کا دھیان کرنا چاہیے یہ گیان بھری ہوئی بات سُنکر شیام سندر ہنسکر بولے کہ ای اودھو جو بات تم نے کہی وہ سچ ہی لیکن کروڑون گوپیان میرے برہ مین بڑا دُکھ اُٹھا رہی ہین تم اُن کو ایسا گیان اُپدیش کرنا کہ جس مین کنت بھاؤ چھوڑکر پرمیشور کی طرح میرا بھجن کرین اور پہلے نند اور جسوداجی کو اسطرح سمجھانا کہ وہ پُتر بھاؤ چھوڑکر ایشور سمان میرا بھجن کرین۔

دوہا

اک پربین اور سکھا تم سے گیانی کون ۔ سو کیجے جو برج بدھو سادھن سیکھین یون

سورٹھا

جیون سُکھ پاوین نار گیان جوگ اُپدیش سے ۔ ڈارین موہنہ بسار برہم گیان پرچو کرین

یہ بات سُنکر اودھوجی نے کہا کہ بہت اچھا مین تمھاری اگیا سے سب کو گیان سمجھاؤنگا لیکن جو وہ لوگ میرے کہنے سے نہ مانین تو مین لاچار ہون یہ سنکر شری کرشن جی بولے۔

دوہا

بچن کہت ہی سمجھ ہین وہ ہین پرم پربین ۔ ہو نہین سیتل برہ سے جیون جل پاوین مین

یہ کہکر شیام اور بلرام نے بہت طرح کے گہنے اور کپڑے نند اور جسودا اور گوال بال اور شری رادھا آدک برجبالون کو دینے کے لیے اودھوجی کو دیے اور ایک چٹھی مین بڑون کو ڈنڈوت اور چھوٹون کو اسیس اور گوپیون کو جوگ اور گیان لکھا اور وہ چٹھی اودھوجی کو دیکر بولے کہ تم آپ پڑھکر اسکا حال سب کو سُنا دینا اور جسطرح بن پڑے اُنکو دھیرج دیکر یہان جلد چلے آنا۔

دوہا

اودھو برج مین جائے کے بلمب نہ رہیو جائے ۔ تم بن ہم اکلائینگے شیام کہت چت لائے

سورٹھا

تم ہو سکھا پربین بار بار سکھوؤن کہا ۔ جیسین جو جل بن مین سو ئی متابچار یو

پھر شری کرشن جی نے اپنے پہرنے کا گہنا اور کپڑا اودھوجی کو پہنا کر اور رتھ پر بیٹھا کر برندابن کو بدا کیا اور چلتے وقت آنسو بھر کر بولے کہ ای اودھو تم اتنا سندیسا اور جسودا ماتا سے کہدینا۔

چوپائی

نیکی رہو جسومت میا — بیٹھو دن مین اہین دوؤ بھیا

دوہا

کہا کہون جا دوس تے جننی چھپر یون تو نہہ — تا دن تے کوؤ دہین کہت کنھیا مونہہ

سورٹھہ

کہو سندیس نہ جات ات دکھ پایو مات تم — اب موکو نج تات بسدیو اور دیوکی کہت

کبت

کامری لکٹ مونہہ بھولت نہ ایکو پل گھونگچی نہ بسارون جو پی لعل اُردھارے ہین
جا دن تے چھاکین چھوٹ گئین گوالن کی تا دن تے بھوجن نہ پاوت سکارے ہین
بھنے جدونبش یہ نہہ نند نبش سون ہنسی نہ بسارون جو پے بنس بستا رے ہین
اُودھو برج جیئو میری چوگان گنسید لیئو متیا پے کہیو ہم رنیان تمھارے ہین

ایضاً

کون بدھ پاوے یہ کرم بلوان اُدے چھاچھ چھپیا کی برج بھامن کو بھات ہین
نگت ہُو یدارتھ سو دے پچھلے بلی کو اب دین جننی کو کہا یاتے پچھتات ہین
بدھ نے بنائی آہ کون بدھ میٹین تاہ ایسے کر سوچت رہت دن رات ہین
اُودھو برج جیئو میری متیا تے بجھائے کہیو جا پے رن بارھے سو بدیس اُٹھ جات ہین

اور بلرام جی رو کر بولے کہ اتی اودھو میری طرف سے نند اور جسودا جی سے ہاتھ جوڑ کر کہنا کہ برج کا سکھ مجھ کو کبھی نہین بھولتا اس لیے وہان آکر تم سے بھینٹ کرونگا ہم دونون بھائیون کو اپنا بیٹا سمجھ کر کبھی مت بھولنا اور جب بسدیو جی نے اودھو کے جانیکا حال سُنا تب بہت سی سوغات نند اور جسودا آدک کے واسطے دیکر یہ چٹھی لکھدی کہ تم نے میرے بیٹون کا پالن کیا ہے اس اپکار کے بدلے سے مین بہت جنم تک تم سے اُرن نہین ہو سکتا تم شیام اور بلرام کیواسطے وہان کیون چنتا کرتے ہو یہان اگر کیون نہین دیکھ جاتے۔ جسوقت اودھو جی متھرا سے برندابن کو چلے اُسی وقت گوپیون نے اپنے انتہ کرن کی شدھتا سے جان لیا کہ آج موہن پیارے کا سندیسا لیکر کوئی آدمی آتا ہے یا وہ آپ آوینگے یہ بچارتے ہی ایک گوپی اپنے آنگن کو ابولتا ہوا دیکھ کر کہنے لگی۔

دوہا — جو ہر متھرا سے چلے تو تو اُڑ رے کاگ — دودھ بھات توہ دینگی اور انچل کی پاگ

دوسری گوپی بولی کہ آج مجھ کو بائین آنکھ پھڑکنے سے معلوم ہوتا ہے کہ موہن پیارے چت چور یہان آیا چاہتے ہین تم لوگ اپنا سوچ چھوڑ کر خوشی مناؤ شیام سندر کا مکھ چندر دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کرنا۔

دوہا — گھر گھر سگن بچار ہین برج ترین بڑبھاگ — ہرجا می پر بھو درس کو سب کے من انراگ

اے راجا پریکشت شام کے وقت اودھو جی نے برندابن مین پہونچکر کیا دیکھا کہ گھنے گھنے درختون پر بہت طرح کے پنچھی سہاونی بولی بولکر شور

دھومری کالی پیلی گئو دین چارون طرف گھوم رہی ہین -

دوہا

برندا بن شوبھا نہا جمنا جل جیون اور ۔ اُورم بیلی پھولت سدا بولت کوکل مور

سچ ہی جس جگہ پر بیکنٹھ ناتھ نے آپ بہار کیا ہو وہان کیون نہ ایسی شوبھا رہے ابتک بھی وہ استھان دیکھنے سے چت موہ جاتا ہی اودھوجی نے اُس بن کو شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے لیلا کرنے کا استھان سمجھ کر ونڈوت کی جبکہ وہ سب آنند دیکھتے ہوے اودھوجی گانون کے پاس پہونچے تب نند رائے آدِک دور سے رتھ اور شری کرشن جی کا ایسا بھیش دیکھ کر اُنکو مُرلی منوہر سمجھ کر ملنے کے واسطے دوڑے اور شری کرشن چندر آنند کند کو نہ دیکھ کر من مین اُداس ہو گئے لیکن اودھوجی کو موہن پیارے کا بھیجا ہوا جانکر بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر پر لائے اور پانون اُنکے دھو کر چھتیس پرکار کے بجن کھلائے اور پان الائچی دے کر آرام سجیا اُن کے آرام کے واسطے بچھادی جب کہ اودھوجی تھوڑی دیر تک سوکر اُٹھے تب نند اور جسوداجی شیام اور بلرام اور بسدیو اور دیوکی جی کی کشل پوچھ کر بولے -

دوہا

نند گوپ کر جوڑ کر پوچھت سیس نوائے ۔ ماکھن پربھو گوپال کی کہو کتھا سمجھائے

کرت ہماری سُدھ کبھی کہہ اودھو بل بیر ۔ پُلک گات گد گد بچن پوچھت نند ادھیر

سورٹھا

چوک پڑی انجان کہ پچھتائے آج گے ۔ گھر آئے بھگوان جانے تنھین اہیر کر

ای اودھوجی بسدیو اور دیوکی کا بھاگ بڑا بلوان ہی جو شیام اور بلرام اُنکے بیٹے بن کر ہم کو بیگانہ سمجھتے ہین بہت اچھا ہوا جو کنس اودھرمی اپنے بھائیون سمیت مارا گیا اور بسدیو اور دیوکی نے قید سے چھٹی پائی بھلا یہ تو بتاؤ کہ کبھی شیام اور بلرام مجھکو اور جسوداکو یاد کرتے ہین یا نہین جسدن سے موہن پیارے نے مجھ کو بدا کر دیا تب سے میرا کھانا پہرنا ہنسنا بولنا سب چھٹ جا تا رہا اور اُسی دن سے جسودا دن رات اُنھین کی چرچا اور دھیان مین رہ کر ماکھن اور روٹی لیے اُنکی راہ دیکھا کرتی ہی -

دوہا

بہہ بدھ تب کھیلت ہتے گوال بال کے ساتھ ۔ سو کبھون سُدھ کرت ہین ماکھن پربھو برجناتھ

ای اودھوجی مین ہمیشہ یہی چاہتا ہون کہ ایکدن متھرا جاکر اُنکو دیکھ آؤن لیکن کیا کرون سنساری کامون سے چھٹی نہین ملتی جب بن مین جاکر موہنی مورت کے چرن کا چنھہ پرتھوی پر دیکھتا ہون تب مجھکو یہ سندیہ ہوتا ہی کہ وہ کہین کنجون مین بھول گئے ہین جب ڈھونڈھتے وقت اُنکو نہین پاتا تب ہار مانکر چلا آتا ہون اور اُنکی مُرلی اور لکٹیا دیکھ کر جو دشا میری ہوتی ہی وہ مجھ سے کہی نہین جاتی اور موہن پیارے نے مجھ سے پھر برندا بن مین آنے کا اقرار کیا تھا سو تم بتلاؤ کہ وہ یہان آوینگے یا نہین دیکھون میرا بھاگ کب اُدے ہو کر اُنکا درشن ملتا ہی ای اودھو مین شیام سندر کو اپنا بیٹا جانتا تھا اور وہ مجھکو پتا کہتے تھے لیکن اُنھون نے بڑی بڑی آفت اور مصیبت مین برجباسیون کی رچھا کی تھی -

دوہا

سہس نین دُکھ مان کے کوپ کیو جہہ کال — ہم کارن کر نکھ دھر یو ماکھن پر بھُو گوپال

اے اودھو جی اُنھون نے لڑکپن مین پوتنا راچھسی اور تبناسُر آدک بڑے بڑے راچھسون کو مارکر کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکالدیا اور گوپیون کا گورس چُراکر اُنکے ساتھ راس لیلا کی اور بہت بال چرترا اپنا ہلو گونکو دکھلا کر بڑا سکھ دیا تبلاؤ ان باتون کی چرچا کبھی بسدیو اور دیوکی سے کرتے ہیں یا نہین ۔

دوہا

اودھو تم سے کیا کہوں منموہن کی بات — جو لیلا برج میں کری سو برنی نہین جات

اے اودھو جی مین گرگ مُنی کے کہنے سے جانتا ہون کہ وہ پر برہم پرمیشور ہین اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کیواسطے اپنی اچھا سے اُنھون نے اوتار لیا ہی ۔

دوہا

یاتے یہ نشچے کیو ہم اپنے من مانہہ — آد پرش بھگوان ہین پُتر ہمارے ناہہ

اور جسودا جی رو کر اودھو جی سے بولین ۔

چوپائی

کشل ہمارے سُت کی کہو — جنکے ساتھ سدا تم رہو
کبھون وہ سُدھ کرت ہماری — اُن بن ہم دُکھ پاوت بھاری
سبہن نے آون کہہ سے گئے — بیتی او دھو بہت دن بھئے

اے اودھو جی جن آدجوت پربرہم پرمیشور کا درشن برھماد دیوتون کو بھی جلدی نہین ملتا وہ ہمارے گھر آئے اور ہم نے اپنے اگیان سے اُنکو اپنا بیٹا جانا ۔

چوپائی

پھاٹت نہین بجر کی چھاتی — اب یہ بُدھ ہر دے چھپاتی
دیسو بھاگ کبھی اب پے ہین — شیام سندر کو گود کھلے ہین

دوہا

گوال سکھا سنگ جو راب گئون کو لیجاے — کو آدے سندھیا سمے بن تے گاسے چرائے

اے اودھو اب بن انچل سے کسکی دھور جھاڑ کر چھاتی سے لگاؤن اور کسکا مُنھ چوم کر بلئیان لون ساعت بھر بھی وہ سانولی صورت مجھکو نہین بھولتی کیسے دھیرج دھرون بھلا تم سچ کہو کہ من موہن پیارے وہان کسطرح سیدھے رہتے ہین یہان تو برجبالون کے ساتھ بہت اُپادھ کرتے تھے وہان کسکے ساتھ کھیلتے ہونگے مجھکو تو اُنکے دیکھے بنا ایک ساعت ایک جُگ کے برابر بیتی ہی وہ اتنے دن میرے بنا وہان کیونکر رہے اور مین گوبردھن اُنکی لیلا کا استھان دیکھ کر سمجھتی ہون کہ ابھی آیا چاہتے ہین بتلاؤ کب تک یہان آوینگے جب اسطرح نند اور جسودا بہت باتین کہکر موہن پیارے کے برہ مین روتے روتے بیاکل ہوگئے تب اودھو جی اُن کو دھیرج دینے کے واسطے بولے کہ تم لوگ اُداس مت ہو پیچھے سے شیام سندر بھی آتے ہین جب یہ بات سنتے ہی وہ دونون خوش ہوگئے تب اودھو جی نے سری کرشن جی اور بسدیو جی کی بھیجی ہوئی سوغات اُن کے سامنے رکھکر چٹھی پڑھ سنائی ۔

دوہا

نند گوپ تلپھت مہا ماکھن پر بھُو کے ہیت — بُدھ مان او دھو تبھین یا بدھ اُتر دیت

ای نند جی جنکے گھر آدپرش بھگوان نے آکر بال لیلا کا سکھ دکھلایا اُنکی استت کون کرسکتاہے تم بڑے بھاگمان ہو جو آٹھون پہر تمکو یاد اور پریت بیکنٹھ ناتھ کی بنی رہتی ہی اسلیے وہ بھی تم سے ایک ساعت الگ نہین ہوتے تمکو جیون مکت سمجھنا چاہیے۔

دوہا	ماکھن پربھ کو رین دن دھیان کرے جو کے	پربھتا تینون لوک کی تاکو پراپت ہوے

جسودا جی اُس چٹھی کو بڑے پریم سے سر اور آنکھون مین لگاکر روتی ہوئی بولین کہ ای اودھو یہ گیان بھری ہوئی باتین چھوڑ کر یہ بتلاؤ کہ موہن پیارے یہان کب آوینگے بھلا مجھکو اپنی دعاے سمجھکر ایکبار پھر درشن دیجاے تو مین اُنکا اُپکار مانتی۔

دوہا	اودھو جدپ سب ہین سمجھاوت برج لوگ	اُٹھت شول تدپ نرکھ ماکھن پربھ مکھ جوگ

ای اودھو مین نت پرات سمے ماکھن روٹی اپنے کنھیا کو کھلاتی تھی وہان یہ جانے بنا کون اُسکو سبیرے بھوجن دیتا ہوگا اور وہ مارے شرم کے کسی سے نہ مانگ کر بھوکا رہتا ہوگا اس بات کی بڑی چنتا مجھے رہتی ہی کہ وہ کھانے بنا دکھ پاکر دُبلا ہوگیا ہوگا یہ بات سُنکر اودھو نے کہا کہ تم شری کرشن جی کو آدپرش بھگوان جانکر میری بات کا بشواس مانو کہ جسطرح آگ لکڑی مین چھپی رہ کر دکھلائی نہین دیتی اسیطرح اُن نرگن روپ کا پرکاش سب کے بدن مین رہ کر وہ جگت آتما سب جگہ بنے رہتے ہین لیکن بنا گیان ملے دکھلائی نہین دیتے اسلیے تم لوگ بھی اُنکو آٹھون پہر اپنے پاس جانکر اُنکے واسطے چنتا مت کرو وہ کیول اپنے بھگتون کو سکھ دینے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے سگن اوتار لیکر سنسار ہی لوگون کو دھرم کا راستہ دکھلانے کے واسطے لیلا کرتے ہین جیسے بھرنگی کو دیکھ کر دوسرا کیڑا اُسی رنگ پر ہو جاتا ہی ویسے پریم کے ساتھ پرمیشور سے دھیان لگانے والے اُنھین کا روپ ہو جاتے ہین تم لوگ بھی اُن کو براجگت گھٹ بیاپک سمجھ کر اپنے من مین اُنکا دھیان کرو اُنھین کے برابر تمھارا سوروپ بھی ہو جائیگا اور وہ کسی کے بیٹے نہ ہو کر کوئی ماں باپ اُنکا نہین ہی تمھارے پچھلے جنم کا پُن سہاے ہوا جو تم کو اُنکے ساتھ اتنی پریت ہی۔

	دوہا	
پہلے برھما بھیکھ دھر سرجت سب سنسار		بشن روپ سے پال کر شو ہوے کرت سنگھار

اسلیے یہ جتنے استری اور پرش اور باپ اور بیٹے آدک سنسار مین تم دیکھتے ہو سب کو اُنھین کا پرکاش سمجھو۔

	دوہا	
مت جانو سُت کرشن وہ سب کے کرتار		تات مات تنکے نہین بھگتن ہت اوتار

	سورٹھہ	
ہم سب ہین اگیان پربھو مہما جانی نہین		وے پربھو پُرش پران جنم مرن سے ہین رہت

ای نند جسودا تم موہن پیارے انترجامی کو پرمیشور جانکر بھجو تو وہ اپنا درشن دھیان مین تمھین دیکر تمھارا دکھ چھڑا دینگے یہ بات سُنکر جسودا جی بولین کہ ای اودھو مین اپنے من کو بہت سمجھاتی ہون لیکن من میرا نہین مانتا۔

	دوہا	
نند جسودا گوپ سون ماکھن پربھ کی بات		ایسی بدھ اودھو کہت بیتی ساری رات

جب چار گھڑی رات رہی اودھو جی نند راے سے پوچھکر جمنا اشنان کرنے گئے تب راہ مین کیا دیکھا کہ سب گوپیان برندابن باسی پہلے

اپنے گھر مین چراغ جلاکر شری کرشن جی کے بال چرتر اور گُن گاتی ہوئی دہی متھ رہی ہین اودھو جی جس جس دروازے پر ہو کر چلے جاتے تھے اُس اُس گھر کی ستری اور پرش کو شری کرشن جی کی چرچا کرتے سُنکر بہت خوش ہوتے تھے جبکہ اودھو جی جمنا کنارے پہونچکر اسنان کرکے نِت نیم پوجا کرنے لگے تب پراتہ کال گوپیان چوکا چھاڑہ و آدک گرہستی کے کام کاج سے چھٹی پاکر جمنا جل بھرنے کیواسطے گھڑا لیے ہوے جمنا کنارے جھنڈ کی جھنڈ نکلین اُسوقت آپسمین موہن پیارے کی چرچا اسطرح کرتی ہوئی چلی جاتی تھین ۔

چوپائی

ایک کہے موہنہ ملے کنہائی
پیچھے سے پکڑی مری بانہہ
کہت ایک گئو وہت دیکھے
ایک کہین وہ دھین چرادین
یا مارگ ہم جائین نہ مائی
ایک کہت ہر کینھو کاج
کاہے کو برندابن آدین
چھانڑو سکھی اودھ کی آسا
ایک نار بولی اُکلائی
ایسے کہت چلین برجناری

ایک کہے وہ چھپے لگائی
وہ ٹھاڑھے ہے ہربٹ کی چھانہہ
بولی ایک بھور ہین پیکھیے
سنو کان دے بین بجا دین
وان مانگ ہین کنور کنھائی
بیسری نار یو لینھو راج
راج چھوڑ کیون گائے چراوین
جنتا چھوٹے بیٹھے نراسا
کرشن آس کیون چھوڑی جائی
کرشن بجوگ بکل تن بھاری

دوہا

دکھ ساگر یہ برج بھیو نام ناؤ نِر دھار ۔ ڈوبی برہ بجوگ جل شیام کرین کب پار

اسیطرح سب برجبالا شیام سندر کی چرچا کرتی ہوئی جمنا کنارے چلی جاتی تھین راہ مین نندجی کے دروازے پر رتھ کھڑا دیکھ کر بولین کہ معلوم ہوتا ہی کہ اکرور پھر آیا ایکبار تو اُسنے ہمارے پران ناتھ کو اپنے ساتھ لیجاکر کنس کو مرواڈالا اب کیا ہماری لوتھ لیجاکر پنڈ پارے گا دوسری سکھی بولی کہ جو موہن پیارے نے ہماری خبر لینے کے واسطے کسی کو بھیجا ہو ۔

دوہا

تن ہے اور سکھی کہین تمھین نہین کچھ گیان ۔ اب ہمسون اور کانھ سون کاہے کی پہچان

جب اسطرح سب گوپیان آپسمین باتین کرتی ہوئی جمنا کنارے پہونچین تب اودھو جی اُنکی پریت بھری ہوئی باتین سنکر من مین کہنے لگے

چوپائی

جنکے پران پران پت ماہین ۔ لاج کاج پت کی سدھ ناہین

دوہا

ماکھن پربھو کو برہ دُکھ کاسون برنو جاے ۔ جاسون بچھڑے پران پت تاکو کہا سہاے

ادھیاے سینتالیسوان گیان سکھلانا اودھوجی کا گوپیون کو

شکدیوجی بولے کہ ای راجہ پریچھت جب اودھوجی پوجا سے چھٹی کرکے نندجی کے گھر آنے لگے تب گوپیون نے جو جل بھرنے کیواسطے جمنا کنارے گئی تھین اودھوجی کو شیام سندر کا بیتا مبر اور مکٹ اور بنمالا پہنے دیکھ کر آپس مین کہا کہ جاتے وقت موہن پیارے نے آدمی بھیجنے کیواسطے کہا تھا یہ اُنھین کا بھیجا ہوا معلوم ہوتا ہی جبکہ یہ حال پوچھنے کیواسطے گوپیان ایک درخت کے نیچے کھڑی ہو گئین تب ایک سکھی بولی کہ یہ آدمی مرلی منوہر کا بھیس بنائے ہوے ہماری طرف دیکھتا آتا ہی دوسرے نے کہا کہ یہ اودھوجی ہین کل سے موہن پیارے کا سندیسا لاکر نندراے کے گھر ٹکے ہین یہ بات سنتے ہی جب شری رادھا آدک گوپیون نے اودھوجی کو شیام سندر کا بھیجا ہوا جانکر بڑے آدربھاؤ سے بیٹھنے کیواسطے کہا اور وہ بھی اُنکی سچی پریت دیکھکر بیٹھ گئے تب سب برجبالا اُنکے چارونطرف بیٹھکر اور کشل پوچھکر بولین کہ ای اودھوجی ہمکو معلوم ہوا کہ تمکو شری کرشن جی نے نند اور جسوداجی کے دھیرج دینے کیواسطے بھیجا ہی۔

چوپائی

بھلی کری اودھو تم آئے		سماچار مادھو کے لائے
پٹھیو مات پتا کے ہیت		اور نہ کاہو کی سُدھ لیت
سربس دیھو اُن کے ہاتھ		اُرجھے پران چرن کے ساتھ

ایک سکھی نے کہا کہ ای اودھوجی اُنکو ہملوگونکی یاد کیون ہوگی جو ہماری سُدھ لین جو تم یہ کہو کہ تم لوگ اُنکی چرچا کیون کرتی ہو اِسکا کارن یہی

دوہا

ہر کے سُمرن دھیان مین رہت سکل سنسار	یا تے ہمہون کرت ہین دیکھ جگت بیوہار

جمناجی کے کنارے گوپیون سے اودھوجی کی ملاقات ہونا



دوسری گوپی بولی کہ ای اودھو موہن پیارا بڑا کپٹی اور نردئی ہی جسطرح بیشیا یعنی ٹہرپار وپیہ لینے سے کام رکھکر کسی سے سچی پریت نہین رکھتی اور چڑیان پھلے پھولے درخت پر بیٹھکر سوکھے درخت سے کچھ کام نہین رکھتی ہین اور بھونرا پھولون کا رس لیکر اُڑجاتا ہی اور رنڈی بھیک لے کر پھر بھیکھ دینے والے کے پاس کھڑا نہین رہتا اور رعیت نئے حاکم کا حکم مانکر پرانے حاکم کا کچھ ڈر نہین رکھتی

اور چیلا بدیا پڑھ کے گُرو کے پاس نہین رہتا اور جگیہ کرانے والا براہمن ججمان سے دچھنا لیکر پھر اُس سے کام نہین رکھتا اور ہرن وغیرہ جانور ہرے بن مین رہ کر جلے ہوئے بن مین نہین ٹھہرتے اور پُرش بھوگ کرنے سے پہلے جتنی پریت استری سے کرتا ہے اتنی پریت بھوگ کر چکنے کے پیچھے پھر نہین کرتا اسیطرح شیام سندر بھی مرت لوک مین جنم لینے سے سنساری لوگون کیطرح جبتک یہان رہ کر ہمارے ساتھ راس اور بلاس کرتے تھے تب تک اُنکو ہم لوگون سے پریم تھا اب اُنکو کیا کام ہے جو ہماری سُدھ لینگے جیسے اُنکی غرض نکان اور ترچھی چتون اور امرت روپی میٹھی میٹھی باتون پر لچھمی جی اور دیو کنیا موہ جاتی ہین ویسے ہم لوگونکی بھی بھونر روپی آنکھین کمل روپی چندر مکھ موہنی مورت کا رس پی کر اُسی نشے مین آٹھون پہر متوالی رہتی ہین۔

دوہا

لیلا موہن لال کی سدا چین سکھ دین
تاہی سُمرن دھیان مین جیوت ہین دن رین

ای راجا شیام سندر کی چرچا مین گوپیان ایسی لین ہو گئین کہ اُنکو اپنے بدن اور کپڑے کی بھی سُدھ نہین رہی اُسیوقت ایک بھونرا شیام رنگ اُڑتا ہوا وہان آیا اُسکو دیکھ کر ایک گوپی بولی کہ اے سکھیو جو سندیشا او دھو نے کہتی ہو وہی حال اس بھونرے سے جو شری کرشن کیطرح کالا ہے اُنکو کہلا بھیجنا چاہیے۔ جو جو باتین گوپیون نے بھونرے سے کہی تھین اُسکو بھونر گیت کہتے ہین۔

دوہا

ماکھن پر بُدھ کے برہ مین گوپن کو نہین چین
بھونر سنا کر کہت ہین او دھو سے سب بین

اُس برہ جالا کی بات سُنکر دوسری نے جواب دیا کہ اے پیاری تجھ کو بشواش ہوتا ہے کہ بھونر ہمارا دوت ہو کر موہن پیارے کو سندیشا پہونچاویگا میرے نزدیک جتنے شیام برن ہین اُنسے اپنے مطلب کی آسا نہ رکھنا چاہیے۔

دوہا

کہے ایک تیہ سُن سکھی کارے سب ایک تار
اُنسے پریت نہ کیجیے کپٹن کی ٹکسار

سورٹھہ

دیکھو کر انُمان کارے اہ کارے جلد
کب جن کرت بکھان بھونر کاگ کویل کپٹ

دوسری گوپی بولی کہ اے بھونرے مجھ کو کسی شیام رنگ کا بشواس نہین آتا لیکن کیا کرون اُس چت چور کی باتین اور سُندر روپ یاد آنے سے میرا چت ٹھکانے نہین رہتا۔

دوہا

مُرد مسکن بکہ ڈار کے گئے تُجنگ سوبھاگ
نند جسودا یون تجے جیون کویل سُت کاگ

جب وہ بھونرا گوپیون کے بدن کی خوشبو جو چندن اور کیسر اور عطر ملے ہوئے تھین سونگھ کر اُنکے پاس آیا تب ایک سکھی نے کہا کہ اے بھونرے تو ہمارے پاس مت آ تو جو تیری طرح شیام برن ہو کر متھرا کی استریون سے بہار کرتا ہے وہان جا۔

دوہا

کامن متھرا نگر کی ماکھن پر بُدھ کے ہیت
بِبِدھ سُگندھ لگاوہین وہ سُباس ہم بین لیت

دوسری گوپی بولی کہ اس بھونرے کی ناک متھرا باسی استریون کے بدن کی خوشبو سے بھر گئی ہے اسلیے بے پروا ہو کر کہین نہین ٹھیرتا دوسری نے کہا کہ اے بھونرے تو متھرا مین جا کر یہ سندیسا ہمارا ہمارے چت چور سے کہدینا کہ اپنے چاہنے والے کی پریت چھوڑ کر اُنکو دکھ دینا کون نیاؤ ہے جسطرح ایکساعت سے زیادہ بھونرا کسی پھول پر نہین ٹھیرتا ویسا ہی حال تمہارا ہم سمجھنا چاہیے اور لچھمی جی تمہارا سبھاؤ نہ جانکر اپنے اگیان سے تم پر موہت ہو رہی ہین جو وہ تمہاری کٹھور تائی کو جانتین تو کبھی تم سے پریت نہ کرتین اور متھرا کی استریان بھی

تمھارے نردئی پن کا حال نہ جانکر مایا جال مین پھنسی ہین۔

دوہا	ناتو تم سانچی کہو جو جانت سب کو ے	ماکھن پر مجھ کے نیہ مین کیسے لاگت سوے

دوسری نے کہا کہ جو ہمارا پران پیارا چلا گیا اور پھر کچھ سُدھ نہین لیتا تو ایسے کپٹی کو کیا سندیسا بھیجتی ہو دوسری بولی کہ ای بھونرے تو ہماری طرف سے متھرا کی استریون سے کہدینا کہ ابھی تک تمکو شیام سندر کی کٹھورتائی کا حال نہین معلوم ہی پرنشچے تمھاری پریت اور اُنکا نردئی پن دن دن بڑھاوے جیسین ہماری سی گت تمھاری بھی ہو جائے دوسری بولی کہ ای سکھیو شیام سندر سب گنُون سے بھرے ہوکر جیسی سندرتائی دورکھتے ہین ویسا سندر تینون لوک مین کوئی نہ ہوگا اسلیے سب استریان سورگ لوک اور پاتال لوک اور مرت لوک کی اُنپر موہ جاتی ہین ہم گنواریون کی کون گنتی ہی دوسری نے کہا کہ ای بھونرے تو نے مادھو کے چرن کمل کا رس پیا ہی اس لیے تیرا نام مدھکر ہوا تو موہن پیارے کپٹی کا متر اور دوست ہوکر ہمارے پاس آیا ہی شیام برن سب کپٹی ہوتے ہین اسلیے تو ہم کوت چھو۔ اور گوپی بولی کہ ای بھونرے تو کُبجا کے انگ کا کیسر اپنے ماتھے پر لگا کے شیام سُندر کی اگیا سے جو ہم کو لینے آیا ہی تو مین کیول تیری بنتی کرنے سے نہین جا سکتی جبکہ مین کُبری داسی کے برابر بھی نہین ہون تو وہان جاکر کیا کرون اسلیے تو متھرا مین جاکر اُنھین کے سامنے کرشن اور کُوبری کا جس گاؤ جسطرح بہلیا الغوزہ بجاکر ہرن کو بن مین پکڑ لیتا ہی اُسیطرح موہن پیارے نے مُرلی بجاکر ہم لوگون کو بھی اپنے پریم کے جال مین پھنسا لیا۔

دوہا	جو مین ایسا جانتی پریت کرے دُکھ ہوے	نگر ڈھنڈھور اپھیرتی پریت کرے نا کوے

جسوقت وہ گوپی بھونرے سے یہ باتین کر رہی تھی اُسیوقت للتا سکھی بولی کہ سنو پیاریو شری کرشن جی نے کچھ اسی جنم مین کٹھورپن نہین کیا یہ ہمیشہ اسیطرح کپٹ کرتے آئے ہین شری رام اوتار مین بال بندر کو بنا اپرادھ مار ڈالا اور سوپ نکھا راون کی بہن جو اُنپر موہت ہوئی تھی اُسکی ناک کٹوائی اور باون اوتار سے راجا بل کے پاس جاکر تین پگ پرتھوی دان مانگی جب نے براہمن سمجھ کر سنکلپ دیا تب آپ نے براٹ روپ دھرکر دو پگ مین جو دہون لوک نیچے اور اوپر کے ناپ لیے اور تیسرے قدم کے بدلے راجا بل ایسے دھرماتما کو باندھ کر پاتال مین بھیجدیا سوائے اسکے اور جو جو کام کپٹ کے اُنھون نے کئیے ہین وہ حال تم سے کہانتک کہون جسکی کچھ گنتی نہین ہوسکتی جو تم کہو کہ ہم ایسے کپٹی آدمی سے پریت کرکے کیون اتنا دُکھ اُٹھاتی ہو تو سنو کہ مین کون گنتی مین ہون بڑے بڑے راجا انکی استُت اور کتھا سننے سے گھر وار راج پاٹ استری پُتر سب کو چھوڑ کر نکت ہونے کیواسطے جنگل مین چلے جاتے ہین اور اُس موہنی مورت کی چھب دیکھکر دیوکنیاؤن کا چِت ٹھکانے نہین رہتا یہ سب حال تم اپنی آنکھون سے دیکھ چکی ہو اور گوپی بولی کہ مین نہین جانتی کہ شیام سندر کو اپنے بجوگ مین ہمارا پران لینے سے کیا گُن نکلیگا جو ایسا کرتے ہین دوسری نے کہا کہ ای بھونرے ہملوگون نے موہن پیارے سے یہ جانکر پریت لگائی تھی کہ کچھ دن تک نبے گی پر وہ اپنی مُرد مسکان سے ہملوگون کا چِت چراکر اسطرح الگ ہوگئے جانون کبھی کی پہچان ہی نہ تھی جو مین اُنکو ایسا کٹھور جانتی تو کبھی پریت نہ کرتی۔ اور گوپی بولی کہ ای سکھی تو نے نہین سُنا کہ کُبجا جو دیتّیون کا جوٹھا کھا کر داسی کہلاتی تھی اُسکو اب شیام سندر نے پٹ رانی بنایا ہی یہ بات سنکر ہملوگون کو مارے لاج کے کسی کو مُنہ دکھلایا نہین جاتا۔

	دوہا	
لونڈی کی ڈونڈی بجی ہانسی اور انراگ		اب کھیلت ڈرو لاج تج بارہ ماسی پھاگ

دوسری نے کہا کہ جسکو نارائین اور دیندیال کہتے ہین وہ دھرم اور دیا کو بھول کر ایسا نردئی ہوگیا کہ تین کوس راہ چلکر ہمارا دکھ چھڑانے کے واسطے نہین آتا کیول سندیسا بھیجکر ہم دکھیاریون کے گھاؤ پر نمک چھڑکتا ہی۔

دوہا

ایک سکھی یا بدھ سے کہے لگی شیام کی پریت	ہموں سکھین آج تے تیر کٹھن کی ریت

دوسری سکھی بولی کہ ای بہو تیرے تو ضرور اُس چیت چور سے پوچھیو بھلا یہ کٹھورتائی چھوڑ کر کبھی اپنا درشن دینگے یا نہین دوسری نے پوچھا کہ ای اودھو شیام اور بلرام بالاپن کی پریت سمجھ کر کبھی ہملوگون کی یاد کرتے ہین یا نہین یہ سُنکر دوسری گوپی نے اُسکو جواب دیا کہ ای سکھی اب شیام اور بلرام متھرا کی مہا سندری اور چتر استریون کے بس ہو کر وہان بہار کرتے ہین ہم گنواریون کو کسواسطے یاد کرینگے اگر ہم پہلے سے جانتین تو کیون انکو وہان جانے دیتین۔

دوہا

اچھے دن پاچھے گئے ہرسون کیو نہ ہیت	اب پچھتائے ہوت کا چڑیان چُگ گئین کھیت

جسطرح آٹھ مہینے تک پرتھوی اور بن اور پہاڑ میگھ کی آسا پر بیٹھے کا ٹھ اپنے اوپر اُٹھا کر بیٹھے رہتے ہین اور برسات مین میگھ راجا پانی برساکر انکو ٹھنڈا کرتا ہی اسیطرح کبھی شیام سندر بھی آکر اپنے چندر مکھ کی ٹھنڈک سے ہمارے کلیجے کی جلن بجھا دینگے دوسری گوپی بولی کہ ای سکھیو ان بربھا باتون سے کچھ کام نہین نکلتا تم کو اودھو جی سے یہان آنے کا کارن پوچھنا چاہیے یہ بات سنکر دوسری بولی کہ ای اودھو جی تم یہان کسواسطے آئے ہو کبھی وہ بھی یہان آنا چاہتے ہین یا نہین دوسری نے کہا کہ یہ کیون نہین پوچھتی کہ رام اور کرشن نے گرو کے یہان سوائے پیٹ کے کچھ دیا دھرم بھی پڑھا ہی یا نہین اور گوپی بولی کہ ای پیاری یوسبد یو جی نے شیام اور بلرام کو یہان اہیرون کی سنگت مین رہنے سے تیرتھ جل سے اشنان کرا کے انکو جنیو پہنایا ہی اب وہ کسواسطے انکو یہان آنے دینگے دوسری گوپی جو برہ ساگر مین ڈوب رہی تھی جھنجھلا کر بولی کہ جبکہ وہ نردئی ہماری سدھ نہین لیتا تو تم کسواسطے بار بار اُسکا حال پوچھتی ہو یہ کٹھور بچن سُنکر دوسری بولی کہ ای اودھو جی اس گنواری کے منھ مین آگ لگے جو ایسی بات کہتی ہی تم سچ بتلاؤ کہ وہ کب یہان آوینگے۔

چوپائی

تادن ہو ہین بھاگ ہمارے	جادن ملہین نند دُلارے

دوسری گوپی بولی کہ ای اودھو جی تم ہمارے پران ناتھ کے بھیجے ہوے یہان آئے ہو اِس سے جہان تمھارے چرن پڑتے ہین وہان کی دھور ہم لوگون کو اپنی آنکھون سے لگانا چاہیے۔ اودھو جی یہ حال گوپیون کا دیکھکر اپنے من مین کہنے لگے کہ دیکھو سنسار مین اِن کے برابر کسی اور کو بھکت اور پریت بیکنٹھ ناتھ کی نہ ہوگی ایسا سمجھ کر اودھو آنند روپ نے شری رادھا مہارانی کو جو الگ کھڑی ہوئی یہ باتین سنتی تھین ڈنڈوت کی اور رتنون کی مالا جو شیام سندر نے بھیجی تھی وہ اُن کو دے کر کہا کہ ای گوپیو تمھارے برابر دوسرے کا بھاگ ہونا بہت کٹھن ہی جو آٹھون پہر ایسی پریت شیام سندر سے رکھتی ہو پچھلے جنم کے پُن سے مین نے تمھارا درشن پایا سنساری آدمی بید اور پُران سُنکر جگیہ اور ہوم اور دان اور برت اور تیرتھ اسی امید سے کرتے ہین جس مین ہر چرنون کی بھکت پیدا ہو لیکن تمھارے برابر وہ پدوی نہین پاسکتے اِس لیے مجھ کو ایسا آشیرباد دو کہ جس مین مجھ کو بھی تمھارے برابر ہر چرنون مین پریت ہو۔

دوہا

مہا تمھرے بھاگ کی کاسون برنی جاے
جنکے چیت مین نت بسین ماکھن بہکھو جدرائے

ای گوپیو شری کرشن جی نے مجھپر بڑی کرپا کی جو مجھ کو یہان بھیجا کہ مین تمھارا درشن پاکر کرتارتھ ہوا اب جو چٹھی ورسندیسا موہن پیارے کا لایا ہون وہ من لگا کر سنو۔ جب اودھو جی نے شیام اور بلرام کی کشل کہکر گوپیون کو چٹھی دی تب رادھا پیاری آدک سب برجبالون نے اُسکو اپنی چھاتی سے لگایا۔

دوہا

ہت ہت پاتی شیام کی سب مِل مِل سُکھ پائے
اودھو کو چٹھی پھر دیجیے بانچ سنائے

جب اودھو جی وہ چٹھی کھول کر پڑھنے لگے تب گوپیون نے دیکھا کہ چٹھی مین کُبجا کا نام لکھ کر ہرتال سے کاٹ کر وہان گوپیونکا نام بنا ہوا تھا یہ دیکھ کر گوپیان بولین کہ دیکھو موہن پیارے کا من آٹھون پہر کُبجا مین لگا رہتا ہی اسواسطے اُنھون نے گوپیکا کی جگہ کبجا کا نام لکھ کر اوپر سے ہرتال لگایا مانو اپنا پیتامبر اُسکو اُڑھایا ہی۔ ای راجا اودھو جی چٹھی سنا کر گوپیون سے کہنے لگے کہ مجھ کو شری کرشن جی نے تمھارے پاس آتم گیان سکھلانے کیواسطے بھیجکر یہ کہا ہی کہ تم لوگ مجھ سے بھوگ کی آسا چھوڑ کر جوگ سادھو تم کو جوگ کا دُکھ نہ ہوگا تم لوگ دن رات جو میرا دھیان کرتی ہو اس سے مین تمھارے برابر دوسرے کو پیارا نہین جانتا۔ ای گوپیو تمکو شری کرشن جی دیرش کو جو تینون لوک کے پیدا اور پالن کرنے والے ہین اپنا پت سمجھنا نہ چاہیے سنو۔ ہوا اور آگ اور پانی اور مٹی اور آکاس ان پانچ تتّون سے بدن آدمی کا بنکر اُس بدن مین انھین کا پرکاش رہنے سے آدمی کو چلنے پھرنے بولنے اچھے بُرے کرم کرنے کی سامرتھ رہتی ہی لیکن پرمیشور کی مایا سے وہ روپ اُنکا کسی کو دکھلائی نہین دیتا ہی اسلیے تم لوگ نرگن روپ کا اسمرن اور دھیان کیا کرو تو وہ آٹھون پہر تمھارے پاس بنے رہینگے گیان اور دھیان مین مگن ہوکر شیام سندر تمھارے بھلے کیواسطے متھرا جاکر الگ بسے ہین تم لوگ شری کرشن جی کا چمتکار سب استری اور پرش اور گرہستھ اور برہمچاری اور بان پرستھ اور سنیاسی اور گوال اور گئوون مین برابر جانکر جڑ اور چیتن جتنے جیو ہین سب کو اُنھین کا روپ سمجھو جو آدمی اسطرح آدپرش بھگوان کو سب جگ مین بیاپک جانتا ہی اُسکو بچھڑنے کا کچھ دُکھ نہین ہوتا۔

چوپائی

جوگ سمادھ برہم چت لاوے
پرمانند تبھی سکھ پاوے

دوہا

آتم ہی سے دیکھیے شوبھا پرم انوپ
سب مین پورن ایک رس ادبھت مہا انوپ

ای گوپیو وہ پیدا ہونے اور مرنے اور گھٹنے اور بڑھنے سے رہت رہ کر آکاس کی طرح سب جگہ پر اپنی چھایا رکھتے ہین جس طرح کسی استری کا پرش پردیس گیا ہو اور وہ اپنے پت کو سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے دھیان مین اپنے پاس دیکھتی رہے تو اسکو پرش سے الگ سمجھنا نہ چاہیے اسیطرح تم لوگ بھی جو رکھیشورون اور جوگیشورون سے بھی بڑی پدوی رکھتی ہو اُنکے دھیان مین

مین لین رہ کر اُنکو اپنے سے الگ مت سمجھو تو بجوگ کا دُکھ کچھ تمکو نہ ہوگا۔

دوہا

تاہی سُمرن دھیان مین رہو سبے چت لاے
یاہی بردھ تمسے کہیو ماکھن پربھو سمجھاے

اور شری کرشن مہاراج نے یہ بھی کہا ہی کہ جب تم لوگون نے راس لیلا کرتے وقت پرش بھاو سمجھ کر پاپ کی نگاہ سے مجھکو دیکھا تھا مین انتردھیان ہوگیا تھا پھر جب تمنے گیان کی راہ سے مجھکو پرمیشور جانکر میرا دھیان کیا تھا تب مین نے تمھاری بھکت دیکھ کر تمکو درشن دیا تھا اسیطرح میرے نرگن روپ کا دھیان اب بھی کیا کرو تو مین آٹھون پہر تمھارے پاس رہونگا۔

دوہا

سنتے اودھو کے بچن رہن سبے سرناے
مانو مانگو سُدھا رس وِنخو گرلی پیاے

یہ گیان بھری ہوئی باتین سُنکر شیاما آدک برجبالون نے کہا کہ ای اودھو جی یہ سب رتن آدک[۱۲] اَمول موتیون کی مالا جو تم لائے ہو اور انمول لال ہمارا چت چُرانے والا کہان ہی اُسکے بنا تینون لوک کی سمپت اچھی نہین لگتی اسلیے یہ سب گہنا اُسکو جاکر پھیر دو ہمارے کام کا نہین ہی ہم تو اُس موہنی مورت کا درشن چاہتی ہین۔

کبت

دھرم کے سنگھاتی ایک باتی نہ کہت بنے تھرمین تھراتی چولھاتی ہت رام کے
جاکے پوت ناتی کرین پریت اِبھاتی یہ کا ہونہ سہاتی بس بھیے ایسے بام کے
موہن کُجاتی کُبجاتی سنگ جاتی اب ہمسون کہاتی وہ ہمارے کون کام کے
چھاتی داہیے کو یہ پاتی لے سدھارے اودھو گھاتی کری تمھون سنگھاتی سکھا شیام کے

دوسری گوپی بولی کہ ای اودھو یہ کون نیاؤ کی بات ہی کہ ہم لوگون کو جوگ سادھنے کیواسطے کہکر آپ کُبجا آدک متھرا کی ستریون سے بھوگ اور بلاس کرتے ہین بھلا یہ تو بتلاؤ کہ کبھی اُس آنند اور خوشی کی سبھا مین ہماری بھی چرچا ہوتی ہی یا نہین۔

دوہا

یہ سب دوش لکھے ہمین کرم ریکھ کو جان
پریم سُدھا رس سان کر اب لکھو جھوٹ گیان

دوسری نے کہا کہ ہم لوگ موہن پیارے کے دھیان مین رہ کر سواے رونے کے دوسرا کچھ کام نہین رکھتی ہین تسپر وہ جوگ اور بیراگ لکھ کر ہمارے کلیجے کی دبائی آگ سُلگاتے ہین۔

چوپائی

گیان جوگ بدھ ہمین سکھاوین
بالک پن سے جن سُکھ دیو
ایک سکھی یون کہے بچاری
ایک کہے اپر اودھو نہ پاکو

دھیان چھوڑ آکاش بتاوین
سو کیون الکھ اگوچر بھیو
اودھو کی کبرے مُنہاری
یہ آیو پٹھیو کُبجا کو

جنکو من لیلا مین رہے
جو تن مین پر یہ پران ہمارے
اِنسے سکھی کچھو نہین کہیے
اب کُبجا جو چاہِ سکھاوے

تنکو کو نار این سے کہے
سو کیون سن ہین بچن تمہارے
سنکے بچن سون ہوے رہیے
سوئی واکو گا یوگا وے

کبھون شیام کہی نہین ایسی
کہت بھوگ تج جوگ ارادھو
جگ جگ جیوین کنور کنھائی

کہی آئے برج مین ان جیسی
ایسی کیسے کہہ ہین مادھو
سیس ہمارے پر سکھدائی
اودھو تمہین دوش کو لادے

ایسی بات سنے کو مائی
جب تب سنجم نیم اچارا
نام کو نیم دھرم برت اپھیا
یہ سب کبجا ناچ نچاوے

اُٹھت شول سُن سہی نہ جائی
یہ سب بدھوا کو بیوہارا
نند نندن پد سد اسنیھا

دوہا

رہن دیو ایسے ہمین اودھو آس کی کتھاہ
پھر ہمکو پاوین نہین ڈارین سندھ اتھاہ

سورٹھہ

لائیو جو تن جوگ جو جوگن کے بھوگ تم
ہم تن بھر یو بجوگ بھیواد دکھ شرون سُن

اسی وقت رادھا پیاری بولی۔

کبت

جو ہر متھرا جاے بسے ہرے جیہ پریت بنی رہی سو وُ
اودھو بڑ دُکھ دینو ہمین اور نکیے رہین وہ مورت دووُ
ہمرے ہی نام کی چھاپ پڑی اور انتر بیچ کیے نہین کووُ
رادھا کرشن سبے تو کہین اور کُبری کرشن کہے نہین کووُ

اور گوپی بولی کہ اے اودھو اب تک ہم لوگون کو شیام سندر کے آنے کی آسا بنی تھی اب تم نے یہ جوگ اور براگ کا سندیسا سُنا کر ہم کو نراس کر دیا ہم گنواریان اہیریان سواے گورس بیچنے کے جوگ سادھنے کا حال کیا جانین تم دیا کی راہ سے ہمکو ابلا ناتھ سمجھ کر شیام سندر پران پیارے کے پاس لے چلو۔

دوہا

اودھر اُن مرلی دھرے لوچن کمل بشال
کیون بسرت اودھو ہمین موہن مدن گوپال

کبت

اودھو تم سُگھر سکھاوت ہو نیکے جوگ ہون تو گت چاہت نہ کاشی ابناشی کی
برھما کی اندر کی اُپیندر کی نہ چاہون بھوت توکہ نند دھینش کی دُنش کی نہ پاشی کی
تن من نین مین پور رہے پیارے لال بال کہا جانین گت شنکر اُداسی کی
ناسی لوک لاج برندابن کے نواسی سنگ سیری مت داسی بھئی کانہ برجباسی کی

اودھو جی گوپیون کے بچن سُن کر اپنے گیان کا ابھمان بھول کر انکو جواب نہ دے سکے۔

دوہا

جوگ کتھا جو تن کہی من ہی من پچھتاے
پریم بچن تنکے سُنت رہ گئے سیس نوا ے

سورٹھا

تب جانہو من مانہہ یہ سب گُن ہین شیام کے
پٹھیو ہو برج مانہہ یاہی کارن کے لیے

اودھو جی نے پھر گیان کی راہ سے کہا کہ ای گوپیو جس طرح پانی پر لکیر کھینچ دینے سے بنی نہین رہتی اسیطرح سنساری بیوہار سپنے کی طرح جھوٹھا ہوتا ہی اسلیے تم لوگون کو چاہیے کہ اپنی اپنی آنکھین بند کرکے ہردے مین ایک کمل کے پھول پر چتر بھجی روپ پاراین جی کا دھیان من لگاکر کرو تو اُس پھول کے بیچ مین تم کو پرمیشور کا درشن ملیگا یہ بات سُنکر ایک گوپی بولی کہ ای اودھو جو نندلال جی روپ اور ریکھا نہین رکھتے تھے تو جسوداجی نے اُنکو کس طرح جاکر پالنے مین جھُلایا اور کیونکر اوکھل سے وہ باندھے گئے اور ہمارا گورس کسطرح چُراکر کھایا تمھارے جھوٹھے گیان کو لیکر اوڑھین یا بچھاوین تم اپنے اگیان سے ہم ابلا ناتھ کو جوگ اور بیراگ سکھلاتے ہو تمکو کچھ لاج نہین آتی دوسری گوپی بولی کہ ای اودھو ایک تو ہم آپ شیام سندر کے برہ مین بیاکل ہو رہی ہین دوسرے تم اور ایسی ایسی جھوٹی باتین سکھلاکر ہمارے گھاو پر نمک چھڑکتے ہو موہن پیارے نے اسطرح ہملوگون کو چھوڑ دیا جسطرح سانپ کینچل کو چھوڑکر پھر اُس سے کچھ کام نہین رکھتا دوسری گوپی بولی کہ ای اودھو موہن پیارے نے راجا بل اور راندر کے کوپ اور دیتون کے ہاتھ سے ہمارا پران بچاکر بہت لیلا کی تھی دیکھو اُنھون نے پربرہم پرمیشور کا اوتار ہوکر راجا کنس کی داسی کو اپنی رانی بنایا یہ بات سُنکر ہمکو لاج آتی ہی۔

چوپائی

اودھو کہان کنس کی داسی
یہ سُن ہوت سکل برج ہانسی

دوہا

گاوت سب جگ گیت اب داچیری کے کاج
اودھو یہ اچرج مہاچیری پت برج راج

سورٹھا

ہین دیت بیراگ آپن داسی بس بھئے
چتر پچھورت آگ اودھو یہ اچرج بڑو

دوسری بولی کہ ای اودھو جو موہن پیارے کو کوبڑ بہت پیارا ہو تو ہملوگ بھی کُبری بنکر متھرا مین چلین اور اپنی ٹیڑھی چال دکھلاکر اُنکو پھر یہان لے آوین جسمین کُبری اُنسے چھوٹے ای اودھو پھر کبھی ایسا دن ہوگا کہ موہن پیارے یہان آکر ہملوگون کا دُکھ دور کرینگے دوسری بولی کہ اب تو مجھکو برندابن کے آنے کی آساجاتی رہی کیونکہ

دوہا

یہان چراوت تھے سدا نند مہر کی گاے
وہان جاے راجا بھئے ماکھن پیر بٹھ جُڈ راے

دوسری بولی کہ ای اودھو جب موہن پیارے نے ہملوگون کو چھوڑ دیا تو اپنا نام گوپی ناتھ کیون دھرایا اور جب اُنھون نے کُبری سے پریت کی تب پھر جگ دکھانے کیواسطے چٹھی اور سندیسا بھیجکر ہمارے ہردے کی دبی دبائی آگ کیون سلگاتے ہین۔

سورٹھا

اودھو کہیو جاے ابھون چیری کو تجین
یہ دُکھ سہو نہ جاے سوت کہاوت کُبری

اے اودھو تم اتنی بات میری طرف سے کُبجا سے ضرور کہنا کہ شیام سندر کی تُمی پریت پر تو موہت ہو ئی تو اُنکی کٹھورتائی کا حال بھی ذرا جی لگا کر سن رکھ ۔

کبت

جا کی گوکھ جا یُو تا کو قید کرواے آیو دھاے کر ماری ناری نٹھُر مُرار ہین
جلیتی برجناری تپتی پل پل مارین آنمل ہماری جو بل ہین تا ہ مار ہین
سن ری اے چیری مین تیری سون کہت ہون دے تو ہر سرس نین انسوؤن ڈھار ہین
بڑے ہین شکاری کچھ انھین ناسنبھاری نار ہ مارے کو نول گنھیا تروار ہین

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو جی ہم لوگ اپنا دُکھ تم سے کہانتک کہین جو وہ پہلے سے بسد یو اور دیوکی کے پاس رہ کر یہان نہ آتے تو ہملو گون کو کیون اتنا دُکھ اُٹھانا پڑتا ۔

چوپائی

کر کے ایسی پریت کنھائی	اب چت وھری مہا نٹھُرائی
جب سے برج تج گئے بہاری	تب سے ایسی دشا ہماری

اے اودھو اُسی دن سے ہمارا کھانا پینا چھوٹ گیا دن بھر اُنکے آنے کا راستہ دیکھتے اور رات بھر تارے گنتے بیت کرتے چرچا اور دھیان اُس موہنی مورت کے دوسری بات ہمکو اچھی نہین لگتی ایسے جینے سے ہم سب مرجائین تو اچھا تھا ۔

دوہا

کہان لگ کہیے نج بِتھا اُدھر کی نٹھُرائے	تا پر لائے جوگ تم ابلن کرن سہائے

سورٹھا

کٹھن برہ کی پیر جیہ بیاپے سو جان ہی	کیون دھرہے من دھیر سُنکے بچن بہیاونے

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو پہلے اکرور آکر شیام سندر کو یہان سے متھرا مین لیگیا اُنکے برہ مین ہملو گون کی یہ گت ہوئی ہم سگن روپ کی پریت چھوڑ کر نرگن کا دھیان کرنا ہمکو اسطرح سکھاتے ہو جسطرح کوئی آدمی بھوکھے کے آگے سے بھوجن کی تھالی چھینکر اُسی سے کہے کہ دھیان مین بھوجن کرو جو شیام سندر کو گیان ہی سکھلانا تھا تو کس واسطے آدھی رات کو بنسی بجا کر ہملو گون کو گھر سے بلا کر اور راس بلاس کر کے ہم لوگون کا تن من ہر لیا اب متھرا مین جا کر گیانی ہوے ہین جبکہ تمہارے ملی و رشیام سندر کی یک صلاح ہو تو ہماری ایسی گیون کہو گے ۔

دوہا

من کی من ہی مین رہی کہیے کہا بچار	ہم گہار جت تے چمین اُت تے آئی دھار

سورٹھا

جانت ہو سب کوے جیسی اہر ہے کری	ہم سہہ لینھو سوے پا و سنگیے انچو کیو

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو شاستر کے موافق گرو اپنے چیلے کے کان مین منتر اُپدیش کرتے ہین دوسرے سے منتر نہین کہلا بھیجے
جو اُنکو ہملوگون سے جوگ سدھوانا ہے تو آپ یہان آکر برندابن کے کنجون مین گیان سکھلاوین۔

دوہا	تب کھیلت سوگند دے رکھیو کچھ نہ بچاے	اب سکھیو یہ جوگ کہان اودھو کہیو جاے	
سورٹھہ	ہمکو نرگن گیان جہان سوار تہ تہان سگن ہے	لکھہ چھپو تر بان چاٹین شہد لگاے کے	

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو جن گوپیون کے بالون مین شیام سندر اپنے ہاتھ سے پھلیل ڈالکر پھولون سے سر گوندھتے تھے اور بہت اچھا گہنا اور کپڑا اپنا کر اُنکے بدن مین عطر لگاتے تھے اُنھین گوپیون کے بدن مین بھسم لگانے اور سر پر جٹا رکھنے اور جوگ سادھنے کے واسطے کہلا بھیجا ہے اور جن کانون مین اپنے ہاتھ سے جڑاؤ کرن پھول اور بالیان اور جھپے سونے کے پہنا کر خوش ہوتے تھے اُنھین کانون مین اب ماٹی کے مُدرے ڈالنے کو کہا ہے اور جس بدن پر ہملوگون کو گوٹا کناری لگی ہوئی ساڑیان پہناتے تھے اُسی بدن پر گیروا کپڑا پہننے کے واسطے کہا ہے اور جس گلے مین شیام سندر اپنا ہاتھ ڈال کر گلے لگاتے تھے اب اُسی گلے مین سیلی ڈالنے کی اگیا دی ہے یہ کون نیاو کرتے ہین۔

دوہا	وہی گوکل وہی کنج بن وہی سکھا وہی ٹھور	اِک اودھو برج راج بن بھئے اور کے اور	

کبت

یا ہی کنج گنجن تر گنجت بھونر بھیر یا ہی گنج گنجن تراب سرُ دھنت ہین
یا ہی رسنا تے کری رس کی رسیلی باتین یا ہی رسنا تے اب گُن گن گنت ہین
عالم بہاری بن ہردے ہوا جیت بھئے اے ہو ودھی ہت کہت کیسے بنت ہین
جیئی کا نٹھ نسدن نینن کے تارے ہُتے تیئی کا نٹھ کانن کہانی اب سُنت ہین

دوسری سکھی نے کہا کہ۔

کبت

پہرے کو کنٹھا اور بھسم رمایبے کو کانن کے کنڈل کی ٹوپیان بناونگی
ہاتھ مین کنڈل اور کھپر بھرایئے کرآ ویش آویش کر سنگیان بجاونگی
ردھ دیکھی کُبجا کو سدھ دیکھی گوپین کو پھرینگی دوار دوار الکھ کر جگا ونگی
ایک بات اودھو من مین بچار دیکھو اپنی برجبالا مرگ چھالا کہان پاونگی

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو جس طرح ٹھگ لوگ پہلے مسافر کے ساتھ لگ کر تھوڑی پریت اور آودھینتائی کر کے پیچھے سے مال اُسکا لوٹ لیجاتے ہین اسیطرح موہن پیارے نے پہلے ہملوگون سے پریت لگا کر تن من ہمارا ہر لیا اب جوگ اور بیراگ کی چھُری مار کر ہمارا پران لیا چاہتے ہین۔

دوہا	ہر ہمسے ایسی کری کپٹ پریت بستار	اُنکھ سے کچھ نہین کہ سکین سمجھت بار مبار	

اور گوپی بولی کہ اے اودھو ایک تو شیام سندر پہلے سے بڑے نردئی تھے اور اب تم ایسے کٹھور سکھا اُنکو ملے تو پھر کسواسطے وہ ایسا

سندیسا نہ بھیجین اور تم جو ہملوگون کو گیان بگیان اور جوگ سادھنے کو کہتے ہو سو ہمکو ان باتون سے کیا کام ہی یہ کرم جوگیون کو چاہیے
اور یہ جو تمنے کہا کہ سب کے بدن مین اُنھین کا پرکاش رہتا ہی اس کارن تم بھی وہی ہو تو جسطرح شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ
اپنی انگلی پر اُٹھا لیا تھا اُسیطرح تم بھی وہ پہاڑ اُٹھا کر مرلی بجاؤ جبکہ تم ایسا نہین کر سکتے تو پھر کسطرح تمکو اُنکے برابر جان کر تمھارا اُپدیش سچ
مانین اس سے ہملوگ اچھی طرح جانتی ہین کہ اُنکے برابر دوسرا کوئی نہین ہی تم کس لیے جھوٹھ کہکر ہملوگون کو دھوکھا دیتے ہو جو تم سے
ہو سکے تو اس چت چور کو یہان لوا لاؤ ہمارا ہردے اُس موہنی مورت کے پریم سے بھر رہا ہی دوسری چیز جوگ اور گیان کی وہان نہین
سما سکتی اسلیے ہملوگون سے جوگ اور براگ نہین سادھا جائیگا یہ چٹھی جنسے تم لے آئے ہو اُنھین کو جاکر پھیر دو وہی جوگ اور براگ سادھ کر
یہ سب گُنجارانی کو پڑھاوین جسمین اُنکی سوبھا ہو جسطرح اندھے کو آئینہ دکھینے اور بنجار کے روگی کو بھوجن کرنے سے کچھ سُکھ اور گن نہین ہوتا
اسیطرح ہم استریونکو جوگ سکھانے اور براگ اُپجانے سے تمھارا کام کچھ نہین نکلے گا۔

سورٹھہ	دیکھو موڑھ چت لاے کہان پر مارتھ کہان برہ	راج روگ کف جاہ تاہ کھوا وت ہو وہی

اور گوپی بولی کہ ای اودھو پہلے تم برجناریون کی وشا دیکھ لو تب اُنکو جوگ اور براگ سکھاؤ جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی پانی پکڑ بھینا
پکڑنے سے نہین بچ سکتا اسیطرح ہم لوگون کو جو اُس موہنی مورت کے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تمھارا گیان اُپدیش کچھ سہارا
نہین دے سکتا۔

دوہا

ہم برہن برہا جری تم مت جارو انگ	سُکھ تو تب ہی پاے ہین جب ناچین ہر سنگ

کبت

آیو آیو بھیئو اودھو اب برج منڈل مین راگ مین گُر اگ جگ ریت کہ سنایو ہی
جھولی جھنڈا اوٹھنڈا گودری بھسم مُدرا ہاتھن مین کھپر یہ سوانگ لے دکھایو ہی
سنجم نیم دھیان دھارنا ڈر ھاوت ہو برہم کو پرکاش رس راس ورسایو ہی
کُبری پی پڑھ آیو بید کو بڑھاے آیو رتھ چڑھ آیو انرتھ گڑھ لایو ہی

دوسری سکھی بولی کہ ای اودھو تم جوگ اور گیان کی گٹھری باندھکر متھرا سے جو اپنے سر دھر یہان لایو ہی سو برجباسیونکو جوگ اور گیان
لینے کی اچھّا نہین ہی تم یہ گٹھری کاشی مین لیجا کر وہان کے لوگون کو جو مکت کی چاہنا بہت رکھتے ہین دیو۔

چوپائی

کیا ہم کرین مکت لے رو کھی	ابلا شیام سنگ کی بھوکھی

جسطرح پیاسا آدمی جبتک پیٹ بھر پانی نہین پیتا تب تک اُسکی پیاس اُوس چاٹنے سے نہین جاتی اسیطرح بنا دیکھے موہن پیارے
کے ہمارے آنکھ کی تپن نہین مٹتی۔

چوپائی

پھر وہ روپ پرکٹ جب دیکھین	جیون جنم سپھل تب لیکھین

اے اودھو جبکہ یہ ایک من ہمارا شیام سندر کے چرنون مین اٹک رہا تب جوگ اور بیراگ کون سادھے مین تمکو موہن پیارے کا بھکت جانتی تھی لیکن تمھارے گیان سکھلانے سے جو تم سگن روپ کی لیلا چھوڑ کر نرگن روپ اور آکاش اور پاتال کا حال مجھکو دکھلاتے ہو جان پڑا کہ تمکو شری کرشن جی کی کچھ بھکت اور پریت نہین ہے۔

چوپائی

اودھو ہین ایش ہمارے — سو اب کیسے جات بسارے

دوہا

جوگ دیجیے تنھین جنکے من دس بیس — کت ڈارت نرگن یہان اودھو برج مین کھیس

جوگ کتھا اب مت کہوا اودھو بار مبار — بھجے اور نند نند تج واکو ہے دھرکار

جسطرح ہاتھی کمل کی ڈنڈی مین نہین باندھا جاتا اسیطرح سمدر روپی ہمارا برہ تمھارے چنگاری روپ گیان سے سوکھا نہین جا سکتا دیکھو جہان چھ مہینے کی رات راس بلاس مین شیام سندر کے ساتھ پل بھر معلوم ہوئی تھی وہان اب ایک ساعت اُنکے بجوگ مین جگ کے برابر کٹتی ہے ہمسے وے برندابن مین پھر آنے کو کہہ گئے تھے اُسی آسا پر جیتی ہین۔

چوپائی

اودھو ہر دے کٹھور ہمارے — پھٹے نہ بچھُرت نند دلارے

اے اودھو ہمسے مچھلیون کو اچھا سمجھنا چاہیے جو پانی سے الگ ہوتے ہی اپنا پران چھوڑ دیتی ہین۔

دوہا

کہان لگ کہیے آپنی اودھو تم سے چوک — شیام برہ تن جرت ہے سُنت نہ کوئی کوک

سورٹھا

اودھو کہیو جائے موہن مدن گوپال سون — نیئن دیکھین آئے ایکبار برج کی دشا

اسی طرح بہت باتین کہکر گوپیون نے اپنے آنسوؤن سے اودھو کے چرن دھوئے اور بلاپ کرکے کہنے لگین کہ اے شیام سندر اب تمھارے بجوگ کا دُکھ ہمسے سہا نہین جاتا اس لیے اپنی موہنی مورت دکھلا کر ہمارا دکھ ہرو نہین تو ہم لوگون کا پران ہی لیلو آشا دُکھدائی ہوتی ہے اور نراش ہو جانے سے سوچ مٹ جاتا ہے ایسا کہکر گوپیون نے اودھو جی کا ہاتھ پکڑ لیا اور سب استھان راس منڈل اور لیلا کرنے شام سندر کے اُن کو دکھلا کر بولین کہ اے اودھو یہ سب استھان دیکھ کر ہمکو ایک ساعت وہ موہنی مورت نہین بھولتی تم اتنا سندیسا ہمارا بنتی کرکے موہن پیارے سے کہدینا کہ تمھارے برہ ساگر کی لہر سے گھر روپی بدن ہمارا اگرا چاہتا ہے جلدی آکر بچاؤ۔

دوہا

تم تو مہا رتین ہو کہیو، کہا سمجھاے — ماکھن پر بڑھ سے سین کی بنتی کہیو جاے

جب یہ سندیسا کہتی ہوئی سب برجبالا بوہ ہون کی طرح بیہوش ہو گئین تب اودھو یہ حال دیکھتے ہی اُنکو نڈوت

کرکے بولے کہ اے گوپیو تمنے جو سکھ تن پانے کا پھل تمھین کو ملا ہی جو آٹھون پہر اُس پرمیشور آدپرش کی یاد جسکے چرنون کا دھیان برھما وک دیوتا اپنے
ہردے مین رکھتے ہین کرتی ہو تمھاری برابری کوئی نہین کرسکتا ہی بید اور شاستر مین استری کو بُرا کہتے ہین لیکن تمھارا گیان
دیوتون سے بھی بڑھ کر ہی بیکنٹھ ناتھ جتنی پریت تم لوگون سے رکھتے ہین اتنی پریت لچھمی جی سے بھی نہین رکھتے۔

دوہا

جابد ہ سُکھ تم کو دیو برندابن کے مانہہ	سپنے ہو مین لچھمی وہ سُکھ پاوت ناہنہ

اے گوپیو جو پرمیشور مجھکو ایک گوپی کا بھی جنم دیتے تو بہت اچھی بات ہوتی اب مین برج آدک کا جنم لیکر یہان رہنا چاہتا ہون
جسمین تمھارے چرنون کی دھور میرے سر پر چڑھا کرے تمھارا پریم دیکھکر دیوتا لوگ موہت ہو جاتے ہین میری کیا سامرتھ ہی جو تمھاری
استت کرسکون جسطرح شری کرشن جی کو پرمیشور کے برابر جانتا ہون اسیطرح تم لوگون کو بھی سمجھکر اُنسے الگ نہین سمجھتا جو پدوی برھما دِک
دیوتا بڑی محنت سے پاتے ہین وہ تم لوگون نے سہج مین پائی ہی اسلیے تم کو اُنھین کا روپ سمجھنا چاہیے۔

دوہا

مہا دھن تم کو کیا دھن تمھارو پریم	ماکھن پر بھ گوپال سے باڑھو جنکو نیم

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت اس بات مین کچھ سندیہ نہین ہی کہ جو آدمی من اپنا پریم پوربک پرمیشور مین لگاتا ہی
وہ اُنھین کا روپ ہو جاتا ہی دیکھو گوپیان براہمن اور چھتری کے کُل مین نہ ہو کر کبھی اُنھون نے بید اور پُران نہین سنا اور کسی تیرتھ کا
اشنان نہ کرکے کبھی جپ اور تپ بھی نہین کیا کیول شری کرشن جی کے چرنون مین پریت رکھنے سے اتنی بڑی پدوی کو پہونچین جس طرح
بڑا ڈھیر روئی اور لکڑی کا آگ کی ایک چنگاری سے جلجاتا ہی اُسیطرح اودھو جی کا گیان گوپیون کے پریم کے آگے سب جاتا رہا تب
اودھو جی بار بار سر اپنا گوپیون کے چرنون پر رکھکر کہنے لگے کہ مین تمھارے درشن سے کرتارتھ ہو گیا آدمی ایک ساعت شری کرشن جی کا
اسمرن کرنے سے مکت ہو جاتا ہی تم لوگ تو آٹھون پہر اُنکی یاد اور دھیان مین رہتی ہو مین تم کو گیان سکھلانے آیا تھا سو اب تم سے پریم اور
بھکت سیکھ چلا مجھکو اپنا داس سمجھکر میری شُدھ کرتی رہنا۔ اے راجا پرچھیت اُسوقت اودھو جی پریم مین ڈوب کر برج بھوم پر لوٹنے لگے
اور برندابن کے درختون سے گلے ملکر کہنے لگے کہ تم سب درخت اور پشو اور پنچھی آدک کا بڑا بھاگ ہی کہ تم نے یہان جنم پایا جن پر برہم
پرمیشور کا درشن شری برھما جی اور شری مہادیو جی کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا اُن پرمیشور نے برج بھوم مین آکر تم لوگون کو بال لیلا کا
سُکھ دکھلا کر اپنا درشن دیا اسی طرح اودھو جی گوپیون کے ساتھ جہان جہان شری کرشن جی نے لیلا کی تھی وہان وہان پر دو دو
چار چار دن ہرچرچا مین مگن رہے۔

دوہا

اودھو من آنندات لکھ کے پریم بلاس	آیا تھا دن دو کو بیت گئے کھٹ ماس

سورٹھہ

تب اُپجیو من سوچ بچن کرشن کے یاد کر	من مین بھیو سکوچ شیام بُلایو بیگ موہنہ

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ اے اودھو جی تمنے ہمارے بھلے کیواسطے گیان اُپدیش کیا اور ہم لوگون نے پریم بس ہو کر تم کو دُربچن کہا

بڑے لوگ چھوٹون پر ہمیشہ دیا کرتے آئے ہین اسلیے ہمارا اپرادھ چھما کرکے کوئی ایسی تدبیر کرنا جسمین موہن پیارے ہمکو اپنا درشن دین ہم لوگون کا حال تم اپنی آنکھ سے دیکھے جاتے ہو جیسا مناسب جاننا ویسا کرنا اور یہ بھی موہن پیارے سے کہدینا کہ ہمارا اپرادھ چھما کرکے بانہہ گہے کی لاج رکھین۔

دوہا | پربھو دینن پت دین ہت یہی ہماری آس | کبہون درس دکھاے کے ہرہین لوچن پیاس

یہ کہکر جب شری رادھکا آدک گوپیان اودھو جی کو بڑے پریم سے اپنے گھر لے گئین تب اودھو جی نے بھی اُنکا سچا پریم سکھینہ ناتھ مین دیکھ کر اُنکے گھر بھوجن کیا اُسوقت گوپیان بولین کہ ای اودھو جی تم وہان جاکر شیام سندر سے کہنا کہ آگے تم دیا کی راہ سے ہمارا ہاتھ پکڑ کر برندابن کی کُنجون مین لیے پھرتے تھے اب راجگدی پاکر کُبجا کے کہنے سے ہمکو جوگ اور براگ لکھ بھیجا ہی ہملوگ آجتک گرُ مکھ بھی نہین ہوئی ہین جوگ اور گیان کا حال کیا جانین۔

چوپائی

اُن سے بالاپن کی پریت | جانین کہا جوگ کی ریت | اودھو یون کہیو سمجھاے | پران جات ہین راکھو آے

سورٹھہ

ایسے کہہ برج بام بھئین برہ ساگر مگن | اودھو کر پر نام آئے جسومت نند پے

پھر اودھو جی نے نند اور جسوداجی سے کہا کہ تم سب برج باسی دھنیّ ہو کہ ترلوکی ناتھ نے تمکو بال لیلا کا سکھ دکھلایا اور مین بھی تملوگون کا بڑا پریم دیکھ کر اتنے دن یہان رہا اب مجھ کو بدا کرو تو وہان جاکر تمھارا سندیسا موہن پیارے سے کہون یہ بات سنتے ہی جسوداجی نے ماکھن اور گھی اور مٹھائی آدک بہت سامان شیام اور بلرام کے واسطے دیکر کہا کہ ای اودھو تم دیوکی بہن سے کہنا کہ میرے کنھیا اور بل بھیّا کو پھسلا کر وہان رکھ نہ چھوڑین جلدی یہان بھیجدین مین اُنکے بِنا دیکھے دن رات بیاکل رہتی ہون اور موہن پیارے کو بہت بہت اسیس دیکر یہ کہدینا کہ تمھارے بنا جسودا بڑا دُکھ پاتی ہی۔

چوپائی

اتنی دیا مات پر کیجیے | ایک بار پھر درشن دیجیے

سورٹھہ

دئی جسومت ماے مُرلی للت گوپال کی | اودھو دیجو جاے پیاری ہی یہ ات لال کو

نند جی نے کہا کہ ای اودھو جی تم آپ بُدھمان ہو کر یہان کا سب حال جانتے ہو اور بہت مین کیا کہون لیکن میری طرف سے اتنا موہن پیارے انترجامی سے کہدینا کہ ایکبار اپنا درشن دے کر برجباسیون کا دُکھ ہرین۔

دوہا | مات جسودا نند جی تنک دھرت نہین دھیر / نند دو وہنی بھبھرو ئی کہیو نین بھبھر نیر | کہت سندیسا شیام کو بھرت نین مین نیر / وا دھوری کو دودھ ہی جو بھاوت بل بیر

جب اتنا سندیسا کہکہ جسودا اور نند جی رونے لگے اور اودھو جی اُنکو دھیرج دیکر روہنی جی کو ساتھ لیکر وہان سے چلے تب سب گوال بال اور گوپیون نے رام اور کرشن کیواسطے بہت طرح کی چیزین دے کر گیان کی راہ سے کہا کہ ای اودھو جی ہماری طرف سے

دونون بھائیون سے ہاتھ جوڑ کر اتنا سندیسا کہدینا کہ آٹھون پہر پران ہمارے تمھارے چرنون مین لگا رہتا ہو دیال ہوکر ایسا بر دان دیجیے کہ جنم جنانتر ہمارے ہردے سے تمھارا دھیان نہ چھوٹے یہ سنکر اودھو جی بولے کہ ای برجباسیون تمکو ایسی سچی پریت اور بھکت پرمیشور کی ہی کہ سنساری لوگ تمھارا نام لینے اور درشن کرنے سے بھوساگر پار اتر جاوینگے تمھاری مُکت ہونے مین کچھ سندیہہ نہین ہم تم لوگ جیون مُکت ہو جب اسیطرح اودھو جی سب چھوٹے اور بڑون کو سمجھا بجھا کے آسا بھروسا دیکر متھرا مین پہونچے اور موہن پیارے کو ڈنڈوت کرکے مُرلی وغیرہ سب سامان اُنکے سامنے رکھدیا تب شیام اور بلرام اُنکو دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے اور بڑے پریم سے گلے ملکر کہا کہ ای اودھو تمنے برندابن مین بہت دن لگائے کہو سب برجباسی خوش ہوکر کبھی ہماری یاد کرتے ہین یا نہین۔

چوپائی

نند بابا اور جسمت مائی	تمکو کون بدھ دیکھو جائی		نبست پران میرے مین جنکے	کیسے دن بتیت ہین تنکے
کہو دشا برج گوپن کیری	جنکو پریت نرنتر میری		اودھو سمجھت ہی برج باتا	بھئے پریم بس پُلکت گاتا

یہ سنتے ہی اودھو جی نے شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ برندابن کی مہما اور برجباسیون کا پریم مجھ سے کہا نہین جاتا آپ نے بڑی دیا کرکے مجھ کو برندابن مین بھیجا اُنکا درشن پاکر کرتارتھ ہوا یا سب گوپی اور گوال آٹھون پہر آپ ہی کے چرنونکا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر کیول اودھو کی آسا پر جیتے ہین ای دینا ناتھ جب مین شام کے وقت برندابن کے پاس پہونچا تب گوال بال دور سے میرا رتھ دیکھتے ہی آپکو سمجھ کر (یعنی شریکرشن جی کو جانکر) میرے پاس دوڑے آئے جبکہ مجھ کو رتھ پر بیٹھے دیکھا تب آنکھون مین آنسو بھر کر چپ ہو رہے اور جسودا تمھارے برہ مین آٹھون پہر یہی پچھتاتی ہی کہ مین نے شیام سندر ترلوکی ناتھ کو نہین پہچانکر اوکھل سے باندھ دیا تھا اب من ہرن پیارے بنا سب برج سونا ہوگیا۔

چوپائی

	دشرتھ پران تجے سُت لاگی		مین دیکھت ہی رہی ابھاگی

دوہا

	جدُپ مین بود ھیون بہت تم بن کچھ نسہات		انکی دشا بلوک موہنہ جگ سم ہبتی رات

جب مین پرات کال جمنا کنارے اسنان کرنے گیا تب رادھا آدک گوپیون نے مجھ کو تمھارا سیوک سمجھتے ہی بڑے آدر بھاؤ سے بٹھاکر تمھاری کُشل پوچھی اور مین نے تمھاری چٹھی سناکر اُنکو گیان اور جوگ اچھی طرح سمجھایا لیکن اُنھونے میرا کہنا سچ نہ مانکر تُجا کو سب دوش لگایا اور سب برجبالا تمھارے پریم مین ڈوب کر اسطرح بودھون کی طرح رونے لگین کہ سب گیان اور جوگ میرا اُنکے سامنے بھول گیا اور مین نے پریم اور بھکت اُنسے پائی

دوہا سورٹھ				
	کہی ایک ہی بات اُن ہیت بید بُدھ نیت		گوپ بھیس بھج سانورے زہن بھو بھجیت	۱۰۰
	نہین سکھین کچھ گیان جو بُدھ جانے سکھاونے		تم ہو بڑے سُجان وہان جاؤ تو جان ہو	

جسطرح ہرن اپنے غول سے الگ ہوکر چوکڑی بھول جاتا ہی اسیطرح انکا پریم دیکھ کر میرے گیان کا ابھمان ٹوٹ گیا مین چھ مہینے رہ کر وہان کا حال دیکھا سب برندابن باسیون کو تمھارے دھیان اور پریم مین لین پایا وہان جانے سے مین اُنکی طرح ہوکر بیان

کا آنا بھول گیا اے باسدیو مہاراج آپ نے کسواسطے ایسی کٹھورتائی اُنسے کی ہے آپکی مایا کو سوائے آپکے دوسرا کوئی نہین جان سکتا۔

دوہا

اگم گت بس بھگت کے پورن سب سکھ راج — کرشند رشٹ برج دیکھیے بانہہ گہے کی لاج

سورٹھہ

بہت دکھت تن چھین برجباسی تم برہ بس — تم تن من ہر لین رٹت جاتکی سم سبے

اے مہا پربھو شری راودھا جی کی دشا آپ سے کیا کہون وہ سب سنگار چھوڑکر میلی دھوتی پہنے ہوے دن رات آپ کے برہ مین رویا کرتی ہین اور ایسی دُبلی ہو گئی ہین کہ پہچانی نہین جاتی ہین اور بورہون کیطرح کبھی شری کرشن شری کرشن پکار کر زمین ناخن سے کھودتی ہین اُنکے گھروالے بہت طرح سے اُنکو سمجھاتے ہین لیکن کسی کا کہنا اُنکو اثر نہین کرتا اُنکے پران نکلجانے مین کچھ سندیہہ نہین ہے لیکن تم جو کہہ آئے ہو کہ ہم پھر آوینگے اسی امید پر اب تک وہ جیتی ہین۔

چوپائی

اچرج موہنہ بڑو یہ آوے — پربھو تم کو یہ کیسے بھاوے — کرنامے پربھو انتر جامی — بھگتن ہت ومہار یون سوامی

بیگ کرپا کر درشن دیجیے — برج جن مرت جلاسب لیجیے

دوہا

یہ مُرلی دے بِلکھ کے کہیو جسومت ماے — ایک بار ہت نند کے درس دکھاؤ آے

سورٹھہ

جن گووُن کو شیام آپ چراوت پریت کر — بھرنہ آئین دھام ٹرری کُنجن مین پھرت

اے دین دیال مین بہت کہانتک کہون آپ انتر جامی ہین سب کے من کی جانتے ہین جب یہ بات سُنکر شیام سندر کو برجباسیون کی پریت یاد آئی تب آنکھون سے آنسو بہاکر رونے لگے۔

دوہا

برجباسن کے پریم مین ماگھن پربھو بل بیر — بھرت اُساس اداس چت موچت نینن نیر

مرلی منوہر نے مُرلی کو اُٹھاکر اپنی چھاتی سے لگالیا اور آنکھین بندکرکے برجباسیون کے دھیان مین ڈوب گئے پھر برج کا نام لیکر ٹھنڈی سانس لیتے اور پیتامبر سے آنسو پونچھتے ہوے بولے کہ اے اودھو تم اچھی طرح سب کو گیان سکھا آئے۔

چوپائی

من مین پربھو یون کیو بچارا — برج بھگتن مم روپ ادھارا
میری بھگت بڑی نرمل جوئی — سو برجباسی لیت نہ کوئی
تاسے بوجا کے من بھاوے — سوئی موہٹہ کرت بن آوے
بھگت ادھین سو پران ہمارے — برجباسی سو کو اتِ پیارے

چوپائی	سدا بست یاتے برج ماہین	اُن سم اور موہتہ ہت ناہین

دوہا

من کر ہر برج مین رہے بل برجباسن ساتھ	تن دھر دیون کاج ہت بھئے دوارکا ناتھ

اتنی کتھا سنا کر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھیت اُسوقت برہما جی نے نارد جی سے کہا کہ دیکھو جس پربرہم پرمیشور کا درشن شِوجی کو بھی دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا وہی ترلوکی ناتھ برجباریون کے واسطے روتے ہین بید کی رچاؤن نے آکر گوپیون کا جنم پایا تھا۔

دوہا	بیر سین اُنکے چرن رج برندابن کے مانہہ	سو دُگت اُنکی لہین یا مین سنشے ناہنہ

اے راجا اُن لوگون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو لوگ برندابن کی رج اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین جب برج کا حال سنکر شیام اور بلرام اُداس ہو گئے تب اودھو جی شیام سندر سے بدا ہو کر بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آئے اور نند اور جسودا جی کا سندیسا اُنسے کہکر اپنے گھر گئے اور روہنی جی شیام اور بلرام جی سے ملکر راج مندر مین گئین اور رام اور کرشن جی نے اُس دودھ اور ماکھن آدکو جو نند اور جسودا جی نے بھیجا تھا بڑے پریم سے کھایا اور اودھو جی کو بھی اسمین سے بھجوا دیا۔

ادھیائے اڑتالیسوان۔جانا شیام سُندر کا کُبجا اور اکرور کے گھر پر

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھیت جس دن سے مرلی منوہر نے کُبجا کے گھر جانے کا اقرار کیا تھا اُسدن سے وہ ہر روز پھولون کی سجیا بچھا کر موہن پیارے کے آنے کی راہ دیکھا کرتی تھی ایک دن شیام سندر بھکت بتسل انترجامی نے اُسکا پریم دیکھکر بچار کیا کہ ہمنے کُبجا سے کہا تھا کہ ہم کنس کو مار کر تیرے گھر آوینگے سو ابھی تک وہ بات پوری نہین کی اسلیے وہان جانا ضرور ہے ایسا بچارتے ہی اودھو جی کو ساتھ لیکر کُبجا کے گھر پر گئے۔

چوپائی

جب کُبجا جانیو ہر آئے ات آنند گئی اُٹھ آگے	پیتامبر پانوڑے بچھائے پورب جنم پُنیہ سب جاگے

جب شری کرشن جی سورج سے زیادہ تیجوان روپ بنائے ہوئے کُبجا کے گھر گئے تب وہ رتن جٹت مندر اُنکے پرکاش سے جگمگانے لگا اور کُبجا نے بڑی بھکت اور پریت سے شری کرشن جی کو جڑاؤ چوکی پر بٹھلایا اور اودھو جی کو بیٹھنے کے واسطے آسن دیا اور کُبجا کمل روپی چرن موہن پیارے کا اپنی گود مین لیکر بڑے پریم سے دابنے لگی۔

دوہا

آس پاس سب سلج کے مہاراج کے کاج	آنند سے من مین کہے دھن بھاگ ہین آج

پھر کُبجا نے شری کرشن جی کا چرن اپنے ہاتھ سے دھو کر چرنامرت لیا اور بہت اچھے گہنے اور کپڑے جو بنوا رکھے تھے وہ اُن کو پہنا کر عطر اور چندن اُنکے بدن مین مل دیا اور چھپن پرکار کے بنجن اُنکو کھلا کر آچمن کرا کے پان اور الایچی سامنے رکھا پھر اپنے رتن جٹت شیش محل مین پھولون کی سجیا پر شری کرشن جی کو لیجا کر بٹھالا۔

دوہا پھر کُبجا اسنان کر پہر یو چیر سُرنگ
رتن جٹت بھوکھن سجے نکھ سکھ لوں سب انگ

جب وہ سولھون سنگار کرکے بڑے پریم سے شیام سندر کے پاس آئی تب آنند کند برج چند سب کا منورتھ پورا کرنے والے نے کُبجا کا ہاتھ پریت کے ساتھ پکڑ کر اپنی سیجیا پر بیٹھالا اور اُسکی اِچھا پوری کر کے لوک اور پرلوک دونون جگہ کا سُکھ دیا۔

دوہا ٹیڑھی سے سیدھی کری دیو روپ ابھرام
داسی سے رانی بھئی پوجے سب من کام

اے راجا دیکھو جس پد وی کو جوگی اور رکھیشور لوگ بڑے تپ اور جپ کرنے سے بھی جلدی نہین پا سکتے اُس پھل کو کُبجا نے ایکدن کے چندن لگانے سے سہج مین پایا جو لوگ ہمیشہ بدھ پوربک نارائن جی کا پوجن کرتے ہین اُنکو نہ معلوم کیسی پدوی ملیگی اپنا منورتھ پانے کے بعد کُبجا نے شیام سندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے ترلوکی ناتھ تمھاری موہنی مورت کے دیکھنے کی آسا مجھ کو بنی رہتی ہے اسواسطے مین چاہتی ہون کہ آپ کچھ دن یہان رہ کر مجھے سُکھ دیجیے شیام سندر بولے کہ تو دھیرج دھر جب تو ہمکو یاد کریگی تب ہم تیرے پاس آیا کرینگے۔

چوپائی

پھر اُٹھ اودھو کے ڈھگ آئے
بھئے لاج بس نین نوائے

جبکہ موہن پیارے اودھو جی سمیت اپنے گھر پر آئے تب متھرا باسیون نے یہ حال سُنکر کُبجا کے بھاگ کی بڑائی کی۔

چوپائی

دھن دھن کُبجا ہر کی رانی
دھن دھن کرشن پریت کرمانی
سدا رہے ہر کی یہ ریتی
مانت ایک بھگت سے پریتی
دھن دھن چندن انگ لگایو
دھن دھن بھون جہان ہر آیو

پھر ایکدن شری کرشن جی نے اودھو جی سے کہا کہ تم استری کی بھگت تو دیکھ چلے اب چلو تمکو ایک پرش کا پریم دکھلاوین یہ کہکر موہن پیارے بلرام جی سے بولے کہ اے بھائی ہمنے اکرور جی کے گھر جانے کیواسطے اقرار کیا تھا سو آجتک نہین گئے اب وہان چلکر اکرور جی کو ہستنا پور بھیجکر جدھشٹھر آدک اپنے بھائیون کی خبر منگانا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی بلدیو جی اور اودھو جی کو ساتھ لیکر اکرور جی کے گھر گئے اُنکو دیکھتے ہی اکرور جی نے آگے سے آکر اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھدیا اور شیام سندر نے سر اُنکا اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگایا پھر اکرور جی اپنا بھاگ اُدے سمجھ کر بڑی بھگت اور پریم سے شیام اور بلرام اور اودھو کو گھر کے بھیتر لیگئے اور دونون بھائیون کو جڑاؤ سنگاسن پر بٹھالی کر اُنکے چرن دھوئے اور اپنی استری سمیت اُنکا چرنامرت لیکر بدھ پوربک پوجا کی اور سگندھ پھیلنے کیواسطے اگر آدک اپنے گھر مین جلایا اور چھپّن پرکار کے بنجن سونے کی تھالیون مین لاکر اُنکے سامنے رکھا جب شیام سندر نے اکرور جی کی بھگت اور پریت بھی دیکھ کر بلرام جی اور اودھو جی سمیت آنند پوربک بھوجن کیا تب اکرور جی پان اور الائچی اُنکے سامنے رکھکر دونون بھائیون پر چنور ہلانے لگے اُسوقت موہنی مورت کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے سے اکرور جی کو ایسا پریم پیدا ہوا کہ وہ شری کرشن جی کے چرن پکڑ کر اپنی آنکھون مین ملنے لگے جسطرح مہا دوری کو بہت مال ملنے سے خوشی ہوتی ہے اسیطرح اکرور جی کو موہن پیارے کے آنے سے ایسی خوشی ہوئی کہ پریم کے آنسو بہنے لگے۔

دوہا تب اکرور کر جور کے استت کہی سنائے
تم تو پرش پردھان ہو ماکھن پربھو جدُرائے

پھر اکرور جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دینا ناتھ تم پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہو کر تمھارے آد اور انت اور بھید اور لیلا کو

کوئی نہین جان سکتا تمکو میری ڈنڈوت پہونچے تم رجوگن سے سنسار کی اُپتت اور ستوگن سے پالن اور تموگن سے ناش کرکے کچھ اچھا کسی بات کی نہین رکھتے اور تینون لوک کا بیوہار اپنی مایا سے پرگٹ کرکے آپ اُس سے الگ رہتے ہو اور سنساری مایا موہ مین پھنسنے والا آدمی بھوساگر پار نہین اُترتا اور تمھاری کرپا بنا گت ملنا بہت کٹھن ہی نارد مُن اور سنکادک رکھیشور اور دھرو اور پرہلاد اور امبرکیو آدھر بھگت کیول تمھاری دیا سے اتنی بڑی پدوی کو پہونچے ہین اور گرڑ جی سب پنچھیون کے راجا آپکے باہن ہین اور آپ ہمیشہ شیش ناگ کے ماتھے پر براجتے ہین اور گنگا جی آپکے چرنون کا دھوون ہو کر تینون لوک کو تارتی ہین اور پانچون تتو آپ سے پیدا ہو کر چارون بید آپ کے سانس ہین بغیر آپ کی دیا کے آپ کو کوئی نہین پہچان سکتا آپ نے کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے سگن اوتار لیکر بہت دیت اور راچھسون کو مارا ہی اور اب بھی بہت سے دیت اور ادھرمی راجون کو فوج سمیت مارو گے میری ڈنڈوت لیجیے مین آپ کے پوجن اور استت کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا لیکن اپنے بھاگ پرنچھاور ہوتا ہون کہ آپ نے دیا کی راہ سے آکر مجھکو درشن دیا اور اِس جھوپڑی کو اپنے چرنون سے پوتر کیا جو کوئی ہرکت ہو کر آپ کا دھیان اور اسمرن پریت کے ساتھ کرتا ہی اُسپر آپ دیال ہو کر ارتھ ۔ دھرم ۔ کام موکش دیتے ہین ۔

دوہا

مانگن پر جنگو پال سے جو راکھت ہی ہیت	اپنے چارون ہاتھ سے چار پدارتھ دیت

جیسے کبجا کو روپ دیکر آپ نے اُسکی اچھا پوری کی ویسے مجھپر دیال ہو کر ایسا گیان دیجیے کہ جسمین آٹھون پہر آپکے چرنونکا دھیان رکھکر جنم مرن سے چھوٹ جاؤن جب یہ استت کرشن بھگوان نے اکرور جی کی سُنکر بردان مانگنے کے واسطے کہا تب وہ ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای مہاراج مین یہی چاہتا ہون کہ استری اور پتر کی پریت میرے من سے چھوٹ کر آپکے چرنون مین بھگت پیدا ہو یہ سُنکر شری کرشن مہاراج نے اکرور جی کو اچھا پورن بردان دیکر کہا کہ سادھو اور مہاتما کی سنگت کرنے سے تمھارا من شدھ ہو جاے گا پھر کرشن بھگوان اپنی مایا سے اکرور جی کا برہم گیان ہرکر بولے کہ ای چاچا تم جدکل مین بڑے اور ہمارے باپ کے برابر ہو کر اتنی بنتی ہماری کیون کرتے ہو تھاری سیوا اور استت کرنا ہمکو اُچت ہی اور ہم آپ کے درشن کیواسطے آئے ہین جب یہ مایا روپی بچن سُنکر اکرور جی کا برہم گیان بھول گیا تب انھون نے شیام اور بلرام کو بسدیو جی کا بیٹا جانکر بڑے پریم سے گود مین اُٹھا لیا اور بڑی خوشی سے اُنکو پیار کرنے لگے تب موہنی مورت بولے کہ ای چاچا تمھارے پن اور پرتاپ سے دیت لوگ مارے گئے لیکن ایک بات کا سوچ مجھکو رہتا ہی وہ آپ دیا کی راہ سے مٹا دیجیے مین سنتا ہون کہ جب سے میرے پھوپھا راجا پانڈ بیکنٹھ کو سدھارے تب سے راجا درجودھن جدھشٹر آدک میرے بھائیون اور کنتی میری بُوا کو بہت دکھ دیتا ہی اس سے ہستنا پور جائیے اور اُنکو دھیرج دیکر وہان کی کُشل لے آئیے میرا من اُنکے واسطے بہت اُداس رہتا ہی جب اکرور جی اُنکی اگیا کے موافق ہستنا پور کو گئے تب شیام اور بلرام اودھو سمیت اپنے گھر آئے ۔

ادھیاے اُنچاسوان ۔ پہونچنا اکرور جی کا ہستنا پور مین اور خبر لانا پانڈون کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب شری کرشن جی نے بہت سا مال تحفہ تحائف کنتی اور جدھشٹر وغیرہ کے واسطے دیکر اکرور جی کو بدا کیا تب وہ رتھ پر بیٹھ کر کئی دن مین ہستنا پور پہونچے اور شہر کے باہر تالاب اور باولی اور باغ اور دیواستھان راجا پانڈ اور

۳۰

اُنکے پرکھون کا بنایا ہوا دیکھکر بہت خوش ہوئے جب وہ رتھ سے اُترکر راجا درجودھن کی سبھا مین جہان پر دھرتراشٹر اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور اشوتھاما اور بدر جی بیٹھے تھے گئے تب سب نے اکرور جی کو عدل مین بڑا سمجھ کر سنمان پوربک بیٹھالا اُس وقت درجودھن ابھمانی نے طعنہ کی راہ سے اکرور جی سے پوچھا۔

چوپائی

نیکے سور سین بسدیو — نیکے ہین سو ہن بلدیو
اگر سین راجا کے ہیت — اور نہ کاہو کی سدھ لیت
بیٹا مار کرت ہی راج — جنہین نہ کاہو سے ہی لاج

یہ سُنکر اکرور جی چپ ہو رہے اور اپنے من مین بچار کیا کہ ان ادھرمیون کی سبھا مین مجھ سے درجودھن کا کٹھور بچن نہین سُنا جائیگا اس سے یہان بیٹھنا نہ چاہیے ایسا بچار کر اکرور جی وہان سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور بدر جی کو ساتھ لیکر جدھشٹھر کے گھر چلے آئے تو کیا دیکھا کہ کنتی راجا پانڈو اپنے پت کے سوچ مین اُداس بیٹھی ہے اکرور جی نے کنتی جی کے چرنون پر اپنا سر رکھکر شیام سندر کی بھیجی ہوئی سوغات سامنے رکھدی اور جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کو گود مین اُٹھا کر بہت سا پیار کیا اور جب کنتی جی نے آدر پوربک اکرور جی کو اپنے پاس بٹھالا تب اکرور جی نے کنتی سے کہا کہ ای ماتا بدھاتا سے کسی کا کچھ بس نہین چلتا اور ہمیشہ کوئی جیتا بنا نہین رہتا سنسار مین جنم لے کر دکھ اور سکھ دونون اُٹھانے پڑتے ہین اسلیے سوچ کرنے سے کچھ فائدہ نہ ہوکر اور اپنے بدن کو دکھ ہوتا ہے یہ سُنکر کنتی جی نے اپنے من کو دھیرج دیا اور بسدیو جی وغیرہ کی کشل پوچھکر کہا کہ ای اکرور کبھی شیام اور بلرام مجھ کو اور جدھشٹھر آدک اپنے پانچون بھائیون کو یاد کرتے ہین یا نہین میرے بیٹون کی رچھا جو یہان دُکھ کے سمدر مین پڑے ہین کب آکر کرینگے۔

دوہا

ہم تہرن کو تیج بل برنت سب سنسار — درجودھن تنکے گڑھے درمت ادھم گنوار

اسلیے اب مجھ سے اس اندھے دھرتراشٹر کا دکھ دینا جو کہ درجودھن اپنے بیٹے کی صلاح سے سب کام کرتا ہے سہا نہین جاتا اور درجودھن دن رات میرے بیٹون کے پران لینے کی تدبیر مین رہتا ہے ایکبار اُسنے بھیم سین کو زہر کا لڈو کھانے کے واسطے بھیجا پھر اُن کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوا دی لیکن نارائن جی کی کرپا سے دونون مرتبہ اُن کا پران بچا جبکہ کورو لوگ اسطرح میرے بیٹون سے دشمنی رکھتے ہین تب وہ اُنکے ہاتھ سے کس طرح بچینگے یہی سوچ آٹھون پہر مجھ کو بنا رہتا ہے جسطرح سے بکری بھیڑیا دن کے غول مین رہکر اپنی جان کو ڈر اکرتی ہے اور ہرنی اپنے جھنڈ سے چھوٹ کر سکھ نہین پاتی اور سانپ گھر مین رہنے سے ڈر بنا رہتا ہے وہی دسا میری یہان رہنے سے ہے اور یہان سے بھاگ بھی نہین سکتی شری کرشن جی ترلوکی ناتھ نے سب جیو دن کا دکھ ہرنے کیواسطے سگن اوتار لیا ہے تو پھر میرے بیٹون کا دُکھ جو بے باپ کے ہین کیون نہین ہرتے آجتک مین اپنے کو بغیر وارث کے سمجھتی تھی لیکن اب شیام سندر کے سندیسہ لینے سے مجھ کو معلوم ہوا کہ میرا ابھی کوئی سہایک ہے جسطرح شیام سندر نے کنس آدک ادھرمیون کو مار کر اپنے ماتا اور پتا کو سکھ دیا اسیطرح میری بھی رچھا وہی کرینگے۔ ای اکرور اپنا دکھ کسی سے کہنا اچھا نہین ہوتا لیکن تم کو اپنا جان کر سب حال کہتی ہون کہ جسطرح گرہن لگتے وقت راہ اور کیت سورج اور چندرمان کو گھیر لیتے ہین اُسی طرح میرے بیٹے درجودھن آدک کے گھیر مین پڑے ہین ای اکرور تم میری طرف سے شری کرشن چندر آنند کند سے اسیس کے بعد کہ دینا کہ یہ بڑے سوچ کی بات ہے کہ تم

ایسا بھتیجا پاکر پھر مین سنساری دُکھ سے چھُٹی نہ پاؤن مجھ کو دُکھی اور دین جانکر میرا دُکھ دور کرین۔

دوہا	میری اور مم سُتن کی اُنھین کو ہی لاج		اور سرن سوجھے نہین ماکھن پربھو برج راج

ای راجہ پریچھیت اکرورجی ہرجن کے پرتاپ سے ہونہار کے جاننے والے یہ بات سنتے ہی آنکھون مین آنسو بھرکر بولے کہ ای ماتا تم کسی بات کا سوچ مت کرو تمھارے پانچون بیٹے شری کرشن جی کی دیا سے اپنے دشمنون کو جیت کر بڑے پرتاپی راجا ہونگے اور شیام اور بلرام نے یہ سندیسا تم سے کہا ہی کہ بھوبھو کسی بات کی چنتا نہ کرین مین جلدہی اُنکے پاس آتا ہون۔

دوہا	کنتی سے یا بدھ کہیو سوچ مت من ما نہہ		ماکھن پربھو جا اور ہین تا کو بھے کچھ نا نہہ

جب اکرورجی اسطرح کنتی اور جدھشٹھر آدک کو دھیرج دیکر وہان سے بدا ہوے اور بدرجی کو ساتھ لیے ہوے ہستناپور بابیون سے جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کا چلن اور بیوہار پوچھنے لگے تب سب نے جدھشٹھر کی تعریف کی اور سب کی یہ صلاح قرار پائی کہ راجگدی جُدھشٹھر کو ہونا چاہیے پھر اکرورجی نے بدرجی سمیت دھرتراشٹر کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج تمنے کوروکُل مین بڑے ہوکر اپنی بڑائی کیون کھودی اور راجا پانڈا اپنے بھائی کی گدی لیکر جدھشٹھر آدک اپنے بھتیجون کو جو بے باپ ہین کیون دکھ دیتے ہو اور تم گیا نوان ہوکر درجودھن آدک اپنے ادھرمی بیٹون کی صلاح سے کیون ایسا پاپ کرتے ہو آدمی اکیلا ہی پیدا ہوتا ہی اور اکیلا ہی جاتا ہی مرتے وقت کوئی اُس کے ساتھ نہین جاتا جنکے واسطے تم یہ سب پاپ بٹورتے ہو وہ کوئی پرلوک مین تمھارے کام نہ آوینگے اور اس اودھرم کرنے کے بدلے تم کو نرک بھوگنا پڑیگا۔

چوپائی

	لوچن گئے نہ سوجھے ہیئے	کل بہہ جاے پاپ کے کیے

ای دھرتراشٹر تمنے نہین سُنا کہ جو راجا اپنی پرجا اور پروار کو برابر نہ دیکھکر سب کا پالن نہین کرتا وہ ضرور نرک بھوگتا ہی اور سنساری بیوہار سپنے کی طرح جھوٹھے ہوتے ہین مرنے کے پیچھے کیول بھلائی اور بُرائی رہ جاتی ہی جو لوگ سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھ کر کسی جیو کو دُکھ نہین دیتے وہی لوگ سنسار مین جس پاکر انت سے مُکت پاتے ہین اس لیے تم کو اپنے بیٹون اور بھتیجون مین کچھ بھید نہ سمجھ کر جُدھشٹھر آدک کو دُکھ دینا نہ چاہیے نہ تمھارے بیٹے تم کو سورگ مین لیجائینگے نہ بھتیجے نرک مین ڈالینگے نرک اور سورگ اپنی کرنی سے ملتا ہی مین تمھارے بھلے کے واسطے دھرم کی بات کہے دیتا ہون جو اسکے موافق کروگے تو تمھارا نام ہوگا اور جو ایسا نہ کروگے تو تم کو پیچھے سے ضرور پچھتانا پڑیگا۔

دوہا	یاتے تجو ادھرم سب چلو دھرم کی ریت		جنکی نیت انیت ہی اُنکی ہوے نہ جیت

یہ سنتے ہی دھرتراشٹر اکرورجی کا ہاتھ پکڑ کر بولے کہ ای بھائی تم یہ امرت روپی اور منگل کاری بات میرے بھلے کے واسطے بہت اچھی کہتے ہو اور مین بھی سمجھتا ہون کہ شری کرشن جی نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے جنم لیکر سب بھلا اور بُرا کرنے کی سامرتھ اپنے اختیار مین رکھی ہی جو وہ چاہینگے وہی ہوگا اُنکی اچھا مہا بلوان ہی لیکن مین کیا کرون تمھارا اُپدیش میرے ہردے مین نہین ٹھہرتا بجلی کی طرح چمک کر نکل جاتا ہی اور درجودھن آدک میرے بیٹے میرا کہنا نہ مان کر اپنی مرضی کے موافق کام کرتے ہین اسلیے مین اُنکی باتون مین کچھ نہین بولتا اکیلا بیٹھا ہوا پرمیشور کا بھجن کرتا ہون تم میری ڈنڈوت شری کرشن جی سے کہدینا یہ سُنکر

اکرور جی نے کہا کہ اے دھرتراشٹر پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہے کہ میرا اُپدیش تمھارے دل مین اثر نہین کرتا نہین معلوم بیکنٹھ ناتھ کی کیا اچھا ہے یہ کہکر اکرور جی دھرتراشٹر کو ڈنڈوت کرکے اُٹھ کھڑے ہوے اور کنتی جی کے گھر پر چلے آئے اور کنتی جی کو بہت دھیرج دیکر آپ رتھ پر سوار ہوے۔

دوہا	بدر بھگت سے بدا ہوے کنتی سے کرجور		پانڈ ستن کو دیکھ کر چلے مدھ پُری اور	

اکرور جی نے متھرا مین پہونچتے ہی راجا اگرسین اور بسدیوجی کے سامنے شیام اور بلرام سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دینا ناتھ مین نے ہستناپور مین جاکر دیکھا تو تمھاری پھوپھو اور جدھشٹر آدک پانچون بھائیون کو دُرجودھن کے ہاتھ سے بہت دُکھی پایا زیادہ مین کہانتک کہون آپ انترجامی سب حال جانتے ہین کورون کا ادھرم کچھ آپ سے چھپا نہین ہے جب یہ کہکر اکرور جی اپنے گھر چلے گئے تب شری کرشن بیکنٹھ ناتھ سنساری لوگون کی طرح پہلے بہت اُداس ہوگئے پھر بلرام جی سے صلاح کرکے یہ پرن کیا کہ مہابھارت کرکے پرتھوی کا بھار اُتارونگا اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بوے کہ اے راجا جو مین نے برندابن اور متھرا کی لیلا تم کو سنائی۔ پورباردھ کتھا (یعنی پہلا نصف حصہ) کہی اب دوارکا ناتھ کی کرپا سے اوتراردھ کتھا (دوسرا نصف حصہ) کہونگا۔

	ادھیاے پچاسوان۔ جُدھ شیام سندر اور جراسندھ سے	

شکدیوجی بوے کہ اے راجا پریچھت جسطرح شری کرشن جی نے جراسندھ کی فوج کو مار کر کال جمن کا ناش کیا اور راجا مچکند کو بھوساگر پار اُتار کر دوارکا مین جا بسے وہ حال کہتا ہون سنو کہ راجا اُگرسین دھرم کے ساتھ متھرا کا راج کرنے لگے اور شیام اور بلرام بھگت ہتکاری اُنکا حکم مانتے تھے اور اُس راج مین کوئی دُکھی نہین تھا لیکن است اور پراپت نام دونون استریان راجا کنس کی اپنے پت کے سوچ مین بہت اُداس رہا کرتی تھین ایکدن وہ دونون بہنین روکر آپسمین کہنے لگین کہ اب یہان اناتھ ہوکر پڑے رہنے سے اپنے باپ کے گھر چلکر رہنا اچھا ہے یہ بچار کر دونون بہن رتھ پر چلکر اپنے باپ جراسندھ کے گھر چلی گئین اور جسطرح شیام اور بلرام نے راجا کنس کو دیتون سمیت مار کر اُگرسین کو راج دیا تھا وہ سب حال رو رو کر اپنے باپ سے کہا یہ حال سنتے ہی جراسندھ کہ بھاگی بڑا کرودھ کرکے اپنی سبھا والون سے بولا کہ ایسا کون شور بیر جُدکل مین پیدا ہوا ہے کہ جسنے کنس ایسے زبردست کو دیتون سمیت مار ڈالا اب مین یہ پرن کرتا ہون کہ جو کنس کے بدلے متھرا پُری کو جدبنشیون سمیت جلا کر رام اور کرشن کو جیتا باندھ نہ لاؤن تو اپنا نام جراسندھ نہ رکھون یہ کہکر جراسندھ ابھمانی جو شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتا تھا بولا کہ جدبنشی لوگ اس قابل نہین ہین کہ مین فوج ساتھ لیکر اُنسے لڑنے جاؤن اسی جگہ سے ایک گدا پھینک کر اُن سب کو مار ڈالونگا۔

دوہا	رام کرشن کو مار کر بیر کنس کا لیون		کوئو جادو بنس کے کل مین رہن نہ دیون	

جراسندھ بروان پانے کے پرتاپ سے جتنی بار گدا سر کے چارونطرف گھما کر جہان پھینکتا تھا وہان اتنے جوجن پر گدا جاکر دشمنون کو گراتی تھی جب جراسندھ نے اسی گھمنڈ سے ہزار من کی گدا سو بار گھما کر متھرا پُری پر جو مگدھ دیش سے چار کوس پر تھی پھینکی تب شری کرشن انترجامی نے اپنی گدا چلا کر اُسکی گدا متھرا پری کے باہر گرادی جب کہ وہ گدا اپنا کام بنا کیے ہوے مگدھ دیش مین پھر آئی تب جراسندھ نے تعجب مان کر من مین کہا کہ جس نے میری گدا کو روک دیا وہ بنا جدھ کیے نہین جائیگا ایسا بچار کر اُنسے سب راجون کو جو اُسکے

حکم مین رہتے تھے بلا بھیجا اور تئیس[23] اکچھوہنی فوج ساتھ لیکر متھراپُری پر چڑھ آیا جبکہ دس ہزار آٹھ سو ہاتھی اور اکیس[21] ہزار آٹھ سو ستر رتھ اور چھیاسٹھ ہزار سوار اور ایک لاکھ نو ہزار ساڑھے تین سو پیدل سپاہی اسیطرح سب دو لاکھ آٹھ ہزار بیس آدمیون کی فوج اکٹھی ہو تب ایک اکچھوہنی دل کہلاتا ہی جراسندھ نے اس حساب سے تئیس[23] اکچھوہنی دل اور بڑے بڑے شور بیرون کو ساتھ لیے ہوے کئی دن مین وہان پہونچکر متھراپُری کو گھیر لیا تب وسون وگپال اور سب دیوتا مارے ڈر کے کانپ اُٹھے اور پرتھوی کانپنے لگی اتنی بھاری فوج دیکھتے ہی سب متھرا باسی اپنے پران کے ڈر سے گھبرا گئے اور شری کرشن جی سے نے کیا کہ ای دینا ناتھ جراسندھ نے آکر چارون طرف سے شہر کو گھیر لیا اب ہملوگ بھاگ کر کہان جاوین جس مین جان بچے جب یہ سُنکر شری کرشن جی اپنے من مین کچھ بچارنے لگے تب بلدیو جی بولے کہ ای مہاراج آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے اوتار لیا ہی اگن روپ دھر کر سب بیتون کو جلا دیجیے یہ بات سنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ای بھائی ان لوگون کا مارنا کچھ مشکل نہین ہی لیکن مجھکو بہت کام دنیا مین کرنے ہین اسلیے جراسندھ کے مار ڈالنے کا اُپاے پیچھے سے کیا جاویگا یہ کہکر شری کرشن بلرام جی سمیت راجا اُگرسین کے پاس چلے گئے اور بولے کہ ای مہاراج مجھکو حکم دیجیے تو جراسندھ سے جاکر لڑون اور آپ جدبنشیون کو ساتھ لے کر شہر کی رچھیا کیجیے اُگرسین نے کہا کہ بہت اچھا شیام اور بلرام اُن کی آگیا پاتے ہی شہر کے باہر آئے اُسوقت شری کرشن جی کی اِچھا سے دو رتھ جڑاؤ بہت اچھے سورج اور چندرما کے برابر چمکنے والے آکاش سے اُتر کر شیام اور بلرام کے سامنے کھڑے ہوگئے شری کرشن جی کے رتھ پر سُدرشن چکر اور سارنگ دھنکھ اور ترکش بانون سے بھرا ہوا اور نندک تلوار اور کومود کی گدا رکھا ہو کر جھنڈے پر گرُڑ جی کی تصویر بنی تھی اور شیبیہ اور سُگریو اور میگھ پُشپ اور بلاہک نام چار گھوڑے بہت اچھے اُس رتھ مین جُتے تھے اور دارک نام سارتھی اُسپر بیٹھا تھا اور بلدیو جی کے رتھ پر ہل اور موسل رکھا ہو کر جھنڈے مین تاڑ کے درخت کا چنہ بنا تھا اُسکو دیکھتے ہی دونون بھائی اپنے رتھ پر چڑھ بیٹھے اور تھوڑی فوج ساتھ لیکر رن بھوم مین آئے جیسے شری کرشن جی نے جراسندھ کی فوج مین مارو باجا بجتے سُنکر اپنا پانچ جنیہ نام سنکھ بجایا ویسے پرتھوی اور آکاش مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جراسندھ کے شور بیرون کا کلیجہ دھڑکنے لگا جب جراسندھ رتھ اپنا بڑھا کر شری کرشن جی کے سامنے آیا تب شیام اور بلرام بھی اپنا رتھ بڑی جلدی سے اُسکے سامنے لیگئے تب جراسندھ نے ابھمان کی راہ سے شری کرشن جی سے کہا کہ ای بالک تو اپنے ماما کو مار کر میرے سامنے لڑنے آیا ہی اسلیے مین تیرے اوپر ہتھیار نہین چلاؤنگا تو یہان سے بھاگ جا اسمین تیرا بھلا ہی

چوپائی

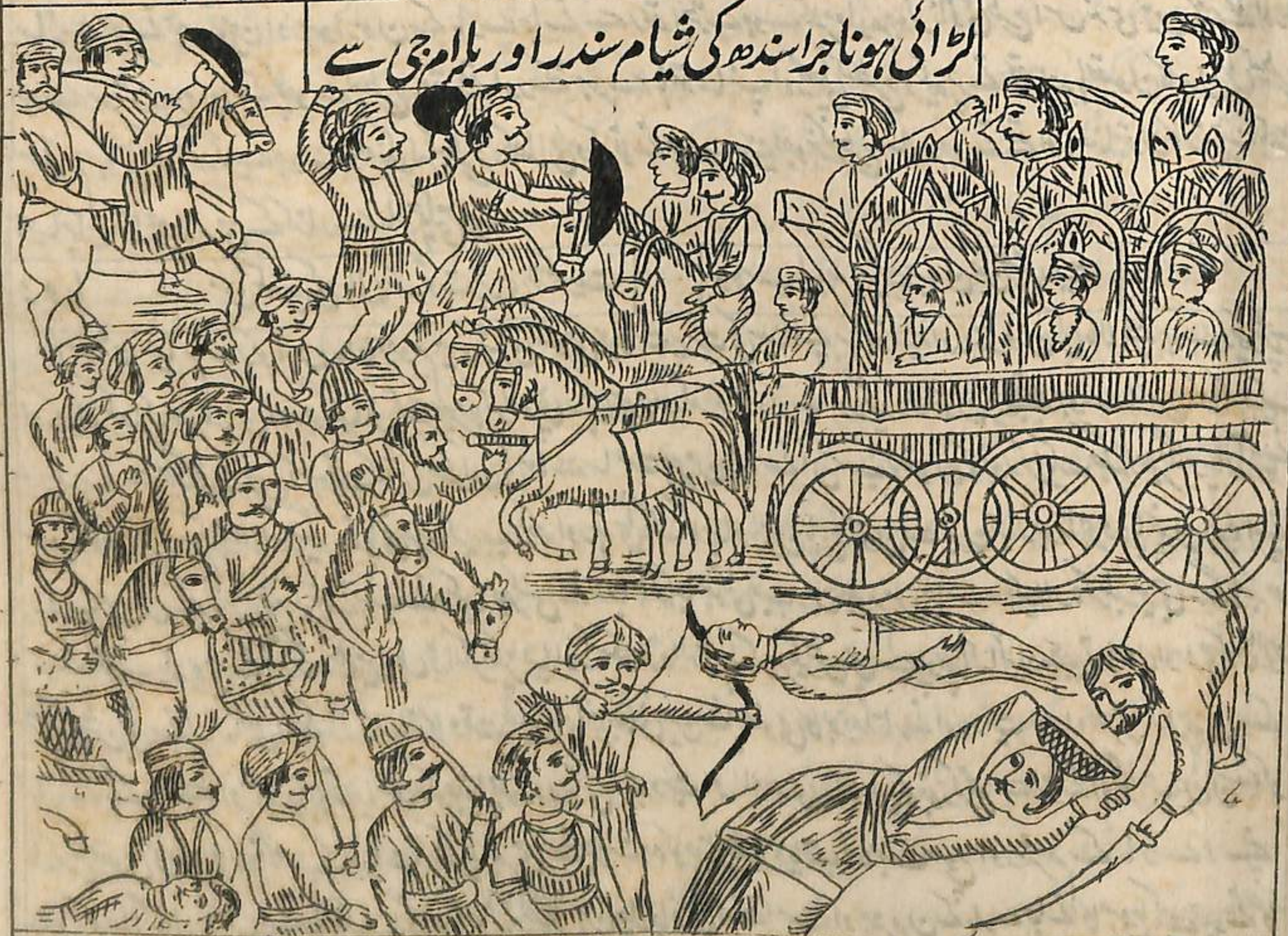
مہا ادھم پاپی جگ ماہین ۔ تیرا مُنھ دیکھت ہم ناہین
جن اپنے ماما کو ماریو ۔ پاپ پُن کچھ نہین بچاریو
تاسون جُدھ کون بدھ کیجے ۔ جاسون نیم دھرم سب چھیجے

دوہا ۔ تو نہِ بالک سون جدھ کرت آوت ہی موہنہ لاج ۔ پاتے ہم بلبھدر سون جُدھ کرین گے آج

جراسندھ یہ بات شری کرشن جی سے کہکر بولا کہ ای بلبھدر جو تجھکو اپنا پران پیارا نہ ہو تو میرے ساتھ لڑ مین ابھی تجھکو مارونگا تیرا مارنا میرے آگے کیا بڑی بات ہی تو نہین جانتا کہ مین جراسندھ ہون یہ بات سُنکر شیام سندر بولے کہ ای جراسندھ اگیان اپنی بڑائی کرنا آپ اچھا نہین ہوتا شور بیر لوگ اپنی تعریف آپ نہین کرتے سب سے جُھکے رہ کر وقت پر اپنا زور دکھلاتے ہین جو اپنی بڑائی آپ کرتا ہی اُس کو دنیا مین کوئی اچھا نہین کہتا اس لیے تیری سمجھ مین جو کچھ بل ہو دکھلا تو نے ابھی تک بلبھدر جی کا بل نہین

دیکھا جس کی موت نزدیک آتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا کچھ بچار نہین رہتا اور تو مجھکو جو ماما کا مارنے والا کہتا ہی سو جس طرح وہ
اپنے ادھرم کرنے کے پھل کو پہونچا اسی طرح تیری بھی دشا ہوگی یہ بات سنتے ہی جراسندھ بڑے غصہ سے اپنی فوج سمیت شیام اور
بلرام پر دوڑا اور اُن کو بان مارتا ہوا پکار کر بولا کہ بہت دن تک تمھارا پران بچا رہا اب میرے آگے سے جیتے پھر کر نہ جانے پاؤگے
جہان راجا کنس اور سب دیت لوگ گئے ہین وہان تمکو بھی بھیجونگا یہ بات کہکر جراسندھ اور اُسکی فوج والون نے ایسے بان اور بہت طرح
کے ہتھیار شیام اور بلرام پر چلائے جیسے ساون بھادون کی بوندیان برستی ہین اُسوقت شری کرشن جی اور شری بلدیو جی کے رتھ اُن
ہتھیارون مین اسطرح چھپ گئے جس طرح سورج بدلی مین چھپ جاتا ہی جب متھرا نگر کی استریون نے جو اپنی اٹاریون پر

لڑائی ہونا جراسندھ کی شیام سندر اور بلرام جی سے



چڑھکر اُس لڑائی کا تماشا دیکھتی تھین شیام اور بلرام کا رتھ نہین دیکھا تب وہ سوچ کرکے رونے لگین۔

	دوہا	
تا پربھ سے جیتو چہے مورکھ ادھم گنوار		ماکھن پربھ پرتاپ تے جیتت سب سنسار

جب جراسندھ ادک نے موہن پیارے کی فوج کو مارنا چاہا تب شیام اور بلرام اپنا اپنا رتھ دوڑا کر اُسکی فوج پر ایسے ٹوٹ پڑے
جیسے سنگھ ہاتھیون کے غول پر جھپٹتا ہی جبکہ شیام اور بلرام چاک کیطرح اپنا رتھ گھما کر لڑائی لڑنے لگے تب شور بیر لوگ مار مار کر پران
دینے لگے اور کادر لوگ مارے ڈر کے پیچھے بھاگ گر گر پڑنے لگے اُسوقت چارونطرف سے فوج کا گھیرے رہنا گھٹا کیطرح معلوم ہوکر دونون

بھائیون کے کانون کے کنڈل بجلی کی طرح چمکتے تھے اور دیوتا لوگ یہ تماشا آکاش سے دیکھکر شری کرشن کی جیت مناتے تھے اتنی کتھا
سناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب شری کرشن انترجامی نے متھرا کے لوگون کو اپنے واسطے چنتا کرتے دیکھا تب دھنکھ چڑھاکر
ایک بان ایسا چھوڑا کہ وہ شری کرشن کی مایا سے چھوٹتے وقت لاکھون بان ہوکر جراسندھ کی فوج مین جاکر شوربیرون اور رتھیون کے
لگا اور بلرام جی بڑے کرودھ سے ہل اور موسل اپنا اُٹھاکر مارنے لگے جبکہ دونون بھائیون نے جو اپنی بھونہہ پھیرنے سے ایکدم مین
تینون لوک کا ناش کردیتے ہین نرتن دھرنے کے کارن اڑھائی گھڑی مین سب فوج جراسندھ کی باہنون سمیت مار ڈالی اور سوائے
جراسندھ کے اور کوئی جیتا نہین بچا تب اُس رن بھوم مین لہو کی ندی بہکر ہاتھیون کے خون بہتا ہوا کیسا معلوم ہوتا تھا جیسے کالے
پہاڑ سے جھرنے جھرتے ہین اور سوارون کے مارے جانے سے رتھ اُجڑے ہوئے مگر معلوم ہوکر ناؤ کی طرح اُس ندی مین بہتے تھے اور کٹے
ہوئے سر شوربیرون کے کچھوے کیطرح بہتے تھے اور کٹے ہوئے ہاتھ سانپ اور مچھلی کیطرح دیکھ پڑتے تھے اور ہاتھیون کا بدن پل کیطرح
معلوم ہوتا تھا اور گرے ہوئے دھنکھ لہر کیطرح دکھلائی دیکر ٹوٹے ہوئے پہیے بھونر کیطرح معلوم ہوتے تھے اور سیناپتون کا رتن جڑت مکٹ
ایسا چمکتا تھا جیسے ندی کے کنارے بالو چمکتی ہو۔

دوہا	من مکتن کی مال بہہ ٹوٹ پڑی تہہ کھیت		وہ سب یا بدھ دیکھیے جیون جل بھیتر ریت

اُسوقت شیام سندر کو اُس رن بھوم مین شری شوجی بھوت پریت کی سینا اپنے ساتھ لیے اور منڈون کی مالا پہنے ہوئے دیکھ پڑے
اور کیا دیکھا کہ بھوتنیان اور جوگنیان کھپر بھر بھر کر لہو پی رہی ہین اور گدھ اور کوے اور گیدڑ لاشون پر بیٹھے ہوئے مانس کھاکر ایک
دوسرے سے جھگڑتے ہین اُسوقت کرشن بھگوان کی مہما سے ساعت بھر مین ہوا نے اُن سب لوتھون کو ٹبور کر ایک جگہہ ڈھیر لگا دیا اور آگ نے
سب کو جلا کر بھسم کر ڈالا اور میگھ نے پانی برساکر سب راکھ اور ہڈی وغیرہ کو بہا دیا جن پانچ تتون سے بدن تیار ہوتا ہے وہ پانچون اپنے اپنے
روپ مین مل گئے اُس فوج کو آتے سب نے دیکھا پھر کسی نے نہ جانا کہ کیا ہوگئی جب رن بھوم مین جراسندھ اکیلا رہ گیا کر بلدیو جی سے گدا یدھ
کرنے لگا تب بلدیو جی نے اُسکے گلے مین ہل ڈالکر پکڑ لیا اور اُسکو مار ڈالنا بچارکر سری کرشن جی سے پوچھا کہ اگیا دیجیے تو اس ادھرمی کو مار ڈالون
شری کرشن جی نے کہا کہ ابھی اسکے مار ڈالنے کا وقت نہین ہے ای بھائی مین نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دیت اور ادھرمی راجون کے
مارنے کے واسطے اوتار لیا ہے تم جراسندھ کو جیتا چھوڑ دو یہ کئی مرتبہ دیت اور ادھرمی راجون کو ٹبور کر مجھ سے لڑنے آویگا تب مین اُن سب کو
مارکر پرتھوی کا بوجھ اُتارونگا جب کہ یہ بات سُنکر بلرام جی نے جراسندھ کو جیتا چھوڑ دیا تب وہ بہت سوچ اور شرم کے مارے اپنے
دیس کو چلا گیا اور اُس نے چاہا کہ راجگدی چھوڑکر جنگل مین چلا جاؤن اتنے اسٹ اور مترون کے مارے جانے کا سوچ کیسے چھوٹے گا
تب دوسرے راجا لوگ جو اُسکے متر تھے جراسندھ کا حال سُنکر وہان آئے اور اُسکو دھیرج دیکر سمجھایا کہ لڑائی مین جیت ہار ہمیشہ سے
ہوتی چلی آئی ہے اسواسطے شوربیر اور گیانیون کو دونون باتون مین خوشی اور رنج کرنا اُچت نہ ہوکر دھیرج رکھنا چاہیے کسواسطے کہ پھر
فوج اکٹھا کرکے دشمن سے لڑنا کچھ منع نہین ہے پرمیشور کی دیا سے شیام اور بلرام کو جدبنسیون سمیت مارکر کنس کے پاس بھیجدینگے یہ بات
سُنکر جراسندھ دھیرج دھرکر فوج جمع کرنے لگا اور شیام اور بلرام اپنی فوج سمیت کہ اُسمین کسی کے گھاؤ بھی نہین لگا تھا آنند سے
راج مندر پر آئے اُسوقت دیوتون نے دونون بھائیون پر پھول برسائے۔

دوہا	ماگھن پر بُدھ یا بھانت سون جراسندھ کو جیت		آئے متھرا نگر مین سب سنتن کے میت

جسوقت دیوکی نندن دُکھ بھنجن شہر مین پہونچے اُسوقت سب متھرا باسیون نے بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور براہمن لوگ بید پڑھنے لگے اور استریان کورے برتنون مین دہی شگن کے واسطے لیکر اپنے اپنے دروازون پر کھڑی ہوگئین اور بہت استریان اپنی اپنی اٹاریون پر سے شیام اور بلرام پر پھول برسانے لگین اسطرح دونون بھائی سب کو آنند دیتے ہوے راجا اُگرسین کے پاس پہونچے اور اُنکے چرنون پر جا گرے اور سب مال لوٹ کا اُنکو دیکر نے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ ہمنے آپکے پُن اور پرتاپ سے دشمنون کو مار کر بھگا دیا اب آنند سے راج کرکے پرجا کو سُکھ دیجیے یہ بات سُنکر راجا اُگرسین نے سب مال لوٹ کا اپنے خزانہ مین بھجوا دیا اور بڑی خوشی سے راج کرنے لگے ای راجا جب اسیطرح سترہ مرتبہ جراسندھ اکچھوہنی دل ساتھ لے کر متھرا مین لڑنے کے واسطے آیا اور شیام اور بلرام نے اُسکی وہی گت کی تب جراسندھ نے بہت فکرمند اور شرمندہ ہوکر من مین کہا کہ اب مین اپنے دیش مین جاکر کیا مُنھ دکھاؤن اُتم یہی ہی کہ بن مین جاکر تپ کرکے کسی دیوتا سے بردان لے کر شیام اور بلرام سے پھر لڑون اگر پرمیشور کی کرپا سے اکیر تبہ بھی کرشن چند رمیرے سامنے سے لڑائی کرتے وقت بھاگ جاوین تو مین اُسکو بڑی جیت سمجھون جبکہ ایسا بچار کر جراسندھ بن کیطرف چلا گیا تب پرمیشور کی اچھا سے نارد مُن نے اُسکو راہ مین ملکر پوچھا کہ ای راجا تم کسواسطے اُداس ہو جراسندھ نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای مہاراج مین سترہ بار شیام اور بلرام سے لڑتے وقت بھاگ گیا اسلیے مارے شرم کے مجھ سے کسی کو اپنا مُنھ دکھلایا نہین جاتا جو اکیر تبہ بھی وہ میرے سامنے سے بھاگ جاوین تو میری اچھا پوری ہوجاے یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای جراسندھ کابل مین کال جمن نام ملچھ راجا بڑا بلوان رہکر اکیلا لڑائی کرنے کا حوصلہ رکھتا ہی تم لڑائی کا کام نہ بند کرو اُسکو اپنی مدد کیواسطے بلاؤ اور اُسکو ساتھ لیکر دونون آدمی ملکر شیام اور بلرام سے لڑو تب تمھارا کام نکلیگا یہ بات سُنکر جراسندھ نے کہا کہ ای مہاراج کابل یہان سے بہت دور ہی اس سبب سے سندیسا لیجانے والا آدمی بہت دنون مین وہان پہونچیگا اور آپ ایک ساعت مین پہونچ سکتے ہین اس سے آپ ہی مہربانی کرکے اُسکو میری مدد کیواسطے یہان بُلا لائیے مین آپکا بڑا احسان مانونگا یہ دین بچن سُنکر نارد مُن کال جمن کے وہان گئے اور جراسندھ اپنی راجگڑھی پر آکر فوج اکٹھا کرنے لگا جب نارد مُن ایک ساعت مین کال جمن کی سبھا مین پہونچے تب اُسنے ڈنڈوت کرکے نارد مُن کو بڑے آدر سے اپنے سنگھاسن پر بٹھلالا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مُن ناتھ جسطرح آپ نے دیال ہوکر درشن دیا اسیطرح کرپا کرکے اپنے آنے کا کارن کہیے نارد مُن بولے کہ ہمکو راجا جراسندھ نے تمھارے پاس بھیجکر یہ سندیسا کہا ہی کہ متھرا مین شری کرشن اور بلرام دونون بھائی بڑے بلوان پیدا ہوے ہین اور بڑے پرتاپی ہین مین سترہ بار اُنسے جُدھ کرتے وقت ہار گیا اب اٹھارھوین بار اُنسے لڑائی کرنے کیواسطے تمھاری مدد چاہتا ہون اس بات کا جیسا جواب تم کہو ویسا مین جاکر اُس سے کہدون اور جنکا نام شری کرشن چندر ہی وہ میگھ برن چندر مُکھ کمل نین بہت سندر پیتامبر پہنے اور اُپرنا ریشمی اوڑھے رہتے ہین تم ہمارے کہے اُنکا مت چھوڑنا یہ بات سنتے ہی کال جمن جو جراسندھ کا نام اور پرتاپ پہلے سے جانتا تھا بہت خوش ہوکر من مین کہنے لگا کہ دیکھو اتنے بڑے پرتاپی راجا نے ہمسے مدد مانگی ہی اسلیے اُسکی مدد کرنا چاہیے ایسا بچار کر کال جمن بولا کہ ای نارد جی آپ میری طرف سے جاکر جراسندھ سے کہدین کہ مین بہت جلد ہی اپنی فوج سمیت ادھر سے متھرا کو پہونچتا ہون اور اُدھر سے وہ اپنی فوج لے کر جلد متھرا مین آوے یہ کہکر کال جمن اپنی فوج آراستہ کرنے لگا اور نارد جی وہان سے چلکر جراسندھ کے پاس آئے اور یہ حال کہکر برہم لوک کو چلے گئے اور کال جمن تین کرور فوج ملچھون کی جو بہت موٹے تازے بڑے بڑے دانت اور لال لال آنکھ والے ڈراؤنی صورت اور میلے کپڑے پہنے ہوے تھے اپنے ساتھ لیکر متھرا کو چلا اور تھوڑے دنون مین وہان پہونچکر اپنی فوج سے گھیر لیا اور راجا جراسندھ بھی تیئیس اچھوہنی فوج لیکر

متھراکو چلا جب متھراباسی کال جمن کی فوج دیکھ کر مارے ڈر کے کانپنے لگے تب شری کرشن جی نے دوارکا پُری بسانا بچار کر بلرام جی سے کہا کہ اب کیا تدبیر کرنا چاہیے کال جمن نے اپنی فوج سے شہر کو گھیر لیا اور جراسندھ بھی اپنی فوج سمیت آجکل مین آیا چاہتا ہے ایک سے لڑائی کرتا ہون تو دوسرا راجا متھراپُری کو لوٹ کر پرجا کو بہت دُکھ دیگا۔

دوہا	یاتے ایک اُپاے یہ آیو ہی من ماہنہ		الکھین اور کہون رالکھ کے جُدھ کرن ہم جاہنہ

بلرام جی نے کہا کہ جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے یہ بات کہکر جیسے شریکرشن جی نے سمدر کو یاد کیا ویسے وہ اُنکے پاس چلا آیا تب شریکرشن جی نے سمدر سے کہا کہ تم بارہ جوجن زمین ابھی پانی سے خالی کر دیو وہان ہم ایک پُری بساوینگے اُسیوقت کرشن بھگوان کی اگیا کے موافق بارہ جوجن زمین پانی سے خالی کر دی تب بیکنٹھ ناتھ نے بشوکرما کو اُسی ساعت بلاکر کہا کہ تم سمدر کے ٹاپو پر اسیوقت ایک نگر ایسا بناؤ کہ جسمین جدبنشی لوگ سب متھراباسی سُکھ سے رہین یہ اگیا پاتے ہی بشوکرما نے اُسیوقت سمدر کے ٹاپو مین جاکر ایک قلعہ سونے کا بارہ جوجن کے گھیر مین بنایا اور اُسکے بھیتر بہت سے مکان سونے کے بڑے اُتم اُتم بناکر اُسمین جواہرات جڑ دئیے اور جڑاؤ کواڑے لگا کر سب دروازون پر موتیون کی جھالر لٹکادی اور قلعہ کے کنگورے بھی جڑاؤ بنا دیے اور بازار بہت اچھی لگادی اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل بہت عمدہ شریکرشن جی کی پٹ رانیون کے واسطے بناکر اُنمین ایسے انمول رتن جڑ دیے کہ جنکی چمک ہزار سورج سے زیادہ دکھلائی پڑتی تھی اور سب مکانون مین باغ بہت طرح کے پھل اور پھول لگے ہوے بناکر تالاب اور باولی کو گلاب سے بھر دیا اور سب محلون مین بڑے بڑے آنگن تیار کرکے ہاتھی اور گھوڑے اور گئو اور بیل باندھنے اور رتھ اور گاڑی وغیرہ رکھنے کے مکان الگ الگ بنا دیے اور سب مندرون کے دروازون پر نوبت خانے اور دربانون کے رہنے کیواسطے الگ مکان بناکر قلعہ کے چارون طرف اچھی اچھی پھلواری لگادی اور جتنا سامان گرہستی مین ہوتا ہے وہ سب مکانون مین رکھکر چارون برن کے رہنے کیواسطے الگ الگ محلے بنا دیے ای راجا پریکھیت جب بشوکرما نے بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے یہ سب ایک ساعت مین تیار کرکے دوارکا پُری اُسکا نام رکھا تب برن دیوتا نے شیام کرن گھوڑا اور کبیر دیوتا نے اچھے اچھے رتھ اور رتن آوک اور اندر نے سدھرما سبھا دوارکا پُری مین پہونچا دی اسیطرح بہت سے دیوتاؤن نے بہت اچھی اچھی چیزین جنکا نام کہانتک کہا جائے وہان لاکر رکھدین جب بشوکرما نے دوارکا پُری جہان جانے سے کام - کرودھ لوبھ موہ - اثر نہین کرتا تیار کرکے شری کرشن جی سے خبر کی تب کرشن بھگوان نے جوگ مایا کو اُسی ساعت بلاکر کہا کہ تو ابھی سب متھراباسیون کو گئو اور گھوڑے اور ہاتھی وغیرہ سب سامان سمیت راتون رات متھرا سے لیجاکر دوارکا پُری مین پہونچادے لیکن کوئی آدمی یہان سے پہونچنے کا بھید نہ جان پاوے جوگ مایا نے کرشن بھگوان کی اگیا سے اُسی ساعت راجا اُگرسین اور بسدیو وغیرہ سب متھراباسیون کو جو نیند مین بیہوش ہوکر سو رہے تھے وہان سے اُٹھا لیجاکر دوارکا پُری مین پہونچا دیا جبکہ سب متھراباسی سمندر کی آواز سنکر نیند سے چونک اُٹھے تب تعجب مانکر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو یہان سمدر کہان سے آیا جبکہ اُنھون نے اچھی طرح بچار کیا تب جانا کہ یہ دوسرا شہر بہت اچھا سے سمدر مین نیا بسا ہے اور جب اُنھون نے متھرا کے مکانون سے اچھے مکان مین آپکو دیکھا اور سب سامان گرہستی کا وہان پایا تب سب استری اور پرش خوش ہوکر شریکرشن جی کی تعریف کرنے لگے۔

ادھیاے اکیاون ۵۱ کتھا کال جمن اور راجا مچکند کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریکھیت جب شیام سندر متھراباسیون کو دوارکا مین بھیج چکے تب بلبھدر جی کو متھرا مین چھوڑ کر آپ پرات سے

اکیلے چتربھجی روپ دھارن کیے جڑاؤ مکٹ سورج سے زیادہ چمکتا ہوا سر پر رکھے کنڈل اور پیتامبر پہنے ہوے اور کوستبھ من اور موتیون کا ہار اور بجنتی مالا گلے مین ڈالے اور اُپرنا ریشمی اوڑھے اور انگ انگ پر رتن جٹت بھوکھن اور زیور (مرصع) ساجے اور چارون ہاتھ مین شنکھ اور چکر اور گدا اور پدم لیے اور کیسر کا تلک لگائے اور تاپ ہارنی چتون اور مند مند مسکراتے ہوے کال جمن کے سامنے گئے۔

دوہا

جاے کرشن درشن دیو دھرے چترن بھج روپ
انگ انگ بہہ رنگ چھب شوبھت پرم انوپ

جب کال جمن نے نارد مُن کے کہنے کے موافق سب لچھن اُن مین دیکھے تب شری کرشن جی کو بڑا بلوان سمجھ کر اپنے من مین کہا کہ اسی آدمی نے راجا کنس اور جراسندھ کی فوج کو مارا تھا اُسوقت کچھ ہتھیار نہ لے کر پیدل ہی میرے سامنے لڑنے آیا ہے اِس سے اِس کے ساتھ ہتھیار لیے رتھ پر چڑھے ہوے ہو کر لڑائی کرنا دھرم نہین ہے ایسا بچار کر کال جمن رتھ پر سے کود پڑا اور اپنی فوج والون سے پکار کر کہا کہ کوئی آدمی اِس موہنی مورت پر ہتھیار مت چلانا جب یہ کہکر کال جمن آپ اکیلا ہی شیام سندر کے پاس آیا تب بکینٹھ ناتھ نے ایک تو ملیچھ کا بدن چھوجانا اُچت نہ جانا دوسرے اُن کو دیوتاؤن کا بردان سچ کرنے کے واسطے راجا مچکند کو اپنا درشن دیکر بھوساگر پار اُتارنا تھا اس لیے بکینٹھ ناتھ کال جمن کے سامنے سے بھاگے اور کال جمن اُنکو پکڑنے کے واسطے پیچھے دوڑ کر ابھمان کی راہ سے بولا۔

چوپائی

کال جمن یون کہے پکاری
کاہے بھاگے جات مُراری
آے پڑو اب موسون کام
ٹھاڑھے رہو کرو سنگرام

مجھ کو راجا کنس اور جراسندھ مت سمجھنا مین جدبنسیون کا بیج دنیا مین نہین رکھونگا چھتری اور شور بیرون کو لڑائی کے میدان سے بھاگنا مرنے کے برابر ہوتا ہے۔

دوہا

رپ سنگھ تے بھاگنو چھترن کو ہے لاج
پرگٹ پتا بسدیو کو دوش لگایو آج

اے شیام سندر مین تم کو بڑا شور بیر سُنکر تمھارے ساتھ لڑنے کو آیا ہون ایک ساعت ٹھہر کر میرے ساتھ لڑائی کر دین تم کو جان سے نہ مارونگا شیام سندر اُس کی بات کا کچھ جواب نہ دے کر ایک ہاتھ کے فاصلہ سے اس طرح بھاگتے جاتے تھے کہ جس مین وہ نا امید نہ ہو جاوے اور پکڑنے بھی نہ پاوے جبکہ کال جمن اسیطرح پیچھے پیچھے دوڑتا ہوا بہت دور تک چلا گیا تب شری کرشن جی مہاراج گندھمادن نام پہاڑ کی کندرا مین جہان راجا مچکند بڑا سو رہا تھا گُھس گئے اور وہان جا کر پیتامبر اپنا راجہ مچکند کو اُڑھا دیا اور آپ چھپ کر ایک کونے مین کھڑے ہو رہے جب پیچھے سے کال جمن دوڑتا ہانپتا ہوا اُسی کندرا مین پہونچا تب اُسنے راجا مچکند کو پیتامبر اوڑھے دیکھ کر کیا جانا کہ یہ وہی پُرش جو بھاگا آتا تھا میرے ڈر سے پیتامبر اوڑھ کر سو رہا ہے۔

پہاڑ کی کندرا مین جانا شری کرشن جی کا اور پہونچنا کال جمن کا تلوار لیے اور سوتا دیکھنا راجہ مچکند کو



ایسا بچارتے ہی کال جمن بڑے غصہ سے ایک لات راجا مچکند کو مار کر بولا کہ یہ کون بہادری ہی کہ رن بھوم سے بھاگ کر یہان سو رہا ہی
اُٹھ ابھی تجھکو مار ڈالونگا جب یہ کہکر کال جمن نے وہ پیتامبر راجا مچکند کے سر پر سے کھینچ لیا تب وہ لات لگنے اور پیتامبر کے جھٹکے سے جاگ اُٹھا

	دوہا	
تاکی درشٹ پر بچاؤ تے اگن اُٹھی تن مانہہ		دیکھت ہی جر کے بھیو جمن بھسم چھن مانہہ

ای راجا پریچھت کال جمن نے مرتے وقت بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا اسلیے وہ سب پاپون سے چھوٹکر مکت پدوی پر پہونچا اتنی کتھا سُنکر
راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای منی ناتھ مچکند کون بڑا راجا تیجوان ہو کر سواسطے پہاڑ کی کندرا مین سویا تھا کہ جسکی نگاہ پڑنے سے کال جمن ایسا پرتاپی راجا جل کر راکھ
ہوگیا شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت سُن - راجا مچکند راجا اچھواک چھتری کے کل مین جمناشو کا پوتا اور ماندھاتا کا بیٹا بڑا پرتاپی ورچکرورتی راجا ہو کر اپنے دھرم اور تپ کے
بل سے سب راجون کو جیت کر اپنے بس کیے تھا اُنھین دنون دیتون نے دیوتون کو لڑائی مین جیت کر راج سنگھاسن اُنکا چھین لیا تب اندرا ور برن آو کٹ یوتا شور تائی
اور بہادری راجا مچکند کی سُنکر مرت لوک مین آئے اور راجا مچکند سے بہت دین ہو کر بنتی کی کہ ای مہاراج ہم لوگ دیتون کے ہاتھ سے بہت دُکھ پا کر تمھاری شرن آئے
ہین دیا کر کے دیتون سے ہمارا راج دلوا دیجیے یہ بات ہمیشہ سے ہوتی آئی ہی کہ جب دیوتا اور براہمن اور رکھیشورون کو دُکھ پڑتا ہی تب چھتری لوگ اُن کی
رچھا کرتے ہین یہ دین بچن سنتے ہی راجا مچکند نے دیوتون کی مدد کر کے دیتون سے جدھ کیا اور دیتون کو جیت کر دیوتون کو راج دے دیا
جب جب دیت لوگ دیوتون کو دُکھ دیتے تھے تب تب راجا مچکند دیوتون کی سہایتا کر کے دیتون کو بھگا دیتا تھا ایک بار

بھگا دیتا تھا ایکبار مچکند کو دیتون سے لڑتے ہوئے کئی جگ بیت گئے تب سوام کارتک جی دیوتون کی سہایتا کرنے آئے اُسوقت دیوتون نے راجہ مچکند سے کہا کہ اب ہم لوگون کی سہایتا سوام کارتک جی کرینگے تمنے ہمارے واسطے بڑی محنت کی ہی اسلیے سوائے مکت کے اور جو بردان مانگو وہ ہم کو دین

دوہا	ارتھ دھرم اور کامنا یہ سب ہی مم ہاتھ		ایک پدارتھ مکت کو دیہین شری برجناتھ	

یہ سنکر راجا مچکند نے کہا کہ بہت دن ہوے کہ مین اپنے گھر دوار بال بچون سے الگ پڑا ہون کہو تو انکو جا کر دیکھون دیوتون نے کہا کہ کئی جگ بیت جانے سے اب تمھارے بنش مین کوئی نہین سب مر گئے یہ بات سُنکر راجا مچکند بولا کہ اگر یہی حال ہی تو مین بہت دنون سے نیند بھر سویا نہین ہون تم لوگ کوئی ایسی اکانت جگہہ بتاؤ جہان جاکر مین سو رہون اور کوئی مجھ کو نہ جگاوے دیوتون نے خوش ہوکر کہا کہ تم گندھمادن نام پہاڑ کی کندرا مین جاکر سو رہو ہم لوگ ایسا بردان دیتے ہین کہ جو کوئی وہان جاکر تم کو جگا دیگا وہ اُسی ساعت تمھاری نظر پڑنے سے جلکر بھسم ہو جاویگا اور ہمارے آشیرباد سے تمکو پربرہم پرمیشور کا درشن ملیگا راجا مچکند ترتیا جگ سے یہ بردان پاکر اس کندرا مین سوتا تھا شری کرشن جی انترجامی یہ سب بھید جانتے تھے اسلیے اُنھون نے دیوتاؤن کا بردان سچ کرنے کیواسطے کال جمن کو وہان بھجاکر مچکند کی نظر سے مروا ڈالا اُسکے جل جانے کے بعد برندابن بہاری بھکت ہتکاری نے چتربھجی روپ سے میگھ برن چندر رکھہ کمل نین شنکھ چکر گدا پدم لیے کریٹ مکٹ ساجے بنمالا براجے پیتامبر پہنے تینون لوک کی سندرتائی دھارن کیے ہوے راجا مچکند کو درشن دیا جب اُنکے چندر رکھی پرکاش سے اُس اندھیرے کندرا مین اُجیرا ہو گیا تب راجا مچکند نے اُنکو دیکھ کر ساشٹانگ دنڈوت کی ۔

دوہا	ماکھن پر مُدکے درش تے بھیو سرس آنند		جوڑ ہاتھ برجناتھ سے پوچھت ہی مچکند	

اہی دینا ناتھ آپکے برابر تینون لوک مین کوئی سندر نہ ہوگا جیسے آپ نے دیال ہوکر درشن دیا ویسے کرپا کرکے اپنا حال برنن کیجیے میری سمجھ مین آپ سورج یا چندرما یا کوئی لوکپال یا برھما بشن مہیش تینون بڑے دیوتاؤن مین معلوم ہوتے ہین کہ آپکے آنے سے یہ کندرا پرکاشت ہو گئی اور یہ کومل چرن آپ کے جو پھولون سے بھی زیادہ ملائم ہین اس پہاڑ اور کانٹون مین کسطرح براجے اپنا نام اور گوتر بتلائیے اور جو آپ مجھ سے پوچھین کہ تو کون ہی تو مین مچکند نام بیٹا راجا ماندھاتا کا ہون اور دیتون سے لڑتے وقت محنت کرنے مین دیوتون نے مجھ کو یہ بردان دیا تھا کہ تم نشچنت ہوکر سوؤ تمکو جگانیوالا تمھاری نظر پڑنے سے جلکر مر جائیگا اسی سبب سے یہ آدمی جسنے مجھ کو جگایا تھا دیکھیے جلکر راکھ ہو گیا یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ اہی مچکند مین کونسا اپنا نام تجھ کو بتاؤن میرے نامون کی کچھ گنتی نہین ہی مین نے لاکھون بار جگت مین اوتار لے کر بہت کام کیے ہین جو کوئی چاہے بالو کی ریتکا اور برسات کی بوندین گن لیوے لیکن میرے اوتارون اور کامون اور نامون کی گنتی کر لینا بہت کٹھن ہی اسلیے اپنے پچھلے اوتارون کا حال تجھ سے کہہ نہین سکتا لیکن اس مرتبہ پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے جدکل مین بسدیو اور دیوکی کے یہان اوتار لیا ہی اس لیے میرا نام باسدیو بھی کہتے ہین اور ہم نے متھرا مین راجا کنس کو دیتون سمیت مار کر پرتھوی کا بھار اوتارا اور سترہ مرتبہ تیئیس اچھوہنی دل ساتھ لے کر راجا جراسندھ متھرا پر چڑھ آیا وہ بھی ہم سے ہار گیا اٹھارھوین مرتبہ اُسکی مدد کرنے کے واسطے یہ کال جمن تین کروڑ ملیچھون کی فوج ساتھ لیکر ہم سے لڑنے آیا تھا سو تمھاری نظر پڑنے سے جلکر مر گیا جو تم کہو کہ کال جمن کو تمنے اپنے ہاتھ سے کیون نہین مارا تو اُسکا یہ کارن ہی کہ دیوتون کا بردان سچ کرنے کے واسطے مجھے تم کو اپنا درشن دینا اور بھوساگر پار اُتارنا تھا اسلیے ہمنے کال جمن کو تمھاری نگاہ سے جلا کر اپنا درشن تم کو دیا پچھلے جنم مین تمنے میرا بڑا بھاری تپ کیا تھا اُس کا پھل آج پاکر تم جنم مرن سے چھوٹ گئے اب تم کو جو اچھا ہو بردان مانگو ہم دینگے بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملنے سے راجا مچکند کو گیان ہوکر

اُسکو یاد آئی کہ گرگ مُن نے میری جنم پتری دیکھ کر کہا تھا کہ تجھ کو پرمیشور کا درشن ملیگا وہ بات آنکھون سے دکھلائی دی۔

دوہا — سوئی وچ کے بچن ہرست کیو ہی آج ۔ پرگٹ آئے درشن دیو ماگھن پر کلا بر جراج

جب راجا مچکند کو یہ نِشواش ہوا کہ یہ چتر بھجی روپ بھگوان ہین تب اُسنے شیام سندر کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای مہا پربھو آپ نرگن نرنکار ابناشی پرش ہو کر کیول بھگتون کو سُکھ دینے کیواسطے سگن اوتار دہرتے ہین آپکے آد اور انت اور لیلا کو کوئی نہین جان سکتا سب سنسار آپکی لیلا مین لپٹ رہا ہی اسلیے کسی کا گیان ٹھکانے نہ رہ کر سب آدمی کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کے جال مین ایسے پھنسے رہتے ہین کہ کسی طرح مایا روپی جال سے چھوٹ نہین سکتے۔

چوپائی — کرم کرت سب سُکھ کے ہیت ۔ پاتے بھاری دُکھ سہہ لیت

جسطرح کُتا سوکھی ہڈی چباتے وقت اپنے مُنھ کے خون کا سلونا سواد پا کر نادانی سے وہ مزہ ہڈی سے نکلا ہوا سمجھتا ہی اُسیطرح مُنش استری پرسنگ کرتے وقت اپنے بیج گرنے کا ساعت بھر سُکھ پا کر اگیانتا سے جانتا ہی کہ یہ سُکھ استری سے مجھکو ملتا ہی جو اگیان آدمی جھوٹے سُکھ کو اچھا جانکر کامدیو کے مدین پر استری گمن کر کے اپنا پرلوک بگاڑ دیتے ہین اور ایسا کام نہین کرتے کہ جسمین آواگون یعنی جنم مرن سے چھوٹ جاوین اُنکو کُتے سے زیادہ بُرا سمجھنا چاہیے ای دینا ناتھ بغیر کرپا اور دیا تمھاری کے سنساری جیوون کا اِس مایا روپی اندھیرے کنوین سے باہر نکلنا بہت کٹھن ہی جو آدمی آپکی شرن ہو کر آپکا دھیان اور اسمرن کرتا ہی وہ مایا جال سے چھوٹ کر پرم گت کو پہونچ سکتا ہی مین آجتک راج اور دھن کے نشے مین آپ کے بھجن اور اسمرن سے بیکھبر رہا اور جبن استری اور بیٹون کی پریت مین پھنسکر ہاتھی اور گھوڑے آدک سنساری سُکھ کو اپنا جانتا تھا وہ سب ناش ہو کر کیول یہ بدن میرا جسکو راجا کہتے ہین رہ گیا ہی سو یہ بھی کسی کام کا نہین ہی کسواسطے کہ یہ بدن مرنے کے بعد سیار وغیرہ کے کھا جانے سے بِشٹھا ہو جاتا ہی اور پڑے رہنے اور سڑ جانے سے کیڑے پڑ جاتے ہین اور جلا دینے سے راکھ ہو جاتا ہی اسلیے جو لوگ اپنے بدن اور زور کا غرور کرتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیے آدمی کا تن پا کر سواے بھجن اور اسمرن پرمیشور کے سنساری بیوہار مین من اپنا لگانا اچھا نہین ہوتا لیکن اگیانی آدمی اچھے کام مین ایکساعت من نہین لگاتے اور آٹھون پہر استری اور پتر کے مایا موہ مین پھنسے رہ کر سنساری جھوٹھے بیوہار کو سچ جانتے ہین جو کوئی بغیر کسی اِچھا کے صرف آپکے خوش ہونے کیواسطے آپکا دھیان اور اسمرن کرتا ہی اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیے لیکن ویسے آدمی سنسار مین کم ہین مجھ اگیان اور ابھاگی کو اپنے بھوساگر پار اُتر جانے کا بڑا سوچ لگا تھا میرے پچھلے جنم کے پُن سہاے ہوے جو کمل ایسے آپکے چرنون نے جنکا دھیان برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور دِن رات اپنے ہردے مین رکھتے ہین اپنا درشن دیکر مجھکو کرتارتھ کیا اسلیے سواے بھگت اور دھیان اُن چرنون کے جو مُکت دینے والے ہین دوسری چیز سنساری مایا موہ مین پھنسانے والی نہین چاہتا۔

دوہا — مین جپ تپ کچھ نہین کیو نہین جنیھو مہاراج ۔ ایک تمھاری کرپا تے درشن پایو آج

ای مہا پربھو تم اپنے بھگتون کو ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ دینے والے ہو اسلیے یہ اِچھا رکھتا ہون کہ آپکی کرپا سے بھوساگر پار اُتر جاؤن مین آپ کی شرن آیا ہون جبکہ راجا مچکند نے یہ استُت کی تب شری کرشن مہاراج جی نے ہنسکر کہا کہ ای مچکند تیرا اگیان دھن ہی تو نے سچی بات کہی تو ہمیشہ سے میرا پرم بھگت ہی پچھلے جنم مین تو نے بہت تپ کر کے ہمارا درشن چاہا تھا اُسکا پھل آج ملکر تیری کامنا پوری ہوئی اور تو نے ہمکو پہچانا اور ہمنے تجھے بردان لینے کے واسطے بہت للچایا پر تو نے کسی چیز کو قبول نہ کیا کیول ہمارے چرنون کی

بھگت مانگی اسطرح کا گیان ہر کسی کو نہین ملتا اب تیرے بھو ساگر پار اُترنے کی تدبیر بتلا دیتا ہون وہ تو کر کیونکہ تو نے پرتھوی لینے اور پرستری گمن کرنے مین بہت پاپ کیا ہے وہ بغیر تپ کیے نہین چھوٹے گا اسلیئے تو اُترطرف جا کر میرا اسمرن اور دھیان کر جب یہ تن چھوڑ کر براہمن جنم لے کر میری بھگت کریگا تب وہ تن چھوڑ کر میری جوت مین سما جائے گا۔

دوہا

جدب بیدار بھگت کو راجن دیجیے یا تھہ

ترب ہم تم کو دیو جان پریت من ماننہ

یہ بات سنتے ہی راجا مچکند کرشن بھگوان کے چرنون پر گر پڑا اور جب اُنکو سا شٹانگ ڈنڈوت کر کے کند را سے باہر نکلا تب اُسنے آدمی اور درختون کا چھوٹا چھوٹا روپ دیکھ کر جانا کہ کلجگ کا جھن آ پہونچا ایسا بچار کر راجا مچکند اُسی وقت بدرکا شرم مین تپ اور جپ کرنے کو چلا گیا اور سچے من سے پرمیشور کا تپ کرنے لگا اور گرمی اور سردی اور برسات کو برابر جانکر دکھ اور سکھ کو برابر سمجھا جبکہ وہ بدن چھوڑ کر براہمن کے گھر پیدا ہوا تب ہر بھگت کے پرتاپ سے مرنے کے بعد پربرہم پرمیشور مین مل گیا کال جمن براہمن کے بیج سے پیدا ہوا تھا اس لیئے شری کرشن جی نے اُسکو اپنے ہاتھ سے نہین مارا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُنی ناتھ کال جمن ملیچھ براہمن کے بیج سے کس طرح پیدا ہوا تھا شُکدیو جی بولے کہ ایک دن گوڑ براہمن گرگ مُن کے سالے نے ہنسی سے اُن کو کہا کہ تم نامرد ہو جب یہ بات سُنکر جدبنشی لوگ ہنسی کی راہ سے گرگ رکھیشور کو ہیجڑا کہنے لگے تب اُنھون نے کرودھ کر کے سب جدبنشیون کو نیچا دکھلانے کے لیئے شری مہادیو جی کا تپ کرنا شروع کیا تب شیو جی مہاراج نے خوش ہو کر اُنسے بردان مانگنے کے واسطے کہا تب گرگ مُن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہا پربھو مجھ کو ایک بیٹا دیجیے جس سے سب جدبنشی ڈر کر بھاگ جاوین تب شری بھولاناتھ نے اُنکو ایک پھل دیکر کہا کہ یہ پھل استری کو کھلا دینے سے ایسا بیٹا پیدا ہوگا گرگ براہمن نے وہ پھل لے کر اپنے پاس رکھ چھوڑا اور جب تال جنگھ نام چھتری نے جو کابل مین بڑا پرتاپی راجا ہو کر سنتان نہین رکھتا تھا لڑکا پیدا ہونے کیواسطے گرگ رکھیشور کی بہت سیوا کی تب رکھیشور مہاراج نے اُسکی استری کو بیج دان دیکر وہ پھل کھانے کو دیا اُسنے ہرا چھپا سے اپنی سوتون کے ڈر سے جلدی مین وہ پھل بنا اسنان کیے کھا لیا تب گرگ مُن نے کہا کہ تیرا بیٹا بڑا پرتاپی اور بلوان ہو کر ملیچھون کا کام کریگا اسی کارن کال جمن تال جنگھ چھتری کا بیٹا ملیچھ ہو گیا تھا یہ حال سُنکر راجہ پریچھت کا سندیہ مٹ گیا

ادھیائے باون۔ بھاگنا شیام اور بلرام کا جراسندھ کے سامنے سے اُسکا منورتھ پورا کرنے کیواسطے

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت شری کرشن جی راجا مچکند کو بدا کر کے متھرا مین چلے آئے اور بلرام جی سے کہا کہ ہمنے راجا مچکند کی نظر سے کال جمن کا ناش کرا کے راجا مچکند کو بدری کیدار مین تپ کرنیکے واسطے بھیجدیا اب چلو کال جمن کی فوج کو مار کر پرتھوی کا بھار اُتارین یہ کہکر شری کرشن جی بلرام جی سمیت متھرا سے باہر نکلے اور کال جمن کی فوج مین چلے گئے۔

دوہا

شنکر کھن کو ساتھ لے ماکھن پربھو کرتا

کال جمن کی سین سب ہنی ایک ہی بار

جبکہ ساعت بھر مین شیام اور بلرام ہل اور موسل اور بانون سے ملیچھون کو مار کر سب مال لوٹ کا اپنے استھان پر پہنچے تب جراسندھ نے اپنی فوج سمیت پہونچکر اُنکو گھیر لیا اُسوقت بیکنٹھ ناتھ بھگت تبسل نے جراسندھ کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے سب مال لوٹ کا وہان چھوڑ دیا اور بلرام جی سمیت اُسکے سامنے سے پیدل بھاگے تب جراسندھ کے منتری نے کہا کہ اے مہاراج تمھارے پرتاپ کے سامنے کون ایسا شوربیر ہے جو ٹھہر سکے دیکھو رام اور کرشن دونون بھائی گھر بار اور سب مال اپنا چھوڑ کر تمھارے ڈر سے ننگے پانون بھاگے جاتے ہین جبکہ

جراسندھ نے بھی دونون بھائیونکو اپنی آنکھون سے بھاگتے ہوے دیکھا تب اپنی فوج سمیت اُنکے پیچھے دوڑا اور پکار کر یون کہا۔

چوپائی

کاہے ڈرکے بھاگے جات ٹھاڑے رہو کر دیکھ بات
گرت اُٹھت کمپت کیون بھاری آئی ہی ڈھگ مرت تمہاری

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھیت جب شیام اور بلرام نارو جی کی بات سچ کرنے کے واسطے لوک بیوہار دکھلاکر جراسندھ کے سامنے سے بھاگے تب وہ بڑی خوشی سے اُنکے پیچھے دوڑا اور دونون بھائی بھاگ کر پربرکھن نام پہاڑ پر جو گیارہ جوجن اونچا تھا اور اُسمین سوائے ایک راہ کے دوسرا راستہ نہ تھا چڑھ گئے اور پہاڑ کے اوپر جاکر کھڑے ہوے۔ **چوپائی**

دیکھ جراسندھ کہے پکاری شکھر چڑھے بلبھدر مراری
اب یہ کیسے جائین پرائے یہ پربت کو دیو جرائے

یہ حکم پاتے ہی اُسکے سیوکون نے اُس پہاڑ کو جہان ہمیشہ پانی برستا تھا لکڑیون کا ڈھیر چارون طرف سے جمع کرکے اُسمین آگ لگا دی اور جو راہ پہاڑ پر چڑھنے کی تھی وہان جراسندھ آپ کھڑا ہو گیا جب تھوڑی دیر مین وہ آگ پہاڑ کی چوٹی تک جلکر بجھ گئی تب وہ اُس آگ مین دونون بھائیون کا جل مرنا سمجھ کر متھراپُری کو چلا آیا اور وہان اپنا ڈھنڈھورا پٹوا دیا اور جتنے مکان راجا اگرسین اور بسدیو جی کے اُس شہر مین تھے وہ سب کھدوا کر اُس جگہ نئے مکان بنوا دیے اور اپنا کارندہ وہان چھوڑ کر آنند سے فوج سمیت مگدھ دیش مین آیا اور شیام سندر نے بلرام جی سے کہا کہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ ہمارے چرن آنے سے بھی یہ پہاڑ جل جاوے ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُس پہاڑ کو اپنے چرنون سے ایسا دبایا کہ وہ پاتال کو چلا گیا آگ بجھ جانے کے بعد پھر اُسکو اُٹھا دیا۔

دوہا

تاگر ورتے کود کے مادھو پربھو جدرائے رام سہت شری دوارکا پل مین پہونچے آئے

اُنکو دیکھتے ہی سب دوارکا باسی خوش ہوگئے اور شیام سندر کی دیا سے سب آنند پوربک وہان رہنے لگے کچھ دنون کے بعد راجا ریوت نے برہما جی کی اگیا سے ریوتی اپنی لڑکی چندر رکھیمی مرگ لوچنی کو دوارکا پُری مین لاکر بلرام جی سے بواہ دیا اور شیام سندر بلرام جی سمیت کُندن پور مین جاکر راجا بھیشمک کی بیٹی جو کہ شسپال کو مانگی گئی تھی بہت راجون کے بیچ سے زبردستی ہر لائے اور اپنے گھر لاکر اُسکے ساتھ بواہ کیا یہ سُنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ ای مہاراج شری کرشن چندر مہاراج رکمنی جی کو بہت راجون مین سے کسطرح ہر لائے تھے۔

دوہا

مادھو پربھو کے کرم گن سنے مہا سُکھ ہوے جو کوئی من سے سنے بڑ بھاگی ہی سوے

یہ بات سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھیت بھیشمک نام بڑا پرتاپی راجا بدربھ دیش کا کُندن پور مین رہ کر دھرم پوربک راج کرتا تھا اور رکم اگرج آدک پانچ بیٹے اُسکے ہوے جبکہ رکمنی نام کنیا مہا سندری راجا بھیشمک کے یہان پیدا ہوئی تب اُسنے منگلاچار منا کر جوتشیون سے اُسکی جنم لگن کا پھل پوچھا تب پنڈتون نے کہا کہ ہمارے بچار مین یہ کنیا گن اور روپ اور شیل کی سمدر ہوکر آد پرش بھگوان سے بیاہی جائیگی یہ سنکر راجا نے بڑی خوشی سے پنڈتون کو آور سمان کے ساتھ بدا کیا جب وہ کنیا ہر روز چندر کلا سی بڑھ کر کچھ سیانی ہو گئی تب ایک دن نارد مُن کُندن پور مین گئے اور رکمنی کا ہاتھ دیکھ کر اُس سے کہا کہ تیرا بواہ شری کرشن چندر آنند کند سے ہوگا یہ بات سُنکر رکمنی بہت خوش ہوئی اور نارد مُن نے دوارکا پُری مین جاکر شری کرشن جی سے کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ راجا بھیشمک کی ایک لڑکی رکمنی نام لچھمی جی کی طرح مہا سندر پیدا ہو کر تمہارے بواہنے جوگ ہی یہ بات سُنکر شیام سندر انترجامی کو بھی اُسکی چاہ ہوئی اُنھین دنون جا چکون نے کُندن پور مین جاکر شری کرشن جی کا جس اور گن جو جو کام اُنھون نے گوکل اور برندابن اور متھرا مین کیے تھے گایا تب وہان کے

لوگون کو شیام سندر کے درشن کی اِچھا ہوئی جب اِس بات کی چرچا ہوتے ہوتے راجا بھیشمک کو خبر پہونچی اور اُسنے بھی وہان جاچکون کو راج مندر پر بُلا کر شیام سندر کا جس گوایا تب راجہ اور رانی آدک سب لوگ اُنکی لیلا سُنکر بہت خوش ہوے۔

چوپائی

چڑھی اٹار رُکمنی سندری
سنکے کنور رہی من لاے

ہر چرتر دُھن شرون پری
پریم لتا اُر اُپجی آے

آچرج کرے بھول من رہے
اتِ آنندی بھئی سندری

پھیر اُچک کر دیکھن چہے
واکی سُندھ بُدھ ہر گُن ہری

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پہلے رُکمنی نارد من سے مُرلی منوہر کا گُن سُن چکی تھی جب اُسنے جاچکون سے اُنکی بڑائی سُنی تب اُسکو اُنکے ساتھ بواہ کرنیکی بڑی چاہ ہوئی اُسی دن سے رُکمنی کھاتے پیتے سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے آٹھون پہر موہن پیارے کی سانولی صورت کا دھیان پریم سے کرنے لگی اور اُنکے ملنے کیواسطے ہر روز شری پاربتی جی کو پوج کر یہ بردان مانگتی تھی۔

چوپائی

موہر گوری کرپا کرو
بدبت پیت دشے مم دُکھ ہرو

دوہا

اکمل نین کے دھیان مین مگن رہے دن رین
کھان پان کی کو کہے لہے نہین چھن چین

جب رُکمنی جی نے دن رات موہن پیارے کا دھیان رکھکر اپنے من مین یہ پرن کیا کہ سواے شیام سندر کے دوسرے کے ساتھ اپنا بواہ نہین کرونگی تب اُسکے ماتا پتا بھی یہ حال جانکر اسی بات مین خوش ہوے تھے جب رُکمنی موہن پیارے کے برہ مین اُداس ہو کر رونے لگتی تھی تب اُسکی سہیلیان نندلال جی کا بال چرتر سُنا کر خوش کر دیتی تھین۔

دوہا

یا بدھ لیلا کرشن کی گاوین سب دن رین
سو سُنکے شری رکمنی لہے سدا سُکھ چین

ایکدن رُکمنی سہیلیون کے ساتھ کھیلتی ہوئی راجا بھیشمک کے پاس آئی تب راجا نے اُسکو بواہنے جوگ دیکھ کر من مین کہا کہ اب جو مین اسکا بواہ جلدی نہین کرونگا تو سنساری لوگ میری نندا کرینگے جسکے گھر کماری کنیا جوان ہو جاتی ہے اُسکو دان اور پُن اور جپ اور تپ آدک اچھے کرم کرنیکا پھل نہین ملتا یہ بچارتے ہی راجا نے اپنے پانچون بیٹون اور منتری اور اشٹ متّرون کو سبھا مین بٹھا کر کہا کہ اب رُکمنی سیانی ہوئی اسلیے راجکمار جو کلین اور سب گنون سے بھرا ہو ٹھہرانا چاہیے یہ بات سُنکر سب سبھاوالون نے بہت راجکمارون کے نام تبلا کر اُنکے روپ اور گن کا برنن کیا لیکن راجا کے من مین کوئی نہین بھایا تب تکم اگرچہ اُسکے بڑے بیٹے نے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ شہر چندیری مین راجہ شِشپال کلین اور بلوان ہے رُکمنی اُسے بواہ کر دُنیا مین جس لیجیے جب راجا اُسکی بات پر بھی نہین بولا تب رُکم کیش راجا کے چھوٹے بیٹے نے کہا۔

چوپائی

رُکمنی پتا کرشن کو دیجے
یہ سُن بھیشمک ہرکھے گات
تو بالک سب سے بڑ گیانی

باسدیو سُون ناتا کیجے
کہی پوت تم اچھی بات
تیری بات بھلی ہم مانی

دوہا

ٹرن چھوٹ سے پوچھ کر کیجے من پرتیت
سار بچن گہہ لیجیے یہی جگت کی ریت

جدبنسیون مین راجا سورسین بڑے پرتاپی ہو کر اُنکے بیٹے بسدیو جی ایسے دھرماتما ہین کہ جنکے گھر آدپرش بھگوان نے شری کرشن نام سے اوتار لیا اور راجا کنس آدک ادھرمیون کو مار کر سب جدبنسی اور پرجا کو بڑا سُکھ دیتے ہین ایسے دوارکا ناتھ کو رُکمنی دیکر سنسار مین جس لینا اُچت ہے یہ بات سنتے ہی تینون چھوٹے بیٹے راجا کے اور منتری آدک سبھاوالون نے خوش ہو کر کہا کہ ای مہاراج آپ نے بہت اچھا

بچار راہی ایسا برادر گھر دوسرا نہ ملیگا یہ بات سنتے ہی رکم اگرج بڑا بیٹا راجا کا جسکی صلاح سے راج کاج ہوتا تھا سب سبھا والون پر جھنجھلا کر بولا

چوپائی

سمجھ نہ بولت مہا گنوارا | جانت نہین کرشن بیوہارا | بارہ برس نند گھر رہیو | تب اہیر سب کوئی کہیو

دوہا جنم بھیّو جدو بنش مین لیہیو نند گھر جاے | کا ندھ گھر یا لکٹ کر پھرے چراوت گاے

ای پتاجی وہ گوال گنوار ہی اسکی ذات پانت کا کیا ٹھکانا ہی اسکو کوئی نند کا بیٹا کہتا ہی کوئی بسدیو کا بیٹا کہتا ہی آجتک یہ بھید نہین کھلا کہ کسکا بیٹا ہی اور جدبنسی کچھ پرانے راجا نہین مین کیا ہوا جو تھوڑے دنون سے بڑھ گئے ہین اس سے انکی گنتی تلک دھاری راجون مین نہین ہو سکتی جو شری کرشن کو بسدیو جادو کا بیٹا سمجھا جاے تو بھی جادو لوگ ہمارے برابر کلین نہ ہو کر وہ اپنی بیٹی ہکو دین تو اچیت ہی سواے اسکے شری کرشن اگرسین کا سیوک کہلاتا ہی اسکو رکمنی بیاہ کر سنسار مین کیا جس پاؤگے بیر اور بواہ برابر والے سے کرنا چاہیے جب شری کرشن کے ساتھ رکمنی کا بواہ کرنے مین مجھکو سب کوئی گوال کا سالا کہینگے تب مین اپنا منھ لوگون کو کیا دکھلاؤنگا۔

چوپائی | یہ بدھ اوگن بہرے کنھائی | تاسون ہم نہین کرت سگائی

اسلیے شسپال تلک دھاری راجا کو جسکے پرتاپ اور ڈر سے دوسرے راجا تھر تھر کانپتے ہین رکمنی بیاہ دیجیے اور پھر کرشن کا نام میرے سامنے نہ لیجیے جب یہ بات سبھا والے سنکر اپنے اپنے من مین پچھتا کر چپ ہو رہے اور راجا بھیشمک بھی بڑا بیٹا سمجھ کر کچھ نہین بولا تب راجکمار نے اسیوقت جوتشیون سے اچھی لگن پوچھ کر ایک براہمن کے ہاتھ رکمنی کے بواہ کا تلک راجہ شسپال کے پاس بھیجدیا جبکہ وہ براہمن تلک لیکر شہر چندیری مین راج مندر پر پہونچا اور شسپال نے بڑی خوشی سے تلک لیکر اس براہمن کو آدر کے ساتھ بدا کر دیا تب وہ براہمن کنڈنپور مین پہونچکر راجا بھیشمک اور رکم اگرج سے تلک لینے کا حال کہکر بولا کہ راجہ شسپال بڑی دھوم دھام سے برات سجکر بواہنے کو آتے ہین آپ اپنے یہان تیاری کیجیے یہ بات سنکر پہلے راجا بھیشمک بہت اداس ہو گیا پھر اپنے من کو دھیرج دیکر رانی سے سب حال کہدیا تب رانی اپنے ناتے دار استریون کو بلا کر رکمنی کے بواہ کا منگلاچار کرنے لگی اور راجا نے اپنے منتریون کو بواہ کی تیاری کا حکم دیا اور کنڈنپور مین یہ چرچا گھر گھر ہونے لگی کہ راجا رکمنی کا بواہ شری کرشن جی سے کرتے تھے لیکن رکم اگرج دشٹ نے نہین ہونے دیا اب شسپال سے اسکا بواہ ہوگا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جب راج مندر مین کیلے کے کھمبھ گڑکر سونے کا کلس دھر کر منڈوا تیار ہوا اور استریان منگلاچار گیت گا اپنے کل کی ریت کرنے لگین اور راجا نے نیوتہ بھیجکر اپنے اشٹ مترون کو کہلا بھیجا اور ناچ اور رنگ آدک بہت طرح کا منگلاچار وہان ہونے لگا تب دو چار سکھیون نے آکر رکمنی سے کہا کہ تیرا بواہ رکم اگرج نے راجا شسپال کے ساتھ ٹھہرایا ہی اب تورانی ہوگی یہ بات سنتے ہی رکمنی اپنے من مین بہت اداس ہو کر بولی کہ ای پیاری میرے سوامی نسا باچا کرمنا سے شری بیکنٹھ ناتھ ہین انکے سواے دوسرے کسی کو مین اپنا پت بنانا نہین چاہتی یہ کہکر سوچ کرنے لگی۔

چوپائی | سوچت مہا کرے دکھ بھاری | ملین کون بدھ کرشن مراری

دوہا | ماکھن پر جب کے درس کو کہ بدھ کر دن آیا | پری دوار کا دور اتی کچھ نہین بنے اپاے

رکمنی نے بہت سوچ اور بچار کرکے یہ بات من مین ٹھہرائی کہ کسی کو موہن پیارے کے پاس بھیجکر اپنی اچھا انسے پرگٹ کرنا چاہیے آگے وہ مالک ہین جب رکمنی نے اسکے سواے دوسری تدبیر کوئی اچھی نہین دیکھی تب ایک براہمن بدھمان کو اپنے ماتا اور پتا اور بھائی

سے چھپاکر بلایا اور اپنا منورتھ کہنے اور چٹھی دینے کے بعد ہاتھ جوڑ کر اُس سے کہا کہ اے مہاراج آپ کرپا کر کے جلدی یہ چٹھی دوارکا مین پہنچائیے اور شری کرشن کے ہاتھ مین دیکر میرا سندیسا کہکر اُنکو اپنے ساتھ یہان لے آئیے تو مین جنم بھر آپ کا احسان مانکر یہ سمجھونگی کہ آپ کی دیا سے مین نے دوارکا ناتھ کو سوامی پایا یہ بچن سنتے ہی وہ براہمن رکمنی سے بداہو کر مُرلی منوہر کا دھیان کرتا ہوا دوارکا کو چلا اور شری کرشن جی کی کرپا سے جلدی وہان پہونچکر دوارکا پُری کی سوبھا اسطرح دیکھی کہ وہان رتن جٹت استھان نئے ہو کر گھر گھر منگلاچار اور کتھا پُران ہو رہے ہین جب وہ براہمن یہ شوبھا اور آنند دیکھتا ہوا شری کرشن جی کی ڈیوڑھی پر جہان ہزارون دربان کھڑے تھے جا پہونچا اور مارے ڈر کے بھیتر نہ جا سکا تب دربانون نے اُس براہمن سے پوچھا۔

چوپائی	کو ہین آپ کہان سے آئے	کون دیش سے پاتی لائے
دوہا	سکل اوستھا اپنی تن سون کہی جناے	کُندن پُر کو پرہون اہین پہونچو آے

اُس براہمن کا حال سُنکر ایک دربان بولا کہ مہاراج تم کسواسطے یہان کھڑے ہو ہمارے مالک کی ڈیوڑھی پر کسی براہمن کو جانے کی روک نہین ہے تم بے دھڑک بھیتر چلے جاؤ شری کرشن دوارکا ناتھ سامنے سنگھاسن پر بیٹھے ہین وہ تمھارا بڑا آدر کرینگے یہ بات سنتے ہی جب وہ براہمن شری دوارکا ناتھ کے سامنے جہان وہ جڑاؤ سنگھاسن پر پیتامبر پہنے بیٹھے تھے چلا گیا تب ترلوکی ناتھ نے براہمن کو دیکھتے ہی سنگھاسن سے اُتر کر ڈنڈوت کی اور آدر کر کے اپنے پاس بٹھالا اور چرن دھوکر چرنامرت لیا اور اُسکے بدن پر اوبٹن اور پھلیل ملوا کر اسنان کرایا اور چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر پان اور الائچی دیا اور خوشبودار پھولون کا گجرا پہنایا اور بڑے پریم سے پوچھا کہ مہاراج آپ کہان سے آئے ہین اور جہان آپ رہتے ہین وہان کا راجا اپنے کرم دھرم سے رہ کر پرجا پالن اور براہمن کی سیوا اچھی طرح کرتا ہے یا نہین۔

چوپائی	کون کاج یہان آون کیھو	درسن دکھائے ہمین سکھ دیو
دوہا	کہت بچن برج راج سُون ماکھن پربھو بہانت	دیکھت ہر کی ونیتا جادو سب مسکات



رکمنی جی کی چٹھی دینا براہمن کا شری کرشن جی کو

یہ میٹھا بچن سنتے ہی وہ براہمن رکمنی جی کی چٹھی دیکر بولا کہ ہے کرپاندھان میرے آنے کا یہ کارن ہے کہ کندنپور مین راجہ بھیشمک کی بیٹی رکمنی آپ کا نام اور گُن سنکر دن رات یہ اچھا رکھتی ہے کہ آپ کے چرنون کی داسی ہووے اُسکا باپ اُسکو آپکے ساتھ بیاہنا چاہتا تھا لیکن رُکم اگرج راجاکے بڑے بیٹے نے یہ بات نہ مانکر سگائی اُسکی راجا ششپال کے ساتھ کی ہے اسلیے وہ بہت راجون کو ساتھ لیکر بڑی دھوم دھام سے کندنپور مین بواہ کرنے آویگا اور رُکمنی منسا باچا کرمنا سے آپ کے چرنون مین پریت رکھکر اُسکے ساتھ بواہ کرنا نہین چاہتی اسیواسطے راجکماری نے یہ چٹھی بھیجکر آپ کو بلایا ہے یہ بات سنتے ہی شری گردھاری بھگت ہتکاری نے بڑی خوشی سے وہ چٹھی اُسی براہمن کو دیکر کہا کہ تم اسکو پڑھ سناؤ براہمن وہ چٹھی پڑھکر سُنانے لگا اُسمین رُکمنی نے لکھا تھا کہ اے ترلوکی ناتھ ابناشی پُرکھ آپکے برابر کوئی دوسرا سندر نہین ہے میری بنتی سنیے اے پربرہم پرمیشور مین آپ کی تعریف سُنکر منسا باچا کرمنا سے اپنے کو آپکی داسی سمجھتی ہون اور سواے آپکے اور کسی کو نہین چاہتی آپ بھی دیال ہوکر مجھکو اپنے چرنون کے پاس رکھیے جدپ مین آپکے جوگ نہین ہون لیکن آپ کی داسیون مین رہونگی میرا بڑا بھائی زبردستی مجھکو ششپال سے بیاہنا چاہتا ہے لیکن مین یہ بات نہ چاہکر پریم پوربک یہ اچھا رکھتی ہون کہ آپکی سیوا کرکے اپنا جنم سوارتھ کرون جو آپ یہ کہین کہ کلونتی بیٹی ایسا کام نہین کرتی کہ اپنے بواہ کا سندیسا آپ بھیجے تو اے دیندیال اس کا یہ کارن ہے کہ آپ کی مہما جو سارے جگت مین پرکٹ ہے سنکر میری لاج چھوٹ گئی آپ کے چرنون کی دھور ملنے کے واسطے شری برہماجی اور شری مہادیوجی آدک بڑے بڑے دیوتا اور جوگیشور اور منیشور لوگ اچھا رکھتے ہین لیکن وہ دھور اُن کو جلدی نہین ملتی مین منسا باچا کرمنا سے یہ اچھا رکھتی ہون کہ جسمین اُن چرنون کی سیوا کرکے وہ دھور اپنے مستک پر لگاؤن جو وہ دھور مجھکو نہین ملیگی تو اُن چرنون مین دھیان لگاکر یہ تن اپنا چھوڑ دونگی۔

چوپائی

جاکو شو سنکادک دھیاوین | بید پران بھید نہین پاوین
تاہی چرن کمل کی آس | من مدھکر ہوے کینھو باس

دوہا

تم چاہو یا مت چہو ماکھن پربھو جدرائے | مین چاہت ہون آپکو پریم پریت کی بھائے

اے مہاپربھو اب ششپال برات سجکر کندنپور مین مجھے بیاہنے آویگا تم جلد آکر اور دشمنون کو جیت کر مجھکو یہان سے لیجاؤ جو آپ نہین آوینگے تو مین اپنا پران آپکے چرنون پر نچھاور کرکے جہان دوسرا جنم پاؤنگی اس تن مین آپکا بھجن کرکے آپکے پاس پہونچونگی۔

چوپائی

ہون تمھری چیری کی چیری | تم کو سکل لاج ہے میری
کرپا کرو موہن جدوناتھا | رتھ پر چڑھو بیر کے ساتھا

اے دیندیال ایسا مت کرنا کہ سنگھ کا شکار گیدڑ لیجائے جو آپ یہ کہین کہ ہم راج مندر مین سے تجھکو کیسے ہر لیجائینگے سو مین اپنے بواہ سے پہلے ایکدن دیوی جی کی پوجا کرنیکے واسطے شہر کے باہر جاؤنگی جب وہان سے پھرکر گھر آنے لگون تب راہ مین مجھکو اپنے ساتھ لیجانا سنسار مین آپکا نام دیندیال پرکٹ ہے اسلیے مجھکو بھی دین جانکر دیال ہوجیے۔

چوپائی

جو تم بیگ نہ پہونچو آئے | تو موہنہ اسُر بیاہ لیجائے

دوہا — یا بدھ پاتی شرون کر ماکھن پربھو کرتار — گُندن پُر کے چلن کو من مین کیو بچار

ادھیاے ترپن ۔ شیام سندر کا رُکمنی کو ہرلانا

شکدیوجی نے کہاکہ ای راجا پرکھیت شیام سندر نے وہ چٹھی سنتے ہی بڑی خوشی سے اُس براہمن کا ہاتھ پکڑلیا اور اُسکو اکیلے مین لیجاکر کہاکہ ای براہمن دیوتا جس دن سے مین نے رکمنی کے روپ اور گن کا حال ناردجی کے مُنھ سے سُنا ہی اُسدن سے مین بھی اُسکے ملنے کی چاہ رکھتا ہون اور یہ بھی مجھ کو معلوم ہی کہ رُکم اگرچ میرے ساتھ دشمنی رکھکر اُسکا بواہ مجھ سے ہونے نہین دیتا تم آج رات کو یہان رہو کل مین پرات سمے تمہارے ساتھ چلکر رکمنی کی اچھا پوری کرونگا جسطرح لکڑی سے لکڑی رگڑنے سے آگ پیدا ہو کر سب جنگل جلجاتا ہی اُسیطرح دشمنون کو فوج سمیت ناش کرکے رُکمنی کو لے آؤنگا جب یہ بات سُنکر براہمن دیوتا کو دھیرج ہوا تب شیام سندر نے دارک سارتھی کو بلاکر کہاکہ کل سبیرے رتھ تیار کرکے لے آنا جب پراتہ کال دارک سارتھی رتھ اُنکا سجکر لے آیا تب شری کرشن چندر آنند کند اُس براہمن سمیت رتھ پر چڑھ کر گُندن پور کو چلے جب کہ وہ سارتھی رتھ دوڑاکر شہر کے باہر لیگیا تب پران ناتھ نے کیا دیکھا کہ داہنے طرف ہرن کا جھنڈ چلا آتا ہی یہ سگن دیکھ کر اُس براہمن نے شری کرشن جی سے کہاکہ ای مہاراج اچھے سگن ملنے سے میرے بچار مین یہ آتا ہی کہ جس کام کے واسطے آپ جاتے ہین وہ کام جلد پورا ہوگا شیام سندر بولے کہ آپ کی کرپا سے میرا کام پورا ہوگا یہ بات کہکر رتھ آگے کو بڑھایا جب کہ بلبھدرجی نے سُنا کہ مرلی منوہر اکیلے گُندن پور کو گئے تب اُنھون نے جاکر راجا اُگرسین سے کہاکہ مہاراج مین نے سُنا ہی کہ راجا شسپال جراسندھ آدک بہت سے راجون کو اپنے ساتھ برات مین لے کر رکمنی سے بواہ کرنے کے واسطے گُندن پُر مین آتا ہی اور موہن پیارے یہان سے اکیلے بنا کہے وہان چلے گئے ہین اسلیے مجھے یقین ہوتا ہی کہ وہان شیام سندر اور اُن لوگون سے بڑی لڑائی ہوگی آپ حکم دیجیے تو ہم لوگ بھی جاوین یہ بات سنتے ہی راجا اُگرسین نے بلرام جی سے کہاکہ تم میری سب فوج ساتھ لیکر ایسی جلدی گُندن پُر مین جاؤ کہ شری کرشن جی وہانتک پہونچنے نہ پاوین راہ مین اُن سے ملکر اُن کو اپنے ساتھ لے آؤ یہ بات سنتے ہی بلرام جی نے دوا اچھوہنی دل اور بہت شور بیرون کو ساتھ لے کر گُندن پور کو کوچ کیا اور راہ مین شری کرشن جی سے ملکر بولے کہ ای بھائی تم مجھ کو بھی ساتھ نہ لے کر اکیلے چلے آئے میرا پران تک تمہارے اوپر نچھاور ہے شری کرشن جی بلدیوجی کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوے اور رُکمنی جی کی بیاکلتا کا حال جان کر ایک مہینے کا راستہ ایک دن اور رات مین چلے اور جس دن شسپال کی برات گُندن پُر مین آنے والی تھی اُسی دن وہان جا پہونچے تب کیا دیکھا کہ اُس شہر مین گھر گھر منگلاچار ہو کر گلی اور چوراہون مین گلاب اور چندن کا چھڑکاو ہو رہا ہی اور سب چھوٹے اور بڑے گُندن پور باسی اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اپنے اپنے دروازون اور چوراہون پر برات دیکھنے کے واسطے خوش خوش بیٹھے ہین ۔

دوہا — گُندن پُر کی چھب مہا برن سکے کب کون — جاکی شوبھا دیکھ کے سُکھ پاوت رکھ مون

یہ شوبھا وہان کی دیکھتے ہوے شیام سندر نے اپنا رتھ راجا بھیشمک کے باغ مین لیجاکر کھڑا کیا اور اُس براہمن سے بولے کہ ای مہاراج ہم اپنا ڈیرہ یہان کرتے ہین تم جاکر ہمارے آنے کا حال رکمنی سے کہدو جسمین اُسکو دھیرج ہو اور وہانکا حال پھر ہمسے آکر کہو کہ اُسکی تدبیر کیجاے یہ بات سُنکر وہ براہمن راج مندر کو چلا اور اُسی دن راجہ بھیشمک برات نزدیک آنے کا حال سُنکر اپنی فوج اور نیوتے والے راجون کو ساتھ لے کر براتیون کو آگے سے لینے گیا اور سنمان پوربک براتیون کو اپنے ساتھ لاکر جتھا جوگ استھان مین جنواسا دیا اور

بھوجن وغیرہ سب سامان جو جسکو ضرورت تھی اُسکے ڈیرہ پر بھیجدیا اور برات آنے کی خبر سُنکر راج مندر میں استریان منگلاچار کرنے لگین
اور پروہت نے رکمنی سے سونا اور گئو دان دلوا کر موتیون کا کنگن اُسکے ہاتھ مین بندھوایا اتنی کتھا سنا کر سکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت
شری کرشن جی مہاراج کُندن پُر مین پہونچ چکے تھے لیکن رکمنی کو اُن کے آنے کا حال نہین معلوم تھا اسلیے وہ یہ سب چرتر دیکھتے ہی سوچ مین ہوکر
اپنے من مین کہنے لگی کہ دیکھو شیام سندر جی نے بھیجنے سے مجھکو نربج سمجھکر ابھی تک نہین آئے اور اُس براہمن نے بھی پھر کر ابھی تک
کچھ سندیسا مجھکو نہین دیا کہ پران ناتھ آتے ہین یا نہین اس سے معلوم ہوتا ہی کہ بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے مجھے کروپ سمجھکر پانہین کی
یا وہ براہمن راہ بھول کر دوارکا تک نہین پہونچا یا برات کے ساتھ جراسندھ کا آنا سُنکر نہین آئے ۔

	چوپائی	
میری کچھیک چوک من آئی		باتے نہین آئے سُکھدائی
اجھون نہین آئے نندلالا		آے موہنہ برہے شسپالا

ای مہاپربھو جب شسپال کل مجھے بواہ کے پیچھے ہاتھ پکڑکر لیجائیگا تب مین ابلا اناتھ کیا کرونگی اسوقت میرے جپ اور تپ اور دیوی
جی کے پوجن نے بھی کچھ سہایتا نہین کی ای پرمیشور اب مین کیا کرون کدھر بھاگ جاؤن یا اپنا پران ہی چھوڑ دون اب تمھارے سوا
کسی کا بھروسا نہین رکھتی اسیطرح رکمنی بہت باتین اپنے من مین بچار کر کسی کے پاؤن کا کھٹکا سنتی تو اُس براہمن کا آنا سمجھکر چارون طرف
دیکھنے لگتی تھی جیسے چندرما کا پرکاش پرات سمے ملین ہوجاتا ہی ویسے ہی رکمنی کا چندر مکھ اِسی سوچ مین اُداس ہوگیا تھا جسطرح پارا ایک
جگہ نہین ٹھہرتا ہی اسیطرح گھبراہٹ سے کبھی کوٹھے پر اور کبھی دروازے اور کھڑکیون مین جاکر اُس براہمن کے آنے کی راہ دیکھا کرتی تھی
اور لاج کے مارے اپنے من کا بھید کسی سے نہین کہتی تھی ۔

	دوہا	
ماکھن پربھُ کے دھیان مین پرانن کی سُدھ نا نہہ		تب ہی پھیر کے نین جُگ مدت بھئی من ماہنہ

یہ حال رکمنی کا دیکھکر ایک سکھی جو سب بد یا جانتی تھی بولی کہ ای پیاری تم اتنا گھبرا کر کیون اپنا پران دیتی ہو وہ بنا پوچھے اپنے باپ اور
بھائی کے کسطرح یہان آوینگے تب دوسری سکھی بولی کہ وہ دیندیال انترجامی تمھارے من کا حال جانکر بے آئے نہ رہینگے تم اپنے من کو دھیرج
دیکر بیاکل مت ہو میری سمجھ سے وہ کُندن پُر پہونچ چکے ہین اُسکی بات سُنکر رکمنی نے کہا کہ اسوقت میری بائین آنکھ اور بائین بھجا پھڑکتی ہی
تب وہ سکھی بولی کہ اسکو بہت اچھا سگن سمجھو ابھی کوئی آکر ایسی خبر دیگا کہ شیام سندر آئے ہین رکمنی یہ چرچا اپنی سکھیون سے کر رہی تھی
کہ اُسی وقت براہمن نے پہونچکر رکمنی کو اشیش دے کر کہا کہ شری کرشن مہاراج نے بلرام جی اور سینا سمیت یہان آکر راجا کے
باغ مین ڈیرا کیا ہی ۔

دوہا	رکمن بپر دیکھ کے کینھو بہت ہُلاس		کہت تمھارے دھرم سے اب پوجی من آس

اُسوقت رکمنی کو ایسی خوشی ہوئی کہ جیسے مُردے کے بدن مین جان آجاوے اور تپ کرنیوالا اپنا منورتھ پاکر خوش ہووے تب اُسنے
ہاتھ جوڑکر براہمن سے بنے کیا کہ ای دِوج راج تمنے بیکنٹھ ناتھ کے آنے کا حال سنا کر مجھکو جیودان دیا ہی جو اسکے بدلے تمکو تینون لوک کی
دولت دون تو بھی تم سے اُرن نہین ہوسکتی یہ بات کہکر جیسے رکمنی جی نے اُس براہمن کیطرف دیکھا ویسے اُسکے گھر مین لچھمی جی کا باس
ہوگیا پھر وہ براہمن آشیرباد دیکر راجا بھیشمک کے پاس چلا گیا اور شیام سندر کے آنے کا حال جیون کا تیون راجا بھیشمک سے

کہا جب راجا نے سنا کہ شری کرشن چندر آنند کند میرے یہان بواہ کرنیکے واسطے آکر باغ مین ٹکے ہین تب اُسیوقت بڑی خوشی سے بہت رتن آدک ساتھ لے کر اپنے چارون چھوٹے بیٹون سمیت باغ مین چلا گیا جبکہ اُسنے رام اور کرشن دونون بھائیون کو بیٹھے ہوئے دور سے دیکھا تب سواری پر سے اُتر کر پیدل اُنکے پاس چلا گیا اور رتن آدک بھینٹ دے کے بنے پوربک اُنسے بولا۔

چوپائی

میرے من بیچ تم ہو ہری | کہا کرون جو ڈشٹن کری

اے مہاپربھو جب آپ نے دیال ہو کر مجھ کو اپنا درشن دیا تب مین کرتارتھ ہو کر اپنے منورتھ کو پہونچا پھر راجہ بھیشمک بہت اچھے مکان مین شیام اور بلرام کو ٹکا کر راج مندر پر چلا گیا اور سب سامان بھوجن آدک کا وہان بھجوا کر کہنے لگا کہ رکمنی شری کرشن جی سے بیاہنے جوگ ہی لیکن کیا کرون میرا کچھ بس نہین چلتا۔

چوپائی

ہر چرتر جانے نہین کوئی | کیا جانے اب کیسی ہوئی

جبکہ کُندن پُر کے رہنے والون نے دونون بھائیون کے آنے کا حال سُنا تب چھوٹے اور بڑے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن پہن کر جھنڈ کے جھنڈ اُنکے درشن کے واسطے وہان پہونچے اور شری کرشن جی اور شری بلدیو جی کو ڈنڈوت کر کے اپنی اپنی آنکھون کا پھل پراپت کیا اور بڑی خوشی سے آپس مین کہنے لگے۔

دوہا

ہین ات سندر شیام یہ کہین پرسپر لوگ | شیشپال مہا ادھم نہین رکمنی جوگ

پرمیشور کی دیا سے ہماری اچھا پوری ہو کر رکمنی کا بواہ شری کرشن جی کے ساتھ ہووے اور شیام اور بلرام کی جوڑی چر جیوی رہے اے راجا پریچھت جبکہ چار گھڑی دن باقی رہا تب شری کرشن اور بلرام جی رتھ پر بیٹھ کر کُندن پُر کی شوبھا دیکھنے کو نکلے جس گلی اور بازار اور چوراہے پر اُنکی سواری پہونچتی تھی وہان کے سب استری اور پُرش اپنی کھڑکی اور چوبارے اور دروازون پر سے دونون بھائیون پر پھول برسا کر آپس مین یون کہتے تھے۔

چوپائی

نیلامبر اوڑھے بلرام | پیتامبر پہنے گھنشیام | کُنڈل چپل مکٹ سر دھرے | کمل نین چاہت من ہرے

جبکہ شیام اور بلرام شہر کی شوبھا اور راجا شیشپال آدک کی سینا دیکھتے ہوئے اپنے ڈیرے پر پہونچے تب رُکم اگرچ اُنکے آنے کا حال سنتے ہی بڑے کرودھ سے اپنے باپ کے پاس جا کر بولا کہ تم سچ بتلاؤ کہ شری کرشن ہمارے یہان بواہ مین کس کے بلانے سے آیا ہے راجا بھیشمک نے کہا کہ مین نے اُنکو نہین بلایا تب وہ جنوا سے مین جا کر جراسندھ اور شیشپال سے بولا کہ اب کُندن پُر مین شیام اور بلرام بھی آئے ہین تم اپنے سیناپتون سے کہدو کہ ہوشیار رہین اُن دونون بھائیون کا نام سنتے ہی راجا شیشپال مارے ڈر کے تصویر کی طرح چپ چاپ کھڑا رہ کر کچھ نہین بولا لیکن جراسندھ نے رُکم سے کہا کہ سنو متر انہین دونون بھائیون نے راجا کنس آدک بڑے بڑے شور بیرون کو سہج مین مار ڈالا تھا یہان جو آئے ہین تو ضرور کچھ فساد کرینگے اِنکو تم لڑکا مت سمجھو یے بڑے پرتاپی ہو کر آجتک کسی سے نہین ہارے سترہ مرتبہ تیئیس ۲۳ تیئیس ۲۳ اکچھوہنی دل میرا ان دونون بھائیون نے لڑ کر مار ڈالا جب کہ اٹھارھوین مرتبہ مین پھر فوج لیکر اُنپر چڑھا تب یہ دونون بھائی بنا لڑے میرے سامنے سے بھاگ کر پہاڑ پر چڑھ گئے جبکہ مین نے پہاڑ کے چارون طرف آگ لگا دی تب وہان سے کود کر دوارکا مین جا بسے۔

چوپائی

یا کو کاہو بھید نہ پایو | کرن اُپدرو یہان بھی آیو | یہ ہی چھلی مہا چھل کرے | کاہو کو نہین جانیو پرے

اسواسطے اب کوئی تدبیر ایسی کرنا چاہیے کہ جسمین ہملوگون کی للج رہے یہ بات سُنکر رُکم اگرج ابھمان سے بولا کہ شیام اور بلرام کیا مال ہین جنسے تم اتنا ڈرتے ہو مین اُنکو اچھی طرح جانتا ہون کہ برندابن مین ناچ گا کر گئو دین چرایا کرتے تھے وہ بالک گنوار لڑائی کا حال کیا جانتے ہین تم کسی بات کی چنتا مت کرو کرشن اور بلرام کو جد نبشیون سمیت آج ہم اکیلا ہٹا دینگے اے راجا پریچھت رُکم اگرج اُنکو اسطرح سمجھا کر گھر چلا آیا اور شسشپال اور جراسندھ نے آپس مین بہت تدبیرین بچار کر بڑی فکر کے ساتھ وہ رات کاٹی پرات سے وہ دونون ادھر برات نکالنے کی تیاری کرنے لگے اور اُدھر راجا بھیشمک کے وہان منگلاچار اور بواہ کے کام ہونے لگے اور ذات برادری کی عورتون نے رکمنی کو اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر دُلہنون کیطرح بنایا جب چار گھڑی دن رہے بہت برہمنی جو اُس دن مون برت رکھے تھین رکمنی کو ہزار سہیلیون سمیت ساتھ لے کر گاتی بجاتی دیبی جی کی پوجا کرنے کے واسطے چلین تب راجا شسشپال نے یہ حال سُنکر اس ڈر سے کہ شری کرشن چندر رکمنی کو زبردستی اُٹھا نہ لیجاوین پچاس ہزار شوربیر اُسکی رچھا کرنے کے واسطے ساتھ کر دیئے وہ لوگ بہت طرح کے ہتھیار لیکر راجکماری کے ساتھ چلے اُسوقت رکمنی سہیلیون کے جھنڈ مین دھیرے دھیرے ہنس روپی چال چلتے ہوئے کیسی سندر معلوم ہوتی تھی جیسے چندرما تارون مین شوبھا دیتا ہے اور شسشپال اور جراسندھ کے شوربیر کالے کالے کپڑے پہنے اُسکو چارون طرف گھیرے ہوئے شیام گھٹا کی طرح معلوم ہو کر بیچ مین رکمنی کے کان کا جڑاؤ بالا بجلی کی طرح چمکتا تھا رکمنی نے مندر مین پہونچکر دیبی کا چرن دھویا اور بدھ کے ساتھ پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا۔

دوہا

بالاپن تے کرت ہون یہ بدھان سے سیوٗ | جو تم سانچی گور ہو من مانت پھل دیوٗ

یہ بات سنتے ہی دوسری استریون نے جو رکمنی جی کے ساتھ تھین ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے امبکا ماتا ایسی کرپا کرو کہ جس مین راج دُلاری کا منورتھ پورا ہو جب کہ پوجا اور پرکرما کرنے اور براہمن کھلانے کے پیچھے رکمنی چندر مکھی جس کے پرکاش سے اندھیرا اُجیرا ہو جاتا تھا روری کی بندی لگا کر مندر سے باہر نکلی اُس وقت وہ مرگ لوچنی ایسی سندر معلوم ہوتی تھی جسپر ہزارون رت کامدیو کی استری نچھاور ہو جائین۔

دوہا

تاون رکمنی پرات تے دھرے ہتی برت مون | پوجا کر جب سے چلی برن سکے کب کون

اے راجا پریچھت جس وقت وہ مہا سندری شیام سندر کے ملنے کی آسا لگائے ہوئے گج روپی چال سے دھیرے دھیرے سہیلیون سمیت راج مندر کی طرف آنے لگی اسی طرف شری کرشن چندر آنندکند بھی تینون لوک کی سندرتائی دھارن کیے ہوئے اکیلے رتھ پر بیٹھے وہان آ پہونچے۔

دوہا

پوج گور جب سون چلی یک کہت اکلاے | سُن پیاری آئے ہری دیکھو دھو جا پہراے

یہ بات سنتے ہی رکمنی جی نے گھونگھٹ اُٹھاکر مُسکراتے ہوئے رتھ کی طرف دیکھا وے سے سب شور بیر رکھواری کرنے والے وہ ترچھی چتون اور مند مسکان دیکھتے ہی ایسے بیہوش ہوگئے کہ ہتھیار اُنکے ہاتھ سے گر پڑے۔

سورٹھ

بھر کُٹی دھنکھ چڑھاے چلا انجن باندھ کے
لوچن بان چلاے مارے پے جیوت رہے

اُسی وقت شری کرشن نے اپنا رتھ سکھیون کے جُھنڈ مین لے جاکر رکمنی جی کے پاس کھڑا کردیا جیسے راجکماری نے لجاتی ہوئی ہاتھ بڑھاکر موہن پیارے سے ملنا چاہا ویسے شیام سندر نے بائین ہاتھ سے رکمنی جی کا ہاتھ پکڑکر اپنے رتھ پر بٹھال لیا اور شنکھ بجاکر رتھ اپنا وہان سے ہانکا۔

رتھ پر بٹھاکر لیجانا شری کرشن جی کا رکمنی جی کو دوارکا کیطرف



چوپائی

کانپت گات سنگھ من بھاری
چھانڑ بے ہرسنگ سدھاری
جیون بیراگی چھونٹ گیھہ
کرشن چندر سے کرے سنیھہ

اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکشت رکمنی اپنے برت اور پوجا کا پھل پاکر پچھلا سب سوچ بھول گئی اور راجا جراسندھ اور ششپال کے شور بیرون سے کچھ نہین بن پڑا شری کرشن جی اُن لوگون کے بیچ مین سے اسطرح رکمنی جی کو لے کر چلے گئے جس طرح سنگھ سیارون کے غول مین سے اپنا شکار لے کر بیخوف چلا جاتا ہو جب کہ وہان سے بارہ کوس پر شری کرشن جی کا رتھ جا پہونچا تب وہ

شور بیر لوگ ہوش مین آکر اُنکے پیچھے دوڑے ۔

دوہا	ایسی بدھ کنّیا ہری بھئی پرگٹ یہ بات	سب راجا سنگر گڑھے من ہی من پچھتات

جب بلرام جی نے دیکھا کہ شیام سندر رکمنی کو رتھ پر بیٹھا کر دوارکا کی طرف چلے جاتے ہین تب وہ اپنی فوج سجکر دشمنون سے لڑنے کے واسطے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچے اور شری کرشن جی نے رکمنی جی کو ڈر سے گھبرائی ہوئی دیکھکر کہا کہ اے پران پیاری اب تو کسی بات کا سوچ مت کر دوارکا مین پہونچتے ہی شاستر کے موافق تجھ سے بواہ کر کے تیرا منورتھ پورا کرونگا جب شیام سندر نے اسطرح دھیرج دے کر اپنے گلے کی مالا رکمنی کو پہنادی تب اُسکا ڈر چھوٹ گیا ۔

اُدھیائے چوونّن ۔ جدّھ کرنا جراسندھ اور رکم اگرج کا شیام اور بلرام سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریکھت جب شیام سندر رکمنی کو اسطرح ہر لے گئے اور یہ حال ششپال نے سنا تب جراسندھ اور دنت بکر آدک سب برات والے راجا اپنی اپنی فوج ساتھ لے کر شری کرشن کے پیچھے چڑھ دوڑے اور آپس مین کہنے لگے کہ بڑے شرم کی بات ہے کہ ہملوگون کے سامنے شری کرشن جادو زبردستی رکمنی کو ہر لیجاوے جبکہ یہ چرچا آپس مین کرتے ہوے شری کرشن جی کے رتھ کے پاس پہونچے تب للکار کر کہا کہ تم دونون بھائی کہان بھاگے جاتے ہو کھڑے ہوکر ہمارے ساتھ لڑائی کرو جو چھتری اور شور بیر ہین وہ لڑائی مین پیٹھ نہین دکھلاتے یہ بات سنتے ہی بلرام جی نے اپنی فوج سمیت پھر کر اُن لوگون سے ایسا جدھ کیا کہ دونون طرف سے ہتھیار چلکر خون کی ندی بہنے لگی ایسا بھاری جدھ دیکھ کر رکمنی گھبرا گئی اور بڑے سوچ سے من مین کہنے لگی کہ دیکھو میرے واسطے شیام اور بلرام اتنا دکھ پاتے ہین ای پربھو یہ شور یہ سب دشمن کب تک لڑینگے اور اتنی فوج کس طرح ماری جائیگی جب رکمنی اسی طرح بہت باتین بچار کر مارے ڈر کے کانپنے لگی تب بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے اُس سے کہا کہ تو میری مہاجان بوجھ کر اتنا کیون ڈرتی ہے دھیرج رکھ ابھی ایک ساعت مین یہ سب دشمن اس طرح ناش ہو جائینگے کہ جس طرح سورج کے نکلنے سے ستارے نہین دکھلائی دیتے جبکہ شیام سندر کے سمجھانے پر بھی راج دلاری کا ڈر نہین چھوٹا تب انھون نے آپ لڑنا اُچت نہ جانکر رتھ اپنا رن بھوم سے الگ لیجا کر کھڑا کر دیا اور لڑائی کا تماشا دیکھنے لگے ۔

دوہا

جادو اسُرن سے لڑت ہوت مہا سنگرام	ٹھاڑے دیکھت کرشن ہین جدھ کرت بلرام

اُسوقت بلرام جی نے کرودھ کر کے ہل اور موسل ہتھا اُٹھالیا اور بڑے شور بیر اور ہاتھی اور گھوڑون کو اُس سے مارنے لگے جس طرح کسان لوگ کھیت کاٹ ڈالتے ہین اُسی طرح بلرام جی نے ساعت بھر مین بہت فوج دشمنون کی مار گرائی جبکہ جراسندھ آدک راجون نے یہ حال اپنی فوج کا دیکھا تب رن بھوم سے بھاگ کر ششپال کے پاس چلے آئے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھت اُسوقت دیوتا لوگ اپنے بمانون پر سے بلرام جی پر پھول برسا کر اُنکی استت کرنے لگے جبکہ راجا ششپال نے یہ درگت اپنے ساتھ والے راجون کی دیکھی تب مارے سوچ اور شرم کے مُنھ اُسکا زرد ہوگیا اور جراسندھ سے رو کر کہا کہ ای مہاراج رکمنی جی کو شری کرشن چندر زبردستی اٹھالے گئے اور لڑائی مین بھی ہم لوگون سے کچھ نہ بن پڑا اسلیے مجھسے مارے شرم کے کسی کو منھ دکھایا نہین جاتا اور یہ کلنک میرا تمام عمر نہ چھوٹیگا اس سے کہو تو مین بھی لڑکر مر جاؤن ۔

چوپائی

ناث رہون کردن بن باسا — لیہون جوگ چھانڑ سب آسا

یہ بات سُنکر جراسندھ نے کہا کہ مہاراج آپ ایسے گیانی کو مین کیا سمجھاؤن بدھمان لوگ ہان اور لابھ مین دکھ اور سُکھ نکر کے سب باتون کو پرمیشور کے ادھین سمجھتے ہین جس طرح کاٹھ کی پُتلی کو مداری نچاتا ہی اسی طرح سب جیوون کے کرتا دھرتا نارائن جی ہو کر جو چاہتے ہین سو کرتے ہین اسلیے دُکھ اور سُکھ کو برابر جانکر سنساری بیوہار سپنے کی طرح سمجھنا چاہیے دیکھو اسی طرح مین بھی سترہ مرتبہ اُنسے ہار گیا لیکن کچھ اُداس نہین ہوا اب اٹھارھوین مرتبہ یہ دونون بھائی میرے سامنے سے بھاگ گئے تب مین نے کچھ خوشی بھی نہین کی نہ معلوم یہ دونون کون ایسے بلوان اور پرتاپی اوتار ہین جنسے کوئی جیت نہین سکتا۔

دوہا

سُکھ پاچھے دُکھ ہوت ہی یہی جگت کی ریت — کبھون رن مین ہار ہی کبھون رن مین جیت

اسلیے اسوقت ٹال دینا مناسب ہی جس طرح اٹھارھوین مرتبہ میرا منورتھ ملا تھا اُسی طرح تم بھی جیتے رہو گے تو ایکدن تمھاری بھی اچھا پوری ہو جائے گی جبکہ اس طرح سمجھانے سے سِشُپال کو دھیرج ہوا تب وہ اور سب راجا اُسکے ساتھی فوج سمیت جو جیے اور گھائل بچے تھے اپنے اپنے دیش کو چلے گئے اور جدبنشیون نے سب مال لوٹ کر دوارکا مین بھیجدیا۔

دوہا

بجت ہو کر پھر چلیو ہار مان سِشُپال — سب راجن کو جیت کر کوچ کیو نندلال

جبکہ رکم اگرج نے جراسندھ آدک کے بھاگ آنے کا حال سُنا تب بہت کرودھ مین ہو کر اپنی سبھا مین آبیٹھا اور سب لوگون کو جو وہان نیوتے آئے تھے بڑی آواز سے سُنا کر کہنے لگا کہ یہ کون نیاؤ کی بات ہی کہ میری بہن کو زبردستی کرشن چندر اُٹھالے جاوین جبتک میرے بدن مین جان ہی تب تک رکمنی کو نہین لیجانے دونگا اب مین یہ پرن کرتا ہون کہ ابھی جاکر دونون بھائیون کو مارنے یا جیتا پکڑنے کے پیچھے رکمنی کو نہ لے آؤن تو اپنا نام رُکم نہ رکھکر کُندن پور مین کسی کو اپنا مُنھ نہ دکھلاؤن ایسا کہکر ایک اکچھوہنی دل ساتھ لیکر شیام اور بلرام کے پیچھے چڑھ دوڑا اور راہ مین اپنے سیناپتون سے کہا کہ تم لوگ جدبنشیون کو مارو مین اپنا رتھ آگے کو بڑھا کر کرشن کو جیتا پکڑنے جاتا ہون یہ بات سنتے ہی اُسکی فوج جدبنشیون سے جو بلرام جی کے ساتھ مین تھی لڑنے لگی اور رُکم نے اپنا رتھ آگے بڑھا کر شیام سندر سے للکار کر کہا کہ ای جادو کہان بھاگا جاتا ہی تجھکو کچھ سامرتھ ہو تو ایک ساعت ٹھہر کر میرے ساتھ لڑائی کر مجھکو جراسندھ اور سِشُپال آدک نہ سمجھنا جس طرح گوکل اور برندابن مین اہیرونکا گورس چرا چرا کر کھایا کرتا تھا اُسی طرح مجھکو بھی برجباسی اہیر سمجھ کر میری بہن چرائے بھاگا تجھکو اس بات کا کچھ ڈر نہین ہوا کہ رُکمنی مجھ ایسے پرتاپی اور شور بیرون کی بہن کو زبردستی اُٹھائے چلا آج تک تو نے راجا بھیشمک کا نام بھی نہین سُنا جو ایسی انیت کی بات کی جو لوگ تیرے سامنے سے بھاگ گئے ہین وہ چھتری نہ تھے اب میرے سامنے سے تجھکو جیتا بچکر جانا بہت مشکل ہی جب کہ اسی طرح سے بہت سی باتین غرور سے بھری ہوئی رُکم نے کہکر بہت سے بان شیام سُندر پر چلائے تب دوارکا ناتھ نے اپنے بان سے اُس کے بان کاٹ ڈالے پھر شری کرشن جی نے چار بان سے چارون گھوڑے اُس کے رتھ کے مار کر ایک بان سے رتھوان کو بیہوش کر دیا اور ایک بان سے رتھ کی دھوجا گرا کر دوسرے بان سے دھنکھ اسکا کاٹ ڈالا جب کہ

رکم نے چھوٹے چھوٹے گدا آدک بہت طرح کے ہتھیار شیام سندر پر چلائے اور اُن ہتھیارون کو بھی شیام اور بلرام نے اپنے بانون سے
کاٹ ڈالا اور کوئی ہتھیار اُسکا شری کرشن جی کے نہین لگا تب وہ اس طرح کرودھ کرکے ڈھال اور تلوار لیے ہوے رتھ سے اپنے کودکر
برندابن بہاری پر جھپٹا کہ جس طرح پتنگا آپ جلنے کے واسطے چراغ پر جاکر گرتا ہی جیسے بوڑھا گیدڑ ہاتھی پر جھپٹتا ہے تب شیام سندر نے اُسکی
ڈھال تلوار بھی بان سے کاٹ کر گرادی -

دوہا

تہہ او سر کو بت بھئے ماکھن پربھ برجناتھ	رکم ہتن کے کارنے لیو کھڑگ نج ہاتھ

جب شری کرشن چندر نے ننگی تلوار لیے ہوے رتھ سے کود کر رکم کا سر کاٹنا چاہا تب رکمنی یہ حال اپنے بھائی کا دیکھ کر ڈرتی اور
کانپتی ہوئی ہر کے چرنون پر گر پڑی اور روتی ہوئی ہاتھ جوڑ کر بولی -

چوپائی

ماروت بھیّا ہی میرو نہین جانے کوؤ تمہرو انت	چھانڑ دو ناتھ تمہارو چیرو بھگت بہت بڑے گئے بھگونت	مورکھ اندھ کمایہ جانے یہ جڑ کما تمہین پہچانے	پچھمی بت کو مانکھ مانے دینڈیال جگ تمہین بکھانے

مین دین ہو کر کہتی ہون کہ اے دینا ناتھ جس طرح آپ بلبھدر جی کو پیارا جانتے ہین اُسی طرح میرا بھائی بھی مجھکو پیارا ہے جسطرح گیانی لوگ
بالک اور بوڑھے اور مورکھ کے اپرادھ پر کچھ دھیان نہین کرتے دربچن اُنکا کتے کے بھونکنے کے برابر سمجھتے ہین اُسی طرح آپ بھی میرے
بھائی کو مورکھ سمجھکر اُسکا پران مجھکو دان دیجیے جو آپ اُسکو مار ڈالین گے تو میرے باپ کو جو تمہارا بھکت ہی بڑا دکھ ہوگا اور یہ بات سنسار
مین پرکٹ ہو کہ جہان تمہارے چرن جاتے ہین وہان سب کو سکھ ملتا ہی یہ بڑا آشچرج سمجھنا چاہیئے کہ راجا بھیشمک تمہارا اُسسر ہو کر پتر کا
سوگ اُٹھاوے -

چوپائی

بندھہ بھیکھ پربھ مو کو دیجیے	اِتنا جس جگ مین لے لیجیے

دوہا

جو تم یا کو مار ہو ماکھن پربھ برج راج	تو مو کو سب سرشٹ مین اپجس ہوئی آج

اے راجا پریکھت یہ بات سننے اور رکمنی کی دسا دیکھنے سے شیام سندر نے پران لینا رکم کا چھوڑ کر جیسے اپنے رتھوان کو اشارے سے
بتایا ویسے اُسنے رکم کی پگڑی اُتار کر ہاتھ اُسکا باندھ دیا اور مونچھ اور ڈاڑھی اور سر کے بال مونڈ کر اور سات چوٹی رکھکر اُسے اپنے رتھ
مین باندھ لیا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھت اُدھر شری کرشن جی نے رکم کی یہ دردشا کی اور اِدھر بلرام جی فوج اُسکی مار کر
اور بھگا کر جدبنسیون کو ساتھ لیے ہوے اسطرح بڑی خوشی سے موہن پیارے کے پاس جا پہونچے جس طرح ایراوت ہاتھی کمل بن کو روندکر
توڑتا چلا آتا ہی جب رکم کو بندھا دیکھ کر سب جدبنسی ہنسنے لگے تب بلبھدر جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے بھائی رکم سے تو بھول
ہوئی تھی لیکن تم نے بھی اچھا نہین کیا جو اپنے سالے کا سر مونڈ کر اُس کو باندھ رکھا ہے اس طرح کے جینے سے رکم کا مرنا ہی
اچھا تھا جو یہ لڑائی مین سنمکھ مارا جاتا تو اپسرا لوگ ہاتھون ہاتھ اُسے اُٹھا کر سورگ مین لیجاتین اب تمہاری سرپج بھی

اسکا پرسنگ خوشی سے نہ کرینگی۔

چوپائی

باندھیو یاہ کری مُبدھ تھوڑی ۔ پھر تم کرشن سگائی توڑی
جُدھ کُل کو تم لیک لگائی ۔ اب ہمسے کو کرے سگائی

دوہا

اب یا کی گت دیکھ کے من مین آوے تراس ۔ نار آپنی ہو رہے جو سوؤ دا وسے پاس

اسلیے جسوقت رُکم تمھارے سامنے لڑنے آیا تھا اُسیوقت اسکو سمجھا کر بدا دینا اُچت تھا اشٹ مترا ور ناتے دارون کو اَپرادھ کرنے پر بھی مارنا اور باندھنا نہ چاہیئے تھا تمنے پران لینے سے بھی زیادہ ونڈ اسکو دیا اب اسے زیادہ باندھ رکھنے سے کیا فائدہ نکلیگا یہ بات اپنے بھائی کی سنتے ہی شری کرشن جی نے رُکم کو چھوڑ دیا تب بلدیو جی نے اُسے بہت دھیرج دیکر جانے کے واسطے کہا اور رُکمنی جی سے بولے کہ اے راجکماری تیرے بھائی کی جو یہ گت ہوئی اس مین کچھ دوش شیام سندر کا نہیں ہی یہ سب اپنے پچھلے جنم کے کرمون کا پھل تھا چھتریون کا یہ دھرم ہی کہ پرتھوی اور روپیہ اور استری کے واسطے آپس مین جھگڑا کرتے ہین جبکہ دو آدمی لڑینگے تب اُن مین ایک جیت کر دوسرا ضرور ہارے گا کرم کا لکھا ہوا کسی طرح نہیں ٹلتا جو کچھ رُکم کے بھاگ مین لکھا تھا وہ ہوا اور سنسار مین جسنے جنم پایا وہ ضرور دُکھ اور سکھ اُٹھاتا ہی اور جیو آتما ہمیشہ امر رہ کر کبھی نہیں مرتا یہ بدن ہمیشہ بنتا اور بگڑتا رہتا ہی اسواسطے بدن کی دُردشا ہونے سے جیو آتما کی نندا نہیں ہوتی اسلیے رونا اپنا بند کرکے یہ سب دُکھ رُکم کی پرآربدھ سے سمجھو یہ بات سمجھانے سے رُکمنی اپنے من کو دھیرج دیکر چپ ہو رہی اور رُکم نے بدا ہوتے وقت اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھکر بنتی کیا کہ اے دیناناتھ مین آپ کی مہما نہین جانتا تھا اسلیے مجھ سے اَپرادھ ہوا اب دیال ہو کر چھما کیجیے جبکہ برھما اور مہادیو جی آدک دیوتا آپ کو نہیں پہچان سکتے تو میری کیا سامرتھ ہی جو آپکی مہما کو جان سکون اسی طرح بہت بنتی اور استت کرکے رُکم وہان سے بدا ہوا۔

دُوہا

کہے سندری سین مین کیے جیٹھ کی لاج ۔ اب بلمب کیون کرت ہو ہانکو رتھ برجراج

یہ سنا رُکمنی جی کی سمجھکر شری کرشن جی نے رتھ اپنا دوارکا کیطرف ہانکدیا اور رُکم اپنی پرتگیا کے موافق راج مندر پر نہیں گیا اور کندن پُر کے پاس بھوج کٹ نام دوسرا شہر بسا کر وہان رہا اور راجہ بھیشمک سے من مین دشمنی کرکے اپنی استری اور پُترون کو وہان سے بلا بھیجا جبکہ شیام اور بلرام دوارکا پُری کے پاس پہونچے تب راجا اگرسین اور بسدیو آدک بڑی خوشی سے شہر کے باہر آکر آور یوریک اُنکو لوالے گئے اور سب دوارکا باسیون نے اپنے اپنے دروازون پر منگلاچار مناکر اُنکی آرتی کی

دُوہا

پُر باسہت شری دوارکا جدُپت پہونچے آئے ۔ پُر باسی پرپھُلت بھئے آنند اُر نہ سمائے

جبکہ دوارکا ناتھ اسی طرح سب کو سُکھ دیتے ہوے اپنے دروازے پر پہونچے تب دیوکی جی نے بہت استریون سمیت وہان آکر اپنے کل کی ریت کی اور رُکمنی جی کی سُندرتائی دیکھتے ہی بڑی خوشی سے اُنکو اور موہن پیارے کو محل مین لے گئین اور راجا اگرسین اور بسدیو جی نے اُسی دن گرگ پُروہت کو بُلا کر بواہ کی ساعت پوچھی جبکہ گرگ مُن نے اچھی لگن بواہ کی بتلائی تب راجا اگرسین نے

اپنے منتریون کو بواہ کی تیاری کا حکم دے کر دُرجودھن آدک بہت راجون کے یہان نیوتہ بھیجدیا جبکہ راجا بھیشمک نے جوانہی کنّیا شیام سندر کو بواہنا چاہتا تھا اور دوارکا مین بواہ ہونے کی تیاری سُنی تب اُسنے بڑی خوشی سے اپنے من مین کنّیا دان کا سنکلپ کیا اور بہت سے رتن آدک گہنا اور کپڑا اور ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ اور پالکی اور داسی اور داس اپنے پروہت کے ساتھ دوارکا پُری مین بسدیو جی کے پاس بھیجدیے اور اپنی بنتی کہلا بھیجی جبکہ دوارکا مین ادھر دیس دیس کے راجا نیوتہ کرنے کے واسطے اکر اکٹھا ہوئے تب ادھر سے پروہت سب سامان جہیز کا لیکر وہان جا پہونچا تو ایسی بھیڑ اور شوبھا دوارکا مین ہوئی کہ جس کا حال برنن نہین ہو سکتا جبکہ بواہ کے دن کیلے کے کھمبے گاڑ کر مخملی چندوا رتن جٹت باندھا گیا اور خوشبودار پھول اور نورتن کی بندن وار باندھکر موتیون سے چوک پُرا کر منڈوا تیار ہوا تب راجا اُگرسین آدک نے موہن پیارے اور رُکمنی جی کو اچھا اچھا گہنا کپڑا پہنا کر جڑاؤ چوکی پر بیٹھال دیا جبکہ بڑے بڑے جدُبنشی اور ناتے دار راجا لوگ وہان اکر چارون طرف بیٹھے اور شری برھما جی اور شری مہادیو جی اور کُبیر آدک سب دیوتا اپنا اپنا روپ بدل کر وہ منگلا چار دیکھنے کے واسطے وہان اکر جمع ہوے تب گرگ پروہت نے شاستر کے موافق شری کرشن جی کا بواہ شری رُکمنی جی کے ساتھ کر دیا اور اُنکو بھانور پھرایا۔

چوپائی

بندت تہان بید دُھن کرین
سدھو سادھو چارن گندھرب
ہاتھ دھرے پربھ بھانور پاری
آت آنند رچیو جگ دیشا

رُکمن سنگ پربھ بھانور پھرین
اتر دھیان ہوے دیکھین سرب
بام انگ رُکمنی بیٹھاری
ہرکھ ہرکھ سب دیکھ اشیشا

ڈھول نفیری بہت بجاوین
چرتھ ہمان سب ہاتھ جھکاوین
کھولت کنگن کرشن مراری
کرشن رُکمنی جوڑی جیوین

ہرکھین دیو سُمن برساوین
دیو بدھو سب منگل گاوین
ایسے رسم ریت بستاری
یہ چرتر سُن امرت پیوین

اُسوقت استریان سب منگلا چار گیت گا کر اور اپسرا آکاش مین بمانون پر ناچ کر خوش ہوتی تھین اور گندھرب لوگ گانا سُنا کر دیوتا لوگ بہت طرح کے گہنے رتن جٹت دولھا اور دولھن کو پہنا کر آنند مچاتے تھے جب بواہ ہو چکا تب راجا اُگرسین نے براہمنون کو بہت دان اور دچھنا دے کر سمان پُوربک بدا کیا اور جاچک اور مانگنے والون کو مُنھ مانگا درب آدک دیکر اتنا دان دیا کہ اُن کو دوسری جگہ مانگنے کی اچھا نہین رہی اور سب جدُبنشی اور راجا لوگون نے روپیہ اور اشرفی نیوتہ دے کر اچھے اچھے گہنے اور کپڑے رُکمنی کو پہنا دیے اور راجا اُگرسین نے سب نیوتہری راجا اور گُندن پُر کے براہمنون کو جتھا جوگ سمان پُوربک بدا کیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اُسدن دوارکا پُری اور تینون لوک مین ایسا آنند سب کو پراپت ہوا جس کا حال برنن نہین ہو سکتا اور رُکمنی جی کے دوارکا مین آنے سے سب چھوٹے اور بڑون کے گھر مین لچھمی جی کا باس ہو گیا اور سب راجا اُنکے آدھین رہ کر اپنے اپنے دیش کی سوغات شیام اور بلرام کو بھیجنے لگے جو کوئی یہ کتھا رُکمنی منگل کی سچے من سے کہتا اور سُنتا ہے اُسکو بھگت (نعمت دنیا) اور مُکت سب تیرتھون کے اسنان کرنے کا پھل ملتا ہے۔

اُدھیائے پچپن ۵۵ - کتھا پردُمن جی کے جنم کی

اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُنِ ناتھ کامدیو کو شری مہادیو جی نے کس طرح جلا دیا تھا برنن کیجیے شکدیو جی نے کہا

کہ اے راجا ایک دن شری مہادیو جی کیلاس پربت پر پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے تھے اُسوقت اچانک کامدیو نے آکر اُنکو ایساستایا کہ دھیان اُنکا چھوٹ گیا تب اُنھون نے کرودھ کرکے اپنی تیسری آنکھ کھول کر کامدیو کی طرف دیکھا تب وہ جلکر راکھ ہوگیا۔

دوہا

کام بلی جب شیو ہیئو تب رت دھرت نہ دھیر ۔ پت بن اتِ تلپھت پھرے بھرے بکل شریر

چوپائی

کام ناریون لوٹت پھرے ۔ کنت کنت کہ چاہت مرے

جبکہ بھولاناتھ نے اُسکی یہ دشا دیکھی تب دیا اور کرپا کرکے کہا کہ اے رت تو سوچ مت کر کچھ دنون کے بعد شری کرشن اوتار مین کامدیو شری رُکمنی جی کے گربھ سے پیدا ہوکر شمبر دیت کے گھر آوے گا اس سے تو شمبر دیت کے گھر جاکر رسوئین بنانے کے واسطے رہ وہان وہ تیرا سوامی تجھکو ملکر وہان سکھ دیگا جب یہ شنکر رت کو دھیرج ہوا تب وہ مایا کی بوڑھی استری کا روپ بناکر اس دیت کے گھر چلی گئی اور رسوئین بنانے کے واسطے نکھیا بنکر اپنے پت کے ملنے کی آشا مین رہنے لگی اور پرمیشور کی اگیا انُسار کامدیو نے شری رُکمنی جی کے گھر بچہ سے جنم لیا وہ لڑکا شری کرشن کی صورت ایسا سندر پیدا ہوا کہ جسکو دیکھکر سورج دیوتا چکت ہوجاتے تھے جب راجا اگرسین اور بسدیو جی نے جوتسیون سے اُسکی جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے جنم کنڈلی اُسکی بناکر کہا کہ اے مہاراج ہمارے بچار مین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ یہ لڑکا سُندرتائی اور بل اور گن مین شری کرشن کی طرح ہوگا اور کچھ دن جل باس کرنے اور دشمن کو مارنے کے پیچھے اپنے ماتا اور پتا سے آملے گا جبکہ براہمن لوگ اُس لڑکے کا نام پردُمن رکھکر اور دچھنا لیکر اپنے اپنے گھر چلے گئے تب بسدیو جی نے اپنے کل کی ریت کرکے منگلاچار منایا تب پرمیشور کی اچھا سے نارد مُن نے شمبر دیت سے جاکر کہا کہ تو نہین جانتا کہ کامدیو تیرے دشمن نے پردُمن نام سے شری کرشن چندر کے گھر جنم لیا ہی بارہ برس کی عمر مین وہ تجھکو مارے گا جب نارد مُن یہ کہکر برہم لوک کو چلے گئے تب شمبر دیت نے بچار کیا کہ مین ابھی پردُمن کو اُٹھاکر سمندر مین ڈالدون تو میرے من کی چنتا چھوٹ جاوے یہ بچارتے ہی شمبراسر ہوا کا روپ بنکر دوارکا مین آیا اور رُکمنی جی کے مندر مین جاکر سور کے بھیتر چلا گیا اور پردُمن کو جو اٹھارہ دن کا تھا وہان سے اُٹھا کرلے اُڑا اور کسی استری نے جو سور مین بیٹھی تھین اُسے لیجاتے نہین دیکھا جب رُکمنی جی اپنا لڑکا سجیا پر نہ دیکھکر رونے لگین تب سب استریون نے اس بات کا تعجب مانا اور شمبر دیت پردُمن کو سمندر مین ڈال کر اپنے گھر چلا گیا اور شری کرشن جی کی اچھا سے پردُمن کو ایک مچھلی نے نگل کر تین برس تک پیٹ مین رکھا جب ایک کیوٹ اُس مچھلی کو جال مین پھنساکر شمبر دیت کے یہان بھینٹ لیگیا تب اُس مچھلی کا پیٹ چیرنے سے شیام رنگ بہت سندر ایک لڑکا جیتا ہوا نکلا وہ لوگ جب تعجب مانکر اُسکو اُس مایا روپی استری یعنے رت کے پاس لے گئے تب اُسنے بڑی خوشی سے لڑکے کو لے لیا اور شمبر دیت سے چھپاکر اُسکو پالنے لگی کچھ دن کے بعد شمبراسر نے بھی اُسکو دیکھا تو اُسکی سندرتائی پر موہت ہوکر مایاوتی سے کہا کہ تو اسکو اچھی طرح پالن کر اُنھین دنون نارد مُن اُس مایاوتی کے پاس جاکر بولے کہ یہ لڑکا کامدیو نام تیرا پت ہے اور اسکی ماتا رُکمنی اور باپ شری کرشن جی دوارکا مین رہتے ہین اور شمبراسر نے اسی کو سور سے چُراکر سمدر مین ڈالدیا تھا شری مہادیو جی کے آشیرباد سے جیتا رہکر تیرے پاس پہونچا ہی یہ اپنا لڑکپن یہان بتاکر اور شمبراسر کو مار کر تجھے دوارکا مین لیجائے گا یہ بات کہکر نارد مُن چلے گئے اور رت یہ حال سُنتے ہی بہت خوش ہوکر بڑے پریم سے اُسکو پالنے لگی جیون جیون وہ لڑکا سیانا ہوتا تھا تیون تیون رت

اپنے پت کی چاہنا بڑھا کر یون کہتی تھی۔

چوپائی

مچھلی ماہنہ کنت مین پایو	ایسو پربھ سنجوگ بنایو

جبکہ پردیمن پانچ برس کے ہوئے تب رت اُنکو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر دیکھ دیکھ کر اپنی آنکھون کو سُکھ دینے لگی اور پردیمن اُسکو اپنی ماتا سمجھکر لڑکون کی طرح میّا میّا کہتے تھے اور مایا وتی اُنکے ساتھ پت بھاؤ مان کر دُلار اور پیار کیا کرتی تھی۔

دوہا

بھیو ترن سُندر مہا شوبھا کہی نہ جائے	ایسے ہی بالت رہی بہت وناچت لائے

جب پردیمن نو دس برس کے ہوکر سب بھلا اور بُرا سمجھنے لگے تب اُنھون نے ایکدن مایا وتی سے جو سنگار کرکے انکے ساتھ کٹاچھ کرتی تھی کہا کہ تم ہماری ماتا ہو کر ہمکو پت بھاؤ سے کیون دیکھتی ہو یہ بات سُنکر رت مُسکراتی ہوئی بولی کہ ای کنت تم کیا بات کہتے ہو مین تمھاری استری ہون۔

دوہا

اور او ستھا جو ہتی سو سب کہی بجھائے	جنم لیو شری دوار کا شمبر لیو چُرائے

جبکہ پردیمن نے یہ سب حال اپنے جنم اور اوتار لینے اور سمُدر مین ڈالنے اور مچھلی کے نگلجانے کا مایا وتی سے سُنا تب اُسنے رت کو اپنی استری جانکر شمبر اسُر کو اپنا دشمن سمجھا اُسوقت مایا وتی بولی کہ اے کنت شری مہادیو سوامی کے آشیرباد سے مین اپنے منورتھ کو پہونچی لیکن شری رُکمنی جی تمھاری ماتا اتنا دُکھ پاتی ہین کہ جیسے بچھڑے کے بچھڑ جانے سے گئو کو دُکھ ہوتا ہے اسواسطے اب تمھین شمبر دیت کو مار کر اپنی ماتا اور پتا کو سُکھ دینا چاہیئے لیکن یہ دیت مایا جدھ بہت جانتا ہو اور تمنے ابھی تک لڑائی کی کچھ بدیا نہین پڑھی اس سے وہ بدیا مجھسے سیکھ لو۔

دوہا

جاتے شمبر شربلی تمسے جیتو جائے	مین یا کی بدیا سکل تمکو دیون بتائے

جب پردیمن نے بارہ برس کی عمر تک سب بان بدیا اور مایا جدھ مایا وتی سے سیکھ لیا تب اپنے بدن مین لڑائی کی سامرتھ پاکر شمبر کو دُربچن کہنے لگا جس مین اُس سے لڑائی ہو جب ایک دن پردیمن کھیلتے ہوئے شمبر اسُر کی سبھا مین چلے گئے تب اُس دیت نے کسی دوسرے سے کہا کہ مین نے اس بالک کو اپنا بیٹا کرکے پالا ہے یہ بات سُنکر پردیمن تال ٹھونک کر کھڑے کرودھ سے بولے کہ مجھکو اپنا لڑکا مت سمجھو مین تمھارا دشمن ہون مجھ سے لڑکر میرا بل دیکھو اور یہ بات سنکر شمبر اسُر ہنستا ہوا اپنے سبھا والون سے بولا کہ دیکھو بھائی جیسے مین نے دودھ پلا کر سانپ کو پالا ویسے میرے واسطے یہ پردیمن دوسرا سانپ پیدا ہوا یہ کہکر شمبر اسُر پردیمن سے بولا کہ ای بیٹا کیا تیری موت آئی ہے جو ایسی کٹھور باتین مجھ سے کہتا ہے تب پردیمن نے جواب دیا کہ میرا ہی نام پردیمن ہے تمنے تو مجھکو سمندر مین پھینکا تھا اور پران لینا چاہا تھا لیکن نارائن جی کی کرپا سے مین جیتا بچکر آج تم سے بدلا لینے آیا ہون جس طرح تم نے اپنی موت گھر مین پالی تھی اسی طرح اب مجھ سے لڑائی کرو کوئی کسی کا باپ اور بیٹا نہین ہوتا جگت کی گت ہمیشہ سے اسی طرح چلی آتی ہے یہ بات سُنکر شمبر اسُر بڑا سوچ اور کرودھ کرکے اپنی فوج سمیت پردیمن سے لڑنے کے واسطے شہر کے باہر نکلا اور گدا ہاتھ مین لیکر پردیمن سے للکار کر بولا کہ دیکھون اب پران تیرا کون بچاتا ہے جب یہ کہکر شمبر دیت نے پردیمن پر گدا چلائی اور پردیمن نے اپنی گدا

مارکر اُسکی گدا گرادی تب شمبر اسُر نے اگن بان پردمن پر چھوڑا جبکہ اُسکو بھی پردمن نے جل بان مارکر بجھا دیا تب شمبر اسُر نے جھنجھلا کر بہت طرح کے ہتھیار پردمن پر چلائے جبکہ پردمن نے وہ بھی سب کاٹ کر گرادیے تب دونون آپس مین لپٹ کر کشتی لڑنے لگے جب کشتی مین بھی پردمن نہین ہارے تب شمبر دیت منتر کی بدیا سے اُنپر پتھر برسانے لگا جبکہ پردمن نے اپنے منتر سے پتھر برسانا بھی بند کردیا تب شمبر دیت مایا کے بل سے پردمن کو اُٹھا کر آکاش کی طرف لے اُڑا اُسوقت پردمن نے کرودھ کرکے ایک تلوار شمبر دیت کے ایسی ماری کہ سر اُسکا بھٹے کی طرح کٹ کر زمین پر گر پڑا اور ساعت بھر مین اُسکی فوج کو بھی کاٹ ڈالا تب دیوتون نے خوش ہوکر آکاش سے اُن پر پھول برسائے اور سنساری لوگ جو اُسکے ڈر سے ہوم اور جگیہ وغیرہ دھرم کاج نہین کرنے پاتے تھے وہ بھی خوش ہوے اور پردمن کی بہت استُت کرکے بولے کہ شری کرشن بکینٹھ ناتھ کا کوئی سامنا نہین کرسکتا تھا اب اُنکا بیٹا بھی بلوان پیدا ہوا جسکے برابر کوئی دوسرا شوربیر سنسار مین دکھائی نہین دیتا۔

دوہا

جوایسو بل دیکھتے نج سُت کو بھگوان		کرتے من مین مُدت ہوے تہون لوک کودان	..

پردمن جی نے سمبر سُر کو مار کر شری کرشن جی کی دہائی اُس نگر مین پھیروی تب مایاوتی نے خوش ہوکر اپنا خاص روپ پہت کا بہت سُندر بارہ برس کی عمر کا بنالیا اور اُڑن کھٹولے مین اپنے پتِ سمیت بیٹھکر دوارکا مین گئی اُسوقت پردمن جی شیام گھٹا اور رتِ چندرما کی طرح دونون آپس مین کیسے سُندر معلوم ہوتے تھے جیسے کالی گھٹا مین بجلی شوبھا دیتی ہے جبکہ وہ دونون رُکمنی جی کے آنگن مین آکر اُڑن کھٹولے سے اُتر کر کھڑے ہوے تب سب استریان شیام سُندر کی جو پردمن جی کے ہرنے کے پیچھے بیاہی گئی تھین پردمن جی جو شری کرشن جی کے برابر سُندر تھے دیکھکر چونک اُٹھین اور اُنکے من مین یہ سندیہ ہوا کہ شری کرشن جی یہ نئی سندری اور کہین سے لائے ہین تب اُنھون نے اُسکی سندرتائی دیکھنے کے واسطے چارون طرف سے آکر گھیر لیا اور یہ بھید کسی نے نہین جانا کہ یہ پردمن ہین اُسوقت پردمن جی نے سب استریون سے پوچھا کہ ہمارے ماتا اور پتا کہان ہین جب یہ بات سُنکر سب استریون کو تعجب معلوم ہوا تب اُنھون نے پردمن جی کی طرف آنکھ اُٹھا کر اچھی طرح دیکھا تو بھرگ لتا کا چنھ اُنکی چھاتی پر نہین دکھلائی دیا تب اُنھون نے سمجھا کہ یہ شری کرشن نہین ہین کوئی دوسرا شخص ہے اور رُکمنی جی نے پردمن جی کا مُنھ دیکھکر اپنی سہیلیون سے کہا کہ بڑا بھاگ اُس استری کا سمجھنا چاہیئے جس نے ایسا سُندر بیٹا پیدا کیا اور یہ استری بھی سُندرتائی مین اُس بالک کے برابر ہے میرا بیٹا بھی جسکو کوئی چُرائے گیا اسی صورت کا تھا پرمیشور کی دیا اور میرے بھاگ سے جو وہ لڑکا جیتا ہو کر وہی یہ آیا ہو تو تعجب نہین میرا بیٹا بھی رہتا تو اسی عمر کا ہوتا ایسا بچار کر رُکمنی جی نے پردمن جی سے پوچھا

دوہا

جنم بھیو کہہ گاؤن مین کہا تمھارو ناؤن		کون تمھارے مات پت کیون آئے یہ ٹھاؤن	

یہ کہتے ہی رُکمنی جی کو پریم پیدا ہوا اور اُنکی چھاتی سے دودھ بہہ نکلا اور بائین آنکھ پھڑکنے لگی تب رُکمنی جی کو بشواس ہوا کہ یہ میرا بیٹا ہی یہ بات سمجھتے ہی رُکمنی جی نے چاہا کہ مین اِسکو گود مین اُٹھا کر پیار کرون لیکن بنا آگیا اپنے سوامی کے ایسا اُچت نہ جانکر من مین سوچ بچار کر رہی تھین کہ اُسیوقت بسدیو اور دیوکی اور شری کرشن چندر نے وہان پہونچکر یہ حال دیکھا جبکہ شری کرشن جی انترجامی نے سب بھید جاننے پر بھی کچھ حال پردمن جی کا کسی سے نہین کہا تب اُنکی اِچھا سے نارد مُن نے وہان پہونچکر سب حال پردمن کا جیونکا تیون کہہ سُنایا

اور رکمنی جی سے بولے کہ یہ تمہارا بیٹا ہی یہ بات سنتے ہی رکمنی جی نے دوڑکر پردمین جی کو گود مین اُٹھالیا اور سر اور مُنھ اُن کا چومکر بلائین لینے لگین جس طرح بچھڑے ہوے بیٹے کے ملنے سے ماتا اور پتا کو خوشی ہوتی ہے اُسی طرح رکمنی جی کو خوشی ہوئی اور رکمنی جی نے رت کو بھی اپنی گود مین لیکر بہت پیار کیا۔

دُوہا	دیکھ پُتر پر پھلت بھئی یا بدھ رکمنی ماے		ہر کھن جاکے چت کی دھرکن کبھی نہ جائے	

شری کرشن جی بھی اپنے پتر اور بہو کو دیکھکر بہت خوش ہوئے شیام سندر انترجامی سب حال جانتے تھے کہ میرا بیٹا شمبر اسُر کے یہان ہی لیکن اتنے دنون تک اُنھون نے یہ بھید رکمنی جی سے نہین کہا تھا جبکہ پردمن جی نے سر اپنا ماتا اور پتا اور دادا اور دادی کے چرنون پر رکھکر اپنے بڑون کو پہچانا تب سب نے اُنکو اشیش دیکر پیار کیا اور بہت ورب آوک اُنکے ہاتھ سے دان اور دچھنا دلوائی اور دوارکا باسی سب استری پُرش اپنے اپنے گھر منگلاچار مناکر کہنے لگے کہ بسدیونندن کا بڑا بھاگ ہی جو کھویا ہوا بیٹا ایک استری بہت سندری اپنے ساتھ لیکر اُنکے گھر چلا آیا۔

دُوہا	نر ناری موہے سبے دیکھ پردمین روپ		بن دیکھے چھن نارہین ایسے روپ انوپ	

بسدیو جی نے اچھی لگن مین بڑی دھوم دھام سے پردمن جی کا بواہ رت کے ساتھ کر دیا۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اس طرح کامدیو نے پردمن کا جنم لیکر اپنی استری رت کو سُکھ دیا تھا۔

اَدھیائے چھپن ۵۶۔ بواہ کرنا شری کرشن جی کا جامونتی اور ستبھاما سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جن دنون پردمن جی شمبر اسُر کے یہان تھے اُنھین دنون ستراجت چندربنسی نے پہلے شری کرشن جی کو من کی جھوٹھی چوری لگائی پھر پیچھے سے شرمندہ ہو کر اپنی بیٹی اُنکو بواہ دی۔ اتنی بات سُنکر راجہ پریچھت نے بنے کیا کہ اے کرپا ندھان ستراجت نے وہ من کہان سے پائی اور کسطرح شیام سندر کو چوری لگائی اور پھر کیونکر اپنی لڑکی اُنکو بواہ دی۔ شکدیو جی بولے ستراجت نام چندربنسی دوارکا پُری مین رہتا تھا جبکہ اُسنے بہت دنون تک سورج دیوتا کا تپ اور دھیان سچے من سے کیا تب سورج بھگوان نے خوش ہو کر اُسکو اپنا درشن دیا اور سیمنتک نام من اُسکو دیکر بولے کہ تم اس من کو میرے برابر جانکر ہر روز اسکی پوجا بدھ کے موافق کیا کرو تو تم سدا سُکھ سے رہوگے اور جس نگر مین اور گھر مین یہ من رہے گی وہان روگ اور دور کسی کو نہوگا اناج کی مہنگی نہین پڑیگی اور جو کوئی سچے من سے اسکی پوجا اور استت کرے گا اُسکے گھر ردّھ اور سدھ بنی رہے گی یہ کہکر سورج دیوتا انتردھیان ہوگئے اور ستراجت وہ من اپنے گلے مین باندھکر اپنے گھر چلا آیا اور جوتشی سے اچھی ساعت پوچھکر اُس من کو بہت اچھے جڑاو سنگھاسن پر رکھا اور اپنے نیم اور دھرم سے رہکر ہر روز بدھ پوربک اُسکی پوجا کرنے لگا اور پربھاو اُس من کا یہ تھا کہ جو کوئی شاستر کے موافق اُسکی پوجا کیا کرے اُسکو بیس من سونا ہر روز وہ من دیا کرتی تھی جبکہ ستراجت اُس من پوجنے کے پرتاپ سے تھوڑے دنون مین بڑا دھنوان ہوگیا تو دولت کے غرور سے اپنے برابر کسی کو نہین سمجھنے لگا ایکدن وہ ابھمان کر کے سیمنتک من اپنے گلے مین پہنکر شری کرشن جی کی سبھا مین چلا جبکہ جدبنسیون نے جو وہان بیٹھے تھے اُس من کا پرکاش سورج کے برابر دیکھا تب وہ لوگ اُسکو سورج سمجھکر شری کرشن جی سے بولے کہ اے دوارکا ناتھ آپکا پرتاپ اور جس سُنکر سورج دیوتا آپکے درشن کیواسطے آتے ہین یہ بات جدبنسیون کی سُنکر

شری کرشن جی نے کہا کہ یہ سورج دیوتا نہین ہین ستراجت جادؤنے سورج دیوتا کا تپ کر کے سیمنتک من اُنسے پایا ہی وہی من اپنے گلے مین پہنے ہوے چلا آتا ہی جبکہ ستراجت سبھا مین پہونچکر جہان پر جادؤلوگ چوپر کھیل رہے تھے بیٹھا اور شری کرشن جی اور سب جدبنسی اُس منِ کی طرف دیکھنے لگے تب وہ اپنے من مین کچھ سمجھکر وہان سے اُٹھکر جلدی اپنے گھر چلا گیا اسی طرح کبھی کبھی ستراجت وہ منِ اپنے گلے مین پہنکر وہان جایا کرتا تھا ایک دن جدبنسیون نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج یہ منِ ستراجت سے لیکر راجا اُگرسین کو دیجیے کیونکہ ستراجت کو یہ منِ سوبھا نہین دیتی یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے کسی وقت ستراجت کی پرکھیا لینے کے واسطے ہنسکر اُس سے کہا کہ راجا لوگ سب سے بڑے ہوتے ہین اسلیے جسکے پاس جو چیز اچھی ہو وہ اُسے راجا کو بھینٹ دیوے تو ایسا کرنے سے لوک اور پرلوک دونون بنتے ہین اسلیے تم یہ من راجا اُگرسین کو جنھین ہم بھی اپنا بڑا جانتے ہین بھینٹ دے کر سنسار مین جس اُٹھاؤ یہ بات سنتے ہی ستراجت جادؤ لالچ کے بس ہوکر اُداس ہو گیا اور اس بات کا کچھ جواب نہ دیکر چُپ ہو رہا اور اُنکو ڈنڈوت کر کے اپنے گھر چلا آیا کرشن بھگوان کی اِچّھا ہے کہ سورج اور چندرما آدک سب دیوتاؤن کے مالک وہی ہین اُسی دن سے جتنا گن اُس منِ مین تھا وہ سب جاتا رہا اور ستراجت نے گھر جا کر پرسین اپنے بھائی سے کہا کہ شیام سندر نے یہ منِ راجا اُگرسین کو دینے کے واسطے مجھسے کہا تھا لیکن مین نے نہین دیا یہ سنتے ہی پرسین مورکھ نے دوارکا ناتھ پر کرودھ کیا اور وہ من ستراجت سے لے کر اپنے گلے مین باندھ لیا اور گھوڑے پر چڑھ کر جنگل مین شکار کھیلنے کو چلا گیا وہان ایک ہرن کے پیچھے جو گھوڑا دوڑایا تو اپنے ساتھیون سے الگ ہو کر پہاڑ کی کندرا کے پاس جہان ایک شیر رہتا تھا جا پہونچا جیسے شیر نے گھوڑے کی ٹاپ سُنی ویسے باہر نکل کر پرسین کو گھوڑا اور ہرن سمیت مار ڈالا جب وہ شیر پرسین کے گلے سے وہ من لیکر اپنی کندرا مین گھسنے لگا تب جاموَنت ریچھ شری رامچندر جی کے بھکت نے وہان پہونچکر اُس شیر کو کندرا کے دروازے پر مار ڈالا اور وہ من لے لیا۔

دوہا

واکے اِک کنیا ہتی مہا سندری روپ　　تاکے کھیلن کو دیو وہ منِ مہا انوپ

اُس من کی روشنی سے جاموَنت کا مکان جو اندھیری کندرا مین تھا آٹھون پہرون کی طرح اُجیارا رہنے لگا جبکہ پرسین کے ساتھ والون نے آکر ستراجت سے کہا کہ تمھارے بھائی نے جنگل مین ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑایا تو پھر اُسکا پتا بہت ڈھونڈھنے پر بھی نہین ملا اسلیے ہملوگ لاچار ہو کر چلے آئے یہ بات سنتے ہی ستراجت نے بڑا سوچ کر کے اپنے من مین شبہہ کیا کہ شری کرشن جی نے سیمنتک منِ راجا اُگرسین کو دینے کیواسطے مجھ سے کہا تھا سو مین نے اُنکو نہین دیا اسلیے اُنھون نے میرے بھائی کو جنگل مین مار کر وہ منِ لے لیا ہوگا ستراجت اس بات کا سوچ اپنے من مین رکھکر دِن رات اُداس رہنے لگا لیکن شری کرشن جی کے ڈر سے یہ بات کہہ نہین سکتا تھا ایک دِن رات کو ستراجت کی استری نے اُسکو اداس دیکھکر پوچھا۔

چوپائی

کہا کنت من سوچت بھاری　　موسے بات بتاؤ ساری

یہ بات سُنکر ستراجت نے کہا کہ اے پران پیاری استری کے پیٹ مین کوئی بات نہین پچتی اور وہ سب حال پنے گھر کا دوسرے سے کہدیتی ہی کچھ اپنا بھلا بُرا نہین سمجھتی اسلیے اپنے من کا بھید جس مین کٹھکا ہو استری سے کہنا نہ چاہیے یہ بات سنتے ہی وہ جھنجھلا کر بولی

کرین نے کونسی بات تمہاری سُنکر باہر کہدی تھی جو تم ایسا کہتے ہو کیا سب استری برابر ہوتی ہین جب تک تم اپنے من کا حال مجھکو نہ بتاؤگے تب تک مین ان جل نہ کرونگی یہ بات سُنکر ستراجت نے لاچاری سے کہ جھوٹ سچ کا حال پرمیشور جانے لیکن میرے من مین ایک بات کا شُبہہ ہے وہ تجھ سے کہتا ہون تو کسی سے اس بات کی چرچا نہ کرنا جبکہ اُسنے کہا بہت اچھا کسی سے نہ کہونگی تب ستراجت بولا کہ ایک دِن شری کرشن جی نے مجھ سے سیمنتک منِ راجا اگرسین کو دینے کے واسطے کہا تھا مین نے نہین دیا اس سے مجھکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اُنھون نے پرسین کو جنگل مین مارکر وہ منِ لے لیا ہوگا دوسرے کی سامرتھ نہین ہے کہ میرے بھائی کو مار سکے ستراجت یہ بات اپنی استری سے کہکر سورہا لیکن اُسکی استری رات بھر سوچ بچار مین جاگتی رہ کر جب بڑی رات کال اُٹھی تب اُسنے اپنی سکھیون اور داسیون سے کہا کہ شری کرشن جی نے پرسین کو مارکر سیمنتک منِ لے لیا ہی یہ بات میرے سوامی نے مجھسے رات کو کہی تھی لیکن تم لوگ کسی کے سامنے یہ چرچا نہ کرنا۔ اے راجا پریچھت استریون کے پیٹ مین کوئی بات نہین پچتی اسلیئے جب یہ چرچا ہوتے ہوتے پھیل گئی تب شری کرشن جی کے محل مین بھی جاکر کسی استری نے کہا کہ ایسی بات ستراجت کی استری کہتی تھی تب جھوٹھا کلنک سُنکر شری کرشن جی کی استریان آپس مین یہ چرچا اور سوچ کرنے لگین تب اُن مین سے کسی نے شری کرشن جی سے بھی کہا کہ مہاراج آپکو ستراجت اور اُس کی استری پرسین کے مارنے اور سیمنتک منِ لینے کا کلنک لگاتی ہین۔

دوہا	چھون دس پہلی بات یہ جانت راجا رنگ		سو اُپاے اب کیجے جاسے مٹے کلنک

شیام سُندر یہ جھوٹھا کلنک سُنکر پہلے اپنے من مین اُداس ہوگئے پھر کچھ سوچ بچار کر راجا اُگرسین کے پاس جہان بسدیو جی اور بلرام جی ادک بہت سے جدبنسی بیٹھے تھے جاکر کہا کہ اے مہاراج سب لوگ مجھ کو جھوٹھا کلنک لگاتے ہین کہ شری کرشن نے پرسین کو جنگل مین مارکر سیمنتک منِ لے لیا ہی آپ حکم دیجیئے تو مین پرسین اور اُس منِ کا پتا لگا کر اپنا کلنک چھڑاؤن جب راجا اگرسین یہ بات سُنکر کچھ نہین بولے تب شری کرشن جی دس بارہ جدبنسی اور پرسین کے سیوکون کو جو شکار کھیلتے وقت اُسکے ساتھ تھے لیکر اُسے ڈھونڈھنے نکلے جہان جہان پرسین نے ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑایا تھا وہان گھوڑے کے سُم کا نشان دیکھتے ہوے چلے جب اُس جگہ جہان پرسین اور اُسکے گھوڑے کی لاش پڑی تھی پہونچے تب وہان شیر کے پاؤن کا نشان دیکھکر جانا کہ شیر نے اُسکو مار ڈالا لیکن اُس منِ کا پتا وہان نملا اسلیے موہن پیارے جدبنسیون سمیت شیر کے پاؤن کا نشان دیکھتے ہوے جب اُس کندرا کے دروازے پر جہان جاموَنت ریچھ رہتا تھا پہونچے تب کیا دیکھا کہ شیر مرا ہوا پڑا ہی لیکن منِ وہان بھی نہین دیکھ پڑتی یہ اچنبھا دیکھکر جدبنسیون نے شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج اس جنگل مین ایسا زبردست آدمی یا جانور کہان سے آیا جو شیر کو مار کر اور منِ کو لیکر اس کندرا مین گھُس گیا ہم لوگون نے اپنی سامرتھ بھر پرسین کو ڈھونڈھا پرسین کے مارے جانیکا اچنبھا اس شیر کو لگا اب آپکا جھوٹھا کلنک چھوٹ گیا اسلیے پھر چلیے یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ چلو اس کندرا مین گھُسکر دیکھین کہ شیر کو مار کر کون منِ لے گیا جدبنسی بولے کہ مہاراج ہمکو اس اندھیری کندرا مین جاتے ڈر لگتا ہی اس مین جاکر اپنا پران کون دے ہم آپسے بھی بنے کرتے ہین کہ اس بھیانک گُپھا مین نہ جاکر دوارکا کو پھر چلیے ہم سب وہان جاکر کہینگے کہ شیر نے پرسین کو مار کر سیمنتک منِ لیا اور اُس شیر کو نہ معلوم کون مارکر وہ منِ کندرا کے بھیتر لیگیا یہ حال ہم لوگ اپنی آنکھ سے دیکھ آئے ہین اس بات کے کہنے سے آپکا کلنک چھوٹ جائیگا جب مارے ڈر کے کوئی اُس کندرا مین نہین گیا تب شیام سُندر نے اپنے ساتھیون سے کہا کہ میرا اس سیمنتک منِ مین لگا ہی اسلیے مین کسی کا کچھ ڈر نہ رکھکر اکیلا اس کندرا مین جاتا ہون تم لوگ بارہ دن تک یہان رہکر میری راہ

دیکھنا جو مین بارہ دن تک کندرا سے باہر نکل آیا تو اچھا ہی نہین تو یہان کا حال گھر پر جا کر کہدینا۔

دُوہا

دو ادس دن کی اودھ کر گئے تہان جدُراے — جا دو جتنے سنگ تھے رہے دوار پر چھاے

ای راجا شری کرشن جی نے اُس اندھیاری کندرا مین تھوڑی دور جا کر گیا دیکھا کہ ایک مکان اور باغ بہت اچھا جامونت کے رہنے کا وہان بنا ہی اور جامبوتی نام اُسکی بیٹی بہت سندری وہ منِ ہاتھ مین لیے ہوے پالنے مین جھُول رہی ہی اور جامونت سو رہا ہی اور ایک داسی اُسکے پالنے کے پاس بیٹھی ہوئی ہی جیسے شری کرشن جی نے ہاتھ بڑھا کر بیٹی تک منِ لینا چاہا ویسے اُس داسی نے جامونت کو پکارا جامونت نیند سے جاگ کر شری کرشن جی کے ساتھ کشتی لڑنے لگا ستائیس دن تک برابر دن رات جامونت نے شری کرشن جی کے ساتھ ملکر جدھ کر کے بہت داؤن اور پیچ اپنے کیے جب کوئی داؤن اُسکا دوارکا ناتھ پر نہین چلا اور لڑتے لڑتے مارے بھوکھ اور پیاس کے سب زور اُسکا گھٹ گیا تب شری کرشن جی نے ایک مُکا جامونت کے ایسا مارا کہ وہ گھٹنے کے بل بیٹھ گیا اُسوقت وہ اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ سواے شری رام چندر جی اور لچھمن جی کے کوئی سنساری آدمی اتنی سامرتھ نہین رکھتا جو ستائیس دن میرے ساتھ لڑکر مجھے جیت سکے اسلیئے میری جان مین یہ شیام روپ شری رام چندر جی کا اوتار معلوم ہوتے ہین جنکے ساتھ لڑنے سے میری یہ دشا ہو گئی۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب جامونت کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہو کر اُسکو بشواس ہوا کہ یہ شری رام چندر کا اوتار ہین تب شیام سندر بھکت ہتکاری انترجامی نے خوش ہو کر اُسیوقت شری رگھناتھ جی کا روپ دھر کر دھنکھ بان لیے ہوے جامونت کو درشن دیا جامونت وہ روپ دیکھتے ہی ساشٹانگ ڈنڈوت کر کے ہر چرنون پر گر پڑا اور پرکرما کر کے اُنکے سامنے کھڑا ہو گیا اور بڑے پریم سے آنکھون مین آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای دینا ناتھ سب جگت کی اُتپت اور پالن کرنے والے انترجامی آپ نے بڑی دیا کی جو پرتھوی کا بھار اُتارنے کیواسطے اوتار لیکر مجھکو اپنا درشن دیا نارد مُن مجھ سے کہ گئے تھے کہ شری رام چندر جی شری کرشن جی کا اوتار لیکر تیرے گھر پر آوینگے اسلیئے تریتا جگ سے یہان رہکر آپ کے درشن پانے کی آشا لگائے راہ دیکھتا تھا آج اپنے منورتھ کو پایا آپ تینون لوک کی اُتپت اور پالن کرنے والے ہو کر سب سے پہلے تھے اور مہاپرلے ہونے کے بعد بھی سواے آپ کے اور کوئی دوسرا نہین بنا رہیگا آپ مہاراجا دشرتھ کے بیٹے اور راجودھیا پُری اور سب جگت کے راجا ہین آپ کا آدا اور انت اور بھید بید بھی نہین جان سکتے اور سنکھ چکر گدا پدم آپ کے ہتھیار ہین اور سب طرح کا سُکھ آپ کی کرپا سے جیوؤن کو ملتا ہی اور آپ ہمیشہ آنند سورت رہتے ہین کسی بات کا سُوچ آپ کو نہین ہوتا اور آپ سب کا منورتھ پُورا کرنے والے ہین تینون لوک مین کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپ کی مہما اور بھید کو جان سکے اور آپ شری لچھمن بھرت شترگھن جی کے بڑے بھائی ہو کر شری سیتا مہارانی کے پت ایسے سندر ہین کہ کامدیو بھی آپکے روپ پر موہت ہو جاتا ہی اور آپ ہمیشہ شیش ناگ کی چھاتی پر شیسن کرتے ہین اور آپ نے مہاراجہ دشرتھ اپنے باپ کی اگیا سے راج چھوڑ کر شری لچھمن جی اور شری سیتا مہارانی سمیت چودہ برس تک بن باس کیا اور بن مین بہت سے راچھسون کو مار کر رکھیشور اور بہر جگتون کو سُکھ دیا جب آپ نے سُوپنکھا راون کی بہن کی ناک کاٹ کر گھر اور دوکھن اور ترسرا آدک کو مار ڈالا تب راون جوگی کا بھیس بنا کر پنچ بٹی مین آیا اور شری سیتا جی کو اکیلی دیکھکر چھل سے ہر لے گیا اور اُس نے اپنے پاؤن مین آپ بسولا مارا جب سُگریو بندر جو کہ بال اپنے بھائی کے ڈر سے بیاکل تھا تمھاری شرن آیا تب اپنے بال بندر

آدھرمی کو مارکر سگریو کی اچھا پوری کی اور شری ہنومان جی کو اپنا بھکت اور سیوک سمجھکر اُنکو جس دیا جب آپ بڑی بھاری فوج ریچھ اور بندرون کی اپنے ساتھ لیکر سمدر کنارے پہونچے تب ببھیکھن راون کا بھائی آپ کی شرن آیا آپ نے اُسکو لنکا پت کردیا جب کہ سمدر اگیان اور ابھمان کی راہ سے آپکے پاس نہین آیا تب آپکے کرودھ کرنے سے سمدر کا پانی کھولنے لگا اور سمدر کے سب جیو بیاکل ہو گئے یہ حال دیکھتے ہی سمدر بِنے پُوربک آپکے چرنون پر آگر گر پڑا اور اپنا اپرادھ چھما کرنے کے واسطے ہاتھ جوڑکر بولا کہ مہاراج آپنے درشن مجھے دیکر کرتارتھ کیا یہ دین بچن سُنکر آپ اُسپر دیال ہوے پھر آپ سمدر مین پُل بندھوا کر ریچھ اور بندرون کی فوج سمیت پار اُتر گئے اور راون کو کُل پریوار اور فوج سمیت مار کر ببھیکھن کو لنکا کا راج دیا اور سیتا جی کو ساتھ لیکر اجودھیا پُری مین آئے اور گیارہ ہزار برس وہانکا راج کیا اُن دنون تریتا جگ تھا تب سے آج مین تمھارا درشن جو برہما آدک دیوتون کو جلدی دھیان مین نہین ملتا پاکر اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا آپ دینا ناتھ جس طرح دیا کرکے اپنے چرن یہان لے آئے اسی طرح دیال ہو کر انیکا کارن بتلائیے یہ بات سُنکر شیام سندر نے کہا کہ اے جامونت ہم تیری استُت کرنے سے بہت خوش ہوے جو مَنی تیری کنیا ہاتھ مین لیئے کھیلتی ہے اسی منی کی چوری ستراجت جادو نے مجھے لگائی ہے اسلیے مین اپنا کلنک چھڑانیکے واسطے یہی منی لینے آیا ہون مجھے دے دو یہ بات سنتے ہی جامونت نے نِسا باچا کر منا سے خوش ہو کر بنے کیا کہ اے مہا پربھو میرے یہان ایک یہ سیمنتک منی اور دوسری جامبوتی کنیا دو منی ہین یہ دونون آپ کی بھینٹ کرتا ہون آپ دیا کرکے قبول کیجیے جس مین میرا اُدّھار ہو یہ بات سُنکر شیام سندر بولے کہ بہت اچھا ہمنے تیرا کہنا مانا جیسے یہ بات جامونت نے سُنی ویسے خوشی سے اپنی کنیا شری کرشن جی کو بیاہ کر وہ منی جہیز مین دیدی - اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے پریکھیت ادھر تو شری کرشن جی ستائیسوین[۲۷] دن جامونت سے بدا ہو کر سیمنتک منی اور جامبوتی کو ساتھ لیکر اپنے گھر چلے اور اُدھر جدبنسیون نے چوبیس[۲۴] دن تک اُنکی راہ دیکھی پھر نا امید ہو کر وہان سے روتے اور پچھتے دوارکا مین آئے جبکہ راجا اگرسین اور بسدیو آدک دوارکا باسیون نے یہ حال سُنا تب سب چھوٹے اور بڑے استری پُرش کھانا پانی چھوڑکر بہت بلاپ کرنے لگے اور سب نے ستراجت کو گالیان دیکر بہت بُرا کہا اور بہت لوگون نے ستراجت کو مارنا چاہا لیکن بلرام جی نے اُنکو مارنے سے منع کرکے سمجھایا کہ تم لوگ چنتا مت کرو وہ اِبناشی پُرکھ سیمنتک منی لیے آتے ہین تینون لوک مین کوئی ایسا نہین ہے جو اُنکو مار سکے یا دُکھ دے سکے جب اُنکے سمجھانے پر بھی کسی کو دھیرج نہین ہوا تب رُکمنی آدک سب استریان کرشن چندر کی روتے روتے گھبرا کر اپنے محل سے باہر نکلین اور آپس مین اکٹھی ہو کر دوارکا باسیون سمیت موہنی مورت کو ڈھونڈھنے چلین -

دُوہا

سب ملکر کھوجن چلین بیاکُل مہا شریر	ماکھن پر جھ بل بیر بن دھرین نہین من دھیر

اہو راجا پریکھیت نگر کے باہر جو دیو استھان اُنکو دکھائی دیتے تھے وہان ماتھا مانگر آگے چلی جاتی تھین جبکہ شہر کے باہر ایک کوس دیبی جی کے مندر پر پہونچین تب بدھ پُوربک پُوجا کرکے ہاتھ جوڑکر بولین کہ اے امبکا ماتا تم سبکی اچھا پُوری کرتی ہو اسلیے ہم لوگ تم سے یہ بردان مانگتی ہین کہ جس مین ہمارے پران ناتھ جلدی اپنا درشن دیکر ہم لوگون کا دُکھ دُور کرین جسوقت دوارکا ناتھ کی استریان دیبی جی سے یہ بردان مانگ رہی تھین اور راجا اگرسین جدبنسیون سمیت اپنی سبھا مین بیٹھے سوچ کرتے تھے اُسی وقت

موہن پیارے سیمنتک اور جامبوتی کو اپنے ساتھ لیے ہنستے ہوے راجا اگرسین کی سبھا مین جا کر کھڑے ہوگئے انکا چندر مکھ دیکھتے ہی بسدیو آدک نے بہت خوش ہو کر بہت درب انکے ہاتھ سے دان اور دچھنا دلوائی اور یہ حال سنکر رکمنی آدک استریان بڑی خوشی سے گاتی بجاتی ہوئی اپنے اپنے مندر مین آئین اور ایک جدنبسی نے ہنسی کی راہ سے موہن پیارے سے کہا۔

دوہا

من کارن کچھ نہین گئے جامونت کے دھام	بیاہ کرن پہونچے وہان ماکھن پریہ گھنشیام

موہن پیارے نے یہ بات سنکر ہنس دیا اور اسی وقت ستراجت کو بلا بھیجا اور سیمنتک منی اسے دیکر کہا کہ تمنے جھوٹھا کلنک ہمکو منی لینے اور پرسین کو مارنے کا لگایا تھا تمھارے بھائی کو شیر نے مار کر منی لے لیا اور اس شیر کو جامونت بھالو مار کر منی لے گیا جامونت نے اپنی بیٹی بواہ کر یہ منی جہیز مین دیا ہی سو تم یہ منی اپنی لیو جبکہ ستراجت نے وہ منی دیکھکر سب حال سنا تب شرمندہ ہوگیا اسوقت تو وہ شیام سندر کی اگیا کے موافق منی لیکر اپنے گھر چلا گیا لیکن من مین بہت اداس ہو کر کہنے لگا کہ دیکھو مین نے بڑا پاپ کیا کہ جھوٹھا کلنک بیکنٹھ ناتھ کو لگایا اب مجھکو مناسب ہے کہ ست بھاما اپنی بیٹی انکو بواہ کر یہ منی جہیز مین دے دون تو میرا اپرادھ چھوٹ جائے۔

دوہا

یہ کنیا جگ موہنی سندر مہا سوروپ	شری جدپت کو دیجیے ایسو رتن انوپ

جب ایسا بچار کر ستراجت نے اپنی استری سے پوچھا تب وہ بولی کہ اے سوامی تم نے بہت اچھا بچارا ہی ست بھاما شری کرشن جی کو دیکر جگت مین جس لیجیے یہ بات سنتے ہی ستراجت نے اچھی لگن ٹھہرا کر ست بھاما کا تلک اپنے پروہت کے ہاتھ بسدیو جی کے گھر بھیجد یا جب راجا اگرسین نے وہ تلک بڑی خوشی سے لے لیا اور دھوم دھام سے برات سجکر شیام سندر کو بیاہنے آئے تب ستراجت نے شاستر کے موافق اپنی بیٹی شری کرشن جی کو بواہ دی اور وہ منی اور بہت رتن آدک جہیز مین دیا شری کرشن جی نے اور سب جہیز لیلیا لیکن وہ منی اسکو پھیر کر کہا کہ یہ منی ہمارے کام کی نہین ہی کیونکہ ہمسے اسکی پوجا نہین بن پڑے گی یہ منی تم اپنے یہان رکھو جبکہ تم نے اپنی بیٹی ہمکو بواہ دی تب سب مال تمھارے گھر کا ہمارا ہوا اور جو تم نے ہمکو کلنک لگایا تھا اس بات کا بھی کچھ اپنے من مین سوچ مت کرو اب ہم تمسے کچھ دکھ نہین مانتے جسکا مال کھو جاتا ہی اسکا شبہہ بہت آدمیون پر ہو جاتا ہی یہ سنتے ہی ستراجت نے بھگت ہو کر وہ منی لے لیا اور شیام سندر ست بھاما کو ساتھ لیکر باجے گاجے سمیت اپنے گھر آئے اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا اے سوامی شری کرشن چندر بیکنٹھ ناتھ کو جھوٹھا کلنک کس سبب سے لگا تھا شکدیو جی بولے کہ مرلی منوہر نے بھادون سدی چوتھ کا چندرما دیکھا تھا اسلیئے انکو جھوٹھی چوری لگی تھی۔

دوہا

بھادون سکلا چوتھ کو چاند نہارے جوے	یہ پرسنگ شرون کرے تو کلنک نہین ہوے

ادھیاے ستاون ۵۷ - مارا جانا ستراجت اور ست دھنوا کا

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جس طرح ست دھنوا جادو نے ستراجت کو مار کر سیمنتک منی اسکا لیلیا اور شری کرشن کے ڈر سے دوارکا چھوڑ کر بھاگا وہ حال کہتے ہین سنو ایک دن کسی نے دوارکا مین آکر شیام اور بلرام سے یہ سندیسا کہا کہ جدھشٹر آدک پانچون بھائیون کو درجودھن نے لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آدھی رات کو چارون طرف سے آگ لگا دی وہ لوگ اپنی ماتا سمیت

جل گئے یہ حال سُنتے ہی دونون بھائیون کو ایسا سوچ ہوا کہ اُسوقت رتھ پر چڑھکر اپنی پھوپھی اور بھائیون کی خبر لینے کے واسطے ہستناپور کو چلے گئے جبکہ شیام اور بلرام راجا درجودھن کی سبھا مین پہونچے تب کیا دیکھا کہ راجا درجودھن دھرتراشٹر آدک سب چھوٹے اور بڑے اُداس بیٹھے ہین اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج کی آنکھون سے آنسو بہ رہے ہین اور گاندھاری آدک کورو کی استریان پانچون بھائیون کو یاد کرکے رُو رہی ہین جب یہ حال دیکھکر شیام اور بلرام اُنکے پاس جا بیٹھے اور جدھشٹھر کا حال اُنسے پوچھا تو کسی نے کچھ جواب نہ دیا لیکن بدر جی نے شیام کے پاس جاکر آہستہ سے کہدیا کہ درجودھن آدک نے پانچون بھائیون کے پران لینے مین کچھ دھوکا نہین کیا تھا لیکن تمھاری دیا سے وہ لوگ بچ گئے ہین یہ حال سُنکر شری کرشن جی وہان سے باغ مین اپنے ڈیرے پر چلے آئے۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب کہ شیام اور بلرام ہستناپور کو چلے گئے تب اُنکے پیچھے دوارکا مین یہ حال ہوا کہ ست دھنوا جادو دوارکا باسی کے یہان جس سے پہلے ست بھاما کی منگنی ہوئی تھی اکرور اور کرت برما نے جاکر کہا کہ ایک تو ستراجت نے جھوٹا کلنک منِ چُرانے کا دوارکا ناتھ کو لگایا دوسرے اپنی بیٹی کی منگنی پہلے تم سے کرکے پھر شری کرشن کو بیاہ دی اسلیے تمھارے نام دھرائی ذات بھائیون مین ہوئی ان دنون شیام اور بلرام ہستناپور کو گئے ہین تو اُسکو مار کر کیون اپنا بیر نہین لیتا ہمارے نزدیک یہ بات اچھی ہو کہ رات کو ہم تینون آدمی ستراجت کے گھر پر چل کر اُسکو مار ڈالین اور اتنے دنون تک جودھن اُسنے سیمنتک منِ کے پرتاپ سے جمع کیا ہے وہ چھین لین یہ بات مانکر ست دھنوا رات کو اکرور کرت برما کے ساتھ ستراجت کے مکان پر گیا اور اکرور اور کرت برما کو دروازے پر کھڑا کر دیا اور آپ اکیلا گھر کے بھیتر جاکر ستراجت کو جو نیند مین بیہوش سو رہا تھا مار ڈالا اور جو کچھ سونا اور سیمنتک منِ اُسکے گھر مین تھا لے کر باہر چلا آیا جبکہ ستراجت کو مار کر تینون آدمی اپنے اپنے گھر چلے آئے تب ست دھنوا اکیلا اپنے گھر بیٹھکر سوچ کرنے لگا کہ دیکھو مین نے اکرور اور کرت برما کا کہنا مانکر شری کرشن جی سے بیر کیا اب نہ معلوم وہ میرا حال کیا کرینگے۔

دوہا	کرت برما اکرور بل متا دیو موہنہ آئے		سادھ کہے جو کپٹ کی تاسون کہا بسائے

جب ستراجت کی استری یہ حال اپنے پت کا دیکھ کر رونے اور پیٹنے لگی اور ست بھاما نے یہ حال سُنتے ہی وہان جاکر یہ حال اپنے باپ کا دیکھا تب اُسنے پہلے بڑا بلاپ کیا پھر اپنی ماتا کو دھیرج دے کر لوتھ ستراجت کی تیل مین رکھوادی اور اُسی وقت آپ رتھ پر چڑھ کر مُشٹ سنگھارن دیوکی نندن کے پاس ہستناپور کو گئی۔

چوپائی

دیکھت ہی اُٹھ بولے ہری		گھر ہی کُشل چھیم سندری		ست بھاما کہے جوڑے ہاتھ		تم بن کُشل کہان جگناتھ

اے مہاپربھو ست دھنوا رات کو ادھرم کی راہ سے سوتے وقت میرے باپ کو مار کر سیمنتک منِ لے گیا۔

چوپائی

دھرے تیل مین شسر تمھارے		دُور کرو سب سوچ ہمارے

دینا ہوئی جب ست بھاما شیام اور بلرام کے سامنے بلاپ کرنے لگی تب دوارکا ناتھ نے بھی بلرام جی سمیت آنکھون مین آنسو بھر کر ست بھاما سے کہا تو اپنے من مین دھیرج دھر جو کچھ ہونا تھا ہو چکا اب تیرا باپ تو جی نہین سکتا لیکن جنے تیرے

باپ کو مارا ہے اُسکو مارکرہم بدلا لیونگے اور جب تک ست دھنوا کو نہ مارینگے تب تک دوسرا کام نکرینگے جب یہ بات سُنکر ست بھاما
کو کچھ دھیرج ہوا تب دوارکا ناتھ اُسی وقت بلرام جی اور ست بھاما کو ساتھ لیکر دوارکا کی طرف چلے جبکہ ست دھنوا نے سُنا کہ شیام
اور بلرام ہستنا پور سے آتے ہین تب وہ رہنا اپنا دوارکا مین اُچت نہ جانکر سنکتک من ہوے ہوے کرت برما اور اکرور کے پاس
چلا گیا اور ہاتھ جوڑکر بولا کہ سنو بھائی مین نے تمھارے کہنے سے ستراجت کو مارکر بیکنٹھ ناتھ سے دشمنی کی اب شیام اور بلرام کے
ہاتھ سے میری جان بچنا مشکل ہی اسلیے اب مین تمھارے شرن آیا ہون اپنے کیے کی لاج رکھکو جہان بتاؤ وہان مین چھپ کر رہون

چوپائی

موپر کرودھ کیے جُدناتھا	آوت لیے سُدرشن ہاتھا	موکو جیودان اب دیجیے	اپنی شرن راکھ اب لیجیے

نہین تو اے اکرور تم ہمارا رتھ ہانکو ہم بھی شری کرشن جی سے لڑینگے۔

دوہا	ست دھنوا نے تُرت ہی اُتر کہیو سُنائے	ایرادھی جدناتھ کو کا پے راکھو جاے

اہ ست دھنوا تم اپنے اگیان سے یہ بات ہمسے کہنے آئے ہو پہلے تمنے نہین سمجھ لیا تھا کہ ستراجت کے مارنے مین شری کرشن جی
ست بھاما کی سہایتا کرینگے ہمسے تمھاری رچھا نہین ہوسکتی جہان تمھارا من چاہے وہان بھاگ کر چلے جاؤ ہم بیکنٹھ ناتھ کے سیوک ہوکر
ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو تمھارا ساتھ دیکر اُنکے ہاتھ سے اپنا پران کھووین اور شری کرشن جی سے بَیر کرکے کوئی جیتا نہین بچ سکتا
جنھون نے گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا لیا اور بڑے بڑے جودھا اور راچھسون کو ساعت بھر مین مار ڈالا اُنسے کون لڑ سکتا ہی دُنیا
کے لوگ اپنے مطلب کیواسطے بہت سی باتین کہتے ہین لیکن بدھمان آدمی کو چاہیئے کہ اپنا نفع اور نقصان سمجھکر وہ کام کرے
جس مین پیچھے سے دُکھ نہ پاوے اہ راجا پریچھت جب اکرور اور کرت برما نے ایسی روکھی سوکھی باتین ست دھنوا سے کہین تب
اُسنے اپنے جینے سے نا اُمید ہوکر وہ من اکرور کے سامنے پھینکدی اور آپ ایک گھوڑے پر جو چارسو کوس ایکدن مین جاتا تھا چڑھکر
جنک پور کی طرف بھاگا جبکہ اُسی دن شیام سُندر نے دوارکا مین پہونچکر اُسکے بھاگنے کا حال سُنا تب اپنے استھان پر بھی نہ جاکر ست بھاما
کو محل مین بھیجدیا اور آپ اور بلرام جی دونون بھائی ایک رتھ پر چڑھکر ست دھنوا کے پیچھے دوڑے تو جنک پور کے پاس جاکر اُسکو گھیرا
جبکہ اُسی جگہ گھوڑا ست دھنوا کا مرگیا تب وہ شری کرشن جی کے رتھ کی آہٹ پاکر پیدل بھاگا جیسے شری کرشن جی نے اُسکو بھاگتے دیکھا
ویسے بلرام جی کو رتھ پر چھوڑکر آپ اُسکے پیچھے دوڑے اور نزدیک پہونچکر سر اُسکا سُدرشن چکر سے کاٹ لیا جبکہ اُسکا کپڑا وغیرہ ڈھونڈھنے پر
بھی وہ من اُسکے پاس نہین نکلی تب بلرام جی سے آکر کہا کہ اہ بھائی مین نے ست دھنوا کو بر تھا مارا اگر کسواسطے وہ من اُس کے
پاس نہین نکلی ست دھنوا کے مارتے وقت بلرام جی اُنکے ساتھ نہ تھے اسلیے پرمیشور کی مایا سے بلدیو جی کے من مین یہ سندیہ ہوا کہ
شیام سندر نے وہ من ست بھاما کو دینے کے واسطے ہمسے چھپایا ہی تب اُنھون نے شیام سندر سے کہا کہ اہ بھائی وہ من کسی دوسرے کے
پاس ہے تم دوارکا مین جاکر ڈھونڈھو ایکدن آپ سب حال کھلجائیگا مین متھلا پور کو دیکھتا ہوا پیچھے سے آؤنگا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے
کہ اہ راجا پریچھت شری کرشن جی انترجامی بلرام جی کے من کا حال جانکر وہان سے دوارکا پُری کو گئے اور بلرام جی متھلا پور مین آئے
جبکہ جنک پور کے راجا نے بلدیو جی کے آنیکا حال سنا تب اُنکو آدر کے ساتھ راج مندر پر لوا لے گیا اور بڑی خاطرداری سے اُنکو
اپنے یہان رکھا جب راجا دُرجودھن نے جو بلرام جی سے پریت رکھتا تھا یہ حال سُنا کہ ان دونون بلرام جی شری کرشن جی سے دکھ مانکر

جنک پور مین ٹکے ہین تب وہ جنک پور مین آیا اور بلرام جی کے پاس اکر اُنکو بڑے آدر سے اپنے گھر لیگیا اور بنے پور بک ہاتھ جوڑ کر
بولا کہ مجھکو بڑے بھاگ سے آپکا درشن ملا اب میرے من مین یہ اچھا ہی کہ آپ کرپا کرکے تھوڑے دن یہان رہیے اور مجھکو اپنا چیلا بنا کر
گدا جُدھ سکھائیے یہ بات سننے اور اُسکی سچی پریت دیکھنے سے بلدیو جی دُرجودھن کو چیلا بنا کر وہان گدا جُدھ سکھانے لگے اور شیام سندر
نے دوارکا مین پہونچکر ست بھاما سے کہا کہ ستراجت کے بدلے ست دھنوا کو ہمنے مار ڈالا لیکن وہ منِ اُسکے پاس نہین نکلی ست بھاما کو اس
بات کا بشواس نہو کر من مین یہ سندیہ پیدا ہوا کہ موہن پیارے وہ منِ بلرام جی کو دیکر مجھ سے بہانہ کرتے ہین جبکہ اکرور اور کرت برمانے
ست دھنوا کے مارے جانیکا حال سُنا تب وہ بھی اپنے پران کا ڈر مانکر دوارکا سے بھاگے کرت برما دکھن کی طرف چلا گیا اور اکرور جی
پریاگ چھیتر مین چلے گئے اور وہان اسنان اور دان کرکے گیا جی مین جا کر پترون کا شرادھ کیا اور وہان سے کاشی مین آکر رہنے
لگے اور اکرور ہر روز بیس من سونا سمنتک منِ سے پاکر دان آدک اچھے کرم مین خرچ کرڈالتے تھے اور شری کرشن انترجامی
یہ حال جانتے تھے لیکن اُنھون نے یہ بھید کسی سے نہین کہا کہ اکرور سمنتک منِ لیکر کاشی مین ٹکا ہی دوارکا باسی یہ سمجھتے تھے کہ اکرور
اور کرت برمانے ستراجت کے مارنے کیواسطے صلاح دی تھی اسی کارن شری کرشن جی کے ڈر سے وہ دونون بھاگ گئے ہین جبکہ
بلرام جی کچھ دنون بعد درجودھن کو گدا جُدھ سکھا کر دوارکا مین آئے تب مُرلی منوہر نے جدبنسیون کو ساتھ لیکر ستراجت کی لوتھ تیل
سے نکلوائی اور داہ اور کریا کرم اُسکا آپ کیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اکرور جی جس دیس اور گانون مین
رہتے تھے اُس جگہہ ہر اچھا سے پرجا کی اچھا کے موافق پانی برستا تھا اور اناج مہنگا نہین ہوتا تھا اور وہان مری وغیرہ کوئی روگ
نہو کر سب چھوٹے بڑے خوشی سے رہتے تھے جبکہ بیکنٹھ ناتھ کو یہ اچھا ہوئی کہ اکرور کو پھر بُلانا چاہیے تب دوارکا پڑی مین
پانی نہ برسنے سے مہنگی اور روگ پیدا ہونے سے پرجا لوگ دُکھ پانے لگے یہ حال اپنا دیکھتے ہی جدبنسیون نے گھبرا کر
شری کرشن جی سے کہا۔

چوپائی

مہا کشٹ اب کاہے سہین		ہمتو شرن تمھاری رہین

اے مہاراج نہ معلوم پرمیشور کی کیا اچھا ہی جو پانی نہین برستا ہی ہملوگ آپکو چھوڑ کر اپنا دُکھ کس سے کہین آپ دیا کرکے کوئی تدبیر ایسی
کیجیے جس مین ہملوگون کا دُکھ چھوٹ جائے یہ آدھین بچن سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ جس دیش سے سادھو اور مہاتما چلا جاتا ہی وہان کے
لوگ بہت طرح کے دُکھ پاتے ہین جب سے اکرور جی دوارکا چھوڑ کر چلے گئے تب سے یہان اناج کی مہنگی اور روگ کی بڑھتی ہی
یہ بات سُنکر جدبنسی بولے کہ اے کرپا ندھان آپ نے سچ کہا ہم لوگ بھی یہ بات سمجھتے ہین لیکن آپ کے ڈر سے کہہ نہین سکتے اکرور جی
جدبنسیون مین بڑے ہو کر آپکے ڈر سے بھاگ گئے ہین جبتک وہ دوارکا مین رہے تب تک ہملوگون نے دُکھ نہین پایا آپ دیا کرکے
اکرور کو یہان بلائیے جس مین سب لوگ سُکھ پاوین یہ بات سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ بہت اچھا تم لوگ اکرور کو ڈھونڈھکر سمان پوربک
یہان لے آؤ یہ بات سنتے ہی پانچ سات جدبنسی ملکر اکرور کو ڈھونڈھنے نکلے جب کاشی جی مین پہونچکر پتا اُنکا پایا تب اُنکے پاس جاکر
بنے کیا کہ اکرور جی تمھارے بنا دوارکا باسیون نے بڑا دُکھ پایا شیام سندر کے رہنے پر بھی وہان پانی نہ برسنے سے کال پڑا اسلیے
شیام سندر نے تمکو بُلا کر کہا ہی کہ جو تم میری بھکت رکھتے ہو تو بے کھٹکے چلے آؤ۔

چوپائی

ساد ھن کے بس شری پت رہین　　تن سے سب سکھ سمپت لہین

یہ بات سنتے ہی اکرور جی بڑی خوشی سے اُسی وقت سیمنتک منِ لیکر جدبنسیون کے ساتھ دوارکا کو چلے جبکہ اکرور جی شہر کے پاس پہونچے
تب شیام اور بلرام آگے سے آکر اُنکو آدر سہت لیگئے جیسے اکرور دوارکا پُری مین پہونچے ویسے ہر اچھّا سے پانی برسا اور اناج سستا ہوکر
سب کسی کا روگ چھوٹ گیا ایکدن شری کرشن جی نے اکرور کو اکیلے مین بلاکر کہا کہ ای چاچا تم اُداسی چھوڑکر خوش رہا کرو ہمنے تمھارا
اپرادھ چھما کیا اور تمھارے پاس جو سیمنتک منِ ہے اُسکو کسی کے سامنے ہمارے پاس لے آؤ جس مین بلرام جی اور ست بھاما کا سندیہ
چھوٹ جائے جسکا مال ہو اُسکو دینا چاہیئے اور جبکہ مال کا مالک نہ رہے تب اُسکے بیٹے کو دینا چاہیے اور بیٹا بھی نہ ہو تو اُسکی استری کو
دینا چاہیئے استری نہو تو اُسکی بیٹی کے بیٹے کو دینا چاہیئے وہ بھی نہ ہو تو اُسکے بھائی کو دیدے بھائی بھی نہ ہو تو اُسکے کل پروار مین
جو کوئی ہو اُسکو دیدیوے اور جو اُسکے کل مین بھی کوئی نہو تو اُسکے گرو کو دیدیوے گرو بھی نہو تو گرو کے بیٹے کو دیدیوے جبکہ وہ بھی
نہ رہے تب وہ مال براہمن کو دیدیوے دوسرے کا مال کسی کو لینا نہ چاہیئے ستراجت کا بیٹا نہین ہے اس سے ست بھاما کا
بیٹا یہ منِ لیگا یہ بات سنتے ہی اکرور جی نے وہ منِ راجا اگرسین کی سبھا مین جہان پر بلرام جی آدک سب جدبنسی بیٹھے تھے لاکر شیام سندر
کے سامنے رکھدیا اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہا پربھو یہ منِ لیکر میرا اپرادھ چھما کیجیئے آجتک جتنا سونا اس منِ نے مجھکو دیا وہ سب مین نے اچھے
کرم مین خرچ کرڈالا جب وہ منِ دیکھکر بلرام جی اور ست بھاما کا سندیہ چھوٹ گیا تب وہ دونون بہت شرمندہ ہوکر شری کرشن جی کے
چرنون پر گرپڑے اور بلرام جی نے روکر کہا کہ ای دینا ناتھ مجھ سے بڑا اپرادھ ہوا جو آپ کے اوپر جو جھا سندیہ کیا اسلیے اب مین جنگل مین
جاکر مرجاؤنگا کیونکہ اب مین اس لائق نہین رہا کہ آپ کو اپنا مُنھ دکھلاؤن جب کہ یہ حال بلرام جی کا شری کرشن جی نے دیکھا تب
اُنکو اپنی چھاتی سے لگالیا اور بہت دھیرج دیکر کہا کہ تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین نے تمھارے سندیہ کرنے سے کچھ بُرا نہین مانا
سنسار مایا روپی استری اور روپ دونون بہت بُری ہوکر استری اور پُرش اور پتا اور پتر مین بیر کرادیتی ہین اسلیے گیانی آدمی کو ان دونو
سے بہت پریت کرنا نہ چاہیئے جبکہ شیام سندر نے اُنکو اسیطرح بہت دھیرج دیکر سیمنتک منِ ست بھاما کو سونپ دیا تب اُسکے بھی من کا
سوچ چھوٹ گیا۔ اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے منِ ناتھ جب اکرور جی ایسا گُن رکھتے تھے تب ستراجت اُنکے سامنے
کیون مارا گیا اور وہ آپ کسواسطے بھاگ گئے تھے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جسدن سے اکرور نے شت دھنوا کو ستراجت کے
مارنے کی صلاح دی تھی اُسیدن سے سب گُن اُنکے جاتے رہے تھے یہ بات سُنکر راجا پریچھت بولے کہ ای مہاراج آپنے سچ کہا بُری
سنگت کرنے مین سوائے ہانِ کے کچھ لابھ نہین ہوتا اکرور کا شُبھ گُن جاتا رہا تو کون تعجب ہے لیکن آپ یہ کہیے کہ اکرور مین یہ سب گُن کسطرح
پرگٹ ہوے تھے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا ایک سمے کاشی پُری مین ابرکھن ہوکر بڑی اسنگی پڑی تھی اور اُنھین دنون شپھلک نام جادو بڑا
دھرماتما اور ست بادی اور ہر بھگت کسی سنجوگ سے وہان جا پہونچا جبکہ اُسکے پہونچتے ہی ہر اچھّا سے بڑا پانی برس کر سب لوگون نے
سکھ پایا تب کسی راجا نے خوشی ہوکر گاندنی نام اپنی لڑکی اُسکو بیاہ دی اسی لڑکی سے اکرور پیدا اور شپھلک کا گُن اُنھین پرگٹ ہوگیا

دوہا

گُن لیلا او بھگت مہا کے سُنے جو کوے　　تا کو کبہون جگت مین کچھ کلنک نہین ہوے

ادھیاے اٹھاون ۵۸

بواہ کرنا شیام سُندر کا کالندی اور ستیا اور بھدرا اور لچھمنا آدک سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجہ پریچھت شیام سندر ستراجت کا مرنا سُنکر جُدھشٹھر آدک کو بنا دیکھے ہستنا پور سے چلے آئے تھے اسلیے من اُنکا جُدھشٹھر اور ارجن آدک سے بھینٹ کرنے کو چاہتا تھا اور حال جُدھشٹھر آدک کا اسطرح پر ہے کہ جب راجا دُرجودھن نے پانچون بھائی پانڈوا اور کُنتی اُنکی ماتا کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگادی تب وہ لوگ سُرنگ کی راہ سے جو بدرجی نے پہلے سے بنا رکھی تھی باہر نکل آئے اور سنیاسی کے بھیس مین اپنے کو چھپا کر کہین رہنے لگے اور ایک بھلّن اپنے پانچون بیٹون سمیت جو اُسی قلعہ مین جلکر مرگئی تھی اُسکی ہڈی دیکھنے سے دُرجودھن کو یقین ہوا کہ جُدھشٹھر آدک جل گئے اور انھین دنون راجا دُرپدر نے اپنی بیٹی کا سویمبر رچا وہان پر دُرجودھن آدک سب پرتھوی کے راجا اکٹھا ہوے اور بید بیاس اور دھومر رکھیشور کے کہ جانے سے ارجن آدک پانچون بھائی اپنی ماتا کو کسی جگہ چھوڑکر سنیاسی کا بھیس بنائے ہوے اس سویمبر مین پہونچے جسوقت دُروپدی چندر مکھی سولہون سنگار کیے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا پہنے پھولون کا گجرا ہاتھ مین لیے جہان سب راجا بیٹھے تھے وہان آکر کھڑی ہوئی اُسکی سندرتائی دیکھکر سب چھوٹے اور بڑے موہت ہوگئے اُسوقت دھرشٹ دمن دُروپدی کے بھائی نے پکار کر کہا کہ جو کوئی اُڑاؤنین مچھلی کی پرچھائین دیکھکر سر نیچا کیے ہوے مچھلی کو بیدھیگا اُسکو یہ لڑکی مین بواہ دونگا یہ بات سنتے ہی راجا سشپال نے وہ دھنکھ جو مچھلی بیدھنے کیواسطے راجا دُرپدر نے وہان رکھوایا تھا اُٹھانا چاہا جب وہ دھنکھ نہین اُٹھا سکا تب شرمندہ ہوکر پھر آیا اور یہی حال راجا جراسندھ کا بھی ہوا تب کرن نے وہ دھنکھ چڑھا کر مچھلی کو بیدھنا چاہا اُسوقت دروپدی کرن سے بولی کہ تو سوت کا بیٹا ہوکر ایسی سامرتھ نہین رکھتا کہ مجھکو بواہ لیجائے یہ بات سنتے ہی کرن نے دروپدی کی طرف دیکھکر وہ دھنکھ پرتھوی پر دھردیا اور اپنی جگہ پر آبیٹھا جبکہ یہ حال اُن لوگون کا دیکھکر اور دوسرے راجا مچھ بیدھنے سے نراس ہوگئے تب ارجن نے جُدھشٹھر اپنے بڑے بھائی کی آگیا لے کر جیسے اُس مچھ کو اپنے بان سے بیدھ ڈالا ویسے دروپدی نے جیمال ارجن کے گلے مین پہنادی یہ حال دیکھتے ہی دوسرے راجون نے ڈاہ سے آپس مین کہا کہ بڑے سوچ اور شرم کی بات ہی جو ہم لوگون کے سامنے یہ سنیاسی راجا کی بیٹی کو لیجاوے جبکہ ایسا بچار کر مورکھ راجون نے ارجن کا سامنا کیا تب پانچون بھائی پانڈو اُن کو لڑائی مین جیت کر دروپدی کو اپنی ماتا کے پاس لے آئے اور کُنتی ماتا کی آگیا سے ارجن آدک پانچون بھائیون نے اُسکو اپنی استری بنا کر رکھا جب یہ حال دُرجودھن کو معلوم ہوا کہ جُدھشٹھر آدک پانچون بھائی نہین جلے اور جیتے بچ گئے ہین تب بدرجی کو بھیجکر اُنکو بلا بھیجا اور آدھا راج اپنا اُنکو بانٹ دیا جبکہ جُدھشٹھر آدک پانچون بھائیون نے آدھا راج اپنا پایا تب وہ ہستنا پور کے پاس اندرپرستھ نام ایک شہر بہت اچھا بسا کر آنند سے راج کرنے لگے اور بہت راجون کو جیت کر اپنے بس مین کر لیا یہ حال سُنکر موہن پیارے کئی جدبنسیون کو اپنے ساتھ لیکر اندرپرستھ کو گئے جبکہ دیوکی نندن اُس شہر کے پاس پہونچے اور جُدھشٹھر آدک پانچون بھائی یہ حال سنتے ہی آگے سے آکر اُنکو سنمان پُوربک راج مندر لیے گئے اور شری کرشن جی نے کُنتی کے پاس جاکر اُنکے چرنون پر اپنا سر رکھدیا تب کُنتی نے شیام سندر کو گود مین بٹھا کر بہت پیار کیا جبکہ دروپدی کُنتی کی آگیا سے گھونگھٹ کاڑھے ہوے ہرچرنون پر گر پڑی تب شیام سندر نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھکر آشیرباد دیا پھر کُنتی نے شری کرشن جی کو جڑاؤ چوکی پر بٹھا کر خوشی سے اُنکی آرتی کی اور چھتیس پرکار کے بنجن بنا کر کھلائے جب شیام سُندر بھوجن کر کے پان

اور الائچی کھانے لگے اُسوقت کنتی نے بسدیو اور دیو کی اور سورسین اور بلرام جی آدِک کی کُشل پوچھکر اُسنے کہا کہ مہاراج تمھاری کرپا کا حال مین کہان تک کہون پہلے اکرور کو تمنے میری سدھ لینے کو بھیجا دوسری مرتبہ آپ آئے۔

دوہا

جب تم پیارے پریت کر بھیجو شری اکرور
تب ہی من دھیرج بھیئو گیو کشٹ سب دور

اے دینا ناتھ اُسی دن سے مین نے جانا کہ آپ میرے سہایک ہین جب آپ ایسے ترلوکی ناتھ میری رچھا کرنے والے ہین تو مین کسی کا ڈر نہین رکھتی مجھکو اس بات کا بشواس ہی کہ جو کوئی آپ کی شرن آتا ہی اُسکو دُکھ نہین ہوتا جس طرح آپ اپنے بھکت اور تینون لوک کا دُکھ چھڑا دیتے ہین اُسی طرح میرے بیٹون کو بھی اپنی شرناگت جانکر اُنکی رچھا کیجیئے۔

چوپائی

جب جب بپت پڑی ہر بھاری ۔ تب تب رچھا کری ہماری
اہو کرشن تم پر دُکھ ہرتا ۔ پانچون بندھو تمھاری شرنا

جسطرح ہرنی اپنے جھنڈ سے الگ ہو کر بھیڑیئے کا ڈر رکھتی ہی اُسی طرح میرے پانچون بیٹے دُرجودھن آدِک سے اپنے پران کا ڈر رکھتے ہین جب کنتی یہ کہہ چکی تب جدھشٹھر نے شری کرشن جی کے آگے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے ترلوکی ناتھ مین جانتا ہون کہ پچھلے جنم مین کوئی اچھا کرم مجھ سے ہوا تھا جسکے پرتاپ سے آپ کے چرنون کا درشن جو برہما دِک کو جلدی دھیان مین نہین ملتا مجھکو ملا۔

دوہا

جن چرنن کی رین سے مم گھر کیو پنیت
کہ مکھ سے برنن کرون مالکھن پر بہ سونیت

اے مہاپربھو ہم لوگ اناتھ ہو کر سوائے آپ کی دیا اور کرپا کے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتے مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ آپ بیکنٹھ ناتھ کی اُستت برنن کر سکون جسطرح آپ نے مجھکو اپنا داس جانکر دیا کی راہ سے یہان کرپا کی اسی طرح چار مہینے برسات بھر یہان رہکر اپنے داسون کو سُکھ دیجیئے یہ دین بچن کنتی اور جدھشٹھر کا سُنتے ہی برندابن بہاری بھکت ہتکاری نے بہت دھیرج دیا اور چار مہینے وہان رہ کر نت نئے سُکھ اُنکو دینے لگے ایکدن شیام سُندر اور ارجن راجا جدھشٹھر سے اگیا لیکر اور رتھ پر بیٹھکر جنگل مین شکار کھیلنے گئے ارجن نے کئی شیر اور چیتے اور ریچھ اور سور اور ہرن اور سابر وغیرہ کا شکار مارا اور ہرن اور سابر کا ماس راج مندر بھیجدیا جبکہ بہت محنت کرنے سے شیام سندر اور ارجن کو پیاس لگی تب دونون نے جمنا کنارے جاکر پانی پیا اور ایک درخت کے سایے مین سو گئے

دوہا

شری جمنا شوبھت مہا جا مین اُٹھے ترنگ
شیتل پون بہے سدا پھولے کمل سُرنگ

جبکہ ارجن تھوڑی دیر سو کر ٹہلتے ہوئے جمنا کنارے گئے تب کیا دیکھا کہ جمنا جل مین سونے کا جڑاؤ مندر بنا ہی اور اُس مین ایک لڑکی بہت سندر بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہی یہ چرتر دیکھتے ہی ارجن نے اُس لڑکی سے پوچھا کہ تم کسکی بیٹی ہو اور کسواسطے یہان اکیلی بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہو

دوہا

یہ سُنکر بولی تبھی مہا منوہر بام
پتا ہمارے سورج ہین کالندی مم نام

جن دنون شری کرشن چندر آنند کند برندابن مین بہار کرتے تھے تب ہی سے مین اُس موہنی مورت پر موہت ہو کر اُنکو اپنا پت بنانا چاہتی ہون مین نے منسا باچا کرمنا سے یہ پرن کیا ہی کہ سوائے بیکنٹھ ناتھ کے دوسرے سے اپنا بواہ نہین کرونگی سورج دیوتا نے میری اچھا جانکر یہ مندر رہنے کیواسطے بنوا دیا ہو اپنے پتا کی اگیا سے دن رات یہان رہکر ہرچرنون کا دھیان اور اسمرن کرتی ہون لیکن مین نے سُنا ہے کہ شیام سندر بہت استریان مہاسندری موہت ہو کر اُنکے بیر اُنکی سیوا مین رہا کرتی ہین اسلیے مجھ غریب بچاری کو اُنکے پاس دوارکا مین پہونچنا

بہت کٹھن ہی جو وہ دیال ہو کر اپنا درشن دیوین تو میری کامنا پوری ہو جاوے۔

چوپائی

وہ سب کے من کی گت جانین | داسن کی ہتی نت مانین | جب لو نہین پوجے مم آسا | تب لو جل مین کرون نواسا

ارجن یہ بات سنتے ہی وہان سے ہنستے ہوئے شیام سندر کے پاس آکر بولے کہ مہاراج جمنا جل مین ایک مہا سندری تمکو اپنا پت بنانے کیواسطے تپ کرتی ہے تم ایسے بھاگوان ہو کہ تمھارے پیچھے پیچھے مہا سندر استریان دوڑا کرتی ہین یہ سنکر شیام سندر وہان سے اٹھکر جمنا کنارے چلے گئے اور ارجن نے پہلے سے جاکر اُس چندرمکھی سے کہا کہ جنکو تم اپنا پت بنانا چاہتی ہو وہی دوارکا ناتھ اوناشی پرکھ یہان آتے ہین جیسے یہ بات کالندی نے سنی ویسے مارے خوشی کے آگے دوڑ کر ہر چرنون پر گر پڑی اور پرکرما کر کے ہاتھ جوڑ کر سامنے کھڑی ہو گئی جبکہ شیام سندر نے اُسکی سچی پریت دیکھکر ہنستے ہوئے اُسکا ہاتھ پکڑ لیا تب کالندی نے بنتی کر کے کہا کہ اے پران ناتھ مین منسا باچا کرمنا سے آپکی داسی ہو کر آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہون لیکن سنساری بیوہار اور بید اور شاشتر کی مرجاد جو آپ نے بنادی ہے اُسکے موافق چلنا چاہیئے یہ بات سنکر شیام سندر نے اُسیوقت سورج دیوتا کے پاس جاکر کہا کہ تم اپنی بیٹی کو ہمکو دو جب سورج دیوتا نے اُسیوقت وہان آکر وہ کنیا شری کرشن جی کو سنکلپ دی تب شیام سندر اُسکو رتھ پر چڑھاکر اندر پرستھ مین لے آئے وہان بشوکرما نے پہلے سے بیکنٹھ ناتھ کی اِچھا کے موافق ایک مکان بہت اچھا بنا رکھا تھا اسی مین کالندی (جمنا جی) کو اُتار کر ایک روپ اپنا اُسکے پاس رکھا اور دوسرے روپ سے ارجن کو ساتھ لیے ہوئے کنتی کے گھر چلے گئے ایکدن راجا جدھشٹر نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج ایسی دیا کیجیے کہ جس مین میرے رہنے کے واسطے ایک مکان بہت اچھا ہو جائے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے بشوکرما کو اگیا دی تو اُسنے دوارکا پوری ایسے بہت مکان جدھشٹر آدک کے رہنے کے واسطے جلدی بنا دیئے جب پانچون بھائی اس مین رہنے لگے تب ایکدن رات کو جہان شری کرشن جی اور ارجن بیٹھے تھے اگن دیوتا نے آکر شری کرشن جی سے بنے کیا کہ اے مہاراج مجھکو اجیرن کا روگ پیدا ہوا وہ کسی طرح نہین جاتا جو مین نندن بن کو جہان بہت سی جڑی بوٹی گن دان لگی ہین جلا دون تو میرا روگ چھوٹ جائے یہ سنکر شری کرشن جی مہاراج نے کہا کہ بہت اچھا تم جاکر اسکو جلا دو تب اگن دیوتا نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج اُس باغ کی رچھا اندر کرتا ہے جو مین اکیلے جاؤن تو اندر پانی برساکر میری جوالا کو ٹھنڈی کر دے گا یہ بات سنکر لچھمی پت نے ارجن سے کہا کہ اے بھائی تم اگن کے ساتھ جاکر نندن بن کو اُس سے جلوا دو جس مین اُسکا روگ چھوٹ جائے ارجن بیکنٹھ ناتھ کی اگیا کے موافق دھنکھ بان اُٹھا کر اگن کے ساتھ چلے اور باغ مین پہنچکر اگن سے کہا کہ تم اپنی اِچھا کے موافق اس باغ کو جلا دو مین تمھاری رچھا کرنے کے واسطے کھڑا ہون جبکہ اگن دیوتا آم املی بیر پاکر پیپر مہوا جامن کھتی کچنار گولر وغیرہ سب درخت وہان کے چارون طرف سے جلانے لگا اور سب پشو اور پنچھی آدک وہان کے اپنا اپنا پران لیکر جدھر تدھر بھاگے اور دھوان اُسکا آکاش مین پہونچا تب راجہ اندر نے میگھ پت کو بلا کر حکم دیا کہ تم ابھی جاکر ایسا پانی نندن باغ پر برساؤ جس مین سب آگ بجھ جائے اور کوئی پشو اور پنچھی جلنے نہ پاوے جب یہ اگیا پاکر میگھ راجا دل بادل کی فوج ساتھ لیکر نندن باغ پہ جاکر پانی برسانا چاہا تب ارجن نے پون بان مار کر سب بادل کو اس طرح جہان تہان اُڑا دیا جس طرح ہوا سے روئی کے گالے اُڑ جاتے ہین اور اپنے بانون سے نندن باغ کے چارون طرف ایسا پنجرا بنا دیا کہ جس مین کوئی پشو اور پنچھی وہان کا باہر نہ جا سکے اور پانی بوندی بھی نہ پہونچ سکے جب کہ اگن دیوتا آنند پور تک

وہ باغ جلاتے ہوئے مے نام دانو کے مکان کے پاس پہونچے تب دانو نے جلنے کے ڈر سے ارجن کے پاس آکر بنے کیا کہ اے راجکمار مجھکو اپنی شرناگت سمجھکر میرا پران اس اگن کے ہاتھ سے بچاؤ یہ دین بچن سنتے ہی ارجن نے خوش ہوکر اگن سے کہدیا کہ تم مے دانون کا گھر نہ جلاؤ اگن دیوتا نے ارجن کی اگیا سے مے دانو کا مکان چھوڑکر سب نندن باغ کو جلادیا تب مے دانو نے ارجن کا احسان مانکر اُسنے متر تا کی اور اپنی مایا سے ایک مکان سبھا کا بہت اچھا جدھشٹر آدک کے بیٹھنے کیواسطے اِندر پرستھ مین بنادیا جسے دیکھکر ہم لوگ موہت ہوجاتے تھے اُس مین کئی جگہ ایسے گنڈ بلور کے صاف بنے تھے جسکو دیکھکر پانی بھرا معلوم ہوتا تھا اور کئی جگہ پانی بھرے ہوئے گنڈ سوکھے دکھلائی دیتے تھے ایکدن راجا درجودھن اُس مکان کے دیکھنے کو وہان گیا جب پانی مین بھیگنے کے شبہہ سے اُسنے اپنا جامہ اُٹھالیا تب بھیم سین ہنسنے لگے اس سے درجودھن بہت شرمندہ ہوکر اپنے گھر چلا آیا اُسی دن سے درجودھن نے پانڈون کے ساتھ بہت دشمنی اپنے من مین پیدا کی جب اگن دیوتا کا روگ ارجن کی سہاتیا سے چھوٹ گیا تب اُسنے بہت خوش ہوکر گانڈیو نام دھنکہ اور دو بیہ کورچ اور ایک رتھ اور چار گھوڑے سفید رنگ کے اور دو ترکش جسکے بان کبھی نہین گھٹتے تھے اور ایک تلوار اور ڈھال بہت اچھی ارجن کو دی

دوہا

کالندی سکھ دین کو پانڈستن کے کاج
اگن بھار اُجیارے گے رہے تہان جدراج

جبکہ شیام سندر نے چار مہینے اِندر پرستھ مین رہکر راجا جدھشٹر سے بدا ہونا چاہا تب پانچون بھائی پانڈو اور کنتی اور دروپدی آدک بہت اُداس ہوگئے اسلیے بسدیونندن اُنکو دھیرج دیکر ارجن اور کالندی کو ساتھ لیکر جب کئی دن مین آنندپوربک دوارکا مین پہونچے تب انکے درشن سے سب چھوٹون اور بڑون نے سکھ پایا کئی دن بعد راجا اگرسین سے شری کرشن جی نے کہا کہ مہاراج کالندی سورج دیوتا کی بیٹی جو ہمارے ساتھ آئی ہی اُسکا بواہ میرے ساتھ کردیجیے یہ بات سنتے ہی راجا اگرسین نے اچھی لگن مین شری کرشن جی اور جمنا جی کا بواہ بڑی دھوم دھام سے کردیا اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت جسطرح مُرلی منوہر متر برندا کو بواہ لائے تھے اسکا حال سُنو کہ شری کرشن جی کی پھوپی راج دیبی نام اُجین کے راجا سے بیاہی گئی تھی جبکہ اُسکی متربرندا نام کنیا بہت سندر اور چندر مکھی پیدا ہوکر بیاہنے جوگ ہوئی تب راجہ مترسین اُسکے بھائی نے اُسکا سویمبر رچکر سب جگہ نیوتا بھیجا بہت دیس کے راجا وہان آکر اکٹھا ہوئے یہ حال سُنکر بسدیونندن انترجامی جنکی چاہنا اور بھگت وہ کنیا اپنے ہردے مین رکھتی تھی ارجن سمیت اُجین کو گئے اور جہان پردیس دیس کے راجا پرتاپی سویمبر مین بیٹھے تھے وہان جاکر کھڑے ہوئے اُسیوقت متربرندا نے سولھون سنگار کیے ہاتھ مین جیمال لیے اس استھان پر آکر جیسے شری کرشن جی کو دیکھا ویسے اُنپر موہت ہوکر وہ مالا اُنکے گلے مین ڈالدی یہ حال دیکھکر سب راجا لوگ اپنے اپنے من مین پچھتانے لگے اور راجا درجودھن جو اپنے بھائیون سمیت وہان گیا تھا من مین ڈاہ پیدا کرکے مترسین اور بندسین راج کنیا کے بھائیون سے بولا کہ سُنو بھائیو کرشن تمھارے ماما کا بیٹا راجا کی بیٹی کو بواہ لیجائیگا تو اس مین سنساری لوگ تمھاری ہنسی کرینگے اسلیے تم اپنی بہن کو سمجھا دو کہ وہ اُسسے اپنا بواہ نکرے نہین تو سب راجون مین تمھاری ہنسی ہوگی یہ بات سنتے ہی جیسے مترسین نے اپنی بہن کو جاکر سمجھایا ویسے وہ شیام سندر کے پاس سے ہٹ کر الگ کھڑی ہوگئی تب ارجن نے جھک کر شری کرشن جی کے کان مین کہا کہ مہاراج آپ اُسوقت جو کسی کا لحاظ کرینگے تو بات بگڑ جائیگی جو کرنا ہو جلد کیجیے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے جھپٹ کر سویمبر کے بیچ مین متربرندا کا ہاتھ پکڑلیا اور اُسکو اپنے رتھ پر بٹھاکر دوارکا چلے یہ حال دیکھکر دوسرے راجا جو وہان تھے

اپنے رتھ اور گھوڑون پر چڑھکر اُنکے پیچھے دوڑے اور بہت طرح کے ہتھیار لیے ہوے اُنکو چارون طرف سے گھیر لیا جب دیت سنگھارن نے دیکھا کہ بنا لڑے یہ لوگ پیچھا نہ چھوڑینگے تب اُنھون نے کئی بان ایسے مارے کہ سب راجا ادھر اُدھر بھاگ گئے اور شیام سندر نے آنند پور ننگ دوار کا مین ہیونچکر شاستر کے موافق منتر برند اکے ساتھ اپنا بواہ کیا۔

دوہا	تاکے انگ پر سنگ تے مُدت بھئے جدُرائے	مہاوا کے بھاگ کی کاسون برنی جائے

اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت اب جسطرح شیام سندر نے ستیانام راجکماری سے بواہ کیا تھا وہ حال سنو کہ نگن جت اجودھیا پُری کے راجا نے ستیانام اپنی کنیا کا سویمبر رچکر یہ پرن کیا تھا کہ جو آدمی میرے ساتون بیلون کی ناک ایک مرتبہ ناتھ ڈالے گا اُسکو مین اپنی بیٹی بواہ دونگا اسلیے جو راجا سویمبر کا حال سنکر وہان آتے تھے وہ لوگ اُن بیلون کی صورت دیکھکر کوئی بھی اُن بیلون کی ناک چھید نا قبول نہین کرتا تھا یہ حال سنتے ہی شام سندر ارجن کو فوج سمیت ساتھ لیکر راج کنیا سے بواہ کرنے کے واسطے اجودھیا پُری مین آئے جب اُنکے آنیکا حال راجا نگن جت نے سُنا تب وہ آگے سے جاکر ہر چرنون پر گر پڑا اور بہت سا اسباب اُنکو بھینٹ دے کر آدر پوربک اپنے گھر بُلا لایا اور جڑاؤ چوکی پر بٹھاکر اور چرن دھوکر چرنا مرت لیا اور بدھ پوربک پوجا کر کے بہت اچھا بھوجن اُنکو کھلایا اور بہوتیون کا مالا پہنا کر پیتامبر اُڑھایا اور سچے من سے ہاتھ جوڑ کر اسطرح بنے کیا کہ ای مہا پربھو آپ سب گنون سے بھرے ہو کر کچھ اوگن نہین رکھتے اور آپ کے چرنون کی دھور برہما دک دیوتا اور جوگی اور رکھیشور اپنے مستک پر چڑھاتے ہین جبکہ شیش ناگ جی دو ہزار زبان سے آپ کی استت نہین کر سکتے تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گن برنن کر سکے مہیش جی دن رات آپ کے چرن داہتے ہین اور ناردجی آٹھون پہر آپکے گُن گایا کرتے ہین ای بیکنٹھ ناتھ سب جگت آپ کی چھایا مین رہتا ہو آج میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ کے چرن تینون لوک کے تارنے والے میرے گھر آئے اور مین نے اُن چرنون کو اپنے ہاتھ سے دھویا انھین چرنون کا دھوون گنگا جی مین جنکی مہما برنن نہین ہوسکتی جس جگہ آپنے اپنا چرن کمل رکھا ہو اُس جگہ پر مین نچھاور ہوتا ہون۔

دوہا	چرنا مرت ہرکے چھین ہو برہما من ایش	دھن بھاگ جو دھرت ہین اُن چرنن پر شیش
؍؍	اُدے ہوے سب آئکے آج ہمارے بھاگ	ماکھن پر کچھ درشن دیو کیو بہت انُراگ

جب راجا نے اسطرح بہت استت کر کے اُسدن بیکنٹھ ناتھ کو اپنے یہان ٹکایا تب ستیانام راجکماری جو بڑی سندر اور چندر مکھی تھی موہنی مورت کو دیکھتے ہی اتنی موہت ہو کر اپنے من مین کہنے لگی کہ اے پرمیشور مجھ سے کوئی اچھا کرم جو پچھلے جنم مین ہوا ہو تو مین شری کرشن چندر آنند کند کو اپنا سوامی بناکر اپنا جنم سپھل کرون ایسا بچار کر اُسنے اپنی سکھیون سے کہا کہ اے پیاریو میرا من اس موہنی مورت شام نے ہر لیا

چوپائی

جدپ تینون بھون کے سوامی	سکل ہردون کے انتر جامی	سدا رہین برکت من ماہین	استرن کی اچھا کچھ ناہین
تدپ اُنسے جو من لاوے	پریم رہت کی پریت لگاوے	تاسون پریت کرت سکھدائی	ہر جو کی یہ ریت سدائی
	جب مین ہر چرنن کو پاؤن	ہرواسن مین نام دھراؤن	

دوہا	جنکے من مین پریت ہو سوسب دیو اشیش	شری جدپت موکو برین سب ایشن کے ایش

جب دوسرے دن پرات سمے شیام سندر اُٹھے تب راجا نگن جت نے بنے کیا کہ اے کرپا ندھان مجھ سے کچھ آپکی سیوا نہین بن پڑی اسلیے

بھگت ہون اور جو اگیا دیجیے وہ اپنی سامرتھ بھر آپ کی سیوا کرون شیام سندر کو سچا پریم اُس کنیا کا معلوم تھا اسلیے اُنھون نے ہنسکر کہا کہ اے
راجا تمھاری تعریف سُنکر ہمارا من تمسے بھینٹ کرنے کے واسطے بہت چاہتا تھا تمکو دیکھکر بڑا سُکھ پایا چھتری برن کو مانگنا دھرم نہین ہی لیکن
تمھاری بھگت اور پریت دیکھکر مین چاہتا ہون کہ ستیا نام اپنی بیٹی جو شیل اور گن سے بھری ہی وہ ہمکو بواہ دو یہ بات سُنکر راجا نے
بڑی خوشی سے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ جہان لچھمی جی آٹھون پہر آپ کی سیوا مین رہتی ہین میری بیٹی اُنکے سامنے کیا مال ہی جسکی آپ چاہنا
کرین کیول میری بھگت دیکھکر دیا کی راہ سے آپ ایسا کہتے ہین مرا بھاگ ہی جو میری بیٹی آپ کی داسیون مین رہے لیکن مین نے اُس بیٹی
کے بواہنے کیواسطے یہ پرن کیا ہی کہ جو کوئی میرے سات بیلون کو ایک ہی دفعہ ناتھ دے اُسکو مین اپنی بیٹی بواہ دون بہت راجکمارون نے
اگر ایسی اچھا کی لیکن یہ کام کسی سے پورا نہین ہوا ان مین سے کتنے راجکمار بیلون کے سینگ سے گھائل ہوکر اپنے گھر چلے گئے اور
بہت راجکمار ابھی تک یہان گھائل پڑے ہین آپ سے میرا پرن پورن ہو جائے تو یہ لڑکی بواہ لیجایئے میرے نزدیک سوائے آپکے
دوسرے سے یہ کام نہین ہوگا یہ سُنکر شیام سندر نے کہا کہ بہت اچھا مین ایک ہی مرتبہ ساتون بیلون کی ناک چھید کر اُنکو ناتھ دونگا یہ
سنتے ہی جب راجا اُن ساتون بیلون کو جو ہاتھی کے برابر بلوان تھے اُنکے سامنے لے آیا تب شیام سندر نے اُٹھکر اپنی کمر باندھی اور سات روپ
اپنے اسطرح پر جو دوسرے کو دکھلائی نہ دین دھارن کرکے ساتون بیلون کی ناک ایکسہی مرتبہ چھید ڈالی اور ساتونکو ایک رسی مین ناتھ کر کھڑا کر دیا

دوہا	ناتھن بیہہ گیانی مہا کینھے چرت انوپ		سات بیل کے کارنے دھرے سات نج روپ	

اے راجا پریچھت دیکھو جنکی آگیا مین تینون لوک کے جیو رہتے ہین اُنکے نزدیک سات بیلونکو ایکبار ناتھ لینا کون مشکل ہی جبکہ راجا نگن جت
یہ چرتر دیکھکر بہت خوش ہوا اور راجکماری کی اچھا پوری ہوئی تب چھوٹے اور بڑے نگر باسیون نے یہ چرتر دیکھکر تعجب مانا اور دوارکا ناتھ
کی استت کرنے لگے اور راجا نے اُسیوقت اپردہت سے اچھی لگن پوچھکر اپنے یہان بواہ کی تیاری کی اور شاستر کے موافق ستیا
اپنی لڑکی مُرلی منوہر کو بواہ دی اور دس ہزار گؤ اور تین ہزار داسی بہت سندر گہنا اور کپڑا سمیت اور نو لاکھ ہاتھی اور نو کروڑ گھوڑے
اور نو لاکھ رتھ اور نوّے ہزار داس اور بے گنتی رتن اور روپیہ آدک جہیز مین شیام سندر کو دیکر اپنی بیٹی سمیت بدا کیا لیکن دوسرے راجا
جو اس سوئمبر مین اکٹھے ہوئے تھے کرودھ اور شرم کے مارے آپس مین کہنے لگے کہ اس جادو گو کیا سامرتھ ہی جو ہم ایسے پرتاپی راجون کے
سامنے سے اس راجکماری کو لیجاوے جب وہ لوگ ایسا بچار کر اپنی فوج سمیت چڑھ دوڑے اور چارون طرف سے آکر دوارکا ناتھ
کو راہ مین گھیر لیا تب ارجن نے گانڈیو دھنکھ چڑھا کر اُن راجون کو ایسے بان مارے کہ وہ لوگ ہار مانکر جدھر تدھر بھاگ گئے جبکہ دوارکا ناتھ
آنند پوربک دوارکا مین آئے تب راجا اگرسین آدک سب چھوٹے بڑے آگے سے آکر گاتے بجاتے اُن کو راج مندر مین لیگئے

دوہا	تہان بہت آنسو بھیو کاسون برنو جائے		نرناری ہرکھے سبے آنند اُرنہ سمائے	

جبکہ جہیز کا اسباب دیکھکر سب دوارکا باسی راجا نگن جت کی بڑائی کرنے لگے تب شیام اور بلرام نے اُسی وقت وہ جہیز جو کہ راجا
نگن جت سے پایا تھا ارجن کو دیکر سنسار مین جس اُٹھایا ۔ اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح بسدیو نندن بھدرا کو
بواہ لائے اُسکا حال سُنو کہ کیکۂ نام نگر مین راجا رت شُکرت نے بھدرا اپنی بیٹی کا سوئمبر رچکر بہت راجون کو اکٹھا کیا تب شیام سُندر بھی
ارجن کو ساتھ لیے ہوئے وہان جا کر کھڑے ہو گئے جب چندر مکھی راج کنیا جیمال ہاتھ مین لیے سب راجون کو دیکھتی ہوئی شیام سندر کے
پاس آئی اور اُسنے سانولی مورت پر موہت ہو کر اُنکے گلے مین جیمال ڈالدی تب راجا شُکرت نے بڑی خوشی سے اپنی بیٹی شری کرشن جی

کو بواہ دی اور بہت جہیز اُنکو دیکر اپنی لڑکی سمیت بدا کیا جب موہن پیارے بھدرا کو لیکر دوارکا مین آئے تب گھر گھر منگلا چار ہونے لگے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جس طرح شری کرشن جی نے لچھمنا کو بواہا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ بھدر دیش کے راجا بڑے پرتاپی نے لچھمنا اپنی بیٹی کا سوئمبر رچکر بہت راجون کو بُلا بھیجا جبکہ چارون طرف کے راجا اپنی اپنی فوج ساتھ لیکر بڑے دھوم دھام سے وہان آکر اکٹھا ہوے اور شری کرشن چندر بھی ارجن کو ساتھ لیکر اُس سوئمبر مین پہونچے تب راجکماری نے سولھون سنگار کیے اور جیمال لیے راج سبھا مین آکر جیسے شری کرشن کو دیکھا ویسے اُمنگ سے موہت ہو کر وہ مالا اُنکے گلے مین پہنا دی راجا نے یہ حال دیکھتے ہی بڑی خوشی سے اپنی بیٹی اُنکو بواہ دی اور بہت جہیز دیکر بیٹی سمیت بدا کیا اور دوسرے راجا جو اُس سوئمبر مین آئے تھے ڈاہ کی راہ سے اپنی فوج ساتھ لیے دوارکا کی راہ پر جا کر کھڑے ہوے جب شری کرشن جی لچھمنا کو ساتھ لیکر ارجن سمیت دوارکا کو چلے تب اُن راجون نے اُن سے لڑائی کی اُسوقت دُشٹ دلن بسدیو نندن اور ارجن نے ایسے بان چلائے کہ سب راجا ہار مانکر بھاگ گئے اور شیام سندر خوشی سے دوارکا مین پہونچے اور دوارکا باسیون نے اپنے اپنے گھر منگلا چار منائے اے راجا پریچھت اسی طرح شیام سندر اپنا بواہ کر کے پریم پوربک آٹھون پٹ رانیون سمیت خوشی سے دوارکا پوری مین رہنے لگے اور سب استریان پریم کے ساتھ اُنکی سیوا کرتی تھین وہ آٹھون جو اشٹ نایکا اور پٹ رانی کہلاتی تھین یہ ہین - رُکمنی - جامونتی - ست بھاما - کالندی - متر بندا - ستیا - بھدرا - لچھمنا -

دوہا	مالکھن پربھو کی نایکا آٹھون کہی سُنائے		سولہ سہس کُمارکا اب کہ ہون سمجھائے

ادھیاے اُنسٹھ

مارنا شری کرشن جی کا بھوما سُر دیت کو اور بواہ کرنا اپنا سولہ ہزار ایک سو راج کنیا سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایک دن نارد مُن نے کلپ برچھ کا پھول جسکی خوشبو بہت اچھی ہوتی ہے نندن باغ سے لاکر شیام سندر کو دیا جبکہ شیام سُندر نے وہ پھول رُکمنی جی کو دیدیا تب نارد مُن ست بھاما کے پاس جاکر بولے کہ آج مجھکو معلوم ہوا کہ شری کرشن جی تم سے زیادہ رُکمنی کو پیار کرتے ہین کیونکہ اُنھون نے کلپ برچھ کا پھول جو راجا اندر کے باغ مین ہوتا ہے رُکمنی کو دیدیا جو اُن کو تمھاری محبت زیادہ ہوتی تو تمکو دیدیتے جب یہ جھگڑا لگا کر نارد مُن چلے گئے تب ست بھاما اُداس ہو کر کوپ بھون مین جا بیٹھی جب شری کرشن جی نے ست بھاما کو منا کر یہ اقرار کیا کہ مین کلپ برچھ کو اندر لوک سے لاکر تیرے انگن مین لگا دونگا تب ست بھاما خوش ہو کر اُنکے ساتھ بہار کرنے لگی - اے راجا ایک سمے پرتھوی استری روپ بنکر تپ کرنے لگی تب شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور شری بشن جی اُسکو درشن دیکر بولے کہ تو نے اتنا دُکھ اُٹھا کر کون منورتھ ملنے کے واسطے تپ کیا ہے استری روپ پرتھوی نے اُن تینون دیوتونکو ڈنڈوت کر کے کہا کہ مہاراج دیا کر کے مجھکو ایک بیٹا ایسا پرتاپی اور بلوان دیجیے جسکا سامنا تینون لوک مین کوئی نہ کر سکے اور کسی کے ہاتھ سے مارا نہ جائے یہ بات سُنتے ہی تینون دیوتون نے خوش ہو کر کہا کہ تیرا بیٹا نرکاسُر نام جسکو بھوما سُر بھی لوگ کہینگے بڑا پرتاپی پیدا ہوگا اور سب پرتھوی کے راجون کو لڑائی مین جیت لیگا اور سورگ مین جا کر سب دیوتون کو جیت کر ادت کے کانون کا کُنڈل لیکر آپ پہنے گا اور اندر کا چھتر اپنے بھُجا کے بل سے چھین کر اپنے سر پر دھرے گا اور سنساری راجون کی سولہ ہزار ایک سو لڑکی بہت سندر زبردستی لاکر اپنے گھر رکھے گا جب شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ اُسکے ساتھ لڑنے آوینگے اور تو اپنے منھ سے کہے گی کہ میرے بیٹے کو مارو تب بیکنٹھ ناتھ اُس کو مار کر سب راج کنیا دوارکا پوری کو لیجاوینگے یہ بردان دیکر تینون دیوتا انتر دھیان ہو گئے اور پرتھوی نے بچارا

کیاکہ مین اپنے بیٹے کے مارنے کے واسطے کیون کہونگی کہ وہ مارا جائیگا یہ بردان پاکر پرتھوی نے تپ کرنا چھوڑدیا کچھ دن کے بعد اُسکے نرکاسُر نام لڑکا بڑا بلوان پیدا ہوکر پراگ جوتش پُر مین سات قلعہ کے اندر راج کرنے لگا اور سب پرتھوی کے راجون کو جیت کر اپنے بس مین کرلیا اور سولہ ہزار ایک سو بیٹی راجون کی بنا بیاہی جس مین ایک سو ایک بہت سندر تھین چلتے پھرتے کھاتے پیتے زبردستی اُٹھالا اور اپنے یہان ایک مکان مین رکھکر یہ پرن کیا کہ جب بیس ہزار لڑکی پُوری ہونگی تب ایک ساتھ اُنسے اپنا بواہ کرونگا ایک دن سب لڑکیان آپس مین بیٹھکر رونے لگین اُسوقت پرمیشور کی اِچھّا سے ناردمن نے وہان جاکر کہا کہ تم لوگ کچھ چنتا مت کرو شری کرشن ترلوکی ناتھ تمکو یہان سے چھڑاکر تمھارے ساتھ اپنا بواہ کرینگے یہ بات سنتے ہی سب راجہ کی لڑکیان خوش ہوکر اُسدن سے ہر چرنون کا دھیان کرنے لگین ایک دن بھوماسُر کرودھ کرکے پُشپک بمان جو لنکا سے لایا تھا اُسپر بیٹھکر اندر آدک دیوتون سے لڑائی کرنے گیا سورگ مین جاکر دیوتون کو دُکھ دینے لگا اور دیوتا لوگ اُسکے ہاتھ سے اپنے پران کا بچاؤ نہ دیکھکر جدھر تدھر بھاگ گئے تب اُسنے ادت کے کان کا کنڈل اور اندر کے سر کا چھتر چھین لیا اور اپنے شہر مین آکر رکھیشورون اور ہر بھکتون کو دُکھ دینے لگا جب دیوتا اور ہر بھکت آدک سب اُسکے ہاتھ سے بہت دُکھی ہوے تب ایکدن راجا اندر دوارکا پُری مین آکر شری کرشن جی کی سبھا مین پہونچکر ہر چرنون پر گرپڑا اور پرکرما اور استُت کرکے ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے دینا ناتھ بھوماسُر دیت ایسا بلوان پیدا ہوا ہی کہ جسنے میری ماتا کے کنڈل اور میرا چھتر چھینکر سب دیوتون کو سورگ سے باہر نکالدیا اور ہر بھکتون کو دُکھ دیتا ہی اسلیے مین آپ کی شرن آکر چاہتا ہون کہ آپ اسکو مارکر دیوتا اور ہر بھکتون کی رچھا کیجیے سواے آپ کے دوسرے کا بھروسا نہین ہی جو اُسکی شرن جاؤن یہ دین بچن سنتے ہی دینا ناتھ نے اندر کو دھیرج دیکر کہا کہ تم اپنے استھان کو جاؤ مین بھوماسُر کو مارکر تمھارا دُکھ ہرونگا جبکہ اندر شری کرشن مہاراج کو ڈنڈوت کرکے اپنے استھان پر چلے گئے تب دینبندھ شنگھارن گرڑ پر چڑھکر ست بھاما سے بولے کہ چل تجھکو بھوماسُر کی لڑائی دکھلادین اور راندر سے کلپ برچھ لیکر تیرے آنگن مین لگادین تو تجھکو اُس درخت کے ساتھ ناردمن کو دان دیدیجیو پھر گئو اور سونا آدک شاستر کے موافق اُنکو دےکر اُن سے مجھکو مول لے لیجیو تب مین تیرے بس مین رہکر سب استریون سے زیادہ تیری پریت کرونگا اسی طرح اندرانی نے اندر کو اور ادت نے کشیپ جی اپنے پت کو دان دےکر پھر مول لے لیا تھا جب یہ بات سنتے ہی ست بھاما بڑی خوشی سے چلنے کو تیار ہوئی تب شیام سندر نے اُسکو اپنے پیچھے بٹھاکر گرڑ کو اُڑایا۔

دوہا	باہ دھ ست بھاما سہت ماکھن پربھ جدراے		بھوماسُر کے نگر مین چھن مین پہونچے جاے

امرراجا پُھیت بھوماسُر کا نگر چھ قلعہ کے بھیتر اس تدبیر سے بنا تھا کہ پہلا قلعہ پہاڑ کا تیار ہوکر اُسکے بھیتر دوسرا قلعہ بہت ہتھیارون سے بنایا تھا تیسرا قلعہ پانی سے بھرا ہوکر چوتھے قلعے مین چارون طرف آگ جلتی تھی پانچوان قلعہ ہوا کا ہوکر چھٹوان قلعہ رسون کے جال کا بنا تھا اور ساتوین اشٹ دھاتی قلعہ مین نرکاسُر کے رہنے کا مکان تھا شری کرشن جی کی آگیا سے اُنکے سُدرشن چکر اور کومودکی گدا اور گرڑ جی نے ساعت بھر مین پہاڑ اور پتھر اور ہتھیارون کو توڑکر پانی کو سُکھلا ڈالا اور آگ کو بجھاکر اور ہوا کو اُڑاکر اور رسون کے جال کو کاٹ کر راستہ بنادیا جب شری کرشن جی ساتوین قلعہ کے دروازے پر پہونچے تب لاکھ شور بیر دربان لڑائی کرنے کو سامنے آئے گرڑ جی نے انکو اپنے پنکھ اور چونچ سے مار گرادیا اور شری کرشن جی نے قلعہ کے بھیتر جاکر پانچ جنیہ نام شنکھ اپنا بجایا۔

دوہا	بھوماسُر کے شروَن مین شبد پڑو جب جاے		تب ہین سووت سے جگیو من مین کمت رسائے

مین نے تینون لوک مین کسیکو ایسا نہین چھوڑا جو میرے ساتھ لڑنیکی سامرتھ رکھتا ہو یہ کون پُرش ہی جسنے آج یہان آکر نیند سے مجھکو جگادیا اُسکو چلکر دیکھنا چاہیے جسوقت بھوماسر یہی پکار کر رہا تھا اُسیوقت مُرنام اُسکی منتری نے دربانون کا مرنا سنتے ہی نرکا سُر کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج میرے ہوتے آپ کو محنت کرنا لازم نہین ہی مین جاکر دیکھتا ہون جو حال ہوگا وہ آپ سے کہونگا۔

دُوہا — تُسے کون مہابلی تہون لوک مین آج ۔ کون کاج شرم کرت ہو تم راجن کے راج

یہ بات کہکر مُردیت وہان سے بڑا ہوا اور ترشول ہاتھ مین لے کر شری کرشن جی کے سامنے آیا اور کرودھ سے لال لال آنکھ نکال کر دانت پیستا ہوا بولا کہ دیکھو مجھ سے بڑا بلوان کون ہی جو یہان لڑنے آیا یہ کہکر اُسنے شری کرشن جی پر ترشوال اور گدا ادک بہت ہتھیار اپنے چلائے اور بسدیونندن نے اُسکے سب ہتھیار اپنے سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالے تب وہ دیت جو پانچ سر کا تھا جھنجھلا کر اپنے پانچون مُنھ پھیلا کر اس اچھا سے شیام سندر کی طرف دوڑا کہ انکو نگل جاؤن اُسوقت تربھون پت نے ست بھاما کو گھبرائی ہوئی دیکھکر سُدرشن چکر سے پانچون سر اُسکے کاٹ ڈالے اُسیدن سے سنسار مین شری کرشن جی کا مُرار نام پرگٹ ہوا جب مُردیت کے تامر آدک ساتون بیٹون نے اپنے باپ کا مرنا سُنا تب وہ لوگ بہت طرح کے ہتھیار باندھکر بہت فوج ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے آئے اور اپنے ہتھیار اُنپر چلانے لگے تب دیت سنگھارن بسدیونندن نے اُن لوگون کو بھی اُنکی فوج سمیت ایک ساعت مین اپنے سُدرشن چکر سے کاٹکر اسطرح گرادیا جسطرح کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹکر گرادیتے ہین جب بھوماسُر نے سُنا کہ مُردیت میرا منتری اپنے ساتون بیٹون اور فوج سمیت مارا گیا تب وہ کرودھ مین آکر بہت سُور بیر اور ہاتھی ساتھ لیکر شری کرشن چندر پر چڑھ دوڑا۔

دُوہا — تبھی چلوات کوپ کر اسُر مہابلونت ۔ گج متنگ آگے کرے جنکے لمبے دنت

" — جودھا بہت ہتے تہان بھوماسُر کے سنگ ۔ کوؤ ہاتھی کوؤ رتھن پر کوؤ چڑھے تُرنگ

جب بھوماسُر تربھون پت کے سامنے آکر گدا اور ترشوال اور بھُسنڈی آدک بہت طرح کے ہتھیار اُنپر چلانے لگا اور دیت سنگھارن اپنے سُدرشن چکر سے اُسکے ہتھیار کاٹنے لگے تب بھوماسر نے جھنجھلا کر ایک تلوار شیام سندر پر بڑے زور سے چلائی اور للکار کر بولا کہ آج میرے ہاتھ سے جیتے بچکر نہین جاسکتے جب اُسکی تلوار نے بھی کچھ کام نہین دیا اور سب اُسکی فوج بیکنٹھ ناتھ اور گرڑ جی نے ایک ساعت مین مار ڈالی اور اُسنے اپنے کو اکیلا دیکھا تب وہ اپنے گھر سے ایک بڑا بھاری ترشول لاکر پھر شری کرشن جی پر جھپٹا اُسوقت ست بھاما نے شیام سندر سے پکار کر کہا کہ اس پاپی کو مار ڈالیئے اِتنی بات اُنکے مُنھ سے نکلتے ہی شری کرشن مہاراج نے بھوماسُر کا سر سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالا

چوپائی

کُنڈل مُکٹ سہت سر پریو ۔ دھر کے گرت سیس بھر بھریو ۔ تہون لوک مین آنند بھئے ۔ دُکھ چِنتا سب ہی مگے گئے
تاہ جوت ہر مُکھ سمانی ۔ جے جے شبد کرین سُر گیانی ۔ چڑھے بمان پُشپ برساوین ۔ ہر دیکھان دیو جس گاوین

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری مہادیو آدک کا بردان سچ کرنے کے واسطے جبکہ ست بھاما نے اپنے مُنھ سے بھوماسُر کے مارنے کیواسطے کہا تب شری کرشن جی نے سُدرشن چکر سے سر اُسکا کاٹ لیا جب بھوماسر مر گیا تب پرتھوی اُسکی ماتا اپنی بیتوہ اور بھگدت پوتے کو ساتھ لیکر شری کرشن جی کے پاس آئی اور چھتر اور کُنڈل جو بھوماسُر اندر لوک سے چھین لایا تھا اور بہت رتن آدک اُنکو بھینٹ دیکر سر اپنا ہر چرنون پر رکھدیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے جوت سروپ بھگت ہتکاری آپ کی مہما اور لیلا اپرمپار ہی اور آپ کا بھید

اور آدِ اور انت کوئی نہین جان سکتا اور آپ اِبناشی پُرش تینون کال کے جاننے والے کسی سے کچھ ڈر نہین رکھتے اور آپ آدمی اور دیوتا آدِک تینون لوک کے پیدا کرنے والے ہین اور آدِ اور مدھیہ اور انت مین کیول آپ ہی کا پرکاش رہتا ہی اور آپ انترجامی سب مین بیاپک اور سب سے الگ رہکر سنساری چیز کی کچھ چاہ نہین رکھتے اور لچھمی جی آپ کی داسی ہوکر آپکے چرن کمل کو آٹھون پہر اپنے ہردے سے لگائے رہتی ہین اور برھمادِک دیوتا اور بڑے بڑے رکھو اور مُنی آپ کے چرنون کا دھیان دِن رات اپنے ہردے مین رکھکر آپ ہی کو اپنا مالک اور پالن کرنے والا جانتے ہین اُنھین چرنون کو میری ونڈوت پہونچے جبکہ مہاپرلے مین آپ شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے تب آپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکلا اُس پھول سے برھما جی پیدا ہوے اور برھما جی نے تینون لوک کو پیدا کیا اسلیے چودھون بھون کی جڑ آپ ہو کر سب کا منورتھ پورا کرکے اور مٹی اور آگ اور پانی اور ہوا اور آکاش پانچون تتو اور دسون اندری کو پرکٹ کرکے رجوگُن سے سنسار کی اُتپت اور ستوگُن سے پالن اور تموگُن سے ناش اُسکا کرتے ہین اور گرچہ آپ کے باہن ہین اور سب کو بل اور جس آپ کی دیا سے ملتا ہی اور آپ اپنے بھگتون کی رچھا کرنے کے واسطے سنسار مین منکھ کا اوتار لیکر سبکو سُکھ دیتے ہین جس مین دُنیا کے لوگ اُس روپ کا دھیان اور پوجا اور نام اسمرن کرین اور آپ کی لیلا کا چرچا آپس مین رکھکر بھوساگر پار اُترجاوین آپ کا نرگن روپ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اسلیے آپ اُس روپ سے جو کچھ صورت اور نشان نہین رکھتا پریت کا ہونا بہت کٹھن ہے سنساری لوگ اپنے اپنے برن اور دھرم کے موافق آپکی پوجا کئی طرح پر کرکے اپنے مطلب کو پاتے ہین جہان آپ کی اُستُتِ شاردا دیبی اور شیش جی اور گنیش جی اور مہیش جی سے نہین ہو سکتی وہان مجھ اگیان مٹی کے پتلے کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گُنون کو برنن کرسکون لیکن آپ جیسی کرپا کرین وہ ضرور آپ کو پہچان سکتا ہی میری ونڈوت آپ کو قبول ہو۔

چوپائی

جے جے کمل نابھ جل سائی ۔ کمل نین کملا سکھ دائی
نام سوروپ اننت تمھارے ۔ گاوین نشدن سنت مارے

دوہا

سب دیون کے دیو تم کوؤ لہے نہ بھیو ۔ تم ہی جگ کرتار ہو مالکھن پربھ ہر دیو

اسطرح بہت سی اُستُت کرکے پرتھوی نے بھگدتؐ اپنے پوتے کو شری کرشن جی کے چرنون پر گرا کر کہا کہ اے دینا ناتھ کرپا سندھ مجھکو آپ نے یہ بردان دیا تھا کہ بنا تیرے کہے بھوماسُر کو نہ مارون گا پھر کسواسطے آج آپ نے اسکو مار ڈالا یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے ست بھاما کی طرف اشارہ بتلا کر کہا کہ یہ پرتھوی کا اوتار ہی اسکے کہنے سے ہمنے بھوماسُر کو مارا تھا جب پرتھوی نے ست بھاما کو دیکھا تب شرمندہ ہوکر کہا کہ اے ناتھ نرنجن میرا بیٹا آپ کو نہ پہچان کر ادھرم کرنے لگا تھا سو وہ تو اپنے دنڈ کو پہونچا اب اس بالک کو جو آپ کی شرن مین آیا ہی ابھے بخشیے جب یہ دین بچن سُنکر شری کرشن دینا ناتھ نے اپنا ہاتھ بھگدتؐ کے سر اور پیٹھ پر پھیر کر اُسکو بہت دھیرج دیا تب بھوماسُر کی استری ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے جگت سوامی جسطرح آپ نے کرپا کرکے اپنا درشن مجھکو دیا اسی طرح اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے جبکہ بیکنٹھ ناتھ بھی پریت اُن سب لوگون کی دیکھکر راج مندر پر گئے تب بھگدتؐ اور اُسکی ماتا نے بڑی خوشی سے پیتامبر راہ مین بچھاتے ہوے شری کرشن جی اور ست بھاما کو اپنے گھر لیجا کر جڑاو سنگھاسن پر بٹھلا لا اور چرن دھو کر چرنامرت لیکر بدھ پوربک کرشن بھگوان کی پوجا کی اور سگندھ آدک اُنکے بدن مین لگاکر چھتیس پرکار کے بھوجن کھلائے اور سونے کی جھاری سے ہاتھ دھلا کر پان اور الائچی اور اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر چنور ہلانے لگے اور بھگدتؐ کی ماتا نے بڑے پریم سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے

بیکنٹھ ناتھ آپ نے بہت اچھا کیا جو بھوماسر بھکتون کے دُکھ دینے والے کو مار ڈالا دیکھیے راون اور کنس آدک جس کسی نے پریشور سے بررودھ کیا اُسکا جگت مین ضرور ناش ہوا آپ بھگدت میرے بیٹے کو اپنا سیوک جانیے اور سولہ ہزار ایک سو راج کنیا جو اُسکے باپ نے بنا بواہی اکٹھا کی ہین اُنکو دیا کی راہ سے لے لیجیے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی اُس استھان مین جہان وہ کرشن بھگوان کو اپنا پت بنانے کیواسطے اُنکے چرنون کا دھیان کرتی تھین چلے گئے تب کیا دیکھا کہ سب راج کنیا میلے کپڑے پہنے ہوے سوچ مین بیٹھی ہین جیسے سانولی صورت موہنی مورت پر اُنکی نظر پڑی ویسے خوش ہوکر بدران ناتھ کے سامنے کھڑی ہوگئین اور ہاتھ جوڑکر بنتے کیا کہ اے دوارکا ناتھ ہم لوگون کو یہان سے چھُٹی ملنا بنا تمہاری کرپا کے کٹھن ہے اے مہاپربھو جس طرح آپ انترجامی پربرہم پریشور نے ابلا اناتھ کا دکھ جانکر اپنا درشن دیا اُسی طرح ہم دُکھیاریون کو ساتھ لیجل کر اپنی داسی بنایئے جس مین آپ کی سیوا کرنے سے ہمارا جنم سوارتھ ہو یہ دین بچن سنتے ہی شری کرشن جی نے اُنکو بہت دھیرج دیکر کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر جانا چاہو تو ہم تم کو وہان پہونچا دین اُنھون نے کہا کہ مہاراج اب ہم لوگون کو آپ کا چرن کمل روپی چھوڑکر گھر جانا منظور نہین ہے ہمکو اپنی سیوا ہی مین رکھیے جبکہ موہن پیارے نے اُنکی سچی پریت دیکھکر سب راج کنیاؤن کو اپنے ساتھ دوارکا مین لیجلنے کے واسطے اُس مکان سے باہر نکالا اور بھگدت کو بھوماسر کے سنگھاسن پر بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے اُسکے ماتھے پر راج تلک لگایا تب بھگدت نے بہت رتن اور رتھ اور گھوڑے اور ساٹھ ہاتھی سفید رنگ کے چار دانت والے جو ایراوت کے بنس مین تھے شری کرشن جی کو بھینٹ دیے اور اُن سب راج کنیاؤن کو اُبٹن ملواکر اور اسنان کراکے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے اور پالکی اور سکھپال وغیرہ پر چڑھاکر مُرلی منوہر کے ساتھ اپنی فوج سمیت بدا کیا جسوقت موہن پیارے سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤن کو پالکی اور سکھپال اور رتھ آدک پر ساتھ لیکر دوارکا چلے اُسوقت ایسی شوبھا موہن پیارے کی معلوم ہوتی تھی جیسے تارون مین چندرما شوبھا دیتا ہے دوارکا ناتھ نے سب راج کنیاؤن کو فوج سمیت دوارکا پُری مین بھیجدیا اور آپ ستبھاما کو گرڑ پر بٹھائے اور وہی چھتر اور کنڈل لیے ہوے اندرپُری کو چلے گئے جبکہ اندر نے جو بھوماسر کے مارے جانے کا حال سُنکر خوشی کر رہا تھا شری کرشن جی کے آنیکا حال سُنا تب اُسنے دیوتاؤن سمیت آگے سے جاکر سر اپنا ہر چرنون پر دھر دیا اور بیکنٹھ ناتھ کو بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لیجاکر اندر آسن پہ بیٹھالا اور چرن اُنکا دھوکر چرن امرت لیا اور بدھ کے موافق اُن کی پوجا کی -

	دوہا	
ہر داسن کو داس ہون تم ناتھن کے ناتھ		ہاتھ جوڑ بنتی کرے دھرے چرن پر ماتھ

اندر کی استتِ کرنے سے بیکنٹھ ناتھ نے خوش ہوکر اندر کو چھتر اور ادِت کو کنڈل دیدیا جب یہ حال سُنکر ناردمن اندرپُری مین شیام سندر کے پاس آئے تب مُرلی منوہر نے ناردمن کو دنڈوت کرکے کہا کہ مہاراج تم جاکر اندر سے کہو کہ ستبھاما تم سے کلپ برچھ مانگتی ہے جیساوہ کہین دیگا اگر ہمکو جواب دو یہ بات سنتے ہی ناردمن نے اندر کے پاس جاکر کہا تب اندرانی کرودھ کرکے اپنے پت اندر سے بولی کہ تمکو وہ بات یاد ہے یا نہین کہ اسی شری کرشن نے برج مین تمہاری پوجا چھڑاکر برجباسیون سے گوبردھن پہاڑ پُجوایا اور چھل کرکے سب مٹھائی اور پکوان آپ کھایا اور سات دن رات گوبردھن پہاڑ کو اُٹھاکر تمہارا ابھمان توڑا تھا تم کو کچھ اس بات کی بھی شرم ہے یا نہین دیکھو وہ اپنی استری کی آگیا مانکر یہان کلپ برچھ لینے آیا ہے اور تم میرا کہنا کچھ نہین مانتے یہ بات اپنی استری کی سُنکر اندر گیان ناردمن جی سے کہا آپ جاکر بولا کہ مہاراج تم شری کرشن جی سے میری طرف سے جاکر کہدو کہ کلپ برچھ نندن باغ چھوڑکر دوسری جگہ

نہین جاسکتا جو لیجاؤگے تو وہان کسی طرح نہ رہیگا اور یہ بھی اُنسے کہدینا کہ برج کی طرح مجھسے بر ودھ نہ کرین جو وہ زبردستی کلپ برچھ لیجائینگے تب تو میرے اور اُنکے بڑا جدّھ ہوگا جبکہ ناردمن نے آکر یہ سندیسا کرشن بھگوان سے کہا تب گرب بھنجن لیسدیو نندن نے اُسی وقت نندن باغ مین جاکر رکھواروں کو مار کر بھگادیا اور کلپ برچھ جسکو پارجات بھی کہتے ہین نندن باغ سے اُکھار لیا اور گرُڑ جی کی پیٹھ پر رکھکر دوارکا کو چلے آئے جب اندر کلپ برچھ لیجانے کا حال سُنکر بڑے کرودھ سے ایراوت ہاتھی پر چڑھکر اور بجر ہاتھ مین لیکر دیوتوں سمیت کرشن بھگوان سے لڑنے چلا تب نارد جی نے اندر کے پاس جاکر کہا کہ اے اندر تو بڑا مورکھ ہے کہ اپنی استری کے کہنے سے بیکنٹھ ناتھ سے لڑنے کو تیار ہو گیا تجھکو کچھ شرم نہین آتی جو تجھکو ایسی ہی سامرتھ تھی تو بھوماسر سے چھتر اور کُنڈل کیون نہ پھیر لیا جبکہ شری کرشن پرم برہم پرمیشور نے تیرے ہِت کرنے سے بھوماسر کو مار کر چھتر اور کُنڈل تیرا لا دیا تب تو اُنھین کو اپنا زور دکھلانے چلا وہ دن تجھے بھول گئے جب برندابن مین جاکر شری کرشن جی کے چرنوں پر گر کر اپنا اپرادھ اُنسے چھما کرایا تھا یہ بات سُنتے ہی اندر شرمندہ ہوکر ہاتھی پر سے اُتر پڑا اور لڑائی کرنے نہین گیا اور شیام سندر نے آنند پوربک دوارکا پُری مین پہونچکر کلپ برچھ ست بھاما کے آنگن مین لگا دیا اور راجا اُگرسین سے آگیا لیکر سولہ ہزار ایک سو راج کنیا سے بدھ پوربک اپنا بیاہ کیا اور اُن سب کو الگ الگ محل اور باغ جو بشوکرما نے تیار کیے تھے رکھا اور آپ اُتنے ہی روپ رکھکر اُنکے ساتھ رہکر الگ الگ سنساری سُکھ سب کو دینے لگے۔

دوہا
اِن سون ہر جو بِپت کرامت بین سُنائے | پریم ریت بجھائے کے وِنھی لاج چھُڑائے

وہ لوگ آٹھوں پہر پران ناتھ کو اپنے پاس دیکھکر ایک دوسری سے ڈاہ نہین کرتی تھین اور سب استریون کے گھر مین سیکڑوں داسی تھین تسپر بھی اُنکا یہ پرن تھا کہ پرات سمے اُٹھکر شیام سندر کا چرنودک لیکر اپنے ہاتھ سے سب سیوا اور ٹہل اُنکی پریم سے کرتی تھین جس وقت موہن پیارے پھُلیل لگانے اور اسنان پوجا کرنیکے پیچھے چھتّن پرکار کے بنجن سونے کی تھالیون مین بھوجن کرتے تھے اسوقت سب استریان پنکھا ہلاتی تھین اور جڑاؤ گڑوے سے ہاتھ دُھلا کر پان الائچی دیتی تھین اور جب سجیا پر سین کرتے تھے تب اُنکا پاؤن داتبی تھین لیکن جدناتھ کچھ اچھا اپنے من مین نہ رکھکر سب جگت کو اپنے بس مین رکھتے ہین کسی استری کے بس مین نہین ہوتے تھے اور اُن استریون کی سندرتائی کا حال کوئی نہین کہہ سکتا وہ ایسی سندر تھین جنکے سامنے سورج اور چندرما کا تیج میلا معلوم ہوتا تھا ایک دن شری مہادیو جی نے دوارکا پُری مین جاکر اُن استریون کا روپ اور سنگار دیکھا تو کامدیو کو جلا دینے پر بھی موہت ہو گئے۔

دوہا
ایسی سُندر نار سنگ ماکھن پر بھُو جدُناتھ | کام کلول کرین سدا کھان پان اِک ساتھ
ادھیائے ساٹھ - ہنسی کرنا شری کرشن جی کا رُکمنی جی کے ساتھ

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجہ پرکچھت ایکدن شری کرشن جی رُکمنی جی کے مندر مین تھے وہ مکان سُنہلا جڑاؤ بہت اچھا بنا ہوا اور اُس مین مخملی بچھونے بچھے ہوئے تھے اور سب جگہ چندوے بندھے ہوکر دروازون پر موتیون کی جھالر لٹک رہی تھی اور کلپ برچھ کے پھولون کے گجرے بہت جگہ لٹکائے ہوکر دھوپ اور چندن آگر کے جلنے سے خوشبو اُڑتی تھی۔

دوہا
کلپ برچھ کے پھول کی کاسون کہیئے باس | جاسون بن آپہن بسے بھئے سُباس نواس

سیتل مند سُگندھ ٹھنڈی ہوا بہنے سے سب کو سُکھ ملتا تھا اور نہر اور جھرنے بہکر مور ناچتے تھے ایسے لعل اور رتن وہان جڑے تھے کہ جنکی چمک سے آٹھوں پہر اُجیالا رہکر چراغ جلانے کا کام نہین رہتا تھا اور اُس استھان مین ایک سجیا رتن جڑت سامان سمیت بچھی تھی اور اُسکے چارون

صرف میوا اور مٹھائی اور چوگھڑا آدک رکھا ہوکر اُس سبھا پر شیام سندر ییٹھے تھے اُنکے گہنے اور کپڑے اور روپ کی چھب دیکھکر سب کا من موہ جاتا تھا

دوہا سوبھا تربھون ناتھ کی کاسے برنی جاے | کام روپ کی چھب مہا سو وُرہے لبھاے

چوپائی

وہان رُکمنی سُندر بالا | سبھے سنگار سجے تہ کالا
انگ انگ بھوکھن سب ساجے | مہا مدھر سُر نوپر باجے
سودھن سُن موہے سُر باسی | مانو لگی کام کی پھانسی

دوہا یا چھب سے شری رُکمنی ماکھن پربھ کے پاس | یون ڈلاوے پریم سے من مین بہت ہلاس

اسوقت پرمیشور کی مایا سے رُکمنی کو یہ ابھمان ہوا کہ مین شری کرشن جی کی سب استریون مین بہت سندر ہون اس سے موہن پیارے مجھکو بہت چاہتے ہین بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے یہ حال بچار اکہ رُکمنی کو کرودھ دکھا کر اُسکے پریم کی پرچھیا لون کہ اُسکو اپنے روپ کا ابھمان ہو یا میری پریت بہت ہی ایسا بچار کر بولے کہ اے رُکمنی تجھے ایسی سندری اور راجا بھیشمک کی بیٹی ہوکر میرے ساتھ بواہ کرنا اُچت نہین تھا بیر اور بواہ اور پریت برابر والے سے کرنا چاہیئے مین کسی دیش کا تلک دھاری راجا نہوکر جرا سندھ کے ڈر سے بھاگا ہوا یہان سمدر کے ٹاپو مین بسا ہون اور جب سے مین نے جنم لیا تب سے کوئی کام اچھا نہین کیا جو کوئی میرا بھجن اور اسمرن کرتا ہی اس کو برکت اور نردھن کردیتا ہون اسلیے میرے بھگت کو سنساری سکھ نہین ملتا اور مین کسی کے ساتھ پریت نہ رکھکر سب سے من اپنا ہٹا رکھتا ہون لڑکپن مین مانگنے والون کو کچھ درب آدک دیدیا کرتا تھا وہی نام سُنکر تو نے میرے ساتھ بواہ کرکے دھوکھا کھایا اور شسپال چندیلی کے راجا کو جو تلک دھاری اور بلوان ہوکر جراسندھ آدک بڑے بڑے راجون کو اپنے ساتھ برات مین لایا تھا قبول نہ کیا۔

دوہا رُکم دیو شسپال کو باندھیو کنگن ہاتھ | آیو ساج برات وہ سب راجن کے ساتھ

اے رُکمنی تجھ سے بڑی چوک ہوئی جو تو نے راجا شسپال کو جسکے ساتھ تیری منگنی رُکم اگرج نے کی تھی چھوڑ کر مجھ ایسے گئو چرانے والے کے ساتھ بواہ کیا اور اچھے بُرے کا کچھ بچار نہ کرکے اپنے کل مین کلنک لگایا۔

چوپائی

کیسے کہا کبُدھ تہ تمہاری | بھلی بات من مین نہ بچاری
چھانڈ نرپت موسون ہت کینھو | نرگن مہاجات کو ہینو
جو تم کہو لکھو بدھ جوئی
رُکم بھرات کی لاج گنوائی | تات مات کو لیک لگائی
یاتے بات ست ہم مانی | اُلٹی بدھ تریئن کی جانی
کرم پرمان ہوت ہی سوئی

دوہا ایسی چھوٹی بات کو مانے مُورکھ ہوے | اپنے جس اور جیئن کو جتن کرت سب کوے

سواے اسکے جس بات مین لڑکیون کو شرم ہوتی ہی وہ بھی تو نے کی کہ براہمن کو چٹھی دیکر اپنے بواہ کا سندیسا میرے پاس بھیجا سچ ہی کہ استری نربُدھ ہوتی ہی۔

چوپائی

تم جو کہو ہمین کیون لاے | کون کاج کُندن پُر اے
بُدھ نریش آے وہ ٹھائین | بڑا گرب جنکے من ماہین
سانچ بات تجھو من ماہین | تم سون موہ ہمین کچھ ناہین
تہ کارن کُندن پُر اے | رُکمن بھگاے تمھین ہر لاے

تاسون مین برکت من ماہین ۔ کبھون ہوت موہ مم ناہین
سدا اُداس رہون من ماہین ۔ تارن کی اچھا کچھ ناہین

اے رُکمنی تیرے بُلا بھیجنے سے مین نے وہان جاکر تیرا پرن پورا کیا پرمیشور نے اتنے راجون کے سامنے میری لاج رکھی اور بلرام جی نے جیسا پراکرم کیا وہ تو نے اپنی آنکھون سے دیکھا مین تجھکو اپنی اچھا سے نہین لایا اسلیے مین تجھکو آگیا دیتا ہون کہ تیرا من اب بھی چاہے تو مجھکو چھوڑ کر کسی تلک دھاری راجا کے پاس جو تیرے برابر کُلین ہو جا کر رہ مین کچھ بُرا نہ مانونگا۔

چوپائی

تارن مین سوئی نار سُبھاگی ۔ جاکو پُرش ہوے بڑبھاگی
یا کارن تم ڈھونڈھو سوئی ۔ جا مین لوک مہا جس ہوئی

یہ کٹھور بچن سُنکر رُکمنی رونے لگی اور مُنھ اُسکا پیلا ہو گیا اور شیام سُندر کی باتون کا کچھ جواب نہ دیکر بہت سوچ سے سر اپنا نیچا کر لیا اور ناخن سے زمین کھودنے لگی اور چت اُسکا ٹھکانے نہ رہکر بدن کانپنے لگا۔

چوپائی

چنتا بہت بڑھی من ماہین ۔ کاہو بدھ کچھے من ناہین

دوہا

ایسی بدھ اکلا یکے پری دھرن مُرجھاے ۔ تن کی سُدھ بھولی سبے مرن نکٹ بھی آے

جب یہ شیام سندر نے دیکھا کہ بہت سوچ سے پران پیاری مرا چاہتی ہین تب اُسکو اُٹھا کر اپنی سیج پر بٹھا لیا اور چتربھجی روپ دھر کر ایک ہاتھ سے جو اُسکے بال بکھر گئے تھے سنوارنے لگے اور دوسرے ہاتھ سے اُسکے آنسو پونچھکر تیسرے ہاتھ سے پنکھا ہلانے لگے اور چوتھا ہاتھ اپنا کمل کی طرح اُسکے ہردے پر رکھکر اُسکو گلے سے لگا لیا جب اُنکا پریم دیکھکر رُکمنی کا چت ٹھکانے ہوا تب موہن پیارے بولے کہ اے پران پیاری گرہستھ آدمی کے پاس کچھ پرتھوی آدک ضرور رہنا چاہیئے جس سے وہ آنند پوربک اپنا کُٹمب پالے اور میرے پاس کچھ نہین ہے اسلیے تجھ سے ہنسی کی تھی پر تو نے سچ مانکر اتنا دُکھ اُٹھایا مین تجھ سے زیادہ کسی کو پیار نہین کرتا تو اُداس مت ہو تیرا بدن بہت نازک ہے اسلیے گھبرا گئی اور تو نے جانا کہ یہ مجھکو چھوڑ دینگے اب تو دھیرج رکھ اور خوشی سے ہنس بول۔

دوہا

امرت بین سُناے کے ماکھن پربھو جُدراے ۔ لینھی پریا مناے کے دینھی رس بسراے

جب موہن پیارے کی پریم پوربک بات سُننے سے رُکمنی کا سوچ مٹ گیا تب وہ اپنے کو موہن پیارے کی گود مین بیٹھی دیکھکر لاج سے اُٹھکر کھڑی ہوئی اور ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپنے کیا بچار کر ایسا کٹھور بچن مجھ سے کہا مین منسا باچا کرمنا سے اپنے کو آپکی داسی جانتی ہون آپ مجھکو تلک دھاری راجا کے پاس رہنے کو کہتے ہین آپ سے بڑھکر تینون لوک مین کون دوسرا ہے جسکے پاس جا کر رہون آپ کے برابر کسی کو نہ دیکھکر آپ کو ترلوکی ناتھ سمجھتی ہون برہما اور مہادیو جی آدک دیوتا سدا آپ کے چرنون کا دھیان رکھکر اُن چرنون کی رج اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین اور آپ کی دیا سے انکو یہ سامرتھ ہے کہ جسے چاہین اُسے بردان دے کر تلک دھاری راجا بنا دین۔

دوہا

تم چرنون کی رینکا وہ چاہت دن رین ۔ جنکے درشن پاے کے سُکھ پاوت ہین نین

اے مہاپربھو آپ کا دھیان اور اُسمرن کرنے سے راجگدی آدک بہت طرح کے سُکھ ملتے ہین اور بڑے بڑے راجا سنساری سُکھ اور راج چھوڑکر آپ کا بھجن کرکے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور آپ رجوگُن اور تموگُن سے کچھ کام نہ رکھکر آٹھون پہر چھیر سمدر مین شین کرتے ہین

جبکہ دیتون کے اَدھرم کرنے سے پرتھوی دُکھی ہوکر آپ کی شرن جاتی ہی اور براہمن اور ہر بھگت لوگ دُکھ پاتے ہین تب آپ سگن اوتار لیکر
پرتھوی کا بھار اُتار کر گئو اور براہمن کو سُکھ دیتے ہین مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپ کے گُنون کو کہہ سکون آپنے مجھ مین کوئی دوش دیکھکر ایسی بات
کہی ہے اسلیے مین چاہتی ہون کہ آپ دینڈیال جگت کے پردہ ڈھانپنے والے میرا اوگن چھپاکر چھما کیجیے بڑے لوگ سدا سے چھوٹون پر دیا کرتے
آئے ہین اسے دیناناتھ مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا کہ جراسندھ اور سشپال بڑے بڑے راجون کو جو اپنے بل کا گھمنڈ رکھتے
تھے آپ نے ایک ساعت مین بھگا دیا اس سے مین جانتی ہون کہ تینون لوک مین کوئی دوسرا آپ سے زیادہ زبردست نہین ہی
اور جو آپ اپنے بھگتون کو کنگال رکھتے ہین اُسکا یہ کارن ہی کہ دنیا کے لوگ روپیہ اور راج کے غرور مین اندھے ہوکر دھرم اور کرم اپنا
اور دھیان اور آسمرن آپ کا چھوڑ دیتے ہین اسلیے آپ اپنی کرپا سے اُنکو کنگال بناکر اپنا بھجن کراتے ہین جس مین وہ بھوساگر پار اُتر جاوین
اور سنساری سُکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا اور ہر بھجن کے پرتاپ سے مہاپرلے تک سُکھ ملتا ہی جیسا ہر بھجن غریبی مین بن پڑتا ہی ویسا دولتمند
ہونے مین نہین ہوسکتا اسی واسطے سنساری سُکھ اور بیوہار چھوڑ کر امبریکھ اور پرہلاد اور رکھبھ دیو اور پریہ برت اور جڑ بھرت
اور کئی گیانی راجون نے ساتون دیپ کا راج اور پروار اپنا چھوڑ دیا اور برکت ہوکر آپکے چرن کا دھیان لگایا آجتک اُنکا جس چھا رہا ہی
اور آپنے کہا کہ مین کچھ اِچھا نہ رکھکر تیری چاہنا سے تجھکو یہان لایا ہون سو یہ بات سچ ہے جہان لچھمی جی آپ کی داسی ہوکر دن
رات آپ کی سیوا مین رہتی ہین وہان میری کون گنتی ہی جو آپکے لائق ہون آپ دینڈیال نے مجھے دین جانکر میری اِچھا پوری
کی اے جگت پالک سشپال چندیلی کا راجا بھی آپ ہی کا پیدا کیا ہوا ہی جو مین آپ کی سیوا چھوڑ کر اُسکو قبول کرتی تو آواگون مین
پھنسی رہتی جس طرح راجا امبریکھ آدک آپکا بھجن کرکے مُکت ہوئے ہین اُسی طرح مین بھی آپ کا چرن دھوکر بھوساگر پار اُتر جاؤنگی
اور آپ کی دیا سے میرا نام ہمیشہ بنا رہیگا۔

دوہا	جیسی بدھ سو بھاپچی نگر دوارکا ناتھ		دیس چندیلی کو کہے سرگ لوک مین ناتھ	

اے بیکنٹھ ناتھ جو استریان آپ کے بھجن اور کتھا سے دور ہوین اُنکو سشپال اور دنت بکر آدک پت ملین جسطرح امبا نام بیٹی
کاشی نریس کی راجا سالُو کو چاہتی تھی اس کارن بچتر بیرج راجا نے اُسکو چھوڑ دیا اُسی طرح آپنے بھی بچار کیا کہ یہ راجا سشپال کو چاہتی
ہی اور مین منسا باچا کرمنا سے آپکی داسی ہوکر اُسکو اپنا دشمن جانتی ہون جو استری نہ کپٹ ہوکر اپنے پت کی سیوا کرتی ہے اُسکی منوکامنا
سنسار مین پوری ہوکر انت مین مُکت ہوتی ہی اے پران ناتھ جیسے راجا اندردمن کی لڑکی نے تپ کرکے شکھنڈی کا جنم لیکر بھیشم پتامہ
سے بدلا لیا تھا ویسا مین نہین کرسکتی کیونکہ آپ کی بہت جنم کی داسی ہون اور آپنے یہ کہا کہ تو لے مانگنے والون کے مُنھ سے میری
تعریف سُنکر دھوکھا کھایا سو آپ کی اَستُت بید اور شاستر مین لکھی ہی اور برھمادک دیوتا اور نارد مُن آٹھون پہر آپکا گُن گایا کرتے ہین وہی بڑائی سُنکر مین نے
براہمن کو آپکے پاس بھیجا تھا آپ دیال ہوکر اس داسی کو لے آئے اب مین یہی چاہتی ہون کہ جنم جنمانتر آپکی داسی ہوکر میرا پریم انتر آپکے چرنون مین بنا رہے

دوہا	پورن برہم پُران ہو الکھ نرنجن نام		تُمھرے چرنن کو سدا ہِت سے کرون پرنام	
״	تم تو جانت ہو پیا پریم پریت کی ریت		انترجامی ہوے کے کیون ٹھانت انریت	
״	دینڈیال کرپال ہو بڑھے تمھار دلال		تُمھر بچن کیسے کہو ماکھن پر بجھ گوپال	
״	یا ہی بدھ ہانسی کرین بج نارن کے ساتھ		جیسی تم ہمسے کری ماکھن پر بجھ برجناتھ	

پر شنکر موہن پیارے بولے کہ ای پران پیاری تیرا پریم اور بشواش بڑا ہی میں نے ایسا کٹھور بچن کہکر کیول تیری پریت کی پرچھائی تھی تیرا پریم سچا پایا جسطرح میرے ہنسے کام بھگت ہوتے ہیں اسی طرح تجھکو بھی دیکھا میرا کٹھور بچن سُننے سے تیرا رنگ پیلا ہو گیا لیکن بھیتر سے پریم نہین گھٹتا ای پران پیاری تو اپنی بڑائی اسطرح سمجھ کہ آدمی میری استت کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اور مین تیری استت اور گن اسطرح برنن کرتا ہون جسوقت مین نے تیرے بھائی کا سر مُنڈوا کر اُسکے ہاتھ بندھوا رکھے اُسوقت بھی تو نے سوائے ادھینتائی کے اور کچھ مُنھ سے نہین کہا پت برتا استریون کا یہی دھرم ہے کہ اپنے پت کی آگیا انسار چلین اور مین تیری سندرتائی دیکھکر کُندن پور نہین گیا تھا بلکہ تیرا سچا پریم دیکھکر تجھے لے آیا اب تو کچھ چنتا نہ کرکے ہمیشہ خوش رہا کر جو کوئی اس ادھیائے کو سچے من سے گیے پاسُنے گا اسیطرح اُسکی بھی پریت استری اور پرش مین ہو گی۔ اے راجا پریکھیت یہ بات شیام سندر کی سُنکر رکمنی بڑی خوشی سے اُنکی سیوا کرنے لگی۔

دوہا	جیسی یہ لیلا کری ماکھن پربھو برجناتھ		یا ہی بدھ کرٹیڑا کرین سب نارن کے ساتھ	

ادھیائے اکسٹھ کتھا شری کرشن جی کے بنش کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھیت اسی طرح شری کرشن جی دوارکا پوری مین سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے بھوگ اور بلاس کرکے گرہستھ آشرم کا دھرم شاستر کے موافق رکھتے تھے اور سب استریان پت برتا دھرم سے آٹھون پہر اُنکی سیوا کرتی تھین اور ہر ایک سے سب استریون کے دس دس بیٹے شیام رنگ کمل نین بڑے بلوان اور ایک ایک لڑکی بہت سُندر پیدا ہو کر وہ سب اپنے بال چرتر کا سُکھ ماتا اور پتا کو دکھلاتے تھے اور اُنکے ماتا اور پتا اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر خوش ہوتے تھے اور سب ایک لاکھ اکسٹھ ہزار لڑکے اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ لڑکیان شری کرشن جی کے پیدا ہوئین اور پھر اُنکے آگے اتنی سنتان بڑھی کہ اُنکی گنتی نہین ہو سکتی۔

	دوہا	
چھب آٹھون رانین کی کا سون برنی جاے		شو برنچ سنکادمن دیکھت رہین لُبھاے

اے راجا پریکھیت سب استریان شری کرشن جی کو آٹھون پہر اپنے پاس دیکھکر بہت خوش رہتی تھین جو سنتان ہوئی تھی اُنکے نام کہتے ہین سُنو کہ پردمن آدک رکمنی اور بھان آدک ست بھاما اور شامت آدک جاموتی اور سوریت آدک کالندی اور شری مان آدک ستیا اور برگھوکھ آدک لچھمنا اور بدک ادک متربندا اور سنگرجت آدک بھدرا کے بیٹون کے نام تھے اور تامرکیت اور دت مان دو لڑکے بلرام جی کے روہنی سے ہوئے تھے پردمن کے انرودھ ہو کر انرودھ سے بجرنابھ پیدا ہوا تھا مگر اگرچہ نے شری کرشن جی کے یہان پردمن آدک بیٹے ہونے کا حال سُنکر اپنی استری سے کہا کہ تمکو تی میری کنیا جو کرت برما کے بیٹے سے مانگی گئی ہے اُسکو وہان نہ بیاہ کر سوئمبر اُسکا رچونگا تو چٹھی بھیجکر رکمنی میری بہن کو اُسکے بیٹون سمیت بُلا۔ یہ بات سُنکر اُسنے چٹھی لکھکر براہمن کے ہاتھ رکمنی جی کے پاس بھیجدی رکمنی جی نے یہ حال پاتے ہی شری کرشن جی سے آگیا لے کر پردمن سمیت بھوج کٹ نگر مین گئین رکم اپنی بہن کو دیکھکر بہت خوش ہوا لیکن اُسنے پچھلی بات یاد کرکے سر اپنا نیچا کر لیا اور اُسکی استری نے پیرون پر سر رکھکر رکمنی جی سے کہا کہ جب سے میرا نندوئی تمکو ہر لے گیا تب سے آج تمہارا درشن پایا تم میرے اوپر کرپا کرکے پردمن کا بیواہ میری بیٹی سے کر دو یہ سُنکر رکمنی بولی کہ بھیا کا حال تمکو معلوم ہی پھر جھگڑا کراؤ گی ایسی بات کہنے اور سُننے سے مجھکو ڈر معلوم ہوتا ہے جبکہ یہ حال رکم سے

اپنی استری سے سُنا تب وہ رُکمنی سے بولا کہ اے بہن اب تم کچھ مت ڈرو بید کی اگیا انُسار بھانجے کو کنیا دیتے ہین اسلیے رُکموتی کا بواہ پردُمین کے ساتھ کر کے شری کرشن جی سے نئی ناتے داری کرونگا جس مین پہلا بیر مٹ جاے جبکہ یہ بات کہکر رُکم اگرج اپنی سبھا مین جہان راجا لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے سوئمبر کرنے آئے تھے جا بیٹھا تب پردُمن بھی اپنی ماتا سے اگیا لیکر وہان جا کھڑے ہوے جبکہ رُکموتی کنیا جیمال ہاتھ مین لیے سب راجون کو دیکھتی ہوئی پردُمین کے پاس پہونچی تب اُسنے سانولی صورت پر موہت ہو کر جیمال اُسکے گلے مین ڈالدی یہ حال دیکھتے ہی سب راجون نے آپس مین صلاح کی کہ جب پردُمن راجکماری کو لیکر یہان سے چلے تب ہم راہ مین چھین لین اسی اچھا سے سب راجا لوگ راہ مین کھڑے ہوے اور یہان رُکم نے بدھ پوربک رُکموتی کو پردُمین سے بواہ کر بہت رتن اور درب آدک جہیز مین دیا جب رُکمنی جی اپنے بھائیون اور بھوجائیون سے بدا ہو کر بیٹے اور پتوہ سمیت دوارکا کو چلین اور راہ مین اُن سب راجون نے آ کر گھیر لیا تب پردُمین نے بان مار کر ساعت بھر مین سب راجون کو بھگا دیا جب رُکمنی جی دولھا اور دولھن کو ساتھ لیے ہوے آنند پوربک دوارکا مین پہونچین تب بسدیو اور دیوکی آدک ریت رسم کر کے دولھا اور دُلھن کو راج مندر پر لیگئے اور گھر گھر منگلاچار ہونے لگے جب کئی برس کے پیچھے پردُمین کے رُکموتی کے پیٹ سے ایک لڑکا بہت سندر اور تیجوان پیدا ہوا تب شیام سندر نے منگلاچار منا کر مُنھ مانگا دان اور دچھنا براہمن اور مانگنے والون کو دیا اور جوتشیون کو بُلا کر جنم لگن اُسکی پوچھی تب براہمنون نے اُس لڑکے کا انرودّھ نام رکھکر کہا کہ مہاراج یہ لڑکا بہت سندر اور بلوان اور جودھون پدیا ندھان ہوگا یہ بات سُنکر بسدیو نندن نے جوتشیون کو سمان پوربک بدا کیا اور وہ لڑکا ہر روز چندر کلا کی طرح بڑھنے لگا جب رُکم نے سُنا کہ میرے ناتی پیدا ہوا تب اُسنے بڑی خوشی سے گہنا اور کپڑا بھیجکر ایسی چٹھی شری بسدیو نندن کو لکھی کہ مین اپنی پوتی کا بواہ تمہارے پوتے کے ساتھ کرونگا جب رُکم نے یہ چٹھی بھیجکر کچھ دنون کے بعد سامان تلک کا دوارکا مین بھیجدیا تب شیام سندر نے بڑی خوشی سے وہ تلک انرودّھ کے چڑھایا اور اُس براہمن کو درب آدک دے کر بدا کیا اور راجا اگرسین سے اگیا لیکر شیام اور بلرام بڑی دھوم دھام سے انرودّھ کو بیاہنے گئے جب برات بھوجکٹ نگر کے پاس پہونچی تب رُم اگرج نیوتہری راجون سمیت آگے سے لینے گیا اور سب براتیون کو بڑے آدر بھاؤ سے شہر مین لا کر جنواسا دیا اور جتھا جوگ سب کا آدر سمان کر کے دولھا کو منڈپ مین لے گئے جب کہ بدھ پوربک پوتی کا کنیاندان دیکر رُکم نے بہت درب جہیز مین شیام سندر کو دیا جب راجا بھیشمک نے جا کر شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج بواہ ہوچکا اب یہان رہنا بہت اُچت نہین ہے کس واسطے کہ رُکم نے جن راجون کو اپنے یہان نیوتے مین بُلایا ہے وہ سب آپ سے دشمنی رکھتے ہین ایسا نہو کہ کوئی جھگڑا فساد کرے یہ کہکر راجا بھیشمک اپنے گھر چلے گئے اور کیشو مورت نے رُکمنی سے سب حال سُنا کر چلنے کے واسطے کہا تب رکمنی رکم سے بولی کہ اے بھائی تمہارے نیوتے والے راجا لوگ میرے پران پت سے دشمنی رکھتے ہین اسلیے اب ہمکو بدا کر دو نہین تو اچھے کام مین اُلجھن ہوا چاہتا ہے یہ سُنکر رُکم بولا کہ اے بہن تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین پہلے نیوتے والے راجون کو بدا کر آؤن پیچھے جو تم کہوگی وہ مین کرونگا جب یہ کہکر رُکم سب راجون کو بدا کرنے کے واسطے اُنکے ڈیرون پر گیا تب کلنگ دیش کے راجا اور کئی راجون نے رُکم سے کہا کہ دیکھو تمنے شیام اور بلرام کو اتنا مال جہیز مین دیا لیکن اُنھون نے ابھمان کی راہ سے اُسکو کچھ نہین سمجھا ایک تو اس بات کا رنج ہم لوگون کو ہے دوسرے اُس دن کی کسک ہمارے من سے نہین بھولتی جو بلرام جی نے رُکمنی ہرن مین تمہاری گت کی تھی ہم لوگ لڑائی مین جدبنسیون کو جیت نہین سکتے تم بلرام جی کو ہمارے استھان پر بُلا دو تو ہم چوپر کھیل کر سب مال اُن کا جیت لین

اور شری کرشن جی سے بگاڑنے کا کچھ کام نہین ہی جب یہ بات سنکر رکم کو بھی پچھلی بات یاد آئی اور غصّہ پیدا ہوا تب وہ وہان سے اُٹھکر کچھ اور بچار کرتا ہوا بلرام کے پاس جاکر بولا کہ مہاراج آپ کو سب راجون نے دنڈوت کرکے چوپڑ کھیلنے کے واسطے بُلایا ہی یہ بات سُنکر جب بلرام جی رکم کے ساتھ راجون کی سبھا مین آئے تب اُنھون نے آدر پوربک بیٹھا کر اُنسے کہا کہ ہملوگ آپسے چوپڑ کھیلنا چاہتے ہین اتنا کہکر اُنھون نے چوپڑ بچھادی اور رکم اور بلرام جی چوپڑ کھیلنے لگے جبکہ پہلے رکم نے دس بازیان بلرام جی سے جیتین اور وہ بہت روپیہ ہار گئے تب رکم نے ابھمان کرکے بلرام جی سے کہا کہ سب روپیہ تو تم ہار گئے اب کاہے سے کھیلوگے اور کلنگ دیش کا راجا بھی یہ بات کہکر ہنسنے لگا تب بلرام جی شرمندہ ہوکر دس کروڑ روپیہ کی بازی لگا کر بولے۔

دوہا	کہیو ہمارے من بکے جو نہین کپٹ کبھاؤ		تو اُبکی ہم جیت ہین نشچے کر یہ داؤ ॥

جب وہ بازی جیت کر ریوتی رمن روپیہ اُٹھانے لگے تب سب راجا ادھرم سے بولے کہ رکم نے بازی جیتی ہی یہ بات سُنکر بلرام جی نے وہ روپیہ رکم کو دے ڈالا پھر دوسری بازی ایک ارب روپیہ کی لگا بلدیو جی نے پانسا پھینکا جب وہ بازی بھی بلدیو جی جیتے تب پھر سب راجا جھوٹھ بولکر کہنے لگے کہ رکم بازی جیتا ہی اور کلنگ دیش کا راجا ہنسنے لگا جبکہ یہ ادھرم سب کا دیکھکر بلرام کو کرودھ پیدا ہوا تب رکم ابھمان سے بولا کہ سُنو بلرام جی تم سچ بات کہنے پر کیون کرودھ کرتے ہو تمنے جنم اپنا گوالون کے ساتھ بن مین بتایا ہی راجسی کھیل چوپڑ کھیلنے کا تم کیا جانو جوا کھیلنا اور دشمن سے لڑنا راجون کا دھرم ہی۔

دوہا	بسے جائے گھر نند کے رہے چراوت گائے		تم راجن کی سبھا کو جانت نہین سُبھائے

یہ سنکر بلدیو جی کو ایسا کرودھ ہوا جیسے پورنماسی کو سمدر کی لہر بڑھتی ہی لیکن اُنھون نے رکمنی کے لحاظ سے اپنا کرودھ چھپا لیا اور سات ارب کی بازی لگا کر کھیلے جب وہ بازی بھی بلدیو جی جیتے اور سب راجا جھوٹھ بولکر رکم کا جیتنا بتلانے لگے تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ بازی بلدیو جی نے جیتی ہی تم کیون جھوٹھ بولتے ہو جب آکاش بانی ہونے پر بھی سب لوگ ادھرم سے بلدیو جی کو جھوٹھا بنانے لگے تب بلدیو جی بڑا غصّہ کرکے رکم سے بولے کہ تو نے ناتے داری کرنے پر بھی ہمسے دشمنی نہین چھوڑی اب بھوجائی چاہے بُرا مانے چاہے بھلا مین تجھکو بنا مارے نہین چھوڑونگا یہ بات کہکر ریوتی رمن نے سب راجون کے سامنے اپنے ہل او موسل سے رکم کو مار ڈالا جب کلنگ دیش کا راجا یہ حال دیکھکر وہان سے بھاگ چلا تب اُسکو بھی پچھاڑ کر گھونسون سے دانت اُسکے توڑ ڈالے اور دوسرے راجا لوگ جو اُس سبھا مین جھوٹھ بولکر بلدیو جی کو ہنستے تھے اُن مین کسی کا ہاتھ اور کسی کا پانوُن اور کسیکی ناک مارے گھونسون کے توڑ ڈالی یہ حال دیکھتے ہی اور سب راجا اپنے پران کے ڈر سے بھاگ گئے جب بلدیو جی نے شیام سندر کے پاس جاکر سب حال وہانکا کہ سُنایا تب کیشو مورت انترجامی نے رکم کا ادھرم سمجھکر اپنے بھائی کو کچھ نہین کہا اور وہان سے دولھا اور دُلھن اور رکمنی اور سب براتیون کو اپنے ساتھ لیکر شیام سندر دوارکا پُری کو چلے۔

		دوہا	
	یادو پتر بواہ کے مادھو پربھو جدو ناتھ		آنند سے پہونچے سدن سکل سین لے ساتھ

جب اُنکے آنے کا حال دوارکا باسیون نے سُنا تب سب چھوٹے اور بڑے گاتے بجاتے آگے سے آکر دولھا اور دُلھن کو راج مندر مین لیگئے اور گھر گھر منگلاچار ہونے لگے اور بلرام نے راجا اُگرسین سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج آپ کے پُن اور پرتاپ سے

انرودھ کو بیاہ لائے اور رکما گرج کو جو بڑا ادھرمی تھا مار ڈالا یہ بات سنکر راجا اگرسین بہت خوش ہوئے۔

ادھیائے باسٹھ - کتھا انرودھ اور اوکھا کی -

راجا پریچھیت نے اتنی کتھا سُنا کر سکدیوجی سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ دیال ہوکر انرودھ ہرن کی کتھا سُنایئے۔

دوہا کہو پرگٹ سمجھائے کے سکل پرکھن کے رائے ۔ شری ماکھن پربھ کی کتھا شرون سدا سُہائے

یہ سنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھیت دوارکا ناتھ کی دیا سے اوکھا اور انرودھ کی کتھا کہتا ہون سنو کہ برہما جی کے بنش مین کشب جی ہوکر اُنکا بیٹا ہرن کشب دیت بڑا بلوان پیدا ہوا جسکے یہان پرہلاد بھگت نے جنم لیا اور پرہلاد کا بیٹا بیروچن ہوکر اُس کے یہان راجا بل ایسا دھرماتما ہوا جسکا جس آجتک سنسار مین چھا رہا ہی اور راجا بل کے سو بیٹے پیدا ہوکر اُن مین باناسُر بڑا بیٹا بہت بلوان اور ستبادی اور دھرماتما تھا اور سونت پور مین برہم چرج سے راج کرکے ہمیشہ کیلاس پربت پر جاکر شری مہادیوجی کی پوجا اور تپ پریم پوربک کرتا تھا ایکدن باناسُر مردنگ لیکر بڑے پریم سے شری مہادیوجی کے سامنے ناچنے اور گانے لگا تب بھولاناتھ نے خوش ہوکر پاربتی جی سمیت اُسکو درشن دیکر کہا کہ اے بیٹا تیرا پریم دیکھکر مین بہت خوش ہوا جو اچھا ہو وہ بردان مانگ باناسُر نے ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے بنے کیا کہ اے مہاپربھو آپ نے دیال ہو مجھکو درشن دیا تو پہلے مجھکو امر کر دیجیئے پھر چودھون لوک کا راج دیکر ایسا بل دیجیئے جس مین کوئی دیوتا آدک بھی مجھکو نہ جیت سکے۔

دوہا بہت بھانت بنتی کرون ہون داسن کو داس ۔ تم ٹھاکر تہون لوک کے پورت سب کی آس

یہ بات سُنتے ہی بھولاناتھ نے ہزار بھجا باناسُر کو دیکر کہا کہ مین نے تجھکو تیری اچھا کے موافق بردان دیا اب تو اچل راج کر تجھکو کوئی نہین جیت سکیگا جب شری شیوشنکر سے بردان پانے کے سبب سے باناسُر کے ہزار بھجا ہوگئین تب وہ اُن سے بدا ہوکر ہنستا ہوا راج مندر مین آیا اور اپنی بھجا کے بل سے سنساری راجا اور سب دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کرنے لگا اور ہمیشہ کیلاس پہاڑ پر جاکر بدھ پوربک شری شیوجی کی پوجا کرتا تھا اور سب دیوتا اُسکے بس مین رہتے تھے اور شیوجی نے باناسُر سے یہ کہا تھا کہ ہم تیرے نگر کی رچھا کرینگے اسلیے مہادیوجی کے گن شونت پور مین رچھا کرنے کے واسطے رہتے تھے جب باناسُر سے کوئی دشمن لڑنے والا نہین ٹھہرا اور ہزار بھجا اُسکی بنا لڑے کھجلانے لگین تب وہ بڑے بڑے پہاڑ اُٹھا کر دوسرے پہاڑون پر پٹک کر چور چور کرنے لگا تسپر بھی اُس کو سنتوکھ نہین ہوا تب اُسنے بچار کیا کہ بنا لڑائی کیے سب ہاتھ مجھکو بوجھ معلوم ہوتے ہین اسلیے مہادیوجی کے پاس چلکر اُنسے کسی دشمن کا پتا پوچھون ایسا بچار کر کیلاس پہاڑ پر چلا گیا اور شیوجی سے بنے کیا کہ اے مہاپربھو تینون لوک مین کوئی ایسا بلوان نہین دکھلائی دیتا جو میرے ساتھ لڑ سکے جبکہ مین دکپال ہاتھیون سے لڑنے گیا اور وہ لوگ بھی مجھ سے ہار مان گئے تب مین نے بڑے بڑے پہاڑون کو مُکا مار کر چور کر ڈالا بنا لڑائی کیے سب ہاتھ مجھکو بوجھ معلوم ہوتے ہین کوئی لڑنے والا بتلایئے جس سے جدھ کرون

چوپائی

جدپ یہ جانون من ماہین ۔ تمسے اور بلی کوؤ ناہین ۔ تہ کارن تربھون کے ناتھا ۔ تم ہین جدھ کرو مم ساتھا

یہ اہنکار کی بات سُنکر شری شیوجی نے بچار کیا کہ مین نے اسکو بھگت جانکر ایسا بردان دیا تھا یہ اگیان مجھ ہی سے لڑنے آیا ہی اس سے اس کا ابھمان توڑنا اُچت ہی ایسا بچار کر شیوجی مہاراج بولے کہ اے مورکھ ابھمانی تو مت گھبرا ابھی تو تینون لوک مین ایسا کوئی بلوان

نہین ہی جو تیرے ساتھ لڑسکے لیکن تھوڑے دنون مین شری کرشن جی اوتار لیکر تجھ سے لڑینگے یہ بات سنتے ہی باناسُر نے خوش ہوکر
مہادیوجی سے پوچھا کہ مہاراج مجھکو کسطرح اُنکے اوتار لینے کا حال معلوم ہوگا تب بھولاناتھ نے ایک دھوجا باناسُر کو دیکر کہا کہ تو اس
دھوجا کو لیجاکر اپنے راج مندر پر کھڑی کردے جسدن دھوجا آپ سے ٹوٹ کر گرے اُسیدن تو جانیو کہ میرا دشمن پیدا ہوا باناسُر وہ دھوجا لیکر
بڑی خوشی سے اپنے مکان پر چلا آیا اور اُسکو راج مندر پر کھڑا کردیا اور ہمیشہ اُسکو دیکھکر اپنے دشمن کے پیدا ہونیکی اِچھا رکھتا تھا جبکہ کئی برس
کے بعد باناسُر کی باناوتی بڑی استری سے ایک لڑکی اوکھا نام بہت سندر پیدا ہوئی تب اُسنے خوش ہوکر براہمنون اور محتاجون کو بہت
دان اور دچھنا دیا جبکہ اوکھا سات برس کی ہوئی تب باناسُر نے اُسکو سہیلیون سمیت کیلاس پربت پر شری مہادیوجی اور پاربتی جی
کے پاس بدیا پڑھنے کے واسطے بھیجدیا اوکھا نے وہان پہونچکر شری مہادیوجی اور پاربتی جی کو دنڈوت کرکے بنے کیا کہ ای ترلوکی ناتھ اس داسی کو
بدیادان دیکر سنسار مین جس بیجیے تب بھولاناتھ اُسکو بدیا پڑھانے لگے کچھ دنون مین اوکھا اُنکی کرپا سے شاستر اور گانے بجانے مین ایسی
ہوشیار ہوگئی کہ بہت طرح کا باجا بجاکر چھ راگ اور چھتیس راگنی گانے لگی ایکدن اوکھا بین بجاکر شری پاربتی کے ساتھ سنگیت گاتی
تھی اُسوقت شری مہادیوجی نے شری پاربتی جی سے کہا کہ ای پران پیاری جس کامدیو کو مین نے جلادیا تھا اُسنے شری کرشن جی کے
یہان پردمین نام سے جنم لیا ہی یہ کہکر شری مہادیوجی شری پاربتی جی کو ساتھ لیے ہوئے گنگا کنارے چلے گئے اور بڑی خوشی سے اُنکے ساتھ
اسنان اور جل بہار کیا اور شری پاربتی جی کو اپنے ہاتھ سے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے جبکہ جگت ماتا بین بجاکر سنگیت راگ اُنکو
سُنانے لگین اُسوقت بھولاناتھ نے بڑے پریم سے شری پاربتی جی کو گلے سے لگالیا یہ حال دیکھکر اوکھا کو اس بات کی چاہنا ہوئی کہ میرا
بھی بیاہ ہوتا تو مین بھی اپنے پت کے ساتھ اسی طرح بہار کرتی جیسے رات بنا چندرما کے اچھی نہین معلوم ہوتی اُسیطرح استری بنا پرش
کے اچھی نہین ہوتی اُسکے من کا حال شری پاربتی جی انترجامی نے جانکر اُسکو اپنے پاس بُلایا اور کہا کہ اے بیٹی دھیرج رکھ تیرا سوامی تجھکو
اگر سپنے مین ملیگا تو اُسکو ڈھونڈھکر بھوگ اور بلاس کیجیو جب یہ کہکر شری پاربتی جی نے اُسکو بدا کیا اور اوکھا اُنکو دنڈوت کرکے
راج مندر پر آئی تب باناسُر نے ایک مکان رتن جٹت مین اُسکو سہیلیون سمیت رکھا جسطرح چندرما کا پرکاش دوج سے پورنماسی تک بڑھتا ہی
اسی طرح اوکھا بارہ برس تک بڑھکر ایسی خوبصورت اور جوان ہوئی کہ جسکے سامنے پورنماسی کا چندرما دھول سمان دکھلائی دینے لگا
ایک دن اوکھا نے سولھون سنگار کیے اور سہیلیون کو ساتھ لیے اپنی ماتا اور پتا کے پاس جاکر دنڈوت کی تب باناسُر نے اُسکو اپنے جوگ
دیکھکر بچار کیا کہ اب یہ بیاہنے لائق ہوئی یہ سمجھکر اُسنے بہت سے دیت اور راچھسون کو اُسکے مکان پر نگہبانی کرنے کو بٹھادیا جس مین کوئی مرد
وہان جانے نہ پائے اور اوکھا اپنے سوامی کے ملنے کے واسطے آٹھون پہر پوجا اور دھیان شری پاربتی جی کا کرنے لگی ایک دن اوکھا نے رات کو
سیجیا پر اکیلی بیٹھی ہوئی یہ بچار کیا کہ دیکھون راجا میرا بیاہ کب کرینگے جبکہ وہ اسی بچار اور سوچ مین سوگئی تب سپنے مین کیا دیکھا کہ ایک آدمی
نوجوان شیام رنگ کمل نین چندرمکھ بہت سندر جڑاؤ مکٹ سر پر رکھے کریٹ کنڈل اور پیتامبر پہنے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا ساجے موتیون
کی مالا گلے مین ڈالے پیلا اُپرنا ریشمی اوڑھے آکر کھڑا ہوا اوکھا وہ مورت دیکھتے ہی بُت ہوگئی جبکہ اُس پُرش نے پریم پورک باتون سے
لاج اُسکی چھڑاکر اپنے گلے سے لگالیا تب وہ سندری اُس مورت کو اپنی سیجیا پر بٹھاکر پریم کی باتین کرنے لگی جیسے اوکھا نے ہاتھ
پھیلاکر اس کمل نین سے ملنا چاہا ویسے آنکھ اُسکی کھل گئی اور من کی اِچھا من ہی مین رہی۔

دوہا	جاگ پڑی سوچت کھڑی بھیو پرم دُکھ تاہ	کہان گیو وہ پران پت دیکھت چہُ دِس چاہ

جب اوکھانے جاگ کر اُس پُرش کو نہین دیکھا تب بیاکل ہوکر کہنے لگی کہ اب مین اپنے پران پیارے کو کس طرح دیکھون جو نہ جاگتی تو کس طرح وہ میرا من چرا کر بھاگ جاتا اب جو رات باقی ہی وہ کیسے کٹے گی۔

چوپائی

بن پیتم جیہ نپٹ اچین ۔ دیکھے بن ترست ہین نین ۔ کان سنو چاہت ہین بین ۔ کہان گئے پیتم سکھ دین
جو سپنے مین پھر لکھ لیون ۔ پران ساتھ اُنکے کر دیون

جب اوکھا اس طرح انرُدھ کو سپنے مین دیکھکر اُسپر موہت ہوگئی تب اُس روپ کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر سجیا پر پڑی رہی اور اسی سوچ مین اُسکو نیند نہ آئی جبکہ پہر دن چڑھے تک نہین اُٹھی تب اُسکی سہیلیان آپس مین کہنے لگین کہ آج کیا کارن ہی جو راج کنیا سو کر نہین اُٹھی جب وہ سب گھبرا کر اوکھا کا حال لینے کیواسطے شیش محل مین گئین تب اُسکو روتی ہوئی بیاکل دیکھکر بہت سمجھانے لگین لیکن وہ برہ کی ماری ہوئی نہین اُٹھی جب سہیلیون سے چترریکھا کمبھانڈ کی بیٹی نے اوکھا کا حال سُنا تب اُسنے راج کنیا کے پاس جا کر دیکھا کہ اوکھا چھپر کھٹ پر لیٹی ہوئی رو رہی ہی یہ حال اُسکا دیکھتے ہی چترریکھا نے گھبرا کر پوچھا کہ ای پیاری آج تجھکو کیا دُکھ ہوا جو اتنا روتی ہے اپنا بھید مجھ سے بتا تو مین اُسکی تدبیر کرون مجھکو تیری دیا سے یہ سامرتھ ہے کہ چودھون لوک مین جا کر جو کام کسی سے نہو وہ کر لاؤن برہما جی کے بردان دینے سے شاردا دیبی آٹھون پہر میرے ساتھ رہتی ہین اُنکی کرپا سے مین برہما دک دیوتون کو بھی اپنے بس کر سکتی ہون میرا گُن ابتک تجھکو نہین معلوم تھا آج یہ تیری دشا دیکھکر اپنا حال کہا۔

چوپائی

اب تو کہہ سب اپنی بات ۔ کیسے کٹی آج کی رات ۔ مجھ سے کپٹ کرو مت پیاری ۔ پورن کرہون آس تمھاری

دوہا ۔ انگ انگ بیاکل مہا منو لگیو ہے پریت ۔ کہو پرگٹ سمجھاے کے کا سون بارڈھیو ہیت

اوکھا یہ پریم کی بات سُنکر چھپر کھٹ سے اُتر پڑی اور لجا سمیت پاس آکر دھیرے سے بولی کہ اے سکھی مین تجھکو اپنا ہتو جانکر رات کا حال کہتی ہون تو یہ بات اپنے من مین رکھکر جو تدبیر تجھ سے بن پڑے وہ کیجیو۔ آج رات کو ایک پُرش شیام برن کمل نین بہت سندر میری سجیا پر سپنے مین آبیٹھا جبکہ اُسنے پریم کی باتین کہکر میرا من ہر لیا تب مین نے بھے چھوڑکر اُسکو گلے لگانے کے واسطے اپنا ہاتھ پھیلایا تب جاگ اُٹھنے سے پھر اُسکو نہین دیکھا لیکن وہ موہنی روپ آنکھون مین بس رہا ہی اُسکا نام اور گھر مین نہین جانتی۔

چوپائی

واکی چھب برنی نہین جاے ۔ میرو من لے گیو چراے ۔ من لاگیو تہہ صورت ماہین ۔ اک چھن کبھون بھولت ناہین

جب مین کیلاس پربت پر پڑھا پڑھتی تھی تب مجھ سے شری پاربتی جی نے کہا تھا کہ تیرا سوامی سپنے مین آکر ملیگا تو اُسکو ڈھونڈوا لیجیو وہی پت آج مجھکو سپنے مین ملا تھا لیکن اُسکو کہان ڈھونڈھ کر پاؤن۔

دوہا ۔ پڑی نیند نینن نہین دھرے نہین چت چین ۔ وہ مورت سکھ دھام کی ڈھونڈھت ہون دن رین

جب اوکھا یہ حال کہکر ٹھنڈھی سانس لینے لگی تب چترریکھا نے کہا کہ اے پیاری اب تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین تمھارے چت چور کو جہان ہوگا وہان سے لاکر ملا دونگی تم اگیا دو تو مین تینون لوک مین جتنے سندر پُرش ہین جن کی تصویر کھینچکر دکھلا دون

تم اُن مین اپنے چت چور کو پہچانکر مجھ سے بتادو پھر اُسکا لانا میرا کام ہی یہ بات سنتے ہی اوکھا خوش ہوکر بولی کہ بہت اچھا مین اپنے
چت چور کو پہچان لونگی یہ بات سنتے ہی چترریکھا گنیش جی اور شاروا دیبی کو مناکر تصویر کھینچنے لگی اور دیوتا اور گندھرب لوک کی کرڑوڑون تصویرین
کھینچکر اُسکو دکھلائین جب اوکھا نے اپنے چت چور کو اُس مین نہین پایا اُسنے شری کرشن جی اور پردمن جی کی تصویر کھینچکر اوکھا کو
دکھلائی جب وہ تصویر دیکھتے ہی اوکھا اسطرح لجت ہوگئی جس طرح استری اپنے سسر آدک کو دیکھکر لجت ہوجاتی ہی وہ
چترریکھا سے بولی کہ میرا چت چور انھین کے بنس مین ہوگا یہ بات سنتے ہی جیسے چترریکھا نے انردھ کی تصویر کھینچکر راجدلاری
کو دکھلائی ویسے اوکھا بیہوش ہوگئی جب چت اُسکا ٹھکانے ہوا تب چترریکھا سے بولی کہ سپنے مین یہی پرش میرا من چُرالیگیا ہی
اب ایسی تدبیر کرنا چاہیئے کہ جس مین یہ مجھکو ملے نہین تو میرا پران اُسکے برہ مین نکلا چاہتا ہے یہ بات سُنکر چترریکھا بولی کہ اے
پران پیاری اب یہ پرش میرے ہاتھ سے بچکر نہین جاسکتا یہ جدبنسی کُل مین شری کرشن جی کا پوتا اور پردمن کا بیٹا انردھ
نام دوارکا پُری مین رہتا ہی اور سُدرشن چکر کی رچھا کرنے سے کوئی آدمی یا دیت یا راچھس بغیر حکم شری کرشن جی کے وہان نہین
جاسکتا یہ بات سنتے ہی اوکھا اُداس ہوکر بولی کہ جو وہان پہونچنا ایسا کٹھن ہے تو میرے پران ناتھ کو کس طرح لے آوے گی
چترریکھا نے کہا کہ تو چنتا نہ کر مین تیرے واسطے ایک مرتبہ تدبیر کرتی ہون جب یہ کہکر چترریکھا چیلھ بنکر وہان سے اُڑتی ہوئی
دوارکا پُری کے پاس پہونچی تب اُسنے کیا دیکھا کہ سُدرشن چکر چارون طرف گھوم کر اُس پُری کی رچھا کررہا ہے اور بغیر اُسکے
حکم کے کوئی دوارکا پُری مین نہین جاسکتا جبکہ یہ حال دیکھکر وہ کھڑی ہورہی تب پرمیشور کی اچھا سے نارد مُن نے وہان آکر
چترریکھا سے پوچھا کہ تو یہان کسواسطے آئی ہی جب چترریکھا نے نارد مُن کو ڈنڈوت کرکے اپنے آنے کا حال سب اُنسے کہدیا
تب نارد مُن نے اُسکو ایک منتر بتاکر کہا کہ تو سادھو کا بھیس بناکر دوارکا مین جا سُدرشن چکر تجھکو نہین روکے گا اور انردھ کو یانا سے
لڑتے وقت میرا اسمرن کرنا چاہیئے جب ایسا کہکر نارد مُن چلے گئے تب چترریکھا نے اُسیوقت بیشنو کا روپ تمال و کمال بنالیا اور
اندھیاری رات مین شیام گھٹا کے ساتھ بجلی کی طرح چمکتی ہوئی دوارکا پُری مین چلی گئی اور سُدرشن چکر نے بیشنو سمجھکر نہین روکا تب
ڈھونڈھتی ہوئی انردھ کے محل مین جہان وہ سیجیا پر اکیلا سویا ہوا سپنے مین اوکھا کے ساتھ بہار کررہا تھا پہونچی اور اُسکو وہان سے
سیجیا سمیت اُٹھا کرلے اُڑی اور ایک ساعت مین اُسکا پلنگ اوکھا کے محل مین جاکر رکھدیا اور اوکھا سے بولی کہ مین نے
تمھارے چت چور کو یہان لاکر پہونچادیا اب تم اسکے ساتھ بہار کرو اوکھا یہ حال دیکھکر چترریکھا کے پاؤن پر گرپڑی اور ہاتھ جوڑکر
کہنے لگی کہ تو دھن ہے جو تو نے میرے چت چور کو ساعت بھر مین یہان لاکر اپنا اقرار پورا کیا اب عمر بھر تیرا احسان نہ بھولونگی
یہ سُنکر چترریکھا بولی کہ سنسار مین پراُپکار کے برابر کوئی اچھی بات نہین ہی اب تم اپنے پران پت کو جگاکر اپنی اچھا پوری کرو یہ کہکر
چترریکھا اپنے گھر چلی گئی اور اوکھا ڈر اور شرم سے اپنے من مین کہنے لگی کہ کس طرح اسکو جگاکر منورتھ اپنا پورا کرون پھر کچھ سوچ بچار کر
جب راجکماری بیٹھے سرون سے بین بجانے لگی تب انردھ نے جاگ کر چارون طرف دیکھا اور اپنے کو دوسرے مکان مین پاکر
من مین کہا کہ مجھکو یہان پلنگ سمیت کون لے آیا۔

دوہا

پہلے شری پردمن کی سُنی ہتی اُن بات — تاہی بدھ سو کو بھیو جانو کچھ اُتپات

انرُدھ تو یہی سوچ اور بچار کر رہے تھے اور اوکھا نے پران ناتھ کو جاگتے دیکھکر روپ رس اُنکا آنکھون کی راہ پینے لگی تب انرُدھ نے اُس سندری کو دیکھکر کہا کہ اے پران پیاری تم کون ہو اور مجھکو کسواسطے یہان اُٹھا لائین جب اوکھا اس بات کا کچھ جواب نہ دیکر شرم سے کونے مین سمٹ گئی تب انرُدھ نے اُسکا ہاتھ پکڑکر اپنی سیجیا پر بٹھا لیا اور پریم بھری باتین کہکر شرم چھُڑا دی جبکہ دونون نے آپس مین گندھرب بواہ کرکے اپنے من کی اِچھّا پوری کی تب انرُدھ نے ہنسکر اوکھا سے پوچھا کہ اے پران پیاری تو نے مجھے کس طرح دیکھکر یہان منگایا یہ سُنکر اوکھا بولی کہ مین تجھکو سپنے مین دیکھکر بہت موہت ہوگئی چترریکھا مجھکو تمہارے برہ مین بیاکل دیکھکر نہ معلوم تمکو کسطرح یہان لے آئی یہ بات سُنکر انرُدھ بولے کہ اے پران پیاری آج مین بھی تجھکو سپنے مین دیکھکر تیرے ساتھ اپنا بواہ کر رہا تھا نہ معلوم کون مجھکو یہان اُٹھا لایا جب مین بین کی آواز سُنکر جاگا تب تجھکو دیکھا اسی طرح سُکھ اور بلاس کرتے ہوئے سبیرا ہوگیا تو اوکھا نے انرُدھ کو اپنی سکھی اور سہیلیون سے چھپا کر کہین الگ رکھا اور اُسکی سیوا آپ کرنے لگی جب کئی دن کے بعد انرُدھ کا حال سب سکھی اور سہیلیون پر ظاہر ہوگیا تب اوکھا اُنکو چھتیس طرح کے بھجن کھلا کر اچھا اچھا کپڑا اور گہنا پہنانے لگی۔

دوہا	نین بین سُکھ دین کے پریم پگی دن رین	کام کیل کرتی سدا بولت امرت بین

ایک دن اوکھا اور انرُدھ آپس مین چوپڑ کھیل رہے تھے اُسوقت اوکھا کی ماتا اپنی بیٹی کو دیکھنے آئی تو انرُدھ کی سندرتائی دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر دبے پانون پھر گئی اور اوکھا اور انرُدھ یہ حال نہ جانکر جیون کے تیون کھیلتے رہے چار مہینے انرُدھ کا حال چھپا رہکر پھر اسطرح کھُلگیا کہ ایک دن اوکھا نے انرُدھ کو سوتا ہوا دیکھکر یہ بچار کیا کہ میرے باہر نہ جانے سے سب لوگ سندیہ کرینگے ایسا بچار کر اوکھا اپنے رنگ محل کا دروازہ کھولکر باہر نکلی اور ساعت بھر مین پھر بند کرکے بھیتر چلی گئی اور انرُدھ کے ساتھ بہار کرنے لگی یہ دیکھکر اُس محل کے چوکیدارون نے آپس مین کہا کہ دیکھو بھائی آج کیا کارن ہی جو راجا کی بیٹی اتنے دنون بعد باہر نکل کر پھر اُلٹے پانون محل مین چلی گئی یہ بات سُنکر دوسرا اور بان بولا کہ مین اوکھا کا محل آٹھون پہر بند دیکھکر وہان کسی مرد کے بولنے کی آواز سُنتا ہون یہ سُنکر دوسرے نے کہا کہ جو یہ بات سچ ہی تو باناسُر سے کہدینا چاہیئے دوسرے نے کہا کہ راجا کی بیٹی کی چغلی کھانا نہ چاہیئے چُپ چاپ بیٹھے رہو ہونیوالی بات آپ کھُل جائیگی جسوقت وہان لوگ آپس مین یہ چرچا کر رہے تھے اُسی سمے راجا باناسُر بہت شور بیرون سمیت ٹہلتا ہوا وہان آنکلا اور شری مہادیو جی کی دی ہوئی دھوجا محل پر نہ دیکھکر چوکیدارون سے اُسکا حال پوچھا تب اُنھون نے کہا کہ مہاراج بہت دن ہوئے کہ وہ دھوجا آپ سے آپ ٹوٹکر گر پڑی ہی یہ بات سنتے ہی باناسُر خوش ہوکر اور شری مہادیو سوامی کا بردان یاد کرکے بولا کہ دھوجا گرنے سے معلوم ہوتا ہی کہ میرا دشمن لڑنیوالا پیدا ہوا یہ بات باناسُر کے مُنھ سے نکلتے ہی ایک چوکیدار نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے پرتھوی ناتھ راج کنیا کے محل مین کئی دن سے ایک پُرش کے ہنسنے بولنے کی آواز سنتا ہون لیکن یہ نہین معلوم کہ وہ کون ہی اور کس راہ سے آیا ہی یہ سنتے ہی باناسُر کرودھ مین آکر ہتھیار لیے ہوئے دبے پانون اوکھا کے محل مین چلا آیا تو کیا دیکھا کہ ایک پُرش شیام رنگ بہت سندر اوکھا کے پاس پلنگ پر سوتا ہی اُسکا سوروپ دیکھتے ہی باناسُر نے خوش ہوکر کہا کہ یہ اوکھا سے بواہ کرنیکے لائق ہی لیکن اس بات کی شرم سمجھکر محل سے باہر چلا آیا اور اپنے ساتھیون سے بولا کہ میرا دشمن ابھی سوتا ہی اور سوتے ہوئے کو مارنا نہ چاہیئے اسلیے تم لوگ اس محل کو گھیرے کھڑے رہو جس مین وہ بھاگنے نہ پاوے جب سوکر اُٹھے تب مجھ سے آکر کہنا یہ حکم دیکر باناسُر اپنی سبھا مین چلا گیا اور بہت فوج اُنکا مکان گھیرنے کیواسطے بھیجکر اُنسے کہا کہ تم لوگ وہان چلو مین بھی وہان پہونچتا ہون اُسکا حکم پاتے ہی جب ہزارون پہلوانون نے

اوکھا رنگ محل گھیر لیا اور انرودھ اور اوکھا اچانک جاگ کر آپس مین چوپڑ کھیلنے لگے تب ایک چوکیدار نے جاکر باناسُر سے کہا کہ آپکا دشمن نیند
سے جاگا ہی یہ حال سنتے ہی اُسنے تلوار اور ترشول لیے ہوئے اوکھا کے دروازے آکر للکارا کہ تو کون چور راج مندر مین گھُسا ہی جلدی
نکل میرے سامنے آ تو مین تجھکو دنڈ دون اب تو یہان سے بچکر جیتا اپنے گھر نہین جاسکتا جب اوکھا نے باناسُر کی آواز سُنی تب
ڈرتی کانپتی ہوئی انرودھ سے بولی کہ ای پران ناتھ میرا باپ بہت دیت ساتھ لیکر تمھارے پکڑنے کیواسطے چڑھ آیا ہی اب تم اُسکے ہاتھ
سے کیونکر بچوگے یہ بات سنتے ہی انرودھ اوکھا کو دھیرج دیکر بولے کہ اے پران پیاری تم دیکھتی رہو مین ایک ساعت مین دیتون کو
مار ڈالونگا یہ کہکر جیسے انرودھ نے کچھ منتر پڑھا ویسے ایک سو ساٹھ ہاتھ کا پتھر جسکو شِلا کہتے ہین اُنکے پاس آ پہونچا جب انرودھ جی نے
وہ شِلا ہاتھ مین لیکر باناسُر کو للکارا تب وہ اپنے شوربیرون سمیت اسطرح انرودھ پر جھپٹا جسطرح شہد کی مکھیان چھتا اُجاڑنے والے پر
جھُنڈ کا جھُنڈ ٹوٹتی ہین۔

دوہا — تنھین دیکھ کوپے تبھی مہا بلی انرودھ — اُنسے اور جودھان سے بھیو پرسپر جدھ

جب باناسُر کی آگیا پاکر سب دیت اپنے اپنے ہتھیار انرودھ جی پر چلانے لگے تب اُنھون نے کرودھ کرکے اُسی شِلا سے دیتون کو
مارنا شروع کیا جسکی چوٹ سے بہت سے دیت مرگئے اور کچھ گھائل ہوکر گر پڑے اور باقی اپنا پران لیکر بھاگ گئے جب باناسُر نے دیکھا
کہ یہ شخص بڑا زبردست ہی جسنے سب فوج میری مارکر مٹا دی تب اُسنے ناگ پھانس جو شری مہادیوجی نے دی تھی پھینک کر انرودھ کو
اُس مین پھنسا لیا اور اُسی طرح باندھے ہوئے انرودھ کو اپنی سبھا مین لیجاکر کہا کہ اے بالک اب مین تیرا پران لونگا جو تیرا سہایک ہو اپنی
رچھیا کرنے کے واسطے بُلا۔ انرودھ جی نے اپنے من مین بچار کیا کہ جو مین اپنے بل سے ناگ پھانس کو توڑ کر نکلجاؤن تو شری شیوجی مہاراج
کا اپمان ہوگا اسلیے مجھکو دکھ ہو تو کچھ چنتا نہین لیکن شری مہادیوجی کا بچن جھوٹھا کرنا نہ چاہیئے جو اچھا پرمیشور کی ہوگی وہ ہوگا یہان انرودھ
بندھے پڑے ہوئے بہت طرح کا سوچ اور بچار کر رہے تھے اور اوکھا اُنکا حال سنتے ہی بیاکل ہوکر چترریکھا سے بولی کہ اے سکھی ایسے
جینے پر دھکار ہی جو میرا پران پیارا دُکھ پاوے اور مین سُکھ سے رہون ایسے جینے سے میرا پران نکلجائے تو اچھا ہی جب یہ کہکر اوکھا بہت
بلاپ کرنے لگی تب چترریکھا اُسکو دھیرج دیکر بولی کہ تو کچھ چنتا نہ کر تیرے پت کا کوئی کچھ نہین کرسکتا ابھی شیام اور بلرام جدبنسیون کو
ساتھ لیکر شونت پور مین پہونچتے ہین اور سب دیتون کو مارکر تجھے انرودھ سمیت دوارکا پُری کو لیجاوینگے اور وہ جس راج کنیا کو سندری
سنتے ہین اُسکو بنا لیئے نہین رہتے انرودھ اُنھین شری کرشن جی کا پوتا ہی جو کُنڈن پُر سے شِشپال اور جراسندہ آدک بڑے بڑے پرتاپی
راجون کو جیت کر رکمنی راجا بھیشمک کی بیٹی کو ہر لائے تھے یہ بات چترریکھا کی سُنکر اوکھا بولی کہ اے سکھی اپنے پران ناتھ کو ناگ پھانس
مین بندھے سُنکر میرا کلیجا جلا جاتا ہی اور مجھکو کھانا پینا سونا بیٹھنا کچھ اچھا نہین لگتا باناسُر چاہے مجھکو بھی انرودھ کے ساتھ مارڈالے تو اچھا ہی
لیکن ایسے بڑے دُکھ مین مجھ سے اسکا ساتھ چھوڑا نہین جاتا ایسا کہکر اوکھا باہر چلی گئی اور لاج چھوڑ کر راج سبھا مین انرودھ کے پاس
جا بیٹھی یہ حال سنتے ہی باناسُر نے اسکندھ اپنے بیٹے کو بُلا کر کہا کہ تم اپنی بہن کو یہان سے لیجاکر گھر مین بٹھا رکھو اور پھر اسکو باہر نکلنے
نہ دو یہ بات سنتے ہی اسکندھ نے اوکھا کے پاس جاکر کرودھ سے کہا کہ تو نے لوک لاج چھوڑ کر اپنے ماتا اور پِتا کا نام ڈبویا مین تجھکو ابھی
مار ڈالتا لیکن پاپ ہونے سے ڈرتا ہون اوکھا نے جواب دیا کہ اے بھائی جو چاہو سو کہو اور کرو مین نے تو شری پاربتی جی کے بردان سے یہ پت
پایا ہی اب جو اسکو چھوڑ کر دوسرے سے بیاہ کرون تو سنسار مین اپنے کو کلنک لگاؤن برہماجی نے جو میرے بھاگ مین لکھدیا تھا وہ ملا اسکے ساتھ جیا ہے

میرا بھلا ہو یا برا اسکے سواے مین دوسرے کو نہین چاہتی جب اسکندھ نے اوکھا کی یہ بات سُنی تب زبردستی اسکا ہاتھ پکڑکر محل مین لیگیا اور اُسپر چوکی پہرہ رکھکر پھر اُسکو انرُدّھ کے پاس نہ جانے دیا اور انرُدّھ کو وہان سے دوسرے مکان مین لیجا کر ہتھکڑی اور بیڑی ڈال کر قید رکھا اِدھر تو انرُدّھ جی اوکھا کے برہ مین بیاکل رہنے لگے اور اُدھر اوکھا نے بھی اُنکے برہ ساگر مین ڈوب کر کھانا پینا چھوڑ دیا جبکہ کئی دن پیچھے انرُدّھ نے چتر ریکھا کا کہنا یاد کرکے نارد مُن کا دھیان کیا تب نارد مُن نے اُسیوقت پہونچکر انرُدّھ جی سے کہا کہ اے بیٹا تم کسی بات کی چنتا مت کرو شری کرشن چند آنند کند بلرام جی اور جدبنسیون سمیت یہان آکر تمکو چھڑا لینگے انرُدّھ کو اسطرح دھیرج دیکر نارد مُن نے بانا سُر سے جاکر کہا کہ اے راجا تمنے جسکو باندھکر یہان قید کر رکھا ہی وہ انرُدّھ نام پردُمن کا بیٹا اور شری کرشن جی کا پوتا ہی تم جدبنسیون کا پرتاپ اچھی طرح جانتے ہو جیسا مناسب ہو ویسا کرو مین تمہارے بھلے کے واسطے یہ کہنے آیا ہون بانا سُر یہ بات سُنکر ابھمان سے بولا کہ اے مُن ناتھ مین سب کو جانتا ہون تمہارے آشیرباد سے اُنکو بھی دیکھ لونگا نارد مُن اسبات کا کچھ جواب نہ دیکر چُپ چاپ چلے گئے۔

ادھیاے ترسٹھ - جدّھ ہونا بانا سُر اور شیام سندر سے

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب انرُدّھ کو چار مہینے سے زیادہ ہوے اور پتہ اُنکا نہ ملا تب ایک دن پردُمن آدک جدبنسی شیام اور بلرام کے پاس بیٹھکر بڑی اُداسی سے انرُدّھ کی چرچا کرنے لگے لیکن شری کرشن انترجامی نے سب حال جاننے پر بھی کچھ حال اسکا اپنے بیٹے اور پوتے سے نہین بتلایا پرنت اُنکی اچھا سے اُسیوقت نارد مُن وہان آپہونچے اُنکو دیکھتے ہی سب چھوٹے بڑون نے ڈنڈوت کرکے آدر کے ساتھ بیٹھالا تب نارد مُن نے پردُمن آدک کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ آج تم لوگ اُداس دکھلائی دیتے ہو یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مُن ناتھ آپ چارون طرف گھومتے پھرتے ہین کچھ حال انرُدّھ کا معلوم ہو تو بتلائیے جس مین ہملوگون کا شوچ چھوٹ جائے جب سے کوئی اسکو پلنگ سمیت اُٹھا لیگیا تب سے کچھ پتہ اُسکا نہین لگا یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ تملوگ چنتا مت کرو انرُدّھ جی شونت پور مین جیتے ہین وہان جاکر بانا سُر کی بیٹی سے بھوگ کیا تھا اس سبب سے بانا سُر نے ناگ پھانس سے اُنکو باندھکر اپنے یہان قید کیا ہی وہ بغیر لڑائی کیے انرُدّھ کو نہین چھوڑیگا اُنکا ٹھکانا ہمنے تمسے بتادیا آگے جیسا جانو ویسا کرو جب یہ کہکر نارد مُن برہم لوک کو چلے گئے تب شیام اور بلرام نے راجا اُگرسین کے پاس جاکر جو حال نارد مُن سے سُنا تھا وہ سب کہ سُنایا راجا نے کہا کہ تم ہماری سب فوج ساتھ لیکر ابھی شونت پور مین چلے جاؤ اور جسطرح بن پڑے اسطرح انرُدّھ کو میرے پاس لے آؤ یہ اگیا پاتے ہی شیام سندر اور پردُمن سمیت گرڑ پر بیٹھکر شونت پور کو چلے اور بلرام جی بارہ اچھوہنی فوج ساتھ لیکر شونت پور مین چڑھ دوڑے اُسوقت ایسی شوبھا اُنکی معلوم ہوتی تھی کہ تم سے کہانتک کہون اور بلدیو جی راہ مین سب قلعے اور شہر بانا سُر کے توڑتے اور لوٹتے ہوے شونت پور مین پہونچے اور شیام سندر اور پردُمن جی بھی اُنسے آملے تب بانا سُر کے سیوکون نے دیت سنگھارن کی فوج دیکھتے ہی اپنے مالک کے پاس جاکر کہا کہ مہاراج شیام اور بلرام تمہارا شہر لوٹتے اور اُجاڑتے ہوے بڑی بھاری فوج لیکر چڑھ آئے ہین اور شونت پور کو اُنھون نے چارون طرف سے گھیر لیا اب آپ کا کیا حکم ہوتا ہی یہ بات سنتے ہی بانا سُر نے اپنے سیناپتیون کو بلاکر حکم دیا کہ تم لوگ اپنے شوربیرون کو ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے جاکر کھڑے ہو مین بھی پیچھے سے آتا ہون یہ بات سنتے بانا سُر کا منتری بارہ اچھوہنی فوج دیتون اور راچھسون کی ساتھ

لیکر شہر سے باہر نکلا اور بہت ہتھیارون سمیت جدھبنسیون کے سامنے آیا اور باناسُر بھی شری شوجی کی پوجا اور دھیان کر کے اپنی فوج مین آیا باناسُر کے دھیان کرتے ہی بھولا ناتھ کو معلوم ہوا کہ اسوقت میرے بھگت پر کچھ دُکھ پڑا ہے اسلیے وہان چلکر اُسکی سہاتا کرنا چاہیے ایسا بچار کر بھولا ناتھ نے پاربتی جی کو کیلاس پربت پر اکیلے چھوڑ دیا اور آپ جٹا باندھکر اور بھبھوت لگا کر بھانگ اور دھتورا کھا کر سفید ناگونکا جنیوا اور منڈون کی مالا پہنکر باگھمبر اوڑھکر ترشول اور دھنکھ بان اور کھپر ہاتھ مین لیکر نندی بیل پر سوار ہو بھوت پریت اور پشاچ آدک ساتھ لے شونت پور کو چلے جبکہ بھولا ناتھ کانون مین گج مکتا اور مُندرا پہنے اور ماتھے پر چندرما اور سر پر گنگا جی دھارن کیے اور لال لال آنکھین نکالے گاتے بجاتے اپنی سینا کو نچاتے ہوے باناسُر کے پاس ساعت بھر مین آپہونچے تب اُنکو دیکھتے ہی باناسُر اُنکے چرنون پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے کرپاندھان آپکے سواے اس بڑے دُکھ مین کون میری سُدھ لے آپ کے پرتاپ کے سامنے جادو لوگ میرا کیا کر سکتے ہین یہ بات شوجی سے کہکر باناسُر نے شیام اور بلرام کی فوج مین کہلا بھیجا کہ ہمارا اور تمھارا اکیلا کیلا دھرم جدھ ہو یہ بات بیکنٹھ ناتھ نے مانکر اس طرح پر ایک ایک آدمی کی لڑائی دونون طرف سے ٹھہرائی یعنے شیام سندر اور بھولا ناتھ اور ساتکی اور باناسُر سے جدھ ہونے لگا۔

دوہا

سوام کارتک ات بلی جنکو جگ مین نام
تن سون اور پردمن سون ہون لگو سنگرام

جب بلرام جی اور کمبھانڈ منتری اور اسکند باناسُر کا بیٹا اور چارُدیش شری کرشن جی کے بیٹے اور کمبھ کرن دوسرے منتری اور شامب سے لڑائی ہونے لگی تب اسی طرح سب شور بیر اپنے اپنے جوڑ سے بہت ہتھیار لیکر لڑنے لگے اور دونون فوج مین مارو باجا بجنے لگا اور برہما دک دیوتا اپنے اپنے بمانون پر بیٹھکر یہ لڑائی دیکھنے کے واسطے آئے تب شوجی نے جیسے پناک دھنکھ پر برہم بان رکھکر چلایا ویسے دوارکا ناتھ نے شارنگ دھنکھ سے بان مارکر اُنکا بان کاٹ دیا جبکہ مہادیو جی نے بان چلاکر بڑی آندھی پر کٹ کی تب شری کرشن جی نے اپنی مہما سے اُس آندھی کو مٹا دیا پھر کیلاس پت نے جدھبنسیونکی فوج مین اگن بان چلایا تب شیام سندر نے پانی برساکر اُس بان کی آگ بجھادی اور ایک بان اپنا اگن بان کی طرح ایسا چھوڑا کہ مہادیو جی کی فوج مین سب کا بدن داڑھی موچھ سمیت جلنے لگا تب بھولا ناتھ نے اپنی مہما سے پانی برساکر جلے اور ادھ جلے بھوت پریتون کو ٹھنڈھا کیا اور کرودھ مین آکر نارائن بان چلانے کے واسطے ترکش سے باہر نکالا اور پھر کچھ سوچ بچار کر رکھدیا اُسوقت شیام سندر جی الس بان چھوڑکر دشمن کی فوج کو اس طرح کاٹنے لگے جیسے کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹتے ہین یہ حال دیکھکر جب مہادیو جی نے تین بان شیام سندر پر چلائے تب شیام سندر نے اُن بانون کو بھی کاٹ کر ایک بان ایسا مارا جسکے لگنے سے شوجی گر پڑے اور جمہائی لینے لگے۔

دوہا

باناسُر کے کاج شو کینھو بہت اُپاے
ماکھن پر بھو بھگوان سے کہ بدھ جیتو جاے

جب سوام کارتک (مہادیو جی کے بیٹے) نے پردمن شری کرشن جی کے بیٹے سے لڑائی کی تب پردمن جی نے تین بان اُس مور کو جسپر سوام کارتک چڑھے تھے ایسے مارے کہ وہ مور رن بھوم چھوڑکر آکاش مین اُڑگیا جب سوام کارتک اکاش سے جدھبنسیون کو تیر مارنے لگے تب پردمن جی نے شری کرشن جی سے اگیا لیکر مارے تیرون کے اُس مور کو سوام کارتک سمیت زمین پر گراکر بیہوش کر دیا اور بلرام جی اور شامب نے دونون منتری باناسُر کے مار ڈالے یہ حال دیکھتے ہی باناسُر ساتکی سے لڑنا چھوڑکر شری کرشن جی کے

سامنے آیا اور پانچ سو کمان جو اپنے ہاتھون مین لیے تھا دو دو تیر ایک ایک کمان پر رکھکر ساون بھادون کی طرح تیرون کا مینھ شیام سندر پر
برسانے لگا اُسوقت بیکنٹھ ناتھ نے اپنے تیرون سے سب تیر اُسکے کاٹ کر ایک تیر ایسا مارا کہ پانچ کمانین باناسُر کی کٹ کر زمین پر گر پڑین
اور اُسکا رتھوان گھوڑون سمیت مر گیا یہ حال دیکھتے ہی جب باناسُر رن بھوم چھوڑکر پیدل بھاگا اور شری کرشن جی نے اپنا رتھ اُسکے پیچھے
دوڑا کر پانچ جنیہ شنکھ جیت کا بجایا تب کوٹرا نام باناسُر کی ماتا اپنے بیٹے کے بھاگنے کا حال سُنکر اُسکے بچانے کے واسطے راج مندر
سے ننگے بدن دوڑتی ہوئی رن بھوم مین آئی۔

دوہا

تُرت اے ٹھاڑھی بھئی ہاکھن پربھ کے تیر | تیر ہیت بیاکل مہا کینھے نگن شریر

دیکھنا ننگی استری کا منع ہی دھرم شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ ایک مرتبہ پرائی استری کو ننگی دیکھ کر جب تک تین مرتبہ کڑوے تیل سے آنکھ
نہ دھووے تب تک دوش اُسکا نہین مٹتا اسلیے شری کرشن جی نے کوٹرا کو ننگی دیکھنا اُچت نہ جانکر سر اپنا نیچا کرکے آنکھین بند
کر لین تب باناسُر بھاگ کر شہر مین چلا آیا اور پھر ایک اچھوہنی فوج ساتھ لیکر بسدیو نندن کے سامنے لڑنے آیا جب کوٹرا اپنے بیٹے
کو فوج سمیت دیکھکر راج مندر پر چلی گئی اور شری کرشن جی نے وہ فوج بھی باناسُر کی ایک ساعت مین مار ڈالی تب باناسُر بھاگ کر
شوجی کی شرن مین گیا جب بھولا ناتھ نے اپنے بھگت کو بیاکل اور دکھی دیکھا تب کرودھ کرکے بکھم جُر کا لا رنگ جسکے تین سر اور تین پیر
اور چھ ہاتھ تھے شیام سندر کی فوج مین چھوڑا جبکہ وہ جُر یعنی بخار بڑے زور سے دوارکا ناتھ کی فوج مین آکر سب کو جلانے لگا تب پُردمن
اور ساتکی آدک جدبنشی لوگ اُسکے ڈر سے تھر تھر کانپتے اور جلتے ہوے شری کرشن جی کے پاس جاکر بولے کہ مہاراج شوجی کے بخار نے ہم لوگون کو
جلاکر مُردے کے برابر کر دیا اسکے ہاتھ سے جلدی ہمارے پران بچایئے نہین تو ایک ساعت مین سب مرا چاہتے ہین یہ حال دیکھکر شری
کرشن جی نے شیتل جُر کو اگن جُر کے سامنے جیسے چھوڑ دیا ویسے دونون جُر یعنی بخار آپس مین لڑنے لگے جب شیتل جُر کو اگن جُر نہین اُٹھا سکا
تب اپنے پران کے ڈر سے بھاگا ہوا مہادیو جی کے پاس جاکر بولا کہ اے دینا ناتھ مجھکو اپنی شرن مین رکھیے نہین تو شیتل جُر میرا پران
لیا چاہتا ہی یہ سُنکر بھولا ناتھ نے کہا کہ سوائے شیام سندر کے کوئی دوسرا ایسا تینون لوک مین نہین ہے جو اس جُر سے تیرا پران
بچا سکے اسلیے تو انھین کے شرن مین جا وہی بھکت ہتکاری دیال ہوکر تجھکو بچاوینگے یہ بات سنتے ہی اگن جُر دوڑتا ہوا شری کرشن جی
مہاراج کے چرنون پر جاکر گر پڑا اور ادھینتائی سے بنے کیا کہ اے کرپاسندھ تت پاون میرا اپرادھ چھما کرکے اپنے جُر کے ہاتھ سے میرا پران
بچایئے آپ کا آد اور انت کوئی نہین جان سکتا اور آپ کا ناش کبھی نہین ہوتا اور آپ نے برہما اور مہادیو جی آدک سب دیوتون کے
ایشور ہوکر اپنی اچھا سے ہر بھکتون کو سُکھ دینے اور آدھرمیون کو مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا ہی اور بنا جُر جا اور
نام اور لیلا آپ کے جو اچھے آدمی اپنے مُنھ سے نکالتے ہین وہ برہما بن رکھیشور ادہجوگی لوگ آپ کے اسمرن اور دھیان کے پرتاپ سے
جو کچھ بھلا بُرا کسی کو کہتے ہین وہ اُسیوقت ہو جاتا ہی لیکن وہ لوگ بھی آپ کا بھید نہین جانتے اور آپ سب لیلا سنساری جیوون کو
بھوساگر پار اُتارنے کیواسطے کرتے ہین اور آپ اچھی پت اور سب سے اُتم ہوکر تینون لوک کے اُتپت و پالن اور ناش کرنے والے ہین۔

دوہا

ہاکھن پربھ گوپال کی اَستُت کہی نہ جاے | سرب روپ سب آتما سب گھٹ رہے سماے

اے دینا ناتھ آپ جسطرح شرن آئے ہوے پر دیال ہوکر اپرادھ اُسکا چھما کرتے ہین اسی طرح مجھکو بھی بڑا دکھی اور دین جانکر شیتل جُر کے

ہاتھ سے میرا پران بچایئے تینون لوک مین سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مجھکو اپنی رچھا کرنیوالا دکھلائی نہین دیتا۔

دوہا ناکھن پربھ کرتار کی مہا امت اپار
تمپت شیت بیاپے تہان جہان نہ نام تمھار

یہ دین بچن سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ اب میرے شرن مین آنے سے تیرا پران بچا اور تیرا اپرادھ مین نے چھما کیا لیکن آج سے میرے سیوک اور ہر بھگتون کو کبھی دُکھ نہ دیجیو اور جو کوئی یہ کتھا میری اور تیری اپنے سچے من سے کہے اور سنیگا اسکو کسی طرح کا جُر یعنے بخار ہو تو چھوٹ جائیگا اب تو شری مہا دیو جی کے پاس چلا جا یہ بات سنتے ہی اگن جُر شری کرشن جی سے بدا ہو کر شری شیو جی کے پاس چلا گیا تب جدبنشی لوگ اچھے ہو گئے اور بانا سُر جو بھاگا تھا پھر بہت سے ہتھیار اپنے ہزار ہاتھ مین لیکر شیام سندر کے سامنے آیا اور للکار کر کہنے لگا کہ ابھی تک میرا من لڑائی کرنے سے نہین بھرا تم ہوشیار ہو کر میرے ساتھ لڑو جبکہ وہ ابھمانی ایسا کہکر شری بسدیو نندن پر ہتھیار چلانے لگا تب دیت سنگھارن دیوکی نندن نے کرودھ مین ہو کر سُدرشن چکر کو حکم دیا کہ چار ہاتھ بانا سُر کے چھوڑ کر سب ہاتھ کاٹ ڈال یہ حکم پاتے ہی سدرشن چکر بانا سُر کے ہاتھ کاٹ کر اس طرح گرانے لگا جس طرح کوئی آدمی ساعت بھر مین پتلی پتلی ڈالیان درخت کی کاٹ ڈالتا ہی جب بانا سُر کا یہ حال ہو کر خون اُسکے بدن سے ندی کی طرح بہنے لگا تب سُنر بحت ہو کر شو جی مہاراج سے بنئے کیا کہ اے بھولا ناتھ مین نے اپنے ابھمان کرنیکا ڈنڈ پایا اب سوائے آپکے اور کوئی دوسرا میرا پران بچا نہین سکتا یہ دین بچن سُنکر مہا دیو جی نے بچار کیا کہ اب غرور اسکا ٹوٹ گیا اسلیے اپنے بھگت کا پران بچانا چاہیئے ایسا بچارتے ہی بھولا ناتھ بانا سُر کو ساتھ لیکر بید استُت پڑھتے ہوئے شری کرشن چندر کے پاس گئے اور بانا سُر کو اُنکے چرنون پر گرا دیا۔

دوہا ہاتھ جوڑ ٹھاڑھے بھئے ہر کے سنگھ جاے
بانا سُر کے کاج سو استُت کرین سناے

اے دینا ناتھ ترلوکی ناتھ آپ چیتین اور جڑ سب جیوون کے مالک ہو کر انکی اُتپت اور پالن اور ناش کرتے ہین اور آپ کی لیلا اور آپ کے کامون کی کوئی گنتی نہین کر سکتا آپ کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے اور ہر بھگتون کو سُکھ دینے اور ادھرمیون کو مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے سگُن اوتار لیتے ہین نہین تو آپ کے براٹ روپ مین چودھون لوک کا بیوہار رہتا ہی مین آپکے اس روپ کو ڈنڈوت کرتا ہون

دوہا تمھری شکت اننت ہی انت نہ پایو جاے
پرگٹ گپت دیکھت سدا رہیو بشو بھر چھاے

جنے سنسار مین آدمی کا تن پاکر آپ کا اُسمرن نہین کیا اُس نے امرت چھوڑ کر زہر پیا جسطرح سورج بدلی مین چھپے رہتے ہین اسیطرح آپ اپنے کو سنسار مین چھپا کر آدمی کی طرح لیلا کرتے ہین جو آدمی آپکا دھیان چھوڑ کر سنساری جال مین پھنستا ہی اُسکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے ہم اور برہما دک دیوتا آپ کے داس ہو کر آپ کا بھید نہین جان سکتے سنساری آدمی کو کیا سامرتھ ہی کہ جو آپکو پہچان سکے جبیر آپ دیال ہو کر اپنے دھیان اور پوجا کی راہ دکھاتے ہین وہ آپکو کچھ جانکر ست سنگ کرنے سے بھو ساگر پار اُتر جاتا ہی۔

دوہا جیسے بوڑت جل بیچ سیس نکاسے کوے
سانس لیت ہی ایک چھن مہا چین سُکھ ہوے

اے مہا پربھو جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی سانس لینے سے سُکھ پاتا ہی اُس سے بڑھکر سُکھ ہر بھجن مین ہوتا ہی لیکن ہر بھجن مین چت لگنا بہت کٹھن ہی سنساری لوگ جھوٹھی مایا موہ مین ایسے پھنسے ہین کہ اُنکا من آپ کی طرف ایک ساعت نہین لگتا اُن مین سے جو کوئی آدمی سنساری سُکھ ملنے کے واسطے آپکا بھجن اور دھیان کرتا ہی اُسکو ہم اور برہما جی بردان دیتے ہین لیکن اُسکا منورتھ پورا ہونا اور ہماری بات سچ کرنا آپ ہی کے اختیار مین رہتا ہی اے کرپا سندھ کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپکی اپرم پار مہما کا گُن برنن کر سکے بانا سُر اگیان کی راہ

سے مجھکو پریشور جانکر میری پوجا کرتا تھا اب یہ آپ سے بیر کرکے مجھکو اپنی سفارش کرنے کے واسطے آپکے پاس لے آیا ہی مجھپر دیال ہوکر ایرادھ چھما کیجیے اور اسکو پرہلاد اپنے بھکت کے کل مین جانکر ابھے دان دیجیے۔

دوہا — اگیا دیجیے چکر کو ماکھن پربھ بر جناتھ | اور مجھا سب کاٹ کے راکھے چارون ہاتھ

جب شری بھولاناتھ نے اسطرح بے پوربک شری کرشن جی کی استت کی تب ترلوکی ناتھ ہنسکر بولے کہ اے بھولاناتھ ہم مین اور تم مین بھید سمجھنے والا آدمی ضرور نرک بھوگے گا اور تمہارا دھیان کرنے والا انت سے مجھکو پاوے گا اور تمہارے کہنے سے ہمنے باناسُر کو چتربھجی روپ بنادیا جسکو تمنے بردان دیا اُسکا نباہ مین نے کیا۔

دوہا — آئیس دنیھو چکر کو ایسی بدھ ہرناتھ | اور بچھا سب کاٹ کے راکھو چارون ہاتھ

اے کیلاس پت مین نے پرہلاد بھکت باناسُر کے پرداوا سے یہ اقرار کیا کہ تیرے بنس کو ابھے دان دیا اسلیے جو تم نہ کہتے تو بھی اُسکا پران نہ لیتا لیکن باناسُر اہنکار کرکے کیسکو اپنے برابر نہین سمجھتا تھا اسواسطے مین نے سب ہاتھ اسکے کاٹ کر اُسکو چتربھجی روپ بنادیا اور سب اپرادھ اسکا چھما کرکے تمہارا پارکھد اُسکو کیا یہ بات سنتے ہی بھولاناتھ خوش ہوکر کیلاس پربت کو چلے گئے تب باناسُر نے بنے کیا کہ اے بیکنٹھناتھ جسطرح آپ نے کرپا کرکے اپنا درشن دیا اسیطرح اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے اور انرُدّھ کو اوکھا سے بواہ کراپنے ساتھ لیجائیے یہ بات سُنکر برندابن بہاری بھکت ہتکاری پردُمن سمیت باناسُر کے گھر چلے تب اُسنے بڑی خوشی سے بیتامبر راہ مین بچھاتا ہوا دوارکاناتھ کو راج مندر پہنچاکر جڑاؤ سنگاسن پر بیٹھالا اور چرن کمل اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے دیناناتھ جن چرنون کا درشن برھماد دیوتا اور سنکادک رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا اُن چرنون کو دھوکر آج مین اپنے کل پریوار سمیت کرتارتھ ہوا اے مہاپربھو انھین چرنون کو دھوکر برھما جی نے وہ جل اپنے کمنڈل مین رکھا اور شری مہادیو جی نے وہی جل اپنے ماتھے پر چڑھایا اور وہی جل بھگیرتھ نے بڑی تپسیا سے اپنے پرکھون کے تارنے کیواسطے مرت لوک مین لاکر سنساری جیوونکا اُدھار کیا اور وہی جل سنسار مین گنگا جی ہوکر پرگٹ ہوا جنکا درشن اور اسنان کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر دینا کے لوگ مکت پاتے ہین یہ استت کرکے باناسُر نے اوکھا کو راج مندر سے بلا بھیجا اور انرُدّھ کی بیڑی اور ہتھکڑی کاٹ کر اُنکو اسنان کرایا اور اچھے گہنے اور کپڑے پہناکر بدھ پوربک اوکھا کو انرُدّھ سے بواہ دیا اور بہت رتن اور سونا اور چاندی اور کپڑا اور گہنا اور گئو اور رتھ اور ہاتھی اور گھوڑے جنکی کچھ گنتی نہین ہوسکتی جہیز مین دیکر دوارکاناتھ کو اوکھا اور انرُدّھ سمیت بدا کیا تب شری کرشن جی نے باناسُر کو اپنی طرف سے راجگدی پر بیٹھال دیا اور دولہا اور دلھن کو ساتھ لیکر آنند سے دوارکا کو چلے اُنکے آنے کا حال سنتے ہی جدبنسی لوگ آگے سے آکر منگلاچار مناتے ہوے راج مندر پر لیگئے اور رکمنی جی اپنے کل کے موافق ریت رسم کرکے انرُدّھ جی کو دولھن سمیت محل مین لے گئین اور سب دوارکا باسیون نے گھر گھر منگلاچار منایا۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو کوئی ہر روز سبیرے اس ادھیاے کا دھیان اور اسمرن کیا کرے گا وہ لڑائی مین بہت دشمنون سے بھی نہ ہارے گا۔

دوہا — یہ لیلا او بہت مہا کے سنے جو کوے | کے سدا سُکھ سمپدا جُر کی بتھا نہ ہوے

ادھیاے چونسٹھ ۶۴ کتھا راجا نرگ کی

شکدیوجی نے کہا اے راجا پریچھت ناگ کُل مین نرگ نام بڑا پرتاپی اور دھرماتما پیدا ہوا تھا جو بے انتہا گئو دین بدھ پور بک برہمنون کو دان دیتا تھا اگر کوئی چاہے تو گنگاجی کی رینکا اور برسات کی بوندین اور اکاش کے تارے گن لے لیکن اُسکے کیے ہوئے گئو دانون کی گنتی کرنا بہت مشکل ہی ایسا دھرماتما راجا تھوڑا پاپ انجان مین کرنے سے گرگٹ ہو گیا تھا اُسکو شری کرشن جی نے اپنا درشن دیکر اُدّھار کیا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُنی ناتھ ایسا دھرماتما راجا کون اپرادھ کرنے سے اس حال کو پہونچا اُسکی کتھا کہیئے شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت ، راجا نرگ ہمیشہ نیم کرکے ہر روز ہزارون گئو دین براہمنون کو بدھ کے موافق دان کرکے پیچھے بھوجن کرتا تھا ایکدن اُسکی دان دی ہوئی گئو آکر بنا دان دی ہوئی گئوون مین مل گئی راجا نے بے جانے اُس گئو کو دوسرے براہمن کو دان کر دی اور وہ براہمن گئو لیکر اپنے گھر چلا اور پہلے دان لینے والے براہمن نے اپنی گئو پہچان کر اُسکو راہ مین روکا تب دونون آپس مین جھگڑا کرتے ہوے گئو سمیت راجا نرگ کے پاس آئے راجا نرگ نے دونون براہمنون سے ہاتھ جوڑکر کہا۔

چوپائی — کوٹ لاکھ روپیا لیؤ ۔ گیا اِک کاہو کو دیؤ

یہ بات سُنتے ہی وہ براہمن کرودھ کرکے راجا سے بولا کہ جو گئو سوستی کہکر میتے دان لی اُسکو کروڑ روپیہ پانے پر بھی نہ دینگے یہ گئو ہمارے پران کے ساتھ ہی یہ بات سُنکر راجا نے بنتی کرکے اُنسے کہا کہ اے مہاراج یہ بات انجان مین ہوئی ہی تم ایک گئو کے بدلے لاکھ گئو لیکر کرودھ اپنا چھما کرو جبکہ لاکھ روپیہ اور لاکھ گئو دینے پر بھی دونون براہمنون نے نہین مانا اور وہ گئو چھوڑکر اور یہ شاپ دیکر اپنے گھر چلے گئے کہ تو نیاے نہ کرکے گرگٹ کی طرح سر ہلاتا ہی اسلیے گرگٹ ہو جا تب راجا نے اُداس ہوکر کہا کہ دیکھو انجان مین مجھ سے یہ پاپ ہو گیا سو کیسے چھوٹیگا ایسا بچار کر راجا نے اس پاپ سے چھوٹنے کیواسطے اور بہت سا دان براہمنون کو دیا پر اُسکا سندیہہ نہ چھوٹا جب کچھ دن بعد راجا مر گیا اور جم دوت اسکو جمراج کے پاس لیگئے تب جمراج نے راجا کو بڑے آدر سے اپنے پاس سنگھاسن پر بیٹھا کر کہا کہ اے راجا تمھارا بہت پنیہ ہو کر تھوڑا پاپ بھی ہی اس سے تم پہلے اپنے پنیہ کا سُکھ بھوگوگے یا پاپ کا دُکھ بھوگوگے یہ بات سُنکر راجا بولا کہ اے مہاراج پہلے پاپ کا دُکھ بھوگ کر پیچھے سے پُنیہ کا سُکھ بھوگونگا یہ بات سُنکر جمراج نے کہا کہ تمنے انجان مین جو دان کی ہوئی گئو پھر دوسرے براہمن کو دان کر دی تھی اس پاپ سے تمکو گرگٹ ہوکر کچھ دنون تک اندھیارے کنوئین مین رہنا پڑے گا جب دواپر کے انت مین پر برہم پرمیشور شری کرشن نام سے اوتار لیکر تمکو اپنا درشن دینگے تب تمھاری مُکت ہوگی یہ بات جمراج کے مُنھ سے نکلتے ہی راجا گرگٹ ہوکر گر پڑا اور سمدر کے کنارے ایک اندھیرے کنوئین مین رہنے لگا جن دنون شری کرشن جی بانا سُر کو جیت کر دوارکا پہونچے انھین دنون پردمن اور شامب آدک جدبنسی اُس کنوئین کی طرف شکار کھیلنے گئے تب ایک لڑکا پیاسا ہوکر اُسی پر پانی بھرنے گیا تو کیا دیکھا کہ ایک گرگٹ سے کنوان بھرا ہی یہ اشچرج دیکھ کر اُس لڑکے نے اپنے ساتھ والے لڑکون کو بُلا کر وہ گرگٹ دکھایا۔

دوہا — دیا دان سب چتر ہر کینھو یہی بچار ۔ یا گرگٹ کو کوپ تے ہم کاڑھین اِک بار

جبکہ لڑکون کے بہت تدبیر کرنے سے بھی وہ گرگٹ کنوئین سے نہین نکلا تب اُنھون نے آکر یہ حال شری کرشن جی سے کہکر بنے کیا کہ اے مہاراج آپ دیا کی راہ سے چلکر اُس گرگٹ کو نکالیے شیام سندر انترجامی نے یہ بات سنتے ہی اُس کنوئین پر جاکر جیسے اپنا چرن اُس کو چھوا دیا ویسے وہ گرگٹ آدمی کی صورت سندر گہنا اور کپڑا پہنے راجون کی طرح ہو گیا۔

دوہا	تاکے ماتھے مکٹ کی شوبھا کہی نہ جائے		مانو آبھا سورج کی رہی چھون دش چھائے	

اور وہ کنوئین سے نکلکر ہر چرنون پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ نے مجھکو بڑے دُکھ مین درشن دے کر اُدّھار کیا
سوائے آپکے مجھ ایسے آدھرمی کو سُکھ دینے والا تینون لوک مین کوئی نہین ہی جب اسطرح راجا نرگ کرشن بھگوان کی بہت استت
کرنے لگا تب پردمّن آدک لڑکون نے یہ تعجب دیکھکر شری کرشن جی سے پوچھا کہ اے مہاپربھو یہ کون ہی اور کس اپرادھ سے گرگٹ ہوا تھا اسکا بھید
کہیے جسمین ہمارا سندیہ چھوٹ جائے جب یہ بات شیام سندر نے سُنی تب آپنے انجان کی طرح راجا نرگ سے پوچھا کہ تم کوئی دیوتا ہو یا
کسی دیش کے راجا ہو کون ہو اور کسواسطے گرگٹ کے تن مین پڑے تھے راجا نرگ نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے انتر جامی اپ سے کچھ
چھپا نہین ہی لیکن آپ کی آگیا سے اپنا حال کہتا ہون سُنیئے کہ مین اگلے جنم مین راجا اچھواکؔ کا بیٹا نرگ نام بڑا پرتاپی راجہ ہو کر
دس ہزار گئو گرہستھ اور بید پاٹھی براہمن کو بدھ پوربک ہر روز دان دیتا تھا اور سوائے گئو دان کے بہت سے مکان بنوا کر سب مال
سمیت دان کیے تھے اور براہمنون کی لڑکیون کے بیاہ بھی کر دیتا تھا اور بڑے بڑے ڈھیر اناج اور مٹھائی کے براہمنون کو دان دے کر
بہت سے دیو استھان اور تالاب وغیرہ سنساری جیوؤن کے پانی پینے کے واسطے بنوا دیے تھے جگت مین میرے دان اور اچھے کرم کرنے کا
جس ایسا پھیلا تھا کہ جسکا برنن نہین کر سکتا ایک دن ایسا سنجوگ ہوا کہ میری دان دی ہوئی ایک گئو براہمن کے گھر سے بھاگ آئی اور جو گئوئین
مین نے دوسرے دن دان دینے کیواسطے منگائی تھین اُن مین ملگئی جب پرات سمے انجان مین وہ گئو دوسرے براہمن کو دان کر دی اور پہلے
دان لینے والے براہمن نے راہ مین اُس گئو کو پہچانا تب دونون براہمن جھگڑا کرتے ہوئے گئو سمیت میرے پاس آئے مین نے اُن سے
ہاتھ جوڑکر کہا کہ مجھ سے لاکھ روپیہ یا لاکھ گئو اسکے بدلے لیکر اپنا جھگڑا چھوڑ دو لیکن اُنھون نے نہین مانا اور گئو چھوڑکر اپنے گھر چلے گئے
اور جاتے وقت مجھکو شاپ دیا کہ تو گرگٹ کی طرح سر ہلاتا ہی اسلیئے تو گرگٹ ہو جا جب کچھ دنون کے بعد مین مرگیا تب اُسی شاپ سے
جمراج نے مجھکو گرگٹ کا تن دیکر اس کنوئین مین ڈالدیا اور میرے بنے کرنے پر یہ کہا کہ شری کرشن جی کے درشن پانے سے تیری مکت ہوگی اُسیدن
سے آپکے درشن کی ابھلاکھ رکھتا تھا آج آپنے اپنے کمل روپی چرنون کا درشن دیکر میرا اُدّھار کیا جسطرح آپنے مجھ ایسے ادھرمی کو اپنا درشن دے کر
کرتارتھ کیا اسیطرح دیال ہو کر ایسا بردان دیجیے جس مین آپ کے چرنون کی بھکت مجھکو بنی رہے جب شری کرشن جی نے راجا نرگ کو اچھّا
پوربک بردان دیکر بدا کیا اور وہ اچھے بمانون پر بیٹھکر دیو لوک چلا گیا تب شری کرشن جی نے اپنے سنتان اور جدبنسیون سے جو وہان
کھڑے تھے کہا کہ دیکھو براہمن کی اتنی بڑی مہما ہی کہ بنا اپرادھ بھی براہمن کسی پر کرودھ کرے تو اُسکے واسطے اچھا نہین ہوتا گیانی کو چاہیے کہ
کسی براہمن کا مال نہ لے جسطرح آگ کھانے سے مُنھ جل جاتا ہی اسی طرح براہمن کا انس لینے والے کا حال سمجھنا چاہیئے زہر کھانے سے
ایک آدمی مرتا ہی اور براہمن کا انس جو لیتا ہی اُسکے کُل پروار کا پتا نہین لگتا زہر کھانے والا علاج سے اچھّا ہوتا ہے لیکن براہم انس
لینے والے کا دُکھ چھوٹنے کے واسطے کوئی اُپائے کام نہین آتا جو آدمی لاعلمی مین بھی براہمن کا مال زبردستی چھین لیتا ہی اُسکے دس
پُرکھا ماتا اور دس پتا کے نرک بھوگتے ہین اور جو لوگ دان دیا ہوا اپنا براہمن سے پھیر لیتے ہین اُنکو ساٹھ ہزار برس تک نرک کا کیڑا
ہو کر پھر نیچ ذات مین جنم ملتا ہی لیکن گر پھر اُسکا کئی مرتبہ گر کر جب پیدا ہوتا ہی تب کنگال دریدی ہو کر جنم اُسکا آخر ہوتا ہی راجا نرگ کی
دشا جس نے انجان مین ادھرم ہوا تھا دیکھکر یہ بات سچ سمجھنا چاہیے -

دوہا	دان دیت دُج راج کو لگھن کرے جو کوے		سو ہووے ات پاتکی نرک باس تہہ ہوے	

جو براہمن تلوار کھینچکر مارنے آوے تو سر اپنا اُسکے چرنون پر رکھ دینا اُچت ہی اور سوائے ادھینتائی کے اُسکو کٹھور بچن کہنا نہ چاہیئے میرے اوپر براہمن کرودھ کرے یا بُری بات کہے تو مین کچھ بُرا نہ مانکر اور اُسکی سیوا کرتا ہون تم لوگون نے سُنا ہوگا کہ بھرگو رکھیشور نے بنا اپرادھ سوتے وقت میری چھاتی مین لات ماری تھی تب مین پانوٗن اُنکا یہ سمجھکر دابنے لگا کہ میری چھاتی کی چوٹ اُنکے نہ لگی ہو یہ سمجھکر براہمن کا سنمان کرنا اُچت ہی اور براہمن کے خوش ہونے سے لوک اور پرلوک دونون بنتے ہین اور براہمن سے جھوٹھ بولنا اور سود لینا نہ چاہیئے جو لوگ براہمن کو میرے برابر نہ جانکر اُس مین کچھ بھید سمجھتے ہین اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی اور براہمن کے ماننے والے میرے چرنون کی بھگت پاکر پرم پد کو پہونچتے ہین اسلیے تم لوگ میرے کہنے کے موافق کیا کرو۔

دوہا — ایسی بدھ سمجھائے کے ماکھن پربھ جدرائے ۔ جدہنبن کو ساتھ لے مندر پہونچے آئے

جب شیام سُندر نے راجا اگرسین سے یہ سب حال کہا تب اُنھون نے براہمن کو اُتم جانکر دنڈوت کی اتنی کتھا سُنکر راجا نے پوچھا کہ اے مُنی ناتھ راجا نرگ ایسے دھرماتما نے انجان مین تھوڑا پاپ کرنے سے کیون اتنا دنڈ پایا شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکچھت راجا نرگ کو اپنے دان اور دھرم کرنے کا ابھمان رہتا تھا اس سے اسکا یہ حال ہوا تھا دان اور دھرم کرکے غرور کرنا نہ چاہیئے۔

ادھیاے ۶۵ - جانا بلرام جی کا برندابن مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکچھت ایک دن شیام اور بلرام دونون بھائی راج مندر مین بیٹھے تھے اُسوقت بلرام جی نے برندابن اور گوکل کا سُکھ اور نند اور جسودا جی کا پریم برنن کرکے شری کرشن جی سے کہا کہ برندابن سے آتے وقت ہم دونون بھائیون نے جسودا جی اور گوپیون سے یہ اقرار کیا تھا کہ پھر آکر تمسے ملین گے سو وہان جانیکا اتفاق نہین ہوا اور ہم لوگ دوارکا مین رہتے ہین سب برجباسی ہمارے برہ مین چنتا کرتے ہونگے آپ اگیا دیجیے تو ہم وہان جاکر سب کو دھیرج دے آوین شری کرشن جی بولے کہ بہت اچھا یہ بات سنتے ہی بلرام جی اور شری کرشن جی اپنی ماتا اور پتا سے بدا ہو کر ہل اور موسل اپنا ہتھیار لیکر رتھ پر سوار ہو کر برندابن کو چلے جس جس دیش اور نگر مین بلدیو جی پہونچتے تھے وہان کے راجا آگے سے آکر سنمان پوربک اُنکو اپنے گھر لیجاتے تھے اور چھتیس پرکار کے بھوجن کھلا کر بہت طرح کے اسباب اُنکو بھینٹ دیتے تھے اُسی طرح ریوتی رمن سب راجون سے بھینٹ کرتے اور سُکھ دیتے ہوئے اُجین مین ساندیپن اپنے گرو کے استھان پر پہونچے تب گرو نارائن اور اُنکی استری کو ساشٹانگ دنڈوت کرکے اُنکا آشیرباد لیا جب دس دن وہان رہنے کے بعد برندابن مین آئے تو کیا دیکھا کہ جن گئوون کو گوپال جی آپ چرایا کرتے تھے وہ سب گئوین شیام سندر کا دھیان کرکے بن مین چارون طرف بِرہی پھرتی ہین اور مُنھ بائے ہوئے سوائے چلانے کے گھاس چرنے پر کچھ چاہ نہین رکھتین اور اُنکے پیچھے پیچھے سب گوال بال شری کرشن جی کا جس گاتے اور پریم رنگ راتے چلے جاتے ہین اور بھوربھوبر جباسی لوگ موہن پیارے کا بال چرتر آپس مین کہہ سُنکر اسی چرچا مین اپنا جنم کاٹتے ہین جب بلرام جی نے یہ حال دیکھتے ہی آنکھون مین آنسو بھر کر اپنا رتھ کھڑا کیا تب نند اور سب گوپیان اور گوال اُنکے آنیکا حال سُنکر بڑے پریم سے ملنے کے واسطے دوڑے اور بلرام جی کو دیکھکر بہت خوش ہوئے

دوہا — نند تات دیکھے جبھی اور جسودا ماے ۔ بلداؤ اَت پریم سے گرے چرن پر دھاے

نند اور جسودا جی نے بلدیو جی کو اپنے چرنون پر سے اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور مُنھ چوم کر پیار کیا جب بلرام جی نے گوال بالون سے

گلے ملکر اُنکی کُشل پوچھی تب برجباسی لوگون نے شیام اور بلرام کا بال چرتر یاد کرکے آنکھون مین پریم کے آنسو بھر لیے پھر نند اور جسودا نے بڑے پریم سے بلرام جی کو گھر بیجا کر کہا کہ اے بیٹا ہم لوگون کو تمھارے برہ مین پل بھر ایک برس کے برابر گذرتا ہی تم اپنا حال کہو کہ اتنے دن وہان کیونکر رہے تم دھن ہو جو اتنے دن پر یہان آکر ہماری سُدھ لی اور اپنا چندر مُکھ دکھا کر ہماری آتما ٹھنڈی کی کہو موہن پیارے اور راجہ اُگرسین اور بسدیو جی آدک جدونبشی کبھی ہماری یاد کرتے ہین یا نہین بلرام جی بولے کہ اے بابا تمھاری کرپا سے مرلی منوہر اور سب جدونبشی خوش رہکر دن رات تمھارا جس گاتے ہین یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ اے بلرام جی جب سے موہن پیارے ہم لوگونکی سُدھ چھوڑ کر متھرا کو چلے گئے تب سے ہماری آنکھون کے سامنے اندھیارا چھا یا رہ کر آٹھون پہر انھین کی یاد اور چرچا مین گذرتے ہین جو متھرا مین رہتے تو کبھی کبھی اُنکو دیکھ آتین اتنی دور دوارکا مین نہین جا سکتین۔

چوپائی

کیئے کہا کرشن کی باتا ۔ جنکو ہم چاہین دن راتا
دے ہمکو کچھ چاہت ناہین ۔ ایسے نِٹھُر بھئے من ناہین

ای بلرام جی وہ ایسے نرموہی ہین کہ کبھی اپنا سندیسا بھی نہین بھیجتے سچ پوچھو تو اب وہ دوارکا پُری کے راجا ہو کر ہم غریبون کو کیون یاد کرینگے۔

دوہا

اب تو مہا دھنی بھئے سب راجن کے راج ۔ گوالن کی سُدھ کرت ہی اُنکو آوے لاج

ای بلرام جی یہ تو بتاؤ کہ کنھیا کبھی میری اور رادھا آدک گوپیون کی سُدھ کرتا ہی یا نہین میری سمجھ مین وہ یہان سے وہان بہت سُکھ پاتا ہی لیکن ہم لوگون کو اُسکے دیکھے بنا چین نہین پڑتی دیکھو روہنی نے بھی میری پریت چھوڑ کر شیام سندر کو ایسا بس مین کر لیا کہ اُسنے کبھی اپنا درشن نہین دیا جبکہ جسودا اسطرح بہت باتین کہکر رونے لگی تب بلرام جی نے اُسکو سمجھا کر دھیرج دیا جبکہ بلرام جی شام کے وقت برندابن گانؤن مین نکلے تو کیا دیکھا کہ رادھا آدک سب برجبالا بہت دبلی اور من ملین جدھر تدھر پھرتی ہین اور سوائے ذکر اور چرچا بال چرتر موہن پیارے کے دوسرا کچھ کام اُنکو نہین ہی جیسے رادھا آدک گوپیون نے بلرام جی کو اکیلا دیکھا ویسے ہی جھُنڈ کی جھُنڈ اُنکے پاس آکر ونڈوت کرکے پوچھنے لگین کہ کہو بلرام جی تم کب آئے ہمارے پران ناتھ کبھی ہملوگون کی یاد کرتے ہین یا نہین جب سے ہمکو برندابن مین چھوڑ کر آپ متھرا گئے تب سے ایک مرتبہ اُودھو کے ہاتھ جوگ سادھنے کا سندیسا ہمکو بھیجا تھا پھر کچھ سُدھ نہین لی اب سُنا ہی کہ سُمدر کے ٹاپو مین دوارکا پُری بسا کر وہان رہتے ہین اب ہم غریبونکو کیون یاد کرینگے یہ سُنکر دوسری سکھی بولی کہ ای پیاری اب انھین کیا کام ہی جو راجگدی چھوڑ کر یہان آوین۔

چوپائی

وہ کاہو کے ناہین میت ۔ مات پتا کی چھوڑی پریت
رادھا بن نہین رہت گھڑی ۔ سو وہ ہی برسانے پڑی

دوہا

ایک سکھی یا بدھ کہے سُنو کرشن کے بھاے ۔ جب لون تم برج مین بنے رہے چراوت گاے

دوسری برجبالا نے کہا کہ اے پیاریو ہم لوگون نے لوک لاج اور کُل پروار چھوڑ کر اُس سے پریت لگا کر کیا سُکھ پایا اُس سے کوئی بھلائی کی آسا نہ رکھو دوسری بولی کہ دوارکا کی استریان اُسکا بشواس کسطرح کرتی ہونگی اور گوپی بولی کہ مین ایسا سُنتی ہون کہ موہن پیارے نے دوارکا پُری مین جا کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیا مہا سندری سے اپنا بواہ کیا ہی اور اُنکے ساتھ آٹھون پہر پریت رکھتے ہین اب اُنھین چھوڑ کر ہم گنواریون کے پاس کیون آوینگے۔

دوہا سولہ سہس کُمار کا سندر روپ ندھان ۔ دس دس سُت تنکے بھئے شری جدناتھ سمان

دوسری گوپی بولی کہ ای سکھی اب شیام سندر کا بچھتاوا کرنا اُچت نہین ہی اور جو اُودھو جی نرگُن روپ بتا گئے ہین اُسی پر بشواس رکھکر دھیرج دھرو دوسری گوپی ٹھنڈی سانس لیکر بولی کہ اے سکھی وہ سانولی صورت اور مُرلی کی دُھن نہین بھولتی دھیرج کسطرح دھرون

دوہا ناجانون سکھی شیام کو کون دیش کی ریت ۔ ماتو کبھو نا ہتی برجباسن سون پریت

دوسری گوپی برہ کی ماری بولی کہ اے بلداؤ جی دیکھو موہن پیارے نے اتنے دن بیتنے پر بھی یہ نہین بچارا کہ ہمارے برہ مین گوپیونکا کیا حال ہوگا سنسار مین جو کوئی پشُو اور پنچھی پالتا ہی اُسکو بھی اسطرح نہین بھول جاتا یہ کٹھورتائی اُنکی دیکھکر مین نے جانا اُنکا انتہ کرن بھی اُنھین کی طرح کالا ہی نہین تو وہ دینہ دیال اور گوپی ناتھ کہلا کر ایسا کٹھورپن نہ کرتے جبکہ گوپیان اس طرح پر بہت کچھ کہکر روتے روتے بیہوش ہو گئین تب بلدیو جی نے اُنکو بہت دھیرج دیکر کہا کہ تم کیون اتنا روتی ہو شیام سندر تمھاری پریت رکھکر آٹھون پہر تمکو یاد کیا کرتے ہین یہ بات سُنتے ہی سب گوپیان چیتنیہ ہو کر اُن مین سے ایک گوپی بولی کہ اے پیاریو رونا بند کرکے جو مین کہون وہ تم کرو

چوپائی

بلدھر جو کے پرسو پانؤن ۔ سُن سنکر کھن اُتّر دیو

سدا رہو اُنھین کی چھانؤن ۔ تمھرے ہیت گمن ہم کیو

رہ دو ماس کرینگے راس

یے ہین گور شیام نہین گاتا ۔ آون ہم تمسے کہہ گئے

پُردینگے سب تمھری آس

کر ہین نہین کپٹ کی باتا ۔ تاکارن ہم آوت بھئے

جب بلرام جی گوپیون سے پریم کی باتین کہکر مُن اُنکا بہلانے لگے تب ایک برجبالا نے کہا کہ اے بلبھدر جی تمھارا بھائی بڑا کٹھور ہی جو ہم لوگ پہلے سے ایسا جانتین تو کبھی اُس سے پریت نہ کرتین دوسری سکھی بولی کہ اے بلداؤ جی وہ چت چور یہان سوائے گائے چرانے اور ماکھن اور دہی چُرا کر کھانیکے دوسرا کام نہین کرتا تھا اب وہان دوارکا پُری کا راجا ہو کر ہم غریبون کی یاد کیون کرے گا ہمارا نام لینے سے شرم آتی ہوگی دوسری سکھی جو برہ مین بیاکل تھی جھنجھلا کر بولی کہ اب مین نے بھی اپنا جی شری کرشن جی کے برابر کٹھور کر لیا اُنکو دولت اور استری دن دن بہت ملین ہین اپنے اُسی دُکھ ساگر مین مگن ہون اور گوپی بولی کہ مین سنتی ہون کہ پردیمن شیام سندر کا بیٹا اپنے باپ کے برابر سندر اور بلوان ہوا ہی سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان اُنکی اور سب سنتان چر نجیو رہین دوسری نے کہا اکرور نردئی جو یہان آکر ہمارے پران ناتھ کو لیگیا اور اودھو جو ہمسے جوگ سندیسا دینے آیا تھا وہ دونون اچھی طرح ہین دوسری بولی کہ اے بلرام جی ہماری باتون کو ہنسی نہ مانکر سچ سچ بتلاؤ کہ شیام سندر کی استریان اُنکی بات کا بشواس کرتی ہین یا نہین دوسری بول اُٹھی کہ اُن میں جو بدھمان ہونگی وہ کبھی اُنکی بات کا بشواس نکرینگی دوسری گوپی بولی کہ اے بلداؤ جی موہن پیارے اُن استریون کے سامنے ہماری بھی یاد اور چرچا کرتے ہین یا نہین بھلا تمھین نیاؤ کرو کہ جسکے واسطے ہم لوگ لاج چھوڑ کر اتنا دُکھ پاتی ہین اُسنے ہمکو اسطرح چھوڑ دیا جس طرح سانپ کینچل کو چھوڑ کر پھر اُس سے کچھ واسطہ نہین رکھتا ہی اُسکی بات کہتے ہوے میری چھاتی پھٹی جاتی ہی جب اسطرح سب برجبالا بہت باتین کہکر ٹھنڈھی ٹھنڈھی سانسین لینے لگین تب بلداؤ جی نے اُنکو دھیرج دیکر کہا کہ آج پورن ماسی کی چاندنی رات مین تم لوگ اپنا اپنا سنگار کر آؤ تو ہم تمھارے ساتھ راس لیلا کرین یہ بات سُنتے ہی سب برجبالون نے اپنے اپنے گھر جاکر سنگار کیا جب شام کو بلرام جی اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر برندابن کی کنجون مین گئے تب رادھا آدک گوپیان بھی وہان پہونچین۔

چوپائی

ٹھاڑھی بھئیں سبئے سرناے ۔ ہلدھر چھب برنی نہین جاے ۔ کنک برن نیلا مبر دھرے ۔ ششی مکھ کمل نین من ہرے
انگ انگ سب بھوکھن ساج ۔ دیکھت کا مدیوات لاج

ریوتی رمن کی چھب دیکھتے ہی سب برجناریون نے اُنکے چرنون پر گر کر بنے کیا کہ اے دیناناتھ اپنے بچن پرمان راس لیلا کیجیے یہ بچن سنتے ہی جیسے بلرام جی نے ہون کیا ویسے راس لیلا کا استھان جمنا کنارے تیار ہوکر شیتل مند سگندھ ہوا بہنے لگی اور بہت طرح کا باجا اور گہنا اور کپڑا آدک وہان پر پرکٹ ہو گیا تب سب برج ناریون نے لاج چھوڑکر مردنگ اور کرتال آدک باجا اُٹھا لیا اور گت ناچکر اپنے گانے اور بھاو بتانے سے بلدیوجی کو رجھانے لگین جب ریوتی رمن اُنکا سچا پریم دیکھکر اُنکے سامنے ناچنے اور گانے لگے تب برن دیوتا نے بہت اچھی بارنی اُنکے پینے کے واسطے بھیجدی بلداؤجی گوپیون سمیت پی کر آنند مچانے لگے اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانو پر آکر آکاش سے بلداؤجی پر پھول برسانے لگے اور چندرما نے تاراگن سمیت راس منڈل کا سکھ دیکھکر اُنپر امرت کی برکھا کی اور جتنے جیو جنتین وہان پر تھے وہ سب پر مانند دیکھ کر بہت خوش ہوے اور راس لیلا دیکھنے کے واسطے جمنا جل بہنے سے تھم گیا اور ہوا کا چلنا بند ہو گیا اسی آنند مین بلداؤجی نے جل بہار کرنا بچار کر جمنا جی کو پُکار کر کہا کہ تم ہمارے پاس آکر ہمکو اسنان کراؤ جب جمنا جی نے اُنکی آگیا نہین مانی تب بلرام جی نے کرودھ کرکے ہل ہتیا جمنا جل مین ڈال کر پانی اُسکا اپنے پاس کھینچ لیا اور اُس مین جل بہار کرکے جاگنے کی مانند گی مٹائی اُسوقت جمنا نے استری روپ بنکر ڈرتی اور کانپتی ہوئی ہلدھر کے پاس آکر بنے کیا کہ اے مہاپربھو مین نے آپکو نہین پہچانا کہ آپ شیش جی کا اوتار ہین میرا اپرادھ آپ چھما کرکے ابھے دان دیجیے جب اسطرح جمنا جی نے بلداؤجی کی بہت استُت کی تب وہ اپرادھ اُسکا چھما کرکے گوپیون سمیت اسطرح جمنا جل مین بہار کرتے رہے جسطرح ہاتھی ہتھنیون کے ساتھ نہاکر خوش ہوتا ہی۔

دوہا کبھون جمنا جل نکھے کبھو جمنا تیر ۔ گوپن سنگ کرڑا کرین شری بلرام سُدھیر

جب ریوتی رمن جل بہار کرکے گوپیون سمیت باہر آئے تب برن آدک دیوتون نے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اور موتیون کی مالا لاکر ڈھیر لگا دیا اور بلرام جی اور گوپیون نے من مانا گہنا اور کپڑا پہن لیا اور گلے مین پھولون کے گجرے ڈالکر بن بہار کیا اسی دن سے جمنا جل وہان ٹیڑھا بہتا ہی جب اسیطرح بلداؤجی نے دو مہینے چیت اور بیساکھ برندابن مین رہکر ہر روز برجبالون کے ساتھ راس بلاس کیا اور جل بہار کرکے اُنکو سکھ دیا اور دن بھر نند اور جسودا آدک کو شری کرشن جی کی چرچا سے سکھ دیکر دوارکا جانے کی اچھا کی تب نند آدک نے بہت طرح کی چیزین شیام سندر کیواسطے دیکر ریوتی رمن کو بدا کیا اُسوقت گوپیان روکر کہنے لگین کہ اے بلدیوجی ہمکو بھی اپنے ساتھ لیچلو ریوتی رمن اُن سب کو دھیرج دیکر دوارکا کو چلے اور تھوڑے دنون مین آنند سے دوارکا مین پہونچکر سب حال وہان کا شری کرشن جی سے کہدیا۔

ادھیاے چھیاسٹھ۔ مارنا شری کرشن جی کا پونڈریک جھوٹھے باسدیو کو

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اُنھین دنون پونڈریک نام کرنت کا راجا بڑا پرتاپی ہوکر کاشی پُری مین رہتا تھا اُسکو یہ اچھا ہوئی کہ مین اپنے کو باسدیو نام چتربھجی روپ بناکر سنساری جیوون سے اپنی پوجا کراؤن تب اُسنے دو ہاتھ کاٹھ کے اپنے بدن مین لگاے

اور پیتامبر اور مکٹ اور بیجنتی مالا اور کنڈل اور بنمالا شری کرشن جی کی طرح پہن لیا اور شنکھ چکر گدا پدم ہتھیار باندھکر کاٹھ کا گروڑ چڑھنے کے واسطے
بنوایا جو راجا اور پرجا پونڈریک کا ڈر مانکر اُسکو باسدیو کے برابر پوجتے تھے اُنپر وہ خوش ہوتا تھا اور جو اپنا دھرم بچار کر اُسکی پوجا نہین کرتے
تھے اُنکو وہ دُکھ دیتا تھا یہ حال دیکھکر سنساری لوگ آپس مین یہ چرچا کرتے تھے کہ دیکھو ایک باسدیو تو شری کرشن نام جدکُل مین اوتار
لیکر دوارکا پُری مین براجتے ہین دوسرے راجا اپنے کو باسدیو روپ بناکر پجوانا چاہتا ہے ان دونون مین ہم لوگ کسکو سچ سمجھین اور
کسکو جھوٹھا جب راجا پونڈریک کو اپنی پوجا کرانے سے ابھمان پیدا ہوا تب ایک دن اپنی سبھا مین بیٹھکر بولا کہ شری کرشن جی نام کون
دوارکا مین رہتا ہے جسکو لوگ باسدیو کہتے ہین دیکھو مین پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر لیلا کرتا ہون اور باسدیو
جادو کا بیٹا میرا بھیس بناکر سنساری جیوون سے اپنی پوجا کراتا ہے اسلیے اُسکے ساتھ لڑنا چاہیے ایسا کہکر راجا پونڈریک نے
ایک براہمن کو بلاکر کہا کہ تم دوارکا مین جاکر شری کرشن سے کہدو کہ میرا بھیس چھوڑکر میرا حکم مانین نہین تو میرے ساتھ آکر جدھ کرین جب
یہ سندیسا لیکر وہ براہمن دوارکا مین پہونچا اور راجا اگرسین کے سامنے جاکر کھڑا ہوا تب دوارکا ناتھ نے اُس براہمن کو ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ
کہو دُجراج کہان سے آئے اپنا حال بتاؤ یہ بات سنتے ہی اُس براہمن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو مین راجا پونڈریک کا کچھ سندیسا
کہنے کے واسطے کاشی سے آیا ہون لیکن کہتے ہوے شرم آتی ہے اور دوت کو سندیسا چھپانا نہ چاہیے اپنے پران کی رچھا پاؤن تو کہون
شیام سندر بولے کہ تم بے کھٹکے کہو اس مین کچھ تمھارا پرادھ نہین ہے یہ سُنکر براہمن بولا کہ اے دینا ناتھ راجا پونڈریک نے یہ سندیسا کہلا بھیجا ہے
کہ تینون لوک کا مالک اور سب دنیا کا پیدا کرنیوالا مین ہوکر آٹھ پٹ رانیون سے بھوگ اور بلاس کرتا ہون اور پرتھوی کا بھار اُتارنے
کے واسطے مین نے اوتار لیا ہے اور شنکھ چکر گدا پدم میرے پاس رہکر گروڑ پر چڑھتا ہون تم میرا بھیس رکھکر اپنے کو باسدیو کیون پرگٹ کرتے
ہو اور جو تم تینون لوک کے مالک ہوتے تو جراسندھ سے بھاگ کر دوارکا مین کیون رہتے اب تمکو اُچت ہے کہ سنکھ چکر گدا پدم آدک
ہتھیار باندھنا اور باسدیو نام اپنا کہلانا چھوڑکر میرے حکم مین رہو نہین تو جدبنشیون سمیت تمکو مارکر پرتھوی کا بوجھ اُتارونگا تب تم
جانوگے کہ کون سچا باسدیو ہے اور کون جھوٹھا بھیس بنائے ہے آجتک تم نہین جانتے کہ الکھ اگوچر ترلوکی ناتھ نرنجن روپ مین ہون سب
رکھو اور مُنِ میرے نام یہ جگیہ اور دان اور جپ اور تپ کرکے بڑائی پاتے ہین اور مین برہما روپ ہوکر اُتپت اور بشن روپ ہوکر
پالن اور مہادیو روپ ہوکر جگت کا ناش کرتا ہون اور مین نے مچھ روپ ہوکر بید کو سمدر سے نکالا اور کچھپ روپ سے مندراچل
پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھایا اور باراہ روپ دھرکر پرتھوی کو پاتال سے نکال لایا اور نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیہ کشپ دیت کو مارا اور باون
روپ دھرکر راجا بل سے دان لیا اور شری رام اوتار لیکر راون کو مارا میرا یہی کام ہے کہ جب جب دیت اور ادھرمی راجا بھگتون کو دُکھ دیتے
تب تب مین اوتار لیکر پرتھوی کا بھار اُتارتا ہون اسی واسطے اب بھی اوتار لیا ہے شری کرشن چند آنند کند بڑی خوشی سے اُسکا سندیسا
سنتے تھے لیکن دوسرے جدبنشی یہ جھوٹھی بات سُنکر اُس براہمن کو ہنسنے لگے اور ایک جدبنشی کرودھ مین آکر بولا کہ اے براہمن دیوتا تم کیا
جھوٹھ بکتے ہو دوسرا کوئی یہ جھوٹھی بات کہتا تو اُسکو بنا مارے نہ چھوڑتے یہ سُنکر شری کرشن جی نے جدبنشیون سے کہا کہ سنو بھائی دوت
پر کرودھ کرنا نہ چاہیے۔

دوہا	راج سبھا مین بیٹھ کے کبھون ہنسیے نا تمہہ		یہ سمان اوگن نہین لکھیو پران مانہہ	

جدبنشیون سے یہ کہکر شری کرشن مہاراج اُس براہمن سے بولے کہ اے دُجراج تم اپنے راجا سے جاکر کہدو کہ ہم تمھارا سندیسا سُنکر

بہت خوش ہوے وہ اپنے یہان لڑائی کی تیاری کرین مین وہان آکر اپنا بھیس چھوڑ دونگا یا اُسکا مانس کوؤن اور گدّھون کو کھلاؤنگا یہ بات
سُنکر براہمن نے کاشی مین آکر سب حال راجا پنڈریک سے کہا کچھ دن کے پیچھے شری کرشن جی نے جدبنشیون سمیت کاشی پُری کے پاس
پہونچکر پانچ جنیہ شنکھ اپنا بجایا تب راجا پنڈریک وہ آواز سنتے ہی دو اچھوہنی دَل ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے آیا جب پار سنگرہ
بھوماسُر کے بھائی اور متری کاشی نریش نے جو پریاگ مین راجا تھا یہ حال سُنا تب وہ بھی تین اچھوہنی دل ساتھ لیکر اُسکی مدد کرنے
کے واسطے آپہونچا جسوقت دونون دَل مین مارو باجا بجکر تیر اور تلوار آدک بہت طرح کے ہتھیار چلنے لگے اُسوقت شور بیر مار مار کہکر اپنا پران
دیتے تھے اور کادر لوگ پیچھے کو بھاگ کر گر پڑتے تھے جبکہ رَن بھوم مین راجا پنڈریک نے چتر بھجی روپ بنائے ہوئے شیام سندر
کے سامنے آکر اُنکو للکارا تب بیکنٹھ ناتھ نے ہنستے ہوئے اُسکا مُکٹ اُتار کر کہا کہ اب تم بتاؤ کہ کسکا یا کھنڈی روپ ہی اے راجا جو سندیسا
تمنے ہمکو بھیجا تھا وہ تمکو یاد ہوگا اُسی کے موافق ہم تمھارے پاس آئے ہین اب بھی تم ہمارا بھیس اپنے بدن سے اُتار کر یہ بات کہو کہ ہمسے
قصور ہوا جو ایسا سندیسا بھیجا تو ہم تمھارا پران چھوڑ دینگے نہین تو تمھارا سر کاٹ لینگے جب اُس اگیان راجا نے شیام سندر کا
کہنا نہین مانا تب دُشٹ سنگھارن نے سُدرشن چکر سے کہا کہ تم ابھی جا کر اپنی جوالا سے سب ہاتھی گھوڑے رتھ اور پیدل آدک جو دونون
راجا کی فوج مین ہین جلا دو یہ حکم سنتے ہی سُدرشن چکر نے دونون راجا کی فوج مین جا کر اس طرح اپنی آگ سے سب آدمی اور ہاتھی آدک
کو جلا دیا جس طرح پرے کال کی آگ سب دنیا کو جلا دیتی ہے جبکہ کیول پُنڈریک اور بھوماسُر کا بھائی دونون راجا رہ گئے تب جدبنشیون نے
کہا کہ اے دوارکا ناتھ پُنڈریک کو اس روپ سے ہم لوگ نہین مار سکتے یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو یہ ابھی اپنے
دنڈ کو پہونچتا ہے جب یہ کہکر یسدیو نندن نے سُدرشن چکر کو اُن دونون راجون کا سر کاٹنے کے واسطے حکم دیا تب سدرشن چکر نے
جا کر پہلے دونون ہاتھ کاٹھ کے جو پُنڈریک لگائے تھا اُکھاڑ ڈالے یہ حال دیکھکر جیسے پُنڈریک اپنا پران لیکر بھاگا ویسے سُدرشن چکر نے
دونون راجون کا سر کاٹ لیا شری کرشن ترلوکی ناتھ کی اِچھّا کے موافق کاشی نریش کا سر شہر کے دروازے پر جا گرا اور جیتن آتمانے مُکت پائی۔

دوہا

بیر کہو جدناتھ سون رہیو سدا چیت لاے	دیکھی تہہ سایُجیہ مُکت دیا سندھ جدراے

جب نگر باسیون نے راجا پنڈریک کا سر پہچانکر راج مندر مین جا کر یہ حال کہا تب رانیان بہت بلاپ سے رو کر کہنے لگین کہ تم تو اپنے
کو آمراجہ کہتے تھے ساعت بھر مین تمھارا پران کسطرح نکل گیا جب سب رانیان اُس سر کے ساتھ ستی ہوگئین تب سُدچھن پُنڈریک کا بیٹا
کرودھ مین آکر بولا کہ جسنے میرے باپ کو مار ڈالا ہی اُسکو بنا مارے نہ چھوڑونگا اسی اِچھّا سے وہ راجکمار شری مہادیو جی کا تپ کرنے لگا
اور شیام سندر جیت کر جدبنشیون سمیت آنند سے دوارکا کو چلے آئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب سُدچھن
نے کچھ دنون تک شری مہادیو جی کا تپ اور دھیان پریم پوربک کیا تب بھولا ناتھ اُسکو درشن دیکر بولے کہ تو کیا چاہتا ہی راجکمار نے
شری شیو جی کو ڈنڈوت کر کے بنے کیا کہ اے دینا ناتھ مین اپنے باپ کے مارنے والے سے بدلا لیا چاہتا ہون یہ سُنکر شری مہادیو جی بولے
کہ جو تو پُنڈریک کا بدلا لیا چاہتا ہے تو بید کے منتر پڑھ کر دچھنا گنی مین ہوم کر اُس اگن کُنڈ سے ایک راچھسی نکلکر تیرا حکم مانے گی لیکن
جو لوگ پرمیشور اور براہمن کی بھگت نہین رکھتے اُنپر تیرا زور چلے گا اور ہر بھگت مہاتما سے برودھ کرنے سے تیرا پران جاتا
رہے گا جب یہ کہکر شری مہادیو جی انتردھیان ہوگئے تب سُدچھن جگیہ کرانے لگا جبکہ جگیہ اُس کا اُس کی اگیا انسار

پورا ہوا تب کرتیا نام راجھسی کالے کالے اور بڑے بڑے دانت والی ترشول ہاتھ مین لے ڈراؤنی صورت بنائے ہونٹ چاٹتی ہوئی اگن کنڈ سے نکل کر بولی کہ اے سدچھن تیرا دشمن کہان ہی بتا یہ سنکر راجکمار نے کہا کہ میرا دشمن باسدیو نام دوارکا پری مین ہے تو ابھی جاکر اُسکو مارڈال یہ بات سنتے ہی کرتیا اُسی ساعت چلکر راہ مین شہر اور جنگل کو جلاتی ہوئی دوارکا پہونچی جب وہ اپنے تیج سے دوارکا پری کو جلانے لگی تب دوارکا باسیون نے گھبرا کر بسدیو نندن کے پاس جو چوپڑ کھیل رہے تھے جاکر بنے کیا کہ اے دیت سنگھارن ایک راچھسی نہ معلوم کہان سے آکر شہر کو جلاتی ہی اُسکے ہاتھ سے ہمارا پران بچایئے یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ مت گھبراؤ ابھی اُس راچھسی کو جو کاشی پری سے آئی ہے نکالے دیتا ہون اسطرح دھیرج دیکر شری کرشن جی نے سدرشن چکر سے کہا کہ تم کرتیا کو مار کر یہان سے بھگا دو اور کاشی پری کو جلا کر چلے آؤ یہ بات سن جب سدرشن چکر نے کروڑ سورج کے برابر اپنا تیج بڑھا کر اُس راچھسی کو کھدیرا تب کرتیا وہان سے بھاگی اور اُسنے کاشی پری مین آکر سدچھن کو سب براہمنون سمیت جو جگیہ کرتے تھے مار ڈالا اور اپنے تیج سے کاشی پری کو جلا دیا اُسوقت سب پرجا دکھی ہوکر سدچھن کو گالیان دینے لگے اور سدرشن چکر اپنی جوالا مین کرتیا کنڈ مین ٹھنڈھی کرکے دوارکا پری کو چلا آیا اور سب حال وہان کا سنکر کہہ سنایا

دوہا
یہ پرسنگ چت لائے کے کہے سنے جو کوے
رہے سدا سکھ چین سے لے نہین دکھ سوے

ادھیائے سرسٹھ ۶۷ ۔ مارنا بلرام جی کا دوبد بندر کو

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ اے مہاراج کچھ لیلا بلرام جی کی برنن کیجیئے شکدیو جی بولے کہ اے راجہ بلدیو جی نے جو دوبد بندر کو مارا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ دوبد نام بندر سگریو کا متر کشکندھا پری مین رہکر دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا تھا جب اُسنے بھوماسر اپنے متر کے مارے جانے کا حال پایا تب اُسکا بدلا لینے کے واسطے بڑے کرودھ سے دوارکا پری کو چلا جو شہر اور گانون اُسکو راستے مین ملتے تھے اُن کو اُجاڑتا ہوا اور استریون سے زبردستی بھوگ کرتا ہوا اور پہاڑ اور درختون کو اُکھاڑ کر بستی آدک پر پھینکتا ہوا چلا جاتا تھا اور کبھی اپنے منتر اور مایا سے آگ اور پانی اور پتھر برسا کر بہت طرح کا دکھ دیتا اور کبھی چھوٹے چھوٹے لڑکون کو پہاڑ کی کندرا مین چھپا کر بھاری پتھر اُسکے مُنھ پر رکھ آتا تھا اور کبھی درختون کو اُکھاڑ کر اُن سے سنساری جیوؤن کو مار ڈالتا تھا اور کبھی لوگون کو اُٹھا کر سمدر مین ڈالدیتا تھا اور جہان ہر بھگت اور رکھ لوگون کو بیٹھا دیکھتا تھا وہان مل موتر لہو پیپ برسا کر اُنکو ستاتا تھا۔

چوپائی
کا ہونارن کو لے آوے ۔ آن پرش کے سنگ سوائے
کبھون لے پتھرات بھاری ۔ دھرے لاے کے دوار نجھاری

دوہا
کبھون بیٹھ سمدر مین ڈارے جل جھکجھور
ڈوب جات تہ نیر سون بہت لوگ چہون اور

جب وہ اسطرح لوگونکو دکھ دیتا ہوا دوارکا پری پر پہونچا اور چھوٹا روپ بناکر شیام سندر کے محل پر جا بیٹھا تب اُسکے ڈر سے سب رانیان مرلی منوہر کی اپنا اپنا دروازہ بند کرکے بھیتر چھپ گئین اُن دنون بلرام جی ریوت پہاڑ پر گندھرب اور گندھربون سے کھیل اور بہار کرنے گئے تھے دوبد بندر نے یہ حال سنکر بچار کیا کہ پہلے ہلدھر کو مار کر پیچھے سے شری کرشن جی کا پران لونگا ایسا بچار کر اُسنے ریوت پہاڑ پر جا کر کیا دیکھا کہ بلداؤ جی گندھربون کے ساتھ مدرا پی کر ایک تالاب مین جل بہار اور گان بدیا کر رہے ہین دوبد بندر چھوٹا روپ بنا کر ایک درخت پر جو تالاب کے کنارے تھا چڑھ گیا اور کلکاریان مار کر ایک ڈالی سے دوسری ڈالی پر کودنے لگا اور مل موتر سے

اُن گندھربون کے کپڑے جو تالاب کے کنارے رکھے تھے خراب کر ڈالے -

دوہا	کہون شاکھا توڑ کے ڈارت جارون اور	کہون بھوم پراتر کے شبد کرت ات گھور

جب اُس بندر نے تھپر مار کر مدرا کا گھڑا جو وہان رکھا تھا توڑ ڈالا تب استریون نے پکار کر سب حال اُسکا بلرام جی سے کہا یہ بات سُنتے ہی ریوتی رمن نے تالاب سے نکل کر ایک ڈھیلا اُس بندر پر چلایا تب اُسنے ایک درخت کے نیچے آکر سب استریون کے کپڑے پھاڑ ڈالے اور جدھر تدھر پھینک دیے یہ حال دیکھتے ہی بلدیو جی نے دوڑ کر اُس بندر کو ہاتھ مین پکڑ لیا تب وہ چھوٹا روپ بنکر ہاتھ سے باہر نکلگیا اور پھر پہاڑ کے برابر روپ دھر کر بلدیو جی سے لڑنے کے واسطے سامنے آیا اور بڑے بڑے پہاڑ اور درخت زمین سے اُکھاڑ کر اُنکو مارنے لگا جب ریوتی رمن بڑے کرودھ سے ہل اور موسل اپنا اُٹھا کر اُسکو مارنے دوڑے تب دُوبد نے ایک درخت بہت بڑا جڑ سے اُٹھا کر بلدیو جی پر چلایا تب بلدیو جی نے چوٹ بچا کر ایک موسل اُس بندر کے سر پر ایسا مارا کہ اُسکا سر پھٹ کر اس طرح خون بہنے لگا جس طرح برسات مین گیرو کے پہاڑ سے لال پانی بہتا ہو لیکن اُس بندر نے سر پھٹنے پر بھی دوسرا درخت اُکھاڑ کر بلدیو جی پر مارا تب ریوتی رمن نے اپنا موسل مار کر وہ درخت توڑ ڈالا جب اسطرح لڑتے لڑتے کوئی درخت اور پتھر وہان نہین رہا تب دونون ایسے بیدھڑک ہو کر آپس مین گُشتی اور مُکا لڑنے لگے کہ دیکھنے والے ڈر گئے جبکہ بہت دیر تک دُوبد بندر نے بلرام جی سے جدھ کر کے جار مُکے اُنکے مارے تب بلبھدر جی نے استریون کو اُداس اور گھبرائی ہوئی دیکھکر دُوبد کے گلے کا ہنسوا ایسا دبایا کہ اُسکی ناک اور آنکھ اور کان سے خون بہکر وہ مرگیا جب اُسکی لاش گرنے سے زمین کانپنے لگی تب دیوتون نے بلرام جی پر پھول برسائے اور اُنکی استت کرتے ہوئے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے

	دوہا	
آنند سے شری دوارکا ہلدھر پہونچے آئے		پرباسی پرچھلت بھئے جیون نردھن دھن پائے

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت دُوبد بندر تریتا جگ سے کشکندھا مین رہتا تھا بلدیو جی نے مار کر اُسکا اُدھار کیا -

ادھیائے ارسٹھ - بواہ ہونا سامب کا لچھنا سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جسطرح سامب بیٹا شری کرشن جی کا راجا دُرجودھن کی بیٹی لچھنا نام کو ہستناپور سے بواہ لایا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ لچھنا نام راجا دُرجودھن کی بیٹی جب بواہنے کے لائق ہوئی تب دُرجودھن نے اُسکا سوئمبر رچکر بہت راجون کو اپنے یہان جمع کیا جب شری کرشن جی کا بیٹا سامب بھی ہستناپور مین گیا تو وہان کیا دیکھا کہ بہت راجا لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے اور ہتھیار لیے راجا دُرجودھن کی سبھا مین بیٹھے ہین اور بہت طرح کا منگلاچار وہان ہو رہا ہے اسیوقت راجا کی بیٹی بہت سندر اور چندرمکھی رتن جٹت گہنا اور کپڑا پہنے جیمال ہاتھ مین لیے سب راجون کو دیکھتی ہوئی ہنس روپی چال سے سامب کے پاس پہونچی تب اُسکا روپ دیکھتے ہی سامب نے موہت ہو کر بچار کیا کہ ایشور جانے یہ لڑکی کسکے گلے مین جیمال ڈالدے تو پھر اُسکا ہاتھ آنا مشکل ہوگا اسلیے زبردستی اُسکو رتھ پر بیٹھا کر دوارکا مین لے چلنا چاہیے ایسا بچارتے ہی سامب نے شرم اور ڈر چھوڑ کر لچھنا کا ہاتھ پکڑ لیا اور جلدی سے اُسکو رتھ پر بیٹھا کر دوارکا کو چلا یہ حال دیکھکر سب راجا جو سوئمبر مین آئے تھے شرمندہ ہو گئے اور دُرجودھن اور دھرتراشٹر آدک کورو شرمندہ ہو کر بڑے کرودھ سے آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو سامب نے ہم لوگون کا کچھ ڈر نہ مانکر ایسا اندھیر کیا کہ راجا کی بیٹی کو سوئمبر مین سے

زبردستی لے گیا جوان تلک دھاری راجون مین سے کوئی ایسا کرتا تو کچھ سندیہ نہ تھا جادو لوگ ہمیشہ سے اپنی بیٹی ہمارے گھرانے مین دیتے آئے
ہین یہ بڑے شرم کی بات ہی کہ اُنکا بیٹا جو بھالو (جام ونت) کا نانی ہی ہم لوگون کے سامنے راج دُلاری کو اُٹھا لیجاوے یہ بدنامی ہماری کبھی نہ چھوٹیگی
اور ہمارے جان ہین شری کرشن جی اپنے بیٹے کا قصور سمجھکر اُنکی سہاتیا نہین کرینگے اور جو ادھرم کی راہ سے لڑنے بھی آئے تو اسطرح ہار جاینگے
جس طرح کامی آدمی روگ پیدا ہونے سے جلدی مرجاتا ہی جبکہ ہم لوگ لڑتے وقت شیام سندر کو پکڑ لینگے تب دوسرے جُدبنسی ہم لوگون کا
کیا کرسکتے ہین یہ سُنکر کرن بولا کہ جُدبنسیون کا ہمیشہ سے یہ چلن ہی کہ دوسری جگہ اچھے کام مین جاکر بگھن کرتے ہین۔

چوپائی	ذات ہین اہین یہ بڑھے		راج پاے ماتھے پر چڑھے	

جب دھرتراشٹر نے یہ بات سُنکر تڑپ کر کردھ سے دُرجودھن کو سامب کے پکڑلانے کے واسطے کہا تب وہ کرن اور بکرن اور شل اور بھورشروا
اور جگیتہ کیتُ مہاشور بیرون کو فوج سمیت ساتھ لیکر چڑھ دوڑا اور آپس مین کہنے لگا کہ دیکھو وہ کیسا بلی ہی جو ہمین جیت کر راج کنیا لیجائیگا
جبکہ دُرجودھن آدک نے اپنا اپنا رتھ دوڑا کر سامب کو چارون طرف سے گھیر لیا تب سامب اپنا رتھ کھڑا کر کے دھنکھ بان لے کر دُرجودھن
اور کرن سے بولا کہ تم لوگ میری ماتا کے کُل پر مجھکو ذات ہین مت سمجھو مین شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے بیج سے پیدا ہوا ہون اس لیے
لڑائی مین تمسے نہین ہارونگا چاہو تم لوگ اکیلے اکیلا مجھ سے لڑلو چاہے سب کوئی ملکر لڑلو۔

دوہا	جدپ تھر وتیج بل پرگٹ بھیو جگ ماہنہ		تدپ ہمکو یا سمے پکڑ سکوگے نا نہہ	

یہ بات سُنتے ہی کرن نے سامب کے سامنے جاکر کہا کہ مین جانتا ہون کہ تو جلدی ہمسے نہین ہارے گا لیکن ہم لوگون سے جیت کر تجھکو دوارکا
جانا مشکل ہی ہوشیار رہ ہم تجھے بان مارتے ہین جبکہ ایسا کہکر کرن سامب پر بان چلانے لگا تب سامب نے اُسکا وار بچاکر اپنے
بانون سے چارون گھوڑے اور سارتھی کرن کے رتھ کے مار ڈالے اور دس دس بان درجودھن آدک سیناپتیون کے مارے
وہ لوگ اپنی بدیا سے اُسکا بان بچاکر سامب کی بڑائی کرنے لگے جب دُرجودھن آدک نے دیکھا کہ سامب اکیلی اکیلا ہم لوگون سے نہین
مارا جائیگا تب چھیؤ شور بیر ایک سامب پر اپنے اپنے ہتھیار چلانے لگے اُسوقت سامب نے شری کرشن جی کے چرنون کا دھیان دھرکر
ایسے بان چلائے کہ چھیؤ سارتھی گھرا دیا اور اُنکے گھوڑے سارتھی سمیت مار ڈالے جب دُرجودھن آدک نے اپنا یہ حال دیکھا تب
چھیؤ مہارتھیون نے ایک ہی مرتبہ ادھرم کی راہ سے بان مار کر ایک نے چارون گھوڑے دوسرے نے سامب کے سارتھی کو مار ڈالا
تیسرے نے دھنکھ کاٹ کر چوتھے نے دھوجا رتھ پر سے گرادی جبکہ سارتھی اور گھوڑون کے مارے جانے سے سامب رتھ پر سے
کود کر پیدل لڑنے لگے تب کرن نے پہونچکر سامب کو پکڑ لیا اور اپنے رتھ پر بیٹھا کر ہستناپور کو لے آیا تب دُرجودھن نے سامب کو اپنی
سبھا مین کھڑا کر کے کہا کہ اے جادو تیرا پراکرم کیا ہوا جس گھمنڈ سے تو راج کنیا کو زبردستی اُٹھا لیگیا تھا جب یہ سُنکر سامب شرم سے
چُپ ہو رہے تب بھیشم پتامہ نے دُرجودھن سے کہا کہ اسکا بواہ لچھمنا سے کر کے بدا کر دینا چاہیے جب دُرجودھن نے بھیشم پتامہ کا کہنا
نہ مانکر سامب کو قید کیا تب نارد مُن نے ہستناپور مین آکر دُرجودھن اور کرن آدک سے کہا کہ سامب دوارکا ناتھ کے بیٹے سے تو چوک
ہوئی تھی لیکن تم لوگون کو اُسے قید کرنا اُچت نہ تھا اُسکا حال سُنکر بلرام جی یہان آوینگے تم لوگ اپنا اپنا بل اُنکے سامنے پرگٹ کرنا
جو کچھ ہونا تھا وہ ہوا لیکن سامب کو کسی بات کا دُکھ نہ دینا نارد مُن کے کہنے پر بھی دُرجودھن نے سامب کو نہین چھوڑا تب نارد جی
دوارکا مین گئے اور سامب کا حال کہکر راجا اگرسین سے بولے کہ دُرجودھن کورو سامب کو اپنے یہان قید رکھکر بہت دُکھ

دیتا ہی جلدی جاکر اُسکی خبر لو نہین تو سامب کا پران بچنا کٹھن ہی۔

چوپائی

گرب بھیو کوروکو بھاری | للج سکوچ نہ کرے تمھاری
بالک کوان باندھیوا ایسے | شترن کو باندھے کوئی جیسے

یہ بات سنتے ہی راجا اگرسین نے شیام سندر اور جدبنسیون کو بلاکر کہا کہ تم لوگ ابھی میری فوج لیکر ہستناپور کے اوپر چڑھ جاؤ اور کوروُن کو مار کر سامب کو چھڑا لاؤ جبکہ راجا اگرسین کی اگیا سے شیام سندر سینا سمیت ہستناپور جانیکو تیار ہوے تب بلرام جی نے جو درجودھن کے ساتھ متر تار کھتے تھے مُرلی منوہر سے بنے کیا کہ ای مہا پربھو کوروُ ہمارے پرانے سمبندھی ہین تھوڑی بات کے واسطے فوج لیجا کر انسے برودھ کرنا نہ چاہیے مجھکو حکم دیجیئے تو مین جاکر سہج مین سامب کو چھڑا لاؤن جو وہ لوگ میرے سمجھانے سے نہ مانینگے تو مین اکیلا اُنکو ونڈ دینے بھر کو بہت ہون جب شری کرشن جی نے یہ بات مانکر بلدیو جی کو جانے کی اگیا دی تب بلدیو جی اودھو اور اکرور آدک کئی جدبنسیو اور براہمن اور گیانیون کو اپنے ساتھ لیکر دوارکا سے چلے کچھ دن بعد ہستناپور کے پاس پہونچکر ایک باغ مین ڈیرا کیا اور اپنے آنے کا حال اکرور کی زبانی درجودھن آدک سے کہلا بھیجا جب اکرور جی نے راجا دھرتراشٹر کی سبھا مین جاکر بلبھدر جی کے آنے کا حال کہا تب درجودھن جو بلرام جی کا چیلا تھا بڑی خوشی سے بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور دھرتراشٹر آدک کو ساتھ لیکر اپنے مندر پر لانے کیواسطے باغ مین گیا اور ریوتی رمن کے چرنون پر گر کر بنے کیا کہ ای مہا پربھو جسطرح آپنے دیال ہوکر درشن دیا اُسی طرح آنیکا کارن کہکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیئے یہ سنکر بلداؤ جی بوے کہ مین راجا اگرسین کا سندیسا لیکے یہان آیا ہون سنو کہ جب سامب کے قید کرنیکا حال دوارکا پُری مین پہونچا تب مہاراج اگرسین کے حکم سے شری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے فوج سمیت تمھارے اوپر چڑھائی کی تیاری کی مین نے یہ حال سُنکر شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج کورو لوگ ہمارے پرانے سمبندھی ہین اسلیئے اُنسے ابھی لڑنے کیواسطے جانا مناسب نہین ہے مین اکیلا جاکر سامب کو چھڑائے لاتا ہون ای درجودھن اور دھرتراشٹر اور بھیشم پتامہ مہاراجہ اگرسین نے تم لوگون کو یہ سندیسا بھیجا ہے کہ جس بالک کو چھ مہارتھیون نے ملکر ادھرم کی راہ سے پکڑ لیا جبکہ اُس اکیلے کنور نے چھون آدمیون کو لڑائی مین گھبرا دیا تب تم نے یہ نہ سمجھا کہ اُسکے سب گھر والے پہونچکر ہمارا کیا حال کرینگے اے دھرتراشٹر جدپ اس بالک اگیان سے یہ اپرادھ ہوا کہ راج کنیا کو سوئمبر مین سے اُٹھا لیگیا لیکن تم لوگون کو سمبندھی ہوکر اُسے قید کرنا اُچت نہ تھا لڑکیون کو اپنی ناتے داری مین دینا چاہیے اس سے کیا اچھا ہے کہ پرانے سمبندھیون کو دیجائے اب تمکو یہی اُچت ہی کہ سامب کو قید سے چھوڑ کر لچھمنا کا بیاہ اُسکے ساتھ کردو۔

دوہا

جدپ اُس اگیان نے کینھو کاج اسادھ | تدپ تم پر کھا ہتے کرتے نہین اُپادھ

یہ بات بلرام جی کی سُنتے ہی درجودھن سب کوروُن کی صلاح سے کرودھ کرکے بولا کہ ای بلرام جی آپ چُپ رہیے بہت بڑائی اگرسین کی نہ کیجیئے ہم لوگون سے یہ نہین سُنا جاتا ابھی چار دن کی بات ہی کہ اگرسین کو سنسار مین کوئی نہین جانتا تھا جب سے اُسنے ہمارے ساتھ ناتے داری کی تب سے پدوی اُسکی بڑھی دیکھو اگرسین نے ہمارے آدھین ہونے پر بھی ابھمان سے اسطرح کا سندیسا ہمسے کہلا بھیجا جسطرح کوئی راجا اپنے پرجا پر حکم کرے بڑا اچرج ہی کہ پاؤن کی جوتی سر پر چڑھے جدبنسیون کو ہمنے چھوڑ اور چھتر دیکر راجا بنایا تھا انکو ایسی بات کہتے ہوے شرم نہین آتی دوارکا کا راج پاکر پچھلی بات اپنی بھول گئے کہ متھرا مین گوال اور اہیرونکے ساتھ رہتے تھے

جب ہمنے اُنکو اپنے ساتھ کھلاکر راجگدی دلوائی تب اُنکی گنتی راجون مین ہوئی جیسی بھلائی ہمنے اُن سے کی ویسا پھل پایا کسی دوسرے کے ساتھ ایسا کرتے تو جنم بھر ہمارا احسان مانتا بڑے شرم کی بات ہی کہ جادو لوگ ہمیشہ ہمارے آدھین رہکر آب ہماری بیٹی بواہنا چاہتے ہین۔

دوہا	تنکو یہ بدوی بھئی ہمسون کرت بواہ		کالھ پرون مانگت ہتے آج بھئے ہین ساہ	

آکاش سے پانی کی اجگہ پتھر نہین برس سکتا یہ سب ہماری ناتے واری کرنے کا کارن ہی جو دوسرے راجا ہمارے نام پر اُن کا آدر کرتے ہین نہین تو اُنکو کون پوچھتا تھا بے شرمی اور ڈھٹائی سامبؔ کی دیکھو کہ جسنے سوئمبر مین سے میری بیٹی لیجانیکی اچھّا کی ہمکو اُچت تھا کہ سامبؔ کو مار ڈالتے جس مین کوئی ایسا نکرتا ناتے داری ہونے سے ایسا نہین کیا اسی واسطے بلدیو جی سفارش کرنیکو یہان آئے آج راجا اندر بھی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو ہمارے اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج کے سامنے آکر لڑ سکے جبکہ کال جمن اور جراسندھ کے گھیر لینے سے متھرا چھوڑ کر بھاگ گئے تھے تب یہ سب گھمنڈ و بل اُنکا کہان گیا تھا کہ جو آج ہمارے اوپر حکم چلاتے ہین یہ سب دوش بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹر ہمارے پرکھون کا ہی جنھون نے جدبنشیون کا سنمان کرکے اُنکو اتنا ڈھیٹھ کیا نہین تو ایسا کیون کہلا بھیجتے درجودھن یہ کٹھور بچن راجا اُگرسین کو کہکر سبھا سے اُٹھ گیا۔

ڈوہا	تب جانیو بلرام جی کیشچے کر من ماہنہ		سودھی باتن کُٹل جن کبھون سمجھت ناہنہ	

ایسا بچارتے ہی بلداؤ جی ہنسکر او دھوا آدک اپنے ساتھیون سے بولے کہ دیکھو کوروؤن کو اپنے راج کا اتنا ابھمان ہوا جو ہم لوگون کو پانون کی جوتی جانکر اپنے کو سر سمجھتے ہین جبکہ شری کرشن بیکنٹھ ناتھ برہما اور مہادیو آدک دیوتون کے مالک ہوکر راجا اُگرسین کو دنڈوت کرتے ہین تب اُسکے مہاراج ہونے مین کیا سندیہہ ہی آج شری کرشن ترلوکی ناتھ کی دیا سے اِندر آدک دیوتون کو یہ سامرتھ نہین ہی جو راجا اُگرسین کو بُری بات کہ سکین تنکو درجودھن نے میرے سامنے ایسی بات کہی تو میرا نام بلداؤ کہ ابھی شہر سمیت اُن لوگون کو جمنا جل مین ڈبوکر ناش کر ڈالون نہین آج سے اپنا نام بلرام نہ رکھون ریوتی رمن نے یہ بات اپنے ساتھیون سے کہکر کرودھ مین بھرے ہوے بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹر سے کہا کہ دُرجودھن اگیان کو یہان بُلاؤ تو اپنی بات کا جواب ہمسے سُنے مین نے جانا کہ اب ناتے داری کی محبت چھوڑ کر لڑائی کرنا پڑے گی جب بھیشم پتامہ کے بُلا بھیجنے سے دُرجودھن پھر سبھا مین آبیٹھا تب بلرام جی نے کہا کہ اے دُرجودھن گیانی اور اگیانی آدمی اس طرح پہچانا جاتا ہی کہ گیانی لوگ سب بات کا اخیر بچار کر وہ کام کرتے ہین جس مین شرمندہ ہونا نہ پڑے اور اگیانی لوگ بے سمجھے کام کرکے پیچھے اپنے دنڈ کو بھوگتے ہین۔

دوہا	گیانی جو کارج کرت سمجھ لیت من ماہنہ		کارج بن سمجھے کرے تاہ گیان کچھ ناہنہ	

نیا گھوڑا جب تک سوار کے ہاتھ کا کوڑا نہین کھاتا تب تک کبھی نہین چلتا تمنے ابھمان بھری باتین کہکر یہ بچار نہین کیا کہ مین کیسی بات کہتا ہون یہ سب باتین تمکو کہنا اُچت نہ تھا کسواسطے کہ مین نے بات تمسے پریم اور ریت بھری ہوئی کہی تھی اُسکا جواب تمنے ایسا دیا جیسے کوئی سیوک کو بھی نہین کہتا مین نہین چاہتا تھا کہ میرے اور تمھارے لڑائی ہو پر تمنے دُربچن کہکر کرودھ دلایا اور بھلمنسی کا میرا کہنا تمکو اچھا نہ معلوم ہوا اسلیے تم اپنے کئے کا دنڈ پاکر شرمندہ ہوگے تمنے یہ نہ سمجھا کہ اپنی تعریف اور دوسرے کی بُرائی کرنا اچھا نہین ہوتا تجھے اپنی بیٹی کرشن جی کے بیٹے کو دینے سے شرم معلوم ہوتی ہی تو اُن بیکنٹھ ناتھ کی بدوی نہین جانتا جنکے چرنون کی

دھوراندرادک دیوتا اپنے سر پر چڑھانے سے اپنی بڑائی سمجھتے تھے۔

دوہا جنکا دھیان دھرین سدا شو برنج جت لائے ۔ چرن کمل سیوت رہین شری کملا سکھ پائے

ای دُرجودھن تو یہ بتلا کہ یہ پدوی تیرے کُل مین کسکو ملی ہی جو تو نے ابھمان بھری باتین کہین ایسا کہکر بلدیو جی نے کرودھ کرکے اپنا ہل زمین مین گاڑ دیا اور ہستناپور کو زمین سمیت ہل سے اُٹھا کر جیسے جمنا جل مین ڈبونا چاہا ویسے ایک کونا زمین کا اُٹھا ہوا دیکھکر بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹر اور براہمن اور رکھیشور آدک جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے کھڑے ہوگئے اور ہاتھ جوڑکر شری بلدیو جی سے بنے کرکے بولے کہ اے دینا ناتھ آپ ایشور روپ دھرم کے بڑھانے والے ہوکر اپنا کرودھ چھما کیجئے اور دُرجودھن اگیانی ایک آدمی کے دُربچن کہنے پر ہستناپور کو ڈبو کر بہنا اپرادھ کر کے دُون جیوُن کا پران نہ لیجئے آج سے ہملوگ ہمیشہ راجا اگرسین کا حکم مانین گے۔

دوہا اُن سب نے بہہ بھانت سے بنتی کری سُنائے ۔ دیا دنت بلرام جی دیکھی رس بسرائے

جب بلدیو جی نے بھیشم پتامہ آدک کے بنے کرنے سے کرودھ اپنا چھما کرکے اپنا ہل جو ہستناپور اُلٹنے کے واسطے زمین مین دھسایا تھا کال لیا تب دُرجودھن بہت اچھا گہنا اور کپڑا سامب کو پہنا کر اپنی بیٹی سمیت بلرام جی کے پاس لے آیا اور ہاتھ جوڑکر بولا۔

چوپائی

تم ہو الکھ شیش اوتارا ۔ دھرت سیش دھرنی کو بھارا
ہم اسادھ ات ہین اگیانی ۔ تمھری گت اگادھ نہین جانی
اِتنو دنڈ جو ہمکو دیںھا ۔ سو تم بہت انُگرہ کینھا

دوہا اپنی شکت جنائے کے کینھو ہمین سناتھ ۔ ہم داسن کے داس ہین تم ناتھن کے ناتھ

اسطرح دُرجودھن نے بہت استُت کرکے منگلاچار منایا اور بدھ پوربک لچھمنا کا بواہ سامب کے ساتھ کردیا اور بارہ ہزار ہاتھی اور دس ہزار گھوڑے اور چھ ہزار رتھ اور ہزار داسی بہت گہنے اور کپڑے سمیت اور بہت اسباب جہیز مین دیکر جب دولہا اور دولھن کو بدا کیا تب بلرام جی سامب کو لچھمنا سمیت اپنے ساتھ لیکر خوشی سے دوارکا مین پہونچے اور سب حال وہان کا راجہ اگرسین اور شری کرشن جی سے کہدیا اور کوروُن کے غرور ٹوٹنے کا حال سُنکر سب خوش ہوئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت تم دیکھ لو کہ ابھی تک ہستناپور دکھن طرف اونچا اور اُتّر طرف نیچا دکھلائی دیتا ہے۔

ادھیائے انہتّر سندیہ کرنا نارد مُن کا شری کرشن جی کے سب محلون مین رہنے کا۔

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایکدن نارد مُن نے امراوتی مین کیا دیکھا کہ راجا اندر کی دونون استریان آپس مین جھگڑا کر رہی ہین تب اُنھون نے بچار کیا کہ دو سوت ہونے مین تو یہ حال ہی اور شری کرشن جی کے سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان ہین اُن مین کسطرح بنتی ہوگی نہ معلوم شری کرشن جی اُنسے ایک ہی مرتبہ بولتے ہین یا باری باندھ کر اُنکے پاس جاتے ہین یہ حال دیکھنا چاہیئے ایسا بچار کر نارد جی دوارکا مین گئے تو کیا دیکھا کہ وہان اچھے اچھے باغ اور اچھے اچھے پھول اور پھل لگے ہوکر اُن مین بہت پنچھی بول رہے ہین اور بے انتہا تالاب اور باولیون مین کمل پھولے ہوکر اُنپر بھورون کا گونجنا بہت شوبھا دے رہا ہی اور سونے کے قلعہ کے چارون طرف سمدر لہرین مار رہا ہی اور مالی لوگ میٹھے میٹھے سُرون سے گاتے ہوئے کیاریان سینچ رہے ہین اور پنگھٹ پر جھنڈ کی جھنڈ بہت استریان اچھا اچھا کپڑا پہنے دکھلائی دین جب نارد مُن یہ شوبھا دیکھتے ہوئے شہر مین گئے تو کیا دیکھا کہ محل اور مکان سب رتن جٹت بنے ہین اور اُنپر بہت طرح کی

کلسیان لگی ہوئی ہین -

دوہا جن مین مندر بدھ کی شوبھا کہی نہ جاے ۔ مانو رتن جڑاؤ مین مانک دھرے بناے

اور سب دوکان اور سڑک اُس شہر کی اچھی ہوکر گھر گھر ہر چرچا اور کتھا ہورہی ہی اور جد بنشی لوگ بہت جگہ راجہ اندر کی طرح آپس مین بیٹھے ہوے شیام سندر کا جس گاتے ہین اور سب چھوٹے بڑون کے دروازون پر عنبر اور ارگجا جلنے کی خوشبو اُڑ رہی ہی اور دوار کا باسی اپنے اپنے گھر ہوم اور جگیہ آدک اچھا اچھا کرم کرکے اچھے اچھے پدارتھ بڑے پریم سے براہمنون کو کھلا رہے ہین جب نارد مُنی یہ آنند دیکھتے ہوے رُکمنی جی کے محل مین گئے تو وہان ایسا رتن جٹت استھان دیکھا کہ جسکے سامنے آنکھ نہین ٹھہر سکتی تھی اور اُس محل مین تماش کی دھوجا لگی ہوکر چھجون پر کبوتر آدک پنچھیون کا روپ ایسا بنا ہوا تھا جنکے پاس جنگلی پنچھی آکر بیٹھتے تھے اور ارگجا اور عنبر کے دھوئین کو مور لوگ بادل سمجھکر بڑی خوشی سے ناچتے تھے اور موتیون کی جھالر دروازون پر لٹکائی ہوکر پارجاتک پھول کی خوشبو چارون طرف اُڑتی تھی -

چوپائی

سندرہ بالک کھیلت ڈولین ۔ مدھر منوہر بانی بولین

روپ ونت داسی من ہرین ۔ نج سوامی کی سیوا کرین

دوہا یہ شوبھا رکھ دیکھ کے بھول گئے سب گیان ۔ داسی اور ٹھکرائین نہین سکے پہچان

نارد مُنی نے وہان دیکھا کہ شری کرشن مہاراج جڑاؤ مکٹ پہنے پیتامبر باندھے ریشمی اُپرنا اوڑھے گھونگھر والی زلفین چھوڑے ماتھے پر کیسر کا تلک دیے جڑاؤ کنڈل کانون مین ڈالے بنمالا اور بیجنتی مالا اور موتیون کی مالا پہنے نٹور روپ بناے اُتم سجیا پر بیٹھے ہوے ہنستے ہین اور ہزارون داسیون کے رہنے پر بھی رُکمنی جی آپ کھڑی ہوئی پنکھا ہانکتی ہین جیسے ہی شری کرشن مہاراج نے نارد مُنی کو آتے ہوے دیکھا ویسے اُٹھکر ڈنڈوت کرکے جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھا لا اور اپنے ہاتھ سے چرن اُنکے دھوکر چرنودک لیکر بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کی اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے مُنی ناتھ آپ نے دیال ہوکر مجھکو درشن دیا نہین تو ہم سنساری لوگون کو آپکا درشن ملنا دُرلبھ ہی ہم کیا آپ کی سیوا کرین جس مین ہمارا بھلا ہو -

چوپائی جا گھر چرن سادھ کے جاوین ۔ دہ نر سُکھ سمیت سب پاوین

یہ بچن سُنکر نارد مُنی نے بنے کیا کہ اے آدپُرش بھگوان مین آپکا درشن کرنے آیا ہون بنا آپکی دیا اور کرپا کے سنساری لوگ بھوساگر پار نہین اُتر سکتے گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہوکر سب جیوؤنکو سکھ دیتی ہین مین کنگال براہمن کس گنتی مین ہون جو آپ کی استُت کر سکون مجھپر دیا کرکے ایسا بردان دیجئے جس مین آپ کا اسمرن اور دھیان مجھ سے نہ چھوٹے -

چوپائی

مین سیوک تم سب کے راجا ۔ موتھہ پر نام کیو کہہ کاجا

ناتو تم چرنن کی ریبا ۔ سو برہمچ چاہین دن ریبا

تھرونام جپے جن سوئی ۔ جا پر کرپا تمھاری ہوئی

جیسے منتر نات کو بھاوے ۔ دھووے گات نج گنٹھ لگاوے

جا پر کرپا تمھاری ہوئی

جگ مین لیؤ منج اوتارا ۔ یا تے کرت لوک بیوہارا

مین اُنکی پدوی کمان پاؤن ۔ داسن مین اک داس کہاؤن

یہ تمھرے من مین جن آوے ۔ نارد ہمسے پانون دھواوے

یا ہی بدھ ہم پتر تمھارے ۔ کرپاونت تم تات ہمارے

اندھ کوپ سے نکرے سوئی

دوہا	بھکتن کے دُکھ ہرن کو دھرن اُتارن بھار	لینھو تم اوتار ہے ماکھن پربھ کرتار

جب اسطرح استت کرکے نارد مُن وہان سے بداہو کر ست بھاما کے گھر گئے تو دیکھا کہ اودھوجی وہان شری کرشن جی سے چوپڑ کھیل رہے مین

چوپائی

رتھ کو دیکھ اُٹھے گھنشیاما	وا ہی بھانت کری پرناما	کیمو دھن مین بھاگ ہمارے	جو تمسے رکھ راج پدھارے
	کر یا کرو دوج راج گسائین	بھگ ردوس بلمو یہ ٹھائین	

یہ بات سنتے ہی نارد مُن وہان سے بھی شیام سندر کو آشیرباد دیکر جاموتی کے گھر گئے تب شری کرشن جی کو بدن مین اُبٹن اور پھلیل لگواتے دیکھکر بنا بھینٹ کیے پھر آئے کسواسطے کہ شاستر مین تیل لگاتے وقت ڈنڈوت کرنا اور آشیرباد دینا منع ہے پھر نارد جی کالندی کے محل مین گئے وہان شیام سُندر کو پلنگ پر سوتے دیکھا جب کالندی نے نارد مُن کو دیکھتے ہی شری کرشن جی کا چرن دباکر جگا دیا تب تربھون پت ڈنڈوت کرکے بولے کہ اے مُن ناتھ تیرتھ روپی سادھوؤن کے چرن آنے سے سنساری جیوؤن کا گھر پوتر ہو جاتا ہے آپنے دیا کرکے اپنے درشن سے مجھکو کرتارتھ کیا جب نارد جی وہان سے آشیرباد دیکر متر بندا کے گھر گئے تب کیا دیکھا کہ شری کرشن جی براہمنون کو بھوجن کراتے ہین نارد مُن کو دیکھتے ہی ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے دوج راج آپنے بڑی دیا کی جو اسوقت آئے آپ بھی بھوجن کرکے اپنی جوٹھن دیجیئے تو اسے کھاکر پوتر ہو جاوُن نارد مُن نے کہا کہ اے مہا پربھو آپ براہمنون کو کھلایئے مین پھر آکر پرساد پاوُنگا یہ کہکر نارد مُن ستیا کے محل مین گئے تو کیا دیکھا کہ برندابن بہاری بھکت ہتکاری آنند پور یک بہار کر رہے ہین یہ تماشا دیکھتے ہی وہان سے اُلٹے پاوُن بھدرا کے محل مین آئے تو دوارکا ناتھ کو بھوجن کرتے پایا وہان سے لچھمنا کے گھر جاکر بیکنٹھ ناتھ کو اسنان کرتے دیکھا اسی طرح نارد مُن بہت محلون مین گئے شری کرشن جی کی پرچھائی لینے کے واسطے تو انکو کہین پوجا اور دھیان کرتے اور کہین جگیہ اور ہوم کرتے اور کہین استریون کے ساتھ پھول برسا کر کھیلتے اور کسی جگہ تالاب آدک مین استریون کے ساتھ نہاتے اور کہین گھوڑے اور رتھ پر سوار اور کسی محل مین کتھا اور پران سنتے اور کہین گئو براہمن کو دان دیتے اور کسی جگہ ہاتھیون کی لڑائی دیکھتے اور کہین روپیہ وغیرہ گنواتے اور کسی محل مین سنتان کے بیاہ کی چرچا کرتے اور کہین بلرام جی کے پاس بیٹھے ہوئے اودھر میون کے مارنے کی صلاح کرتے اور کسی جگہ باولی اور تالاب کھودنیکے واسطے روپیہ دیتے اور کسی جگہ بسدیو جی اور دیوکی جی کے پاس بیٹھے ہوئے بھوجن کرنے کے واسطے اگیا پوچھتے اور کہین لڑکیون کو سُسرال کو بدا کرتے اور کسی محل مین بھاٹون کے کبت سنتے اور کہین شکار کھیلنے کے واسطے جاتے دیکھا۔

چوپائی

کہون نار کو کوتک دیکھین	کہون نارسون کھیلت پیکھین	کہون نارن سون کرت ٹھٹھولی	بولت بدھ بدھ بھانت کی بولی
	کہون نارن مین کلھہ کرادین	کہون امنگی نارمنادین	

دوہا

کہون پُتر کو بیاہ کے لائے بہو سمیت	تہان کرت اُتسو بہت لوگن کو دھن دیت
پایئہ جس جس محل مین نارد پہونچے جاے	پرباہت دیکھے تہان ماکھن پربھ جدراے

چوپائی	نارد کے سنشے من ماہین	شیام بنا کو دوگرہ ناہین

چوپائی
جس گھر جاوُن تہان بہاری ۔ ایسی پربھو لیلا بستاری

نارد جی مے یہ مہما شیام سندر کی دیکھتے ہی بِچت ہوکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو تربھون پت نے میرا چرن دھوکر چرنامرت لیا اور مین نے اپنے اگیان سے اُنکی پریچھا لینے کی اِچھّا کی مجھ سے بڑا اپرادھ ہوا جب ایسا بچار کر ناردمُن جی ڈر سے کانپنے لگے تب شری کرشن جی انترجامی ہنسکر بولے کہ اے مُن ناتھ آج تمھارا کیا حال ہے جیسے یہ بات نارد جی نے سُنی ویسے کرشن بھگوان کے چرنون پر گر پڑے اور ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ مین اپنی اگیانتا سے آپ کی پریچھا لینا چاہتا تھا سو بِچت ہوکر اُسکا پھل پایا اب مجھ دین پر دیال ہوکر میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

چوپائی
مین تمھرو بھید کچھک جد و نا بھا ۔ گاوُن سدا نام گُن گاتھا
تمھرو نام جیسے جو کوئی ۔ پرم دھام پاوت ہی سوئی
تمھری مایا سب جگ جانی ۔ تہہ سون میری مت بھرمانی
کرپا کرو میرو بھرم ٹارو ۔ بھوساگر سے پار اُتارو

یہ سنتے سُنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے مُن ناتھ تم کچھ سندیھ اپنے من مین نہ لاکر میری مایا کو بہت بلوان سمجھو جب وہ مایا سب جگت کو موہ کرنے مجھے بھی نہین چھوڑتی تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو سنسار مین پیدا ہوکر اُس سے بس نہوا سے ناردمُن میرے بھید اور کامون کو بہو کٹھنتا بہت کٹھن ہی اور کوئی جگہ مجھ سے خالی نہین رہتی سب جیوُن کو پیدا اور پالن کرنے والا اور چارون برن اور آشرم کا دھرم رکھنے والا مین ہون اور سگن اوتار لینا میرا کیول اسواسطے ہی کہ جس مین سنساری جیو مجھکو اچھّا کرتے دیکھکر اسی طرح آپ بھی اچھا کرم کیا کرین اور تم میرے بھید اور کامون کی پریچھا نہ لیکر ہر بھجن کیا کرو۔

دوہا
کہہ کارن بھرم مین پڑیو کروآ پنو کاج ۔ لوگن کے پاتک ہر و درشن سے مہاراج

یہ سنتے ہی ناردمُن کرشن بھگوان سے اپنا اپرادھ چھما کراکے بولے کہ اے مہاپربھو آپ دیال ہوکر ایسا بردان مجھے دیجیے جس مین آپکے چرنون کی بھگت ہمیشہ بنی رہکر سنساری مایا میرے اوپر نہ بیاپے جب بیکنٹھ ناتھ نے ناردمُن کو اِچّھا پورک بردان دیکر بدا کیا تب وہ ڈنڈوت کرکے بین بجاتے ہر گُن گاتے ہوے ست بھاما کے پاس جاکر بولے کہ اے پرتھوی کا اوتار شری کرشن مہاراج رُکمنی کو تمسے زیادہ پیار کرتے ہین اسلیے شیام سندر کو مجھے دان دیکر مول لے لو تو وہ تمھارے آدھین رہینگے یہ بات سنتے ہی ست بھاما نے پران ناتھ سے اگیا لیکر اُنکو پارجات سمیت ناردمُن کو سنکلپ کر دیا جب ناردمُن شیام سندر کو اپنے ساتھ لیچلے تب ست بھاما اُنکے برابر سونا دینے لگی نارد جی نے سونے کے بدلے تلسی دل لیکر شیام سندر کو پھیر دیا اور آپ آنند سے برہم لوک کو چلے گئے اور شری کرشن چند آنند کند اُسدن سے ست بھاما سے بڑی پریت کرنے لگے۔

چوپائی
شری بھگوان مہا سُکھ کاری ۔ رہین سدا جیسے گرہ چاری
اِچّھا کر سب کو دُکھ ہرین ۔ اِچّھا اُن کی پوری کرین
یہ لیلا او بہت سُکھدائی ۔ جو جن کہے سُنے چت لائی
سکل پتّر دارا سب ٹھائین ۔ اور کٹمب کہان لگ گائین
کرشن نارایان مَن مین جانین ۔ موسون بہت پریت ہرمانین

دوہا
لہے مہا سُکھ سمپدا دُکھ پاوے کچھ نا نہہ ۔ نرمل جس ہر کے سدا رہے بِشن جگ ماہہ

ادھیاے ستر - کتھا شری کرشن جی کی کہ کس وقت کون کام کرتے تھے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن جی مہاراج سنساری جیوؤن کو راہ دکھلانے کے واسطے جسوقت جو کام کرتے تھے اُسکا حال کہتا ہون سُنو کہ جب دو گھڑی رات رہے پنچھی بولنے لگتے تھے اُسوقت بسدیو نندن سب محلون سے اُٹھکر دسا پھرنے اور داتون کرنے اور اسنان کرنے کے پیچھے سنساری لوگون کی طرح اپنی آتما کا دھیان کرتے تھے۔

دوہا	جیسے اُٹھین ہر سیج تے ہونہہ بکل سب نار	پنچھین دوش بچار کے دنیہہ سبے رل گار

جب سورج نکلنے کے پیچھے بسدیو نندن سب محلون مین جاکر جراؤ چوکی پر بیٹھتے تھے اور اُنکے بدن مین سب استریان پھُلیل اور اُبٹن ملکر گرم پانی سے نہلاتی تھین تب وہ تلسی چوراکے پاس بیٹھکر سندھیا اور ترپن کرکے گایتری جپتے تھے جب چار گھڑی دن چڑھتا تھا تب ہر روز ایک ایک محل مین چودہ چودہ گئو دودھ دینے والی براہمنون کو بدھ پوربک دان دیکر اور اُنکا آشیرباد لیکر بھوجن کرتے تھے۔

دوہا	کھان پان بھوگھن بسن بدھ شگندھ منگاے	پہلے ببرن ارپ کے آپ لیت مجدراے
	جدپ شری بھگوان کو کرم لگے کچھ نا نہہ	تدپ کرم کیو جیتین جنم لیو جگ مانہہ

جب شیام سندر بہت روپون سے ایک روپ ہوکر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر دروازے پر آتے اور بندی گنون سے استت سنکر اُنکو سنمان پوربک بدا کرتے تھے تب دارک رتھوان دروازے پر جڑاؤ رتھ لیجاکر کھڑا کر دیتا تھا۔

دوہا	درس پاے ہر کھین سبے تبے جھکاوین ماتھ	کرپا درشٹ تن پر کرین ماکھن پربھو جدناتھ

جب دوارکاناتھ اُس رتھ پر بیٹھکر اودھو سمیت گھومنے جاتے تھے تب ساتکی جادو پیچھے بیٹھکر پنکھا اور چنور موہنی روپ پر ہلاتا تھا جب شیام سندر کا رتھ دھیرے دھیرے لاجسی بھؤسے چلتا تھا تب اُنکی استریان اپنے اپنے محل کی کھڑکیون سے اُنکی چھب دیکھکر اپنے اپنے بھاگ کی بڑائی کرتی تھین جب تھوڑی دیر کے پیچھے شری کرشن چندر آنند کند سُدھرما سبھا مین آتے تھے اُسوقت سب جدبنسی کھڑے ہوکر آدر پوربک اُنکو رتن سنگھاسن پر بیٹھاتے تھے کچھ دیر کیشو مورت راجا اگرسین کے پاس بیٹھکر کتھا اور پُران سنتے تھے اور بھانتی بھانتی کا تماشا دیکھکر خوش ہوتے تھے اور کرشن بھگوان کی کرپا سے دوارکاپُری مین کوئی روگ اور کال کسی کو نہین ہوتا تھا اس سے سب چھوٹے اور بڑے بہت خوش رہتے تھے جب شری کرشن مہاراج سُدھرما سبھا سے اُٹھکر بہت روپ دھارن کرکے سب محلون مین جاتے تھے تب چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کرتے تھے اور اُس مین سے اچھے اچھے پدارتھ اودھو اور اکرور آدک ہر بھگتون کو بھی ملتے تھے اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت دیکھو شیام سندر تربھون پت گرہستھ آشرم ہونے پر بھی برکت ہوکر سنساری جیوؤن کو راہ دکھلانے کے واسطے یہ سب کام کرتے تھے ایکدن بیکنٹھ ناتھ سُدھرما سبھا مین رتن سنگھاسن پر بیٹھے ہوے جدبنسیون کے ساتھ باتین کر رہے تھے اسوقت ایک براہمن دوارکاپُری مین آیا اور ڈیوڑھی بانون سے کہا کہ تم جاکر شری کرشن مہاراج سے کہدو کہ ایک براہمن تمھارے درشن کی اچھا سے دروازے پر کھڑا ہے حکم ہو تو بھیتر آکر اپنا منورتھ پورا کرے جیسے دوارکاناتھ نے یہ سندیسا دوارپالک سے سُنکر اُس براہمن کو بلا بھیجا اور وہ براہمن اُنکے سامنے گیا ویسے تربھون پت نے نیچے اُترکر اُس براہمن کو ڈنڈوت کی اور اپنے پاس سنگھاسن پر بیٹھاکر کومل بچن سے پوچھا کہ مہاراج آپ کہان سے کسواسطے یہان آئے ہین یہ مدھر بچن سُنتے ہی وہ براہمن ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاپربھو راجا جراسندھ

جو اپنے بل اور پرتاپ کا گھمنڈ رکھتا ہے دیکھنے کے واسطے نکلا تھا جن راجون نے اُس کا حکم مانا اُن کا دیش اُسنے چھوڑ دیا اور جو راجا اپنے ابھمان سے اُسکے پاس نہین آئے ان کو لڑائی مین جیت کر اپنے یہان قید کیا ہے بیس ہزار آٹھ سو راجا جو اُسکے یہان قید ہین اُنکا سندیسا لیکر آیا ہون شیام سندر بولے کہو تب اُس براہمن نے کہا کہ مہاراج اُن سب راجون نے ڈنڈوت کرکے یہ بنے کیا ہی کہ اے بیکنٹھ ناتھ ہمیشہ سے آپ کا یہ پرن ہی کہ جب جب دیت اور ادھرمی راجا ہر بھکتون کو دُکھ دیتے ہین تب تب آپ سگن اوتار سے ادھرمیون کو مار کر اپنے بھکتون کی رچھا کرتے ہین جس طرح آپ نے ہرنیہ کشپ کو مار کر پرہلاد کا پران بچایا اور گراہ سے گجیندر کو چھڑایا اُسی طرح ہم لوگون کو بھی بہت دُکھی اور دین جانکر ہمارا دکھ چھڑایئے جیسے کرم روپی پھانسی مین سب سنسار بندھا رہ کر خراب ہوتا ہے ویسے جراسندھ کی قید مین ہم لوگ پھنس کر بڑا دکھ پاتے ہین اسلیے دن رات آپ کے درشنون کی اچھا بنی رہتی ہے ۔

چوپائی

بیگ آئے سُدھ لیو ہماری	ہمپر پڑیو مہا دکھ بھاری		تم ہی سب کو کشٹ نوارو	دُشٹ دلن ہی نام تمھارو
	تیسے کشٹ ہمارو ہرو		جیسے کرپا جنن پر کرو	

ہمکو آئے چھڑایئے ماکھن پربھ سُکھدین	رین دوس ہین بندین پڑے نہین کچھ چین	دوہا

اے مہاپربھو راجا جراسندھ اگیان اپنے راج کے گھمنڈ مین ایسا متوالا اور اندھا ہو رہا ہے کہ سترہ مرتبہ آپ کے سامنے سے بھاگنے پر بھی کچھ شرمندہ نہین ہوا اور آپ ایک مرتبہ جو اُسکا منورتھ پورا کرنے کے واسطے بھاگے تھے اس سے وہ بڑا اہنکار کرکے اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتا ہے آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیا ہے اسلیے اُسکا گھمنڈ توڑ کر ہم لوگون کا دُکھ چھڑانا چاہیئے کیونکہ ہملوگ سوائے آپ کے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتے ۔

تم بن کو رچھا کرے ماکھن پربھ جدُراج	تہہ کارن ہم سبن کی ہے تم ہی کو لاج	دُوہا

چوپائی

ہم دنین کی اور نہارو	دیا سندھ ہے نام تمھارو	دھرم کرم کی بات نہ جانی	ہم جو مہا ادھم اگیانی
تمھین چھوڑ اُنسے من لاوے	بشے بھوگ لوگن اتِ بھاوے	تب لون گیان نہ پاوت کوئی	جب لون تمھری کرپا نہوئی
تات مات کی سُدھ تب آوے	جب تن مین کچھ تھا جناوے	تمھرو نام بچے نند لالا	سنکٹ آن پڑے جہ کالا
جیودان دینن کو دیجے	دین بندھ بنتی سُن لیجیے	سب کے تات مات پہچانین	تاہی بدھ ہم تم کو جانین

تدپ چرن سروج کو دھیان دھرت من ماہہ	جدپ سندر بدن کو درشن پایو ناہہ	دُوہا

یہ دین بچن سنتے ہی دینا ناتھ نے دیا کرکے اُس براہمن سے کہا کہ تم دھیرج دھرو مین سب راجو لکا دُکھ چھڑاؤن گا ۔

چوپائی

یہ نشچے جانو سب کوئی	دھیرج بن کارج نہین ہوئی

یہ بات سُنتے ہی وہ براہمن شری کرشن مہاراج کو خوش ہوکر آشیرباد دینے لگا اُسیوقت نارد مُن بین بجاتے ہر گن گاتے دوارکا مین پہونچے تب شیام سندر نے ڈنڈوت کرکے اُٹھ کھڑے آدر بھاؤ سے اپنے پلنگ پر بٹھا کر پوچھا کہ اے مُن ناتھ کوئی نئی بات ہو تو سُنایئے

اور راجا جدھشٹھر آدک پانڈو ہمارے بھائیوں کا کچھ حال معلوم ہو تو کہیے اور ان دنون وہ لوگ کیا کرتے ہین بہت دنون سے ہمنے اُن کا حال نہین پایا یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ اے مہاپربھو انترجامی آپ سب جگت کا حال جانکر دیا کی راہ سے مجھ سے پوچھتے ہین تو سینے مین ابھی پانڈونکے پاس سے چلا آتا ہون راجا جدھشٹھر آدک پانچون بھائی رات دن آپکی یاد اور دھیان مین ہین اور دونون راجسوی جگیہ کرنے کی اِچھا رکھتے ہین لیکن اُسکا پورا ہونا آپکے آدھین سمجھکر آٹھون پہر اُنکو یہ ابھلاکھا بنی رہتی ہے کہ دوارکا ناتھ دیال ہو کر آوین تو ہمارا منورتھ پورا ہو۔

دوہا	پاتے بلب نہ تیجیئے انہین پہونچو جاے		بھگتن کو کارج کرو ماکھن پربھ جدراے

اُسیوقت راجا جدھشٹھر کی چٹھی ہوتے کی اس مضمون کی شیام سندر کے پاس پہونچی کہ اے مہاپربھو برہمنون نے مجھ سے راجسوی جگیہ کا سنکلپ تو کرا دیا لیکن بنا آئے آپکے میرا منورتھ پورا نہین ہوسکتا میری لاج آپ کے ہاتھ ہے جب شیام سندر نے پانڈون کا سندیسا نارد مُن سے سُنکر اُنکی چٹھی پڑھی تب جدھنشیون سے جو وہان بیٹھے تھے پوچھا کہ سُنو بھائیو جراسندھ کے قیدی راجون نے اپنے چھڑانے کا سندیسا میرے پاس بھیجا ہے اور نارد جی پانڈون کے پاس جانے کو کہتے ہین ان دونون باتون مین کیا کرنا چاہیے اس مین ایک جدھنشی بولا کہ اے مہاراج پہلے راجون کی بندی چھڑانا اُچت ہے دوسرے نے کہا کہ پہلے پانڈون کے مکان پر جاکر اُنکا جگیہ پورا کرا دینا چاہیے یہ سُنکر پسند یونندن نے اودھوجی سے کہا۔

چوپائی

اودھو تم ہو سکھا ہمارے	من آنکھن سے نہین نیارے	دو دُو اور کی بھاری بھیر	پہلے کہان چلین کہو بیر
اُت راجا سنکٹ مین بھاری	دُکھ پاوت ہین آس ہماری	اِت پانڈو بل جگیہ رچاو	ایسے ہی بربُجھ بچن سُناو

یہ بات سنتے ہی اودھو نے شیام سندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاپربھو میرا بڑا بھاگ ہے کہ آپ انترجامی ہو کر دیا کی راہ سے مجھ سے پوچھتے ہین نہین تو آپ کیا نہین جانتے۔

ادھیاے اکھتر۔ جانا شری کرشن جی کا پانڈوؤن کے مکان پر۔

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اودھو بھگت تینون کال کے جاننے والے بولے کہ اے دینا ناتھ میرے نزدیک پانڈون کے پاس چلکر اُنکو دھیرج دینا چاہیے پھر وہان سے بھیم سین اور ارجن کو ساتھ لیکر جراسندھ کے مارنے کے واسطے جانا چاہیے کسواسطے کہ جراسندھ دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہے اس لئے اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتا بھیم سین جراسندھ کے ساتھ کُشتی لڑکر آپ کی کرپا سے اُسکو مار ڈالے گا میری سمجھ سے جراسندھ کی موت بھیم سین کے ہاتھ ہے۔

دوہا	جراسندھ کو مار کے راجن لیو چھڑاے		پانڈوستن کی جگیہ کو دوجو نہین اُپاے

اے بیکنٹھ ناتھ جب قیدی راجون کے لڑکے رو کر اپنے باپ کو یاد کرتے ہین تب اُنکی ماتا اُنکو دھیرج دے کر یہ کہتی ہین کہ تم مت روؤ شری کرشن جی آدپرش بھگوان نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیا ہے جس طرح اُنھون نے شری رام اوتار لیکر شری جانکی ماتا کو راون ادھرمی کے یہان سے چھڑایا تھا اُسی طرح جراسندھ پاپی کو مار کر تمھارے باپ کو بھی چھڑاوینگے یہ وہی بیکنٹھ ناتھ ہین جنھون نے گجیندر ہاتھی کو گراہ سے بچایا تھا اور شنکھچوڑ دیت سے گوپیون کو چھڑا لیا تھا۔

چوپائی

کنس بھوپ ان ہین چن ماریو	تات مات کو کشٹ نواریو
وے پربھو ہین سب کے سکھ کاری	انھین کو ہے لاج ہماری
دوہا	کشٹ سکل سنسار کو دور کرت چھن مانہہ
	تمھین تمھارے دُکھ ہرت بار لاگ ہے نانہہ

چوپائی

جو تمکو ایسی بدھ دھیا دین	رین دوس تمھرو گن گا وین
تن پر کرپا بیگ پربھو کیجے	تہان جائے انکی سدھ لیجے
دوہا	رچھپال سب جگت کے تم ہی ہو گوپال
	ہین بھی تمھری شرن ہون ماگھن پربھ نند لال

اے دینڈیال اُن سب راجون کو جراسندھ کی قید سے چھڑانا چاہیئے لیکن راجا جدھشٹھر نے کیول آپ کے بھروسے پر راجسوی جگیہ کرنے کی اِچھا کی ہے نہین تو وہ پہلے اپنے پراکرم سے سب راجون کو اپنے آدھین کر لیتے تب ایسی کٹھن جگیہ کا سنکلپ کرتے۔

چوپائی

تب اُنپر کرپا تھاری	وے ہین پرم بھگت ہنکاری
تہ کارن نشچے من آنے	اکارج کٹھن سہج کر جانے
دوہا	یاتے بیگ سدھار کے کیجے اُن کو کاج
	تم ہی کو سب لاج ہر ماگھن پربھو برجراج

جب تک جراسندھ مارا نہ جاوے یا ہار نہ مانے تب تک راجسوی جگیہ نہین ہو سکتی اسکے مارے جانے مین دو کام مجھے ایک تو راجا جدھشٹھر کی جگیہ اچھی طرح پوری ہوگی دوسرے بیس ہزار آٹھ سو راجا قید سے چھوٹ کر آپ کی کرپا سے سکھ پاوینگے یہ دونون کام ہو جانے سے آپ کا نام سنسار مین بنا رہیگا اور راجسوی جگیہ مین سب کام سوائے راجون کے دوسرا نہین کر سکتا وہی راجا لوگ چھوٹ کر بڑے پریم سے جگیہ کا کام کرینگے اتنے راجا اکٹھا دوسری جگہ ملنا بہت کٹھن ہے اور کوئی آدمی جو لڑ کر دس و دشا کے راجون کو جیت آوے تو بھی اتنے راجا لوگ اکٹھا نہین ہو سکتے اسلیے پہلے اِندر پرستھ مین چلیے اور پانڈوون سے بھینٹ کر کے جیسا جانیے ویسا کیجیے جراسندھ گئو اور براہمن کا بھگت اور ایسا داتا ہی کہ کوئی اُسکے دروازے پر سے خالی نہین پھرتا اور جو بات کہتا ہے اُسکو چھوڑتا نہین۔

چوپائی

یا کارن تم بیگ سدھارو	شُبھ کارج مین بلمب نہ ڈارو
دوہا	جراسندھ یہ جان ہی اپنے من مین بھائے
	پانڈو سُت کے کاج کو آئے شری جدرائے

جب یہ صلاح اودھوجی کی سُنکر شیام سندر اور ناردجی اور جدبنسیون نے پسند کی تب شری کرشن جی نے ناردمُن سے کہا کہ مہاراج تم ہماری طرف سے جاکر پانڈون سے کہدینا کہ ہم جلدی تمھارے یہان آتے ہین اور اُس براہمن کو بدا کرتے وقت کہا کہ تم سب راجون سے جاکر کہدو کہ وہ لوگ دھیرج دھرین ہم جلدی وہان پہونچکر سب کو قید سے چھڑا لینگے۔

دوہا	ایسے امرت بین سن ان مین بھیو ہلاس
	آئیس لے تب ہی چلیو تج راجن کے پاس

جب اس براہمن نے سب راجون کے پاس شری کرشن مہاراج کا سندیسا کہدیا تب وہ خوش ہو کر ہر چرنون کا دھیان کرنے لگے اور ناردجی نے اِندرپرستھ مین جاکر شری کرشن مہاراج کا سندیسا راجا جدھشٹھر سے کہا اور یہان شری کرشن مہاراج نے راجا اُگرسین کے پاس جاکر پانڈون کے یہان جانے کی اُن سے اگیا لی اور دوارکا کی رچھا کے لیے بلرام جی کو وہان چھوڑ دیا اور آپ سب

شور بیر جدبنسی اور فوج ساتھ لیکر اندر پرستھ کو چلے پہلے آٹھون پٹ رانیون کو اچھی اچھی نالکی اور جھپان پر بٹھا کر اور کئی ہزار ہاتھی
جڑاؤ ہودے اور عماری کسے ہوے ساتھ لے لیے اور آپ دوارکا ناتھ جڑاؤ رتھ پر جس مین بہت اچھے گھوڑے جتے ہوے تھے بیٹھکر
چلے اے راجا پریچھت اُسوقت کئی ہزار گھوڑے جڑاؤ ساز پہنے اور بہت سنگھاسن اور جڑاؤ رتھ کوتل اُنکے ساتھ چلے جاتے تھے اُن کی
شوبھا کہانتک برنن کرون راہ مین جہان وہ ٹکتے تھے وہان بہت اچھا بازار اُسکے ساتھ لگ جاتا تھا اور اُس دیش کے راجا اور پرجا
سوہنی صورت کا درشن ملنے سے اپنی اپنی آنکھون کا پھل پاتے تھے جب وہ لوگ بہت طرح کا مال شری کرشن مہاراج کو بھینٹ
دیتے تھے تب شیام سندر اُن لوگون کو سنمان پوربک بدا کرتے تھے جبکہ اسی طرح شیام سندر سب چھوٹون اور بڑون کو سُکھ دیتے ہوے بندر
ا ... ر سورت کی راہ سے تیسرے دن راجا جدھشٹھر کے رسوانے مین پہونچے تب کسی نے جاکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج کوئی فوج لیکر
تمھارے اوپر چڑھ آیا ہی یہ بات سُنتے ہی راجا جدھشٹھر نے نکل اور سہدیو اپنے بھائیون کو حال لانے کے واسطے بھیجا جب نکل اور سہدیو
کو شری کرشن جی کے آنیکا حال معلوم ہوا اور اُنھون نے بڑی خوشی سے پھر کر یہ حال راجا جدھشٹھر سے کہا تب وہ بڑی خوشی سے ارجن اور
بھیم سین آدک اپنے چارون بھائی اور بید پاٹھی براہمن اور رکھیشور اور بہت اسباب بھینٹ دینے کے واسطے ساتھ لیکر پیشوائی کو گئے

چوپائی

شری مکھ دیکھ مہا سُکھ پایو ۔ شہ سُکھ سے سب دُکھ بسرایو
ہر درشن کی ستیلتائی ۔ تا سُون من کی تپن بجھائی

دوہا

رُوم رُوم ہرکھت بھئے کہے جدھشٹھر راج ۔ سُپھل بھیو سنسار مین جنم ہمارو آج

جیسے راجا جدھشٹھر نے پاس پہونچکر شری کرشن جی کے چرنون پر گرنا چاہا ویسے دوارکا ناتھ نے اُنکو اپنے گلے لگایا اور شیام سندر راجا
جدھشٹھر کو بڑا جانکر اُنکے چرنون پر آپ گر پڑے ایسی کرپا تربھون پت کی دیکھتے ہی راجا جدھشٹھر بڑے پریم سے موہن پیارے کو گود مین
اُٹھا کر پیار کرنے لگے اور بڑی خوشی سے بدھ پُوربک اُنکی پوجا کی۔

دوہا

روپ انوپم دیکھ کے مُدِت بھئے من ماہنہہ ۔ نین نمکھ لاگے نہین تن کی سُدھ کچھ ناہنہہ

اور بعد پوجن بھیم سین اور ارجن سے گلے ملکر اُنکو سُکھ دیا اور نکل اور سہدیو جو شری کرشن جی کے چرنون پر گرے تھے اُنکو اُٹھا کر چھاتی سے لگالیا۔

چوپائی

پُن بپّرن کو ماتھہ نوایو ۔ کُشل پُوچھکر ہرکھ بڑھایو

اور دوسرے چھتری آدک جو راجا جدھشٹھر کے ساتھ ہستناپور سے شری کرشن جی کے دیکھنے کو آئے تھے اُن سب کا بھی آدر سنمان جتھا جوگ
کیا جبکہ راجا جدھشٹھر پتا مبر بچھاتے اور چندن اور گلاب چھڑکاتے اور سونے اور چاندی کے پھول لُٹاتے اور بہت طرح کے باجے
بجاتے ہوے بڑی خوشی سے شیام سُندر کو شہر مین لائے تب سب استری اور پُرش وہانکے رہنے والے اپنے اپنے دروازون اور
کھڑکیون اور کوٹھون پر بیٹھے ہوے شیام سندر کے درشن کی ابھلاکھا رکتے تھے اُنھون نے موہنی مورت کی چھب دیکھکر اپنی اپنی
آنکھون کا پھل پایا اور خوشبودار پھول اور رتن آدک دوارکا ناتھ پر نچھاور کرکے ایک استری دوسری استری سے کہنے لگی
کہ دیکھو بڑا بھاگ شیام سندر کی استریون کا ہے جو رات دن اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتی ہین۔

اور براہمنون نے جنیئو کے ساتھ آشیرباد دیکر دوسرے نگر باسیون نے اپنے مقدور کے موافق رتن آدک اُنکو بھینٹ دیا اور بسدیو نندن نے جتھا جوگ سب کا سنمان کیا جب ترِبھون پت سب چھوٹے اور بڑون کو آنند دیتے ہوے راجا جدھشٹھر کے رتن جٹت محل مین گئے تب کُنتی بڑے پریم سے اُنکو دیکھنے دوڑی اور موہنی مورت کا چندر مُکھ دیکھتے ہی خوش ہو گئی تب شیام سندر نے اپنا سر کُنتی کے چرنون پر رکھکر ڈنڈوت کی تب کُنتی نے اُنکا سر اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور اُنکو گود مین بٹھا کر پریم کے آنسو بہانے لگی تب دروپدی نے آکر دوارکا ناتھ کے چرنون پر سر رکھکر تب شیام سندر نے اپنا ہاتھ اُسکے سر پر رکھکر اُسکو اور سبھدرا اپنی بہن کو آسیش دی جب رُکمنی آدِک آٹھون پٹ رانیون نے کُنتی کے چرنون پر اپنا سر رکھدیا تب کُنتی ماتا نے اُنکو بڑی پریت سے چھاتی سے لگا کر اپنے پاس بٹھالا۔

چوپائی

بڑی دیر لون بھینٹ رہے ۔ بہت نیر نینن سے بہے
وہ اُٹھائے کے کنٹھ لگا دے ۔ روم روم بہہ آنند پاوے
بارمبار دھرِین جگدیشا ۔ کُنتی کے چرنن پر سیسا
درون کرپا چارج کی ناری ۔ پریم پُپیت مہا سُکماری
ہرجو تنھین نوایو سیسا ۔ ہوے پرسن اُن دئی اسیشا

جب سب کوئی شیام سندر اور رُکمنی آدِک سے بھینٹ کر چکے تب کُنتی نے دروپدی اور سبھدرا سے کہا کہ تم لوگ آدر سہت ہر روز آٹھون رانیون کا سشٹاچار کیا کرو راجا جدھشٹھر آدِک پانچون بھائی جو بھیتر سے شری کرشن جی کی بھکت رکھتے تھے بڑے پریم سے اُنکا سنمان کرنے لگے اور اُن پانچون مین سے ارجن بڑی پریت اور مِترتا شری کرشن جی سے رکھکر ہمیشہ اُنکے ساتھ ایک رتھ پر سوار ہو کر شکار کھیلنے جایا کرتے تھے ۔ اے راجا پریچھت اندرپرستھ مین شری کرشن جی کے آنے سے ایسا سُکھ اور آنند وہان کے لوگون کو ہوا جسکا حال مجھسے برنن نہین ہو سکتا جسطرح چندرما کی روشنی راجا اور پرجا دونون کے گھر مین برابر رہتی ہے اسی طرح اندرپرستھ مین شری کرشن مہاراج کی کرپا سے سب چھوٹے بڑون کے گھر ہر روز نئے سُکھ اور آنند ہونے لگے۔

دوہا

یا بدھ پریم ہُلاس سے کینھو تہان نواس ۔ پانڈ سُتن کے کاج کو ماکھن پربھ سُکھ راس

ادھیاے بہتر - جانا شری کرشن جی کا واسطے مارنے جراسندھ کے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جب اسی طرح کئی مہینے شیام سندر کو وہان بیت گئے اور کچھ چرچا جگیہ کی نہوئی تب ایک دن راجا جدھشٹھر نے اپنی سبھا مین جہان بہت سے چھتری اور براہمن اور رکھیشور لوگ بیٹھے تھے اُٹھکر شیام سندر کے سامنے کھڑے ہو کر ہاتھ جوڑ کر بنے پور بک اُنسے کہا کہ اے ترِبھون پت برھما اور مہادیو آدک سب دیوتون کے مالک آپکے چرنون کا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا آپنے مجھکو اپنا داس جانکر گھر بیٹھے درشن دیا۔

چوپائی

تم ایسی پربھ لیلا کرو ۔ کاہو سے نہین جانو پرو
جو تمکو سُمرت جگدیش ۔ مایا مین بھولا سنسار
اُسکو جانون اپنا ایش ۔ تم سے کرت لوک بیوہار

اے دینا ناتھ آپ کی دیا سے جگت مین سب اِچھا میری پوری ہوئی لیکن مین ایک اور ابھلاکھا رکھتا ہون اگیا ہو تو بیان کرون

شری کرشن جی مہاراج بولے کہ اے راجا جو تمکو اچھا ہو وہ کہو پوری ہو جائیگی یہ بات سنتے ہی راجا جدھشٹھر خوش ہوکر بولے کہ اے مہاراج مین راجسوی جگیہ کرنیکی اچھا رکھتا ہون اور سب رکھیشورون اور منیشورون کو بھی اس مین خوشی ہے لیکن بنا کرپا آپ کی یہ کٹھن جگیہ پوری نہین ہو سکتی جسطرح آپنے کئی مرتبہ بڑی بپت مین میری خبر لیکر میرا منورتھ پورا کیا ہے اسی طرح اب بھی دیا سے یہ جگیہ اچھی طرح پوری کرو تجئے کہ اُسکا پھل آپکو ارپن کر کے بھو ساگر پار اُتر جاؤن کسواسطے کہ سنسار مین ہم پانچون بھائی آپ کے داس کہلاتے ہین اس سے سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ شری کرشن مہاراج کی دیا اور کرپا سے پانڈوؤن نے راجسوی جگیہ کی تھی اور یہ بھی آپکے چرنون کا پرتاپ ہے جو ایسی اچھا مجھکو ہوئی مین اس بات کا بسواس رکھتا ہون کہ جو آپکی شرن مین آیا اُسکا کوئی منورتھ پورا ہونے سے باقی نہین رہا۔

چوپائی

جا بدھ منتر دیو جدُ راجا　　آئیس مان کرون سوئی کاجا

دوہا

تم ہی سب کاجن نگھے ہمکو ہوت سہاے　　اور ہمارے کون ہے ما کھن پرجھو جدُ راے

ایسے ادھین بچن سُنکر لچھمی پت نے ہنسکر کہا کہ اے راجا تمھارا کہنا مین نے مان لیا یہ بات اچھی ہے سب دیوتا اور پتّر اور رکھیشور اور مُنی لوگ تمسے جگیہ کرانے کی اچھا رکھتے ہین جس مین اپنا اپنا حصّہ پاوین جب تم نے اپنے پریم سے مجھکو بس مین کر لیا تب مجھکو راجسوی جگیہ یا اُس سے بھی کوئی بڑا کام کر لینا کون مشکل ہے جسکے بس مین ہون اُسکی کوئی اچھا باقی نہین رہتی ارجُن آدک تمھارے چارون بھائی ایسے زبردست ہین کہ جنسے کوئی دوسرا راجا لڑائی نہین کر سکتا اور لوکپالون کو بھی ایسی سامرتھ نہین جو میرے سامنے اُن سے لڑ سکین تم اپنے بھائیون کو حکم دو کہ چارون دِشا مین جاکر اور سب راجون کو جیت کر بہت سا روپیہ لاوین تب تم خوشی سے جگیہ کرو یہ بات سُنکر راجا جدھشٹھر نے بہت سی فوج ساتھ دیکر ارجُن کو اُتر طرف اور بھیم سین کو پورب طرف اور سہدیو کو دکھن طرف اور نکل کو پچھم کی طرف جانے کو حکم دیا اور وہ لوگ اُنکے حکم کے موافق چارون طرف گئے جب چارون بھائی کچھ دنون مین بیکنٹھ ناتھ کے پرتاپ سے ساتون دیپ اور نَوؤن کھنڈ اور دسون دِشا کے راجون کو جیت کر بہت سا روپیہ لے آئے تب راجا جدھشٹھر نے ہاتھ جوڑ کر شری کرشن جی سے بنے کیا کہ اے مہاراج یہ کام تو آپکی کرپا سے پورا ہوا اب کیا حکم ہوتا ہے یہ بات سُنکر اودھو بھگت نے راجا جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج سب دیش کے راجون کو تمھارے بھائی جیت آئے لیکن جبتک راجا جراسندھ مگدھ دیش کا تمھارے آدھین نہو گا تب تک تمھاری جگیہ پوری نہین ہو سکتی اور وہ ایسا زبردست اور روپیہ والا ہے اُسکو دنیا مین کوئی نہین جیت سکتا۔

چوپائی

جو تم جدّھ کرو رن ماہین　　داسون جیت سکوگے ناہین
بپر بھیس دھر کے ہر جاہین　　ارجُن بھیم سنگ تہہ پاہین
واسے جو کچھ مانگو بھچھا　　دیت وہی جو من کی اچھا

ایک بات اپنے من لاؤن　　سو اب تمسے کہہ سمجھاؤن
جراسندھ داتا اَتِ بھاری　　جاکو جس تہون لوک منجھاری
جدپ سیس ہو مانگے کوئی　　دیت بار لاوے نہین سوئی

بپر روپ جب واپے جیہین　　جدّھ دان تا ہی چھن پیہین

راجن یا سنسار مین استھر ہے ہی کچھ ناتہہ　　تدپ داتا پُرش کو نام رہے جگ ماتہہ

جب یہ بات سُنکر راجا جدھشٹھر اُداس ہوگئے تب تربھون پت اُنکو دھیرج دیکر بولے کہ اے راجا تم کسی بات کی چنتا مت کرو اودھو کے کہنے کے موافق تم بھیم سین اور ارجن اپنے دونون بھائیون کو ہمارے ساتھ کردو کسی طرح چھل اور بل سے ہملوگ جراسندھ کو مار آوینگے جب یہ بات سُنکر راجا جدھشٹھر نے بھیم سین اور ارجن کو شری کرشن جی کے ساتھ جانے کو حکم دیا تب لچھمی پت اُن دونون کو ساتھ لیکر براہمن کا بھیس بناکر مگدھ دیش کو گئے وہ تینون براہمن روپ بہت سندر اور ایسے تیجوان معلوم ہوتے تھے مانو ستوگن اور رجوگن اور تموگن اپنا تن دھارن کیے ہین جب کئی دن مین وہ لوگ دوپہر کیوقت براہمن روپ سے جا تتھو کو بھوجن کرانے کا وقت ہے راجا جراسندھ کے دروازے پر جاکر کھڑے ہوئے تب ایک دوار پالک نے اُنکو دیکھتے ہی راجا کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج تین براہمن بڑے تیجمان آپ سے بھینٹ کرنیکے واسطے آکر دروازے پر کھڑے ہین حکم ہو تو بھیتر آوین یہ بات سنتے ہی جراسندھ اُسوقت جو بھوجن کرنے کے واسطے جایا چاہتا تھا بہت خوش ہوکر آپ دروازے پر چلا آیا اور شیام سندر آدک براہمن روپ کو ڈنڈوت کرکے بھیتر لیگیا اور آدر کے ساتھ اپنے سنگھاسن پر بٹھاکر اُنسے کہا کہ مہاراج جسطرح آپنے دیا کی راہ سے یہان آکر مجھکو کرتارتھ کیا اسی طرح چلکر بھوجن کیجیے تو آپکے چرن دھوکر اپنا پرلوک بناؤن۔

چوپائی

بپرن کی سیوا جو کرے	بھوساگر سے جلدی ترے

یہ بات جراسندھ کی سُنکر شیام سُندر بولے کہ اے راجا ہملوگ بہت دور سے تمہارا نام سُنکر یہان آئے ہین جو ہمکو اچھا ہے وہ دو کسواسطے کہ شور بیرون کو اپنا سر اور دانیون کو اپنا پران تک دے ڈالنے مین کچھ لالچ نہین رہتا ایک کبوتر ایک بہیلیے کے واسطے اس طرح اپنا پران دیکر تر گیا کہ ایک بہیلیا ماگھ مہینے مین چڑیان پکڑنیکے واسطے جنگل مین گیا پانی برسنے اور آندھی چلنے سے کوئی چڑیا اسکو نہین ملی جب وہ سردی اور بھوکھ سے بہت بیاکل ہوکر اپنے گھر آنے لگا تب اُسنے ایک کبوتری کو جو سردی سے بیہوش ہوکر زمین پر پڑی تھی اُٹھا لیا اور رات ہو جانے سے ایک برگد کے درخت کے نیچے بیٹھ رہا جب آدھی رات کو اُس کبوتری کا پت جو اُسی درخت پر رہتا تھا اپنی استری کو یاد کرکے پکارنے لگا تب اُس کبوتری نے ہوش مین آکر کہا کہ اے سوامی اب تمکو میرے واسطے سوچ کرنا نہ چاہیئے بلکہ اس اتتھ (مسافر مہمان) کا دُکھ جو سردی اور بھوکھ سے بیاکل ہی دھرم کی راہ سے چھڑانا چاہیے جب یہ بات سُنکر کبوتر کو گیان ہوا تب وہ کہین سے آگ اپنی چونچ مین داب کر لے آیا اور اپنے جھونجھ کی لکڑی گراکر وہان آگ جلادی تب اُس بہیلیے کی سردی چھوٹ گئی پھر وہ کبوتر اپنی خوشی سے آگ مین گر پڑا اور بہیلیے نے اُسکو کھالیا تب وہ کبوتری بہیلیے سے بولی کہ اب تو مجھکو بھی بھونکر کھالے بنا پرش کے استری کا جینا اچھا نہین ہوتا جب بہیلیے نے کبوتری کو بھی کھاکر اپنی بھوکھ مٹائی تب پرمیشور نے اُن دونون پنچھیون کا ایسا دھرم دیکھکر اُنکو بیکنٹھ مین رہانے کے واسطے بمان بھیجا تب وہ دونون پنچھی پار کھدون سے بنتی کرکے اُس بہیلیے کو بھی اپنے ساتھ بمان پر بیٹھاکر بیکنٹھ دھام کو لے گئے سوا اسکے تمنے سُنا ہوگا کہ راجا ہرشچندر ایسا دھرماتما ہوا جسنے سب راج اور مال اپنا پرمیشور کے نام پر براہمن کو دیدیا تھا آج تک جس اُسکا سنسار مین چھا رہا ہی بستار کے ساتھ اسکی کتھا کہتے ہین سُنو۔

ایکوقت راجا ہرشچندر کے شہر مین کال پڑنے سے پرجا لوگ بھوکھے رہنے لگے تب اُسنے گہنا اور کپڑا وغیرہ سب مال اپنا بیچکر پرجا کو پال اُنھین دنون مین ایکدن راجا ہرشچندر شام کے وقت اپنی استری سمیت بھوکھے بیٹھے تھے اُسیوقت بسوامتر رکھیشور نے راجا کے دھرم کی پریچھا لینے کے واسطے وہان آکر کہا کہ اے راجا مجھکو میری اِچھا کے موافق روپیہ دے کر کنیا دان کا پھل لیو یہ بات سُنکر

راجا ہرشچندر نے گھر مین جاکر ڈھونڈھا تو کچھ گہنا اور کپڑا آدک استری اور بیٹے کا تھا وہ لاکر رکھیشور کو دیدیا اُسکو دیکھکر بشوامتر بولے کہ مہاراج
اتنے مین میرا کام نہوگا یہ سُنکر راجا اپنی داسی اور داس جو کچھ تھے اُنکو بیچکر جب روپیہ اُنکا بھی بشوامتر کے پاس لے آئے اور
کیول ایک دھوتی اپنی استری اور پُتر کے پاس پہنے دی تب بھی بشوامتر بولے کہ اے راجہ اتنے روپیہ سے بھی میرا کام نہوگا اور مجھکو
تیرے برابر کوئی دوسرا دھرماتما سنسار مین دکھلائی نہین دیتا جسکے پاس جاکر اب مانگون ایک ڈوم روپیہ والا ہے کہو تو اس سے
جاکر مانگون لیکن وہان جاتے مجھکو شرم معلوم ہوتی ہے کہ تم ایسے دانی راجا کو چھوڑکر مین اُس سے مانگنے جاؤن یہ بات سنتے ہی راجا
ہرشچندر نے بشوامتر کو اپنے ساتھ لوالیا اور اُس ڈوم چانڈال کے گھر جاکر کہا کہ اے بھائی تم اپنے یہان مجھکو گرو رکھ لو اور ان رکھیشور
مہاراج کو انکی اِچھا موافق روپیہ دو یہ سُنکر وہ ڈوم بولا۔

چوپائی

کیسے ٹہل ہماری کر ہو	راجبس تامس من سے ہر ہو	تم ہو نرپت تیج بل دھاری	مہا نیچ ہے ٹہل ہماری

اے راجا تمکو مرگھٹ مین رہکر مردہ جلانے والون سے پیسا لیکر ہمارے گھر پہونچانا ہوگا اور ہمارے مکان کی چوکیداری کرنا پڑے گی جو تمسے
یہ دونون کام ہوسکین تو ہم اس براہمن کو منھ مانگا روپیہ دیکر تمکو گرو رکھ لین یہ بات سُنتے ہی راجا ہرشچندر نے کہا کہ بہت اچھا ہم برس
دن تک یہ دونون کام تمھارے کردینگے یہ بات سنتے ہی اُس ڈوم نے اچھا پورنک بشوامتر کو روپیہ دے کر بدا کیا تب راجا ہرشچندر
وہان رہکر دونون کام اُسکے کرنے لگا اور اُسکی رانی پتر سمیت اُسی شہر مین کسی گرہستھ کے یہان رہکر سیوکائی سے اپنے دن کاٹنے
لگی پرمیشور کی اِچھا سے کچھ دن کے بعد راجا ہرشچندر کا بیٹا مر گیا اور رانی نے اُسکی لاش لیجاکر گنگا کنارے جلانے کی اِچھا کی تب راجا
ہرشچندر نے آکر اپنی استری سے کہا کہ پہلے تم اس مُردے کا پیسہ دے دو تب اِسکی لاش جلاؤ یہ بات سنتے ہی رانی روکر بولی کہ
اے مہاراج یہ تمھارے بیٹے کی لاش ہی جلانے کیواسطے لائی ہون اور میرے پاس سواے ایک دھوتی کے اور کچھ نہین ہے
یہ بات سُنکر راجا ہرشچندر بولا کہ اے رانی جو مین پیسا نہ لون اور مفت مین جلانے دون تو میرا دھرم جاتا رہے گا اسلیے اپنے بیٹے کو بھی
بغیر پیسا لیے نہ جلانے دونگا یہ دھرم کی بات سنتے ہی جیسے رانی نے اپنا آنچل پھاڑکر پیسے کے بدلے دینا چاہا ویسے نارائن جی
کرپاندھان نے ایسا دھرم اور ست راجا کا دیکھکر ایک بمان اچھا جڑاؤ اُسکے واسطے وہان بھیجدیا اور پیچھے سے آپ بھی وہان آئے اور
راجا کو درشن دیکر روہتاشو نام اُسکے بیٹے کو اپنی مہما سے جِلا دیا اور راجا ہرشچندر کو اُسکی رانی سمیت بمان پر بٹھا کر کہا کہ بیکنٹھ مین چلو تب
راجا ہرشچندر نے تربھون پت سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو پتت پاون جسطرح آپ نے مجھکو اپنا داس جانکر درشن دیا اُسی طرح
میرے سوامی ڈوم کو بھی بیکنٹھ مین لیچلیے تو میرا منورتھ پورا ہو یہ بات اپنے بھگت کی سنتے ہی پربھو اُس چانڈال ڈوم کو بھی پروار سمیت
اُسی بمان پر بٹھا کر نہ سندیہ بیکنٹھ مین لیگئے اور راجا ہرشچندر کو امر پدوی دی۔

اور راجا رنتدیو ایسا دھرماتما ہوا جسنے اڑتالیسوین دن کچھ اناج بھوجن کرنے کے واسطے پایا تھا وہ بھی براہمن کو کھلا کر آپ
بھوکھا رہ گیا اُسی دھرم سے مکت پدوی پر پہونچا۔

اور جب راجا بل شری باون جی کو سب راج اور دھن اپنا دیکر تن بھی دینے کے واسطے تیار ہوا تب اُسنے سُتل لوک کا
راج پایا جسکا نام دنیا مین آجتک روشن ہے۔

آور راجا شِو نے کبوتر کے بدلے اپنے بدن کا مانس کاٹ کر دے ڈالا۔

اور اُدّالک رکھیشور نے جو چھٹوین مہینے بھوجن کرتے تھے آپ نہ کھا کر وہ بھوجن اتتھ کو کھلا دیا اور آپ بھوکھے رہ گئے اُس دان کے پرتاپ سے بمان پر بیٹھکر بیکنٹھ دھام کو پہونچے۔

اور دوھیچ رکھیشور نے اپنے بدن کی ہڈی اندر آدک دیوتاؤن کو دے ڈالی تھی۔

	چوپائی	
جنکا جس گاوت سنسار		ایسے داتا بھئے اَپار

اے راجا سوائے ان لوگون کے اور بہت سے دانی ایسے ہوئے ہین جنھون نے اپنا پران اور مال دینے مین کچھ لالچ نہین کیا اُنکا حال کہان تک تمسے کہون جسطرح پچھلے جگون مین وہ لوگ دھرماتما ہوتے آئے ہین اُسی طرح تم بھی اس جُگ مین دانی پیدا ہوئے ہو جو ہماری اچھّا پوری کروگے تو سنسار مین تمھارا جس بھی بتار رہیگا یہ بات سُننے اور اُنکا چندر رنگھ دیکھنے سے جراسندھ سمجھا کہ یہ لوگ براہمن نہ ہو کر کوئی راج کنور معلوم ہوتے ہین اسلیئے جو یہ پران بھی مانگین تو دینا چاہیئے جس مین میرا دھرم بنا رہے دیکھو راجا بل نے شکر اُپروہت کے منع کرنے پر بھی باون جی کو تینون لوک کا راج دے دیا سو آجتک اُنکا جس چھار ہا ہے اپنا ہی تن پانے سے کچھ بڑائی نہ ملکر پر اُپکار کرنے سے جس ملتا ہے ایسا بچار کر جراسندھ شیام سندر سے بولا کہ اے دُجراج پہلے تم نہ کپٹ ہو کر اپنا نام بتلاؤ پھر جس چیز کی اِچھّا ہو وہ مانگو مین اپنا پران بھی دینے مین لالچ نہین کرونگا یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے راجا تم سچ سچ پوچھتے ہو تو مین کرشن چندر جدبنسی ہون اور یہ دونون بھیم سین اور ارجن ہمارے بُوا کے بیٹے ہین اور ہمارے تمھارے پہلے بھی متھرا مین ملاقات ہوئی تھی تم ہمکو پہچانتے ہوگے ہم تمھارے یہان بھچھا لینے نہین آئے بلکہ اکیلی اکیلا جُدھ دان مانگنے آئے ہین سوائے اسکے اور نہین چاہتے یہ سُنتے ہی راجا جراسندھ خوش ہو کر بولا کہ بہت اچھا مین نے تمھارا کہا مان لیا لیکن تم میرے سامنے سے بھاگ کر دوارکا مین جا بسے ہو اس سے تم سے لڑتے ہوئے مجھکو شرم آتی ہے اور ارجن عمر مین چھوٹا ہے اور یہ برس دن تک ہجڑا بنکر راجا برات کے یہان رہا تھا اس سے کیا لڑون ہان بھیم سین کے ساتھ جو میرے برابر ہے لڑونگا پہلے تم لوگ میرے یہان بھوجن کر لو پیچھے دھرم جُدھ کرو جبکہ شیام سندر نے بھیم سین اور ارجن سمیت راجا جراسندھ کے یہان چھتیس پرکار کے بِنجن بھوجن کیے تب جراسندھ نے دو گدا لوہے کی منگوائین اور بھیم سین کا براہمن بھیس چھڑا کر ایک گدا اُنکو دی اور ایک آپ لی جب دونون شور بیر جو دس دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتے تھے شہر کے باہر جا کر اکھاڑے مین کھڑے ہوئے تب جراسندھ نے کہا کہ اے بھیم سین تم میرے مکان پر براہمن روپ سے آئے تھے اسلیئے پہلے اپنی گدا تم چلاؤ یہ سُنکر بھیم سین بولے کہ اے راجا اب دھرم جُدھ مین گیان چرچا اُچت نہ ہو کر جو چاہے وہ پہلے گدا چلاوے جب یہ کہکر دونون بیر آپس مین گدا جُدھ کرنے لگے تب ایک دوسرے کا وار گدا پر روک کر اپنا بدن بچا لیتا تھا اور لڑتے وقت بھیم سن کی سانس پون کے پُتر ہونے سے نہین پھولتی تھی لیکن جراسندھ بھیم سین سے گدا جُدھ اچھی جان کر پھرتی رکھتا تھا جب اسیطرح لڑائی کرتے کرتے شام ہو گئی اور کوئی نہین ہارا تب دونون شور بیر راج مندر پہ چلے آئے اور ایک ساتھ بھوجن کر کے سو رہے اور پرات سے اُٹھکر پھر اُسی طرح گدا جدھ کیا جب لڑتے لڑتے دونون گدا ٹوٹ ٹوٹ کر چور ہو جاتی تھین تب دوسری گدا منگا کر آپس مین لڑتے تھے۔

دوہا

دن مین کاج کرین نہین بنا جدھ کچھ اور ‏۔ رین سے مل بیٹھ کے کھان پان اِک ٹھور

جب اسیطرح لڑتے لڑتے سب گدا ٹوٹ گیئن تب آپس مین کُشتی لڑنے لگے چھبیسوین دن جراسندھ نے ایک مُکّا بھیم سین کی چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ بیاکل ہوگئے تب بھیم سین نے رات کو شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج جراسندھ بڑا بلوان ہی اسیلیے اب مین اُس سے لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا کل بھاگ جاؤنگا نہین تو میری شرم آپ کے ہاتھ ہی یہ بات سنتے ہی جیسے دوارکا ناتھ نے اپنا ہاتھ بھیم سین کی چھاتی پر پھیر دیا ویسے سب درد اُنکا جاتا رہا اور بھیم سین کو چھاتی سے لگا لیا اور کچھ بَل اپنا اُنھین دیکر کہا کہ لڑتے وقت تم میرا اشارہ سمجھکر جراسندھ کو مارڈالنا جب ستائیسوین دن پھر دونون شور بیر لڑنے لگے اُسوقت شری کرشن جی نے بھیم سین کو ایک تنکا دکھا کر بیچ سے چیرڈالا تب پون پُتر نے اُسکا بھید سمجھتے ہی شیام سندر کا بل پانے سے جراسندھ کو اُٹھا کر پٹک دیا اور ایک جانگھ اُسکی اپنے پیر سے دبا کر دوسری جانگھ پکڑکر چیرڈالا تب بدن جراسندھ کا جو بیچ سے جڑا ہوا تھا آدھو آدھ ہوکر وہ مرگیا جراسندھ کے مرتے ہی دیوتون نے خوش ہوکر بھیم سین آدک پر پھول برسائے اور بہت باجے بجا کر جے جے کار کرنے لگے اور شیام سندر اور ارجن نے بھیم سین کی چھاتی سے لگاکر اُنکی تعریف کی

دوہا

جراسندہ پایدھ ہنیو بھیم سین کے ہاتھ ‏۔ سب لوگن کو سُکھ دیو کٹھن پیر جُدناتھ

جب جراسندھ کے مرنے کا حال شہر مین پہونچا تب اُسکی رانی روتی پیٹتی ہوئی اگر شیام سندر سے بولی کہ مہاراج تم دھنّ ہو جو ایسا کرم تمنے کیا جسنے تمکو سربس دیا اُسکا پران تمنے لیا جو کوئی اپنا تن اور دھن تمھارے بھینٹ کرتا ہے اُسکے ساتھ تم ایسی بھلائی کرتے ہو جیسے راجا بل سے کی تھی جب رانی نے اپنے پت کے واسطے بہت بلاپ کیا تب شیام سندر نے اُسکو دھیرج دے کر بدا کیا جب جراسندھ کا بیٹا سہدیو شری کرشن جی کو پرمیشور جانکر اُنکی شرن مین آیا تب دوارکا ناتھ نے جراسندھ کا کریا کرم ہونے کے بعد سہدیو کو راجگدی بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے تلک لگایا اور دھیرج دیکر بولے کہ اے بیٹا تم دھرم کے ساتھ راج کرکے گؤ اور براہمن اور پرجا کو پالن کیا کرنا

دوہا

جو نریش ہین بند مین تے سب دیو چھُڑائے ‏۔ آنند سون نج دیش مین راج کرو چت لائے

ادھیائے تہتّر قید سے چھُڑانا شری کرشن جی کا بیس ہزار آٹھ سو راجون کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شری کرشن چندر آنند کند سہدیو کو راجگدی دیکر اُسے اپنے ساتھ لیئے ہوئے جہان پر سب راجا لوگ قید تھے آئے تو کیا دیکھا کہ ایک گڑھا پہاڑ کی کھوہ کی طرح کھُدا ہوا ہی اور اُسی مین سب راجا قید ہین اور ایک بھاری پتھر اُس گڑھے کے منھ پر رکھا ہی جب سہدیو نے شری کرشن دینا ناتھ کی اگیا کے موافق سب راجون کو کھوہ سے باہر نکلوا کر اُنکے سامنے کھڑا کردیا تب وہ لوگ جو بیڑی اور ہتھکڑی پہنے اور بال اور ناخنون کے بڑھنے سے بہت دُکھی تھے نیا جنم پاکر ہر چرنون پر گر پڑے اور موہنی مورت کا درشن پاتے ہی سب دُکھ اپنا بھُول کر خوش ہوگئے اور بڑے پریم سے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ دیا ساگر آپ نے دیال ہوکر بڑی کرپا کی جو یہان اگر ہماری خبر لی نہین تو اس قید سے چھوٹنا بہت مشکل تھا اب آپکے درشن پاتے ہی ہم لوگون کا پچھلا دُکھ سب بھُول گیا۔

دوہا ایسی بدھ راجاسبے بار بار بل جانہہ ۔ ماکھن پربھو کی للاج سون سیس اُٹھاوین نانہہ

برندابن بہاری بھکت ہتکاری نے یہ حال اُن راجون کا دیکھتے ہی دیال ہو کر جیسے اشارے سے بتایا ویسے سہدیو نے ان سب کی ہتھکڑی اور بیڑی کٹوا کر حجامت بنوا دی اور اسنان کروا کے چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے اور بہت طرح کے ہتھیار بندھوا کر شری کرشن جی مہاراج کے پاس لے آئے تب دوارکا ناتھ نے اپنے چتربھجی روپ سے شنکھ چکر گدا پدم لیے ہوئے جیسے اُن لوگون کو درشن دیا ویسے اُن لوگون کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہو گیا تب اُن راجون نے بیکنٹھ ناتھ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بڑے پریم سے آنسو بہاتے ہوئے بنے کیا کہ اے دینا ناتھ تربھون پت سب جیوونکی اُتپتِ اور پالن کرنے والے آپ کے آد اور انت کو کوئی نہین جان سکتا ہم لوگ سنساری جیوونکو جو مایا جال مین پھنس رہے ہین سوائے آپکے اور کوئی دوسرا اِس جال سے باہر نکالنے والا نہین ہے آپ چاہتے تو دوارکا ہی مین بیٹھے ہوئے اپنی اِچھا سے راجا جراسندھ کو مار کر ہم لوگون کو چھڑا دیتے کیول اپنی کرپا سے یہان آکر ہم لوگون کو کرتارتھ کیا نہین تو آپکے چرنون کا درشن بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشور لوگون کو تپ و جپ کرنے پر بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا اے مہا پربھو آپکو ہماری ڈنڈوت پہونچے اب ہم لوگون کا راج کرنے کیواسطے نہ چاہ کر یہ اچھا ہے کہ آٹھون پہر آپکے نام کا اسمرن اور آپ کے چرنون کا دھیان کر کے آپکی لیلا اور کتھا کو سُنا کرین جس مین استری اور پتر کے مایا موہ روپی اندھیرے کنوئین سے باہر نکلکر بھوساگر پار اُتر جا دین جراسندھ نے ہمارے ساتھ بڑا سلوک کر کے اپنے یہان قید کیا تھا جس سے ہم لوگون کو تپ اور جوگ کا پھل ملکر آپ کے چرنون کا درشن ملا۔

دوہا

پر برہم بھگوان ہو باسُدیو گھنشیام ۔ ماکھن پربھو گوبند کو ہت سے کرون پرنام

یہ بات گیان بھری سُنکر لچھمی پت بولے کہ ابھمانی راجون کو اسی طرح دُکھ ملتا ہے جسطرح تمنے پایا سُنو جسکے من مین دیا اور دھرم اور میرے چرنون کی بھکت رہتی ہے وہ لوگ سنسار مین جس پاکرانت سے مکتِ پاتے ہین بندھ اور موکش اپنے کرم کے موافق ملتا ہے جو کوئی کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھکر بُرا کرم نہ کرے اُسکو گھر اور جنگل دونون برابر رہتا ہے دیکھو پچھلے جگون مین ابھمان نے راجا نہگہ اور راجا بین اور راون آدک کو راجگدی سے کھو دیا اور جنھون نے اہنکار چھوڑ کر میری شرن پکڑی وہ لوگ ببھیکھن اور ہنومان اور امبریکھ اور پرہلاد کی طرح اپنے مطلب کو پہونچکر میرے پاس بنے رہتے ہین اور ابھمانی آدمی بہت نہین جیتا راجا سہسرا باہ کو اپنے بل اور ہزار ہاتھ ہونے کا ابھمان ہوا تھا تب پرسُرام جی نے اُسکے ہاتھ پھر سا سے کاٹ کر اُسکو مار ڈالا اور بھوماسُر اور باناسُر اور کنس آدک بہت راجا ابھمانی خراب ہوئے

چوپائی

سومت گرب کرو جن کوئی ۔ چھوٹے گرب تب نربھے ہوئی

اسلیے تم لوگ دُکھ اور سُکھ کو برابر سمجھکر ہمیشہ میرے اسمرن اور دھیان مین مگن رہو تو تمکو دُکھ نہو گا۔

چوپائی

جو جن چت لاوے مم ماہین ۔ مو ہون سدا رہون تہہ پاہین ۔ جو سب جنم پاپ مین رہے ۔ پھر وہ شرن ہماری گہے

دوہا تاکو مین ات پریت کر دیت آپنو دھام ۔ جا مین دُکھ بیاپے نہین رہے سدا بشرام

یہ سُنکر سب راجون نے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ دیال ہو کر ہمکو اپنے جپ اور پوجا کی بدھ بتلا دیجیے تو کسی طرح آپکے شرن اور

دھیان مین رہکر بھوساگر پار اُتر جاوین یہ سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ سب بید اور شاستر کا مکھیہ گیان یہ ہی کہ کسی ساعت مجھکو نہ بھولکر میری کتھا اور لیلا کو سُنا کرو اور سنساری بیوہار سپنے کے برابر سمجھکر میرے نام پر جگیہ اور ہوم کیا کرو اور پرجا پالن اور براہمن اور ساد ھ اور مہاتماؤن کی سیوا کیا کرو اور جھوٹھ مت بولو اور کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھکر بُرا کام نکرو تملوگون کو راج کرنے پر بھی کسی طرح کا دُکھ نہ ہوکر انت سمے بیکنٹھ دھام ملے گا -

چوپائی جگ مین مُکت تھان ہی سوئی ۔ جاکو لوبھ موہ نہین ہوئی

دوہا گیانی جن نیارا رہے ایسی بدھ جگ مانہہ ۔ جیون انبُج جل مین بسے جل کو پرست مانہہ

اب تملوگ اپنے اپنے گھر جاکر بال بچون کا سُکھ دیکھو ۔ راجا جدھشٹھر نے راجسوے جگیہ کرکے تملوگون کو نیوتا دیا ہی ہمارے پہونچنے سے پہلے تم لوگ ہستناپور مین جاؤ جب شیام سندر کی اگیا کے موافق سب راجا لوگ اپنے اپنے گھر جانے کو تیار ہوے تب شری کرشن بہاری بھکت ہتکاری نے رتھ اور گھوڑے اور ڈیرے اور سیوک وغیرہ اپنے یہان سے اُنکے ساتھ کردیے اور سب کے گلے مین ایک ایک ہار موتیون کا اپنے ہاتھ سے پہنایا جب وہ سب راجا بڑی خوشی سے شری کرشن مہاراج کا جس گاتے ہوے اپنے دیس کو گئے اور سہدیو نے تربھون پت اور بھیم سین اور ارجن کی بدھ پوربک پوجا کی تب تربھون پت سہدیو کو ساتھ لیکر مگدھ دیش سے اندر پرستھ کو چلے جب ہستناپور کے پاس پہونچکر شری بسدیو نندن نے پانچ جنیہ اور بھیم سین نے پونڈریک اور ارجن نے دیودت نام شنکھ اپنا بجایا اُسکی آواز سنتے ہی جدھشٹھر بڑی خوشی سے نکل اور سہدیو اپنے بھائی اور سیناپتون سمیت آگے سے آکر لچھمی پت کو آدر پوربک اپنے گھر لوالے گئے لیکن راجا درجودھن شنکھ کی آواز سُنکر بہت اداس ہوگیا جب بسدیو نندن اور ارجن اور بھیم سین راجا جدھشٹھر کے چرنون پر گر پڑے تب انھون نے اُنکو اپنی چھاتی سے لگاکر پریم کے آنسو بہائے اور جراسندھ کے مارے جانیکا حال سُنکر بہت خوش ہوے -

ادھیاے چوہتر - آنا سب راجون کا راجا جدھشٹھر کی جگیہ مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت راجا جدھشٹھر نے گیان کی راہ سے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے تربھون پت آپنے شری برھما جی اور شری مہادیو جی آدک سب دیوتون کے مالک ہوکر میرے واسطے براہمن روپ ہوکر بھیکھ مانگنا قبول کیا مین اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا دیکھیے جن چرنون کا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور اور دیوتون کو جپ اور تپ کرنے سے بھی دھیان مین نہین ملتا انھین آپنے مجھکو اپنا بھگت جانکر میرا گھر پوتر کیا جنکے چرنون کا دھوون گنگا جی ہوکر تینون لوک تارتی ہین وہی پرماتم پرمیشور تم ہوکر میری اگیا مانتے ہو یہ سب تمھاری دیا بھکت بتسلتا کی راہ سے ہی نہین تو برھما اور مہادیو ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو تمھارے اوپر اگیا چلاوین - دیکھیے سنساری آدمی راج اور دھن پانے سے کسی کو اپنے برابر نہین سمجھتے اور آپ تینون لوک کے مالک ہوکر میرے یہان کوئی کام چھوٹا یا بڑا کرنے مین کچھ ابھمان نہین رکھتے -

دوہا تمرے سمرن دھیان سے پاون ہوت شریر ۔ یاتے تُمرت ہون سدا ماکھن پربُھ بل بیر

اور گنتی نے جراسندھ کا مرنا سُنکر شیام سندر سے کہا کہ اے مہا پربھو اب تمھاری کرپا سے راجسوے جگیہ اچھی طرح پوری ہوگی یہ بات سنتے ہی بھیم سین ہنسکر بولے کہ اے ماتا تم جو شری اسثت شیام سندر کی کیا کرتی ہو جراسندھ کو مین نے مارا ہے -

دوہا	ایک اور آنند سے بیٹھ رہے گھنشیام		جراسندھ بلوان سے مین کینھو سنگرام

یہ بات سُنکر شیام سندر بولے کہ اے ماتا بھیم سین سچ کہتے ہین لیکن مین نے اُنکو اشارے سے بتادیا تھا کہ جراسندھ کو دونون ٹانگین چیر کر مارڈالو اسی تدبیر سے وہ مارا گیا یہ سُنکر جدھشٹھر آدک سب لوگ ہنسنے لگے جب ساتون دیپ اور نوؤن کھنڈ کے چندر بنشی اور سورج بنشی راجا اپنی اپنی استریون سمیت روپیہ اور رتن آدک بھینٹ دینے کے واسطے لیکر ہستناپور مین آئے تب راجا جدھشٹھر نے اُنکی بھینٹ لیکر شہر کے چارون طرف اُن لوگون کو ڈیرا دیا اور جتھا جوگ کا سنمان کیا اور اُن مین سے جو راجا لوگ جراسندھ کی قید سے چھوٹ کر آئے تھے وہ لوگ بڑی خوشی سے جگیہ کے سب کام کرنے لگے اور سب نیوتہری راجون نے شیام سندر اور رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون کا درشن پریم سے کرکے آنکھون کا پھل پایا اور نکل جاکر بھیشم پتامہ اور درجودھن آدک کوروؤن کو اپنے یہان بُلا لایا اور شکدیو اور بید بیاس اور نارد مُنی اور کشپ اور بشسٹھ اور بامدیو اور اتر اور پرشرام اور دھوم اور بھاردواج اور چیؤن اور کنو اور متریے آدک بہت سے رکھیشور اور برہما جی اور مہادیو جی اور اندر اور گندھرب اور کنر اور جچھہ اور لوکپال آدک سب دیوتا اور مہاتما لوگ اپنی اپنی استریون سمیت راجا جدھشٹھر کا نیوتا اور شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے اُس جگیہ مین آئے اور اُنھون نے تربھون پت کا درشن کرکے اپنا اپنا جنم سوارتھ کیا تب راجا جدھشٹھر نے دیوتا اور رکھیشرون کی بھاپدھ کے موافق کرکے اُن کو جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھلا لا اور سوائے اُنکے اور بہت آدمی بے شمار چارون برن کے جو دیش دیش سے وہان آئے تھے اُن لوگون کا آو بھی جتھا جوگ کیا اور شیام سندر کی اگیا کے موافق ایک ایک کام جگیہ کا سب راجون کو بانٹ دیا جب کہ جگیہ کرنے کا مہورت آیا تب دوارکا ناتھ نے ہنسکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ اب تم جگیہ کرنیکے واسطے بیٹھو ہم اور ارجن آدک سب لوگون کا بیوہار و منوہار کرینگے یہ سُنتے ہی راجا جدھشٹھر نے سب کپڑے اُتار کر نئی دھوتی پہن لی اور اچھی لگن مین سونے کے ہل سے اپنے ہاتھ سے جگیہ کرنے کے واسطے زمین جوت کر تیار کی اور شاکلیہ آدک سب سامان جگیہ کا سونے کے برتنون مین منگا کر رکھیشورون کے پاس رکھدیا جب براہمن رکھیشور بیدی اور اگن کنڈ بناکر بید کے منتر پڑھنے لگے تب راجا جدھشٹھر دروپدی سے گانٹھ جوڑ کر جگیہ شالا مین آئے اور آسن پر بیٹھکر اگن کنڈ مین آہت دینے لگے اُسوقت دیوتون نے بیکنٹھ ناتھ کی اگیا کے موافق اپنا اپنا ہاتھ پھیلاکر جگیہ کا بھاگ لیا اور راجا جدھشٹھر نے سب براہمنون کے ہاتھ مین سونے کا شروا ہوم کرنے کے واسطے دیا اور جگیہ کے سب برتن سونے کے دیکھکر نیوتے والے تعجب مان کر کہتے تھے کہ دیکھو راجا نے اتنا روپیہ کہان سے پایا جو ایسی تیاری کی ان مین جو گیانی تھے وہ جواب دیتے تھے کہ جسکے سہایک لچھمی پت کرشن چندر ہون اُسکو کس چیز کی کمی ہوگی یہ بات اُن لوگون کی سنتے ہی راجا جدھشٹھر ہنسکر شیام سندر سے بولے۔

	دوہا	
کہت تمھارے نام سے سدھ ہوت سب کاج		نمسکار تمکو کرون جگیہ پرش جشد راج

جب راجسوے جگیہ راجا جدھشٹھر کی اچھی طرح پوری ہوئی تب سب دیوتا اور گندھرب آدک راجا جدھشٹھر کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور دُندبھی (یعنی نقارہ) بجاکر اُنپر پھولون کی برکھا کی اُسوقت راجا جدھشٹھر نے بھیشم پتامہ اور دوسرے چھتردھاری راجون سے جو وہان بیٹھے تھے پوچھا۔

چوپائی

جگ مین جو کچھ کارج کیجیے | بچ پر مکھن سے اگیا لیجیے | تو وہ کارج سدا شبھ ہوئی ؛ | بہ نشچے جانو سب کوئی
یا تے ہمین منتر اک دیجئے | پوجا پر تھم کون کی کیجئے | کون بڑے دیون کو ایش | تاہی پورج نوادین سیش

یہ بات سُنکر ابھی تک کسی نے جواب نہین دیا تھا کہ سہدیو جراسندھ کے بیٹے نے اُٹھکر راجا جدھشٹر سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ جان بوجھکر کیا پوچھتے ہین سوا شری کرشن تربھون پت کے دوسرا کون پوجنے جوگ ہی جسکی پوجا کروگے شیام سندر نے سب جگ کی اُتپت اور پالن اور ناش کرنے والے ہوکر پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور آدھرمیون کے مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہی اسلیے انھین کو اگن روپ اور جگیہ پُرس جاننا چاہیے جس طرح درخت کی جڑ مین پانی دینے سے سب ڈالی اور پتّون کو وہ پانی گن کرتا ہے اسی طرح شری کرشن چندر کی پوجا کرنے سے سب دیوتا ترپت ہونگے اُنکا بھید کوئی نہین جانتا جتنی چیزین دنیا مین دیکھتے ہو سب اُنھین کی پیدا کی ہوئی ہین اور گنگا جی اُنکے چرنون کا دھوون ہوکر تینون لوک کو تارتی ہین اور اُنکا اسمرن اور دھیان کرنے اور کتھا سننے سے سب پاپ چھوٹ کر مکت ملتی ہی جس جگہ آپ ساکشات پر برہم پرمیشور براجتے ہین وہان دوسرے کی پوجا نہین ہوسکتی اور یہ سب پرمیشور کی مایا ہی جو ہم لوگ اُنکو اپنا بھائی بندھ اور جدوبنسی جانتے ہین۔

چوپائی

سب سنسار سر پر سما نا | پران روپ ہین یہ بھگوانا | سرب آتما اِن کو جانو | پورن شانت روپ پہچانو

دوہا

ہر جو کی پوجا کرے من چت دے جو کوے | مانو پوجے دیو سب سپھل کامنا ہوے

یہ بات سہدیو کی سُنکر شری کرشن جی اشارے سے منع کرنے لگے کہ تم کچھ مت کہو لیکن جتنے دیوتا اور رکھیشور اور گیانی راجا اُس جگیہ مین بیٹھے تھے یہ بات سُنکر بول اُٹھے کہ اے سہدیو تیری بُدھ اور تیری ماتا اور پتا اور گرو کو دھن ہے کہ جنھون نے تجھکو ایسا گیان سکھایا تمھارے پرکھا بھی ایسے ہی گیانی اور دھرماتما ہوتے آئے ہین جب راجا جدھشٹر نے یہ بات سہدیو اور گیانی راجون کی اپنی اچھا کے موافق سُنی تب بڑی خوشی سے جڑاؤ سنگھاسن منگوا کر شری کرشن جی کو رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سمیت اُسپر بیٹھالا اور چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور وہ جل اپنے پروار سمیت سر اور آنکھون مین لگایا اور سب دیوتا اور راجون نے وہ چرنامرت پاکر اپنا اپنا جنم سوارتھ کیا اور راجا جدھشٹر نے بیکنٹھ ناتھ کو پیتامبر پہنایا اور کیسر اور چندن کا تلک لگا کر ریشمی اُپرنا اُڑھایا اور رتن جڑت اچھا اچھا گہنا بدن مین پہنا کر جڑاؤ کریٹ مکٹ سر پر باندھا اور رتن اور موتیون کا ہار اور خوشبودار پھولون کا ہار گلے مین پہنایا اور بدھ پورک پوجا کر کے بہت رتن اور درب آدک اُنکے آگے بھینٹ رکھکر بنے کیا کہ ای پربھو آپ تینون لوک اور سب چیز کے مالک ہین اسلیے کوئی چیز آپ کو بھینٹ دیتے ہوے مجھے شرم معلوم ہوتی ہی یہ آنند دیکھتے ہی دیوتون نے شری کرشن جی کو ڈنڈوت کر کے اُنپر پھول برسائے اور اُنکی استت کرنے لگے

دوہا

ایسی بدھ پوجے جبھی مادھو پربھو جگدیش | بھے لوگ آنند سب راجہ دیت اسیش

اُسوقت دوارکاناتھ ایسے سندر معلوم ہوتے تھے کہ جسکی اُپما کہی نہین جاتی اور کوئی راجا بھی طرح آنکھ اُٹھا کر اس سبب سے اُنکی طرف نہین دیکھتا تھا جس مین اُنکو نظر نہ لگ جائے۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن جی کی پوجا کرنے سے

جتنے چھوٹے اور بڑے وہان پر تھے سب خوش ہوے لیکن سِشپال چندیلی کے راجا کو یہ بات اچھی نہ معلوم ہوئی اسلیے وہ تھوڑی دیر نہین بولا پھر کچھ سوچ بچار کر اپنی موت نزدیک پہونچنے سے اُٹھ کھڑا ہوا اور کرودھ سے سبھا مین ہاتھ اُٹھا کر بولا کہ اے راجا جدھشٹھر اور دھرتراشٹر اور بھیشم پتامہ اور درجودھن آدک تم لوگ بڑے گیانی اور دھرماتما ہوکر ایسے نادان ہوگئے کہ ایک لڑکے کے کہنے سے شری کرشن کی پوجا اسطرح پر کی جسطرح کوئی آدمی جگیہ اور ہوم کرنے کی کھیر کوّے کو کھلاوے تم لوگ نہین جانتے کہ بسدیو نندن نے بہت دن تک جنگل مین گئو چرا کر اہیرن کے ساتھ روٹی کھائی اور پرائی استریون کے ساتھ راس لیلا کرکے بھوگ اور بلاس کیا جب سے آجتک یہ بات اچھی طرح نہ معلوم ہوئی کہ شری کرشن چندر بسدیو جادو کے بیٹے ہین یا نندگوپ کے بیٹے ہین تو پھر اُنکو کون برن اور کسکا بیٹا کہا جائے یہ بڑا تعجب ہے کہ تم لوگ ایسے آدمی کو جسکے مان اور باپ کا ٹھکانا نہین لگتا الکھ اگوچر پرمیشور کہتے ہو اُنھین شری کرشن جی نے راجا اِندر کی پوجا چھڑا کر گوبردھن پہاڑ پجوایا تھا یہ شاستر کے موافق نہ چلکر جو کچھ انکے من مین آتا ہے وہی کرتے ہین سواے دودھ آدک چرانیکے اور ادھرم کرنے کے کوئی اچھا کام اُنھون نے نہین کیا دیکھو یہ دشمن کے ڈر سے اپنی جنم بھوم چھوڑ کر سمدر کے ٹاپو مین جا بسے ہین اسلیے برجباسیون کو اُنکے برہ مین بہت دکھ ہوتا ہے تسپر بھی یہ کچھ دھیان نہین کرتے اور بِرندابن مین رہکر اُنھون نے گوپیون کے کپڑے چرائے تھے اور جدبنشی لوگ راجا جات کے شاپ دینے سے تلک دھاری راجا نہ ہوکر تھوڑے دنون سے بڑھ گئے ہین پھر تم لوگون نے کیا سمجھکر اُنکی پوجا کی ہین پرمیشور کی سوگند کھا کر کہتا ہون کہ یہ سب بات کہنے سے مجھے کچھ اپنی پوجا کرانے کی اِچھّا نہین ہے جو بات سچ تھی وہ کہدی دیکھو جہان پر بید بیاس اور ناردمن اور پاراشر آدک بڑے بڑے رکھیشور اور شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور راجا اندر آدک بڑے بڑے دیوتا بیٹھے ہین وہان پر شری کرشن جی کی پوجا کرنا ایسا ہے جیسے کوئی ہوم کی سامگری کتے کو کھلاوے اور راجا جدھشٹھر جو شری کرشن جی کی بڑائی کرتے ہین اُسکا یہ سبب ہے کہ جس طرح کنتی نے اپنے پت کو چھوڑ کر دوسرے کے بیج سے جدھشٹھر آدک کو پیدا کیا اُسی طرح شری کرشن کے باپ کا بھی ٹھکانا نہین لگتا اپنے برابر والون کی سب چاہنا کرتے ہین شری مہاراج سِشپال کی باتون کا کچھ جواب نہ دیکر ایک ایک بُری بات کہنے پر لکیر کھینچتے جاتے تھے ۔

دوہا

تھر اگیا پراگ تج گیو اور ہی دیش
کھاری جل اوپر بسیو کیو ٹھگن کو بھیش

جب اسطرح بہت سی بُری بُری باتین سِشپال شری کرشن جی کو کہنے لگا تب گیانی لوگ پرمیشور کی نندا سُننے مین ادھرم سمجھکر وہان سے اُٹھ گئے اور بھیم سین اور دروناچارج اور ارجن نے کرودھ کرکے سِشپال سے کہا کہ اے مورکھ ابھاگی تو ہمارے سامنے تربھون پت کی نندا کرتا ہے چپ رہ نہین تو ابھی تجھکو مار ڈالینگے جب یہ کہکر بھیم سین سِشپال کے مارنے کے واسطے دوڑے تب سِشپال بھی اُنکے سامنے جا کر للکارا کہ سبھا والے ڈر گئے اُسوقت شری کرشن جی نے سنگھاسن سے اُتر کر بھیم سین آدک کو سمجھایا کہ تم کوئی سِشپال پر ہتھیار مت چلاؤ اور بُرا کہنے سے منع مت کرو جو یہ چاہے وہ کہے دیکھو ساعت بھر مین یہ آپ مارا جائیگا

دوہا

بھیما دک سب سے کہیو کرودھ نہ کیجے آج
تج بھراتا کی جگیہ مین بگھن کرو کہہ کاج

جب بیکنٹھ ناتھ کے منع کرنے سے بھیم سین نے سِشپال کو نہین مارا تب راجا جدھشٹھر سوچ مین ہو کر ادے کہ دیکھو سِشپال میری سبھا مین بھگوان کو ایسی بُری بات کہتا ہے کیا کرون بغیر حکم تربھون پت کے کچھ نہین کر سکتا جب اس طرح سِشپال نے ایک سو ایک

کٹھور بچن شری کرشن جی کو کہے اور جدھشٹھر اُنکے بھکت کو بھی بُرا کہا تب بسدیو نندن نے کرودھ کرکے پوجا کی تھالی کو اپنے منتر سے
سدرشن چکر بناکر سشپال کا سر کاٹ ڈالا تب اُسکے دھڑ سے ایک جوت نکلکر پہلے آکاش مین جاکر پھر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے منہ مین سما گئی یہ
چرتر دیکھکر دیوتون نے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور رکھیشور لوگ اُنکی استُت کرنے لگے اور دوسرے راجون نے سشپال
ایسے ادھرمی کی مکت دیکھکر تعجب مانا اتنی کتھا سُنکر راجہ پرچھت نے پوچھا کہ اے من ناتھ شری کرشن جی نے سشپال کو ایسا کٹھور بچن
کہنے پر کسطرح مکت دی اور ایک سو ایک لکیر کھینچکر اُسے مارنیکا کیا کارن تھا شُکدیو جی بولے کہ اے راجا یہ حال اسطرح پر ہے کہ جے اور بجے
نے سنکادک کے شاپ دینے سے تین بار سنسار مین جنم لیا اور تین مرتبہ پرمیشور سے دشمنی کرکے مکت پائی جب پہلے اُن دونون
نے ہرن کشپ اور ہرنیاکش ہوکر دیوتون کو دُکھ دیا تب نارائن جی نے باراہ اور نرسنگھ اوتار لیکر اُنکو مارا دوسری مرتبہ جب راون
اور کمبھ کرن ہوکر گئو اور براہمن کو دُکھ دینے لگے تب بیکنٹھ ناتھ نے شری رام چندر نام اوتار لیکر اُن دونون کو مار ڈالا۔

دوہا

اب یہ تیجے جنم مین بھیو ایک سشپال	دنت بکر ہے دوسرو اسُرن کو بھوپال

اے راجا پرچھت سشپال اور دنت بکر شری کرشن جی کو اپنا دشمن جانکر دن رات اُنکا دھیان کرتے تھے اسی سبب سے شری کرشن
پربرہم اوتار نے سراپ کی مدت پوری ہونے پر سشپال اور دنت بکر کا سر سُدرشن چکر سے کاٹ کر اُنکو مکت دی اور لکیرین کھینچنے
کا یہ کارن ہے کہ مہادیبی نام بسدیو جی کی بہن دم گھوش نام چندیلی کے راجا کو بیاہی گئی تھی جب اُسکے پیٹ سے سشپال جسکے تین
آنکھین اور چار ہاتھ پیدا ہوا اور راجا نے جوتشیون کو بُلاکر اُسکی جنم کنڈلی کا پھل پوچھا تب براہمنون نے بچار کر کہا کہ اے مہاراج
یہ لڑکا بڑا بلوان اور پرتاپی ہوکر اُس آدمی کے ہاتھ سے مارا جائیگا جسکے گلے ملنے سے ایک آنکھ اور دو ہاتھ اُسکے جاتے رہینگے دوسرا کوئی
سنسار مین اُسکو نہین مار سکےگا جب یہ بات جوتشیون کی مہادیبی نے سُنی تب وہ اس بات کی پرچھا لینے کے واسطے سشپال اپنے
بیٹے کو سبکی گود مین دیکر گلے لگانے لگی ایک مرتبہ مہادیبی سشپال سمیت دوارکا مین سورسین اپنے باپ کے گھر جاکر تھوڑے دن رہی جب
اُسکو جوتشیون کی بات یاد آئی اور اپنے بیٹے کو جدبنشیون کے گلے ملوایا تب شری کرشن جی سے گلے ملنے سے ایک آنکھ اور دو ہاتھ اُسکے
جاتے رہے یہ حال دیکھتے ہی مہادیبی نے بنتی کرکے کہا کہ اے دوارکا ناتھ مین تمسے یہ بھیکھ مانگتی ہون کہ سشپال کو اپنی بُوا کا بیٹا اپنا
بھائی سمجھکر کبھی نہ مارنا یہ بات سُنکر تربھون پت بولے کہ اے بُوا مین تیرے بیٹے کے سَو قصور معاف کرونگا اس سے زیادہ قصور کرےگا
تو بنا مارے نچھوڑونگا اس بات کا اقرار مہادیبی لچھمی پت سے لیکر اپنے گھر چلی گئی اور اُسنے یہ بچار کر اپنے من کو دھیرج دیا کہ میرا لڑکا کسواسطے
سَو قصور شری کرشن جی کے کریگا جو مارا جائیگا اسی سبب سے سَو کٹھور بچن سشپال کے سہکر تب اُسکو شری کرشن جی نے مارا اور یہی گپت بات
دوارکا ناتھ نے راجسوے جگیہ مین کہکر سب راجون کا سندیہ چھڑایا تھا یہ سُنکر راجا پرچھت نے کہا کہ اے مُن ناتھ اب آگے کتھا سنایئے شُکدیو جی
بولے کہ اے راجا پرچھت جب راجا جدھشٹھر کی جگیہ اچھی طرح پوری ہوئی تب اُنھون نے نیوتہری راجون کو اُنکی استریون سمیت جتھا جوگ
اچھا گہنا اور کپڑا دیکر بِدا کیا اور وہ لوگ خوشی سے اپنے گھر پہونچے اور جتنے چھوٹے بڑے اُس جگیہ مین آئے تھے وہ سب راجا جدھشٹھر سے
ایسے خوش ہوئے کہ کسی کا من گھر جانے کے واسطے نہین چاہتا تھا لیکن راجا درجودھن کو دھرم پتر یعنی راجا جدھشٹھر کی بڑائی کو
سننے اور اُنکا پرتاپ دیکھنے سے ایسا ڈاہ پیدا ہوا کہ کرودھ کے مارے اپنے گھر چلا گیا۔

ادھیاے پچھتّر ۷۵ ۔ راجا جدھشٹھر کے استھان کی شوبھا کا برنن

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے مُن ناتھ جہان سب راجا اُس جگیہ کرنے سے خوش ہوے تھے وہان درجودھن نے کیون دُکھ مانا اور جگیہ کا کام کسطرح سب کو بانٹا گیا یہ کتھا کہیے شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت تم دھن ہو جو ہر کتھا سننے سے آسودہ نہین ہوتے سُنو کہ ارجن آدک چارون بھائی راجا جدھشٹھر کا حکم خوشی سے مانکر کسی چھوٹے بڑے کام کرنے مین کچھ شرم نہین کرتے تھے لیکن سب باتون کے مالک شری کرشن جی ہی تھے اسلیے اُنھون نے جتھا جوگ سب کام راجون کو بانٹ دیا تھا بھیم سین کو بھوجن کرانے کا کام سونپ کر بانٹ دینا اُسکا دھرشٹ دُمن کے اختیار رکھا تھا اور خزانہ وغیرہ درجودھن کو سونپ کر خرچ اُسکا کرن کے ذمہ کیا تھا جسکا دان آجتک سنسار مین ظاہر ہے اور آدر سنمان کرنا اور خبر لینا ہوتے والے راجون کا ارجن کو سونپ کر آراستہ کرنا سبھا کے مکان کا بِدُرجی کے حوالہ کیا تھا اور دیوتا اور رکھیشور اور براہمنون کی پوجا اور سیوا کرنا سہدیو کو سونپ کر جمع کرنا درب آدک سب سامان کا نکُل کے ذمہ کیا تھا اور شری کرشن جی نے براہمنون کے پاؤن دھونا اور اُنکی جوٹھی پتّل اُٹھانا اپنے ذمہ لیا تھا اور دروپدی جی رُکمنی آدک استریون کا شِشٹاچار انتہ کرن سے کرتی تھین اسی طرح پر راجا جدھشٹھر نے شری کرشن جی کی اگیا کے موافق جو کام جگیہ کا جس راجا کو سونپ دیا تھا وہ لوگ اُس کام کو بڑے پریم سے کرتے تھے لیکن راجا درجودھن کپٹ کی راہ سے ایک روپیہ دینے کی جگہہ دس روپیہ راجا جدھشٹھر کا اسلیے لوگون کو دے ڈالتا تھا کہ جس مین روپیہ گھٹ جاے تو راجہ جدھشٹھر کی ہنسی ہو بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے اسطرح بہت دینے مین بڑا نام اور دھرم راجا جدھشٹھر کا ہوتا تھا اور درجودھن کے ہاتھ مین چکر رکھا ہونے سے ایسا پربھاو تھا کہ جس بھنڈارے ایک روپیہ خرچ کرے اُس مین دس گُنا بڑھ جاے اسی سبب سے شری کرشن جی انترجامی نے اُسکو روپیہ وغیرہ خزانہ سونپا تھا لیکن درجودھن کو یہ مہما اپنے چکر کی معلوم نہ تھی اے راجا پریچھت جب اچھی طرح راجا جدھشٹھر کی جگیہ بڑے جس کے ساتھ پوری ہوئی تب دھرم راج نے بے گنتی روپیہ اور رتن اور گہنا اور کپڑا جگیہ کرنے والے براہمن اور رکھیشور اور اُنکی استریون کو اچھّا پوربک دیکر خوش کیا اور سب چھوٹے اور بڑون کو ساتھ لیے ہوے گنگا کنارے جاکر وہان دروپدی سمیت بدھ پوربک اسنان کیا اُسوقت براہمن اور رکھیشورون نے بید پڑھا اور دیوتون نے راجا جدھشٹھر پر پھول برسائے اور کہا کہ دھن بھاگ دھرم راج کا ہے جنے ایسی کٹھن جگیہ پوری کی اور اپسراؤن نے اپنے اپنے مکانون پر ناچ کر گندھربون نے گانا سُنایا

چوپائی

پا بدھ سکل سہور کے باسی — دیکھ جگیہ بدھ بھئے ہُلاسی

نرناری چھوٹے بڑے کہت دھن جدراج — جنکی کرپا مُدرشٹ سے بھیو جگیہ کو کاج

دوہا

اُسوقت سب ہستنا پور باسی اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوے شوبھا دیکھنے کے واسطے اپنے اپنے کوٹھون اور کھڑکیون پر بیٹھکر راجا جدھشٹھر کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اُنکا روپ اور نگر کی شوبھا دیکھکر سب جدبنسی آپس مین کہنے لگے کہ ہم لوگ جانتے تھے کہ دوارکا پُری کے برابر دوسرا شہر سنسار مین نہ ہوگا ہستنا پور اُس سے بھی اچھا دکھائی دیا جب راجا جدھشٹھر اسنان کرکے اپنے مکان پر آئے تب جتنے براہمن اور جاچک اور بھکھاری وہان اکٹھا ہوے تھے اُنکو مُنھ مانگا دان اور دچھنا دیکر آنند پوربک بدا کیا جب

ایسی مرضی راجا جدھشٹھر کی دیکھکر سب چھوٹے بڑے اُنکا جس گانے لگے تب درجودھن کو جدھشٹھر کی بڑائی سُننے اور سب راجون کو اُنکے سامنے دنڈوت کرتے دیکھنے سے بڑا داہ پیدا ہوا۔

دوہا
جگیہ کتھا شِشپال بدھ کہے سُنے جو کوے
پاوت پھل وہ جگیہ کو لہے مُکت پھل سوے

شیام سندر اپنی پٹ رانیونکو ہر روز سمجھایا کرتے تھے کہ تملوگ کنتی اور دروپدی کی سیوا اچھی طرح کرنا جس مین وہ کسی بات کا دُکھ نہ پاوین اور پٹ رانیونکی سندرتائی اور گہنے اور کپڑے کی طیاری دیکھنے اور گھونگھروکی آواز سُننے سے دیوتون کا چت ٹھکانے نہین رہتا تھا آدمی کون گنتی مین ہے جب راجا جدھشٹھر اپنے خاص مکان مین جو مے دانو نے بنادیا تھا جڑاو سنگھاسن پر دروپدی سمیت بیٹھے تب دوارکا ناتھ کی اچھا کے موافق اپسرا اور گندھرب لوگون نے دیولوک سے آکر وہان ناچنا اور گانا شروع کیا اُسوقت کیسی شوبھا راجا جدھشٹھر کی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے اندر امراوتی پُری مین اپنی استری کو ساتھ لیکر اندراسن پر بیٹھے لیکن راجا جدھشٹھر ایسے سُکھ اور جس ملنے پر کچھ ابھمان نہ لاکر یہ سمجھتے تھے کہ شیام سندر کے پرتاپ سے میری جگیہ پوری ہوکر یہ جس ملتا ہے جس وقت راجا جدھشٹھر اندر کے برابر راج سبھا مین بیٹھے ہوے اپسراؤن کا ناچ دیکھتے تھے اُسیوقت راجا درجودھن بہت فوج ساتھ لیکر ابھمان پوربک وہان آکر مکان دیکھتے چلا اس مین بلّور اور رتن آدک جڑے ہوکر کئی جگہ ایسے کنڈ بلور کے بنے تھے جن مین پانی بھرا ہوا معلوم ہوتا تھا اور کئی جگہ پانی بھرے ہوے کنڈ سوکھے دکھلائی دیتے تھے جب درجودھن نے سوکھے آنگن مین پانی سمجھکر اپنا جامہ اُٹھایا اور دوسری جگہ سوکھا مکان جانکر پانی مین کپڑے سمیت چلا گیا تب رُکمنی اور دروپدی آدک استریان کھڑکیون سے یہ حال دیکھکر ہنسنے لگین اور بھیم سین کھلکھلا کر بولے کہ اے دھرتراشٹر کے بیٹے آگے چلو یہ حال درجودھن کا دیکھکر راجا جدھشٹھر نے بھیم سین کو ہنسنے سے بہت منع کیا لیکن وہ اُنکے منع کرنے پر بھی کھلکھلا کر ہنستے رہے تب درجودھن بہت رنجت ہوکر من مین کہنے لگا کہ دیکھو لوگ مجھے اندھا بنا کر میری ہنسی کرتے مین جب ایسا بچار کر درجودھن کرودھ مین ہوکر بنا دیکھے مکان اُسی جگہ سے اپنے گھر پھر گیا تب راجا جدھشٹھر بہت سوچ کرنے لگے بھیم سین ادھمہ شیام سندر بہت خوش ہوے اور درجودھن اپنی سبھا مین بیٹھکر منتریون سے بولا کہ دیکھو شری کرشن کا بل پاکر جدھشٹھر کو ایسا ابھمان ہو گیا کہ آج سبھا مین بھیم سین نے میری ہنسی کی اس بات کا بدلا اُنسے نہ لون تو آج سے اپنا نام درجودھن نہ رکھون اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت درجودھن کی دشمنی زیادہ ہونے کا یہی سبب تھا اُسی دن سے درجودھن نے جدھشٹھر آدک کے پیچھے پڑکر اُنکو بن باس دیا بستار پوربک حال اُسکا مہابھارت مین لکھا ہے شری کرشن پربرہم پرمیشور مہابھارت کرا کے بڑے بڑے شور بیرون کا ناش کرانا چاہتے تھے اسی سبب سے اُنکی اچھا کے موافق کوروؤن اور پانڈون سے دشمنی ہوئی تھی۔

دوہا
جو پڑے گئے سنسار مین بھار اُتارن کاج
بھارت چاہت ہین کرن ماکھن پربھ جدوراج

ادھیاے چھہتر جدھ کرنا راجا شالو کا دوارکا مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسدن راجا شالو شِشپال کی برات مین کُنڈن پور جاکر شیام اور بلرام سے ہارا نکر بھاگ آیا تھا اُسی دن سے اُسنے یہ پرن کیا تھی کہ مین جدبنسیون کا بنس سنسار مین جیتا چھوڑ دون تو آج سے چھتری نہ کہلاون۔

دوہا

ماریو جب ششپال کو ماکھن پربھ گوپال	شالو نرپت ات دکھ بھیو سنت متر کو کال

ششپال کا مرنا سنتے ہی راجا شالو نے بچار کیا کہ جدبنشیون کو جو بڑے زبردست ہین بنا بردان پائے کسی دیوتا کے جیتنا مشکل ہے جب ویسا بچار کر راجا شالو ششپال کا بدلا لینے کے واسطے شری مہادیو جی کا تپ اور دھیان سچے من سے کرنے لگا اور برس دن تک برابر مٹھی بھر راکھ شام کے وقت کھا کر رہا تب بھولا ناتھ نے پرشن ہو کر اپنا درشن اسکو دیا اور کہا کہ تجھکو جو اچھا ہو وہ بردان مانگ

دوہا

مہا مدت کر جور کر بولیو شالو نریش	شتر بیر موہنہ دیجئے بھولا ناتھ مہیش

ای مہا پربھو مجھکو ایسا بمان آکاش مین اڑنے والا دیجئے جسکو دیکھکر جدبنشی لوگ ڈرجائین اور کوئی ہتھیار کسی دیوتا یا دیت کا اُس بمان پر نہ لگے یہ بات سنتے ہی شری شوجی نے مے نام دانو کو بلا کر کہا کہ تو ایک بمان بہت بڑا اور چوڑا راجا شالو کیواسطے ایسا بنا دے کہ جس مین کوئی ہتھیار نہ لگے اور جہان چاہے وہان اڑتا ہوا ساعت بھر مین لیجاے جب مے دانو نے شری مہادیو جی کی آگیا کے موافق ایک بمان اشٹ دھاتی بہت لمبا اور چوڑا اپنی مایا سے تیار کر دیا تب راجا شالو اپنے شور بیر اور سینا کو ہتھیار سمیت بمان پر بٹھال کر بڑے بیگ سے دوارکا پری کو چارون طرف سے گھیر لیا اور وہان کے درخت اور مکانون کو جڑ سے اُکھاڑ کر گرانے لگا اور اُسکی مایا سے دوارکا پری مین پرے کال کی آندھی چل کر آگ اور پتھر برسنے لگے تب دوارکا باسیون نے گھبرا کر یہ حال راجا اگرسین سے کہا راجا نے پردمن اور شامب کو بلا کر حکم دیا کہ شیام اور بلرام کا نہ رہنا سنکر راجا شالو ہم لوگون کو دکھ دینے آیا ہے اسلیے تم دونون بھائی ہماری سب فوج ساتھ لیکر اُس سے لڑو یہ بات سنتے ہی جب پردمن جی نے دوارکا باسیون کو دھیرج دیا اور شامب اور ساتکی اور کرت برما آدک شور بیر اور بہت فوج اپنے ساتھ لیکر شہر کے باہر لڑنے آئے تب راجا شالو نے پردمن جی کو دیکھکر ایسے بان چلائے کہ چارون طرف گھٹا روپی اندھیارا چھا گیا اُسوقت پردمن جی نے دُت ونت نام شستر اپنا جیسے چھوڑا ویسے اسطرح اُجیالا ہو گیا جسطرح سورج کے نکلنے سے کہرا نہین رہتا جب راجا شالو کا رتھ پردمن جی نے ایک بان سے رتھ کی دھوجا کاٹکر دوسرے بان سے سارتھی کو مار ڈالا اور تیسرے بان سے رتھ کے گھوڑے کو مار کر گرا دیا اور اُسکے ساتھ کے بہت سے شور بیرونکو اپنے بانون سے گھائل کر ڈالا جب راجا شالو ایسی بہادری پردمن جی کی دیکھکر گھبرا گیا تب سامنے لڑنے کی سامرتھ نہ رکھکر مایا جدھ کرنے لگا کبھی بڑا روپ رکھکر سامنے آتا اور کبھی چھوٹا روپ بنکر آکاش سے آگ اور پتھر برساتا۔

دوہا

ایسی بدھ مایا بہت کری موڑھ رن ماںھہ	شری پردمن پرتاپ تے دور ہوت چھن ماںھہ

ادھر تو راجا شالو اپنی مایا جدھ سے جدبنشیون کو دکھ دے رہا تھا اُدھر دیومان اُسکے منتری نے پردمن جی پر بان چلانا شروع کیا اُسوقت کام روپ نے اپنے بانون سے اُسکا بان کاٹ کر ایک بان ایسا مارا کہ دیومان بیہوش ہو گیا جب تھوڑی دیر مین دیومان کا چت ٹھکانے ہوا تب اُسنے کرودھ کر کے ایسے زور سے ایک گدا پردمن جی کے سر پر ماری کہ وہ مورچھا کھا کر رتھ مین گر پڑے تب دیومان چلا کر بولا کہ مین نے کام روپ کو مار ڈالا جب یہ بات سنکر جدبنشی گھبرا گئے اور داروک سارتھی کے بیٹے دھرم بت اُنھون نے

کرشن کمار کو بہت بیہوش دیکھا تب وہ رتھ اُنکا رن بھوم سے ہانک کر الگ لیگیا جب تھوڑی دیر کے بعد پردمن جی چیتن ہوے تب وہ رتھ اپنا رن بھوم مین نہ دیکھکر بڑے کرودھ سے سارتھی سے بولے کہ تو نے بہت برا کیا جو مجھکو رن بھوم سے الگ لے آیا۔

چوپائی

ایسو نہین اُچت ہو توہہ | جان اُچیت بھگایو موہہ
جدکل مین ایسا نہین کوئی | کھیت چھوڑ جو بھاگا ہوئی

اے دھرم پت تو نے مجھکو کبھی لڑائی سے بھاگتے دیکھا تھا جو آج رن بھوم سے بھاگ کر میرے ماتھے پر کلنگ کا ٹیکا لگایا اب مین شری شیام سندر اور بلرام جی کو اپنا منھ کیا دکھاؤنگا سنساری لوگ میری ہنسی کر کے بھائی لوگ مجھکو نامرد کہینگے اور رکمنی ماتا میرے پیدا ہونیکا دکھ مانکر سب بھوجائیان اُجت کرینگی تو نے یہ کام کر کے اپنے باپ کا نام دھرایا اور جگ مین میری ہنسی کرائی۔

چوپائی

رن مین مرے پرم پد پاوے | جیت ہوے تو شور کہاوے

دوہا

رام کرشن سُن مین جبے پچھے ہین من مانہہ | کہہ ہین پر گسو پردمن مہا کپوتن مانہہ

جب دھرم پت نے یہ بات پردمن جی کی سُنی تب رتھ سے اُتر کر اور ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے وینددیال آپ سے کچھ حال راج نیت کا چھپا نہین ہی میرے گرو نے ایسا بتایا ہی کہ جب مہارتھی لڑتے وقت بیہوش ہو جائے تب اُسکے سارتھی کو چاہیئے کہ رتھ اُسکا رن بھوم سے الگ لیجا کر کھڑا رکھے اور جو سارتھی گھائل ہو جائے تو مہارتھی کو اُسکی رچھا کرنا اُچت ہی اسلیے جب آپ گدا لگنے سے بیہوش ہو گئے تب مین نے آپکا رتھ رن بھوم سے الگ لا کر کھڑا کر دیا۔

دوہا

گرو کی اگیا جان کر مین کینھو یہ کاج | موہنہ دوش لاگے نہین جدکل کے سرتاج

ای مہا پربھو رتھ دوڑاتے وقت میرا پیچھے رہجاتا یا رتی یا پہیا اُسکا ٹوٹ جاتا تو مین قصورمند ہوتا بے قصور سیوک پہ غصہ کرنا نہ چاہیئے تھوڑی دیر آرام کر چکیے اب چلکر لڑائی کیجیئے یہ بات سُنکر پردمن جی نے کہا کہ اے دھرم پت تُنے تو اپنے گرو کی اگیا کے موافق یہ کام کیا لیکن اس مین میری نام دھرائی ہوئی اسلیئے تم قسم کھاؤ کہ یہ حال ہم کسی سے نہ کہینگے جب دھرم پت نے سوگند کھا کر پردمن جی کا سوچ چھڑایا تب اُنھون نے ہاتھ منھ دھو کر دھنکھ بان اُٹھالیا اور رتھ رن بھوم مین لے گئے۔

ادھیائے سَتتر آنا شری کرشن جی کا دوارکا مین ادر مارنا راجا شالو کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت جو جدبنشی لوگ پردمن جی کو بیہوش دیکھکر اُداس ہو گئے تھے وہ پردمن جی کا رتھ دیکھتے ہی ایسے خوش ہو گئے جیسے مُردے کے بدن مین جان آجاوے اُسوقت پردمن جی نے اپنے ساتھیون کو دھیرج دیکر دھرم پت سے کہا کہ تم جلدی رتھ میرا دیومان کے پاس جہان وہ جدبنشیون کو مار رہا ہی لیچلو جب یہ بات سُنکر سارتھی نے رتھ پردمن جی کا دیومان منتری کے سامنے پہونچا دیا تب کرشن کمار نے للکار کر اُس سے کہا کہ تو ادھر اُدھر غریبون کو کیا مارتا ہی ہمسے اگر جدھ کر یہ بات سنتے ہی دیومان جدبنشیون سے لڑنا چھوڑ کر پردمن جی پر بان چلانے لگا تب پردمن جی نے چار تیرون سے چارون گھوڑے اسکے رتھ کے مار کر ایک تیر سے سارتھی کو مار ڈالا اور دو تیر سے دھوجا اور چھتر اور ایک تیر سے دھنکھ کاٹکر تین تیرون سے دیومان کو مار گرایا اُسوقت شامب جی بھی اسطرح شالو کی فوج کو مار کر گرانے لگے جسطرح کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹ گراتے ہین ایسا جدھ شامب اور

پردمن جی کا دیکھکر بہت سارتھی راجا شالو کے بھاگ چلے بہت آدمی بھاگتے وقت سمدر مین ڈوب کر مر گئے جب اسی طرح ستائیس دن برابر راجا شالو پردمن آدک سے لڑتا رہا تب جدبنشیون نے ایسی سامرتھ اور شورتا اُسکی دیکھکر آپس مین کہا کہ یہ کوئی بڑا شور بیر ہی جو اتنے دن ہمارے سامنے لڑائی مین ٹھہرا نہین تو شری کرشن مہاراج کی کرپا سے آج تک کوئی شور بیر پانچ دن سے زیادہ ہمارے سامنے نہین لڑا ہی۔ اے راجا پریچھت جب اسطرح راجا شالو مایا جدھ کر کے جدبنشیون کو دکھ دینے لگا تب اِندر پرستھ مین شری کرشن جی نے کیا سپنا دیکھا کہ دوارکا پُری کو کسی نے جلا کر سمدر مین ڈبو دیا اور جدبنشی لوگ رن بھوم مین مرے پڑے ہین تب اُنھون نے راجا جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج بُرا سپنا دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ سشپال کے ساتھی دیت دوارکا پُری مین جدبنشیون کو مار کر ناش کیا چاہتے اکیا دو تو وہان جا کر اُنکی رچھا کرون راجا جدھشٹھر نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہا پربھو مجھکو آپکا کہنا ٹالنا نہین ہے یہ بات سنتے ہی جب شیام سندر اور بلرام رتھ پر بیٹھکر دوارکا کو چلے تب شہر کے باہر آکر کیا دیکھا ایک ہرنی بائین طرف سے نکلگئی اور کتا سامنے کھڑا ہو سر اپنا جھاڑتا ہی یہ دونون اسگن دیکھتے ہی شری کرشن انترجامی سب حال دوارکا کا جانکر سارتھی سے بولے کہ رتھ جلدی لے چلو۔

دوہا

دارک رتھ ہانکیو تبھی ہر کی اگیا پاے ॥ بان روپ دو جے دوس رن مین پہونچے جاے

شیام سندر نے جدھ راجا شالو کا دیکھکر بلداؤ جی سے کہا کہ اے بھائی تم دوارکا مین جا کر راجا اگرسین اور پرجا کی رچھا کرو مین شالو کو مار کر وہان آؤنگا جب ریوتی رمن یہ اگیا پا کر دوارکا کو گئے تب دیت سنگھارن بسد یونندن نے دارک سے کہا کہ جلدی میرا رتھ شالو کے سامنے لے چل جیسے دارک سارتھی رتھ شیام سندر کا دوڑا کر شالو کے سامنے پہونچا ویسے راجا شالو نے بیکنٹھ ناتھ کے رتھ کی دھوجا پر چلا کر ایک سانگ دارک رتھوان پر چلائی تب لچھمی پت نے ایک بان سے اُسکی سانگ کاٹکر سولہ بان ایسے مارے کہ بمان اُسکا شالو کا کمہار کے چاک کی طرح گھومنے لگا اُسوقت شالو نے ایک بھالا بڑے زور سے شیام سندر پر چلایا تب دوارکا ناتھ اُسکو بھی اپنے بان سے کاٹ کر اسطرح بان مارنے لگے کہ راجا شالو گھبرا گیا لیکن اُسنے پھرتی سے ایسا بان شیام سندر کے بائین ہاتھ مین مارا کہ سارنگ دھنکھ اُنکے ہاتھ سے گر پڑا جب کہ اُسکے گرنے کی آواز تینون لوک مین پہونچی تب دیوتا اور جدبنشی لوگ ڈر کر اُداس ہو گئے اور راجا شالو اگیان نے اپنی جیت سمجھکر چلاکر کہا کہ اے کرشن چندر تم رکمنی کو جس کی منگنی سشپال میرے متر سے ہوئی تھی زبردستی اُٹھا لیگئے اور راجا جدھشٹھر کی جگیہ مین تمنے سشپال کو مار ڈالا جو تم دو گھڑی میرے سامنے کھڑے رہ جاؤ گے تو مین آج اپنے متر کا بدلا تمسے لونگا مجھکو بھوماسُر اور شنکھاسُر آدک دیت جنکو بل اور چھل سے تمنے مار ڈالا تھا مت سمجھنا یہ بات سنکر دیت سنگھارن بولے کہ اے شالو شور بیر لوگ اپنی بڑائی آپ نہین کرتے سنسار مین اپنے جس گانے والے کو کوئی نہین اچھا کہتا اسلیے جو کچھ بل رکھتے ہو وہ دکھلاؤ جسکی موت نزدیک آپہونچتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا بچار نہین رہتا جس طرح سشپال مارا گیا اُسیطرح تو بھی ایک ساعت مین مارا جائیگا ایسا کہکر شیام سندر نے ایک گدا شالو کے سر پر اس زور سے ماری کہ خون اُسکے مُنھ سے گر کر بدن اُسکا کانپ اُٹھا لیکن وہ انتردھیان ہو کر مایا جدھ کر کے آگ برسانے لگا تب بسد یونندن نے ایسے بان مارے کہ سب مایا چھوٹ کر راجا شالو بمان سمیت پرتھوی پر گر پڑا جب پھر اُٹھکر اُسنے ایک گدا شیام سندر پر چلائی تب لچھمی پت نے وہ گدا کاٹ کر ایک گدا اُسکے ایسی ماری کہ وہ بیہوش ہو گیا جب تھوڑی دیر مین وہ ہوش مین آیا تب منتر کے زور سے وہ اپنے کو

دوت بناکر سراور مُنھ مین دھول لپیٹے پسینا بہتا ہوا شیام سندر کے پاس آیا اور روکر بولا کہ اے ترِبھون پت مجھکو دیوکی تمھاری ماتا نے بھیجکر کہا ہے کہ راجا شالُو بسدیو تمھارے باپ کے مارنے کیواسطے پکڑے گیا ہی تم اُنکی خبر کیون نہین لیتے یہ بات دوت کی سُنکر ایک ساعت بسدیو نندن نے سوچکرکے پھر بچار کیا کہ بلرام جی کے سامنے جنکو کوئی دیوتا بھی جیت نہین سکتا راجا شالُو بسدیو جی کو کسطرح پکڑ لیگیا ہوگا جسوقت شیام سندر اسطرح کا سوچ اور بچار کر رہے تھے اُسیوقت راجا شالُو مایا روپی بسدیو بناکر اُنکے بال پکڑے ہوے شری کرشن جی کے سامنے لے آیا تب مایا روپی بسدیو تڑپتا ہوا شیام سندر سے روکر بولا کہ اے بیٹا ہم تمکو پیدا اور پالن اور رچھا کرنے والا سنسار کا جانتے ہین راجا شالُو تمھارے سامنے مجھے لاکر میرا پران لینا چاہتا ہی اسکے ہاتھ سے جلدی چھڑاؤ یہ بڑے شرم کی بات سمجھنا چاہیے کہ جو مین تم ایسا ترِبھون پت بیٹا رکھکر اتنا دُکھ پاؤن جسوقت مایا روپی بسدیو اسطرح بلاپ کر رہا تھا اُسی وقت شالُو نے للکار کر شیام سندر سے کہا کہ دیکھو ہم تمھارے سامنے بسدیو کو پکڑ لاکر مارتے ہین تم کو بل ہو تو چھڑالو ایسا کہکر راجا شالُو نے مایا روپی بسدیو کا سر تلوار سے کاٹ کر برچھی کی نوک پر اُٹھا لیا اور سب لوگون کو دکھلا کر بولا کہ اے شری کرشن تم نے دیکھا جس طرح مین نے تمھارے باپ کو مار ڈالا اُسی طرح سب جدبنشیون کو مار کر سمدر مین ڈالدونگا یہ حال دیکھکر شیام سُندر کو ایک ساعت مورچھا آگئی پھر اُنھون نے دھیان دھر کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ مایا روپی بسدیو ہی اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جسوقت مایا روپی دوت نے آکر دیوکی جی کا سندیسا کہا اور شالُو نے مایا روپی بسدیو کا سر کاٹ لیا اُسوقت لچھمی پت کو کچھ سندیہ ہوا تھا یہ حال سُنکر رکھیشور اور گیانی لوگ ایسا کہتے ہین کہ جن پرمیشور کا نام لینے سے سندیہ چھوٹ کر من شُدھ ہو جاتا ہے اُنکے کامون مین سندیہ کرنا نہ چاہیے۔

چوپائی

تہہ کارن اتنو بھرم پاے	جگ مین سُکھ دیہہ دھر آئے	کہہ کارن اتنو بھرم پا دین	جو پربھ کیول برہم کہا دین

دُوہا

لچھمن پربھ بھگوان کو کبھون کچھ بھرم نا نہہ	تدپ یہ لیلا کری جان لیو من ما نہہ

جب شیام سندر نے سمجھا کہ شالُو نے مایا روپی بسدیو بنا کر سر کاٹا ہی تب پانچ جنیہ شنکھ اپنا بجا کر بڑے کرودھ سے اپنا رتھ اُسکے پیچھے دوڑایا اور ایک گدا ایسی ماری کہ بمان راجا شالُو کا سو ٹکڑے ہو کر سمدر مین گر پڑا اُسوقت شالُو نے بمان پر سے کود کر ایک گدا بسدیو نندن پر چلائی تب دیت سنگھارن نے اپنی گدا سے اُسکی گدا توڑ ڈالی۔

چوپائی

سوئی گدا جب سم بھاری	کینک بار شالُو پر ماری

دُوہا

واکو بل کیسے کہا جدھ کرے ات گھور	شری لچھمن پربھ کی گدا چھن مین ڈالی تور

جب اسی طرح راجا شالُو دیر تک دوار کا ناتھ سے گدا جدھ کرتا رہا تب برندابن بہاری نے بان سے ہاتھ اُسکے کاٹ کر گدا سمیت گرا دیے اور سُدرشن چکر مار کر اسطرح سر کاٹ لیا جسطرح اندر نے برتراسُر دیت کو مارا تھا جب شالُو کے دھڑ سے ایک جوت نکلکر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے مُنھ مین سما گئی تب دیوتون نے مرنا راجا شالُو کا دیکھکر خوشی کا نقارہ بجایا اور شری کرشن جی پر پھول برسائے

ادھیاے ۷۸

آنا راجا دنت بکّر اور بدورتھ دونون بھائیون کا شری کرشن جی سے لڑنے کے واسطے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسطرح دنت بکّر اور بدورتھ دونون بھائی ششپال کے مارے گئے تھے وہ حال کہتے ہین سنو کہ جسدن راجا ششپال راجا جدھشٹر کی جگیہ مین مارا گیا اُسی دن وہ دونون بھائی شری کرشن جی سے ششپال اپنے بھائی کا بدلا لینے کے واسطے بچار کرتے تھے جبکہ اُنھون نے سُنا کہ راجا شالو ہمارے بھائی کا متر دوارکا مین جاکر لڑرہا ہے تب اُن دونون نے بھی بہت فوج ساتھ لیکر دوارکا پُری پر لڑنے کے واسطے چڑھائی کی۔

دوہا — گج رتھ پیدل تُرنگ کی سین لیے نج ساتھ — چلے دوارکا اور کو سب اسُرن کے ناتھ

شیام سُندر راجا ششپال کو مار کر ابھی تک دوارکا پُری مین نہین پہونچے تھے کہ اُسی وقت دنت بکّر اور بدورتھ دونون بھائی اپنی فوج سمیت وہان پہونچے اور مُرلی منوہر کو گھیر لیا جب اُنکو دیکھکر سب جدبنشی گھبرا گئے تب دنت بکّر باسدیو کے سامنے جاکر ابھمان سے بولا کہ تمنے میرے بھائی اور متر کو مارا ہی اسلیے آج تمکو جدبنشیون سمیت جم پُری مین بھیجکر اُنکا بدلا لونگا پہلے تم اپنا ہتھیار میرے اوپر چلاؤ پیچھے سے مین تمکو مارونگا جس مین تمکو یہ ابھلاکھا نہ رہجاے کہ مین نے دنت بکّر پر ہتھیار نہین چلایا تمنے بڑے بڑے شوربیر جدھ مین مارے ہین لیکن آج میرے ہاتھ سے جیتے بچکر تمکو گھر جانا مشکل ہے۔

چوپائی

کہت سنو موہن گوپالا — دھن بھرآتا میرو ششپالا — جہ کے بیر کلج یہان آیون — درشن مہاراج کے پایون
جاکو درس تمھارو ہوئی — بھوساگر سے اُترے سوئی — اب موکو چنتا کچھ ناہین — دوہون بھانت نربھے من ماہین
جو مین مرون تمھارے ہاتھا — ہوہیون سُرگ لوک کو ناتھا — تو راجن کو راج ہون یاہین سنسے ناہہ

دوہا — اور جو تمکو مار کر جیت رہون جگ ماہہ

جب اسطرح بہت باتین کہکر دنت بکّر نے ایک گدا شری کرشن جی پر چلائی تب دیت سنگھارن اپنی گدا سے اُسکی گدا گرا کر بولے کہ اے دنت بکّر جتنا زور تیرے بدن مین تھا وہ سب تو نے گدا چلا کر پورا کیا اب ہوشیار رہو میری باری ہی یہ کہکر دوارکا ناتھ نے کومودکی نام گدا اپنی اس جلدی سے دنت بکّر کی چھاتی پر لگائی کہ وہ خون مُنھ سے ڈالکر اُسی وقت مرگیا۔

دوہا — پران جوت واکی نکس چڑھی سورگ کی چھانہہ — پھیر سمانی آئے کے ماکھن پربھ مُکھ ماہہ

یہ حال دیکھکر بدورتھ دنت بکّر کا بھائی ڈھال تلوار لیے ہوے شری کرشن جی کے سامنے آیا تب لچھمی پت نے اُسکا سر سُدرشن چکر سے کاٹ کر مکٹ اور کُنڈل سمیت زمین پر گرادیا جبکہ اُن دونون کے مرتے ہی سب فوج اُنکی بھاگ گئی تب تینون لوک مین خوشی ہوکر دیوتون نے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور دُندبھی بجاکر سب دیوتا اور رکھیشور استت کرکے بولے کہ اے دیناناتھ آپکی لیلا اپرم پار ہی کوئی اُسکا بھید جان نہین سکتا ہی جے اور بجے آپ کے دوارپال سنکادک کے شاپ دینے سے پہلے ہرنیاکش اور ہرن کشپ اور دوسری مرتبہ راون اور کمبھ کرن ہوے اور تیسرے جنم مین ششپال اور دنت بکّر ہوے اور شتربھاؤ سے آپ کا بھجن اور سمرن کرتے تھے آپ نے اُنکا اُدھار کرنیکے واسطے تین مرتبہ سگُن اوتار لیا اور اپنے ہاتھ سے اُن کو مار کر پرم

بیکنٹھ مین بھیجدیا ایسا دینڈیال اپنے بھکت کی رچھا کرنے والا دوسرا کون ہوگا جب سب دیوتا یہ استت کرکے شری کرشن جی کو
ڈنڈوت کرنے کے بعد اپنے اپنے لوک کو چلے گئے تب برندابن بہاری بھکت ہتکاری نے جیسے گھائل اور مرے ہوے جدبنشیون کو
امرت روپی درشٹ سے دیکھا تو سب مرے ہوے جی کر گھائل لوگ اچھے ہو گئے جب یہ مہا بیکنٹھ ناتھ کی دیکھکر سب چھوٹے بڑے اُن کا
جس گانے لگے تب لچھمی پت سب جدبنشیون کو ساتھ لیکر آنند پور بک ڈنڈبھی بجاتے ہوے دوارکا مین آئے اور راجا شالو وغیرہ کا جو
مال لوٹ کر لائے تھے وہ سب اگرسین کو دیا اُنکو دیکھتے ہی سب چھوٹے بڑون نے خوش ہوکر اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور بیکنٹھ ناتھ
کی آگیا سے بشوکرما نے اُن سب مکانون کو جو دیتون نے توڑ ڈالے تھے ساعت بھر مین جیون کے تیون بنا دیے اور شری کرشن جی
نے اُسی دن سے جدھ کرنا چھوڑ کر یہ پرتگیا کی کہ اب مین ہتھیار نہ پکڑونگا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت جب کچھ دن بعد
راجا جدھشٹر آدک پانڈوون اور درجودھن آدک کورون سے مہابھارت کی تیاری ہوئی تب شیام سندر راجا اگرسین سے یہ حال کہکر
بلرام جی سے بولے کہ اے بھائی اس مہابھارت مین مجھکو کیا کرنا چاہیئے یہ بات سُنکر بلداؤ جی نے من مین بچار کیا کہ شیام سندر پانڈوون کی
اِچھا پورن کرنے کیواسطے مہابھارت کرایا چاہتے ہین مین وہان رہ کر درجودھن اپنے چیلے کی سہایتا کرونگا تو شیام سندر بُرا مانینگے اور شیام سندر
کا حکم ماننے مین درجودھن بُرا مانیگا اسلیئے ہستنا پور نہ جاکر تیرتھ جاترا کرنے چلا جاؤنگا آگے جو اچھا بیکنٹھ ناتھ کی ہوگی وہ کرینگے یہ بات
بچار کر ریوتی رمن نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ ہستنا پور جاکر جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے مین بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوے
وہان آپہونچونگا یہ سُنکر شری کرشن جی نے مہابھارت کرانے کی اِچھا سے بلداؤ جی کو روکنا اُچت نہین جانا جب بسدیونندن کرچھیتر مین جہان
اٹھارہ اکچھوہنی دل مہابھارت کرنے کے واسطے اکٹھا ہوا تھا گئے تب بلداؤ جی بھی پربھاس چھیتر اور جمنا آدک بہت تیرتھون مین اسنان اور
دان اور جاترا کرتے ہوے نیمکھارنیہ مین پہونچے وہان پر اُنھون نے کیا دیکھا کہ ایک جگہ بہت سے رکھیشور اور منیشور اکٹھا ہو کر
جگیہ کر رہے ہین اور دوسری جگہ روم ہرکھن سوت پورانک جو چیلہ بید بیاس جی کا سنگھاسن پر بیٹھا ہوا سونکادک رکھیشورون کو
کتھا سنا رہا ہی بلداؤ جی کو دیکھتے ہی سونکادک سب رکھیشور آدر سنمان کرنے کے واسطے اُٹھ کھڑے ہوے لیکن روم ہرکھن بدیا کے ابھمان
سے نہین اُٹھا تب ریوتی رمن کرودھ کرکے بولے کہ اس مورکھ کو کس نے بیاس گدی دی اور کتھا بانچنے کے واسطے ایسا بھکت
اور گیانی چاہیئے جسکو لوبھ اور آہنکار نہ ہو آپ رکھیشور لوگ دیکھتے ہین کہ یہ پورانک بدیا پڑھنے پر بھی شاستر کے موافق نہ چلکر ابھمان
کے نشہ مین اندھا ہو رہا ہی جس طرح کلجگ کے براہمن دوسرون کو اُپدیش دے کر آپ مرجاد کے موافق نہین چلتے اسی طرح یہ کام اور
کرودھ اور لوبھ اور موہ کے بس ہوکر چھوٹے بڑون کو نہین پہچانتا اور ہمارا اوتار کیول آدھرمی کچالیون کے مارنے کے واسطے ہوا ہے
اسلیئے جو کوئی ہمارے سامنے کمارگ پر چلتا ہی اُسکا پرادم ہم چھما نہین کر سکتے ایسا کہکر شیش اوتار نے ایک کشا منتر پڑھکر کرودھ
سے اُس پورانک کی طرف پھینکا تب اُس کشا کے لگتے ہی اُس کا سر کٹ کر گر پڑا یہ حال دیکھتے ہی سونک آدک رکھیشورون نے
چلا کر بلبھدر جی سے کہا کہ مہاراج یہ سوت ہر چیز سُنا کر اپنے اور سُننے والون کو کرتارتھ کرتا تھا اُسکو بیاس گدی پر بیٹھے ہوے آپنے
مار ڈالا اچھا نہین کیا ہم لوگ جانتے ہین کہ آپنے اپنی اِچھا سے اوتار لیا ہے لیکن اس کو جو براہمن اور بیش سے پیدا ہوا ہے
اور ہماری آگیا سے بیاس گدی پر بیٹھا تھا آپنے جو مار ڈالا اُس سے آپکو برہم ہتیا لگی اب آپ کو پرایشچت کرنا چاہیئے جو آپ
ایسا نہ کرینگے تو دوسرا کوئی برہم ہتیا سے کسواسطے ڈریگا اور شاستر مین جو آدپرکھ بھگوان کی سانس ہی براہمنونکو بہت اتم لکھا ہے

دیکھے جبکہ شیام سندر آپکے چھوٹے بھائی پربرہم پرمیشور کو بھرگ رکھیشور نے بنا اپرادھ لات ماری تھی تب اُنھون نے رکھیشور کا پاؤن
اپنے ہاتھ سے دبا کر کہا تھا کہ میرے کٹھور ہردے سے آپکے کومل چرنون مین چوٹ لگی ہوگی اس سے براہمن کی پدوی بڑی سمجھنا
چاہیئے یہ گیان روپی بات سنکر بلرام جی کا کرودھ شانت ہوا تب اُنھون نے رکھیشورون سے کہا کہ مہاراج آپ لوگ
سچ کہتے ہین مجھسے اپرادھ ہوا جو مین نے کرودھ بس ہوکر براہمن کو مار ڈالا آپ کوئی پرایشچت اُسکا بتلایئے جس مین میرا بدن
شدھ ہوجائے اور اگر کوئی بیٹا اس سوت کے ہو تو بتلایئے مین اُسکو بیاس گدی پر بٹھال دون۔

دوہا

ہم ہون کو دوکھن لگے جو کچھ کرین انیت	اورن کو کہیے کہا کٹھن کرم کی ریت

یہ سنکر رکھیشور بولے کہ تیرتھون کے اسنان کرنے سے تمھارا پاپ چھوٹ جائیگا جب سونک آدک نے اگر شروا نام روم ہرکھن
کے بیٹے کو وہان بھیجا تب بلدیو جی نے اُسکو اُسکے باپ کی جگہہ بیاس گدی پر بیٹھا کر یہ بردان دیا کہ تجھکو بنا پڑھے سب بدیا یاد
ہوجائے جیسے یہ بات ریوتی رمن کے مُنھ سے نکلی ویسے سوت کے بیٹے کو چھیو شاستر اور اٹھارہ پُران بنا پڑھے یاد ہوگئے تب وہ بیاس
گدی پر بیٹھکر کتھا باچنے لگا یہ مہا بلرام جی کی دیکھتے ہی سب رکھیشور خوش ہوکر بولے کہ مہاراج آپ کی دیا سے سوت کے مرنے کا
سوچ تو چھوٹ گیا لیکن بلوّل دیت بندر روپ سے جو پورنماشی اور اماوس اور دواسی کو آگر ہمارے جگیہ اور ہوم مین پیپ اور لہو
اور ہڈی پھینک دیتا ہے اس سے ہملوگ بڑا دکھ پاتے ہین آپ تیرتھ باسیون پر دیال ہوکر اُس بندر کو مار ڈالیے تو ہملوگ نربھے
ہوکر جگیہ اور ہوم کیا کرین یہ بات سُنکر بلرام جی بولے کہ بہت اچھا ہم اُسکو مار کر تمھارا دُکھ چھڑا دینگے۔

ادھیاے اُناسی۔ مارنا بلرام جی کا بلوّل نام دیت بندر روپ کو

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ریوتی رمن نے رکھیشورون کے کہنے سے بلوّل دیت کو مارنے کے واسطے کئی دن تک
نیمکھارشر کھیتر مین نواس کیا جب پورنماشی کے دن بڑی آندھی چلکر پانی اور لہو اور پیپ برسنے لگا اُسوقت رکھیشورون نے
بلرام جی سے کہا کہ اے مہاراج یہ سب چھن اُس بندر کے آنیکے ہین یہ بات سُنکر بلدیو جی نے ہل اور موسل اپنے ہتھیار کو یاد کیا
ویسے دونون اُنکے پاس آپہونچے تب وہ بندر روپ دیت کالا رنگ پہاڑ سا لمبا اور چوڑا بڑے بڑے دانت لال لال آنکھین
ڈراؤنی صورت بنائے ترشول ہاتھ مین لیے بادل کی طرح گرجتا ہوا وہان آیا تب بلدیو جی اپنا ہل اور موسل لیکر اُسکی طرف چلے۔

دوہا

اُن ہون رامہہ دیکھ کے جان لیؤ من ماںہہ	ان سمان جودھا بلی تہون لوک مین ناہہ

جب اُس بندر نے بلرام جی کو اپنے سے زیادہ دیکھا تب وہ منتر کے زور سے انتردھیان ہوکر مل اور موتر برسانے لگا یہ حال
دیکھتے ہی ریوتی رمن نے اُس بندر کو ہل کی نوک سے اُٹھا کر زمین پر پٹک دیا اور ایک موسل اُسکے سر پر ایسا مارا کہ پران
اُسکا نکلگیا اُس دیت کا مرنا دیکھکر سب رکھیشور اسطرح خوش ہوگئے کہ جس طرح برترا اسر دیت کے مرنے سے دیوتا خوش
ہوئے تھے اور اُسی وقت رکھیشورون نے ریوتی رمن کو آشیرباد دے کر ایسے خوشبودار پھولون کی مالا گلے مین پہنادی جسکے
پھول کبھی نہ کُمھلاوین اور دیوتون نے بلدیو جی پر پھول برسا کر دُندبھی بجائی۔

دوہا

تہان لائے سب دیوتا بھوکھن بسن بناے
پہراے بلرام کو شوبھا کہی نہ جاے

جب رکھیشورون نے دیت کے مارے جانے سے بے ڈر ہوکر بلدیو جی کو بدا کیا تب ریوتی رمن گڑھ مکتیشور اور گومتی اور گنڈک اور بپاسا اور گنگا اور کوشکی اور سرجو اور نیمہ آشرم اور شون بھدر اور پریاگ اور کاشی آدک تیرتھون مین گئے اور وہان پر اسنان اور دان کیا پھر وہان سے گیا جی اور گنگا ساگر اور گوداوری اور بھاگیرتھی اور سنگلدیپ اور بھیم رتھی اور سیت بندھ رامیشور اور بندھیہ چھیتر اور شری شیل آدک تیرتھون مین جاکر اسنان کیا اور دس دس ہزار گئو پدھ پوربک براہمنون کو دان دیا پھر وہان سے سوام کارتک اور اگست مُن اور پرشرام جی اور ارجن بالا کا درشن کرتے ہوے اور راہ مین سب لوگون کو سُکھ دیتے ہوے برسوین دن پرتھوی پرکرما کرکے ہردوار مین آئے۔

دوہا

تہان سُنی بلرام جی لوگن سے یہ بات
پانڈُسُتن اور کورون جُدھ ہوت دن رات

یہ حال سنتے ہی بلدیو جی کُرچھیتر کو چلے اور جسوقت راجا درجودھن اور بھیم سین مہابھارت کراکے اٹھارھوین دن آپس مین گدا جُدھ کرتے تھے اُسیوقت وہان پہونچے جب اُنکو دیکھکر جدھشٹھر آدک پانچون بھائی اور راجا درجودھن نے ڈنڈوت کی تب بلدیو جی اُن لوگون کو آشیرباد دیکر بولے کہ بڑے سوچ کی بات ہے کہ شیام سندر تربھون پت کے ہونے پر بھی کورؤن اور پانڈؤن نے رجوگن کے بس ہوکر اپنے بھائی آدک لاکھون آدمیونکا ناش کیا اور بھیم سین اور درجودھن دونون آدمی زور مین برابر ہین لیکن بھیم سین کی سانس لڑتے وقت نہین پھولتی اور درجودھن گدا جدھ اُس سے اچھی جانتا ہے یہ حال اُنکا دیکھکر بلداؤ جی نے بھیم سین اور درجودھن سے کہا کہ تملوگ لڑنا چھوڑدو جس مین تمھارا ونش بنایا ہے دیکھو مہابھارت کرنے مین اتنا کُل اور پریوار تمھارا مارا گیا تسپر بھی تملو اپنا بُرا بھلا نہین سوجھ بوجھ پڑتا یہ بات سُنتے ہی پرمیشور کی اچھا سے دونون بیرون نے بلداؤ جی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج اب رن پر چڑھکر ہملوگون سے اُترا نہین جاتا

دوہا

جدپ برجین رام جو جُدھ کرومت کوے
تدپ ان مانیو نہین ہونی پربل ہوے

جبکہ ریوتی رمن کے سمجھانے پر بھی اُن دونون نے لڑنا نہین چھوڑا تب بلداؤ جی اچھا بیکنٹھ ناتھ کی اسطرح سمجھکر چپ رہے اور اسیوقت بھیم سین نے ایک گدا اور جودھن کی جانگھ مین ایسی ماری کہ جانگھ اُسکی ٹوٹ گئی اور وہ پرتھوی پر گر پڑا تب درجودھن نے بلرام جی سے روکر کہا کہ اے مہاپربھو آپ میرے گرو ہین مین آپ سے جھوٹھ نہین کہتا کہ اس مہابھارت مین سب آدمی آپکے بھائی شری کرشن جی کی صلاح سے مارے گئے ہین اور پانڈو لوگ اُنھین کے زور سے لڑتے ہین نہین تو اُنکو کیا سامرتھ تھی جو بھیم کورؤن سے لڑتے جدھشٹھر آدک پانچون بھائی اسطرح شیام سندر کے بس مین ہو رہے ہین جس طرح کاٹھ کی پتلی کو نٹ اپنے آدھین رکھکر جدھر چاہتا ہے اودھر نچاتا ہے دوارکا ناتھ کو ایسا اُچت نہین ہے کہ پانڈون کی سہایتا کرکے ہمارے ساتھ لڑائی کرین دیکھو بھیم سین نے دُساسن کی بھجا اُکھاڑکر اُسکو مار ڈالا اور ہم لوگون کے سامنے خون اُسکا پیا اور ادھرم کی راہ سے میری جانگھ مین گدا مارکر مجھکو پرتھوی پر گرادیا اور مین اس سے زیادہ پانڈوون کے ادھرم کا حال آپ سے کہانتک برنن کرون جو کچھ میرے بھاگ مین لکھا تھا وہ ہوا جسطرح اس مہادکھ مین آپنے دیال ہوکر درشن دیا اسیطرح میرے واسطے جو اُچت ہو وہ کیجیے جب ایسے آدھین بچن درجودھن سے بلداؤ جی نے سُنے تب شری کرشن کے پاس جاکر بولے کہ اے بھائی تمنے یہ کیسی مایا پھیلائی جو اپنے

آدمی مہابھارت مین تمھارے سامنے مارے گئے اور دُساسن کی بھجا اُکھاڑکر دُرجودھن کی جانگھ توڑ ڈالی یہ دھرم جُدھ کی بات نہین ہی
کہ کوئی زبردست آدمی کسی کا ہاتھ اُکھاڑ ڈالے اور کمر کے نیچے گدا چلاوے دھرم جُدھ مین ایک ایک آدمی اپنے برابر والے کو للکار کر
لڑتا ہی یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھائی تم نہین جانتے کہ کورُو لوگ بڑے آدھرمی اور پاپی ہین اُنکا حال کچھ کہا نہین جاتا
دیکھو پہلے دُرجودھن نے دُساسن اور شکُنی کے کہنے سے کپٹ کا جُوا کھیل کر سب مال اور دیش راجا جُدھشٹھر آدک کا جیت
لیا اور اُنکو تیرہ برس بن باس دیا پھر دُساسن نے سر کے بال پکڑکر دروپدی کو راج سبھا مین لاکر ننگی کرنا چاہا جس وقت دُرجودھن نے
دروپدی ایسی پتی برتا کو اپنی جانگھ پر بیٹھنے کیواسطے کہا تھا اُسی وقت بھیم سین نے سوگند کھا کر یہ پرتگیا کی تھی کہ دُساسن کی بھجا
اُکھاڑ کر دُرجودھن کی جانگھ اپنی گدا سے توڑدونگا وہی پرتگیا اپنی بھیم سین نے پوری کی اسکے سواے اور جو جو پاپ اور آدھرم کورون
نے جُدھشٹھر آدک سے کیئے ہین اُسکا حال کہان تک تم سے کہون یہ مہابھارت کی آگ جو جل رہی ہے کسی طرح نہین بجھ سکتی
تم اس بات کا سوچ مت کرو جب بلداؤجی نے یہ بات شری کرشن جی کے مُنھ سے سُنی تب اچھّا اُنکی جانکر پُرجھتیر سے دوار کا پُری
مین چلے آئے اور وہانسے ریوتی اپنی استری اور کئی جدبنشیون کو ساتھ لیکر نیمکھارن کھیتر مین اس اچھّا سے گئے کہ جس مین برہم ہتیا کا
پاپ جو تیرتھ کرنے سے چھوٹ گیا تھا وہ رکھیشورون کو دکھلاوین جیسے سونک آدک رکھیشورون نے بلداؤجی کو دیکھا ویسے
بہت خوشی سے آشیرباد دیکر کہا کہ تمھاری برہم ہتیا چھوٹ گئی جب یہ بات بلداؤجی نے سُنی تب بڑی خوشی سے وہان اسنان
اور دان او جگیہ آدک شبھ کرم کیا اور رکھیشورون کو گیان اُپدیش دے کر جدبنشیون سمیت دوار کا پُری مین چلے آئے اور
اپنے ذات بھائیون کا سنمان کیا۔

دوہا

رام کتھا پاون سدا کہے سُنے جو کوے — تاکو شری بھگوان سون پریم پریت اَت ہوے

ادھیاے اسّی - کتھا سُداما براہمن کی

راجا پریکھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیوجی سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ سمجھتے ہونگے کہ پرمیشور کی کتھا اور لیلا سُنکر اسکو سنتوکھ ہوا
ہوگا لیکن میرا من ابھی تک سننے سے نہین بھرا ست سنگ بنا بھاگ کے نہین ملتا اس سے مین جانتا ہون کہ میرے پچھلے جنم کا
پُن سہاے ہوا جو مین نے انت سمے گنگا کنارے آکر آپ کا درشن پایا جسجگہ پرمیشور کی کتھا ہو کر ست سنگ رہتا ہی وہان یہ
دیوتا لوگ سورگ سے آتے ہین دیکھیے جو نارد مُن دن رات پھرتے رہکر کہین نہین ٹھہرتے وہ بھی ست سنگ مین آکر بیٹھے ہین میرے
پتّرون نے اپنے کرم کے انُسار بیکنٹھ سے بھی اچھا استھان پایا ہوگا لیکن آپ کے اُپکار بند سے جو مین نے شری مدبھاگوت سُنی
ہے اس سے میرے پتر لوگ اچھے سے اچھا استھان اپنے رہنے کے واسطے پاوینگے جس آدمی کے مُنھ سے پرمیشور کا نام
نہین نکلتا اُسکو جانور سے بھی بدتر سمجھنا چاہیئے جو کان کتھا اور استت بھگوان کی نہین سنتا وہ کان بچھو اور سانپ کے بل کے برابر ہی
جو سر ہر مندر اور دیو استھان اور سادھ اور براہمن کے سامنے ڈنڈوت نہین کرتا وہ سر بدن پر بوجھ کے برابر ہی اور جو آنکھ
شیام سُندر کا درشن پرگٹ یا دھیان مین نہین کرتی وہ آنکھ مور پنکھ کے برابر ہی جو گرہستھ بیکنٹھ ناتھ کا پریم رکھکر اپنے برن کا دھرم کرتے
ہین اُنکو جوگی اور سنیاسی اور پرم ہنس سے اُتم جاننا چاہیئے اسلیئے آدمی کو اُچت ہی کہ آدمی کا تن پاکر ہر بھجن اور ست سنگ مین اپنا

جنم بتادے اے شکدیوجی مہاراج آپ کے اوپر بھگوان کی بڑی کرپا ہی اسلیئے چاہتا ہون کہ مجھکو کچھ اور ہر چرتر سنایے شکدیوجی بولے کہ اے راجا تیری بُدّھ دھنّ ہی جو تو ہر کتھا سننے سے اتنی پریت رکھتا ہی۔

دُوہا

جو یا بدھ چت دے سُنے ہر کی کتھا پُران ۔ کرپا کرت ہین تاہ پر پاکھن پربھ بھگوان

اے راجا پریچھت اب ہم کتھا سُداما براہمن کی جسکا در شری کرشن دوارکا ناتھ نے چھڑا کر اُسکو کُبیر دیوتا کے برابر درب اور راجا اندر کے سمان سُکھ دیا تھا کہتے ہین سُنو کہ دکھن طرف دروڑ دیس مین بدربھ نام ایک شہر تھا وہان کے راجا اور پرجا اپنے کرم اور دھرم سے رہکر سادھ اور براہمن کی سیوا کیا کرتے تھے اُسی شہر مین سُداما نام براہمن بید اور شاستر پڑھا ہوا شری کرشن کا گربھائی رہکر اس غریبی سے اپنا جنم کاٹتا تھا کہ اُسکو تن بھر کپڑا اور پیٹ بھر بھوجن نہ ملکر کبھی کبھی اُپاس ہو جاتا تھا تسپر بھی وہ من اپنا ہر کت رکھکر آٹھون پہر خوش رہتا تھا اور سُشیلا اُسکی استری بھی بھوجن اور کپڑے کا دُکھ پانے پر بھی پریم پوربک اپنے پت کی سیوا کرتی تھی اور وہ دونون استری پُرش سنساری سُکھ سپنے کے برابر سمجھکر دن رات اسمرن اور دھیان پرمیشور کا کیا کرتے تھے اور بنا مانگے جو کچھ ملتا تھا اُسکو کھا کر خوش رہتے تھے ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ سُداما براہمن کو اُسکی استری اور چارون بیٹون سمیت دو اُپاس ہو گئے جب تیسرے دن دو لڑکے بھوکھ سے بہت بیاکل ہو کر رونے لگے اور سُشیلا سے بیٹون کا دُکھ نہین دیکھا گیا تب اسنے ڈرتی اور کانپتی ہوئی اپنے سوامی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج مین نے سُنا ہے کہ شری کرشن جی پچھمی پت تمہارے متر اور گربھائی ہین اور اُنھون نے کیول براہمنون کی رچھا کرنے اور ہر بھکتون کا دُکھ چھڑانے کے لیے اوتار لیا ہی تم اُنکے پاس کیون نہین جاتے جس مین تمہارا سب دُکھ اور دَرِدّر چھوٹ جائے تم کو گرہستھ براہمن سمجھکر وہ اتنا روپیہ دینگے کہ پھر تمکو سنساری اچھا نرہے گی یہ سُن کر سُداما نے کہا کہ اے پیاری تیرا گیان کہان جاتا رہا جو تجھکو اتنی ترشنا یعنے ہوس پیدا ہوئی براہمنون کو لالچ کرنا اچھا نہ ہو کر ترشنا رکھنے مین براہم تیج جاتا رہتا ہے جس طرح تین پن میرے بیت گئے اسی طرح چوتھا پن بھی پرمیشور کی دیا سے بیت جائیگا اگر اسوقت لالچ کرکے وہان جاؤن اور کہین راہ مین بڑھاپے کے مارے گر پڑون تو سنساری لوگ کہینگے کہ سداما نے بڑھوتی سمے لالچ مین آکر اپنا ہاتھ پاؤن توڑا یہ بات سُنکر سشیلا بولی کہ اے مہا پربھو مین آپکو لالچ کی راہ سے وہان جانے کو نہین کہتی بلکہ اسواسطے کہتی ہون کہ مہاتما اور بڑے لوگون کا درشن کرنے سے سب دُکھ چھوٹ کر سُکھ ملتا ہی شری کرشن ترلوکی ناتھ براہمنون پر بڑی دیا رکھتے ہین وہان جانے سے تم کو سوائے سُکھ کے دُکھ نہ ہوگا۔

دُوہا

تہہ کارن بنتی کرت چت دے سُنیے کنت ۔ اُن پے کیون نہین جات ہو جنکی کرپا انت

یہ سُنکر سُداما نے کہا کہ اے پران پیاری سچ ہی کہ مین شری کرشن جی سے متر تا اور جان پہچان رکھکر اپنے کو اُنکا سیوک سمجھتا ہون لیکن جب مین اُنکے پاس بھینٹ کرنیکے واسطے جاؤنگا تب وہ مجھکو کنگال جانکر درب آدک سنساری سُکھ کرنیکے واسطے دینگے اسلیے میرے نزدیک اُن ترلوک پت سے جو ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ کے دینے والے ہین درب آدک جو ہمیشہ بنا نہین رہتا لینا اُچت نہین ہی کسواسطے کہ جب اُنکی دیا سے مجھے روپیہ ملے گا تب مجھ سے دھیان اور اسمرن اُن کا جیسا غریبی مین بن پڑتا ہو ویسا روپیہ پانے سے نہین ہو سکے گا اور سنساری سُکھ مین لپٹ جانے سے پرلوک کا سوچ بھول جائیگا مین نے

پچھلے جنم مین کسی کو کچھ دان دیا ہوتا تو اس جنم مین مجھے ملتا بتا دئیے کوئی نہین پاتا اس بات مین تم مجھکو دوش مت دو میرے دن بہت اچھے چلے جاتے ہین یہ سُنکر سُشیلا نے جانا کہ میرے سوامی سنساری سُکھ سپنے کے برابر سمجھ کر کچھ اچّھا نہین رکھتے تب پھر ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہا پربھو مین کچھ دھن کی اِچّھا نہ رکھکر اسواسطے کہتی ہون کہ اُن پر برہم پر میشور کے درشن کرنے سے مُکت ہو گی سُداما بولا کہ اے پیاری گرو اور مہاتما کے یہان بنا کچھ بھینٹ لیے جانا اُچت نہین ہی اور مین اتنا مقدور نہین رکھتا کہ کچھ چیز اُنکی بھینٹ کیواسطے لیجاؤن یہ بات سنتے ہی سُشیلا خوش ہو کر چار مُٹھی چاول اپنے چار پروسیون سے مانگ لائی اور پرانی دھوتی کے لتّے مین باندھکر اپنے سوامی کو دیکر کہا کہ اے مہاراج ہم کنگالون کی تھوڑی سی بھینٹ وہ تربھون پت بڑی خوشی سے لین گے جب سُداما نے چاول بھینٹ دینے کے واسطے پائے تب وہ پوٹلی بغل مین دباکر لوٹا ڈوری کندھے پر ڈال کر گنیش جی کو منا کر لاٹھی لیکر راہ مین یہ بچار کرتا ہوا دوارکا کو چلا کہ دیکھو میرے بھاگ مین درب ملنا تو نہین لکھا ہی لیکن شری کرشن چندر آنند کند کا درشن پا کر اپنا جنم سوارتھ کرونگا لیکن ایک بات کی چنتا مجھکو ہی کہ شری کرشن چندر ترلوکی ناتھ سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل مین رانیون کے پاس رہتے ہین جہان بڑے بڑے راجون کا پہونچنا کٹھن ہی وہان مجھ کنگال آدمی کو کون جانے دیگا اور میری خبر اُنکو کیسے پہونچے گی۔

دوہا

یہ من مین سوچت چلیو مین تو دین اناتھ	کیسے مونہہ پہچان ہین دے تربھون کے ناتھ

اب مین شرم سے اپنے گھر بھی پھر کر نہین جا سکتا دیکھو بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے اپنی جھوپڑی کو جس مین بھیکھ مانگ کر آنند سے دن کاٹتا تھا ہاتھ سے کھویا اور شیام سُندر کے پاس پہونچنا بھی کٹھن معلوم ہوتا ہی جب سداما براہمن اسطرح سوچ بچار کرتا ہوا تین پہر مین دوارکا پُری کے پاس پہونچا تب اُسنے کیا دیکھا کہ چارون طرف اُس پُری کے سمدر لہر مار رہا ہی اور اچھے اچھے سونے کے رتن جڑت مکان بنے ہین اور سب چھوٹے بڑون کے گھر مین منگلاچار اور سہر جا ہو رہا ہے جب سُداما براہمن یہ آنند دیکھتا ہوا شری کرشن دوارکا ناتھ کی ڈیوڑھی پر پہونچا تب اس ڈر سے کہ کوئی مجھکو بھیتر جانے سے روک نہ دے بار بار پیچھے پھر کر دیکھتا ہوا آگے کو چلا شری کرشن دوارکا ناتھ کی اگیا سے کسی براہمن کو کسی وقت محل مین جانے کی روک نہ تھی اسلیے کسی ڈیوڑھی بان نے بھیتر جانے سے منع نہین کیا۔ جبکہ سُداما براہمن تین ڈیوڑھی نانگھ کر چوتھی ڈیوڑھی پر جہان شری دوارکا ناتھ جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہوے رُکمنی مہارانی سے چوپر کھیل رہے تھے پہونچا تب دربان نے اُسکا حال پوچھکر شری کرشن جی کے پاس جاکر کہا۔

کبت

سیس پگا نہ جھنگا تن مین نہین جانو کو آہِ بسے کہہ گرامان	دھوتی پھٹی سی لٹی دوپٹی اور پانون اُپانہ اور نہ سامان
دوار کھڑو دُوِج دربل دیکھ رہیو چک سو بسُدھا بھرامان	پوچھت دینِدیال کا دھام بتاوت اپنو ناؤن سُداماں

یہ بات سنتے ہی شری کرشن چندر جی جو پاسا کھیلنا چھوڑ کر سنگھاسن پر سے اُتر پڑے اور آنکھون مین آنسو بھر کر ملنے کے واسطے دوڑے جب سُداماں نے شری کرشن جی کو آتے دیکھا تب دوڑ کر اُنکے چرنون پر گر پڑا تب شیام سندر نے سُداماں کو بڑے پریم سے اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اتنی کرپا دوارکا ناتھ کی اپنے اوپر دیکھ کر سُداماں من مین کہنے لگا کہ اے پرمیشور مین یہ حال پرگٹ دیکھتا ہون یا سپنے مین۔ دوارکا ناتھ نے سُداماں کا ہاتھ پکڑے ہوے اپنے سنگھاسن پر لیجا کر اُسکو بٹھلالا اور اپنے ہاتھ سے دھو دھار کر پانون کا

کانٹا نکالا اور اُنکا چرن دھونے کے واسطے رُکمنی جی سے پانی مانگا اور سُداما سے بولے۔

کبت

کاہے بیحال پوائین تے پگ کنٹک جال گڑے پُن جوسے
دیکھ سداما کی دین دسا کُرنا کرکے کُرنا مے رُدسے
ہاے سکھا دُکھ پاے مہا تم آئے اتے نہ کتے دِن کھوئے
پانی پرات کو ہاتھ چھیو نہین نینن کے جل سے پگ دھوئے

پاؤن دھوتے وقت سداما مارے شرم کے جیون جیون پاؤن اپنا سمیٹ لیتے تھے تیون تیون بیکنٹھ ناتھ اُسپر بہت دیال ہو کر اپنے ہاتھ سے چرن دھوتے تھے یہ بات دیکھکر رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیان چاہتی تھین کہ سُداما کی سیوا ہم لوگ اپنے ہاتھ سے کرین جسمین ہمارے پران پت کو محنت نہ پڑے لیکن تربھون پت نے یہ بات نہ مانکر اپنے ہاتھ سے سداما ن کے بدن پر چندن لگایا اور دیوتا کے برابر پدھ پور بک اُسکی پوجا کی اور چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر پان اور الاچی دیکر عطر لگا کر پھولون کا گجرا اُسکو پہنایا اور رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سے کہا کہ تم لوگ جتنی سیوا سُداما ہمارے متر کی پریم سے کروگی اُتنا ہم تملوگون سے خوش ہوسنگے جسوقت رکمنی جی سُداما پر چنور ہلانے لگین اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر یہ حال دیکھکر سُداما کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے

دوہا	یا بدھ بہرہ پوج کے ماکھن پربھ چُدرا ے	اُکشل چھیم پوچھن لگے امرت بین سُناے

اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکچھت یہ چرتر دیکھتے ہی رُکمنی اور ست بھاما آدک سب استریان دوارکا ناتھ کی اور سب جو بلشی جو وہان بیٹھے تھے تعجب مانکر کہنے لگے کہ دیکھو روپ والے اور روپیہ والے کا سب کوئی آدر کرتا ہے اس دردری بوڑھے براہمن نے پچھلے جنم مین نہ معلوم کون ایسا بھاری تپ کیا تھا اور کیا گن اُس مین بھرا ہے کہ جس سے تربھون پت اپنے ہاتھ سے اتنی سیوا اُسکی کرتے ہین

چوپائی	یارہ کرشن پوجت ہین جیسے	نج پرکھن مانت ہین تیسے
دوہا	یا ہر بج سنکادہین یارکھ ناردآہ	یاشو گوری ناتھ ہین ہر پوجت ہین جاہ

اُسوقت ست بھاما جو بڑی بولنے والی تھی دوسری استریون سے کہنے لگی کہ شیام سُندر ہملوگون کے ساتھ ابھمان بھری باتین کیا کرتے تھے اب اُنکے متر کو دیکھو کہ جسنے تمام عمر نیا کپڑا سپنے مین بھی نہین دیکھا پہرنے کا کیا ذکر ہے نہ معلوم یہ براہمن دیوتا کس دیس مین رہتے ہین جنپر ایسا دردر چھا رہا ہے لیکن اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیے جسنے بیکنٹھ ناتھ کو ایسا بس مین کر لیا ہے پہلے مین نے سُنا اور جسودا انکی ماتا اور پتا کے گئو چرانے کا حال سُنا تھا اور آپ دہی اور ماکھن چرا چرا کر کھایا کرتے تھے اب انکے متر کو دیکھکر مجھے بشواس ہوا کہ وہ سب باتین سچ ہین جب سُداما نے ایسی کرپا شیام سندر کی اپنے اوپر دیکھی تب اُسنے اپنے من مین سمجھا کہ شری کرشن جی نے مجھکو نہین پہچانا کسی دوسرے کے دھوکھے سے میری ٹہل اور سیوا کرتے ہین مین اس لائق نہین ہون شری کرشن انترجامی نے تربت یہ حال جانکر سُداما کے من کا سندیہہ دور کرنے کے واسطے کہا کہ اے متر تم کو یاد ہوگا کہ جب ہم اور تم دونون آدمی ایک ساتھ سانددیپن گرو کے یہان پڑھتے تھے اور اُنھین دنون تمھارا بواہ ہوا تھا بتلاو ہماری بھوجائی اچھی طرح ہے اور تم راہ مین خیر صلاح سے یہان آئے ہمکو تمھارے دیکھنے کی بڑی لالسا لگی تھی تمنے بڑی دیا کی جو اپنے چرنون سے ہمارا گھر پوتر کرکے درشن دیا ہم اچھی طرح جانتے ہین کہ تم اُن دنون بھی اپنا من برگت رکھتے تھے آپ بتاو کس طرح بیتتی ہے دیکھو جس طرح سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان رہنے پر بھی مین کسی کے آدھین نہین رہتا اسی طرح گیانی لوگ سنسار مین رہکر اپنا من برگت رکھتے ہین۔

دُوہا

سکل بست سنسار کی کبھون استھر ناہتہ	تہہ کارون گیانی پرش چیت نہ دھرت دھن ماہتہ

ای سُداما جیسی پریت اور دیا سے ساندیپن گرو مہاتما پُرش نے سب بدیا ہمکو پڑھائی تھی اُس مین سے ایک اچھر پڑھنے کے بدلے ہم تمام عمر اُنسے اُرن نہین ہو سکتے جو کوئی گرو کو پرمیشور کے برابر جانکر سیوا کرتا جتنا ہم اُس سے خوش ہوتے ہین اتنا جگیہ اور تپ اور دان کرنے والون سے خوش نہین ہوتے۔

دُوہا	گر سیوا دُرلبھ مہاجت دے کرے جو کوے	جو من مین اِچھا کرے سو سب پُورن ہوے

اے سُداما تمنے بھی پڑھنے لکھنے مین ہماری بہت سہایتا کی تھی اور ہمارے بدلے گرو کی سیوا کر دیتے تھے اور یہ بات تمکو یاد ہوگی جب ایک دن گرو کی استری نے ہمین اور تمھین جنگل مین لکڑی لانے کے واسطے بھیجا تھا تب تمنے ہمارے بدلے بھی لکڑی توڑ کر کہا تھا کہ تمھارے ہاتھ کومل ہین لکڑی توڑنے مین دُکھ ہوگا جب لکڑی کا بوجھ سر پر رکھکر دونون آدمی گھر کو چلے تب ایسے آندھی چلکر پانی برسنے لگا کہ دس قدم راہ چلنا مشکل تھا۔

دُوہا	پوَن جھکورے بیگ سون سیت بھیو دکھدائے بہت بھانت رچھا کری آپ رہے دُکھ ماہتہ	کاٹھ بھار مستک دھرے ہمکو لیو چھپائے تُمھری پریت انت ہی اُرن ہوت ہم ناہتہ
؍؍		

جب ہم اور تم آندھی چلنے اور پانی برسنے سے گھر تک نہین پہونچکر رات کو جنگل مین رہ گئے تب گروجی اپنی استری پر بہت کرودھ کرکے پرات سمے ہم دونون کو جنگل مین ڈھونڈھنے آئے اور بیاکل ہوکر ہمارا اور تمھارا نام پکار کر کہنے لگے کہ تم لوگ جہان ہو وہان سے بولو جس مین ہمکو دھیرج ہو نہین تو تمھارے سوچ مین میرا پران نکلا چاہتا ہی جبکہ گروجی روتے اور چلاتے ہوے ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو سردی سے کانپتے دیکھا تب دوڑ کر پریم سے اُٹھا لیا اور مُنھ ہمارا چوم کر بولے کہ تم لوگون نے اپنی سیوا سے ہمکو خوش کیا اسلیئے ہم تمکو آشیرباد دیتے ہین کہ سب بدیا تمکو یاد ہو کر کبھی نہ بھولے اور گرو کے چرنون مین نہہ کپٹ پریت بنی رہے اے سُداما جب سے بدیا پڑھکر ہم تم الگ ہوے تب سے تمکو آج دیکھکر ایسی خوشی ہمکو ہوئی کہ گویا ہمنے ساندیپن گرو کا درشن پایا جب یہ سُنکر سُداما کا ڈر چھوٹ گیا تب اُسنے عاجزی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے سوامی آپ تینون لوک کے مالک ہوکر مجھکو کیون اتنا شرمندہ کرتے ہین جہان چارون وید آپکے سوانس ہوکر تینون لوک کے جیؤ آپ کی پوجا کرتے ہین وہان آپ نے کیول سنساری جیوؤن کو راہ دکھلانیکے واسطے بدیا پڑھی ہے اور آپ کے آدِ اور انت اور بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا آپ سب جگ کے ماتا اور پتا ابناشی پُرش ہوکر سنساری بیوہار اپنی اِچھا سے کرتے ہین اور آپکا ناش کبھی نہین ہوتا جو لوگ پریم پُوربک آپکا نام جپ کر آپکی کتھا اور کیرتن سُنتے ہین اُنکو سنسار مین جنم ملا کر انت سمے مُکت ملتی ہی جبکہ شیش ناگ ہزار مُنھ سے دن رات آپکا جس گانے پر بھی آپ کے بھید کو نہین جان سکتے تب دیوتا اور سنساری جیوؤن کی کیا سامرتھ ہی جو آپ کے آدِ اور انت کو جان سکین آپ پلک مارنے مین چودھون بھون کی اُتپت اور ناش کی سامرتھ رکھکر سب جیوؤن کی پالن کرتے ہین اور آپ ہمیشہ ایک رس رہکر گھٹنے بڑھنے سے کچھ پرئوجن نہین رکھتے اور آپ کا چمتکار سب جیوؤن مین ہوکر آپ اپنے تیج سے پرکاشت رہتے ہین اور آپ اپنی اِچھا سے آدمی کا تن دھر کر جو کام آدمی کو کرنا چاہیئے وہ کام سنساری جیوؤن کو راہ دکھلانیکے واسطے کرتے ہین نہین تو آپ جیون مرن سے رہت ہین آپکے کام اور اوتارون کی گنتی کوئی نہین کر سکتا اے دینا ناتھ

جس چھِب بھی مورت سے آپ پیتامبر اور بجنتی مالا پہنے شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے گرڑ پر سوار ہین اُس روپ کو مین ہزارون دنڈوت کرتا ہون اور آپ سب چھوٹے بڑون کو اپنا بالک سمجھکر غریبون پر بہت دیا کرتے ہین اور تینون لوک مین کسی کا ڈر نہ رکھکر ابھمانیون کا آہنکار توڑ دیتے ہین شیام برن بدن آپ کا ایسا سندر اور کومل ہو کر ہنستے ہوے مُنھ پر کمل سی آنکھین ایسی شوبھا دیتی ہین کہ جسکا برنن مجھسے نہین ہو سکتا میرے پورب جنم کا پُن سہاے ہوا جو آپ کے چرنونکا درشن پایا اب مین کچھ اچھا نہ رکھکر یہی چاہتا ہون کہ آٹھون پہر آپکے دھیان اور اسمرن مین لین رہ کر سنساری بیوہار سپنے کے برابر سمجھون۔

ادھیاے اکیاسی- بدا ہونا سُداما براہمن کا شری کرشن جی سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت جب سُداما نے اسیطرح بہت اُستت شری کرشن جی کی پریم پوربک کی تب دوارکا ناتھ انترجامی نے ہنسکر کہا کہ اے متر ہم تمھاری امرت روپی باتون سے بہت خوش ہوے اب جو سوغات ہماری بھوجائی نے بھیجی ہے وہ دیو یہ بات سُنتے ہی سُداما نے پچھتا کر من مین کہا کہ دیکھو بڑے سوچ کی بات ہے کہ مین مُٹھی بھر چانول تربھون پت کو بھینٹ دون جب ایسا بچار کر سُداما شرم کے مارے چانول کی پوٹلی بغل مین چھپانے لگے اور مُنھ اُنکا ملین ہو گیا تب بسدیو نندن نے من مین کہا کہ دیکھو ایک مرتبہ ہمارا کلیوا چھپا کر سُداما دردّرتا کو پہونچا تسپر بھی وہی بات کرتا ہے تب دوارکا ناتھ نے وہ پوٹلی اُسکی بغل سے کھینچکر کھول ڈالی اور بڑے پریم سے بھوسی ملے چانول دو مُٹھی کھا کر بولے کہ اے سُداما جتنا پریت سے ایک پھول اور تلسی دل چڑھانے مین خوش ہوتا ہون اُتنا بغیر پریم اور بھگت کے لاکھون من مٹھائی اور جڑاؤ گہنے سے خوش نہین ہوتا۔

چوپائی

درجودھن تُجھ پاک بنایو
بیدھ بھانت مِشٹان جو لاوے
پریت بنا مو کو نہین بھایو
بنا پریت کچھ کام نہ آوے
بدر بھگت کی ریت جو جانی
جو کچھ تم لائے ہم پا ہین
باسی ساگ بہت رُچ مانی
تھوڑو مت جانو من ماہین

دوہا

ساگ پات بھی پریت سے ہمکو دے جو کوے
تندل کی مہاکت ماکھن پربھُ جدُر راج
تہہ سمان سب سرشٹِ مین کچھ سواد نہین ہوے
سُر نر مُن نہون لوک کے تریت بھئے ہین آج

پوٹلی کھولتے وقت تھوڑے چانول زمین پر گر پڑے تھے اُنکو شیام سُندر اپنے ہاتھ سے اُٹھانے لگے اور رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سے کہا کہ ایک دانہ چانول کا چُنکر مجھکو اُٹھا دو جس مین کوئی دانہ پاؤن کے نیچے نہ پڑے اور چانول کھاتے وقت دوارکا ناتھ بولے کہ جیسا سواد اس چانول مین ملتا ہو ویسا بھوجن آجتک جسودا اور دیوکی ماتا نے مجھکو نہین کھلایا تھا یہ کہکر شیام سندر نے تیسری مُٹھی چانول کی اُٹھا کر کھانا چاہا ویسے رُکمنی جی اُنکا ہاتھ پکڑ کر بولین کہ مہاراج بس کیجیے ہملوگ بھی آپ کے چرن آدھین ہین کچھ ہمارے کھانے کے واسطے بھی رکھیے گا یا نہین۔

کبت

ہاتھ لئے پربھُ کو کملا کہے ناتھ کہا تُمنے چت دھاری
کھائے مُٹھی تیسری اب ناتھ کہان نج باس کی آس بچاری
تندل کھائے مُٹھی دوی دین کیو تُمنے دوی لوک بہاری
رنکہہ آپ سمان کیو تم چاہت آپہہِ ہون بھکھاری

یہ سُنکر شری کرشن جی بولے -

کبت

کیون رس مین پکھ بام کیو اب اور نہ کھان دیو اک پھنکا
بھامن مو نہہ جنوا ے بھلی بدھ کون رہیو جگ مین نر رنکا
بپرّہ لوک ترتی یک دیت کری تم کیون اپنے چت شنکا
لوگ کہین ہر متّر دُکھی ہمسے نہ سہیو یہ جات کلنکا

یہ سُنکر رکمنی جی بولین -

کبت

بھار گو ہوے تم جیت دھرادے بپرّن کو اتِ ہی سُکھ مانو
سُندھ ہٹاے کیو تم ٹھور رُو جنم سُبھاو بھلی بدھ جانو
بپرّن کاڑھ دیو تم کو لِش تا وِن کو بسرد کھیانو
سو تم دیت دُجہہ سب لوک کیو تمنے اب کون ٹھکانو

یہ سُنکر شری کرشن جی نے جواب دیا -

کبت

بھامنی یُون دُج سب لوک تجو ہٹھ مورے یہی من بھائی
جاے بسون اُنکے گرہ مین کرہون دُج دیت کی سُوکائی
لوک چترُدس کی سُکھ سمپت لاگت بپر بنا دکھدائی
تو من مانہہ رچے نہ رچے سو رچے ہمکو یہ ٹھور سُہائی

یہ سُنکر رکمنی جی بولین -

کبت

نیک نہ کانِ کرین دُج پے نرگ سے نرپ کو نرئی کرڈاریو
بپرّن پھیر بچے جے کو تم دیکھت گھور سجُون مین داریو
شاپ دیو پِن شنکر کو اب لون پکھ تے شوبھاگ بسار یو
سو تم جان سبے گُن دوش کرو پھر جیہ ہون دُج کو ہتیارو

یہ سُنکر شری کرشن جی بولے -

کبت

بپرّن کے مُکھ تے سُر جیوت بپر رچی شُرتِ ریت سُہائی
بپرّن ہی مم شاک چلائی
بپرّہ مو نہہ رچے نِش باسر بپرّن ہی مم شاک چلائی
بپرّ بنا جگ اندھ پشو بن بپر نہین گُن دوش لکھائی
بپرّن تے نہین اُرن کبھون ہٹھ چھوڑ پر یا گر بپر بھلائی

یہ سُنکر رکمنی جی بولین -

کبت

تا رتیہ چھار کلنک بھرا تو نا تھہ ہیتو اُر لات پرہاری
براہمن ہوے تم ہون بل پے بیہ جاتِ سُبھاو دیا پرہاری
سالت سوا جھون اُر مین ہم سنگ کُریت سدا وج پاری
سو تم جان سبے گُن دوش پرو دُج ہا تھن شیام بہاری

یہ سُنکر شری کرشن جی نے جواب دیا -

کبت

بھامن کیون بسری اب ہون نج بیاہ سمے دُج کی ہت بھلائی آئی
سُو رچ بھو دُج کی کرنی جاگے کر سون پتیا پٹھوائی

جو گیتہ نہین ار دھنگن ہے یہ تمکو دُرج ہیت اِتی ٹھرائی		ہیر سہاے بھیو تہہ او سر کو دُرج کے سم ہے سُکھدائی

جبکہ تربھون پت نے دیکھا کہ تیسری مُٹھی کھانے سے رُکمنی اُداس ہوجائیگی تب وہ تیسری مُٹھی نہ کھا کر رکمنی سے بولے کہ اے پران پیاری یہ براہمن میرا بڑا متر ہے اور یہ سنسار مین دُکھ اور سُکھ کو برابر جانتا ہے اور آٹھون پہر میری اسمرن اور دھیان مین رہکر سنساری سُکھ کی چاہ نہین رکھتا جب شیام سُندر نے اسی طرح بہت باتین سمجھا کر رُکمنی جی کا بودھ کیا تب بسدیو اور دیوکی اور اودھو آدک جدبنسی جو جو وہان بیٹھے تھے یہ حال دیکھکر آپس مین ہنسی سے کہنے لگے کہ دیکھو اس براہمن کے برابر دوسرا کنگال کہین دُنیا مین نہ ہوگا کہ اتنی دور سے مُٹھی بھر چانول سوغات لایا ہے اور کرشن چندر کو براہمن سے بھی زیادہ کنگال سمجھنا چاہیئے جو اکیلے اس چانول کو کھا کر اُسکی بڑائی کرتے ہین اور دوسرے کو نہین دیتے اُنکی بات سُنکر شری کرشن نے جواب دیا کہ تملوگ اس چانول کا مزا کیا جانو تمہارا بھاگ اُدے ہوا جو اس براہمن کے چرنون کا درشن پایا۔

		ان تندل کے سواد کو جانت ہے نہین کوے	دُوہا
ہم بن ایسو کون ہے جا کو پراپت ہوے			

جب پہر رات بیتے دوارکا ناتھ نے سُداما کو محل مین لیجا کر اپنے پلنگ کے پاس دوسرے پلنگ پر سُلایا تب بیکنٹھ ناتھ کی اگیا سے رُکمنی جی نے سُداما کا پانون دابا اور شیام سندر آدھی رات تک اپنے متر سُداما سے لڑکپن کی باتین کرتے رہے جب سُداما سو گئے تب شری کرشن انترجامی نے بچارا کہ یہ براہمن روپیہ کی پرواہ نہین رکھتا لیکن اسکی استری نے سنساری سُکھ اور لچھمی ملنے کی اچھا سے اسکو زبردستی میرے پاس بھیجا ہے اسلیے سُداما کو اتنا روپیہ دینا چاہیئے جو دیوتاؤن کو بھی نہ ملے ایسا بچار کر بیکنٹھ ناتھ نے بشوکرما کو اسی وقت بلا کر حکم دیا کہ ابھی سُداما پُری مین جا کر سُداما کے رہنے کے واسطے ایسا رتن جٹت مکان بنا دو کہ جسکے برابر چودھون لوک مین دوسرا مکان نہو اور آٹھون سدھ اور نوؤن ندھ وہان بنی رہین جس مین کوئی کامنا سُداما کی باقی نہ رہے۔

		بسوکرما تب ہی چلیو پربھُ کی اگیا پاے	دُوہا
سندر رتن جڑاؤ کو چھن مین دیو بناے			

جب سُداما نیند مین ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لیتے تب بسدیو نندن پریم سے اُنکے بدن پر ہاتھ پھیر کر بڑائی کرتے تھے جب تیسرے دن سُداما پرات سمے نت نیم کرکے شری کرشن جی سے بدا ہونے لگے تب شری کرشن جی نے دیوڑھی تک سُداما کے ساتھ جا کر آنسو بھر کر کہا کہ اے بھائی تُمنے بڑی دیا کی جو اپنا درشن دیا مین تمسے یہی مانگتا ہون کہ مجھکو بھول مت جانا جب سُداما شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے گھر کو چلے تب وہ اپنی آنکھون کی راہ سے شیام سندر کا موہنی روپ اپنے ہردے مین رکھکر کہنے لگے کہ دیکھو شری کرشن جی نے میرے اوپر اتنی دیا کی جسکا بدلا مین کئی جنم تک نہین دے سکتا لیکن کچھ درب نہین دیا جس سے میرا دردر چھوٹ جاتا جسطرح کنگال صورت اپنے گھر سے آیا تھا اسی صورت سے خالی ہاتھ پھر چلا۔

چوپائی

		پھر وہ دُرج گُنے من ماہین	
	بھگوان اٹیک ہوت دھن ماہین		

دُوہا

		یاہی کارن کرگریا متر اپنو جان	
	موہنہ درب دیو نہین ماکھن پربھ بھگوان		

میرے واسطے یہ غریبی بہت اچھی سمجھنا چاہیئے جس مین پرمیشور کا بھجن آنند سے بن پڑتا ہے روپیہ والے ہمیشہ کھٹکے مین

رہتے ہین اس سے بڑھکر کیا دھن ہوگا کہ تربھون پت کا درشن مجھکو ملا مین نے بہت اچھی بات کی کہ دوارکاناتھ سے کچھ نہین مانگا مانگنے
سے دھن تو ملتا لیکن وہ مجھکو لالچی سمجھتے اب مین اپنے گھر جاکر براہمنی کو سمجھا لونگا جب سُداما اسی طرح سوچ بچار کرتے ہوے
اپنے گانون کے پاس پہونچے تب وہان اپنی جھوپڑی کا پتا نہ پاکر کیا دیکھا کہ اُسجگہ ایک سونے کا محل جواہرات سے جڑا ہوا بنا ہی
اور اُسکے چارون طرف باغون مین بہت طرح کے پھل پھول لگے ہوکر درختون پر طوطے اور کوکلا اور مور آدک سندر پنچھی بیٹھے
ہوے میٹھی میٹھی بولی بول رہے ہین اور پھولون پر بھونرے رس چوسنے کے واسطے گونج رہے ہین اور محل کے دروازے پر چوبدار
اور سپاہی لوگ بیٹھے ہین اور بہت سے داسی اور داس اپنا اپنا کام سب کر رہے ہین سُداما یہ آشچرج دیکھتے ہی سوچ کرکے کہنے لگے
کہ اے پرمیشور تھوڑے ہی دنون مین ایسا عمدہ بڑا مکان یہان کسنے بنایا یا مین راہ بھول کر کہین دوسری جگہ چلا آیا اور مجھکو یہ حال
پرتچھ جاگتے مین دیکھ پڑتا ہی یا سپنے مین دیکھ پڑتا ہی نہ معلوم میری پرانی جھوپڑی کیا ہوئی اور وہ میری پت برتا استری کیا ہوئی کہان
چلی گئی بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے لالچ مین آکر باہر نکلکر اپنے گھر اور استری کو بھی ہاتھ سے کھویا اے نارائن اب مین کیا کرون
کہان جاؤن ایک تو غریبی کے دُکھ مین پڑا تھا دوسرے استری ڈھونڈھنے کا سوچ اور زیادہ ہوا اب مین اُسکو جاکر کہان ڈھونڈھون
جسوقت سُداما اسی سوچ بچار مین وہان کھڑے تھے اُسیوقت سُشیلا اُنکی استری اپنے سوامی کو دیکھنے کے واسطے کوٹھے پر چڑھی
جیسے اُسنے سُداما کو دروازے پر کھڑا دیکھا ویسے داسیون کو حکم دیا کہ ہمارے پت جو دروازے پر کھڑے ہین اُنکو آدر کے
ساتھ بھیتر لوا لاؤ جب دوارپالک اور داسیون نے یہ حکم پاتے ہی سُداما کے پاس جاکر دنڈوت کرکے اُنکو بھیتر چلنے کے واسطے کہا
اور کوئی بدن کی دھور جھار کر کوئی پنکھا ہلانے لگا تب سداما اُنکے آدر بھاؤ کرنے سے گھبراکر بولے کہ مجھ غریب براہمن کو راجون کے
محل مین کیون لئے جاتے ہو یہ سُنکر دوارپالکون نے کہا کہ اے مہاراج یہ مکان آپ ہی کا ہی بے کھٹکے بھیتر چلئے جب سُداما اُنکی
بات کا بشواس نہ مانکر ڈر سے کانپنے لگے تب سُشیلا سورھون سنگار کیے سہیلیون کو ساتھ لے آرتی کرنے کیواسطے دروازے
پر آئی اور سُداما کے چرنون پر گرکر پرکرما کی اور آرتی کرکے ہاتھ جوڑکر کہا۔

چوپائی

من سے سوچ کرو تم نیارو — تم پاچھے بسوکرما آئے — آن مندر پل مانہہ بنائے

ٹھاڑے کیون مندر بگ دوارو

گہنا اور کپڑا پہرنے سے سُشیلا کا روپ بدل گیا تھا اس سے کچھ دیر بعد سُداما نے پہچانکر دھیان مین شری کرشن بہاری بھکت ہتکاری
کو دنڈوت کی اور سُشیلا کے ساتھ بھیتر جاکر کیا دیکھا کہ مخملی پردے موتیون کی جھالر لگاکر سب دروازون مین لٹکائے ہین اور
رتن جٹت چوکی اور سجیا بچھی ہوکر سب استھانون مین اگر اور چندن آدک جلنے سے خوشبو اُڑ رہی ہے اور ایسے من اور رتن آدک وہان
رکھتے تھے کہ جنکی روشنی سے رات کو اجیالا رہکر چراغ جلانے کا کچھ کام نہین پڑتا تھا۔

دوہا

چکرت بھیو من مانہہ — جہہ سمان تہون لوک مین اور ٹھور کہون ناتھہ

رتن جٹت گھر دیکھ کے

یہ راجسی سامان دیکھکر جب سُداما کا مُنھ ملین ہوگیا تب سُشیلا نے آشچرج مانکر پوچھا کہ اے سوامی دھن دولت ملنے سے لوگ
خوش ہوتے ہین آپ یہ اندر پدی کا سُکھ اور اتنا دھن پاکر کیون اُداس ہو گئے اسکا بھید بتلایئے یہ سُنکر سُداما بولے کہ اے

پران پیاری یہ دھن پرمیشور کی جڑ روپی مایا بہت زبردست ہوکر سب جگت موہ لیتی ہے اسلیے جیسا غریبی مین مجھ سے ہر بھجن بن پڑتا تھا ویسا دھن دولت اور سُکھ پانے سے نہو سکیگا یہ سمجھکر مُنھ میرا اُداس ہوگیا دیکھو شری کرشن مہاراج نے بنا مانگے اتنا دھن مجھکو دیا لیکن تھوڑا سمجھکر مُنھ سے کچھ نہین کہا اسلیے مین یہ سب سامان ملنے کا حال کچھ نہ جانکر اپنی ٹوٹی جھوپڑی کیواسطے پچھتاتا تھا سچ ہے بڑے لوگ جو کچھ کسی کو دیتے ہین تو اپنے منھ سے نہین کہتے مجھکو اس بات کا بڑا سوچ ہے کہ اتنے دنون تک تربھون پت کا درشن نہ کرکے عمر اپنی بیفائدہ کھوئی اے پریا تم اس دھن کو اپنا نہ جانکر آٹھون پہر یہ سمجھتی رہنا کہ سب سُکھ اور دھن مجھکو دوارکا ناتھ کی کرپا سے ملا ہے جسمین تمکو ابھمان پیدا نہو اور مین تربھون پت سے دن رات یہی مانگتا ہون کہ جنم جنمانتر اُنکا داس اور سیوک ہوکر اُنکی سیوا اور ٹہل مین لگا رہون

ڈوہا	
جب لون ہمرے ناہری جو سنتن کے میت	وہ دن گنتی مین نہین گئے برتھا سب بیت

یہ بات سُشیلا نے سُنکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو شری کرشن انترجامی نے بنا مانگے میری اِچھا پوری کی پھر وہ بولی کہ اے سوامی تم نشچنت ہوکر ہر بھجن کیا کرو ایسا سمجھکر سُشیلا نے سُداما کو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنایا اور خوشبو وغیرہ اُنکے بدن مین لگا کر ہر بھجن سہت اُنکے ساتھ سنساری سُکھ بھوگنے لگی اور تن چھوڑنیکے بعد دونون بیکنٹھ مین جاکر لچھمی نارائن کے داس اور داسی ہوے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت دیکھو چار مُٹھی چانول پرمیشور کے دینے سے سُداما ایسی اُتم گت کو پہونچے اور جو لوگ ہمیشہ پریم کے ساتھ چھتیس پرکار کے بِنجن پرمیشور کو بھوگ لگاتے ہین اُنکو نہ معلوم کیسا سُکھ ملیگا اور سُداما کا مکان بشوکرما نے ایسا سندر بنایا تھا کہ جسکو دیکھکر سب دیوا اندر آدک موہ جاتے تھے۔

ڈوہا	
یہ چرتر ادبھت مہا کہے سُنے جو کوے	رہے سدا سُکھ چین سے انت مُکت پھل ہوے

ادھیاے بیاسی ۸۲ جانا شری کرشن جی کا سورج گرہن اسنان کرنیکے واسطے کُرچھیتر مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اب ہم شری کرشن جی کے کُرچھیتر جانے کی کتھا کہتے ہین سُنو کہ ایک سمے سورج گرہن لگنے سے شیام اور بلرام جی نے راجا اگرسین سے کہا کہ مہاراج کُرچھیتر مین سورج گرہن اسنان کا بڑا پھل ہوتا ہے جو چیز وہان دان کرے اُسکا ہزار گُنا ملتا ہے یہ سُنکر جدبنشیون نے پوچھا کہ اے مہاپربھو ایسا مہاتم وہان کا کس طرح ہوا۔ شری کرشن جی نے کہا کہ وہ استھان بہت پرانا اور پوتر ہوکر پہلے اُسکا نام سمنتک چھیتر تھا جب سے پرشرام جی نے وہان چھتریون کو مارکر خون کی ندی بہائی اور اُسی خون سے وہان پترون کا ترپن کیا اور رکھیشورون نے اس استھان پر تپ اور دھیان پرمیشور کا کیا تب سے وہان کا نام کُرچھیتر ہوا وہان سورج گرہن نہانے کا بڑا پھل ہے یہ بات سُنتے ہی جب راجا اگرسین اور جدبنشی لوگ خوش ہوکر وہان چلنے کے واسطے تیار ہوے تب بسدیو نند نے اپنے ماتا اور پتا اور رکمنی آدک سب استریون کو ساتھ لیا اور بڑے سامان سے راجا اگرسین اور جدبنشیون سمیت کُرچھیتر کو کوچ کیا اور انرودھ اپنے پوتے اور کرت برما جدبنشی کو دوارکا پُری مین چھوڑ دیا جبکہ جدبنشی لوگ بہت ہاتھی اور گھوڑے اور رتھون پر بیٹھکر چلے اور رانیون کے چنڈول اور نالکی آدک شہر سے باہر نکلے اُسوقت شوبھا شری شیام سندر موہنی روپ کی ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے تارون مین چندرما شوبھائمان ہوتے ہین۔

دُوہا

چلے کٹک سب سلج کے ماکھن پرجھ جدراج | بیدھو بھانت باجے بجے سُکھ کو بھیئو سماج

جب شیام سندر جدبنشیون سمیت کرچھیتر کے پاس پہونچے اور تیرتھ وہان سے دکھلائی دینے لگا تب چھوٹے بڑے سواریون سے اُتر اُتر کر پیدل چلے کسواسطے کہ بید اور شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ تیرتھ جاتے وقت اگر سب راستہ پیدل نہ جاسکے تو جہان سے تیرتھ کا استھان دکھلائی دے وہان سے ضرور پیدل چلنا چاہیئے اسلیے دوارکا ناتھ نے سبکو ساتھ لیے ہوے پہلے براہم گُنڈ مین جسمین سے بید نکلا تھا جاکر اسنان کیا پھر بدھی پوربک گئو اور سونا اور درب اور ہاتھی گھوڑے بہت طرح کا سامان تیرتھ باسی براہمنون کو دان دیا اور اچھے اچھے ڈیرون مین ٹک کر اپنے ساتھیون سے کہاکہ تملوگ یہان تیرتھ مین براہمنون کا سنمان کرکے کسی کو بُرا نہ کہنا اور شیام سندر نے جہان جہان رکھیشورون اور مہاپرشون کے آنے اور رہنے کی خبر پائی وہان وہان آپ جاکر اُنکا درشن کیا اور اپنے سیوکون کو یہ حکم دیا کہ۔

دُوہا

تات ہمارے نندجی اور جسودا مائے | اُنکی سُدھ جو کچھ ملے ہمسون کہیو آئے

جب دُرجودھن آدک بہت دیش کے راجا لوگون نے جو گرہن اسنان کرنے وہان آئے تھے شری کرشن جی کے پاس آکر اور اُن کا درشن کرکے اپنا جنم پھل جانا تب دھرتراشٹر آدک بڑے بڑے راجا اور بھیشم پتامہ نے راجا اگرسین کی بہت استُت کرکے اُن سے کہاکہ مہاراج آپکا بڑا بھاگ ہی دیکھیے جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور دیوتا لوگون کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا وہی تربھون پت دن رات آپ کی آگیا مین رہکر بنا پوچھے کوئی کام نہین کرتے اور سب کے مالک ہو کر آپ کو دنڈوت کرتے ہین ایسی پدوی کسی دیوتا کو بھی نہین ملسکتی یہ بات سنکر جب راجا اگرسین نے سنمان کرکے اُنکو بدا کیا تب راجا بھیشمک اور راجانگن جت وغیرہ شری کرشن جی کے سسُر اور سالون کا حال جو اسنان کرنے وہان آئے تھے سُنکر شری کرشن جی کی استریان اُنسے بھینٹ کرنے کے واسطے گئین تب وہ لوگ اُنھین دیکھکر بہت خوش ہوے اور اُنھون نے بہت سامان اپنے اپنے دیس کا شیام سُندر کو بھینٹ دیکر اُنکا درشن پریم پوربک کیا اور کُنتی نے شری کرشن جی سے کہاکہ مین جانتی تھی کہ میرے بیٹون پر تم دیا رکھتے ہو تمھارے بھائیون نے دُرجودھن کے ہاتھ سے اتنا دُکھ اُٹھایا لیکن تمنے کچھ خبر نہین لی اسواسطے مجھکو بڑا پچھتاوہی یہ بات سُنکر لچھمی پت نے کہاکہ اے جو اس مین کچھ میرا قصور نہ ہو کر سب دُکھ اور سُکھ اپنی قسمت سے ملتاہے جسطرح آندھی چلنے سے کوئی تنکا بنا اُڑے نہین رہ سکتا اسی طرح سب جیو پرمیشر کے آدھین رہکر اپنے اپنے کرمون کا پھل بھوگتے ہین تل بھر گھٹنا بڑھنا نہین ہوسکتا یہ سُنکر کُنتی نے بسدیو جی سے کہاکہ اے بھائی جب سے تمنے میرا بواہ کردیا تب سے کچھ میری خبر نہین لی اور مین نے جیسا دکھ دُرجودھن کے ہاتھ سے پایا اُسکا حال پرمیشور جانتاہی دیکھو شیام اور بلرام نے بھی ہر بھکتون کا دُکھ چھُڑانے کے واسطے سنسار مین اوتار لیکر میرے اوپر کچھ دیا نہین کی اس مین کچھ تمھارا بھی دوش نہ ہو کر یہ بات سچ ہے کہ جب کھوٹے دن آتے ہین تب باپ اور بھائی آدک کسی کی سہائیتا کچھ کام نہین کرتی یہ سُنکر بسدیو جی نے رو کر کہاکہ اے بہن ہر اچھا بلوان ہو کر کرم کی گت کچھ جانی نہین جاتی جس وقت درجودھن نے تمکو دُکھ دیا تھا اُنھین دنون کنس نے مجھکو قید رکھکر میرے بیٹون کے مارنے کے واسطے جو جو تدبیرین کی تھین وہ تم نے سُنی ہونگی سے پرمیشور دیا نہین کرتے تب

جبکہ پریشور کی دیا سے دونون لڑکے کسی طرح بچے تب جراسندھ آکر ایسا لڑا کہ جسکے ڈر سے اپنا دیش چھوڑ کے ٹاپو مین جا بسے اسی سبب سے کچھ تمھاری خبر نہ لے سکے اسی طرح کی بہت سی باتین کہکر بسدیو جی نے کنتی کا بودھ کیا جب نند اور جسودا آدک نے کہ وہ بھی گرہن اسنان کرنے کے واسطے وہان جاکر شیام سندر کے ڈیرے سے تین کوس پر ٹکے تھے یہ حال سُنا کہ موہن پیارے اپنے کٹمب سمیت یہان آئے ہین تب وہ لوگ اُن سے بھینٹ کرنے کے واسطے بیاکل ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ اب موہن پیارے سب راجون کے سرتاج ہوئے ہین اسلیے اُنکو ہماری طرف دیکھتے شرم معلوم ہوگی جہان بہت سے دیوڑھی بان رہنے سے راجون کو پہونچنا مشکل ہے وہان ہم گنوارون کو کون جانے دیگا۔

دوہا

جس جاگہہ نرپت دھنی بیٹھین پاوت نا نہہ	ہم سب گوال گنوار جن کیسے اب تہان جانہہ

جب نند اور جسودا آدک برج باسیون سے بنا دیکھے موہن پیارے کے رہا نہین گیا تب وہ لوگ گھبرا کر شیام سندر کا ڈیرہ پوچھتے ہوئے وہان سے دوڑے اُسی وقت کسی نے آکر شری کرشن جی سے کہا کہ نند اور جسودا آدک بھی گرہن نہانے کے واسطے یہان آکر ٹکے ہین یہ بات سنتے ہی موہن پیارے اُنکے پریم سے رونے لگے یہ حال اُنکا دیکھکر دیوکی ماتا گھبرا گئی اور اپنے آنچل سے آنسو پونچھکر بولی کہ اے لال جہان تمھارا نام لینے سے جگت کا دُکھ چھوٹ جاتا ہے وہان تمکو کون ایسا دُکھ ہوا جو اتنا روتے ہو یہ سُنکر تربھون پت نے کہا کہ اے ماتا جب سے نند اور جسودا کے آنیکا حال سُنا ہے تب سے میرا من اُنکے چرن دیکھنے کے واسطے بیاکل ہوکر کچھ اچھا نہین لگتا تم جلدی سے رتھ آدک بھیجکر اُنکو یہان بلاؤ تو مجھکو اُنکے درشن ملنے سے دھیرج ہو ہم بہت اچھی ساعت مین دوارکا سے چلے تھے جو تیرتھ اسنان کرنے کا پھل پاکر برج باسیون سے بھینٹ ہوئی یہ بات سنتے ہی بسدیو جی نے رتھ اور پالکی اور نالکی اور ہاتھی اور گھوڑے آدک سواری برج باسیون کے لانیکے واسطے بھیجکر کہا کہ اے بیٹا آج بڑی خوشی کا دن ہے اسلیے کچھ تم سے لیکر تب نند اور جسودا کو تمھارے پاس آنے دینگے یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ اے پتا سنسار مین کوئی چیز ایسی نہین ہے کہ جو مین تمھاری بھینٹ کرون میرا بدن تمھارے اوپر نچھاور ہے۔

دوہا	یہ سُنکے بسدیو جی مُدت کہت سُکھ پائے	تمسے پوت سپوت کی مہما کہی نہ جائے

جب ایک سکھی نے موہن پیارے کو روتے دیکھکر رکمنی آدک پٹ رانیون سے جاکر کہا تب وہ سب گھبرا کر بیکنٹھ ناتھ کے پاس چلی آئین اور مُنھ ڈھانپ کر دیوکی جی سے اُنکے رونیکا سبب پوچھنے لگین۔

چوپائی

یہ سُن کہت دیوکی ماتا	شری جدناتھ پریم کی باتا
	بائے اُن کی یہ گت بھئی
نند جسودا برج تے آئے	جن پاکو ہین لاڑ لڑائے
سُدھ بُدھ سکل بھول تن گئی	
دوہا کنس کُٹل کے تراس تے باس کیو جن پاس	تنکو کُن نہین کہ سکین جو نگھ ہوین پچاس

یہ سُنکر رکمنی آدک پٹ رانیان ہنسکر آپس مین کہنے لگین کہ دیکھو آج ہمارے پران ناتھ رادھا آدک گوپیون سے بھینٹ کرکے اپنا کلیجا ٹھنڈا کرینگے اور بالاپن کی پریت سمجھکر برج گوپیون کو بھی بہت سُکھ دینگے ہم لوگ رادھا پیاری کی

سندرتا ہی جو سُنا کرتی تھین اب اُسے دیکھکر معلوم کرینگی کہ وہ کیسی سندر ہے جبکہ گوال بالون کی سنگت مین نندلال جی مورنکھ سر پر رکھکر ناچین اور گاوینگے تب وہ آنند دیکھکر ہملوگون کو بھی بڑا سکھ ملیگا۔

دوہا	دھن جسودا نند دھن دھن ہے نند کے نند	دھن ہم اب جو دیکھہین برج جن آنند کند

یہ بات سُنکر گپی آدک کی سُنکر شیام سندر نے رونے مین مُسکرا دیا اور گھبرا کر نند جسودا آدک کو آگے سے لینے کے واسطے چلے جب جسودا جی نے موہن پیارے کو آتے ہوئے دیکھا اور اپنا جنم سُپھل جانکر اُنکو اُٹھانے دوڑین تب موہن پیارے گوپیون کے غول مین گھسکر جیسے جسودا ماتا کے چرنون پر گر پڑے ویسے جسودا جی نے اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور مُنھ چوم کر بلائین لینے لگین۔

دوہا	ماکھن پربھیہ نہار کے مُدت جسودا مائے	راج چھتھ سب دیکھ کے پھولی انگ نہ سمائے

جب موہن پیارے نند باباکو دیکھکر بڑے پریم سے روتے ہوئے اُنکے چرنون پر گر پڑے تب نندرائے نے آنسو بھر کر اُنکو اپنی گود مین اُٹھا لیا اور اپنے لال کو جھاڑ پونچھکر بہت پیار کیا پھر موہن پیارے نے شری داما آدک گوال بالون سے گلے ملکر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اُنکو دیا اور وہ لوگ جو سوغات اُنکے واسطے لائے تھے اُسکو بڑے پریم سے لیا۔

دوہا	ہیم برن بنیتا مبر گوال بال سب لینھہ	تاکے پلٹے کانھ کو کاری کامر دینھہ

جبکہ شیام سندر رادھا پیاری اور للتا آدک سکھیون کو دیکھتے ہی جیسے آنکھون مین آنسو بھر کر اُنکے پاس پہونچے ویسے رادھا پیاری اپنے پران پیارے کو دیکھتے ہی مارے پریم کے روتے روتے بیاکل ہو گئی۔

دوہا	انگ انگ بیاکل مہا پڑی دھرن مُرجھائے	یہ گت دیکھت کنور کی لینہی دھائے اُٹھائے

جب یہ حال شیاما پیاری کا دیکھکر للتا آدک سکھیون نے اُسکو بہت سمجھایا تب رادھا پیاری نے ہوش مین آکر گھونگھٹ کاڑھ لیا اے راجا پریچھت اُسوقت موہن پیارے کا مُنھ دیکھنے سے برجباسیون کو جیسا آنند ہوا وہ مجھسے کہا نہین جاسکتا پھر بسدیو جی نے نندرائے سے گلے ملکر کشل پوچھکر کہا کہ تمھاری دیا سے یہ سب سکھ مجھکو ملا ہی برج کی گوپیون نے جو نندرائے کے ساتھ آئی تھین موہن پیارے کو دیکھا ویسے آنکھون مین آنسو بھر کر پوچھ اُٹھائے ہوئے موہن پیارے کے پاس دوڑی چلی آئین شیام سندر نے بڑے پریم سے اُنکی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر پیار کیا اور گوال بالون سے سب گوپیون کا حال نام لے لے کر پوچھنے لگے۔

دوہا	اگان کی باتین کہت ماکھن پربھ جدرائے	تیون تیون ہرکھت لوگ سب آنند اُر نہ سمائے

جب شیام اور بلرام بڑے پریم سے نند اور جسودا آدک برجباسیون کو ساتھ لیکر اپنے ڈیرے مین آئے تب دیوکی اور بسدیو جی نے جسودا سے گلے ملکر اور کشل پوچھکر کہا کہ ای نندرانی جی جو ہملوگ جنم بھر تمھاری سیوا کرین تو بھی تمسے اُرن نہین ہو سکتی ہین کسواسطے کہ ہمارے لڑکون کا پران تمھاری کرپا سے بچا ہی نہین تو کنس پاپی کے ہاتھ سے اُنکا بچنا کٹھن تھا یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ مین اپنے کو موہن پیارے کی دھائے سمجھتی ہون کنھیا نے بال چرتر اپنا دکھا کر جیسا سکھ مجھکو دیا ہی ویسا سکھ دوسرے کو سپنے مین بھی نہین مل سکتا اور اُسکے بچھڑنے مین جیسا دکھ مین نے اُٹھایا ہی اُسکا حال پرمیشور جانتا ہی آج تمھاری کرپا سے کانھ کو دیکھکر سب سوچ میرا چھوٹ گیا جب رادھا آدک گوپیون نے دیوکی ماتا کے چرنون پر سر رکھکر دنڈوت کی تب دیوکی جی نے سب کو آشیش دے کر رادھا پیاری کو گلے سے لگا لیا اور رادھا پیاری کا مہا سندر روپ جو سب پٹ رانیون سے بھی بہت سُندر تھی دیکھکر من مین کہا

کہ ایسی مہا سندر استری میرے پران پیارے سے کسطرح چھوڑی گئی جب رُکمنی آدک استریون نے جسوداجی کے پاس ملنے کیواسطے آکر شری رادھا مہارانی کا روپ دیکھا تب اپنی اپنی سُندرتائی کا ابھمان سب بھول گئین اُسوقت رُکمنی نے موہن پیارے سے کہا کہ اے برجناتھ تمھاری آگیا پاؤن تو آج رادھا پیاری کو اپنے یہان لیجا کر آدر سنمان کرون۔

دوہا | ماکھن پربھ آگیا دیؤ سے جاؤ نج دھام | رادھا کنور جنواے کے پورن کیجیے کام

یہ بات سُنتے ہی رُکمنی جی نے رادھا پیاری کے پاس آکر اُسکا ہاتھ پکڑلیا اور بڑے پریم سے اپنے یہان لیجا کر چھتیس پرکار کے بنجن کھلائے اور اپنے یہان سے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر سولھون سنگار کرکے بیٹھا دیا تب ست بھاما آدک استریان شیام سندر کی شیاما کا روپ جو چندرما سے بہت سندر تھا دیکھ موہت ہوگئین اور سب نے شرم کے مارے اپنی اپنی آنکھ نیچی کرلی اسوقت برندابن بہاری نے وہان جاکر برکھبھان دُلاری کی شوبھا دیکھی تب رُکمنی آدک سے کہا۔

دوہا | جو چاہے مونہہ بس کرن تہون لوک مین کوے | شری برکھبھان کمار کو ہت سے سیوے سوے

یہ بات موہن پیارے کی سُنکر رادھا پیاری مُسکرانے لگی اور رُکمنی آدک نے سمجھا کہ موہن پیارے رادھا پیاری کو ہم سب سے زیادہ پیار کرتے ہین جسوقت موہن پیارے نے نند اور جسودا آدک سب برجباسیون کو ایک طرف بیٹھا کر بڑے پریم سے سونے کی تھالیون مین چھتیس پرکار کے بنجن اُنکے سامنے پڑوس دیئے اور دوسری طرف آپ جدبنشیون سمیت بیٹھکر بھوجن کرنے لگے اُسوقت سب چھوٹے بڑے وہ آنند دیکھکر خوش ہوگئے۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شیام سندر جتنا پریم برجباسیون کے ساتھ رکھتے تھے اُسکا حال مجھ سے کہا نہین جاتا جب سب کوئی بھوجن کرکے ترپت ہوئے تب شیام سُندر نے برجباسیون کو پان اور الائچی اور عطر دے کر نند جی سے کہا کہ اے بابا میری بھگت کرنے والے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین تم لوگون نے اپنا تن من دھن میرے اوپر نچھاور کرکے مجھ سے پریت لگائی اسلیے تمھاری برابر کوئی دوسرا بھاگمان نہین ہی دیکھو مانند برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشورون کے میرا پرکاش گھٹ گھٹ مین بیاپک سمجھکر تمکو میرے بچھڑنے کا سوچ کرنا نہ چاہیئے جب شری کرشن چندر آنند کند نے اسیطرح نند اور جسوداجی آدک کو بہت سمجھا کر دھیرج دیا تب وہ لوگ آپس مین بیٹھکر بال چرتر اور جس موہن پیارے کا کہنے لگے پھر مُرلی منوہر سب گوپیون کو جو اُنسے بہت پریت رکھتی تھین ایکانت مین بیٹھا کر جب پریم کی باتین اُنسے کرنے لگے تب سب گوپیون نے شیام سندر کی سُندر چھب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کین اُسوقت ایک گوپی بالاپن کی پریت سمجھکر بے ڈر ہوکر بولی کہ اے مُرلی منوہر تمنے اتنا دھن اور سب سامان کہان سے پایا اور یہ سب ہاتھی اور گھوڑے کسی سے مانگ لائے ہو یا تمھارے ہین تمکو یہ بات یاد ہوگی کہ ہم سب برجبالا تمھارے ایک بواہ ہونے کے واسطے ہنسی کرتی تھین اب تم سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے اپنا بواہ کرکے اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتے ہو بھلا یہ تو بتلاؤ کہ تمکو ہمارا دودھ دہی چُرا کر کھانا اور اوکھل سے اپنا باندھے جانا اور بن مین گوپیون کو روک کر دودھ دان لینا یاد ہی یا نہین ہم لوگون کو تمھارے بجوگ مین ایک دن ایک برس کے برابر گذرتا ہے تمنے اتنے دن ہمارے بنا کسطرح کاٹے جیسی کٹھورتائی تمنے ہمارے ساتھ کی ایسا نرموہی سنسار مین کوئی نہوگا جب موہن پیارے نے ایسی ایسی بہت باتین گوپیون کی سُنین تب ادھینتائی سے اُنسے بولے کہ اے پران پیاریو جو سکھ اور بلاس مین نے تمھارے ساتھ کیا وہ آنند سب طرح کا سامان رہنے پر بھی نہین ملتا جو کوئی پریم کے ساتھ میرا دھیان اور اسمرن

کیا کرتا ہوں اُس سے مین ساعت بھر بھی الگ نہین ہوتا ہین گرہن اسنان کرنے کے بہانے سے کیول تم لوگون سے ملنے کے واسطے یہان آیا ہون۔

چوپائی

ہم کو تم سمرو من ماہین
آتم ہی سے آتم دیکھو؛
ہمہون سدا رہین تم پاہین
یہ اودھیا تم گیان بشیکھو
سپھل جنم تاکو جگ ماہین
سرب آتما ہمکو جانو
راجن ایسی وہ بدھ ٹھانین
جاکو من ہر چرنن ماہین
سب جیون کے جیو بکھانو
ہر جو سب گوپین سمجھانین

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ اے مہاپربھو گیان اُپدیش کرنے وقت ہملوگون کو اودھو کا کہنا اچھا نہین معلوم ہوا تھا لیکن اب اس گیان کا گن جانکر ہملوگ اپنے کو تمسے الگ نہین سمجھتین تمہارا دھیان رکھنے سے ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ملکر جو سُکھ ہمکو ملا ہی وہ سُکھ بڑے بڑے جوگیشورون کو بھی نہین مل سکتا اور ہم لوگون کا آنا تمہارے درشنون کی اِچھا سے یہان ہوا اب دیال ہوکر ایسا بردان دیو کہ جس مین دن رات تمہارے کمل روپی چرنون کا دھیان ہمارے ہردے مین بنا رہکر ہر روز تم سے پریت بڑھتی جائے شیام سُندر اُنکو اِچھا پورک بردان دے کر بہت دیر تک اُن سے لڑکپن کی باتین کرتے رہے پھر وہان سے اُٹھکر رادھا پیاری کے پاس چلے گئے۔

دوہا
شری برکھبھان کمار سنگ لاگے کرن بلاس
بھُول گئے رنواس سبب ماکھن پربھ سُکھ راس

ایک دن رکمنی آدک پٹ رانیان آپس مین بیٹھکر ابھمان سے کہنے لگین کہ جتنی پریت شیام سندر کی ہملوگ کرتی ہین اُتنا پریم گوپیون کو ہونا کٹھن ہی شری کرشن انتر جامی نے یہ بات جانکر اُنکا غرور توڑنے کے واسطے اپنی استریون اور گوپیون کو ایک جگہ بیٹھاکر کہا کہ تملوگون مین سے جسکو میری پریت ہوگی اُسکے ہردے مین میرا باس ضرور ہوگا یہ بات سنتے ہی سب بر جیالا اور استریون نے اپنا اپنا آنچل اُٹھا کر دیکھا تو رکمنی آدک کو اپنے بدن مین کچھ چنھ نہین دکھلائی دیا اور گوپیون کے ہردے مین شیام رنگ چھوٹا سا ٹھوربھیس تربھون بت کا دیکھ بڑا یہ مہا برج گوپیون کی دیکھتے ہی وہ لوگ اپنے اپنے پریم کا گھمنڈ بھول کر من مین کہنے لگین کہ جتنی پریت گوپیان شیام سُندر کی رکھتی ہین اُتنا پریم ہونا ہملوگون کو بڑا دُرلبھ ہی۔

دوہا
گوپ روپ بھگوان کو دیکھت اتِ سُکھ پائے
ہر چرنن پر گر پڑین من مین بہت لجائے

جب دوارکاناتھ لوکاچار کرنے کے واسطے دوسرے راجون کے ڈیرے پر جو وہان ٹکے تھے گئے تب اُنھون نے آگے سے آکر شری کرشن مہاراج کو ساشٹانگ ڈنڈوت کی اور بڑے آدر سنمان سے لیجاکر جڑاو سنگھاسن پر بیٹھالا اور بہت طرح کا سامان بھینٹ دیکر بنے کیا کہ اے مہاپربھو ہم لوگ آپکی تعریف سُنکر ہمیشہ درشنون کی اِچھا رکھتے تھے اب آپ کا چرن دیکھنے سے اپنے برابر کسی کا بھاگ نہین سمجھتے جس طرح آپ نے دیال ہوکر ہمکو کرتارتھ کیا اُسی طرح کرپا کرکے ایسا بردان دیجیے کہ جس مین آپکے چرنون کی بھگت اور پریت ہمارے ہردے مین ہمیشہ بنی رہے یہ سُنکر شری کرشن برندابن بہاری بھگت ہتکاری اُن کو بردان اور دھیرج دے کر اپنے استھان پر چلے آئے۔

دھیائے تراسی - بات چیت کرنا دروپدی اور رکمنی آدک کا آپس مین

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسطرح دروپدی اور رکمنی آدک نے آپس مین اپنے اپنے بواہ کی بات چیت کی تھی وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ ایک دن جدھشٹھر آدک پانچون بھائی اور کورو لوگ بہت راجون سمیت شری دوارکا ناتھ کی سبھا مین بیٹھے ہوے اس طرح انکی استت کرنے لگے -

چوپائی

پرم ہنس ہیہ نام تمھارو	تمسے پرگٹ بید ہین چارو	پہر دھین رچھاکے کاجا	تم اوتار لیو جدراجا
	آردانت تم پورن کاما	تمکو ہت سے کرون پرناما	

دوہا
ایسی بدھ استت کری سب راجن سکھ پاے
پاتک تج پاون بھئے پرست پربھو کے پاے

اسدن کنتی اور دروپدی جنکی مہاسب جگت جانتا ہے رکمنی آدک پٹ رانیون کے پاس بیٹھکر ادھر ادھر کی باتین کرنے لگین تب کنتی نے رکمنی سے ہنسکر کہا کہ تمنے ابھی تک اپنے بواہ کا نیگ مجھکو نہین دیا اب دینا چاہیے رکمنی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے ماتا میرا تن اور دھن سب تمھارے بھینٹ ہے پھر دروپدی بولی کہ اے رکمنی بہن جسطرح شیام سندر تملوگون کو بواہ لائے تھے وہ حال سننے کی مجھکو بڑی ابھلاکھا ہے دیا کرکے اپنے بواہ ہونے کی کتھا سناؤ یہ بات سنکر رکمنی بولی -

چوپائی

جو تم ہمسو نہین گن گیاتا	تو ہم کہین بیاہ کی باتا	ویش چندیلی سب جگ جانو	تہان رشپال نریش بکھانو
	پہلے تہہ سے بھئی سگائی	سکل بیاہ کی ساج منگائی	

دوہا
سو نریش آیو تبھی تہہ راجا لے ساتھ
ریت بھانت گل کی کری کنگن باندھیو ہاتھ

مجھکو نسا پاجا کرمنا سے یہ چاہتا تھی کہ مین دوارکا ناتھ کی داسی ہوکر رہون اسلیئے تربھون پت انترجامی کنڈنپور مین آئے اور سب راجون کو جیت کر مجھکو ہرلائے تب سے انکی سیوا مین رہکر اپنا جنم سوارتھ کرتی ہون پھر ست بھاما نے اپنے بواہ ہونے کا حال برنن کیا اور جاموتی نے اپنے بواہ کا حال کہہ سنایا -

چوپائی

پھر بولی کالندی رانی	چت دے سنو دروپدی رانی	مین دھر ہر چرنن کی آسا	تپہ دن جل بین کیون نواسا
	ایک دوس ارجن سمت آئے شری بھگوان	ہاتھ پکڑ موہہ لائے کے دیکھیو پد نربان	

اس کے بعد مترپندا نے کہا کہ اے دروپدی رانی شیام سندر کی تعریف سنکر مجھکو یہ ابھلاکھا ہوئی کہ سوائے بیکنٹھ ناتھ کے دوسرے سے اپنا بواہ نہ کرونگی میرے بھائیون نے یہ حال جانکر میرا بواہ تربھون پت کے ساتھ کردیا اب مجھکو دن رات یہی اچھا رہتی ہے کہ جنم جنمانتر بیکنٹھ ناتھ ہی کی داسی ہوکر رہون پھر ستیا نے اپنا حال جس طرح دوارکا ناتھ اسکو بواہ لائے تھے کہدیا -

چوپائی

بھدرا کہت سنو تم رانی ۔ یہ گن اسُتت شیام بکھانی
تب تے نیم کیو من ماہین ۔ اُن بن اور بھجون مین ناہین
یاتے پتا کرشن کو دیھی ۔ مم اچھا سب پوری کینھی

دوہا چرن کمل شری کرشن کے جو سیوے چت لائے ۔ سُبھگ بھاگ تیہہ نار کو کاسون برنو جائے

چوپائی

بولی تبہر لچھمنا رانی ۔ نج بواہ کی کتھا بکھانی
میرے پتا سو یمبر کینھو ۔ میرو من ہر کے رس بھینو
تہان آئے موہن سکھدانی ۔ پانِ گرہن کر دیا جانی
تب تے بھئی کرشن کی داسی ۔ رین دوس نت رہت ہلاسی
اب تم مو کو دیو اشیشا ۔ جنم جنم سیوون جگدیشا

جب آٹھون رانیان اپنے اپنے بواہ کا حال کہہ چکین تب سولہ ہزار ایک سو راج کنیا بولین کہ اے دروپدی جی ہم لوگون کو بھوماسُر دیگہ زبردستی اُٹھا لا کر اپنا بواہ کرنے کے واسطے ایک مکان مین رکھکر وقت کا منتظر تھا۔

چوپائی

جب ہم شرن کرشن کی آئین ۔ بنتی بہت کری اُن پا ہین
ہر انتر جامی سُکھ دائی ۔ ابلا سمجھ دیا من آئی
بھوماسُر کو مار کے لینھو ہمین چھڑائے

دوہا ترت آئے پہونچے تہان مالکن پربھ جدرائے

اُسی دن سے ہم لوگ بیکنٹھ ناتھ کی سیوا مین رہ کر اپنے کو پٹ رانیون کی داسی سمجھتی ہین اے دروپدی تم ہمکو ایسا آشیرباد دیو کہ جس مین ہم سدا دوارکا ناتھ کی سیوا مین بنی رہین جب دروپدی اور گاندھاری اور کنتی اور جسودا جی آدک نے شیام سندر کے سب بواہون کا حال سُنا تب خوشی سے اُنکو آشیرباد دیکر رکمنی آدک کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگین۔

چوپائی

پھر ست بھاما پوچھن لاگی ۔ سُنو دروپدی پرم سبھاگی
ہم اپنی سب کتھا سُنائی ۔ اب تم ہمسون کہو جنائی
تمہر و بھیو بواہ ۔ او بہت لیلا سُنن کو من مین بہت اُچھاہ

دوہا پانچ جنن سے کون بدھ

یہ بات سُنکر دروپدی بولی کہ اے پیاریو میرے پتا نے میرا سو یمبر رچکر یہ پرن کیا تھا کہ جو کوئی تیل کے کڑاہ مین پرچھائین دیکھکر اپنے بان سے مچھلی کو بیدھیگا اُسی کو مین اپنی کنیا بواہ دونگا جب درجودھن اور جراسندھ آدک بہت راجے آکر مچھلی نہ بیدھ سکنے سے شرمندہ ہوگئے اور ارجن نے وہ مچھلی بیدھ کر میرے پتا کا پرن پورا کیا تب مین نے اُنکے گلے مین جیمال ڈالدی یہ حال دیکھکر سب چھوٹے بڑے خوش ہوے لیکن درجودھن آدک اُدھرمی راجون نے شرمندہ ہو کر اُن پانچون بھائیون سے جدھ کیا آخر کو ہار کر بھاگ گئے جب ارجن نے مجھکو گھر لیجا کر اپنی ماتا سے کہا کہ ہم ایک سوغات لائے ہین تب اُنکی ماتا کنتی کھانے کی چیز سمجھکر بولی کہ پانچون بھائی آپس مین بانٹ لیو۔

دوہا یاتے پانچون پانڈون لینھو مونہہ بواہ ۔ پرگٹ دیہہ سے پانچ ہین جیو ایک ہی آہ

یہ بات سُنکر رکمنی آدک دروپدی جی کی بڑائی کرنے لگین۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت ایکدن شری کرشن

مہاراج کی سبھا مین راجا جدھشٹھر آدک پانڈو اور سب جدبنشی اور بہت سے راجا لوگ بیٹھے ہوے تھے اُسوقت ناردمُن اور بید بیاس اور بشوامتر اور دیول اور چیون اور سانند اور بھاردواج اور گوتم اور بششٹھ اور بھرگ اور اتر اور رمارکنڈے اور اگست اور بامدیو اور یاگیہ شر اور پرشرام آدک بہت سے رکھیشور بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کیواسطے وہان آئے اُنکو دیکھتے ہی شیام سندر نے سب راجون سمیت کھڑے ہوکر آدر سمان کرکے سب رکھیشورون کو آسن پر بٹھالا اور اُنکے چرن دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ پوربک اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر یہ استت کی

چوپائی

رکھو درشن دُرلبھ جگ ماہین	دیون ہوکو پراپت ناہین	آج سپھل ہے جنم ہمارو	جو ہم پایو درشن تھارو

دوہا		
دوہا	ہر بھگتن کے درشن کی مہا کہی نہ جاے	جنم جنم کے پاپ سب چھن مین جات نساے

ادھیاے چوراسی - جگیہ کرنا بسدیو جی کا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت جب شیام سندر رکھیشورون کی پوجا اور استت کرچکے تب اُنھون نے کورو اور پانڈو آدک راجون سے جو وہان پر تھے کہا کہ ہم لوگونکا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے کہ ان رکھیشورون نے دیال ہوکر گھر بیٹھے اپنا درشن دیا سادھوؤن کے درشن سے گنگا اسنان کا پھل ملکر مرنے کے پیچھے اچھا استھان رہنے کے واسطے ملتا ہے کہ جہان پر بڑے بڑے جوگی اور گیانی نہین پہونچ سکتے اس لیے رکھیشورون کا ست سنگ ملنا سب تیرتھ نہانے اور دیو استھان کے درشن کرنے سے اتم جانکر اُنکی پوجا پرمیشور سمان جاننا چاہیے جو لوگ رکھیشور اور مُن کو نہین مانتے اُنکو گدھون اور بیلون کے برابر سمجھنا چاہیے -

دوہا		
دوہا	چرن سادھ کے پریت کر چت ہے جو کوے	سنساری سکھ بھوگ کے انت مکت پد ہوے

جب رکھیشور لوگ یہ بات تربھون پت کی سنکر چکت ہوگئے تب ناردمُن دوارکاناتھ سے ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہاپربھو ہم لوگ اس قابل نہین ہین جیسا آپ نے اپنے مُنھ سے کہا آپ نے کیول سنساری جیوؤن کے اُپدیش کے واسطے اتنی بڑائی ہماری کی جس مین وہ لوگ براہمنون کو بڑا جانکر اُنکا سمان کرین نہین تو ہم لوگ کون گنتی مین ہین ہمارا کلیان اسی مین ہے کہ آپکے چرنون کا دھیان کسی وقت ہمکو نہ بھولے دیکھیے جدبنشی لوگ جس کل مین آپ نے اوتار لیا ہے وہی لوگ آپکو نہ پہچان کر اپنا ناتے دار سمجھتے ہین تب دوسرے کو کیا سامرتھ ہے جو آپ کے بھید کو پہونچ سکے آپ کیول اپنے بھگتون کو سکھ دینے اور دشٹون کو مارنے کے واسطے بار بار اوتار لیتے ہین نہین تو جنم مرن سے آپ رہت ہین -

چوپائی

تم جگ جیون جگت نواسا	ہم تمہرے داسن کے داسا	تم جو استت کری ہماری	ہمکو بھرم ہوت ہے بھاری
جگت گرو جگدیش گسائین	تمسے سرشٹ ہوت سب ٹھائین	تم ہی سب دیون کے دیوا	تمہرو ہم جانین نہین بھیوا
تمہری مایا سب جگ چھائی	لوگن کی سُدھ بُدھ بسرائی	ناتے بدھ بھانت بھرمانے	تمہرو بھید کون بدھ جانے

دوہا

تمہری ادبھت شکت ہے گھٹ گھٹ رہی سماے	پھر سب تے نیارے رہو ماکھن بدھ جُدراے

چوپائی

کوؤ تمھین پتا کر جانے ۔ کوؤ تیر بھاؤ من آنے ۔ تم ہی سب کے پالن ہارے ۔ کوؤ کہہ سکے چرتر تمھارے

تمھرو داس بہت سُکھ داتا ۔ تمھر پرتاپ جانے یہ باتا ۔ دھرتی بھار اُتارن کاجا ۔ بھگتن ہت پرگٹے جدراجا

بید کہت ہی تمھری بانی ۔ تمھری گت اُن ہو نہین جانی ۔ تمھری بھگت سکل سُکھ راما ۔ کوؤ جن نہین ہوت نراسا

تم دیال پربھ پورن کاما ۔ تمکو ہم سب کرت پرناما

دوہا

تم تو پورن برہم ہو سکل دھرم کے دھام ۔ بھیرن کی استت کرت تہہ کارن گھنشیام

ای بیکنٹھ ناتھ تمھاری کرپا سے ہم لوگ یہ چاہنا رکھتے ہین کہ اٹھون پہر تمھارے چرنون کا دھیان ہمارے ہردے مین بنا رہے اور ہر کتھا سُننے مین کبھی پریت نہ گھٹے جبکہ رکھیشور لوگ یہ اُستت کر کے اپنی اپنی کُٹی کو جانے لگے تب بسدیو جی نے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج کوئی تدبیر ایسی بتلائیے کہ جس مین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سُنکر جیسے رکھیشورون نے نارد جی کیطرف دیکھا ویسے نارد مُن ہنسکر بولے کہ اے رکھیشور بیکنٹھ ناتھ کی مایا ایسی زبردست ہی کہ جسنے سب سنساری کو موہ کر اپنے بس کر لیا جسطرح گنگا کنارے کے رہنے والے گنگا جی کا مہاتم نہ جانکر کنوئین سے اسنان کرتے ہین اسی طرح بسدیو جی سنساری مایا مین لپٹے سے شیام سندر تربھون پت جگت کرتا کو اپنا بیٹا جانکر مُکت ہونے کی راہ ہملوگون سے پوچھتے ہین وہی گت سب جد بنشیون کی ہو کر اپنے اگیان سے کوئی انکو نہین پہچانتا یہ بات رکھیشورون سے کہکر نارد مُن بولے۔

چوپائی

کہت سُنو بسدیو سجانا ۔ تمھرے گھر مین شری بھگوانا ۔ تمھین چھانڑ تمسے گُن گیاتا ۔ ہمسے کہہ پوچھت ہو باتا

ای بسدیو ابھی تمھارے سامنے سب رکھیشورون نے شری کرشن ترلوکی ناتھ کی استت کی تسپر بھی تمنے انکو نہین پہچانا اس بات کا ہمکو بڑا اچنبھا معلوم ہوتا ہی کہ تم ایسا گیانی ہو کر پرمیشور کو نہ پہچانے لیکن اس مین کچھ تمھارا دوش نہین ہی یہ بات سچ سمجھنا چاہئیے کہ بنا کرپا پرمیشور کے دیوتا آدک بھی انکو نہین پہچان سکتے سنساری آدمی کون گنتی مین ہی جو اُنکے بھید کو پہونچ سکے۔

دوہا

کوؤ جن جانے نہین مالکھن پربھو کے بھیو ۔ ان گت اگم اپار ہے سب دیون کے دیو

اسلیے بید کے موافق ایک بات کہتا ہون کہ تم کُرچھیتر مین بدھ پوربک جگیہ کر کے اُسکا پھل شری کرشن جی کو آرپن کرو تو تمھارے ہردے سے اگیانتا کی گانٹھ چھوٹ کر مُکت ملیگی۔

چوپائی

پاپ ناس بن دھرم نہوئی ۔ یہ جانے نشچے سب کوئی ۔ جو ہر سیوا مین چت دھرے ۔ من مین کچھ اچھا نہین کرے

تنکو پاپ کٹے چھن ماہین ۔ مُکت ہوے کچھ سنشے ناہین

دوہا

شری مالکھن پربھو پوج کے پھل چاہے جو کوے ۔ تنکو کرم کٹے نہین مُکت کون بدھ ہوے

چوپائی

ہرے کاج کرم شبھ کیجے | تاکو پھل اُن ہی کو دیجے
جو تم کہو کہ ہم گرہ چاری | جوگ ریت کے نہین ادھکاری
جو کچھ یگّ دان تم کرو | نیم دھرم برت مین من دھرو
وہ ہر تمسے نیارو ناہین

یابدھ کرم کرے جو کوئی | بھوساگر سے اُترے سوئی
تو تمکو اک بات جناؤن | کرم جوگ کی راہ بتاؤن
تاکو پھل ہر جو کو دیجے | من مین کچھ اِچّھا نہین کیجے
سدا بسے تمھرے گھر ماہین

دوہا

یابدھ نارو کو بچن سُنکے شری بسدیو | مہامُدت من مین بھئے جب جانیو یہ بھیو

یہ بات سُنتے ہی بسدیو جی نے نارد آدک رکھیشورون سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج آپ لوگ دیال ہوکر ایسی جگیہ کرا دیجیے کہ جسمین میرا منورتھ پورا ہو یہ سُنکر نارد جی بولے کہ بہت اچھا تم طیاری کرو ہملوگ تمکو سوم جگیہ کرا دینگے یہ بات سُنتے ہی بسدیو جی نے سب سامان منگواکر جو استھان کُرچھیتر مین بہت پوتر تھا وہان جگیہ کی طیاری کی جبکہ جگیہ شالا مین سب رکھیشور اور جدبنشی اور راجا لوگ آکر اکٹھا ہوے تب بسدیو جی اچھی ساعت مین براہم چرج سے مرگ چھالا پہنکر دیوکی آدک اٹھارھون پٹ رانیون سمیت جگیہ کرنے کے واسطے جا بیٹھے اُسوقت بہت راجا جدبنشی لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بڑے پریم سے جگیہ کی ٹہل کرنے لگے جبکہ بسدیو جی نے نارد مُن آدک رکھیشورون کو برن ویکر اگن کُنڈ مین آہُت ڈالنا شروع کیا تب شری کرشن جی مہاراج کی اِچّھا سے دیوتا لوگ اگن کُنڈ سے پرتچھ نکلکر اپنا اپنا بھاگ لینے لگے اُسوقت اُربشی آدک اپسراؤن نے وہان آکر اپنا اپنا ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اور نقارہ بجاکر آکاش سے پھول برسائے اور سب چھوٹے بڑے جو وہان پر تھے اُنھون نے گاے بجاکر منگلاچار منایا اور براہمنون نے بید پڑھا اور بھاٹون نے کبت سُنائے۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اُسوقت جیسا آنند وہانپر ہوا تھا وہ مجھ سے برنن نہین ہوسکتا جب بیکنٹھ ناتھ کی دیا سے وہ جگیہ اچھی طرح پوری ہوگئی تب بسدیو جی نے اُسکا پھل شری کرشن جی کو سنکلپ دیکر بدھ پوربک اُنکا پوجن کیا اور جگیہ کرانے والے رکھیشورون کو بہتا مبر اور سونا اور گئو اور رتن آدک دان دچھنا دیا اور سوائے رکھیشورون کے اور جتنے براہمن اور مانگنے والے وہان پر تھے سب کو مُنھ مانگا درب آدک اتنا دیا کہ پھر اُنکو کچھ چاہنا نہ رہی جب رکھیشور اور براہمن لوگ بسدیو جی کو آشیرباد دےکر اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تب شیام سندر نے کورو اور پانڈو اور دوسرے راجون کو جتھا جوگ گہنا اور کپڑا دےکر سنمان پوربک بِدا کیا اُسوقت بسدیو جی نے رو کر نندرائے جی سے کہا کہ اے بھائی تمنے شیام اور بلرام کو پال کر اُنکی رچھا کی ہے اسلیے مین جنم بھر تمسے اُرن نہین ہوسکتا اور مجھ سے آجتک کوئی سیوا تمھاری نہین بن پڑی کہ اُس سے اُرن ہو جاتا۔ اگر تم ہم پر کرپا کرکے دو چار مہینے کُرچھیتر مین برجباسیون سمیت رہتے تو مین بھی تمھاری سیوا اور ٹہل کرکے اُرن ہو جاتا جب نندرائے یہ سُنکر بڑی خوشی سے چار مہینے برجباسیون سمیت کُرچھیتر مین ٹکے رہے تب بسدیو جی نے ہر روز اُنکا نیا نیا شِشٹاچار اور شیام اور بلرام نے اُنکی سیوا پریم پوربک کی۔

دوہا

مہاتر بھون ناتھ کی کا سون برنی جاے | برجباسن اتِ سُکھ دیو انند اُرنہ سماے

جب چار مہینے کُرچھیتر مین رہکر راجا اگرسین نے دوارکا پُری چلنے کی طیاری کی تب موہن پیارے نے نند اور جسودا سے روکر کہا کہ

مجھ سے تمھارا چرن چھوڑا نہین جاتا لیکن لاچاری سے کہتا ہون کہ آپ بھی برندابن جاکر گئوون کی خبر لیجئے یہ بات سُنتے ہی نند اور جسودا بیاکل ہوکر پرتھوی پر گر پڑے اور گوال بال اور گوپیون نے روکر کہا کہ ای پیارے ہم لوگ تمھارا چرن چھوڑکر برندابن کو نہ جاوینگے ہمکو بھی اپنے ساتھ دوارکاپُری مین لے چلو جیسی کٹھورتائی تمنے پہلے متھرا مین رہ کر کی تھی وہی اب بھی کیا چاہتے ہو پھر جسودا جی بہت بلاپ کرکے بولین کہ اے دیوکی بہن تم مجھکو موہن پیارے کی دودھ پلانے والی سمجھ کر اپنے ساتھ لے چلو مین سواے درشن کرنے موہنی مورت سانولی صورت کے تم سے کھانا کپڑا آدک کچھ نہ مانگونگی۔

دُوہا	میرے گھر گودھن بہت جو چاہو سو لیو		من موہن کو نَین بھر پرت دن دیکھین دیو

جب رادھا پیاری نے سُنا کہ شیام سندر ہم لوگون کو بدا کرکے آپ دوارکا کو جایا چاہتے ہین تب وہ بہت بلاپ کرکے مُرلی منوہر سے بولی کہ اے پران ناتھ ایک مرتبہ تم مجھکو برندابن مین چھوڑکر چلے گئے تھے سو میری یہ دشا ہوئی اب پھر اُسی طرح میرا پران لیا چاہتے ہو اس سے اب مین تمھارا چرن نہ چھوڑونگی دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہے جسطرح سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان تمھاری سیوا مین رہتی ہین اسیطرح مجھکو بھی اپنی داسی سمجھ کر اپنی سیوا ٹہل مین رکھو جب تربھون پت نے یہ حال برجباسیون کا دیکھکر سمجھا کہ یہ لوگ میرا پیچھا نہ چھوڑکر دوارکا کو چلا چاہتے ہین تب اپنی مایا پھیلا کر اُن لوگون کا من اسطرح پھیر دیا کہ سمجھانے بجھانے سے برندابن جانے کے واسطے سب راضی ہو گئے تب شیام سندر نے نند جسودا آدک سب چھوٹے بڑون کو بہت طرح کا گہنا اور رتن آدک دے کر بدا کیا۔

چوپائی

شری بسدیو مہا شر گیانی	برجباسن سے بولت بانی	تم تو پران سمان ہمارے	تم سے کیسے ہووین نیارے
	یا بدھ کہت پریم کی باتا	نین نیر بھیجے سب گاتا	
دُوہا	برجباسی برج کو چلے سب گودھن لے ساتھ	گھر آئے آنند سون ماکھن پربھ جگ ناتھ	

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے پرچھیت بدا ہوتے وقت جیسا بلاپ نند اور جسودا اور شری رادھا آدک گوپیون نے کیا تھا وہ مجھ سے کہا نہین جاتا جب شیام سندر دوارکاپُری مین پہونچے تب سب چھوٹون اور بڑون نے خوش ہوکر منگلاچار منایا اور دیوتون نے خوش ہوکر آکاش سے دوارکاپُری پر پھول برسائے۔

ادھیاے پچاسی ۸۵ اُستت کرنا بسدیو جی کا شیام سُندر کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھیت جس طرح شیام اور بلرام اپنے مرے ہوئے بھائیون کو لولائے تھے وہ کتھا ہم کہتے ہین سُنو کہ ایکدن شیام اور بلرام دونون بھائی پراتہ کال اُٹھ کر جیسے اپنے ماتا اور پتا کے چرنون کو دنڈوت کرنے گئے ویسے ہی بسدیو جی نے اپنا سر شیام سندر کے چرنون پر دھر دیا یہ حال دیکھ کر شری کرشن جی بولے کہ اے پتاجی آپ میرے چرنون پر گرکے کیون مجھکو دوش لگاتے ہین تب بسدیو جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے کرشن تم پربرہم پرمیشور کا اوتار ہوکر جنم اور مرن سے کچھ واسطہ نہین رکھتے اور تمھارے آدِ اور انت کو کوئی نہین پہونچ سکتا مین آجتک تمھاری مہما نہین جانتا تھا اب رکھیشورون کے کہنے سے مجھکو بشواس ہوا کہ آپ ترلوکی ناتھ ہین اور سب جیوون مین آپ ہی کا پرکاش رہتا ہے دیکھیے سورج دیوتا آپ کے تیج سے پرکاشت

رہ کر سب جگت مین اُجیالا کرتے ہین اور جس پانی سے جڑ اور چیتن سب جیوون کا پالن ہوتا ہی اُسکو بھی آپ ہی کا روپ سمجھنا چاہیئے اور چندرما جو اپنی کرن سے امرت برسا کر سنساری جیو اور درختون کو سُکھ دیتا ہی اور ہوا چلنے سے جیوون کو آرام ملتا ہی اور پہاڑ اپنے بوجھ سے زمین کو دبائے رہ کر ہلنے نہین دیتے اور گنگا اور سمدر آدک سدا بھرے رہ کر کبھی نہین سوکھتے ان سب کو بھی کیول آپ ہی کی کرپا سے یہ سامرتھ رہتی ہی اور جتنے جیو جڑ اور چیتن سنسار مین دکھلائی دیتے ہین اُن سب کو آپ کی آگیا اور اِچھا سے برہما جی نے پیدا کیا ہے اور بشن بھگوان پالن کرکے شری مہادیو جی سب کا ناش مہا پرلے مین کرتے ہین اور آپ آدپرش بھگوان کا اوتار ہو کر برہما اور بشن اور مہادیو جی سے بھی بڑے ہین اور آپ کی مایا ایسی بلوان ہی کہ جسنے سب جگت کو موہ لیا ہی اسلیے آپ کو کوئی نہین پہچان سکتا بنا تمھاری شرن آئے آدمی کو سنساری مایا جال سے چھوٹنا بہت کٹھن ہی جسطرح باجا بجانے والا اپنا من مانا راگ اور راگنی اُس مین سے نکالتا ہی اسیطرح آپ سنساری جیوون کی بدھ اپنے آدھین رکھکر جیسا چاہتے ہین ویسا کرم اُنسے کرا لیتے ہین اور آپکے ایک ایک رویئن مین ہزارون برہمانڈ بندھے رہ کر آپ کا بھید کوئی نہین جانتا آجتک مین نے اپنی اگیانتا سے آپ کو اپنا بیٹا سمجھا تھا اب ناردمن کے کہنے سے بشواس ہوا کہ آپ کسی کے بیٹے اور باپ اور بھائی اور متر نہین ہین کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دیوتا اور آدھرمی راجون کو مارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے جدکل مین اوتار لیا ہی سو مجھکو ایسا گیان دیجیے کہ آپ کو اپنا بیٹا نہ جانکر آدپرش بھگوان سمجھون اور جس طرح آپ نے اجامل ایسے مہا پاپیون کو تار کر مکت دی ہی اُسی طرح مجھپر بھی دیال ہو کر بھوساگر پار اُتار دیجیے اور جبتک سنسار مین جیتا رہون تب تک سوائے اسمرن اور دھیان آپ کے مایا جال مین نہ پھنسون۔

چوپائی

تم ہی سب کے سرجن ہارے ۔ پانچ تتو مین انش تمھارے

دوہا

جنم سے جانیو ہتو برہم روپ من ماہنہ ۔ سو مایا کے موہ مین گیان رہیو پھر ناہنہ

جب شری کرشن ترلوکی ناتھ نے یہ استت اپنی سُنی تب ہنسکر بولے کہ اے بسدیو جی تم کو جو بات جاننا چاہیئے تھی وہ تم نے جانکر کہی آپ اپنے کہنے پر استھر رہ کر میرا پرکاش سب جیوون مین برابر سمجھا کرو تو میری مایا تمکو نہین بیاپے گی یہ بات سُنکر بسدیو جی کو ایسا گیان پیدا ہوا کہ اُسی دن سے شیام اور بلرام کو اپنا پتر نہ سمجھکر ایشور روپ سمجھنے لگے اور ہر چرنون کے دھیان مین لین ہو کر جیون مکت ہو گئے پھر ایک دن شری کرشن جی نے دیوکی جی سے کہا کہ اے ماتا تمھارا رِن میرے اوپر بڑا ہی اسلیے جو کچھ تم مانگو وہ ہم تم کو دیوین یہ بات سنتے ہی دیوکی نے رو کر کہا کہ اے بیٹا تم پر برہم پرمیشور کا اوتار ہو جسطرح تم نے اپنے گرو کا مرا ہوا بیٹا لا دیا تھا اُسی طرح میرے چھ بالک جو کنس آدھرمی نے مار ڈالے ہین لا دو تو میرا شوچ چھوٹ جائے۔

دوہا

تہہ کارن جانیو تمھین اپنے من بشواس ۔ کرتا ہو سب سرشٹ کے ماکھن پرچھ سُکھ راس

چوپائی

یہ سُن بولے کرشن مراری ۔ سُنو مات تم بات ہماری
جو اِچھا تمھری من ماہین ۔ پرپورن کرہین چھن ماہین

یہ کہکر شیام اور بلرام سُتل لوک مین چلے گئے اُنکو دیکھتے ہی راجہ بل آگے سے آکر دونون بھائیون کے چرنون پر گر پڑا اور پیتامبر راہ مین بچھاتا ہوا بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لے جاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھالا اور دونون بھائیون کا چرن دھو کر چرنامرت لیا

اور وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگا کر سب گھر والون پر چھڑک دیا۔

دُوہا | راجا بل چاہت ہتو ہر چرنن کی رین | شری ماکھن پربھ درش تے تن من پایو چین

راجہ بل نے بِدھ پوربک شیام اور بلرام کی پوجا کر کے سگندھ آدک اُنکے بدن پر لگایا اور پھولون کا گجرا اور موتیون کا ہار گلے مین پہنا کر چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کرائے اور بڑی خوشی سے شیام اور بلرام پر چنور ہلانے لگا اور ہاتھ جوڑ کر اسطرح استت کی کہ اے دینا ناتھ جن چرنون کا درشن برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا سو آپ نے دیال ہوکر اُنھین چرنون سے مجھ غریب کی جھونپڑی پوتر کی اس سے مین اپنے برابر دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا جب کہ پرہلاد میرا دادا اور شیش ناگ جی آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے تب مجھ اگیان کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہما اور استت برنن کر سکون جس طرح آپ نے دیال ہوکر گھر بیٹھے اپنے چرنون کا درشن دیا اُسی طرح میری استری اور لڑکے بالون کو گھر اور دھن سمیت جو مین بھینٹ کرتا ہون لیجئے اور مجھے اپنا داس سمجھ کر اپنے آنے کا کارن برنن کیجیے یہ آدھین بچن سُنکر کرشن بھگوان بولے کہ اے راجا بل ایک دن مریچ رکھیشور کے چھیو بیٹون نے جوانی کے غرور سے برہما جی کی ہنسی کی تھی تب برہما جی نے کرودھ کر کے اُن کو یہ شاپ دیا تھا کہ تم لوگ دیتیہ جون مین جنم لیو اسی سبب سے اُن چھیو بیٹون نے پہلے ہرنیاکش اور ہرن کشپ کے یہان پیدا ہوکر پھر ہماری ماتا کے پیٹ سے جنم پایا جب راجہ کنس نے اُن چھیون بیٹون کو مار ڈالا تب وہ تمھارے گھر پیدا ہوئے اب دیوکی ماتا ہمارے بھائیون کے واسطے بہت سوچ کرتی ہے اس لیے مین اُن کو لینے آیا ہون۔ یہ بات سنتے ہی راجہ بل نے بڑی خوشی سے اُن چھیو لڑکون کو لادیا تب تربھون ناتھ اُن کو اپنے ساتھ لے کر دوارکا مین چلے آئے جب دیوکی ماتا نے اپنے چھیو بیٹون کو دیکھا تب بڑی خوشی سے اُٹھا کر دودھ پلانے لگی۔

چوپائی | بار بار نج کنٹھ لگاوے | رام کرشن کو ہانسی آوے

اُسوقت بسدیو اور دیوکی جی کو بسواس ہوا کہ شیام اور بلرام پرمیشور کا اوتار ہین یہ سمجھکر اُن کو بڑی خوشی ہوئی اور شیام سُندر کی اچھا سے اُن چھیو لڑکون کو گیان پیدا ہوکر اپنے پورب جنم کی سُدھ آئی تب وہ اپنی ماتا اور شیام اور بلرام کو ڈنڈوت کر کے اُسوقت دیولوک کو چلے گئے یہ حال دیکھ کر دیوکی ماتا کو بڑا سوچ ہوا لیکن شیام بلرام کے سمجھانے سے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا اور ہر چرنون مین دھیان لگا کر اپنا من سنساری مایا سے برکت کیا۔

دُوہا | یہ چرتر چت لائے کے کہے سُنے جو کوے | شری ماکھن پربھو چرن سے کبھون بلگ نہووے

ادھیائے چھیاسی۔ اُٹھا لیجانا ارجن کا سبھدرا کو زبردستی سے

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرتچھت جسطرح ارجن کا بواہ شیام سندر کی بہن سبھدرا سے ہوا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ جب دروپدی کُنتی ماتا کی اگیا سے جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کی استری ہوکر رہنے لگی تب نارد مُن نے آکر راجا جدھشٹھر آدک سے کہا کہ استری اور دھن کے واسطے باپ اور بیٹے اور بھائی بھائی مین ہمیشہ سے جھگڑا ہوتا آیا ہی اس لیے مین ایک تدبیر بتائے دیتا ہون اُسکے کرنے سے تم پانچون بھائیون مین دروپدی کے واسطے کچھ جھگڑا نہ ہوگا یہ سُنکر جدھشٹھر آدک نے کہا کہ اے مُن ناتھ جو آپ کہین وہ ہم کرین یہ سُنکر نارد مُن بولے کہ ایک برس کے تین سو ساٹھ دن ہوتے ہین تم پانچون بھائی بہتر دن کی

باری باندھ کر اس پرن سے دروپدی کو اپنے پاس رکھا کرو کہ جب ایک بھائی کی باری مین دوسرا بھائی دروپدی کے محل مین جائیگے تو جانے والا بارہ برس تک بن باس کرے یہ بات نارد مُن کی پانچون بھائی مان کر اُسی طرح دروپدی کو اپنے پاس رکھنے لگے ایکدن ایسا سنجوگ ہوا کہ دروپدی آدھی رات کو راجا جدھشٹھر کے مندر مین تھی اور اُس دن دھنکھ بان ارجن کا راجا جدھشٹھر کے محل مین رکھا تھا اُسی وقت ایک براہمن نے آکر ارجن سے کہا کہ میری گئو چور چرا کر لئے جاتا ہے دلادیجئے یہ سُنکر ارجن نے بچار کیا کہ اِسوقت راجا جدھشٹھر کے محل مین اگر اپنا دھنکھ بان لینے جاتا ہون تو بارہ برس تک بن مین رہنا پڑے گا اور جو چور کو مار کر گئو نہین لادیتا تو چھتری کا دھرم نہین رہتا اسلیے دھرم چھوڑنے سے بن مین رہنا اُتم ہے یہ بچار کر ارجن اُسی وقت راجا جدھشٹھر کے محل مین جاکر اپنا دھنکھ بان لے آئے اور چور کو مار کر براہمن کی گئو دلادی اور پرات سمے اپنے بچن کے موافق سنیاسی روپ دھر کر جنگل مین چلے گئے اور تیرتھ جاترا کرتے ہوئے دوارکا مین پہونچکر کیا سُنا کہ سُبھدرا بلدیوجی کی بیٹی مہا سندری جو بیاہنے کے جوگ ہوئی ہے اُسکا بیاہ بلدیوجی درجودھن کے ساتھ کیا چاہتے ہین اور شیام سُندر کی اِچھا مجھے دینے کے واسطے ہے یہ سُنکر ارجن نے چاہا کہ میرا بیاہ اُسکے ساتھ ہوتا تو بہت اچھی بات تھی جب ارجن نے اسی اِچھا سے چار مہینے برسات بھر اپنے کو سنیاسی بھیس مین چھپا کر راج مندر کے پاس مرگ چھالا بچھا کر بیٹھے تب دوارکا باسی اُن کو مہا پرش جانکر اپنے گھر بھوجن کھلانے کے واسطے لیجانے لگے یہ سُنکر بلرام جی نے ایک دن اُن کو اپنے راج مندر مین بلا بھیجا اور چرن دھوکر بڑے پریم سے چھتیس پرکار کے بنجن کھلائے جیسے ارجن نے سبھدرا مرگ نینی کو دیکھا ویسے اُس چندرمکھی پر موہت ہوکر اُس کے ملنے کے واسطے دیوتا اور پتر منانے لگے اور سبھدرا بھی ارجن کے روپ پر موہت ہوکر من مین کہنے لگی کہ یہ سنیاسی نہین ہے کوئی راجکمار معلوم ہوتا ہے پرمیشور اسکو میرا پت بناتا تو اچھا تھا۔

دوہا

ارجن بھوجن کر چلیو من تو رہیو لُبھاے
کنور سبھدرا لگن کو لاگیو کرن اُپاے

شیام سندر انترجامی کو ارجن اپنے بھگت اور سبھدرا اپنی بہن کے من کا حال معلوم ہوکر یہ اچھا کی تھی کہ ہماری بہن سبھدرا ارجن کو بیاہی جاے لیکن اُنھون نے بلدیوجی کے ڈر سے یہ بات ظاہر کرنا مناسب نہین جانا جب ایکدن کتھا سننے کے بہانے سے ارجن کے پاس گئے تب ارجن نے تربھون پت کو بڑے آدربھاؤ سے بیٹھا کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ مجھکو سُبھدرا سے بیاہ کرنے کی بڑی چاہنا ہے جسطرح آپ سب منورتھ میرے پورے کرتے آئے ہین اسیطرح دیال ہوکر یہ کامنا بھی پوری کیجیے یہ سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ اے ارجن تم تھوڑے دن یہان ٹکو شوراتر کو سب چھوٹے بڑے دوارکا باسی سُبھدرا سمیت ریوت پہاڑ پر شری مہادیوجی کی پوجا کرنے جائینگے اُسدن تم بھی میرے رتھ پر بیٹھکر وہان جانا جب اُوسر ملے تب سُبھدرا کو اُٹھا کر اپنے رتھ پر بٹھال لینا اور رتھ دوڑا کر ہستنا پور چلے جانا جو کوئی سامنا کرے تو تم بھی اُسکے ساتھ لڑنا اُس مین کچھ میرے بُرا ماننے کا ڈر نہ کرنا یہ سُنکر ارجن خوش ہوکر وہان ٹکے رہے جب شوراتر کو سب استری پُرش دوارکا باسی سبھدرا سمیت ریوت پہاڑ پر پوجا کرنے گئے تب سنیاسی روپ ارجن بھی مُرلی منوہر کے رتھ پر بیٹھ کر وہان چلے گئے اور دھنکھ بان لے کر راستے پر کھڑے ہوے جیسے سُبھدرا پوجا کر کے اپنی سہیلیون کو ساتھ لیے ہوے پھری ویسے ارجن نے لاج اور سنکوچ چھوڑکر سُبھدرا کا ہاتھ پکڑ لیا اور رتھ پر بیٹھا کر ہستنا پور کو چلے جب یہ بات جدبنسیون نے سُنی اور ریوتی رمن سے کہا تب بلرام جی کرودھ مین آگ ہوے۔

چوپائی

ابھی جاے بدے مین کرہون | بھوم اُٹھاے سیس پر دھرہون
میری بہن سُبھدرا پیاری | تاکو کیسے ہرے بھکھاری
مہا دنڈ ارجن کو دیہون | کنور سُبھدرا کو لے ایہون

جبکہ بلرام جی کرودھ کرکے بہت سے جدبنشیون کو ساتھ لیکر ارجن کے پیچھے جانے کے واسطے طیار ہوے تب شیام سُندر نے بلداؤ جی کے پاس جاکر کہاکہ سُنو بھائی ارجن ہماری بوا کا بیٹا پرم متر ذات اور کل مین اُتم ہو کر بان بدیا اچھی جانتا ہی اور جدبنشیون مین دوسرا کوئی ایسا نہین دکھلائی دیتا جو اُسکا سامنا کر سکے یہ سچ ہی کہ ارجن نے انچت کیا لیکن ہم کو اُسکے ساتھ لڑنا اُچت نہین ہی کسواسطے کہ بیٹی اپنے ذات بھائی کو دینا چاہیئے اس سے کیا اُتم ہی کہ ارجن پُرانے ناتے دار کو دیجائے اس سے آپ دیال ہو کر کرودھ اپنا چھما کیجئے اور اب اس بات کا بواد کرنا اُچت نہ ہو کر سامان جہیز کا ہستنا پور بھیجدینا چاہیئے یہ سُنکر بلداؤ جی نے جھنجھلا کر ہل اور موسل اپنا زمین پر پٹک دیا اور جدبنشیون سے کہا کہ یہ سب کام مرلی منوہر کا ہی جو آگ لگا کر پانی کو دوڑتے ہین اُنکو اپنے بھکتون کی خوشی کے سامنے کچھ لوک لاج کا بچار نہین رہتا اُنھون نے سکھلا دیا ہوگا تب ارجن سُبھدرا کو اُٹھا لیگیا نہین تو اُسکی کیا سامرتھ تھی جو ایسی انچت بات کرتا مین اپنے بھائی کی آگیا نہین ٹال سکتا اسلیے جیسا یہ کہتے ہین ویسا کرونگا یہ کہکر بلرام جی نے بہت گہنا اور کپڑا وغیرہ اسباب اور ہاتھی اور گھوڑا اور رتھ اور داسی اور داس آدک سنکلپ کرکے ہستنا پور کو بھیجدیا اور ارجن اپنے گھر ہو بچکر بید کے موافق سُبھدرا سے بواہ کرکے سنساری سکھ اُٹھانے لگے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت دیکھو نارائن جی اپنے بھکتون کا ایسا مان رکھتے ہین اتنی چھما سنساری آدمی بھی نہین کر سکتا اب مین دوسری کتھا اُنکی مہما کی کہتا ہون سُنو متھلا نگری مین ایک بہولاشو نام راجا پرم بھکت رہ کر منسا باچا کرمنا سے اپنے کو لچھمی پت کا داس سمجھتا تھا اور اُسی نگر مین شُرت دیو نام براہمن ہر بھکت رہ کر آٹھون پہر پرمیشور کے سمرن اور دھیان مین مگن رہتا تھا اور بنا مانگے جو کچھ ملتا اُسی مین سنتوکھ رکھکر کسی سے کچھ نہین مانگتا تھا ہر روز رات کو دونون پرم بھکت آپس مین بیٹھکر یہ بچار کیا کرتے تھے کہ کل بیکنٹھ ناتھ کے درشن کے واسطے دوارکا کو چلکر اپنا جنم سوارتھ کرینگے پرات سمے ہونے پر وہان نہ جاکر کہتے تھے کہ شیام سندر انترجامی دینبدیال آپ یہان آکر درشن دیتے تو بہت اچھا ہوتا جبکہ اُن دونون کی سچی بھکت تربھون پت نے دیکھی تب وہ مجھے اور نارد مُن اور بید بیاس اور بششٹھ اور اگست اور دیول اور بامدیو اور اترا اور پرشرام جی آدک رکھیشورون کو اپنے رتھ پر بٹھا کر متھلا نگری کو چلے راہ مین جو دیش اور نگر ملتا تھا وہان کا راجا آگے سے آکر بہت طرح کی عمدہ عمدہ چیزین سوغات لاکر بھینٹ دیتا تھا اور اُنکے درشن سے اپنا جنم سوارتھ کرتا تھا۔

دوہا

ماروار پنچال ہوے ماکھن پربھ جدراے | پہونچے ات آنند سون متھلا نگری جاے

جب شیام سُندر کے آنے کا حال راجا بہولاشو اور شُرت دیو براہمن نے سُنا تب آگے سے جاکر اُنکو دنڈوت کی جس جس جگہ پر شری کرشن مہاراج کا چرن پڑتا تھا وہان کی دھول اُٹھا کر وہ دونون پرم بھکت اپنے سر اور آنکھون مین لگاتے تھے اے راجا پریچھت اُسدن شری کرشن چندر آنند کند کا درشن پاکر متھلا پُر کے سب چھوٹے بڑون کو ایسا سُکھ ملا جسکا حال مجھ سے کہا نہین جاتا پھر راجا اور براہمن نے شری کرشن مہاراج کے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہا پربھو جس طرح آپ نے دیال ہو کر اپنا درشن دیا اُسی طرح اپنے چرنون سے

ہمارا گھر پوتر کیجیے یہ سنکر برندابن بہاری بھکت ہتکاری نے بچار کیا کہ راجہ اور براہمن دونون میرے بھکت ہین اور اُنھین کی خوشی کیواسطے یہان آیا ہون اسلیے دونون کے گھر جاکر اُنکا مان رکھنا چاہیئے پہلے راجا کے گھر جانے سے براہمن کہیگا کہ مجھکو کنگال جانکر میرے گھر نہین آئے راجا دھن دولت والے کو مجھ سے اچھا جانا اور جو براہمن کے گھر پہلے جاتا ہون تو راجا بُرا مانکر کہیگا کہ شیام سندر میرا اپمان کرکے پہلے براہمن کے گھر چلے گئے اسلیے وہ بات کرنا چاہیئے جس مین دونون خوش رہین ایسا بچارتے ہی کرشن بھگوان دو سروپ اپنے رتھ اور رکھیشورون سمیت بنا کر راجا اور براہمن دونون کے استھان پر چلے گئے اور کرشن بھگوان کی مایا سے راجا بہولاشو نے سمجھا کہ دوارکا ناتھ کیول میرے ہی گھر آئے ہین اور براہمن نے جانا کہ شری دوارکا ناتھ راجا کے گھر نہ جاکر میرے ہی گھر آئے ہین جب شری بیکنٹھ ناتھ راج مندر مین پہونچے تب راجا نے شری کرشن مہاراج کو جڑاو سنگھاسن پر بیٹھاکر چرنامرت لیکر وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگایا اور اپنے گھر والون پر چھڑک دیا اور سب رکھیشورون کو الگ الگ سنگھاسن پر بیٹھاکر بدھ پوربک شیام سندر اور سب رکھیشورون کی پوجا کی اور بہت رتن آدک بہت کچھ بھینٹ دیکر پریم سے اُنکے چرن دابنے لگا اور بڑی خوشی سے بولا کہ آج مین اپنی برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا دیکھو جن چرنون کا درشن شری مہادیو جی آدک بڑے بڑے دیوتا اور جوگی اور رکھیشورون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا وہی چرن آج میری گود مین براجتے ہین اور بیکنٹھ ناتھ نے مجھے اپنا داس سمجھ کر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیا اُسی طرح بہت استت کرکے راجا بہولاشو نے شیام سُندر اور رکھیشورون کو چھتیس ۳۶ پرکار کے بنجن کھلائے اور بیکنٹھ ناتھ کو اُتم اُتم گہنا اور کپڑا پہنا کر جنور ہلاتے وقت اُنسے بنے کیا۔

چوپائی

مونہہ سناتھ کیو جدناتھا	درشن دیو رکھن کے ساتھا

دوہا

تم تو جگت نواس ہو مالکھن پربھ سکھ راس	نج داسن کے گھر بیٹھے کچھ دن کرو نواس

یہ وین بچن سُنکر تربھون پت اپنے بھکت کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے اکیس دن وہان رہے اور اُسکو برہم گیان اُپدیش کیا جب شیام سندر اُس کنگال براہمن کے گھر گئے تب شُرت دیو براہمن نے کُشا کے آسن پر انگوچھا بچھاکر دوارکا ناتھ کو بٹھایا اور اپنی استری سمیت اُن کے پریم مین ڈوب کر بڑی خوشی سے ناچنے لگا اور بیکنٹھ ناتھ کا چرن دھوکر چرنامرت لیا اور گنگا جی کی مٹی کا تلک بسدیو نندن کے لگاکر تلسی دل اُنپر چڑھایا اور املی اور بڑہر اور آنولا وغیرہ کھٹے میٹھے پھل اور موٹے چانول کھیت کے بنے ہوے اور ساگ پات لاکر بڑے پریم سے تربھون پت اور رکھیشورون کے سامنے رکھدیا اور خس کی مٹی سے گنگا جل سُگندھت بناکر پینے کو لے آیا تب بیکنٹھ ناتھ نے رکھیشون سمیت آنند پوربک بھوجن کیا۔ جب شرت دیو ہاتھ اور منھ برندابن بہاری اور رکھیشورون کے دھلا سُچت ہوا تب مرلی منوہر کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہا پربھو جب سے مین بال اوستھا بھوگ کر سیانا ہوا تب سے سواے اسمرن اور دھیان آپ کے چرنون کے دوسرا کوئی اُدم نہین رکھتا آج اسپنے کمل روپی چرنون کا درشن دیکر مجھ کنگال کی اچھا پوری کی جو لوگ سنساری جال مین پھنسے رہ کر اپنے دھن اور پروار کا ابھمان رکھتے ہین اُن کو آپ کے چرنون کا درشن سپنے مین بھی نہین ملتا اور جو آپ کے اسمرن اور دھیان اور پوجا اور کتھا سُننے مین پریت رکھتے ہین وہ لوگ سنساری کامنا ابنی پاکرانت سے مکت ہوتے ہین اسواسطے مین آپ کو ہزارون ڈنڈوت کرتا ہون۔

دوہا	ہاتھ جوڑ بنتی کرون دھرون چرن پر ماتھ	موا ناتھ کو درش دے کینھو ناتھ سناتھ

ایسی بھگت اور پریت اُس براہمن کی دیکھ کر شیام سندر نے کہا کہ ای وِپر راج ہم تمکو اپنا بھگت اور مِتر جانکر بہت پیارا سمجھتے ہین اور جو آدمی بید اور شاستر پڑھے ہوے براہمنون کی پوجا کرتا ہی اُسکا منورتھ ہم جلدی پورا کر دیتے ہین سب رکھیشور تم پر دیال ہوکر اپنا درشن دینے یہان آئے ہین جسطرح تیرتھ اشنان کرنے اور دیو استھان کے درشن کرنے سے آدمی پوتر ہو جاتا ہی اُسی طرح ان رکھیشورون کا چرن دیکھنے سے بدن مین پاپ نہین رہتا تم اُنکی سیوا اچھی طرح کرو مین اپنے تن سے بھی براہمن کو بہت پیارا جانتا ہون جو آدمی براہمن کی سیوا نہین کرتا اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیئے گیانی لوگ براہمن کو پرمیشور کے برابر جانتے ہین اور آدمی کے تن مین جو اچھا کام بن پڑے اُسی کو تم سمجھنا چاہیئے نہین تو یہ بدن ایک دن ناش ہوکر کچھ کام نہین آتا اسلیئے تم کو بید کے موافق ہمارے اسمرن اور پوجن مین رہنا چاہیئے شری برندابن بہاری بھگت ہتکاری اکیس دن شرت دیو براہمن کے گھر بھی رکھیشورون سمیت رہکر گیان بھجانے کے پیچھے دوارکا پوری کو چلے اور راہ مین رکھیشورون کو بدا کر دیا۔

دوہا	نج گرہ پہونچے آئے کے مالکن پربھو جدرائے	پُر باسی پربھلت بھئے درش پرش سکھ پائے

ادھیاے ستاسی اِستت تربھون پت کی

راجا پریھچت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اے شکدیو سوامی دوارکا ناتھ نے شرت دیو براہمن سے کہا کہ تم شاستر کے موافق میرا دھیان اور پوجن کیا کرو سو مجھکو بڑا سندیہہ ہی کہ پوربرہم نرنکار کی اِستت جو کچھ روپ اور ریکھا نہین رکھکر دیکھنے مین نہین آتے بید نے کسطرح کی ہوگی بستار پوربک کہکر میرا سندیہہ چھڑا دیجیئے یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریھچت بید مین اِستت بیکنٹھ ناتھ کی بہت لکھی ہی مین اتنی سامرتھ نہین رکھتا جو سب گُن اُنکا برنن کر سکون لیکن تھوڑا سا حال جو مجھکو معلوم ہی وہ مین کہتا ہون سُنو کہ جس آدجوت نرنکار نے بدھ اور اندری اور پران اور دھرم اور ارتھ اور کام اور موکش کو بنایا ہی وہ مہا پربھو سدا نرگُن روپ رہ کر برھمانڈ رچتے وقت براٹ روپ دھارن کرکے شیش ناگ پر شینن کرتے ہین اُن کی کتھا اس طرح پر ہی کہ سنک اور سنندن اور سناتن اور سنت کمار چارون بھائی پرمیشور کا اوتار سرشٹ ہونے سے پہلے برھماجی کی اِچھا کے موافق پیدا ہوے ہین اُن کے سبھاو مین راجس اور تامس کا پردیس نہ ہوکر ہمیشہ ستوگُن روپ رہتے ہین اور اُن مین سے ایک بھائی ہمیشہ لیلا اور کتھا پرمیشور کی کہا کرتا ہی اور تین بھائی سُنا کرتے ہین جو کچھ آدجوت بھگوان کی انھون نے کی ہو وہی بات نرنارائن نے ناردمنی سے ست جگ مین کی تھی وہی کتھا ہم تم سے کہتے ہین سنو کہ جس طرح مکڑی اپنے منہ سے جالا نکال کر پھر اُسکو کھا جاتی ہی اُسی طرح سب جیو جڑ اور چیتن تینون لوک کے پرمیشور کی اِچھا سے پالک مارنے مین پیدا ہوکر پھر انھین کے روپ مین سما جاتے ہین اُس وقت مہا پرلے ہونے سے چارون طرف پانی دکھائی دے کر کیول آدجوت بھگوان رہ جاتے ہین جب اُن کو سنسار رچنے کی پھر اِچھا ہوتی ہی تب اُنکی سانس سے چارو بید پیدا ہوکر جیسے پرات سمے بندی گن راجون کی اِستت کرکے جس گاتے ہین اسی طرح وہ بید دبیہ روپ سے چترنجھی روپ کے سامنے ہاتھ جوڑکر جگانے کے واسطے بنے کرتے ہین۔

دوہا	تبا گوبند راجوگ کی جاگو ہری مُرار	نج مایا بستار کے سرجو پُن سنسار

اے پرپرہم اِبناشی پرش تم جنم لینے اور مرنے اور سونے اور جاگنے سے رہت اور نردوش رہ کر آٹھون پہر چیتن بنے رہتے ہو اور چودھون لوگ تمھاری مایا سے پیدا ہو کر وہ مایا تمکو نہین بیاپتی ہی تمھارا پرکاش آدی اور مدھیہ اور انت مین رہ کر تمھاری مہما کو کوئی نہین جان سکتا اور تینون لوک مین تمھارے برابر کوئی سُندر نہین ہی اور تم سدا آنند روپ رہتے ہو اور سب جیوؤن کی اُتپتّی اور پالن اور ناش تمھاری اِچھّا سے ہوتا ہی اور جتنی دیا تم اپنے بھکتون پر رکھتے ہو اتنی دیا اور رچھا کوئی دیوتا اپنے بھکت کی نہین کر سکتا اور تم سب مین ملے ہوے اور سب سے الگ رہکر رجوگن اور تموگن اور ستوگن سے کچھ کام نہین رکھتے کیول تمھارے اسمرن اور دھیان کرنے سے سنساری جیو مکت پدوی پر پہونچتے ہین اور تمھارا نام جپنے کے برابر جگیہ اور تیرتھ اور دان اور تپ اور جپ اور آچار کوئی دھرم نہین اور برھما اور مہادیو آدک سب دیوتا تمھارے کمل روپی چرنون کے دھیان مین آٹھون پہر لین رہتے ہین اسی سے اُنھون نے ایسی پدوی پائی ہی چودھون لوک مین تمھارے برابر کوئی نہین ہی اور تمھاری کرپا کے بغیر کوئی سنساری مایا جال سے نہین چھوٹ سکتا جب بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور سب اندریون کو اپنے بس مین رکھکر تمھارا اسمرن اور دھیان سچے من سے کرتے ہین تب تمھاری دیا سے اُنکی مکت ہوتی ہی۔

	دوہا	
سدا ایک رس رہت ہو ناتھن پربھو بھگونت		آدانت سب جگت کے تم ہی پُرش اننت

اے دینا ناتھ شیشپال اور کنس اور راون اور ہرنیہ کشیپ آدک بہت جیوؤن نے تمھارے ساتھ دشمنی کی تھی وہ لوگ بھی اپنے بیران کے ڈر سے تمھارا دھیان کرنے مین بھوساگر پار اُتر گئے اور بہت جیو تمھاری کتھا اور کیرتن کا چرچا آپس مین رکھ کے اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اُنہین تم بھاگ اُسکا سمجھنا چاہیے جو آٹھون پہر تمھارے چرن کمل کا دھیان رکھکر سنساری مایا سے برکت رہتا ہی اور سوائے بھکت کے مکت کی بھی اچھا نہین رکھتے اور ست سنگ کے برابر دوسری چیز اچھی نہین سمجھتے اور سادھو اور بیشنو کی سیوا اور ست سنگ پریم کے ساتھ کرتے ہین وہ آدمی تمھاری مایا کا کچھ ڈر نہ مانکر سیدھے بیکنٹھ مین جہان سورج اور چندرما کا پرکاش نہین ہوتا بمان پر بیٹھ کر چلے جاتے ہین۔

	دوہا	
انت کال تمکو ملت ناتھن پربھو بھگوان		وہ جن پرم نیت ہی پاوت پد نربان

اے بیکنٹھ ناتھ جو آدمی اپنے اگیان سے تمھارا اسمرن اور دھیان چھوڑ کر دوسرے دیوتا کو پوجتا ہی وہ آواگون مین پھنسا رہ کر مکت پدوی نہین پاتا اور تمھارے روئین روئین مین ہزارون برھمانڈ بندھے رہکر کسی جیو کا حال تم سے چھپا نہین رہتا جسطرح سونے کا گہنا بنانے سے الگ الگ نام ہو کر سب گہنا گلانے پر کیول سونا رہ جاتا ہی اُسیطرح تمھارا پرکاش سب کے بدن مین رہکر دیوتا آدک کو پوجتے ہین وہ پوجا بھی آپ ہی کو پہونچتی ہی اسلیے جو لوگ گیان کی درشٹ سے جڑ اور چیتن مین تمھارا روپ برابر دیکھ کر سنساری ترشنا چھوڑ دیتے ہین اُنہین کا کلیان ہوتا ہی۔

			دوہا
بھکت بنا پاوے نہین کہون پد نربان		جدپ گیان پرکاش تے بُدھ کرے بکھان	دوہا

اے دینا ناتھ برھما جی بنا شکت اور اگیا تمھاری کے سنسار رچنے کی سامرتھ نہین رکھتے جگت کا سب بیوہار جھوٹھا ہو کر کیول تمھارا نام سچا ہی جسطرح آگ کا ڈھیر ایک جگہ رہکر اُس مین سے چنگاریان اُڑتی ہین اُسی طرح اگن روپی ڈھیر آپ ہو کر سب جیوؤن کو چنگاری کے برابر سمجھنا چاہیے جیسے آگ کی چنگاری سُلگانے سے بہت آگ ہو جاتی ہی ویسے چنگاری روپی جیو آپ کی بھکت

کرنے سے آپ کے برابر ہو جاتا ہی۔

چوپائی

جوگیشور جو تم کو دھیاوین بھگت تمھارے پڑھت پرانا	سوانس روک برہمانڈ چڑھاوین وہ تم کو پاوت بھگوانا	ہردے کمل مین تم کو دیکھین تمھری بھگت دھرین من ماہین	او بھت روپ انوپم پیکھین چارپدارتھ چاہت ناہین

دوہا

ہنست تمھارے دھیان مین روم روم ہرکھائے	دیکھ وسا سنسار کی روون کر پچھتائے

چوپائی

جو تم کہو سنت ہنکاری اہوناتھ یہ کرپا تمھاری	ہمتے اُتپت بھی تمھاری ناتو کیتک بدھ ہماری	تم ہم کو کیسی بدھ جانو ہم ہون جڑ پ بید کماوین	جو استت یہ بھانت بکھانو نڈپ تمھرو بھید نہ پاوین
تمھرو روپ نہ دیکھو جائے	پنتھ تمھارو دیت بتائے	گیان بھگت براگ جو ہوئی	اب تم کو پہچانت کوئی
	جو جن بشے بھوگ پر ہرے	گیان جوگ نج من مین دھرے	

دوہا	تم جو جن کے دھیان مین مگن رہے دن رین	تمھری امرت کتھا سُن لے سدا سکھ چین

اے بیکنٹھ ناتھ جو آدمی سنسار مین منکھ کا تن پا کر اندریون کے بس رہتا ہی اور استری اور پتر کے پریم مین لپٹ کر تمھاری بھگت نہین کرتا اُسکو ابھاگی اور مردے کے برابر سمجھنا چاہیئے وہ آدمی چوراسی لاکھ جون مین جنم پا کر بڑا دکھ پاتا ہی اور سب جیو پرانے ہو کر اپنے کرم کے موافق بہت جون مین جنم پا کر دکھ اور سکھ بھوگتے ہین جسطرح تالاب کا پانی ہر روز کم ہوتا جاتا ہی اسی طرح گرہستی کرنے والے کی بدھ اور سامرتھ ہر روز گھٹتی جاتی ہی۔

دوہا

یا ہی بدھ پرانی سبے بورت مایا ماتھ	ناہین تو وہ آپ سے کا ہو بیاپت ناتھ

چوپائی

منکھ جنم درلبھ جگ ماہین نرسریر نوکا سم جانو	دیون ہو کو بیاپت ناہین بید پران ٹھانڈھے مانو جبتک بھگت کرے نہین کوئی	سکل دیوتا منسا کرین کیوٹ روپ گرو ہے سوئی بھو ساگر سے پار نہ ہوئی	مانگھ ہوئے بھو ساگر ترین نو کا پار لگاوت جوئی

دوہا	یاتے کیجے کرم شبھ بہی دھرم کی ریت اشٹ بدھ کو دیکھ کے لوبھ کرے جو کوے یہ استت بیدن کی اپنی بدھ پرمان	ناکس پر بھو کرتار سون جب لون اُپجے پریت تاہ پدارتھ بھگت کو کیسے بیاپت ہوے نرگن روپ انوپ کو کیسے کرون بکھان

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کا اے راجا پریچھت یہی استت کہکر چارون بید جتر بھی روپ بھگوان کو سرشٹ رچنے کے واسطے جگاتے ہین اور سنکادک آٹھون پہر یہ چرچا آپس مین رکھتے ہین اور یہی بات نر نارائن نے نارد جی سے کہی تھی اور نارد مُن نے بید بیاس

ہمارے باپ سے کہی اور اُنھون نے بستار پوربک مجھکو پڑھائی اور مین نے وہی کتھا جو سب بید اور شاستر کا سار ہو تمکو سُنائی اور یہی گیان شیام سندر نے راجا بھولا متھو اور شرت دیو براہمن کو بتلایا تھا۔

دوہا	یہ اسشت جو رین دن کہے سنے چت لاے	تا کو پاپ رہے نہین بشن لوک کو جاے

ادھیاے اٹھاسی کتھا بھسماسُر دیتیہ کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیوجی سے کہا کہ اے مُن ناتھ مجھکو سنسار مین یہ بات بہت اُلٹی دکھلائی دیتی ہو کہ نارائن بیکنٹھ ناتھ لچھمی پت ہوکر اپنے بھکتون کو ایسا کنگال رکھتے ہین کہ اُنکو اچھی طرح کھانا اور کپڑا بھی نہین ملتا اور شری مہادیوجی او گھڑون کی طرح اپنا بھیس رکھکر سانپون کی سیلی اور منڈون کی مالا گلے مین پہنے رہتے ہین اور اُنکے بھکت دربیوک دھنوان ہوکر بڑے آنند سے اپنا جنم بتاتے ہین اسکا کیا کارن ہے یہ سندیہہ میرا چھڑا دیجیے یہ بات سُنکر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت تمنے بہت اچھی بات پوچھی اسکا حال ہم کہتے ہین سُنو

دوہا	سدا تین گن بست ہین شیو کی مورت مانتہ	سکل کامنا دیت ہین ایک مکت کو نانتہ

اے راجا پریچھت پرمیشور تربھون پت سنساری سُکھ سے الگ رہکر کسی چیز کی چاہنا نہین رکھتے اسی سے اُنکے بھکت لوگ بھی ناش ہونیوالی سنساری چیز کو نہین چاہتے اور لچھمی پت بھگوان ایسی اچھا نہین کرتے کہ ہمارے بھکت سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہووین تم نے سُنا ہو گا کہ کئی آدمی شری شیوجی کے بھکتون نے اُنسے بردان پاکر اُنھین کے ساتھ دشمنی کی تھی اسی کارن پر برہم پرمیشور مایا روپی دھن جسکے نشے مین آدمی اندھا ہوکر بہت لگرم کرتا ہو اپنے بھکتون کو نہین دیتے ہین اے راجا جو بات تمنے ہمسے پوچھی یہی بات ایکبر تبہ راجا جدھشٹر تمھارے دادا نے شری کرشن مہاراج سے پوچھی تھی تب شری کرشن مہاراج نے کہا تھا کہ اے راجا جدھشٹر مایا روپی لچھمی ملنے سے جس مین بہت سی بُرائیان بھری ہین آدمی سنساری سُکھ مین لپٹ جاتے ہین اور جبتک مجھکو یاد نہین کرتے تب تک آواگون سے نہین چھوٹتے اسلیے مین اپنے بھکتون کو دھن دولت نہین دیتا جس مین وہ لوگ سنساری سُکھ مین لپٹ کر پرلوک کا سُوچ بھول نہ جاوین اسواسطے جو آدمی میری شرن پکڑتا ہو اُسکا دھن اور ایمان کرپا کی راہ سے مین ہر لیتا ہون جبکہ نردھن ہونے سے استری اور پتر اور بھائی آدک سب پر دار والے اُسکا نراد ر کرتے ہین تب وہ اُنکا پریم چھوڑکر آنند سے سادھ اور بیشنو کا ست سنگ کرتا ہو جبکہ مہا پرشون کے ست سنگ سے گیان پاکر میرے بھجن اور اسرن اور دھیان مین چت لگاتا ہو تب مین اُسکو مکت پدوی دیتا ہون اور برہما دک دوسرے دیوتون کی پوجا کرنے سے جو لوگ سورگ آدک مین جاتے ہین وہ سُکھ سدا استھر نہین رہتا اور میری بھکت اور پوجا کرنے والے بھبکھن اور ارجن اور سگریو اور پرہلاد اور امبریکھ آدک سنساری سُکھ بھوگ کر اٹل پدوی کو پاتے ہین۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت شری مہادیوجی آدک دوسرے دیوتا اپنی پوجا پانے سے خوش ہوکر جھٹ دینے مین دُکھ مانتے ہین اور بیکنٹھ ناتھ سدا سے ساتوکی سبھاو رہکر کسی کو شاپ نہین دیتے۔

دوہا	یہہ اسُرن کو رُو درجی دیو برت بردان	تن سنکٹ سون آپ ہی پایو کشٹ ندان

اے راجا پریچھت باناسُر کی کتھا تم سُن چکے ہو جو شری شیوجی سے بردان پاکر اُنھین کے ساتھ لڑنے آیا تھا اب ہم دوسرے دیتیہ کا حال کہتے ہین سُنو کہ ایک دن برکاسُر دیتیہ مہا سورکھ شکنی کا بیٹا تپ کرنے کی اچھا کر کے گھر سے باہر نکلا جب اُسنے راہ مین نارد مُن کو

آتے دیکھا تب دنڈوت کرکے پوچھا کہ اے مُنی ناتھ مجھ کو تپ کرنے کی اِچھا ہی تم دیال ہو کر بتلاؤ برھما اور بشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤن مین کون جلدی خوش ہو کر بردان دیتا ہی کہ مین اُسی کا تپ کرون یہ بات سُنکر نارد مُنی بولے کہ اے برکاسُر ان تینون دیوتون مین شری مہادیو بھولے ناتھ جلدی خوش ہو کر بردان دیتے ہین اور تھوڑا سا اپرادھ کرنے مین اپنا کرودھ جھا کرتے ہین دیکھو اُنھون نے سہسرارجن کو تپ کرنے سے خوش ہو کر ہزار ہاتھ دیے تھے اسلیے تم شری مہادیو جی کا تپ کرو تو جلدی پھل ملے گا جب نارد مُنی یہ بات کہکر چلے گئے تب برکاسُر اُسی وقت کیدار ایشور کی طرف چلا گیا۔

دوہا — رشو مورت استھاپ کر اگن کنڈ کے تیر ۔ بیٹھو آسن مار کر ہوم من لگیو شریر

جب سات دن رات مین اُسنے اپنے بدن کا سب مانس چھُری سے کاٹ کاٹ کر ہوم کر دیا اور آٹھوین دن اِسنان کرکے اپنا سر کاٹنا چاہا تب بھولا ناتھ نے اگن کنڈ سے نکلکر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور اپنے کمنڈل کا جل اُسپر چھڑک دیا جبکہ اُسکے پرتاپ سے برکاسر کا بدن دبیہ روپ ہو کر کُندن کی طرح چمکنے لگا تب مہادیو جی بولے کہ اے برکاسُر ہم تیری پوجا سے بہت خوش ہوے اب تجھکو جو اِچھا ہو بردان مانگ یہ بات سنتے ہی برکاسُر نے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے مہاپربھ مجھکو ایسا بردان دیجیے کہ جسکے سر پر اپنا ہاتھ رکھدون وہ اُسی وقت جلکر راکھ ہو جاے یہ سُنکر شری مہادیو جی نے بچار کیا کہ یہ آدھرمی دیتیہ ایسا بردان مانگ کر سنساری جیوؤن کو دُکھ دینا چاہتا ہی کیا کرون بچن دے چکا یہ سمجھکر شری مہادیو جی بولے کہ اچھا ہمنے مُنھ مانگا بردان تجھ کو دیا جب وہ دیتیہ یہ بردان پاکر خوش ہوا تب اُس آدھرمی نے شری پاربتی جی کی سندرتائی دیکھ کر بچار کیا کہ اس سے اُتم دوسری بات نہین ہی کہ مین اپنا ہاتھ مہادیو جی کے سر پر رکھکر اُن کو جلا دون اور پاربتی کو اپنے گھر لیجاؤن جبکہ وہ پاپی ایسا بچار کر شری مہادیو جی کے مستک پر ہاتھ رکھنے کے واسطے چلا تب شری شوانتر جامی وہان سے بھاگ کر سب لوک اور دسو دسا مین بھاگتے پھرے لیکن اُس دیت نے اُنکا پیچھا نہین چھوڑا برھما جی آدک کوئی دیوتا اُنکی رچھا نہ کر سکے تب وہ بیاکل ہو کر بیکنٹھ ناتھ کے سامنے دوڑے چلے گئے اور دنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے تربھون پت مین نے یہ دُکھ اپنے اوپر آپ اُٹھایا ہی جس مین دیتیہ پاپی کے ہاتھ سے میرا پران بچے وہ اُپاے کیجیے یہ دین بچن سنتے ہی نارائن جی بھگت ہتکاری نے شری مہادیو جی سے کہا کہ تم دھیرج رکھو مین اسکی تدبیر کرتا ہون ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُسی وقت اپنے کو براہمن بنا لیا اور رکھیشورون کی طرح کمنڈل اور مرگ چھالا لیے ہوے جہان برکاسر دوڑا چلا آتا تھا وہان آکر اُس سے کہا کہ اے برکاسر تو اتنا گھبرایا ہوا کہان بھاگا جاتا ہی اپنا حال تو ہمسے بتاؤ جب کہ اُس دیتیہ نے بردان پانے اور اپنی اِچھا کا حال شری بیکنٹھ ناتھ سے کہا تب بیکنٹھ ناتھ رکھیشور روپ بولے کہ تو بڑا اگیان ہی جو مہادیو جی کی بات جو زہر اور دھتورا کھاتے اور بھوتون کو ساتھ لیے ننگے پھرا کرتے ہین اور منڈون کی مالا اور سانپون کا ہار گلے مین پہنکر شاستر کے موافق نہین چلتے اور مسان پر بیٹھے ہوے بورہون کی طرح ہنستے اور ناچتے ہین سچ مانکر اتنا دُکھ اُٹھاتا ہی جب سے دچھ پرجاپت نے مہادیو جی کو شاپ دیا تب سے سب بات اُن کی سچ نہین ہوتی اسلیے تو اپنے سر پر ہاتھ رکھکر پہلے اس بردان کی پریچھا کرلے جب کہ تیرے نزدیک اُن کی بات سچ ٹھہر جائے تب جو چاہنا سو اُن کے ساتھ کرنا یہ سنتے ہی برکاسر نے پرمیشور کی مایا سے یہ بات سچ مان کر جیسے اپنے سر پر ہاتھ رکھا ویسے وہ آپ جلکر راکھ کا ڈھیر ہو گیا یہ چرتر دیکھتے ہی بھولا ناتھ جی خوش ہو کر ناچنے لگے اور دیوتون نے آکاش سے تربھون پت پر پھول برسائے اور اپسراؤن نے ناچ کر گندھربون نے گانا سنایا اُس وقت آدپرش بھگوان نے مہادیو جی سے کہا کہ

ایسے آدھرمی دیتیہ کو اسطرح کا بردان دینا نہ چاہیئے جگت گرو کا اپرادھ کرنے سے وہ دیتیہ اپنے ڈنڈ کو پہونچا یہ بات سُنکر شوجی نے بنے کیا کہ اے مہاپربھو تم ہماری رچھا کرنے والے بنے ہو اسلیے ہم سے اپرادھ بھی ہو جاتا ہی جبکہ بھولا ناتھ بہت استت بیکنٹھ ناتھ کی کر چکے تب تربھون پت نے انکو دھیرج دیکر بدا کیا اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے۔

چوپائی

رُدر موکش لیلا سُکھدائی	جوجن کہے سُنے چت لائی

دوہا	رہے سدا سُکھ چین سے دُکھ پاوے وہ نانہہ	سب پاپن سے چھوٹ کے مُکت ہوئے چھن مانہہ

ادھیائے نواسی۔ لات مارنا بھرگُ رکھیشور کا لچھمی پت کی چھاتی پہ

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایک سمے بھرگُ آدک ساتوں رکھیشور سرسوتی کنارے بیٹھے ہوے آپس مین گیان چرچا کر رہے تھے اُسوقت کئی رکھیشوروں نے بھرگُ جی سے پوچھا کہ برھما اور بشن اور مہادیوجی تینوں دیوتاؤن مین کون بڑا ہی جبکہ یہ بات سُنکر کسی نے مہادیوجی کو اور کسی نے بشن جی کو اور کسی نے برھما جی کو بڑا بتلایا تب بھرگُ رکھیشور نے کہا کہ ان تینوں دیوتاؤن مین جو دیوتا کرودھ اپنا چھماکر کے بُرائی کے بدلے بھلائی کرے اُسی کو اُتم سمجھنا چاہیئے مین جاکر سب کی پریچھا لیتا ہوں یہ کہکر بھرگ رکھیشور وہان سے اُٹھ کر برھما جی کی سبھا مین چلے گئے اور بنا ڈنڈوت کیے اُنکے سامنے جا بیٹھے یہ دیکھ کر سب رکھیشور اور براہمنوں نے جو وہان بیٹھے تھے اچنبھا مانا اور برھما جی نے کرودھ مین بھرگُ جی کی طرف دیکھ کر شاپ دینا چاہا لیکن اپنا بیٹا سمجھ کر نہین بولے۔

دوہا	پُتر آپنو جان کے بھئے کوپ تے شانت	پرتھم پریچھا پتا کی سُت لینھی یہ بھانت

جب بھرگُ رکھیشور نے برھما جی کو رجوگُن کے بس اپنے اوپر کرودھ کرتے دیکھا تب وہان سے اُٹھکر کیلاس پربت پر جہان شری گوری شنکر براجتے تھے گیا جیسے بھولا ناتھ نے بھرگُ رکھیشور کو آتے ہوے دیکھا ویسے کھڑے ہو گئے اور ہاتھ پھیلا کر گلے ملنا چاہا تب رکھیشور نے شوجی سے کہا کہ تم اپنا کرم دھرم چھوڑ کر مسان مین بیٹھے رہتے ہو اسلیے مجھکو مت چھوؤ یہ ابھمان کی بات سُنتے ہی گوری پت نے کرودھ سے ترشول اُٹھاکر بھرگُ رکھیشور کو مارنا چاہا تب شری پاربتی جی نے ہاتھ جوڑکر مہادیوجی سے بنے کیا کہ اے مہاراج یہ رکھیشور تمھارا چھوٹا بھائی ہی اسکا اپرادھ چھما کیجے جب شری پاربتی جی کے کہنے سے بھرگُ رکھیشور کا پران بچا تب وہ بھولا ناتھ کو تموگُن کے بس دیکھ کر وہان سے بشن بھگوان کی پریچھا لینے کے واسطے بیکنٹھ کو گئے وہ بیکنٹھ کیسا ہی جہان سورج اور چندرمان کا پرکاش نہ ہونے پر بھی دن رات برابر اُجیالا بنا رہتا ہی اور وہان کی سب زمین سونے کی رتنوں سے جڑی ہوئی ہی اور بارہوں مہینے اُتم اُتم پھل اور خوشبودار پھول اور تلسی کے برچھ لگے رہتے ہین اور اچھے اچھے تالاب اور باؤلی آدک بنے ہو کر اُس کے کنارے بہت طرح کے پنچھی بولتے ہین جب بھرگ رکھیشور نے بیدھڑک محل مین جہان بشن بھگوان جڑاؤ پلنگ پر سو رہے تھے اور لچھمی جی اُن کے پاؤن داب رہی تھین جاکر ایک لات بشن بھگوان کے بائین طرف چھاتی مین ماری تب بیکنٹھ ناتھ چونک کر رکھیشور کو دیکھتے ہی اُنکا پاؤن دابنے لگے اور چرنوں پر گرکر بنے پوربک بولے کہ اے دُج راج میرا اپرادھ چھما کیجے میری چھاتی بڑی کڑی ہے اِس سے آپ کے کومل چرن مین ضرور دُکھ پہونچا ہوگا مجھکو آپ کے آنے کا حال جو معلوم ہوتا تو آگے سے

پہونچتا اور آپ نے دیا کی راہ سے میرا لوک پوتر کرکے یہ جو لات ماری ہی اس چرن کا چنھ سدا مین اپنی چھاتی پر بنا رہنے دونگا اسمین مجھکو کچھ لاج نہین ہی جب بھرگ رکھیشور نے ایسی چھما تر بھون پت کی دیکھی اور میٹھا بچن سنا تب بچت ہوکر اُنکی استت کرنے لگے اور لچھمی جی نے لات مارتے وقت من مین کرودھ کیا تھا لیکن بیکنٹھ ناتھ کے ڈر سے رکھیشور کو کچھ شاپ نہین دیا جبکہ تر بھون پت نے بھرگ رکھیشور کا پوجن کرکے اُنکو بدا کیا تب اُنھون نے سرسوتی کنارے جاکر تینون دیوتون کا حال اپنے ساتھیون سے کہدیا یہ حال سُنکر سب رکھیشور دوسرے دیوتون کا پوجن چھوڑکر بشن بھگوان کا سمرن اور دھیان سچے من سے کرنے لگے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت ایک دوسری مہاشری کرشن مہاراج کی کہتے ہین سنو۔ دوارکا پوری مین ایک براہمن بہت شکتوان اپنے دھرم کرم سے رہتا تھا جبکہ اُس براہمن کے یہان ایک بیٹا پیدا ہوکر مرگیا تب وہ براہمن اپنے بیٹے کی لاش راجا اگرسین کے پاس لیجاکر کہنے لگا کہ تمھارے آدھرم کرنے سے میرا بیٹا باپ کے سامنے مرگیا اور پرجا لوگ دُکھ پاتے ہین دواپر جگ مین کلجگ کے لچھن راجا کے پاپ سے ہوتے ہین اسیطرح بہت دربچن کہکر وہ براہمن مرا ہوا بیٹا راجا اگرسین کے دروازے پر رکھکر اپنے گھر چلا گیا اسیطرح سات لڑکے اور اُس براہمن کے گھر پیدا ہوکر مرگئے وہ براہمن اُنکی لاش بھی اُسیطرح راجا اگرسین کے دروازے پر رکھ گیا جب نوین مرتبہ اُسکی استری کے گربھ رہا تب اُس براہمن نے راج سبھا مین جاکر شیام اور بلرام کے سامنے بہت بلاپ کرکے کہا کہ اے دینا ناتھ پہلے راجہ اگرسین پاپی کو دھکار ہی جسکے راج مین پرجا دُکھ پاتی ہی دوسرے اُن لوگون کو دھکار ہی جو اس ادھرمی کی سیوا مین رہتے ہین تیسرے مجھے دھکار ہی جو ایسے پاپیون کے دیش مین رہتا ہون جنکے ادھرم سے میرے بیٹے نہین جیتے اور تم چھتری ہوکر براہمن کا دُکھ نہین چھڑاتے جب اُس براہمن نے راج سبھا مین کھڑے ہوکر بہت باتین اُسی طرح پر کہین اور شیام اور بلرام اور پردمن آدک کسی جدبنشی نے اسکا جواب نہین دیا تب ارجن جو اُسوقت وہان بیٹھے تھے بان بدیا کا گھمنڈ رکھکر غرور سے بولے کہ بڑے شرم کی بات ہی جو اگرسین راجا مہاراجا کہلاکر براہمن کا دُکھ دور نہین کرسکتے جس راجا کے راج مین گئو اور براہمن دُکھ پاتے ہین اُسکا جس اور دھرم نہین رہتا یہ کہکر ارجن اُس براہمن سے بولے کہ اے دُج راج تم کسواسطے اتنا رو کر دُکھ اُٹھاتے ہو آجکل کے راجا آپ سوارتھی ہوکر گئو اور براہمن کی رچھا نہین کرتے۔

چوپائی

تمھرے پتر جنتے مرین ۔ پُرکے لوگ جتن نہین کرین

دوہا

جدپ بہہ جودھا بسین نگر دوارکا ناتھ ۔ تدپ بدیا دھنکھ کی کو جانت نا نہہ

اے براہمن دیوتا اب تم دھیرج دھرکر اپنے گھر بیٹھو جب تمھاری استری کے لڑکا پیدا ہونیکا سمے آوے تب تم ہمسے آکر کہدینا ہم اُس بالک کی رچھا کرینگے یہ سُنکر اُس براہمن نے ارجن سے کہا کہ جہان شیام اور بلرام اور پردمن ایسے شور بیر بیٹھے ہوکر کچھ نہین بولتے وہان تم کیا ایسی غرور کی بات کہتے ہو تمھارے سامرتھ ہی جو تم میرے بالک کو مرنے سے بچاؤگے یہ بات سُنکر ارجن بولے کہ مجھکو شری کرشن اور بلبھدر اور پردمن مت سمجھنا مین ارجن گانڈیو دھنکھ کا باندھنے والا ہون میرے سامنے موت کی یہ طاقت نہین ہی کہ تیرے بیٹے کو مارسکے۔

چوپائی

شو سے جدھ کیو اک باری ۔ مہا پرسن بھئے ترپراری

میرو بچن ساچ تم جانو ۔ کچھ سندیہ نہ من مین آنو

تمھرے سُت کی رچھا کرہون ۔ ناتو اگن ماہہ مین جرہون

یہ بات سُنکر براہمن اپنے گھر چلا گیا جب اُس براہمن کی استری کے لڑکا پیدا ہونیکا وقت نزدیک آیا اور اُسنے ارجن کے پاس جاکر یہ حال کہا تب ارجن شری مہادیو جی کو نمسکار کرکے دھنکھ بان لیکر اُس براہمن کے گھر پہونچے اور بانون کا قلعہ چارون طرف ایسا بنادیا کہ جس مین ہوا بھی براہمن کے گھر مین نہ جاسکے اور آپ دھنکھ بان لیکر اُس لڑکے کا پران بچانے کے واسطے چارون طرف پھرنے لگے جب اُس براہمن کے گھر لڑکا پیدا ہوکر بغیر روئے نہ معلوم کہان غائب ہوگیا تب اُسکی استری اپنے سوامی سے بولی کہ ای مہاراج تمنے ارجن کی بہت تعریف کی تھی کہ وہ بالک کی رچھا کرینگے سو اُسکا یہ حال ہوا کہ پہلے تو مین ساعت دو ساعت لڑکے کو روتے بھی دیکھتی تھی اس مرتبہ تو مین نے اُس کو اچھی طرح آنکھون سے دیکھا بھی نہین نہ معلوم کہان لاش تک اُسکی غائب ہوگئی یہ بات اپنی استری کی سنتے ہی اُس براہمن نے ارجن کے پاس جاکر ایسا دُربچن ارجن کو کہا کہ وہ بہت شرمندہ ہوکر راجا اگرسین کی سبھا مین چلے گئے اور ارجن کے پیچھے پیچھے براہمن نے بھی وہان پہونچکر سبھا والون کے سامنے کہا کہ اے ارجن تونے میرے پتر بچانے کا پرن کیا تھا سو وہ ابھمان تیرا کیا ہوا جو تو میرے بالک کا پران نہ بچا سکا اسلیے تجھکو دھرکار ہی جو کچھ شرم و غیرت رکھتا ہو تو چلو بھر پانی مین ڈوب مر اور کسی کو اپنا منھ نہ دکھا اور آج سے دھنکھ بان رکھنا اور جھوٹھ بولنا چھوڑکر بن مین چلا جا تونے راجا براٹ کے یہان ہجڑا بنکر برس دن تک اپنے دن کاٹے تجھ سے کیا شورتائی ہوگی جب اسیطرح اس براہمن نے بہت سے دُربچن راج سبھا مین ارجن کو کہے تب ارجن بہت شرمندہ ہوکر بولے کہ اے دوج راج تم سب بات سچ کہتے ہو اب مین تم سے یہ پرتگیا کرتا ہون کہ تینون لوک مین سے تمھارے مرے ہوے بالک ڈھونڈھ کر لادونگا نہین تو دھنکھ بان سمیت آگ مین جلکر مر جاؤنگا یہ بات براہمن سے کہکر ارجن نے اسنان کیا اور دھنکھ بان اُٹھا کر اُن لڑکون کو ڈھونڈھنے کے واسطے سورگ لوک اور پاتال لوک مین گئے جب چودھون لوک اور جم پُری اور دھرم راج کا استھان اور آٹھون لوکپال کے یہان ڈھونڈھنے پر بھی اُن لڑکونکا پتا نہین پایا تب سوچ کرتے ہوے دوارکا پُری مین آکر اپنے سیوکون سے بولے۔

چوپائی

بہت کاٹھ لاؤ یہ ٹھائین	اگن لگاے دیو جیو گھائین

دوہا

کرہون اگن پرویش مین جرہون دھنکھ سمیت	بچن ہار سنسار مین پت دھرہون کہ ہیت

جب ارجن چتا بناکر آگ مین کودنے لگے تب شری برندابن بہاری گربھ بہاری بھگت ہتکاری نے ارجن کے پاس جاکر کہا کہ ای بھائی تمھاری بہادری مین کچھ شبہ نہین ہی ابھی تم کسواسطے جلتے ہو تم ہمارے ساتھ چلو جہان براہمن کے لڑکے ہونگے وہان سے ڈھونڈھ لاکر تمھاری پرتگیا پوری کرونگا یہ کہکر شری کرشن مہاراج ارجن سمیت اپنے رتھ پر چڑھے اور پورب طرف ساتون دیپ اور ساتون سمدر اور لوکا لوک پربت جو دنیا کے سرے پر ہی اُس کے اُس پار جاکر ایسی جگہ پہونچے جہان سواے اندھیرے کے کچھ دکھلائی نہین دیتا تھا تب شری کرشن جی نے سُدرشن چکر کو آگیا دی کہ تم اپنے پرکاش سے راستہ دکھلاتے چلو یہ بات سُنتے ہی سُدرشن چکر ہزار سورج سے زیادہ اپنا تیج بڑھا کر آگے آگے چلا۔

دوہا

تیج سُدرشن چکر کو رہیو چہوندس چھاے	ارجن دیکھ سکے نہین رکھیو نین چھپاے

جب اسیطرح بہت دور تک وہ رتھ چلا گیا تب وہان پر اس زور سے پانی لہر مارتا ہوا دکھلائی دیا کہ جسطرح دو پہاڑ آپس مین لڑتے ہون۔ جب شری کرشن جی نے اپنا رتھ پانی مین ڈالدیا تب ارجن نے اپنی آنکھ کھولی تو اُن کو وہان پر ایک مندر رتنون سے جڑا ہوا بہت لمبا اور

جوڑا چمکتا ہوا دکھائی دیا جبکہ رتھ سے اُتر کر دونون بھیتر گئے تب اُس مکان مین کیا دیکھا کہ شیش ناگ جی اپنے کومل انگ پر نیلامبر پہنے اور ہزار مکٹ اور دو ہزار کُنڈل جٹا دھارن کیے ہوے لیٹے ہین اور سواے لینے نئے نئے نام پرمیشور کے دونون ہزار زبان سے دوسری کچھ بات نہین کرتے اور شیش ناگ کی چھاتی پر بشن بھگوان موہنی مورت کمل نین اشٹ بھجی روپ سے مکٹ اور کُنڈل اور جڑاؤ گہنا انگ انگ پر ساجے جنیو کا جوڑا بیجنتی مالا اور کوستبھ من گلے مین ڈالے پیتامبر پہنے اپرنا ریشمی اوڑھے اس سُندرتائی سے براجتے ہین کہ جنکا روپ دیکھکر ایک ایک انگ مہا سُندر پر تینون لوک کے جیو موہت ہو جاوین اور سنکھ چکر گدا پدم چارون ہتھیار اپنا اپنا روپ دھارن کیئے نند اور سُنند اور جیہ اور بجیہ اور سُشیل اور پرتشیل اور کمل اور کمل نین اور کنول اور پرتُھ اور سُسین اور سُنابھ نو منتری اُن کے چارون طرف بیٹھے ہین اور برہما جی اور مہادیو جی آدک دیوتا سامنے کھڑے ہوے استت کرتے ہین جبکہ ارجن یہ چرتر دیکھکر سب ابھمان اپنا بھول گئے تب شری کرشن جی نے ارجن سمیت اشٹ بھجی روپ کے سامنے جاکر اس طرح اُن کو نمسکار کیا کہ جس طرح کوئی اپنی پرچھائین کو ڈنڈوت کرے اُس روپ نے شری کرشن جی کو دیکھتے ہی ہنسکر کہا کہ تم نے ایک سو پچیس ۱۲۵ برس مرت لوک مین رہکر پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور میری شکت سے اوتار لیکر بہت دیتیہ اور آدمیون کو مارا اور دیوتا اور براہمن اور سب بھگتون کو سُکھ دیکر مجھکو خوش کیا ان دنون میرا من تمھارے دیکھنے کو بہت چاہتا تھا اسلیے مین نے براہمن کے لڑکے یہان منگا کر ارجن سے ابھمان کی بات کہلادی کہ اُسکی پرتگیا رکھنے کے واسطے تم ضرور یہان آؤگے وہ سب بالک یہان پر ہین اُنکو لیجاؤ یہ کہکر جب اشٹ بھجی روپ بھگوان نے شری کرشن جی کو بدا کیا تب وہ آپس مین نمسکار کرکے اور براہمن کے لڑکون کو لے کر ارجن سمیت دوار کا پُری مین آئے اور ارجن نے وہ سب لڑکے اُس براہمن کو دے کر اپنی شرمندگی مٹائی اور اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھکر سمجھا کہ انھین کی دیا سے مین نے مہابھارت کیا تھا نہین تو مجھکو کیا سامرتھ تھی جو کرن اور بھیشم پتامہ آدک بیرون کو جیت سکتا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا۔

چوپائی

جو یہ کتھا سُنے دھر دھیان ۔ تاکے پتر رہین کلیان

ادھیاے نوّے۔ کتھا شری کرشن جی کے سنتان کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت کوئی ایسی سامرتھ نہین دیکھتا جو شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کا سب گُن برنن کر سکے لیکن مین اُن جوت سروپ کو ہزارون ڈنڈوت کرتا ہون جن کی دیا سے ہم اور تم اس امرت روپی کتھا کہنے اور سننے سے مُکت پدوی پاوینگے اسلیے تھوڑی سی مہما اُنکی اور کہتا ہون سُنو کہ بیکنٹھ ناتھ نے کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے جد کُل مین سگن اوتار لیکر یہ سب لیلا کی تھی اور اُنکی اِچھا سے سونے کی دوارکا پُری مین سب مکان جڑاؤ ہوکر باغون مین بہت طرح کے خوشبودار پھول اور پھل بارہون مہینے لگے رہتے تھے اور تالاب اور باولی کے کنارے بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیون مین دوارکا ناتھ کی استت کرتے تھے اور کئی ہزار ہاتھی دروازے پر بندھے ہوکر بہت سے پہلوان جانثار اور شستر اپسے بل جدھ کرنے کے واسطے ہمیشہ وہان بنے رہتے تھے اور سب سڑک اور گلی اور چوراہون پر چندن اور گلاب کا چھڑکاؤ ہوکر بہت دیش کے بیوپاری سب طرح کا اسباب وہان بیچنے کے واسطے لے آتے اور بشنون کے گھر مین ردھ اور سدھ بنی رہکر انکی استریان جڑاؤ گہنا اور اچھا کپڑا

پہنے عطر اور پھلیل لگائے ہوئے ہمیشہ خوشی سے رہا کرتی تھین اور سب چھوٹے بڑے دوارکا باسی ہرکتھا سننے اور سادھو اور براہمن کی سیوا کرنے مین پریت رکھکر اپنے دھرم کرم سے رہتے تھے۔

دوہا	تہان نار جادوؤن کی اتِ سُندر سُکمار		جنکو روپ نہار کے سکُچا وُیئن سُر نار

اور سولہ ہزار ایکسو آٹھ استریان شیام سندر کی اپنے اپنے جڑاؤ محل اور باغون مین الگ الگ تربھون پت کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرکے اپنا اپنا جنم سوارتھ کرتی تھین اور اندر پُری سے اپسرا لوگ اپنا ناچ دکھلانے کیواسطے دوارکا مین آکر گندھرب لوگ گانا سُناتے تھے اور شیام سندر اپنے سولہ ہزار ایکسو آٹھ روپ سے سب استریون کے پاس رہکر اُنکی اچھّا پوری کرتے تھے اور وہ استریان آٹھون پہر دوارکا ناتھ کی سیوا مین رہکر ایسا اُنپر موہت تھین کہ ایک ساعت اُنکو بنا دیکھے شیام سندر کے چین نہین پڑتا تھا کسی وقت موہن پیارے کے رہتے پر بھی بیاکل ہوکر پنچھیون سے پوچھتی تھین کہ ہمارے پران ناتھ کہان چلے گئے پھر چیتن ہوکر اُنکے درشن سے اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتی تھین ایکدن موہن پیارے نے سب استریون کے ساتھ جل بہار کرنا بچار کر جیسے سمدر کو اگیا دی ویسے گھٹنے بھر پانی وہان رہ گیا۔

		دوہا	
	پورنماشی رات کو سب نارن کے ساتھ		جل بہار لاگے کرن ماکھن پریھُ جدناتھ

جسوقت شیام سندر نے چاندنی رات مین سولہ ہزار ایکسو آٹھ استریون کے ساتھ الگ الگ روپ دھرکر جل بہار کیا اسوقت سمدر مین ایسی شوبھا معلوم ہوتی تھی جسکا حال برنن نہین ہوسکتا۔

چوپائی

اُبھی ٹھُمری بولی بانی	تا سون کہن لگی اک رانی	کارن کون شبد تو کرے	ہر سنجوگ بجوگ من دھرے
چلکئی بول اُٹھی تہہ کالا	ایسی بدھ بولی اک بالا	تیرو بھید جان ہم لینھا	پت بجوگ تے اتِ دکھ کینھا
کیون ہر کاج شبد تو کرے	سگری رین چین نہین پڑے	پھر اُن سُنی سندھ کی بانی	تہہ اور سر بولی اک رانی
ایک کہی شری کرشن مراری	شین کرت ہین سندھ نجھاری	تیہی کاج شبدات کرے	شری برج راج پر پریت اُر دھرے
پھر اُن دیکھ چندر کی کانت	سکھی ایک بولی یہ بھانت	تو تہہ کرشن کو درشن بھیو	تیرو چھُئی روگ سب گئو
ریوت گر دیکھا تہہ کالا	یا بدھ بول اُٹھی ایک بالا	تو دن رین تپیا کرے	من مین دھیان کرشن کو دھرے
	راجن ایسی بدھ سب بالا	کہین منوہر بچن رسالا	

دوہا	اشٹ نایکا اَور سب نارن کے ساتھ		ایسی بدھ کریڑا کرین ماکھن پریھُ جدناتھ

شری کرشن جی کی اتنی سنتان بڑھی تھی کہ تین کروڑ اٹھتالیس ہزار تین سو براہمن اُن لڑکون کے پڑھانیکے واسطے رہتے تھے اسلیے جدبنسیون کی گنتی نہین ہوسکتی دیکھو جو شام سندر اپنے بنس کی رچھا کیواسطے شنکھ دیو اور گگو براہمنو نکو دان دیا کرتے تھے وہی تربھون پت اتنا پریم رکھنے پر بھی رشی کا سراپ سے سب جدبنسیونکا ناش کرکے بیکنٹھ کو چلے گئے شری کرشن جی کے بنس مین کیول بجرنابھ انرودھ کا بیٹا جیتا بچا تھا وہ متھرا اور اندر پرستھ کا راجا ہوا اسکے کل مین بہت با ہو اور ست سین آدک راجا بڑے پرتاپی اور دھرم بھگت اور دھرماتما ہوئے اتنی کتھا سناکر شکدیو جی نے کہا اے پریچھت جو آدمی دسم اسکندھ کی کتھا سچے من سے کہتا اور سُنتا ہو اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیے وہ آدمی سنسار مین کامنا پاکر انت سمے مکت ہوتا ہے

گیارھوان اسکندھ

گیان سمجھانا نارد مُنِ کا بسدیوجی کو

ادھیاے پہلا

اَنا دُرباسا آدک رکھیشورون کا دوارکا مین

راجہ پریچھت نے دشم اسکندھ کی کتھا سُنکر شکدیوجی سے پوچھا کہ اے مُنِ ناتھ جدبنشی لوگ دھرماتما اور ہر بھگت تھے اُنکو دُرباسا رکھیشور نے کسواسطے شاپ دیا تھا یہ سُنکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا اسکا حال اسطرح ہی کہ ایکدن شیام سندر نے اپنے من مین بچار کیا کہ ہمنے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دُشٹون کے مارنے کیواسطے اوتار لیا تھا جس مین سنساری لوگ ہماری لیلا اور کتھا کہ سُنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اور بڑے بڑے دیتیہ لنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجون کو مارا اور کورون اور پانڈون سے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بھار اُتارا لیکن چھپن ۵۶ کروڑ جدبنشی جو بڑے زبردست اور دولتمند ہین اُنکا بھار ابھی بنا ہی اور یہ سب میرے سنتان اور بھائی بندھ ہوکر مجھسے پالن ہوے ہین اسواسطے اُنکو اپنے ہاتھ سے مارنے مین پاپ ہوگا کسی براہمن سے شاپ دلواکر مروا ڈالنا چاہے ایسا بچارتے ہی اُن کی اِچھّا سے دُرباسا اور بشِشٹھ آدک بہت سے رکھیشور تیرتھ جاترا جاتے ہوے دوارکاپُری مین آئے تب جگت ایشور نے اُنکا پوجن اور آدر بھاؤ کرکے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ جسطرح آپ لوگون نے دیال ہوکر اپنا درشن دیا اُسی طرح تھوڑے دن یہان رہکر میری اِچھّا پوری کیجیے یہ بات سُنکر رکھیشورون نے کہا کہ اے مہاراج ہمارا تپ اور جپ بدھ کے موافق نہین بن پڑتا ہی شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ پنڈارک چھیتر مین جو یہان سے نزدیک ہی رہکر اسمرن اور دھیان کرو یہ بات مان کر سب رکھیشور پنڈارک چھیتر مین چلے گئے اور بدھ پوربک پرمیشور کا تپ کرنے لگے ایک دن کرشن بھگوان کی مایا سے پردمن اور شامب آدک اُسی طرف شکار کھیلنے کے واسطے گئے تب اُنھون نے رکھیشورون کو تپ اور اسمرن کرتے ہوے دیکھکر آپس مین کہا کہ یہ سب براہمن سنساری لوگون کو ٹھگنے کے واسطے جھوٹھی سمادھ لگائے بیٹھے ہین جو یہ لوگ سچے مہاپُرش ہوگئے تو اُنکو بھوت بھوشیہ برتمان یعنے ماضی وحال و مستقبل تینون کا حال معلوم ہوگا یہ بات سُنکر شامب نے پردمن آدک اپنے ساتھیون سے کہا کہ تم مجھکو جو موچھ اور داڑھی نہین رکھتا ہون استریون کا کپڑا پہنا کر کچھ کپڑا پیٹ مین باندھ دیو اور مجھکو ان رکھیشورون کے پاس لیجاکر پوچھو کہ اس گربھوتی استری کے بیٹا پیدا ہوگا یا بیٹی دیکھو یہ لوگ کیا کہتے ہین جب ہونہار کے بس ہوکر پردمن آدک نے اسی طرح رکھیشورون سے پوچھا تب اُنھون نے کہا کہ تم لوگون کو شیام سُندر کے بیٹے اور پوتے ہوکر براہمنون سے ٹھٹھا کرنا نہ چاہیئے جب کہ اُن لڑکون نے رکھیشورون کے منع کرنے پر بھی اس بات کے جواب دینے کے واسطے بہت ہٹھ کی تب ہر اِچھّا سے درباسا رکھیشور نے کرودھ کرکے یہ شاپ دیا کہ اس کے پیٹ سے ایک موسل پیدا ہوکر سواے شیام اور بلرام کے تمھارے سب کل کی ناش کرے گا یہ بات سنتے ہی پردمن آدک اُداس ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو ہم لوگون نے بہت بُرا کام کیا جو براہمنون کو دُکھ دے کر اُن کا شاپ اپنے اوپر لیا جب یہ کہ کر پردمن نے شامب کے پیٹ سے جو کپڑا باندھا تھا کھولا تب

اُس کپڑے کے اندر سے ایک موسل لوہے کا چھوٹا سا نکلا یہ اچمبھا دیکھتے ہی وہ سب گھبرا کر چلے آئے اور راجا اگرسین کی سبھا میں جہان
شیام اور بلرام اور جدبنشی لوگ بیٹھے تھے گئے اور وہ موسل دکھلا کر شاپ ہونے کا سب حال کہدیا یہ بات سنتے ہی راجا اگرسین
نے سب جدبنشیوں سمیت سوچ کرکے آپس میں یہ صلاح کی کہ یہ موسل لوہار سے سوہن کرا کے اسکی چور سمدر میں ڈالدینا چاہیے
جس میں اس شاپ کی جڑ نہ رہے یہ بات ٹھہرا کر راجا اگرسین نے شیام سندر سے پوچھا کہ اس میں تم کیا کہتے ہو جگت پت اگم جانی
نے شاپ کا حال سنتے ہی من میں خوش ہوکر کہا کہ بہت اچھا جیسا جدبنشی لوگ کہتے ہیں ویسا کیجیے۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے
کہ اے راجا پریچھت شری کرشن ترلوکی ناتھ کو وہ شاپ چھڑا دینا کچھ کٹھن نہ تھا لیکن اُنکی اچھّا سے یہ بات ہوئی تھی اسلیے اُنھوں
نے کچھ تدبیر اسکی نہیں کی اور جدبنشیوں نے اس موسل کو سمدر کے کنارے لیجا کر سوہن سے رتوا کر چورا اُسکی سمدر میں ڈالدی اور
ایک ٹکڑا جو سوہن کرتے وقت چھوٹا سا بچ گیا تھا اُسکو بھی سمدر میں پھینک کر اپنے گھر چلے آئے اور شری کرشن جی کی اِچھّا سے وہ ٹکڑا
ایک مچھلی نگل گئی اور اُس مچھلی کو ایک کیوٹ نے جال میں پھنسا کر جب اُسکا پیٹ چیرتے وقت وہ ٹکڑا پایا تب اُسنے اُسکو تیر
کی گانسی بنا کر اپنے پاس رکھا اور جس جگہ اُس موسل کو لوہار نے سوہن کیا تھا وہاں پہ سمدر کے کنارے ایک گھاس سرپت
جسکی چٹائی بُناتے ہیں پیدا ہوئی۔

ادھیاے دوسرا۔ گیان سکھلانا نارد مُن کا بسدیو جی کو

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب دُربار سار کھیشور کے شاپ دینے سے دوارکا پری میں بہت اسگن ہونے لگے تب شری کرشن
جی نے بچار کیا کہ یہ سب جدبنشی دربار سار کھیشور کے شاپ دینے سے تھوڑے دن میں مارے جائینگے اسلیے اُچت ہی کہ بسدیو اور دیوکی
اپنے پتا اور ماتا کو گیان سمجھا کر مُکت کروں لیکن وہ لوگ مجھکو اپنا بیٹا جانکر میرے کہنے پر بشواس نہیں کرینگے نارد جی اگر اپدیش
کرتے تو اُن کے واسطے اچھا ہوتا جب ایسا بچار کر ترکھون پت نے نارد مُن کو یاد کیا اور وہ اُسیوقت اُن کے پاس آئے تب
دوارکا ناتھ نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای مُن ناتھ تم تھوڑے دن یہاں رہتے تو بہت اچھا تھا نارد مُن نے کہا کہ اے دینا ناتھ آپکو معلوم ہے کہ
دچھ پرجاپت کے شاپ دینے سے میں دو گھڑی سے زیادہ ایک جگہ نہیں ٹھہر سکتا یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ تم دوارکا میں بے کھٹکے
ہوکر رہو یہاں شاپ نہیں بیاپے گا یہ بردان پاکر نارد جی بڑی خوشی سے وہاں رہے جب ایک دن نارد مُن بین بجاتے ہر گُن گاتے
بسدیوجی کو دیکھنے کے واسطے گئے تب بسدیوجی نے آدر کرکے اُن کو بٹھالا اور بید کے موافق پوجا کرکے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے
مُن ناتھ میرا بڑا بھاگ ہے جو آپ کے چرن یہاں آئے اور ہم لوگ سنساری آدمی مایا روپی اندھیارے کنوئیں استری لڑکوں
میں پڑے رہتے ہیں سوائے ملنے گیان روپی رسّی کے اس کنوئیں سے باہر نکلنا کٹھن ہے جو آپ یہ کہیں کہ تم بڑے بھاگوان
ہو کہ پربرہم پرمیشور نے تمہارے گھر اوتار لیا ہے سو اے نارد مُن مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو میں نے پورب جنم میں تپ کرتے
وقت پرمیشور کا درشن پاکر اُنسے یہ بردان مانگا کہ تم میرے بیٹے ہو مجھکو اپنی مُکت مانگنا اُچت تھا اس لیے اب میں چاہتا ہوں کہ
آپ کے مُنھ سے بھاگوت دھرم سُنکر بھوساگر پار اُتر جاؤں یہ سُنکر نارد مُن نے کہا کہ اے بسدیو جی جو بھاگوت دھرم
نو جوگیشوروں نے راجا جنک کو سنایا تھا وہی پُرانا اتہاس ہم کہتے ہیں سنو۔ رکھبھ دیو کے سو بیٹے جینتی نام استری سے

پیدا ہوکر اُن مین سے نو بیٹے نو کھنڈ کے راجا ہوے اور اکیاسی بیٹون نے بید اور شاستر پڑھا بھرت نام بڑا بیٹا اُن کا اپنے باپ کی جگہہ
راج سنگھاسن پر بیٹھا اور نو بیٹے اُنکے جو نو جوگیشور کہلاتے ہین پرم گیانی اور بال جتی مہاتما ہوے جہان اُنکا من چاہتا تھا وہان پھیرا
کرتے تھے اور ہر بھجن کے پرتاپ سے اُنکو ایسی سامرتھ تھی کہ جہان چاہین وہان ساعت بھر مین چلے جاوین ایکدن دونون جوگیشور
گھومتے ہوے راجا جنک کی سبھا مین جہان پر بہت سے پنڈت اور گیانی لوگ بیٹھے تھے گئے اُن کے نِگھار بند کا پرکاش جو
سورج سے زیادہ چمکتا تھا دیکھتے ہی راجا جنک نے سبھا والون سمیت اُٹھکر ایک ساتھ نودن جوگیشورون کو ڈنڈوت کی اور پرکرما
کرکے ہاتھ جوڑکر بولے کہ آپ لوگ بیکنٹھ سے آتے ہین اس لیے مین آپ کو بشن بھگوان کا پارکھد سمجھتا ہون میرے پورب جنم کے
پُنیہ سہاے ہوے جو آپ کا درشن پایا اور سنساری آدمی کی زندگانی کا اعتبار نہین ہوتا یہی سمجھکر مین نے آپ کو ایک ساتھ
ڈنڈوت کی جسطرح آپ نے دیال ہوکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوِتر کیا ہے اُسی طرح جو بات مین پوچھون اُسکا جواب دیکر میرا سندیہہ
مِٹا دیجیے یہ سُنکر وہ جوگیشور بولے کہ اے راجا جو کچھ تمھاری اِچّھا ہو وہ پوچھو تب راجا جنک نے کہا کہ مہاراج سنسار مین کون ایسی بست
ہے جو سدا استھر رہ کر اُسکا بجوگ کبھی نہین ہوتا - جو یہ کہا جاوے کہ جو کوئی اپنے گھر مین بہت دھن دولت اور استری اور پتر آگیا کاری
رکھتا ہے اُسکو کچھ دُکھ نہین ہوتا میری جان مین اُسکو بھی وہ سُکھ سدا بنا نہین رہتا کس واسطے کہ جب وہ دھن جاتا رہتا ہے
اور استری اور پتر بھی مر جاتے ہین تب وہ بہت دُکھ پاتا ہے سُکھ اُسکو کہنا چاہیے جو ہمیشہ بنا رہے اور ہر روز زیادہ ہوکر کبھی گھٹے نہین
آپ لوگ بتلائیے کہ وہ کون بست ہے جس کا ناش کبھی نہین ہوتا یہ سُنکر اُن نودن جوگیشورون مین سے کشیپ نام بڑے بھائی نے کہا کہ اے
راجا وہ سُکھ انھین کو ملتا ہے جو آٹھون پہر من اپنا آدِ پرش بھگوان کے دھیان اور اسمرن مین لگاے رہتے ہین اور دھن اور استری اور
پتر آدک ناش ہونے والی چیز سے کچھ پریت نہین رکھتے لیکن سنساری جیوون کا یہ سبھاؤ ہے کہ دھن ملنے اور استری اور پتر آگیاکاری
ہونے سے یہ سمجھتے ہین کہ ہمارے برابر کوئی دوسرا سُکھی نہ ہوگا اور جب اُنکا دھن ناش ہو جاتا ہے یا گھر کا کوئی آدمی مرجاتا ہے
تب اُس کے سوچ مین ایسے بیاکل ہو جاتے ہین کہ اُنکا چت ٹھکانے نہین رہتا اس لیے سنساری آدمی سے جو کوئی پوچھے کہ تم
سُکھ سے ہو یا نہین تو اُن دونون کو مورکھ سمجھنا چاہیے کس واسطے کہ جو سُکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا اُسکا ہونا اور نہ ہونا دونون برابر ہین
اے راجا تم اس بات کا بشواس مانو کہ جو آدمی پرمیشور سے بِمُکھ رہکر اپنے پرلوک کا سوچ نہین کرتا اُسکو کبھی سُکھ نہین ملتا اور دھرم وہی
سمجھنا چاہیے جو شری کرشن جی نے اپنے نِگھار بند سے گیتا مین ارجن سے کہا ہے اُس گیان کا سارانش یہ ہے کہ آدمی آٹھون پہر
من اپنا نارائن جی کے اسمرن اور دھیان مین لگائے رہے اور کسی کام کو ایسا نہ سمجھے کہ مین نے کیا اور دن رات یہ جانتا رہے
کہ سب کام پرمیشور کی اِچّھا سے ہوتا ہے اور پرمیشور بغیر تپ اور اسمرن اور بھجن کیے جسکو بھکت کہتے ہین نہین مل سکتے اسلیے اُن کی
بھکت اور پریم پیدا ہونے کے لیے پہلی راہ جو سہج بتلاتے ہین سُنو - جس مین سنساری جیو اُسی راہ پر چلکر اپنے سُکھ کے استھان پر
پہونچ جاوین جس طرح پر برہم پرمیشور نے کرشن اوتار لے کر گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھایا اور کنس اور جراسندھ آدک آدھرمی
راجون کو مار کر اور برج کو راس لیلا کر کے سُکھ دیا اور شری رام چندر اور باون آدک بہت سے اوتار لیکر جو لیلا اُنسا
مین کی ہین وہ کتھا سچے من سے کہہ اور سُنکر اس بات کا ابھمان نہ رکھے کہ ایک بار وہ کتھا سُن چکے پھر سُنکر کیا کرینگے
وہ آدمی ہر چرتر کے کہنے اور سننے کے پرتاپ سے پرگت ہو کر انت سمے پرمیشور کے چرنون مین پہونچتا ہے اور گیانی کو

چاہیئے کہ سب استھان مین پرمیشور کو برابر سدا دیکھ کر یہ سمجھتا رہے کہ آدی پرش بھگوان کیول اسی واسطے اوتار لیتے ہین کہ جس سے سنساری آدمی اُنکی لیلا اور کتھا سنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اسلیے آدمی کا تن پاکر اُنکے دھیان اور اسمرن سے ایک ساعت بھی نکھ رہنا نہ چاہیئے جو من چنچل آدمی کا ایک مرتبہ پرمیشور کے چرنون مین نہ لگے تو تھوڑا تھوڑا پریم اُنسے ہر روز بڑھاوے جس طرح سنساری آدمی کسی نگر اور دیش کے جانے کی ابھلاکھا کرکر ہر روز ایک ایک قدم بھی اُس راہ پر چلتا رہے تو کچھ دنون مین اُس استھان پر پہونچ ہی جائے گا اسی طرح سوبج روپی ہر چرنون کا دھیان اور پریم دھیرے دھیرے بڑھانے سے اُسکے ہردے مین گیان کا دیپک روشن ہو کر اگیان کا اندھیارا چھوٹ جاتا ہی اور جو کوئی اپنے گھر سے نہین چلتا اُسکو دوسرے استھان پر پہونچنا بہت کٹھن ہی جس طرح تین دن کے بھوکھے آدمی کو بھوجن دیکھنے سے دھیرج ہو کر جیون جیون وہ لقمہ اُٹھا کر کھاتا ہے تیون تیون اُسکو سامرتھ ہوتی جاتی ہے اُسی طرح پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے کرتے آدمی کے من سے ہر روز سنساری مایا چھوٹ کر ہر چرنون مین ادھک پریم بڑھتا جاتا ہی۔

جب وہ جوگیشور یہ سب گیان کہہ چکے تب راجا جنک اُٹھ کھڑے ہوے اور پھر ڈنڈوت کرکے اُنسے پوچھا کہ ای مہاراج جو آدمی بھاگوت دھرم سے رہ کر اُسی طرح سب کرم کرتے ہین اُنکا روپ کس طرح کا ہوتا ہی اور کون لچھن سے اُنکو پہچاننا چاہیئے یہ سنکر پھر نام دوسرے بھائی نے کہا کہ اے راجا پرم دھرم رکھنے والے آدمی کبھی ہنسکر رو دیتے ہین اُنکے ہنسنے کا یہ کارن ہی کہ کسی وقت خوش ہو کر کہتے ہین کہ اے پرمیشور تمہارا نرنکار روپ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اسلیے تم اپنے بھکتون پر دیال ہو کر سگن اوتار دھارن کرتے ہو جس مین سنساری جیو تمہارا اسمرن اور دھیان کرکے مکت پدوی پاوین اور یہ بات سمجھکر رو دیتے ہین کہ اتنی عمر ہماری بنا چرچا اور جپ پرمیشور کے بے کام بیت گئی اور بھکت نارائن جی کے تین طرح پر ہین۔ اُتم۔ مدھم۔ نکرشٹ۔ اُتم بھکت کا یہ لچھن ہی کہ وہ جڑ اور چیتن سب جیوون مین پرمیشور کی شکت برابر سمجھکر کسی سے دشمنی یا دوستی نہین رکھتے اور آٹھون پہر چرنون کے دھیان اور اسمرن مین لین اور مگن رہتے ہین اور جس طرح نشہ پیئے ہوے آدمی بیہوش ہو کر اپنے بدن اور کپڑے کی سدھ نہین رکھتے اُسی طرح اُتم بھکت رکھنے والے اپنے بدن کی سدھ نہ رکھ کر پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتے ہین اور پرمیشور کے براٹ روپ مین سب سنساری جیوون کو ہمیشہ برابر دیکھ کر ہر بھکت اور مہاتما لوگون سے پریت رکھتے ہین اور اپنے اور دوسرے مین کچھ بھید نہ جان کر استری اور پتر اور دھن آدک سنساری سکھ سے کچھ پریت نہین رکھتے اور تین لوک کا راج ست سنگ اور بھگت کے برابر نہین سمجھتے۔

اور مدھم بھکت کا یہ لچھن ہی کہ وہ لوگ سادھو اور مہاتما سے پریت رکھکر بُری سنگت مین نہین بیٹھتے اور کسی کا بُرا نہ چاہ کر سب سنساری جیوون پر دیا رکھتے ہین لیکن گیانی ہونے سے پرمیشور کی شکت سب جیوون مین برابر سمجھتے ہین۔

اور نکرشٹ بھکت کا لچھن یہ ہی کہ وہ لوگ سنساری مایا موہ مین پھنسے رہ کر کسی وقت پوجا اور جپ پرمیشور کا بھی کر لیتے ہین جب تک آدمی کا من سنسار ترشنا یعنی دنیاوی ہوس اُکو نہین چھوڑتا ہی تب تک اُس کا من سنساری مایا سے پرگٹ بغیر الگ نہین ہوتا ہے۔

ادھیاے تیسرا۔ گیان اُپدیش کرنا تین جوگیشورون کا راجا جنک کو

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا جنک نے تینون طرح کی بھگت کا حال سُنکر اُن جوگیشورون سے پوچھا کہ اے مہاراج مایا پرمیشور سے الگ ہی یا پرمیشر مین ملی ہوئی ہی سو برنن کیجیے یہ سُنکر انترکش نام تیسرے بھائی نے کہا کہ اے راجا پیدا ہونا اور مرنا سب جیوؤن کا پرمیشور کی مایا سے ہوتا ہی اور اُس مایا کو پرمیشور کی اِچھّا سمجھنا چاہیے اور مایا کے تین گن ساتوک اور راجس اور تامس سے اُتپت اور پالن اور ناش سنساری جیوؤن کا ہو کر اپنے کرم کے موافق سب جیو پھل پاتے ہین اور سنساری آدمی مایا کے بس ہو کر ہمیشہ کام کرودھ لوبھ موہ مین پھنسا رہتا ہی اور پرمیشور کا اسمرن اور دھیان نہین کرتا جس مین اواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاوے بنا دیا اور کرپا نارائن جی کے کوئی آدمی مایا روپی جال سے نہین چھوٹ سکتا جب آدپرش بھگوان کو مہاپرلے ہونے کے پیچھے پھر سنسار رچنے کی اِچھّا ہوتی ہی تب وہ مایا کی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھتے ہین اسی وقت مایا سے مہاتت پرگٹ ہو کر ایسا موسلادھار پانی برستا ہے کہ سوائے پانی کے زمین پر اور کچھ نہین ہوتا اسلیے گیانی آدمی کو جگت کا پیدا اور ناش ہونا مایا روپی کھلونا سمجھکر آٹھون پہر اپنے بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر کرنا چاہیے یہ سُنکر راجا جنک نے پوچھا کہ جب آپ لوگ مایا کو پرمیشور کی اِچھّا بتاتے ہین تب سنساری آدمی اُس مایا جال سے کس طرح چھوٹ سکتا ہی کوئی تدبیر اسکی بتائیے یہ بات سُنکر پربدھ نام چوتھے جوگیشور نے کہا کہ اے راجا جب اس بات کا بشواس ہوا کہ مایا پرمیشور کی اِچھّا ہی اور بنا اِچھّا پرمیشر کے کوئی کام پورا نہین ہوتا تب آدمی کو اُچت ہی کہ سب کام پرمیشور کو کرتا اور دھرتا جان کر اپنے کو مایا کا کھلونا سمجھے اور جو کام شروع کرے اُسکو پرمیشور کی اِچھّا پر چھوڑ کر من مین یہ بشواس رکھے کہ بیکنٹھ ناتھ چاہین گے تو یہ کام پورا ہوگا اپنے کو وہ کام کرنے والا نہ جانے اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مان کر بنا پریوجن بہت نہ بولے اور سب جیو جڑ اور چیتن مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر اُن پر دیا رکھے اور کسی جیو کو دُکھ نہ دے اور دوسرے کی استری ماتا کے برابر جان کر تھوڑا یا بہت جو کچھ اپنے بھاگ سے ملے اُسپر سنتوکھ رکھ کر بہت ملنے کی چاہنا نہ کرے اور اکیلے مین بیٹھ کر ہر چرنون کا اسمرن اور دھیان کرتا رہے اور جب دوسرے کے پاس بیٹھے تب سوائے ہر چرچا اور کتھا پرمیشور کے برتھا بات نہ کرے اس طرح ابھیاس رکھنے سے سنساری مایا چھوٹ کر من اُس کا ہر چرنون مین لگ جاتا ہے جو کوئی یہ کہے کہ بہت آدمی تدبیر اور اُدّم کرنے والے اپنی کامنا کو پہونچ کر ہمیشہ خوش رہتے ہین سوائے راجا تم اس بات کا بشواس مانو کہ بنا اِچھّا پرمیشور کے کسی کا منورتھ نہین ملتا ہی اور سب طرح ہان اور لابھ پرمیشور کی اِچھّا سے ہوتی ہے دیکھو جو سنسار مین پیدا ہوا ہے وہ ایک دن ضرور مریگا اور مرتے وقت کوئی اُس سے یہ بات نہین کہے گا کہ تم استری اور پتر اور ہاتھی اور گھوڑے وغیرہ کا نام لیو سب اِشٹ اور متر یہی کہینگے کہ اس وقت پرمیشر کا نام لیکر اُن کا اسمرن کرو جس مین تمھارا پرلوک بنے پھر کسواسطے پہلے سے اُس پرمیشور کو یاد نہین کرتا کہ انت سمے اُسی سے کام پڑتا ہے اور دوسرا کوئی نہین سہایتا کر سکتا جو تم ایسا کہو کہ اب تو سنساری سکھ اُٹھالین مرتے وقت پرمیشور کو یاد کر لینگے سو تم بشواس کر کے جانو کہ جب من تمھارا پہلے سے استری اور پتر اور دروب آدک کے پریم مین لگا رہیگا تب مرتے وقت پرمیشور مین لگنا بہت کٹھن ہی اسلیے آدمی کا تن پا کر پہلے سے اُن کے اسمرن اور دھیان مین چت لگانا چاہیے جو انت سمے کام آوے جس طرح دروب گاڑ رکھنے سے آٹھون پہر اُس جگہ کا دھیان من مین بنا رہتا ہے اور چور آدک کے ڈر سے کبھی کبھی جا کر اُس استھان کو دیکھ آتا ہی اور کسی

دوسرے سے مدب گاڑنے کا حال نہین کہتا اسی طرح بیکنٹھ ناتھ کو دن رات یاد رکھکر اُنسے پریم رکھنے کا حال کسی سے کہنا نہ چاہیئے
یہ گیان سُنکر راجہ جنک نے بنے کیا کہ آپ نے جو کہا کہ پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننے اور دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی اسلیئے
تھوڑی استت نارائن جی کی سُنا چاہتا ہون دیال ہوکر کہیے یہ سُنکر پپلائن نام پانچوین بھائی نے کہا کہ اے راجا پیدا اور پالن اور ناش
کرنے والے تینون لوک کے وہی بیکنٹھ ناتھ ہین اور انھین کا پرکاش چوراسی لاکھ جون مین رہتا ہی لیکن کسی جیو کے مرنے سے اُنکا ناش نہین
ہوتا اور کسی جیو کے پیدا ہونے سے وہ پیدا بھی نہین ہوتے وہ ابناشی پُرش اپنے تیج سے پرکاشت رہ کر سدا ایک طرح پر سب
بست مین ملے اور سب سے الگ رہتے ہین اور سب جیوؤن مین چلنے اور پھرنے کی سامرتھ اور آدمی کو بھلی اور بُری بات کا گیان
اُنھین کی شکت سے ہوتا ہی اور اُنکا پرکاش کسی کو دکھلائی نہین دیتا اور ہاتھ سے بھی پکڑائی نہین دیتا اور اسطرح ہردے مین چھپا رہتا
ہے جسطرح پتھر اور لکڑی مین آگ چھپی رہکر دکھلائی نہین دیتی جسطرح تدبیر کرکے پتھر اور لکڑی مین سے آگ نکالتے ہین اُسی طرح گیان کی
راہ سے اُنکی شکت کو بھی شریر مین دیکھنا چاہیئے جسطرح گولر کے درخت مین ہزارون پھل لگے ہوکر اُنکے بھیتر مچھر بھرے رہتے ہین اسی طرح
کروڑون برہمانڈ پرمیشور کے روئین مین بندھے رہتے ہین اور سب جیوؤن کا پالن وہی کرتے ہین ایسے تربھون پت کا پہچاننا بہت مشکل
ہے اور جب اُن کی بھکت اور پریت سچے من سے کرے تب اُن کی مہما کو جان سکتا ہی اور آدمی کی دشا چار طرح پر ہے جاگرت
سوپن سکھپت ترییہ جاگرت جاگنے اور سوپن سو جانے کو کہتے ہین اور سکھپت اُسکو سمجھنا چاہیئے جس طرح کسی وقت آدمی نیند
سے اُٹھکر کہتا ہی کہ ہم ایسا سوئے کہ نہ جگتے تھے نہ نیند مین بیہوش ہوکر سوتے تھے اور ترییا اُس کو کہتے ہین جیسے پرمیشر کے دھیان
مین لین ہوکر بیٹھا رہے اور اپنے تن اور بستر کی کچھ سُدھ نہ رکھے اور چارون اوستھا مین پرمیشور کا پرکاش شریر مین رہتا ہی اور
اُنھین کی شکت سے سب اچھے بُرے کام آدمی کرتا ہی اور یہ بات اس طرح سمجھنا چاہیئے کہ جب پرمیشور اپنا پرکاش بدن سے
کھینچ لیتے ہین تب وہ مرجاتا ہی اور اُس سے کوئی کام نہین ہوسکتا اور جو کوئی یہ کہے کہ پرمیشور سب جگہ موجود ہی تو دکھائی کیون نہین دیتا
اُسکو یہ جواب دینا چاہیئے کہ مُورکھ کو دکھائی نہین دیتا اور گیانی سے وہ چھپا نہین رہتا۔

ادھیائے چوتھا۔ کتھا اوتارون کی

نارد مُن نے کہا کہ اے بسدیو جی اتنی کتھا سُنکر راجا جنک بولے کہ اے رکھراج جن دنون مین بالک تھا اُن دنون ایکمرتبہ سنکادک میرے
پتا کے پاس آئے تھے مین نے ہاتھ جوڑکر اُنسے پوچھا کہ ای مہاراج پرمیشور کی بھکت اور تپسیا کس طرح کرنا چاہیئے تب اُنھون نے کچھ جواب
نہ دے کر ہنس دیا اور مجھکو وہ گیان سننے کے لائق نہین سمجھا یہ بات راجا جنک کی سُنکر آپ برہو تر نام چھٹوین جوگیشور نے کہا کہ اے
راجا تم گیان سننے کے جوگ ہو لیکن ان دنون تم اگیان بالک تھے اس سے سنت کمار آدک نے کچھ گیان تم سے نہین بتلایا اب
ہم کہتے ہین سُنو کہ کرم تین طرح کا ہوتا ہی کرم بکرم اکرم - کرم اُسکو کہنا چاہیئے کہ برہمن اور چھتری اور بیش اور شودر چارون برن اپنے
اپنے دھرم پر جیسا اُنکے واسطے بید اور شاسترون مین لکھا ہی استھر رہین - اور بکرم وہ ہی کہ ایک برن کا دھرم دوسرا برن کرے اور اکرم
اُسکو سمجھنا چاہیئے کہ جان بوجھکر چوری آدک بُرے کرم کرکے سنساری جیوؤن کو دُکھ دیوے اسلیے آدمی کو اُچت ہے کہ نت
پوجا اور دھیان شری رام چندر جی یا شری کرشن جی آدک اوتارون کا اپنے گرو کے اُپدیش کے موافق کرے اور اسمرن

اور دھیان کرنا پرمیشور کا کیول ایک ہی اوتار پر منحصر نہین ہی چوبیس اوتارون مین سے جسپر من اُسکا چاہے اُسی روپ کی پوجا اور بھکت
کیا کرے یہ سُنکر راجا جنک نے کہا کہ مہاراج جسطرح آپ نے دیا کرکے پوجا کرنے کے واسطے کہا اُسی طرح دیال ہوکر اوتارون کی
کتھا کہیے یہ سُنکر دُرمل نام ساتوین جوگیشور نے کہا کہ اے راجا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو پرمیشور کے سب اوتارون کا حال
کہہ سکے اور جو کوئی ایسا بچار کرے اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیئے تو آکاش کے تارے اور بالو کی کنکا اور پانی برسنے کی بوندین گن لے لیکن
بیکنٹھ ناتھ کے اوتارون کو نہین گن سکتا پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور دسون دِشا اور چودھون بھون اور چوراسی لاکھ
جونِ آدک پرمیشور کے براٹ روپ مین ہوکر سب سنساری بستُ کے مالک اور پیدا کرنے والے وہی ہین جب براٹ روپ کی
نابھ سے کمل کا پھول نکلتا ہی تب اُس پھول سے برھما جی پیدا ہوکر تینون لوک کو پیدا کرتے ہین اور پرمیشور نر نارائن کا اوتار لیکر
بدری کیدار مین بیٹھے ہوے کیول اسیواسطے تپسیا کرتے ہین جس مین سنساری لوگ اُنکو دیکھکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرکے بھوساگر
پار اُتر جاوین جب راجا اندر کو تربھون پت کی مہانہ جاننے سے یہ ڈر پیدا ہوا کہ یہ میرا اندراسن لینے کے واسطے تپسیا کرتے ہین تب اُسنے
اُن کا تپ بھنگ کرنے کی اِچھّا سے کامدیو اور بسنت رِتُ اور مند سگندھ ہوا اور دس اپسرا کو وہان بھیجا جیسے وہ سب نر نارائن کے
تپسیا کرنے کے استھان مین پہونچے ویسے بسنت رت نے ایک باغچہ بہت اچھے اچھے پھل اور پھولون اور بھوگ بلاس کے سب
سامان سمیت وہان پرکٹ کردیا اور مند سگندھ سیتل پون چلکر اُس باغ مین اپسرا ناچنے لگین اور کامدیو کو کلا روپ بنکر ایک درخت پر
بیٹھکر جب کام بڑھانے والی بولی بولنے لگا تب نر نارائن نے جنکا مکھاربند سورج سے زیادہ چمکتا تھا جیسے آنکھ اُٹھا کر اُن لوگون کی
طرف دیکھا ویسے کامدیو آدک مارے ڈر کے سُوکھ گئے اور من مین کہنے لگے کہ ایسا نہو کہ یہ مہاتما پُرش ہم کو شاپ دے کر بھسم
کر ڈالین یہ حال اُنکا دیکھتے ہی تربھون پت انترجامی نے ہنسکر کامدیو آدک سے کہا کہ تم لوگ مت ڈرو اس مین تمھارا کچھ اپرادھ نہوکر
اندر نے تم کو اپنا راج چھوٹنے کے ڈر سے یہان بھیجا ہی سو مین اندر لوک کی کچھ چاہنا نہین رکھتا یہ سُنکر کامدیو اور بسنت رتُ آدک
نے نر نارائن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ سنساری جیو کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو ہمارے پھندے مین نہ
پھنسے لیکن ہم لوگ آپ کو جو آدپُرش بھگوان کا اوتار ہین کچھ دکھ نہین دے سکے جب آپکا بھجن اور اسمرن کرنے والے اپنے بل سے
ہمارے سرپر لات دھر کے سیدھے بیکنٹھ کو چلے جاتے ہین تب آپ پر کسکا بس چل سکتا ہی سنسار مین بہت آدمی بھوکھ اور پیاس اور
کامدیو آدک کو اپنے بس رکھکر سنساری سُکھ کی چاہ نہین کرتے لیکن کرودھ ایسا بلوان ہی کہ اُس کے بس مین ہوکر وہ لوگ بھی اپنے
شُبھ کرم اور تپسیا کا پھل ساعت بھر مین کھو دیتے ہین آپ مین کرودھ کا لگاؤ نہوکر آپکی بھکت اور پریت کرنے والے بھی کام اور کرودھ
کے بس نہین ہوتے اسلیے آپ کو ہماری ہزارون ڈنڈوت پہونچے یہ بات سنتے ہی نر نارائن نے اپنی مایا سے اُسیوقت ہزار سندر
استریان جنکے سامنے رمبھا آدک اپسرا کچھ مال نہین ہین اور کوسون تک اُن کے بدن کی خوشبو اُڑتی تھی وہان پرگٹ
کردین اور وہ سب لچھمی پت کی سیوا کرنے کے واسطے ہاتھ جوڑکر چارون طرف کھڑی ہوگئین اُن کا روپ دیکھتے ہی کامدیو
آدک بِجت ہوکر اپنا اپنا ابھمان بھول گئے اور اُن استریون پر موہت ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ ہملوگون نے ایسی روپ
والی استری کبھی اندر لوک مین بھی نہین دیکھی تھین یہ سُنکر تربھون پت نے کامدیو آدک سے کہا کہ تم لوگ ان سب استریونکو
اندرپری مین لے جاؤ کامدیو نے کہا کہ مہاراج اِن کو یہان ہی رہنے دیجیے نہین تو وہان لیجانے مین سب دیوتا

آپس مین لڑکر مر جاینگے یہ بات سُنکر شری نرنارائن نے کہا کہ ان سب مین تمھارے نزدیک جو بدصورت ہو اُسکو لیجاؤ جب کا مدیو اُرلبسی نام استری کو شری نرنارائن جی کی آگیا سے اپنے ساتھ لیکر وہان سے بدا ہوے اور اُنھون نے اندر لوک مین پہونچ کر سب مہاشری نرنارائن جی کی کہی تب اندر اُنکو پورن برہم جان کر اُنکی استت کرنے لگا اور اُرلبسی کا رنگ اور روپ دیکھتے ہی بہت خوش ہو کر اُسکو سب اپسراؤن کا مالک بنایا پھر پرمیشور نے ہنس روپی پنچھی کا اوتار لیکر سنت کمار کو اُتر دیا - اور ہیگر یو اوتار دھر کے مدھو کیٹبھ دیتیہ کا بدھ کیا اور پاتال سے بید لاکر برھما جی کو دیا - اور مچھ اوتار لیکر راجا ستبرت کو گیان سکھلایا - اور کچھپ اوتار لیکر مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھایا - اور موہنی اوتار لیکر دیوتون کو امرت پلایا - اور باراہ اوتار دھر کر پرتھوی کو پاتال سے نکال لاے اور باون اوتار دھر کر راجا بل سے پرتھوی کا دان لیا - اور کپل دیو اوتار دھر کر دیو ہوتی نام اپنی ماتا کو سانکھیہ جوگ کا گیان اُپدیش کیا اور پرشرام اوتار ہو کر سہسرباہ آدک بہت چھتریون کو مار ڈالا - اور شری رام چندر اوتار لیکر لنکاپت راون کو مارا - اور نرسنگھ اوتار ہو کر پرہلاد بھکت کی رچھا کی - اور شری کرشن اوتار دھر کر کنس آدک راجا اور آدھرمی دیتون کو مار ڈالا اور کورو اور پانڈو سے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا - اور بودھ اوتار دھر کر دیتون کو جگیہ کرنے سے منع کیا - اور جب کلجگ کے انت مین کچھ دھرم نہین رہیگا تب کلنکی اوتار لیکر ست جگ کا دھرم اور کرم چلاوینگے ان اوتارون مین سے جس اوتار پر من چاہے اُسی کے روپ کا پوجن اور دھیان کرنے سے منو کامنا ملکر انت سمے مُکت ملتی ہے -

ادھیاے پانچوان - گیان کہنا آٹھوین اور نوین جوگیشور کا

راجا جنک نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے مہاراج جو لوگ پرمیشر کے اسمرن اور دھیان سے بیمُکھ رہتے ہین اُنکا حال مرنے کے پیچھے کیا ہوتا ہے یہ سُنکر چمس نام آٹھوین جوگیشور نے کہا کہ اے راجا چوراسی لاکھ طرح کے جیو جڑ اور چیتن سب پرمیشور کی اِچھا سے پیدا ہو کر مرنے کے پیچھے جیو آتما سب کسی کا پھر پرمیشور کے روپ مین ملجاتا ہے اور سب جیوؤن کا پالن کرنے اور سُکھ دینے والے وہی آدپرش بھگوان ہین جو کوئی اُن کو جیوؤن کا پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا جان کر دن رات اُن کے اسمرن اور دھیان مین لین رہکر کہتا ہے کہ اے بیکنٹھ ناتھ شری مہادیو جی اور شری برھما جی آدک دیوتا تمھارے بھجن اور اسمرن کے پرتاپ سے جو کچھ آشیرباد یا شاپ کسی کو دیتے ہین وہ سچ ہو کر ہر بھگتون کا دُکھ آپ کی دیا سے چھوٹ جاتا ہے اس لیے سنسار روپی سمدر پار اُترنے کے واسطے آپ کے چرنون کا دھیان جہاز کے برابر سمجھنا چاہیئے اے راجا اس طرح کا گیان اور دھیان رکھنے کے واسطے آدمی مُکت پدوی پر پہونچتے ہین اور جو لوگ آدمی کا تن پا کر چارون برن اور چارون آشرم مین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتے اور کتھا سننے مین پریت نہ رکھکر سنساری مایا مین پھنسے رہتے ہین اور دھرم کی کمائی سے کُٹمب اور شریر پالن کر کے پرمیشور کا چمتکار سب جیوؤن مین برابر نہین سمجھتے اور بنا مطلب دوسرون کے ساتھ دشمنی کرتے ہین اور پرائی استری اور پرایا دھن لینے کی اِچھا رکھکر جیوؤن کو مار ڈالتے ہین اُن کا کبھی بھلا نہین ہوتا وہ آدمی بہت دنون تک نرک بھوگ کر چوراسی لاکھ جون مین جنم پا کر بہت طرح کا دُکھ پاتا ہے اور جو آدمی اپنے پیدا اور ناش کرنے والے کو نہین جانتا ہے اُس کو آدھرمی جاننا چاہیئے جس طرح مل اور موتر پیٹ سے الگ ہو جانے پر اشُدھ ہو جاتا ہے اُسی طرح پرمیشور سے الگ رہنے والے آدمی بھی

اُسترشٹ ہوکر نرک مین جاتے ہین اور جو براہمن اپنے فائدے کے واسطے دوسرون کو بسی کرن اور مارن اور اُچاٹن بتاکر مُکت ہونے کی راہ نہین
سکھاتے اُنکو پاکھنڈی اور ادھرمی سمجھنا اُچت ہی اور جو لوگ سنت اور مہاتما اور ہر بھکتون کو تُچھ جانکر سب جیوؤن مین پرمیشور کا روپ
برابر نہین دیکھتے اور بید کے موافق نہ چلکر کیول اپنا سوارتھ سمجھتے ہین اور دھن پاکر دھرم نہین کرتے اُن کو ابھاگی اور پاپی سمجھنا چاہیے
کسواسطے کہ دھرم کرنے سے گیان پراپت ہوکر ترشنا چھوٹ جاتی ہی اور برگت ہونے سے مُکت پدوی پاتے ہین دیکھو جب
مرتے وقت اپنا شریر اور استری اور پتر اور سیوک آدک کوئی رچھا نہین کرسکتا تب اُنکے پریم مین پھنسکر خراب ہونا بے فائدہ ہی
جس طرح آدمی اپنا بدن پالنے کے واسطے پس اور پنچھی آدک کو مار کر کھاتا ہی اُسی طرح وہ پس اور پنچھی بھی دوسرے جنم مین اُسکو
مارکر اپنا بدلا لیتے ہین اور مدرا پینے والے اور سادھ اور براہمن اور پرمیشور سے بیمکھ رہنے والون کو جم دوت زبردستی نرک مین ڈالکر
بڑا دُکھ دیتے ہین اتنی کتھا سُنکر راجا جنک نے پوچھا کہ اے مہاراج سب جگون مین آدپُرش بھگوان کا اوتار کس طرح پر ہوا یہ سُنکر
بھاجن نام نوین جوگیشور نے کہا کہ ست جگ مین اوتار پرمیشور کا چتربھجی سروپ چندرما کے برابر سفید ہوکر اُس جگ مین سب آدمی
دھرماتما اور سچے اور ہر بھگت تھے اور دھرم کے چارون پیر بنے رہکر انت سمے سب کو بیکنٹھ دھام ملتا تھا اور تریتا جگ مین اوتار
پرمیشور کا آگ کی طرح لال ہوکر چلین اپنا برہم چاری کے برابر رکھتے تھے اور دھرم کے تین پیر رہکر باسدیو نام کا چرچا رہتا اور
دواپر جگ مین پرمیشور کا اوتار شیام رنگ نیل من کے برابر چمکتا ہوکر دھرم کے دو پاؤن تھے اور مُکٹ جڑاؤ سر پر رکھے ہوے
پرمیشور کی پوجا ہوتی تھی اور کلجگ مین اوتار پرمیشور کا شیام رنگ سورج کے برابر چمکتا ہوکر دھرم کا ایک ہی چرن رہجاتا ہے
اور کلجگ کے آدمی نردھن رہتے ہین اور دھن وان آدمی بھی سوم ہوکر جیسا دان اور دھرم کرنا چاہیے ویسا نہین کرتے اسواسطے
کلجگ کے آدمی کیول پرمیشور کا نام جپنے اور ہر چرن مین دھیان لگانے اور اُن کی کتھا اور لیلا سننے سے بھوساگر پار اُتر جاتے
ہین اور پرمیشور کی شرن جانے والے کسی دیوتا کا ڈر نہ رکھکر دیورن اور پترن اور رکھورن سے چھوٹ جاتے ہین اور ہر بھکتون پر
پرمیشور کی چھایا رہنے سے کوئی اُن کو کچھ دُکھ نہین دے سکتا اور نارائن جی اپنے بھکتون پر دیال ہوکر اُن کو گرم کرنے سے بچائے
رہتے ہین اور اے راجا کلجگ مین جو کوئی یہ اشلوک پڑھکر پرمیشور کو دنڈوت کریگا اُسکو نارائن جی باچھت پھل دیکر انت سمے
اُدّھار کرینگے اور ارتھ اس اشلوک کا یہ ہی کہ اے شری نارائن جی مہاراج مین تمھارے کمل روپی چرنون کا دھیان جو پھول سے بھی
زیادہ کومل ہی اپنے ہردے مین رکھتا ہون آپ کا چرن چھوڑکر دوسرا کوئی دھیان کرنے جوگ نہین ہی جو کوئی ان چرنون کا اسمرن
کرتا ہی وہ بھاگمان ہوکر اُسکو کسی دیوتا اور دیتیہ اور منکھ اور رکھشس آدک کا کچھ ڈر نہین رہتا اور آپ کے چرنون کا دھیان کرنے کے
پرتاپ سے میرا من کام کرودھ لوبھ موہ مین کہ یہ سب ادھرم کی جڑ ہین نہین پھنستا جس وقت مین آپکے کمل روپی چرنون کا
دھیان کرتا ہون اُس وقت میرا سب منورتھ پورا ہوکر کوئی اِچھا نہین رہتی اور گنگا اور جمنا اور نربدا اور سرسوتی آدک
سب تیرتھ آپکے چرنون مین رہکر وہ چرن آپ کا سب دُکھ اپنے بھکتون کا دور کرتا ہے مین آپکو پیدا اور پالن اور
ناش کرنے والا تینون لوک کا جان کر دنڈوت کرتا ہون یہ سُناکر نوین جوگیشور نے کہا کہ اے راجا ست جگ مین دس ہزار
برس تک تپ کرنے سے پرمیشور خوش ہوتے تھے اور تریتا جگ مین ہزار برس تپ کرنے سے آدمی پھل پاتا تھا اور کلجگ
مین ایک دن رات پرمیشور کو سچے من سے ایک چت ہوکر اگر یاد اور دھیان کرے تو پرمیشور پرسن ہوکر اُسکی اِچھا

پوری کر دیتے ہین اسلیے سب جوگی اور مُن تپ اور جپ کرنے والون کو یہ اچھّا رہتی ہی کہ ایکمرتبہ ہمارا جنم بھی کلجگ مین بھرت کھنڈ مین
ہوتا تو تھوڑی محنت کرنے سے ہم پرمیشور کا درشن پاتے اے راجا ہمکو اس بات کا بڑا پچھتاوا ہی کہ کلجگ کے آدمی ایسے سہج مین ملنے
والے پرمیشور کو یاد نہین کرتے اور بیکنٹھ ناتھ نے گیتا مین اپنے اُکھار بندسے کہا ہی کہ جو کوئی منسا باچا کرمنا سے اپنے کو مجھے سونپ دے
اُسکو جگت مین کسی طرح کا ڈر اور دُکھ نہین ہوتا اتنی کتھا سُنا کر نارد مُن نے کہا کہ اے بسدیو جی جوگیشورون نے یہ سب گیان راجا جنک
سے کہا تب راجا نے بِدھ پوربک پوجا اور پرکرمان جوگیشورون کی کر کے اُنکو بدا کیا اور اپنے من سے راجا اور پرجا اور پرِوار اور دھن
کی پریت چھوڑ کر اسی گیان کے پرتاپ سے سیدھے بیکنٹھ مین گئے سو تم بھی اسی گیان پر بشواس کر کے ہر چرنون کا دھیان کرو تمھاری
مُکت ہو جائیگی اے بسدیو جی جب بیکنٹھ ناتھ نے تمھارے گھر پُتر ہو کر اوتار لیا اور تم اُن کو اپنے پران سے زیادہ چاہتے ہو تو تمھارے
بھوساگر پار اُترنے مین کیا سندیہ ہی لیکن اُنکو اپنا بیٹا جاننا چھوڑ کر آدپرش بھگوان سمجھو اُنھون نے کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے
اور بھکتون کو سُکھ دینے کے واسطے سنسار مین اوتار لیا ہی اور مین اُنھین کا درشن کرنے کے لیے سدا یہان آتا ہون جبکہ یہ گیان
نارد مُن سے سُنکر بسدیو اور دیوکی جی کو بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین تب دونون آدمی اُنکے چرنون پر
گر پڑے اور پُتر بھاو چھوڑ کر پرمیشور کے برابر اُنکو سمجھنے لگے اور نارد مُن بیکنٹھ ناتھ سے بدا ہو کر برہم لوک کو چلے گئے شُکدیو جی
بولے کہ اے راجا پرِچھت جو کوئی اس ادھیاے کو بِدھ پوربک کہے اور سُنیگا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر انت کے
مُکت پدوی پر پہونچے گا۔

ادھیاے چھٹھوان۔ آنا برھما جی آدک دیوتونکا شری کرشن جی کے پاس

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرِچھت نارد مُن کے جانے کے پیچھے ایکدن شری کرشن مہاراج سُدھرما سبھا مین بیٹھے تھے اُس وقت
شری برھما جی اور شری مہادیو جی اور اِندر اور برُن اور کُبیر اور وِچھ پرجاپت آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ کا درشن
کرنے کے واسطے آکاش مارگ سے دوارکا پُری مین آئے اور نندن باغ کے پھول شری کرشن مہاراج پر برسائے اور دنڈوت کر کے
ہاتھ جوڑ کر بنے کیا اے مہاپربھو جن چرنون کا دھیان بڑے بڑے جوگیشور اور رکھیشور لوگ آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھ کر
مُکت پدوی پاتے ہین اُنھین تیرتھ روپی چرنون کے درشن کرنے کے واسطے ہم لوگ یہان آکر بھوساگر پار اُترنا چاہتے ہین
اے نرگُن نرنکار آپ سب جگت کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین اور سنساری لوگ جگیہ اور تپ اور دھیان اور
تیرتھ کرنے پر بھی ہر چرنون کی بھگت بنا سنسار اور پرلوک کا سُکھ نہین پاتے اور جب تک آپکی دیا سے پورب جنم کا
پُن سہاے نہین ہوتا تب تک آپکے چرنون مین پریت نہ ہو کر ہر کتھا مین چت نہین لگتا اور ہم لوگون کے بنے کرنے
سے آپنے مرت لوک مین سگن اوتار لیکر پرتھوی کا بھار اُتارا اور ایک سو پچیس برس تک سنسار مین
رہ کر سادھو اور بیشنوون کو سُکھ دیا اور ادھرمی اور دُکھدائی راجون کو مار کر دھرم کی رچھا کی اے تربھون پت اب برہما
رکھیشور کے شاپ سے چھپن کروڑ جدبنسی اس طرح جل رہے ہین جس طرح درخت سوکھ کر بھیتر سے کھوکھلا ہو جاتا ہی
آپ سب جیوون کے مالک ہین جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے یہ سُنکر شری کرشن جگت پت بولے کہ اے برھما مین نے تمھاری

راجھا جان بی کنس اور جراسندھ اور کال جمن ادھرمی راجا اور دیتون کو مار کر کورو اور پانڈو سے مہابھارت کرا کے پرتھوی کا بھار اُتار چکا ہون کیول جدبنسیون کا ناش کرنا باقی ہے تھوڑے دن مین اُنکا بھی ناش کر کے بیکنٹھ مین آپہونچتا ہون تم لوگ اپنے اپنے استھان پر چلو یہ سُنکر برھماد ک دیوتا بدا ہو کر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور تربھون پت نے گولوک کا جانا بچار کر ایک دن راجا اگرسین کی سبھا مین جدبنسیون سے کہا کہ اِن دنون براھمن کے شاپ دینے سے دوارکا پُری مین ہر روز نئے نئے اسگن ہوتے ہین اسلیئے سب کسی کو پربھاس چھیتر مین چلکر اسنان اور دان اور جگیہ اور ہوم وہان پر کر کے یہ دوش مٹانا چاہیے جس طرح سمدر مین رہنے سے چندرما کا چھیٔ روگ چھوٹ گیا تھا اُسی طرح پربھاس چھیتر مین نہانے اور دان کرنے سے تمھارا دوش بھی چھوٹ جائیگا جب کہ راجا اگرسین آدک سب جدبنسی شیام سندر کی اگیا سے پربھاس چھیتر مین جانے کے واسطے تیاری کرنے لگے تب اودھو بھگت نے جو لڑکپن سے نندلال جی کے متر اور سیوک تھے دنڈوت اور پرکرما کر کے آنکھون مین آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر تربھون پت سے کہا کہ اے مہاپربھو جدبنسیون کو پربھاس چھیتر مین بھیجنے سے مین جانتا ہون کہ آپ اُن کا ناش وہان کرا کے بیکنٹھ کو پدھارینگے نہین تو آپکے تیرتھ روپی چرنون کا دھیان کرنے سے ہزارون شاپ چھوٹ جاتے ہین انکو وہان بھیجنے کا کیا کام ہے جس طرح لڑکپن سے آج تک مین آپ کی سیوا مین رہا اُسی طرح آپ مجھکو اپنے چرنون سے الگ نہ کر کے اپنے ساتھ لے چلیے اور ایسا بردان دیجیئے کہ اگر کسی جون مین میرا جنم ہو تو وہان بھی آپ کے کمل روپی چرنون کی بھگت اور پریت میرے ہردے مین بنی رہے ۔

ادھیاے ساتوان ۔ گیان کہنا شیام سندر کا اودھو جی سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب اودھو جی نے شری کرشن مہاراج کے ساتھ چلنے کے واسطے بہت بنتی کی تب جگت پت نے انکو اپنا بھگت اور متر جانکر کہا کہ اے اودھو سچ ہے جدبنسی لوگ دُرباسا رکھیشور کے شاپ سے جل رہے ہین آج کے ساتوین دن سب جدبنسیون کا ناش ہو کر دوارکا سمدر مین ڈوب جائیگی اور برھماد ک دیوتا مجھے بلانے آئے تھے اسلیئے مین بھی جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بیکنٹھ کو چلا جاؤنگا اسلیئے تمکو بھی اُچت ہے کہ پہلے سے برکت ہو کر میرے چرنون مین دھیان لگاؤ مین نے براھمن کے شاپ سے تمکو چھڑا دیا اور اے اودھو میرے چلے جانے کے بعد دھرم سنسار سے اُٹھ جائیگا یہ بات سنتے ہی اودھو رو کر بولے کہ اے تربھون پت مین نے بنا گیان پائے سنساری موہ چھوڑ دیا تو برکت ہونے سے کیا فائدہ ہوگا اسلیئے دیال ہو کر ایسا گیان اُپدیش کیجیے جو مرتے وقت نہ بھولے یہ بات سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ اے اودھو سنسار مین جو کچھ تم دیکھتے اور سنتے ہو سب کو جھوٹھا سمجھو اور مجھکو ابناشی بچارو اپنا من ہمارے چرنون مین لگاؤ جب تم سنساری چیز ناش ہونے والی سے پریم توڑ کر میرے ابناشی روپ کا دھیان سچے من سے کروگے تب تمکو میری مایا نہین بیاپے گی اور تم مجھکو آٹھون پہر اپنے پاس دیکھوگے جس طرح پوسالے پر بہت آدمی اکٹھا ہو کر اور پانی پی کر الگ ہو جاتے ہین اُسی طرح ماتا اور پتا اور استری اور پُتر تھوڑے دن ساتھ رہکر انت سے چار قدم بھی مرنے والے کے ساتھ نہین جاتے اپنے مطلب اور دنیا کے لوگون کو دکھلانے کے واسطے چارون

رو لیتے ہین اسلیئے اُنکا پریم سپنے کے برابر جھوٹھا سمجھنا چاہیئے کیونکہ گیان اور بیراگ اور پاپ اور پُنیّ اپنے ساتھ جاکر اُسی سے دُکھ اور
سُکھ ملتا ہی اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ اپنا مرنا آٹھون پہر یاد رکھکر بُرے کرمون سے بچا رہے اور سب جڑ اور جیتن مین میرا پرکاش برابر
سمجھکر کسی جیو کو دُکھ نہ دے جس طرح دن رات بدلا کرتے ہین اُسی طرح سنسار مین پیدا ہونے اور مرنے کی گت ہو کر یہ بات کوئی نہین
جانتا کہ میرے مرنیکے پیچھے کون جون مین میرا جنم ہوگا یہ گیان سُنکر اودھو نے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ انترجامی استری اور پُتر کا
موہ چھوڑکر بیرکت ہونا بہت کٹھن ہی مجھ اگیان پر دیال ہو کر کوئی ایسی تدبیر ایسی بتا دیجیئے کہ جس مین سنساری مایا چھوٹ کر آپ کے
چرنون مین بھلت پیدا ہو اور مجھکو گیان روپی ناؤ پر بیٹھاکر بھوساگر پار اُتار دیجیئے یہ سُنکر شری کرشن مہاراج بولے کہ اے اودھو جس طرح
ہوا کسی چیز سے ملاوٹ نہ رکھکر الگ رہتی ہی اُسی طرح تم بھی سب چیز بھلی اور بُری کو اُس بدن سے الگ سمجھکر سنساری مایا کو
چھوڑ دو دیکھو جس طرح چندرما کی کلا ہر روز گھٹتی بڑھتی ہی اُسی طرح یہ بدن لڑکپن اور جوانی اور بُڑھاپا بھوگ کر ہمیشہ ایک طرح پر نہین رہتا
جسطرح سورج دیوتا اپنا پرکاش زمین اور پہاڑ اور پانی پر برابر رکھکر کسی کے ساتھ کچھ پریم نہین رکھتے اُسی طرح پر تم بھی سب کی
پریت چھوڑکر مجھ مین اپنا پرکاش کر لیو جیسے کبوتر اور کبوتری اپنے بچون کی پریت مین پھنسکر خراب ہوئے تھے ویسے ہی سنساری
آدمی بھی استری اور پُتر کا پریم رکھنے سے دُکھ اُٹھاتے ہین یہ سُنکر اودھو جی نے کہا کہ مہاراج اُن دونون کبوترون کی کتھا بستار کے
ساتھ کہیے شری کرشن مہاراج نے کہا کہ اے اودھو ایک کبوتر اپنی مادہ اور بچون سمیت ایک درخت پر رہکر جسطرح اندر اندرانی کے
ساتھ بھوگ بلاس کرتا ہی اسی طرح وہ بھی اپنی مادہ سے گھونسلے مین بھوگ کر کے سُکھ اُٹھاتا جبکہ ایک دن وہ کبوتر اپنے بچے اکیلے چھوڑکر
مادہ سمیت چارا لینے کے واسطے چلا گیا تب ایک بہیلیئے نے وہان آکر اُن بچون کو جال مین پھنسا لیا جب وہ کبوتر اور کبوتری یہ
حال اپنے بچون کا دیکھکر مارے پریم کے آپ بھی اُس جال مین کود پڑے تب وہ بہیلیا سب کو پھنسا کر اپنے گھر لے گیا دیکھو جسطرح
اُن دونون پنچھیون نے بچون کی پریت سے جال مین کود کر اپنا پران دیا اور بچون نے اُنکی کچھ سہائتا نہین کی اسیطرح سنساری لوگ
بھی استری اور پُتر کے موہ مین پھنسکر نرک بھوگتے ہین تب وہان پر کوئی اُنکی سہائتا نہین کرتا اسلیئے اُن لوگون کے واسطے جو دُکھ مین
کبھی کچھ کام نہین آتے دُکھ اُٹھانا اور اپنا پرلوک بگاڑنا اُچت نہین ہی اے اودھو پچھلے جُگ مین جدُ نام راجا گیان سیکھنے کی ابھلاکھا
رکھکر بہت سے جوگی اور رکھیشورون کے پاس اسی اچھا سے جایا کرتا تھا ایک دن اسی چاہنا مین گوداوری کنارے چلا گیا وہان
پر دتاترے نام براہمن ات تیجوان روپ کو بیٹھے دیکھکر سُکھپال پر سے اُتر پڑا اور دنڈوت اور پرکرما کر کے ہاتھ جوڑکر بنے
کیا کہ اے مہا پُرش ایشور کو پہونچے ہوئے اس جوانی مین اتنی پدوی تمنے کہان پائی تمہارا تیج دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی کہ تم بڑے
گیانی ہو کر گُن کو چھپائے ہوئے ہو اور سنسار مین رہنے پر بھی کچھ چیز اپنے پاس نہ رکھکر اس طرح سنسار سے برکت دکھلائی
دیتے ہو جس طرح کمل کا پھول پانی مین پیدا ہو کر پانی سے الگ رہتا ہی اور سنساری آدمیون کو مین دیکھتا ہون کہ کام کرودھ
لوبھ موہ کی آگ مین جلکر ایک ساعت سُکھ سے نہین رہتے اور تم اس طرح انند مورت دکھلائی دیتے ہو جس طرح ہاتھی جیٹھ کے
مہینے کی دھوپ کا مارا ہوا پانی مین جاکر ٹھنڈا اور مگن ہو جاتا ہے اسلیئے تم سے بنے کرتا ہون کہ جو کچھ گیان اور پرمیشور
کی مہما تمکو معلوم ہو دیال ہو کر مجھکو بتاؤ یہ بات سُنتے ہی دتاترے جی نے اُس کی طرف دیکھا اور ہنس کر کہا کہ اے
راجا مین نے چوبیس گُرو اپنے سمجھکر جو کچھ گیان اُن سے سیکھا ہی وہ کہتا ہون سُنو اور پہچان گُرو میرا یہ بدن ہے جب

مین نے اپنے تن کو بچار کر دیکھا تب معلوم ہوا کہ اس تن مین مل اور موتر اور لہو اور ماس استھ بست بھری ہو کر سواے پرمیشور کے
نام لینے اور اچھے کرم کرنے کے دوسری اچھی چیز نہین ہی پھر کسواسطے سنساری مایا مین پھنسکر اپنا جنم برتھا کھوؤن جب مین یہ سمجھکر
پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنیکے واسطے اکیلا اپنے گھر سے باہر نکلا اور بورہون کی طرح چارون طرف پھرنے لگا تب لڑکون نے مجھکو
بورہا سمجھکر پیچھے پیچھے پھرنا اور پتھر مارنا اور گالی دینا شروع کیا اور سواے چوبیس گرو کے ایک گرو جسنے مجھکو گایتری منتر اُپدیش
کیا تھا وہ الگ ہی۔ پہلا گرو میرا پرتھوی ہی اس سے تین باتین مین نے سیکھی ہین ایک تو مین نے پہاڑ کو دیکھا کہ وہ زمین سے بہت
اونچا رہکر بہت سے آدمی اور پشن اور پنچھی آدک جیوون کو اپنے اوپر رہنے اور آندھی چلنے اور پانی برسنے سے وہ اپنے استھان
سے نہین ہلتا تب مین نے بچار کیا کہ گیانی کو بھی سنساری مایا اور چاہنا مین جو ہوا اور پانی کی طرح ہی لپیٹ کر اپنی جگہ سے ہلنا نہ چاہیئے
کس واسطے کہ آدمی کا تن مٹھی بھر مٹی سے بنکر عمر ہوا کی طرح گذرتی چلی جاتی ہی دوسرے مین نے درختون کو دیکھا کہ وہ زمین مین پیدا
ہو کر اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیوون کو سکھ دیتے ہین اور ایک پیر سے کھڑے رہکر برسات اور گرمی اور سردی کا
دکھ اٹھا کر اپنے استھان سے نہین ہلتے ایک دن مین نے گھر سے نکل کر کیا دیکھا کہ بہت سے آدمی ایک درخت کے سایہ مین
بیٹھے تھے جب ٹھنڈے ہو کر وہان سے چلنے لگے تب کسی نے اُسکی ڈالی اور کسی نے پتے اور کسی نے پھل توڑ لیے لیکن وہ
درخت کچھ نہین بولا یہ حال اُس کا دیکھکر مین نے اپنے من سے کہا کہ اسی طرح گیانی آدمی کو اپنا تن اور دھن سب پر
اُپکار کے واسطے سمجھکر اپنا پران تک دینے مین انکار کرنا نہ چاہیئے کس واسطے کہ یہ بدن مٹی کا پتلا ہمیشہ بنتا اور بگڑتا رہتا
ہے اس سے کیا اُتم ہی جو دوسرے کے کام آوے تیسرے مین نے پرتھوی کو دیکھا کہ سنساری لوگ اُسکی چھاتی پر
لات رکھتے ہین مل موتر کرتے ہین لیکن وہ کسی کو کچھ بھلا برا نہین کہتی مین نے بچار کیا کہ گیانی آدمی کو بھی کسی کے تعریف کرنے
سے خوش ہونا اور بری بات کہنے سے برا ماننا نہ چاہیئے۔ دوسرا گرو میرا ہوا ہی کہ مین نے ہوا کو خوشبودار پھول اور لہسن وغیرہ
بدبو کی چیزون مین بہتے ہوے دیکھکر اپنے من سے کہا کہ گیانی آدمی بھی جو کچھ میٹھا یا کڑوا کرم کے موافق ملے اُسکو خوشی سے کھاکر
پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا کرے اور کسی کی استت اور نندا نہ کرے۔ تیسرا گرو میرا آکاش ہی جس طرح گولر کا پھل بھیتر سے
کھوکھلا ہو کر اُسمین چھوٹے چھوٹے مچھر بھرے رہتے ہین اسی طرح پرتھوی اور آکاش گول ہو کر اُس کے بھیتر سب جیو جڑ اور چیتن
رہا کرتے ہین مین نے اس برہمانڈ مین کیا دیکھا کہ سورج کا پرکاش چاندی اور سونے اور مٹی کے پانی بھرے ہوے برتنون مین
برابر پڑ کر اُسکو کسی سے لگاؤ نہین رہتا اور برتن ٹوٹنے اور پانی گر جانے سے وہ پرکاش پھر سورج مین ملجاتا ہی اور برتنون مین چھایا پڑنے
سے کچھ تیج سورج کا گھٹ نہین جاتا یہ حال دیکھکر مین نے جانا کہ پرماتما پرش کو جنکی شکت چوراسی لاکھ جون مین رہتی ہی آکاش
کے سمان سمجھنا چاہیئے اسلیے جیوون کے مرنے سے اُنکی کچھ ہان نہ ہو کر وہ اپنے تیج سے ایک جگہ پرکاشت رہتے ہین اور اُنکی
شکت سب جیوون مین رہنے سے کچھ اُنکا تیج کم نہین ہو جاتا۔ چوتھا گرو میرا پانی ہے کہ وہ موتی کی طرح اُجل ہو کر کسی جگہ میلا
دکھائی دیتا ہی وہ کارن مٹی اور راکھ آدک ملنے کا سمجھنا چاہیئے نہین تو وہ اُجل اور پوتر ہو کر سب جگت کو شدھ کر دیتا ہی
اسکو مین نے کہا کہ گیانی کو بھی پانی کی طرح شدھ رہ کر اپنے پاس بیٹھنے والے کو گیان اُپدیش کر کے پوتر کر دینا چاہیئے جس
مین سب چھوٹے اور بڑے اُسکو اچھا کہین۔ پانچوان گرو میرا اگن ہی کہ جس مین سب چیز ڈالنے سے جلجاتی ہی اور دوسرے دن کے

واسطے کچھ نہین رہتی اور جولوگ اگن مین جگیہ اور ہوم کرتے ہین اُنکا پاپ جلکر چھوٹ جاتا ہی اُسی طرح گیانی کو بھی چاہیئے کہ جو کچھ اُسکو ملے اُسی دن سب خرچ کر ڈالے دوسرے دن کے واسطے کچھ نہ رکھے اور جو کوئی اُسکو کھلاوے وہ کھا کر آشیرباد سے کھلانے والے کا پاپ چھڑا دے چھٹھوان گرو میرا چندرما ہی جس طرح چندرما سدا ایک روپ رہکر سورج کے پاس اور دور ہونے سے اُسکا تیج گھٹتا اور بڑھتا ہی اسی طرح جنم لینا اور مرنا سنسار مین ہو کر وہ پرماتما پُرش جسکا پرکاش چوراسی لاکھ جون مین رہتا ہی سب سے الگ اور سدا ایک رس رہتے ہین اسلیے ہمنے اپنا گرو پرماتما کو بھی سمجھا۔ ساتوان گرو اپنا سورج کو مانکر اُن سے دو چیزین مین نے پائین ایک تو یہ کہ جس طرح آٹھ مہینے تک سورج دیوتا سمدر اور ندی آدک کا پانی سوکھ کر چار مہینے برکھا رُت مین وہ پانی برستے ہین ایسے ہی گیانی کو چاہیئے کہ جو کچھ ملے اُسکا لالچ نہ کر کے کسی کو دے ڈالے دوسرے یہ کہ بہت سے برتن پانی بھر کر دھوپ مین رکھدو تو سورج روپی پرچھائین اُن برتنون مین دکھائی دیتی ہی لیکن بہت سورج دکھائے دینے سے سورج دیوتا بہت نہین ہو جاتے اس سے مین نے جانا کہ پرماتما پُرش ایک ہو کر کیول اُن کی چھایا سب جیوؤن مین رہتی ہی۔ آٹھوان گرو میرا کبوتر ہی جب کہ وہ اپنے بچون کے پالنے کے واسطے جال مین دانہ چگنے گیا اور بہیلیا وہ جال اُٹھا کر اپنے گھر چلا آیا تب مین نے اپنے من مین کہا کہ دیکھو جس طرح پنچھی اپنے بچّون کے واسطے جال مین پھنس کر خراب ہوا اُسی طرح گیانی آدمی دنیا کی محبت رکھنے سے دُکھ پاوے گا جتنا دُکھ اُس پنچھی نے سنسار مین پایا اُتنا سُکھ ہزار برس مین بھی اُسکو نہین ملتا اس لیے مین استری اور پُتر کا پریم چھوڑ کر اکیلا ہی بہت خوش رہتا ہون۔

ادھیاے آٹھوان۔ گیان کہنا دتاترے جی کا راجا جدُ سے

دتّاترے جی نے کہا کہ اے راجا نوان گرو میرا اجگر سرپ ہی کہ جب سے اُسنے جنم پایا تب سے اُسی جگہ رہکر کہین بھوجن ڈھونڈھنے نہین گیا جبکہ ہرن آدک پشُن اپنا سینگ اُسکے بدن مین چھوتے تھے تب وہ ایک دو کو اُٹھا کر نگلجاتا تھا اُسی طرح نت پشن بھگوان اُس کا پالن کرتے تھے اور وہ اژدہا کسی دن بھوکھے رہجانے پر بھی سنتوکھ رکھتا تھا اُسکو دیکھکر مین نے سمجھا کہ گیانی کو بھی گرہستھون کے دروازے پر مانگنے جانا نہ چاہیئے اُسی دن سے مین کسی کے گھر پر بھوجن مانگنے کے واسطے نہین جاتا جو کچھ پرمیشور بنا مانگے بھیجدیتے ہین اُسی کو کھا کر خوش رہتا ہون اور اچھے بُرے کھانے کا مزہ زبان ہی تک رہ کر پیٹ مین جانے سے سب غلیظ ہی ہو جاتا ہے۔ دسوان گرو میرا سمدر ہے جو برسات مین بہت ندیون کا پانی ملنے سے کچھ نہین بڑھتا ہی اور نہ گرمی اور جاڑے مین سوکھ ہی جاتا ہے ہمیشہ ایک طرح پر رہکر اُسکے آر اور پار کوئی نہین دیکھتا اُسکو اس طرح دیکھکر مین نے بچارا کہ گیانی کو بھی سمدر کی طرح بے فکر رہنا اُچت ہے لابھ اور ہان ہونے مین سُکھ دُکھ کرنا نہ چاہیئے۔ گیارھوان گرو میرا پتنگا ہی جس طرح وہ دیپک پر موہت ہو کر اس سے ملنے کے واسطے بیدھڑک جل مرتا ہی اُسی طرح سنساری جیو اپنی استری اور پُتر آدک کے موہ مین پھنس کر انت سے نرگ بھوگتے ہین اسلیے گیانی کو استری سے پریت نہ رکھ کر پتنگے کی طرح پرمیشور سے پریم کر کے اپنا پران دینا چاہیئے جس مین مکت پداتھ ملے جب استری سے پریت کرنے مین دونون پنکھ گیان اور بیراگ کے جل جاتے ہین تب وہ لنگڑا ہو جانے سے بیکنٹھ مین نہین پہونچ سکتا نرک مین پڑ کر بہت دُکھ پاتا ہے اس واسطے مایا روپی استری سے علیحدہ رہ کر کبھی

اُسکے پاس اکیلے مین بیٹھنا نہ چاہیئے استری اور دھن سے سُکھ چاہنے والے لوگ تپنگے کی طرح جلکر خراب ہوجاتے ہین اور استری کے
پاس بیٹھنے سے گیانی آدمی بھی ایسے اندھے اور بہرے ہوجاتے ہین کہ اُنکو اپنا بھلا اور بُرا نہ سُوجھ کر کسی کی لاج نہین رہتی یہی بات سمجھکر
مین نے استری کی سنگت چھوڑ دی۔ بارھوان گرُو میرا شہد کی مکھیان ہین ایکمرتبہ مین نے کیا دیکھا کہ مکھیون نے بڑی محنت کرکے جو شہد
چھتّے مین اکٹھا کیا اور مارے کنجوسی کے آپ نہ کھاکر کسی دوسرے کو بھی نہین دیا وہ شہد ایک آدمی سب مکھیون کو جلاکر چھتّے سے نکال
لے گیا یہ حال دیکھکر مین نے بچار کیا کہ روپیہ جمع کرنے والے کی بھی یہی دشا ہوتی ہے اُس دن سے دوسرے روز کے واسطے کچھ نہ رکھکر
سب خرچ کر ڈالتا ہون گیانی آدمی کو اپنے کھانے بھر کو مانگ کر زیادہ نہ لینا چاہیئے روپیہ جمع کرنے سے مکھیون کی طرح دُکھ پاتا ہی۔ تیرھوان گرُو
میرا ہاتھی ہی مین نے دیکھا کہ ہاتھی پھنسانے والون نے جنگل مین گڑھا کھود کر ہری گھاس سے پاٹ کر کالے کاغذ کا ہاتھی اور ہتھنی بناکر
اُسپر کھڑا کر دیا جب ایک جنگلی ہاتھی اُسکو سچی ہتھنی سمجھکر کام کے بس ہوکر دوڑا ہوا جاکر اُسی گڑھے مین گر پڑا تب ہاتھی پھنسانے والون نے اُسکو
رسون سے باندھ کر پکڑ لیا یہ حال ہاتھی کا مین نے دیکھکر بچار کیا کہ گیانی کو استری کی چاہنا اُچت نہ ہوکر کٹھ پُتلی سے بھی پریت نہ رکھنا
چاہیئے جس طرح ہاتھی نے ہتھنی کے واسطے گڑھے مین گر کر دُکھ اُٹھایا تھا اُسی طرح پر استری گمن کرنے والے نرک مین پڑکر بہت دُکھ پاتے
ہین۔ چودھوان گرُو میرا مدھو مکھی کے چھتے سے شہد نکالنے والا ہی جو شہد بھونرے بہت دنون مین اکٹھا کرتے ہین اُسکو وہ ایک مرتبہ
نکال لے جاتا ہے اُسکو دیکھکر مین نے بچارا کہ جو بھونرے اُس شہد کو کھاجاتے تو وہ کس طرح لینے پاتا جمع کرنے والون کو سوائے
دُکھ کے سُکھ نہین ہوتا اسلیے گیانی کو چاہیئے کہ جس گرہستھ نے بہت لڑکے بالے رکھکر اپنے یہان روپیہ جمع کیا ہو اُس کے یہان سے
اپنے مطلب بھر کو مانگ کر بھوجن کرے جھولی باندھکر لے چلنے سے راہ مین کوئی چھین لے گا۔ پندرھوان گرُو میرا ہرن ہے جسطرح وہ
راگ سننے کے واسطے جاکر بان لگنے سے گھائل ہوجاتا ہے اسی طرح سنساری آدمی مایا روپی استری کا گانا اور بچن سُنکر اُس کے
بس ہوجاتا ہے اسلیے گیانی کو اپنے استھان سے اُٹھ کر دوسری جگہ جانا اور استری کا گانا سننا اُچت نہین ہے۔ سولھوان گرُو میرا
مچھلی ہے کسواسطے کہ تھوڑے مانس آدک کے لالچ سے جو کٹیا مین لگاکر شکار کھیلتے ہین اپنا پران کھوتی ہی ایک مچھلی کو کٹیا مین پھنسی ہوئی
دیکھکر مین نے سمجھا کہ گیانی آدمی کو بھی اچھا بھوجن ڈھونڈھنا اُچت نہ ہوکر جو کچھ بھلا بُرا پرمیشور کی اِچّھا سے مل جائے اُسی کو کھاکر پیٹ بھوت
اُتما اور اپنی زبان کو قابو مین رکھے جس مین اُسکو بڑائی مِلے۔ سترھوان گرُو میرا پنگلا نام طوائف ہے ایک دن مین نے راجا جنک
کے شہر مین جاکر کیا دیکھا کہ پنگلا نام چھپر یا سولھوان سنگار کرکے شام سے کسی تماش بین کے آنے کے انتظار مین آدھی رات تک
اپنے دروازے پر بیٹھی رہی لیکن کوئی چاہنے والا اُسکا نہین آیا تب وہ بہت اُداس ہوکر اپنے بھیتر جاکر پلنگ پر لیٹ رہی لیکن
کام روپی مد مین اُسکو رات بھر نیند نہ آکر ایسا گیان پیدا ہوا کہ جیسا کسی کو دس ہزار برس تک تپ اور دھیان کرنے سے بھی نہین
ملتا اُس طوائف نے اپنے من مین یہ کہا کہ بڑے سوچ کی بات ہے کہ مین نے اپنا جنم برتھا کھوکر اسمرن اور دھیان تربھون پت
جگت پالک کا نہین کیا اور پرماتما پرُش سچے متر کا پریم چھوڑ کر سنساری آدمی جھوٹھے چاہنے والون سے پریت لگائی میرے برابر
کوئی دوسرا مورکھ نہ ہوگا جیسا مین نے اپنے ساتھ کیا ویسا کوئی اندھا بھی نہین کرتا اپنے مالک کو جو بدن مین موجود ہے بھول کر بھی نہین
دیکھا جسطرح یہ بدن ہوا اور پانی اور مٹی اور ہڈی اور مانس سے بنکر نس روپی رسیون سے بندھا ہے اسی طرح کاٹھ کا چرخا
دوڑی سے بندھا رہکر گھومتا ہے جیسے مکان میں بہت دروازے ہوتے ہین ویسے بدن مین بھی نو دروازے ناک کان آدک

ہوکر ہر ایک دروازے سے آشنداہو بستہ نکلتی ہی مین چاہتی تھی کہ اس گھر مین خوش رہون لیکن اب مین نے جانا کہ اس جھوٹھے سنسار
مین سوائے دُکھ کے کچھ نہین ملتا اور کیول پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرنے اور کتھا سننے سے لوک اور پرلوک بنتا ہے جتنا مین روپیہ
لینے کے واسطے جوکہ مرنیکے بعد کچھ کام نہین آتا اپنے تماش بین کو رجھاتی تھی اُتنا سنگار کرکے تربھون پت کو بھاتی تو میرا پرلوک بنتا دیکھو
جو لوگ مایا روپی رسی سے بندھے ہوکر اپنے دُکھ مین آپ بیاکل ہین اُنسے مورکھتائی کی راہ سے اپنا سُکھ چاہ کر گیان اور براگ سنساری
بندھن کاٹنے والون سے پریت نہین لگائی اُسلیے آج مین نے سنساری مایا چھوڑکر یہ پرن کیا کہ آدپرش بھگوان سے جو بیکنٹھ کا سُکھ
دینے والے ہین پریت لگاکر اُنکے ساتھ بہار کرون اور سنساری آدمی کی طرف جو دُکھ مین کام نہین آتے آنکھ اُٹھاکر نہ دیکھون اور سوائے
پرمیشور کے اور کسی سے کچھ چیز نہ مانگون کس واسطے کہ مہاتما لوگون نے ایسا کہا ہے کہ آدمی جس چیز کی اِچّھا رکھتا ہو پرمیشور سے مانگے
دوسرے کسی سے کچھ نہ چاہے پرمیشور اپنے پاس سب چیز رکھکر یہ چاہتے ہین کہ کوئی ہم سے کچھ مانگے اور سنساری آدمی ایسی
سامرتھ نہین رکھتے جو سب کی اِچّھا پوری کرسکین جو مین ایسا کہون کہ کوئی تماش بین نہ آئے اور روپیہ نہ ملنے سے یہ گیان مجھکو ملا تو
اسطرح کئی مرتبہ میرے گھر پر تماش بین نہ آنے سے مجھکو اُداس ہوگیا تھا نہ معلوم کون جنم کا پُن سہائے ہونے سے آج یہ گیان
مجھکو ملا پہر رات گئے تک گیان کی باتین بچار کرتی ہوئی پلنگ پر سو رہی اور اُسی دن سے اپنا اُدّم چھوڑکر ہر چرنون کا اسمرن
اور دھیان کرنے لگی- اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت یہ سب گیان اُس طوائف کو دتّاترے جی کے درشن
ملنے سے پیدا ہوا تھا لیکن وہ یہ بات نہین جانتی تھی- دتّاترے جی نے کہا کہ اے راجا یہ حال اُس پنگلا چترپا کا دیکھتے ہی مین
بھی اُسی دن سے سنساری مایا چھوڑکر پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین مگن رہتا ہون سنساری چیز کی چاہنا رکھنے سے بڑا
دُکھ ملتا ہے اور ترشنا چھوڑ دینے اور ہر بھجن کرنے سے ایسا سُکھ اور مُکت پدارتھ ملتا ہو کہ جیسے وہ بیشیا یعنی کنجریا اپنے تماش بین کی پریت
چھوڑکر بھوساگر پار اُتر گئی-

ادھیائے نوان- گیان کہنا دتّاترے جی کا راجا جدو سے

دتّاترے جی نے کہا کہ اٹھارھوان گرو میرا چیلھ ہی ایک دن مین نے دیکھا کہ ایک چیلھ مانس کا ٹکڑا اپنے چنگل مین لیے اُڑی جاتی ہی جب
اور چیلھین وہ مانس کا ٹکڑا چھین لینے کے واسطے اُس کو چونچ اور چنگل سے مارنے لگین تب چیلھ نے اپنے من مین کہا کہ دیکھو مجھکو ان چیلھون
سے کچھ دشمنی نہین ہے کیول مانس کے ٹکڑے کے واسطے یہ سب مجھکو مارتی ہین جب یہ سمجھ کر اُس نے وہ ٹکڑا مانس کا گرا دیا
تب دوسری چیلھین جو مارتی تھین چلی گئین اور وہ چیلھ آنند سے ایک برچھ پر بیٹھی رہی اُس کو دیکھکر مین نے بچار کیا کہ دھن رکھنے
سے پرواروالے اور چور اور ٹھگ میرے ساتھ شترتا کرین گے اس لیئے کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھکر آنند سے پرمیشور کا
بھجن کرتا ہون اور اُنیسوان گرو میرا گیان بالک ہے جو کام کرودھ لوبھ موہ کے بس مین نہ ہوکر اتنا پرگت رہتا ہے کہ جو وہ
دھن بھی اپنے ہاتھ مین رکھتا ہو اور کوئی آدمی میوا اور مٹھائی کے بدلے اُس سے وہ رتن مانگے تو وہ دے ڈالتا ہے اور سوائے
کھیلنے کے دوسرا کام نہین رکھتا اور اپنے گھر بار سے کچھ پریت نہ رکھکر گیانیون کی طرح برگت رہتا ہے اُس کو

دیکھکر مین نے بچار کہ گیانی کو بھی اسیطرح نرلوبھ رہکر کچھ ترشنا نہ رکھنا چاہیے سنسار مین دو ہی آدمی ایک اگیان بالک اور دوسرا
برہم گیانی خوش رہتے ہین اور سب کوئی دُکھ اور سُکھ مین پھنسے رہتے ہین بیسوان گرو میری کنواری کنیا ہے ایک دن مین نے
ایک گرہستھ براہمن کے گھر بھیکھ مانگنے کے واسطے جاکر کیا دیکھا کہ اکیلی ایک کنواری کنیا وہان ہو کر اور سب گھر والے کہین باہر
گئے تھے اُسوقت تین آدمی دوسرے شہر سے اُسکے بیاہ کا سندیسا لیکر وہان آئے اُس لڑکی نے سب کو بڑے آدر سے بٹھلا
اور چاول تیار نہ رہنے سے آپ کوٹھری مین جاکر مہمانون کے واسطے دھان کوٹنے لگی جب دھان کوٹنے سے اُس کے
ہاتھ کی چوڑیان بولنے لگین تب اُس نے بچارا کہ یہ لوگ چوڑیون کا بولنا سُنکر کہین گے کہ ان کے گھر ایک دن کے کھانے کے واسطے
بھی چاول نہین ہین اس بات کی شرم سمجھکر اُس نے دو دو چوڑیان ہاتھ مین رکھ لین اور سب چوڑیان ایک ایک کرکے
توڑ ڈالین تسپر بھی اُنکا بولنا بند نہ ہوا جب اُس نے ایک ایک اور توڑ کر اکیلی چوڑی رہنے دی تب بولنا چوڑیون کا بند
ہونے سے دھان کوٹ کر مہمانون کو بھوجن کرایا یہ حال دیکھکر مین نے سمجھا کہ بہت لوگون کی سنگت کرنے سے آپس مین
جھگڑا ہوتا ہے دو آدمی ساتھ رہنے سے بھی بہت باتین ہو کر ہر بھجن نہین بن پڑتا اسلیئے گیانی کو کسی سے سنگت اور پریت
کرنا اُچت نہ ہو کر اکیلے ہی ہر بھجن کرنا چاہیئے ۔ اکیسوان گرو میرا تیر بنانے والا ہے ایک دن مین نے بازار مین تیر بنانے والے
کی دوکان پر کھڑے ہو کر کیا دیکھا کہ وہ تیر بنا رہا ہے اُسی وقت راجا کی سواری بڑی دھوم سے اُس دوکان کے پاس
ہو کر دوسری طرف چلی گئی تھوڑی دیر کے بعد راجا کے ایک نوکر نے جو پیچھے رہگیا تھا اکر اُس تیر بنانے والے سے
پوچھا کہ راجا کی سواری کدھر گئی ہے اُس نے جواب دیا کہ مین نے راجا کی سواری نہین دیکھی یہ بات سُنکر مین نے
تیر بنانے والے سے کہا کہ ابھی سواری راجا کی بڑی دھوم سے تمہارے سامنے ہو کر چلی گئی ہے تم کیون جھوٹھ
بولتے ہو تب وہ بولا کہ مین تیر بنانے مین لگا تھا اس سے کچھ دھیان سواری کا نہین کیا اُسوقت مین نے اپنے من سے
کہا کہ اے من تجھکو بھی سب اندریون کو بس رکھکر اسی طرح پرمیشور کا دھیان کرنا چاہیئے ۔ بائیسوان گرو میرا سانپ ہی جو اپنے
رہنے کے واسطے گھر نہ بنا کر چوہون کے بِل مین رہجاتا ہی اُس کو دیکھکر مین نے بچار کیا کہ گیانی سادھو کو بھی گھر بنانا اُچت نہو کر
جہان رات ہو جائے وہان ہی اپنا گھر سمجھنا چاہیئے ۔ تیئیسوان گرو میرا مکڑی ہی جو سوت کی طرح تار اپنے مُنھ سے نکال کر پھر اُسکو
کھا جاتی ہی اُسکو دیکھکر مین نے بچار کیا کہ پرمیشور کو بھی اُسی طرح جاننا چاہیئے کہ چوراسی لاکھ طرح کے جیو اُن سے پیدا
اور پالن ہو کر انت سے سب کا جیو آتما اُنکے روپ مین سماجاتا ہے اسلیئے گیانی کو منسا باچا کرمنا سے گھٹ گھٹ بیاپک
بھگوان کے اسمرن اور دھیان مین لین رہنا اُچت ہی ۔ چوبیسوان گرو میرا بھرنگی کیڑا ہے جسکے ڈر سے دوسرے کیڑے
بھی اُسی کا روپ ہو جاتے ہین اُس کو دیکھکر مین نے بچارا کہ گیانی کو چاہیئے کہ اُسی طرح پرمیشور مین من لگاوے جس مین
اُنھین کا روپ ہو جاوے یہ سب گیان کہکر دتاترے جی بولے کہ اے راجا جو کچھ گیان مین نے ان چوبیسون گرو سے
سیکھا تھا وہ تمکو سُنا دیا اسی گیان کو تم سمجھکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا کرو تمہاری مُکت ہو جائیگی
اے راجا چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بہت سوچ اور دُکھ اُٹھاکر بڑی مشکل سے آدمی کا تن پاکر سنساری
مایا موہ مین پھنسنا اُچت نہین ہی کیول پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے کے واسطے آدمی کا تن ملتا ہی سوا اے اس

چوے کے دوسری جون مین پرمیشور نہین مل سکتے جو کوئی آدمی کا تن پاکر ہر بھجن نہین کرتا وہ پھر چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بڑا دکھ
اُٹھاتا ہے جب اس جیونے آدمی کا تن پایا تو یہ سمجھنا اُچت ہے کہ وہ ایک پیر اپنا بھوساگر پار اُترنے کی ناؤ پر رکھ چکا جسنے اس
سریر مین شُبھ کرم کیا وہ دوسرا پاؤن بھی اُس ناؤ پر رکھکر بھوساگر پار اُتر گیا نہین تو اس ناؤ سے پھر چوراسی لاکھ جون مین گر کر دکھ بہت سا
پاویگا یہ بدن کبھی دُبلا ہو کر کبھی موٹا ہو جاتا ہے اسلیئے ناش ہو جانے والے بدن کا موہ کرنا نہ چاہیئے جو لوگ استری اور پُتر اور درب
اور ہاتھی اور گھوڑا آدک کو اپنا جان کر یہ سمجھتے ہین کہ یہ سب انت سمے میری سہاتیا کرینگے اُن کو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہے یہ من چنچل جو اپنے
بس مین نہین رہتا اُسکو ضرور اپنے قابو مین رکھنا چاہیئے نہین تو جس طرح پچھ چورون نے ایک رتن چُرا کر حصہ نہ لگنے سے آپس مین
جھگڑا کر کے پھانسی پائی اُسی طرح سب اِندریان اپنا اپنا سکھ بھوگنے کے واسطے من کو اپنی طرف کھینچ کر اُسے نرک مین ڈال دیتی
ہین اور اگیان آدمی اُنکے بس مین آکر بہت دُکھ پاتا ہے جس طرح سنسار مین کئی استری رکھنے والے آدمی خراب ہوتے ہین اُسی
طرح یہ من چنچل ناک اور کان اور زبان اور لنگ آدک اِندریون کے بس ہو کر دُکھ پاتا ہے پہلے پرمیشور نے پشُ اور پنچھی اور برچھ
آدک کو پیدا کرنے سے خوش نہ ہو کر جب آدمی کا تن بنایا تب خوش ہو کر کہا کہ اس بدن مین گیان پراپت ہونے سے جیو مُکت
پدوی کو پاوے گا اسلیئے آدمی کا تن کیول بھگوت بھجن کرنے کے واسطے ہے آدمی کو سنساری مایا موہ مین لپٹنا نہ چاہیئے پیٹ بھرنا
اور بھوگ کرنا دوسری جون مین بھی ملتا ہے پہلے سے پانی بھرا ہوا آگ بُجھانے کے کام آتا ہے اور آگ لگتے وقت کنوان کھودنے اور
پانی بھرنے سے وہ آگ نہین بُجھ سکتی اے راجا مین پرمیشور کا چمتکار سب جیوؤن مین برابر سمجھ کر خوش رہتا ہون تمکو اور سنساری
جیوؤن کو اس تن مین مُکت ملنے کے واسطے تدبیر کرنا اُچت ہے نہین تو تمھے سواے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگیگا۔ اے اودھو
وتاترے یہ سب گیان راجا جدُ سے کہکر تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے اور راجا جدُ اُسی گیان کے پرتاپ سے مُکت پدوی پر پہونچا
اس سے تم بھی یہی گیان اپنے من مین درڑھ رکھکر سنساری مایا موہ کو چھوڑ دو۔

ادھیاے دسوان۔ گیان اُپدیش کرنا شری کرشن جی کا اودھوجی کو

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو سنساری آدمی کو چاہیئے کہ اپنے برن اور آشرم کا دھرم شاستر کے موافق رکھکر کسی بات کی چاہ
نہ رکھے جگیہ اور شرادھ آدک دیو کرم اور پتر کرم کرکے گرو کی شیوا مین پریت رکھکر گرو کی بات سچ مانے جب تم من اپنا سنساری
مایا سے الگ کرکے ایک چت ہو جاؤگے تب گرو کا اُپدیش تمھارے ہردے مین پرویش کریگا یہ بدن شُبھ اور اشُبھ
کرم کرکے بہت جنم پاتا ہے اسلیئے مُنکھیہ تن مین آتما کو بدن سے الگ سمجھکر سنساری سُکھ اور بیوہار کو جھوٹھا سمجھنا چاہیئے بنا ہر بھگت
کیے اور آتما کو بدن سے الگ جانے مُکت نہین مل سکتی لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا تینون حالتین اس بدن پر گذرتی ہین مگر آتما
سدا ایک روپ رہتا ہے اور آدمی اپنے اگیان سے دُکھ مانکر سُکھ ملنے کی تدبیر نہین کرتا جگیہ اور تیرتھ آدک اچھے کرم کرنے کے
پھل سے سنساری جیو دیولوک مین جاکر سُکھ بھوگتے ہین مگر مدت پوری ہو جانے کے بعد پھر مرت لوک مین جنم پاکر ادھرم
کرنے کے بدلے نرک بھوگنا پڑتا ہے جب تک مُکت نہین ملتی ہے تب تک یہ جیو آواگون مین پھنسا رہ کر بہت طرح کا

دکھ پاتا ہی اسلیے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے سوائے ہر بھجن اور ست سنگ کے دوسرا اُپائے نہین ہی اور جو تم کہتے ہو کہ ہمکو اپنے
ساتھ لے چلو جس مین تم سے الگ نہ ہون سوائے اودھو گیان پراپت ہونے سے بجوگ کا دُکھ نہین ہوتا اور تم سنسار مین جتنے جیوؤن
کو دیکھتے ہو وہ سب برہما سے لیکر چینٹی تک موت کا لقمہ ہین اور مین جنم مرن سے رہت ہو کر جب پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے
اوتار لیتا ہون تب مجھکو بھی سگُن روپ چھوڑنا پڑتا ہی اسلیے تمکو چاہیے کہ سدا من اپنا میرے بھجن اور اسمرن مین لگائے رہکر
میرے چرنون کے دھیان مین لین رہو تو بجوگ (جُدائی) کا دُکھ تمھارے ہردے مین نہ رہیگا اے اودھو جگت مین گیان
اور اگیان دو باتین پرکٹ ہین جو لوگ گیانی ہین وہ اِس بدن کو درخت کے برابر جان کر اُسپر دو پنچھی بیٹھے ہوئے سمجھتے ہین اُن
مین ایک پنچھی تھوڑا بھوجن کرکے سامرتھ بہت رکھتا ہی اُسکو پرماتما سمجھنا چاہیے جو کام کرودھ لوبھ موہ اور اندریون کے سُکھ سے
کچھ کام نہین رکھتا اور دوسرا پنچھی بہت کھانے پر بھی دُبلا رہکر سنساری سُکھ مین خوش رہتا ہی اُسکو جیو آتما سمجھنا چاہیے اور یہ استری
اور درب اور سُکھ ملنے سے خوش ہو کر اُس کے بجوگ مین دُکھ پاتا ہی اور یہ نہین سمجھتا کہ ہان اور لابھ اور سُکھ پرمیشور کی اِچھا سے
ہوتا ہی اس مین دوسرے کا کچھ بس نہین چلتا ہی اودھو سنساری آدمیون کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے جو تدبیر کرنا چاہیے وہ
ہم کہتے ہین سُنو۔ من مین کسی بات کا ابھمان رکھنا اور دُربچن کہنا اور دوسرے کو دُھنوان دیکھ کر ڈاہ کرنا اور بغیر مطلب بہت
بولنا اور استری اور بیٹون سے بہت پریت کرنا اُچت نہ ہو کر پرماتما کو بدن سے الگ نہ سمجھنا چاہیے جس طرح کاٹھ مین اگن چھپی رہکر
تدبیر کرنے سے پرکٹ ہوتی ہی اور کاٹھ جلا دینے مین وہ آگ اُس سے الگ ہو کر پھر اُس کے ساتھ نہین رہتی اسی طرح پرمیشور
کا پرکاش سب جیوؤن مین رہ کر جب وہ اپنی شکتِ بدن سے کھینچ لیتے ہین تب مر جاتا ہے وہ لوتھ جلا دینے سے آتما کو
کچھ دُکھ نہین ہوتا اور پرماتما کا پرکاش سب جیوؤن کے بدن مین برابر دیکھنے سے کچھ ڈر نہ ہو کر بھید سمجھنے مین بہت طرح کا ڈر
لگا رہتا ہی اسلیے آتما کو سب جگہ برابر جان کر سنساری مایا سے چھوٹنے کے واسطے آٹھون پہر تدبیر کرنا چاہیے اے اودھو اسطرح
کا گیان رکھنے والا آدمی ضرور مُکت ہوتا ہی۔

ادھیائے گیارھوان گیان سکھانا شیام سُندر کا اودھو جی کو

شری کرشن مہاراج نے کہا کہ اے اودھو سنسار مین دُکھ اور سُکھ مایا کے گُنون سے ہوتا ہی اور وہ مایا مجھکو نہین بیاپتی جس طرح سپنے مین
کوئی آدمی بہت طرح کا دُکھ اور سُکھ دیکھ کر جاگنے کے پیچھے سب جھوٹھا سمجھتا ہی اُسی طرح سنساری بیوہار جھوٹھا ہو کر پرمیشور کی مایا سے
سچ معلوم ہوتا ہی اور جیو آتما سب کے بدن مین میری شکت ہو کر جبتک وہ جیو مجھکو نہین پہچانتا تب تک مجھ سے الگ رہتا ہے اور
میرا بھید جاننے والے اس طرح میرے سوروپ مین ملجاتے ہین جس طرح درپن مین اپنی پرچھائین دکھائی دے کر اُسکو اُلٹنے سے
پھر وہ روپ نہین دکھائی پڑتا اور مورکھ آدمی درپن اگیان سے ہاتھ مین رکھکر اپنے کو مجھ سے الگ سمجھتے ہین اور اگیانی لوگ
گرہستھ آشرم رکھنے اور سب جگت کا کام کرنے پر بھی من اپنا پرکت رکھ کر سنساری جال مین نہین پھنستے گیان اور بیراگ دونون
مُکت دینے والے ہین اگیان آدمی کو سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا پرمیشور کی شرن مین جانے سے گیان پراپت ہوتا ہی اور
اُن سے بِمکھ رہنے والے گیان نہین پاتے جس طرح ہوا اسگندھ اور درگندھ دونون طرح کی چیزون مین ہو کر بہتی ہے لیکن

دونون سے الگ رہکر کچھ سگندھ اور دُرگندھ کا پرویش اُس مین نہین ہوتا اسی طرح گیانی کو بھی کسی کے بڑائی کرنے سے خوش
ہونا اور بُرا کہنے سے کچھ دُکھ ماننا نہ چاہیئے جو لوگ اپنی استری اور پتر اور ہاتھی اور گھوڑا آدک کا روگ دیکھکر میری مایا لپٹنے سے
سوچ کرتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیئے کیونکہ اُنکے سوچ کرنے سے کچھ فائدہ نہین نکلتا سب کو اپنے کرم کے موافق
دُکھ اور سُکھ ملتا ہے اس سے گیانی کو چاہیئے کہ ہان اور لابھ اور دُکھ اور سُکھ پرمیشور کی اچھا پر جان کر اپنے کو کسی بات مین
اگوانہ سمجھے جو کوئی بید اور شاستر پڑھ کر نارائن جی کی بھکت نہین رکھتا اسکا پڑھنا بیکار ہی بوڑھی اور بانجھ گئو کا رکھنا اور کرکسا استری
اور ادھرمی سنتان کا پالن کرنا دھرم کی راہ ہی کسواسطے کہ اُس سے کچھ سُکھ نہین ملتا اور جو لوگ دھن پاکر دان اور دھرم آدک
اچھے کرم مین خرچ نہین کرتے اور اُسکو اپنا سمجھکر رکھ چھوڑتے ہین اُس دولت کا ہونا اور نہ ہونا دونون برابر ہوکر اُنکو کچھ سُکھ نہین
ملتا اسلیئے گیانی آدمی کو دھن پاکر جگیہ اور تیرتھ اور دان اور دھرم مین خرچ کرکے اُس کا پھل پرمیشور کو ارپن کر دینا چاہیئے
جس مین لوک اور پرلوک دونون بنجائین ۔ اتنا گیان سُنکر اودھو نے بنے کیا کہ اے مہاراج آپنے تربھون پت ہوکر کیول
ہر بھگتون کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے نرتن دھارن کیا ہے دیال ہوکر مُکت ہونے کی تدبیر بتلایئے یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ
نے کہا کہ اے اودھو جو گرہستھ آدمی سنساری کام کرنے پر بھی من اپنا میری طرف لگائے رہ کر مجھکو اپنا مالک اور
پیدا کرنے والا سمجھے اور کسی کا بُرا نہ چاہ کر بہت ترشنا نہ رکھے اور اپنے بدن کے برابر مجھکو پیارا جان کر گرو کا بتایا ہوا
منتر جپے اور دُکھ اور سُکھ کو برابر سمجھکر کام کرودھ لوبھ موہ بھوکھ پیاس کے بس مین نہ ہووے اور سوائے ہر بھکت
کے دوسری چاہنا نہ رکھکر ٹھاکر پوجا اور ہر بھجن مین پریت رکھے اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مان کر میری
شکت سب جیوون مین برابر سمجھے اور اپنی سامرتھ بھر پر اُپکار کرکے پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُننے مین خوش
رہے اور سوائے اسمرن اور دھیان سگن یا نرگن روپ میرے کے دوسرا کچھ اُدّم نہ رکھے اور دیواستھان اُتّم بناکر
ٹھاکر کے پھول چڑھانے کے واسطے باغیچہ بناوے اور جو کچھ روپیہ گھر مین ہو اُس کو پرمیشور کا جان کر اپنا نہ کہے اور
جو کچھ اچھی چیز کھانے کے واسطے ملے وہ پہلے ٹھاکر کو بھوگ لگادے پھر اُس مین سے براہمن آدک چارون برن
اور اپنے کُل پروار والون کو تھوڑا تھوڑا دیکر آپ کھائے اور ہر روز سورج کو ڈنڈوت اور اگن مین ہوم کرکے
براہمن کو اچھا بھوجن کھلاوے اور اپنے سامرتھ بھر دان اور دچھنا دیا کرے اور گئو کی سیوا آپ کرکے سب جگہ
جل اور پرتھوی اور آکاش مین چتر بھجی سوروپ میرا دھیان مین دیکھے اور ہر روز دیوتون کے نام ہوم اور پترون کے نام ترپن
کرکے تالاب اور باولی اور کنوان اور دھرم شالا آدک جیوون کے سکھ پانے کے واسطے بناوے اور غریب آدمی اور
براہمنون کو مکان بنواکر اُنکے واسطے آپ روپیہ دے اور سادھو اور مہاتما کی سیدھ کھانے اور پہرنے سے لیکر اس بات
کا ابھمان اپنے من مین نہ لاوے کہ یہ اچھا کام ہم نے کیا اور دوسرون کے سامنے بھی اُسکی چرچا اور اپنی بڑائی نہ کرے
جو لوگ اچھا کام کرکے اپنے مُنھ سے کہتے ہین تو اُن کا پُن اسوجہ سے کہ زبان مین اگن دیوتا رہتے ہین جلجاتا ہے اے اودھو
اس طرح کا دھرم اور کرم رکھنے والے آدمی سے مین بہت خوش رہتا ہون لیکن بناست سنگ کیے یہ سب گیان نہین ملتا
سادھو اور مہاتما کی سنگت کرنے اور میرا دھیان دھرنے سے آدمی گیان پاکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہے ۔

ادھیاے

ادھیاے بارھوان[۱۲] ست سنگ کا ماہاتم کہنا بیکنٹھ ناتھ کا اودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو مین نے جگیہ اور تپ اور دان اور دھرم اور گیان اور بیراگ آدک کا حال تمکو سُنایا اب ست سنگ کی مہما جس سے بھگت پیدا ہوتی ہی کہتا ہون سُنو جیسا مجھکو ست سنگ پیارا ہو کر بھگت کرنے سے مین جلدی پرسنّ ہوتا ہون ویسا بید پڑھنے اور جوگ ابھیاس سادھنے اور برت آدک رکھنے والون سے خوش نہین ہوتا کیول ست سنگ کرنے سے میرے چرنون مین بھگت پیدا ہو کر سنساری جیو مجھکو پہچانتے ہین اور وہ جگت مین اپنی منو کامنا پا کر انت سمے آواگون سے چھوٹ جاتے ہین دیکھو راجا بل اور باناسُر اور سُگریو اور ہنومان اور جاموَنت اور جٹایو اور گبجا اور برجباسی آدک بہت جیو میری بھگت اور درشن کرنے سے بھوساگر پار اُتر گئے اور سیوری اور نکھاد آدک بہت جیو نیچ اور او نیچ ذات بھگت کرنے سے مُکت پدوی پر پہونچے اور گوپیون نے کچھ بید اور شاستر نہ پڑھنے اور تیرتھ اور برت نہ کرنے اور میری مہما نہ جاننے پر بھی مجھکو پت بھاؤ مان کر ایسی پریت میرے ساتھ کی کہ میرے بجوگ مین اُن کو ایک ساعت ایک کلپ کے برابر معلوم ہو کر میرے ساتھ راس لیلا کرتے وقت چھ[۶] مہینے کی رات ایک پل کے برابر جان پڑی تھی اُنھون نے اُسی پریت اور بھگت کے پرتاپ سے لچھمی روپ ہو کر بیکنٹھ باس پایا جسطرح کوئی آدمی جان یا انجان مین امرت پینے سے امر ہو کر اُتم او کھد کھانے سے سدا جوان بنا رہتا ہی اُسی طرح جانے اور بنا جانے میری بھگت اور پریت رکھنے والے آدمی سنسار مین سُکھ پا کر جنم اور مرن سے چھوٹ جاتے ہین جیسے تاگے مین دانے کاٹھ اور رُدراکش اور سونا آدک کے پرو کر مالا بنتی ہے اسی طرح سنساری جیو میرے سوروپ مین رہتے ہین لیکن یہ بات بنا بتلائے گرُد اور سننے کتھا اور کرنے ست سنگ کے معلوم نہین ہوتی اسلیے سنساری آدمی کو گرُد کی سیوا اور بھگت کرنا اور گیان روپی تلوار سے مایا روپی سندیہہ کاٹ کر سب جیوؤن مین پرمیشور کی شکت برابر سمجھنا چاہیئے یہ سب گیان سُنکر اودھو نے بنے کیا کہ اے دینا ناتھ جبکہ بھگت کی اتنی بڑی پدوی ہی تو پھر آپ نے جگیہ اور تپ آدک بہت طرح کے دھرم کیون بنائے ہین - شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جگیہ اور تپ آدک کرم کرنے سے بھی گُن نکلتا ہی جس مین ہر چرنون کی بھگت پیدا ہو جسنے بھگت پدارتھ پایا اُسکو دوسرا دھرم کرم کرنا نہ چاہیئے -

ادھیاے تیرھوان[۱۳] گیان کہنا شیام سندر کا اودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو ساتوک اور راجس اور تامس تین گُن مایا کے ہو کر پرماتما ان تینون سے الگ رہتے ہین جسوقت ساتوک بدن مین زیادہ ہو جاتا ہی اُس وقت دھرم اور شُبھ کرم کی طرف من آدمی کا لگتا ہی اور ساتوک سبھاؤ والے کو سنسار مین سب لوگ اچھا کہتے ہین - جو آدمی کرودھ بہت رکھ کر کچھ کرم کیا کرتا ہے اُسکو تامسی سمجھنا چاہیئے اور جس کے بدن مین راجس بہت ہوتا ہے وہ سُکھ کی چاہ بہت رکھتا ہی اسلیے گیانی آدمی کو اُچت ہی کہ آٹھون پہر من اپنا ساتوکی کی طرف لگائے رہ کر ایسا کرم اور دھرم کرتا رہے جس مین میری یاد اُس کو نہ بھولے یہ سُنکر اودھو نے بنے کیا کہ اے مہاپربھو جب آدمی نے جانا کہ

کرم بُراہی اور اُسکے کرنے سے مجھکو دُکھ ملیگا پھر جان بوجھ کر وہ دُکھ دینے والا کرم کرکے گربھ اور نرک مین پڑکر سدا دُکھ کیون اُٹھاتا ہے
ایسا کرم کیون نہین کرتا جس مین جنم اور مرن سے چھوٹ جائے کون آدمی گیان اسکا مٹا کر اُسکو بُرے کرم کی طرف لگا دیتا ہی یہ سُنکر
تربھون پت بولے کہ اے اودھو اُسکی بُدھ کو بگاڑنے والی دو چیزین ہین ایک ترشنا یعنی ہوس دوسری کرودھ یعنے غصہ۔ جب
آدمی کو کسی چیز کے لینے کی ہوس ہوئی اور دوسرا کوئی اُس مین بادھک یعنی خلل انداز ہوا تب کرودھ پیدا ہوتا ہے اور یہی دونون
یعنے ترشنا اور کرودھ سب جیوؤن سے بُرا کام کراتے ہین اور یہ مجھ سے بگھ رکھکر اُس کا پرلوک بننے نہین دیتے جس طرح چور اور
لمپٹ ورب لینے اور پراستری گمن کرنے کے واسطے دوسرے کے گھر جاکر پکڑے جاتے ہین اسی طرح آدمی جب تک مُکت پدوی
پر نہین پہونچتا تب تک ترشنا اور کرودھ کے بس مین رہکر جنم اور مرن کا دُکھ اُٹھاتا ہے جس نے کام کرودھ کو جیت کر مجھکو اپنا
مالک اور پیدا کرنے والا جانا اُسکو گیانی اور میرا بھگت سمجھنا چاہیئے۔ یہ سُنکر اودھو نے پوچھا کہ مہاراج آپ نے سب جیو بنشیون
کو کس واسطے مُکت نہین دی ایک پر دیا کرنا اور دوسرے کو ابھاگی چھوڑنا کیا کارن ہی شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو مین
تم سے پہلے کہہ چکا ہون کہ گیان اور اگیان دو مارگ ہین جو ایک ہی مارگ ہوتا تو کسی کو کچھ سوچ اور ڈر پوجا اور بھجن اور اچھے
بُرے کرم اور نرک اور سورگ کا نہ رہتا اے اودھو سنسار مین دو طرح کے آدمی ہین ایک آتما رام دوسری دیارام۔ آتما رام اُسکو
کہنا چاہیئے جو آٹھون پہر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لین رہکر دھن اور سنساری سُکھ ملنے مین خوشی اور اُس کے نقصان
سے دُکھ نہین پاتا اور دیارام اُس کو کہنا چاہیئے جو سنسار مین روپیہ اور سُندر استری اور پتر اگیاکاری ملنے سے خوش
رہ کر ان سب کے چھوٹ جانے مین دُکھ اُٹھاتے ہین اسلیئے گیانی آدمی کو چاہیئے کہ اپنے برن اور اشرم کے دھرم کے موافق
چلن رکھکر اپنی کرپا کبھی نہ چھوڑے اپنے دھرم سے پھرنے مین برہم ہتیا کے برابر پاپ ہوتا ہے اے اودھو ایک مرتبہ
سنت کمار آدک نے گیان کا ابھمان اپنے ہردے مین رکھکر برہما سے یہ بات پوچھی کہ سنساری آدمی کا من پنچ بھوت آتما سے
کیون الگ ہوتا ہی ہم نے سب تیرتھون کا اشنان کیا اور آٹھون پہر پرمیشور کی کتھا اور لیلا آپس مین کہتے اور سنتے رہتے ہین تسپر بھی
من ہمارا آجتک سنساری چاہنا سے الگ نہین ہوا اسکا کیا کارن ہی جب برہما جواب اسکا نہ دے سکے اور دوسرے دیوتا لوگ
جو وہان بیٹھے تھے برہما کو ہنسنے لگے تب برہما نے شرمندہ ہوکر مجھکو یاد کیا تب مین اُنکی بات رکھنے کے واسطے وہان چلا گیا اور
ہنس پنچھی سفید رنگ برہما کے واہن کے بدن مین جو سبھا کے باہر بیٹھا تھا پردیش کرکے سنکادک کے پاس چلا گیا اور اُن لوگون کا
ابھمان توڑنے کے واسطے بولا کہ تم کیا پوچھتے ہو یہ بات سُنکر سنت کمار نے کہا کہ تم کون ہو تب مین نے جواب دیا کہ ہم اور تم الگ
نہ ہوکر بدن کے الگ رہنے پر بھی پنچ بھوت آتما جسکو پران کہتے ہین ہمارے اور تمھارے بدن مین ایک ہی اسلیے پوچھنا تمھارا
بڑھا ہی جب کہ تم اگیان بالک کی طرح پوچھتے ہو تب برہما جی تینون لوک کے پیدا کرنے والے تمکو کیا جواب دین اے سنت کمار جسطرح
اگیان آدمی اپنے من مین منصوبہ کرکے سنسار کے سب سُکھ بھوگ لیتے ہین لیکن یہ سُکھ اُن کو نہین ملتا اسی طرح سنساری بیوہار
اور یہ بدن جھوٹھا ہوکر پرمیشور کی مایا سے چارون کے واسطے سچ معلوم ہوتا ہی جیسے اندھیرے مین پڑی ہوئی رسی دیکھکر
سانپ کا سندیہہ ہوجاتا ہی ویسے بہت سے تن ناش ہونے والے الگ الگ دکھائی دیکر چوراسی لاکھ جون کے
جیو آتما مین میرا پرکاش رہتا ہے اس لیے بدن کو رسی رعبی جھوٹھا سانپ سمجھکر اس ناش ہونے والے بدن سے پریت

رکھنا نہ چاہیے کیمیری شکت نکلجانے سے یہ بدن کچھ کام نہین آتا جسطرح بادل سمدر کا پانی سوکھ کر برساتے ہین تو پھر وہ پانی ندی
اور نالے کی راہ بہکر سمدر مین ملجاتا ہے اسیطرح جتنے جیو جڑ اور چیتن سنسار مین دکھلائی دیتے ہین وہ سب میری اچھا سے پیدا
ہوکر مرنے کے پیچھے جیو آتما سب کا پھر میرے روپ مین سماجاتا ہی جو لوگ سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر مایا روپی جال مین پھنستے اور
بھکت رہکر ہر چرنون مین سچی پریت کرتے ہین اُن کو جلدی میرا درشن ملکر بیکنٹھ کا سُکھ ملتا ہے جس طرح مدرا کے نشے مین آدمی
متوالا ہوکر اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ نہین رکھتا اسی طرح ہر بھگت لوگ بھی میرے دھیان مین لین رہ کر اپنے بدن کی خبر
نہین رکھتے اور مین جگیہ اور تپ آدک شبھ کرم کا پھل دینے والا ہوکر سب کسی کو اُسکے کرم کے موافق جنم بھر کھانا اور کپڑا دیتا ہون
اے سنت کمار مین آدمی کی کبھی چاہنا سے الگ نہین ہوتا اسواسطے مین نے ہنسیہ اوتار دھارن کرکے راجا ست برت کو گیان
اُپدیش کیا تھا جس مین سنساری آدمی میری کتھا اور لیلا سُنکر اُسی گیان کے موافق اسمرن اور دھیان کرین اور سنساری ترشنا
چھوڑکر ہر چرنون مین پریت لگادین اور جس طرح سنسار مین پورب اور پچھم آدک چارون طرف جانے کی راہ بنی ہے اسی طرح جگیہ
اور تپ اور دان اور دھرم اور تیرتھ اور برت اور ست سنگ اور بھگت آدک میرے پاس پہونچنے کے واسطے راستے بنے ہین
آدمی جس راہ پر چاہے اُس راہ پر سچے من سے چلے تو میرے پاس پہونچ جائیگا سنت کمار آدک یہ گیان سنتے ہی بہت بخت ہوکر اپنا
ابھمان بھول گئے اور اپنے من کا سندیہ چھوڑکر ہنس روپی بھگوان کو ونڈوت کرکے بہت استت کی اور اُنسے بدا ہوکر اپنے استھان
پر چلے گئے اور ہم اُنکا ابھمان توڑکر بیکنٹھ مین چلے آئے۔

ادھیائے چودھوان - پوچھنا اودھوجی کا حال بید اور شاستر کا شری کرشن جی سے

اودھوجی نے اتنی کتھا سُنکر شری کرشن جی ترلوکی ناتھ سے بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ دینڈیال بہت سے مُن اور جوگیشورون نے بید اور شاستر
مین آپکے ملنے کے واسطے جگیہ اور تپ آدک بہت سی راہین لکھی ہین سو آپ کے پاس پہونچنے کا جو راستہ سہج ہو وہ بتلایئے شری کرشن
جی نے کہا کہ اے اودھو جب برھما کمل کے پھول سے پیدا ہوے تب اُنھون نے بید جو میری سوانسا ہین میری اچھا سے پاکر بھرگ
رکھیشور آدک اپنے پانچون بیٹون کو پڑھایا اور رکھیشورون نے بھید اُسکا دیوتا اور دیتیہ اور گندھرب اور بدیا دھر اور پچھے اور کنر
آدک کو سکھلایا اُن مین جسکو جتنا گیان تھا اُسنے اُتنا سمجھکر دُنیا مین پھیلایا لیکن اُس بید کے اصل مطلب کو کوئی نہین پہونچا
بعضے آدمی کام اور کرودھ اور استری اور پتر اور بعضے جگیہ اور تپ اور بعضے تیرتھ اور برت اور کوئی دان اور دھرم کو اچھا
جانتے ہین لیکن ان سب کرمون سے آدمی بھوساگر پار نہین اُتر سکتا اور جتنی چیزین دنیا مین دکھلائی دیتی ہین ایک دن
ان سب کا ناش ضرور ہوگا جو لوگ پرمیشور کا اسمرن اور دھیان اُتم سمجھکر اُسی مین اپنا من لگائے رہتے ہین وہ سنساری چیز کی
کچھ چاہنا نہ رکھکر اندر لوک آدک کا بھی سکھ کچھ مال نہین سمجھتے اور سواے بھگت ہر چرنون کے مُکت پدارتھ بھی نہین چاہتے جو
آدمی بغیر کسی اچھا کے میری بھگت اور سیوا کرتے ہین اور سب کو اپنا متر جان کر کسی کے ساتھ دشمنی نہین رکھتے اُن بھگتون کے
لچھن ہم کہتے ہین سُنو - وہ لوگ آٹھون سدھ ملنے پر بھی اُنکی طرف نہ دیکھکر آٹھون پہر من اپنا میری طرف لگائے رہتے
ہین اور مین اُنکو ساتون دیپ اور تینون لوک کا راج اور مُکت پدارتھ دیتا ہون وہ بھی نہین لیتے اسلیے مین اُنکے

شرمندہ رہکر اُنکے پیچھے پیچھے پھر کریہی بچار کرتا ہون کہ کون چیز اُنکو دے کر اُنکی سیوا سے اُرن ہوجاؤن جس جگہ وہ بھکت چرن اپنا رکھتے ہین وہان کی دھور اُٹھا کر اس کارن اپنے بدن پر مل لیتا ہون کہ جس مین کروڑون برھمانڈ کے جیو جو میرے بدن مین رہتے ہین اُسکے لگنے سے پوتر ہوجاوین اے اودھو اُن بھکتون کے برابر مین اپنے بدن اور لچھمی جی اور مہادیو جی کو بھی پیارا نہ جانکر سب سے اُتم اُنکو سمجھتا ہون جب میرا کوئی بھکت سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہونا چاہتا ہی تب مین اُسکے ہردے مین گیان کا پرکاش کرکے کُکرم کرنے سے بچا لیتا ہون اور جو ہر بھکت کتھا بارتا سنتے وقت میرے پریم مین ڈوب کر رو دیتے ہین اُنکا پاپ آنسوؤن کی راہ بہکر انتہ کرن شُدھ ہوجاتا ہی مجھے اُدک انجان مین مرجانے کا پاپ اُنکو نہین لگتا جیسا بھکت کرنے سے مین جلد ملتا ہون ویسی دوسری سہج راہ میرے پاس پہونچنے کے واسطے نہین ہی جسطرح آگ مین ڈال دینے سے سونے کا سب میل چھوٹ جاتا ہی اسیطرح بھکت کرنے سے بدن مین پاپ نہین رہتا لیکن یہ سب بات چت کے آدھین ہوکر یہی من سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہوجاتا ہی اور میری طرف دھیان لگانے والے آدمی سنسار مین اپنی منوکامنا پاکر انت سمے بیکنٹھ باس پاتے ہین اسلیے آدمی کو استری اور لمپٹ پرش کی سنگت سے الگ رہکر میری طرف من لگانا چاہیے اُنکی سنگت کرنے مین آدمی کا گیان جلد چھوٹ جاتا ہی ویسا دوسری طرح نہین بگڑتا اب ہم تمکو پرمیشور کی طرف من لگانے کی راہ بتلاتے ہین سُنو کہ اکیلے بیٹھ کر پہلے من اپنا ایک طرف کرے پھر اپنے کمل روپی ہردے مین میرے چترbhuj روپ کا دھیان لگاوے جس طرح آم کی گٹھلی بوتے تو اُس کو بھنگا اور بکری اُدک کے کھاجانے کا ڈر لگا رہتا ہی جبکہ حفاظت کرنے سے وہ درخت تیار ہوجاتا ہی تب ہاتھی بھی اُسکو نہین اُکھاڑ سکتا اسی طرح جب ہر روز میرا اسمرن اور دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ کر جب برچھ روپی بھکت ہردے مین جڑ پکڑ لیتی ہی تب پھر کم نہین ہوتی اور جوگ ابھیاس سادھنے اور اندریون کو بس کرنے سے اشٹ سدھ بنی رہتی ہے اے اودھو تم ہر بھکتون کی بڑی پدوی سمجھکر میری بھکت سچے من سے کیا کرو تمھارا منورتھ پورا ہوجائے گا۔

ادھیائے پندرھوان[15] - کہنا شری کرشن جی کا حال اشٹ سدھ کا اودھو جی سے

اتنی کتھا سُنکر اودھو جی نے شری کرشن مہاراج سے بنے کیا کہ اے مہاپربھو آپ نے کہا کہ جوگ سادھنے اور اندریونکو بس کرنے سے اشٹ سدھ بنی رہتی ہی سو اُن مین کیا گُن ہی شری کرشن جی بولے کہ اے اودھو آٹھ سدھ بڑی اور دس سدھ چھوٹی ہین اُن مین ایک سدھ ایسا گُن رکھتی ہی کہ بوڑھا آدمی چاہے تو آپکو لڑکا بنالے اور دوسری سدھ چھوٹے بدن کو بڑا بنا سکتی ہی اور تیسری سدھ یہ سامرتھ رکھتی ہے کہ اپنا بدن روئی کی طرح ہلکا بنا کر جہان چاہے اُڑتا ہوا چلا جاوے۔ چوتھی سدھ ہلکے سے بھاری بنانے کی سامرتھ رکھتی ہی پانچوین سدھ مین یہ گُن ہی کہ ہزارون کوس کا حال بیٹھا ہوا دیکھ لیوے چھٹوین سدھ سے ہزارون کوس کی بات سُن سکتا ہے ساتوین سدھ مین یہ گُن ہی کہ جو چیز جہان سے چاہے منگا لیوے۔ آٹھوین سدھ مین سب دیوتا بس مین ہوجاتے ہین یہ سامرتھ آٹھوین بڑی سدھ مین ہے۔ نوین سدھ سے بدن پر بڑھاپا نہین آتا۔ دسوین سدھ مین یہ سامرتھ ہی کہ جس جگہ من دوڑائے وہان چھن بھر مین پہونچ جائے۔ گیارھوین سدھ سے دوسرے کا روپ آپ بن سکتا ہے۔ بارھوین سدھ سے اپنے پران کو دوسرے کے بدن مین داخل کرسکتا ہے۔ تیرھوین سدھ سے جب چاہے تب مرے۔ چودھوین سدھ مین

یہ سامرتھ ہو کہ جسکے ساتھ جہان جانے کے واسطے من چاہے وہان جاکر اُسکے ساتھ بہار کرے پندرھوین سدّھ مین یہ گُن ہے کہ جس
چیز کی چاہنا من مین پیدا ہو وہ اُسی وقت آکر ملجاوے اور سولھوین سدّھ سے جسکو جو اگیا دے وہ مان لے اور بھوت بھوشیہ برتمان
تینون کال کا حال جان لے اور سترھوین سدّھ سے دوسرے کے من کی بات جانے کچھ گرمی اور سردی اُسکو نہ اثر کرے اٹھارھوین
سدّھ سے جلتی ہوئی آگ اور بڑھتا ہوا پانی روک کر جسکو چاہے اُسکو زہر کی گرمی نہ اثر کرنے دے سوائے اِن اٹھارہ
سدّھیون کے چار اور بھی جوگ سادھنے سے مل سکتی ہین ایک جنم سدّھ دوسری اوکھد سدّھ تیسری تپ سدّھ چوتھی
منتر سدّھ ہی جنم سدّھ والا جہان چاہے وہان جنم لیوے اور اوکھد سدّھ والا جسکو جو دوا دے وہ امرت کے برابر کام کرے
اور منتر سدّھ والا منتر پڑھکر جو کچھ کہے وہ سچ ہو جاوے اور تپ سدّھ والے کا تپ کوئی بگاڑ نہین سکتا اے اودھو یہ سب
سدّھیان ایک ایک گُن رکھتی ہین اور مین سب سدّھیون کا پھل دینے والا ہون اور ان سدّھیون کے بس کرنے کا یہ اُپائے
ہے سُنو کہ آگ مین گرمی اور پانی مین سردی اور زمین مین سختی اور ہوا مین اسپرش اور آکاش مین شبد یہ پانچون باتین میری
کرپا سے ہین جو کوئی اِن پانچون چیزون مین میرا دھیان لگا کر سچے من سے میری مہما سمجھے اُس کو پہلی سدّھ ملتی ہے اور
پانچون بھوت آتما اور آکاش اور اگن آدک کا جو دھیان دھرے وہ دوسری سدّھ پاوے اور میرے براٹ روپ کا
دھیان کرنے سے تیسری سدّھ ملتی ہے اور چیز بھی چھوٹے روپ کا دھیان رکھنے سے چوتھی سدّھ اور مہاتتو روپ کا دھیان
کرنے سے پانچوین سدّھ اور آہنکار روپ کا دھیان کرنے سے چھٹھوین سدّھ اور بشن روپ کا دھیان لگانے سے ساتوین
سدّھ اور باسدیو روپ کا دھیان دھرنے سے آٹھوین سدّھ ملتی ہے اور نرنکار روپ کا دھیان کرنے والے سنساری چاہنا
چھوڑ کر پرم آنند سے رہتے ہین اور پرمیشور کا سفید روپ دھیان کرنے سے کبھی بوڑھا نہین ہوتا اور اپنے بدن مین پرماتما کا
دھیان کرنے سے دور کی بات سُنائی دیتی ہے اور سورج روپی پرمیشور مین دھیان لگانے سے ہزارون کوس کی چیز دکھلائی
دیتی ہے اور ہوا روپ پرمیشور کا دھیان کرنے سے جہان چاہے وہان ایک ساعت مین چلا جاوے اور جوگ ابھیاس
کرکے اگن مین من لگاوے تو اپنا روپ جیسا چاہے ویسا بنا لیوے اور اپنے ہردے مین آتما کا دھیان رکھنے سے
دوسرے بدن مین اپنا جیو پرویش کرنے کی سامرتھ ہو جاتی ہے اور ستوگُن کا دھیان کرنے سے جس کے ساتھ چاہے
اُسکے ساتھ بہار کرتا پھرے جو آدمی آٹھون پہر اپنے من مین یہ بچار کرتا ہے کہ سب بات پرمیشور کی آگیا سے ہوتی ہے اُسکو سب
چھوٹے اور بڑے مانتے ہین اور جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنی سوا سا برہمانڈ مین چڑھانے سے بھوت بھوشیہ برتمان تینون
کال کی باتین معلوم ہوتی ہین اگن اور جل آدک پانچون تتو کے دھیان کرنے والے جلتی ہوئی آگ اور بڑھتے ہوئے پانی کو
روک سکتے ہین اور جو آدمی اندریون کو اپنے بس رکھکر سچے من سے میرے چرنون کا دھیان کرتا ہے اُس کے سامنے
اٹھارھون سدّھ ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی ہین لیکن ان سدّھیون کے سُکھ مین پھنسنے والا آدمی خراب ہو کر مجھکو نہین پاتا اور
جو لوگ میرے چرنون مین دھیان لگائے رہکر اُس سُکھ کو کچھ مال نہین سمجھتے وہ سنسار مین اپنی منوکامنا پاکر انت سمے چتربھجی
روپ سے بیکنٹھ باس کرتے ہین۔

ادھیاے سولھوان - کہنا شری کرشن جی کا مکھیہ گیان بھگوت گیتا کا اودھو سے

اودھو نے اٹھارھون سترھیون کا حال سُنکر تربھون پت سے پوچھا کہ اے دینا ناتھ آپ دیوتا اور برجھ آدک مین کہان کہان براجتے
ہین شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو جس وقت مہابھارت ہونے کے واسطے اٹھارہ اچھوہنی دل کُرچھیتر مین اکٹھا ہوا اور ارجن نے
درونا چارج اور بھیشم پتامہ آدک اپنے گرُو اور پرِوار والون کو دُرجودھن کی طرف دیکھکر جُدّھ کرنا قبول نہین کیا اُسوقت مین نے
تھوڑی سی مہابھارت ارجن سے کہکر براٹ روپ اپنا اُسکو دکھایا اور اُسکا موہ چھُڑاکر مہابھارت کرایا تھا وہی حال تمسے کہتا ہون سُنو
جو آدمی اگیان کے بس ہوکر سب جیوُون مین میرا پرکاش نہ دیکھ سکے تو ان جگہون مین جنکا ہم نام سُناتے ہین ضرور میرا چمتکار سمجھے
سب جیوُون مین آتما ہوتا پُرش مین ہوکر آدی اور انت اور مدھیہ سب کا مجھی کو جاننا چاہیے سورج دیوتا کی بارہ کلا ہوکر ہر مہینے مین وہ
اپنے نئے روپ سے پرکاش کرتے ہین اُن مین بشن نام سورج اور اُنچاس پون مین مرچ نام پون اور تارا گنون مین چندرما اور
چارون بیدون مین سام بید اور دیوتون مین برہما اور اندر اور برُن اور کُبیر اور سوام کارتک اور جمراج اور گیارھوین رُدر مین شنکر
نام مہادیو اور پانچون تتّو مین اگن اور پہاڑون مین سُمیر اور گئوون مین کامدھین اور دیبہ پترون مین ارجما نام پتر اور پرجاپتیون مین دچھ
پرجاپت اور چار برن مین براہمن اور چارون آشرم مین سنیاسی اور ندیون مین گنگا اور راگون مین دیپک اور دھاتون مین
سونا اور ہاتھیون مین ایراوت ہاتھی اور گھوڑون مین اُچیہ شروا نام گھوڑا اور جگیتون مین گیان جگیہ اور پرودھتون مین بششٹھ
اور استریون مین ست روپا اور راج رکھیتون مین سوائے بھومن اور جُگون مین ست جُگ اور سیوکون مین ہنومان
اور کتھا باچنے والون مین بیدبیاس اور دانیون مین راجا بل اور رتنون مین کوستبھ من اور گھاسون مین کُشا اور پنچ گبیہ
مین گھی اور دسون اندریون مین گیارھوان من اور لوگ رہون مین برہسپت اور رکھیشورون مین بھرگ اور منترون مین
اونکار اور درختون مین پیپل اور دیو رکھیشورون مین ناردمن اور سنت کمار اور بیشنون مین کپل دیو اور ساتون سمدر مین
چھیر ساگر اور آدمیون مین راجا اور سانپون مین باسک اور ناگون مین شیش ناگ اور دیتیون مین پرہلاد بھکت اور
پشوون مین سنگھ اور پنچھیون مین گرڑ اور شور بیرون مین پرشرام اور بید شاستر مین گایتری اور بارھون مہینون مین اگھن
اور رِتون مین بسنت رِت اور پھولون مین گلاب اور سچ بولنے والون مین سچائی اور گندھرپون مین بشوابُس نام
گندھرب اور اپسراؤن مین پورب چِتّی نام اپسرا اور پانچون پانڈون مین ارجن اور بدیا جاننے والون مین شکراچارج
اور جدبنسیون مین باسدیو مین ہون اور وہ کام جس مین آدمی اولاد پیدا ہونے کے واسطے ارادہ کرکے اپنی استری سے
بھوگ کرتا ہے مجھکو سمجھنا چاہیے اور جو لوگ اپنی بڑائی کی چاہنا رکھکر گیان سے اچھا کرم کرتے ہین وہ اچھا اور گیان مین ہون
اور جتنی باتین چھل کی ہین اُن مین سب سے بڑھکر جوا اور مایا روپی لچھمی مین ہون اور سب جیوُون کی جڑ مین ہی ہون میری
شکت کے بغیر کوئی جیو چلنے اور ہلنے کی سامرتھ نہین رکھتا جو کوئی چاہے تو بالو کی رینکا اور آکاش کے تارے اور برسات
کی بوندین گن لیوے لیکن میرے روپ کی گنتی نہین کرسکتا اے اودھو سنسار کی اُتپت اور پالن اور ناش میری بھبوت سے
ہوتا ہے اور تم جتنی چیزین دنیا مین دیکھتے ہو سب مین ہون اسلیے [illegible] کو پہچاننا بہت کٹھن ہے دیکھو سنساری

آدمی بہت اناج اور گھی آدک جو آگ مین ہوم اور جگیہ کرتے ہین اُسکے کرنے سے یہ اُتم ہی کہ اپنی چاہنا کو جو کام کرودھ لوبھ موہ کے بس ہو کر بُرے کرمون کی طرف دوڑتی ہے گیان روپی اگن مین جلا دے اور گیانی اُسکو کہنا چاہیئے جو اپنے گُن کو آدر پوربک ایک جگہہ لیے بیٹھا رہے اور در بدر پھر کر اپنی بیقدری نہ کراوے اور بہت روپیہ رکھنے والون کو دولتمند نہ جانکر جو میری بھکت اور پریت رکھتا ہو اُسی کو دھن والون مین جاننا اُچت ہے اور جو لوگ استری کو اوٹ مین رکھتے ہین اُن کو لجّاوان نہ جان کر گکرم سے بچے رہنے والون کو اچھا سمجھنا چاہیئے اور جو آدمی رن بھوم مین بان اور تلوار آدک کا گھاو اُٹھا کر بہت جدھ کرتے ہین اُنکو شور بیر سمجھنا برتھا ہو کر رن دھیر اُسے جاننا چاہیئے جو اپنے کام کرودھ لوبھ موہ اور اندری اور من بڑے زبردست دشمنون کو جیت کر اُنکے بس نہووے اے اودھو مین نے تمکو اپنا بھکت جانکر تھوڑا سا حال سُنا دیا تم اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر میرا دھیان کیا کرو اٹھارھون سدّھ تمھارے پاس بنی رہینگی-

ادھیاے سترھوان-کہنا شری کرشن جی کا حال چارون جگون کا اودھو سے

اودھو نے یہ سب مہاتم بھون پت کی سُنکر پوچھا کہ اے دینا ناتھ چارون جگون مین کون دھرم بڑا ہو کر کس طرح لوگ رہتے تھے شیام سندر بولے کہ اے اودھو ست جگ مین سفید رنگ اور ایک بید تھا اور براہمن چھتری بیش شودر چارون برن اُسی روپ کا دھیان اور بید کے موافق سب کام کرتے تھے اور تریتا جگ مین جگیہ اوتار کا دھیان لگا کر جگیہ ہوتا تھا اور ایک بید سے چار بید یعنی رگ بید یجر بید اتھربن بید سام بید تیار ہوے رگ بید اور یجر بید اور سام بید کی کریا کے موافق جگیہ کرتے تھے اور اتھربن بید کیول منتر اور شستر بدیا جاننے کے واسطے ہی اور برھما نے اپنے مُنھ سے براہمن اور بھُجا سے چھتری اور جانگھ سے بیش اور پانوُن سے شودر چارون برنون کو پیدا کیا ہے اور سنیاسی میرے سر اور برھمچاری ہردے اور بان پرستھ پسلی اور گرہستھ جانگھ سے پیدا ہوا ہے براہمن کا یہ دھرم ہی کہ اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر آچار سے شدّھ رہے اور تھوڑا یا بہت جو کچھ دھرم کی کمائی سے ملے اُسپر سنتوکھ رکھکر میرا تپ اور دھیان کیا کرے اور کسی کے بُرا کہنے سے دُکھ نہ مان کر بہت ترشنا نہ رکھے اور ہر بھکت ہو کر جھوٹھ نہ بولے جس مین اتنے لچھن ہون اُسکو اپنے کرم پر استھر سمجھنا چاہیئے اور چھتری کے لچھن یہ ہین کہ تمھو اُسکا تیجوان اور بدن بلوان ہو کر من مین دھیرج رکھے اور شورتائی ایسی رکھتا ہو کہ گھاو لگنے سے گھبرا نہ جاوے اور چاکری اور زمینداری سے اپنا کُٹمب پال کر اپنے مقدور بھر دان اور دچھنا دے اور سادھ اور براہمن کی بھکت رکھکر سچّے من سے اُنکی سیوا اور ٹہل کرے اور بیش کا دھرم یہ ہی کہ بیوپار اور کھیتی اور مہاجنی کرکے اپنا پروار پالے اور روپیہ پیدا کرنے کی چاہنا آٹھون پہر اپنے من مین رکھے اور سامرتھ بھر دان اور دچھنا دے کر سادھ اور براہمن کی سیوا کیا کرے اور شودر کا دھرم یہ ہے کہ براہمن اور چھتری اور بیش تینون برنون کی سیوا کرنے سے جو کچھ ملے اُس مین اپنے دن کاٹ کر بہت ترشنا نہ بڑھاوے چارون برنون کو اُچت ہے کہ کسی جیو کو مار ڈالنے اور چوری اور گکرم آدک سے بچے رہکر جھوٹھ نہ بولین اور کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھکر ایسا کام کرین کہ جس مین سنساری جیو اُن سے خوش رہین اور کوئی اُن کو بُرا نہ کہے اور چارون آشرم کا یہ دھرم ہے کہ برہمچاری کو چاہیئے کہ گرو کے گھر رہکر نسابا چاکر منا سے اُنکی سیوا اور آگیا مین رہے اور گرو کو آدمی نہ جان کر پرمیشور بھاؤ سمجھے

اور استری کا بدن نہ چھووے نہ اُسکے پاس بیٹھے اور نہ حجامت بنواوے اور جو کچھ بھیکھ مانگ کر لاوے سب گرو کے سامنے رکھکر اُنکا دیا ہوا
کھاوے جو گرو بھوجن نہ دیوین تو مانگنا اُچت نہین ہے اور کامدیو کو ایسا اپنے بس مین رکھے کہ بیج نہ گرنے پاوے اور جو کبھی سپنے مین
بیج گرجاوے تو اسنان کرکے دس ہزار گایتری منتر جپے اور اپنا تن من دھن گرو پر نچھاور سمجھے اور کوئی اشدّھ چیز نہ کھاوے بدّ یا
پڑھنے اور گرو دچھنا دینے کے پیچھے گرو سے بدا ہووے اور جو گرہستھی کرنا چاہے تو اپنے سے چھوٹی عمر والی لڑکی سے بواہ کرے اور
جب وہ مہینے کے پیچھے استری دھرم (یعنی حیض) سے ہووے تب چوتھے دن ایک مرتبہ اُس سے استری پرسنگ کرے اور
گرہستھ دھرم رکھکر اُسکے دروازے پر جو ابھیاگت اور سنیاسی آوے اُسکو کچھ بھوجن اور کپڑا دیکر خوش کرے خالی پھیر دینا اچھا نہین
ہوتا اب گرہستھ آشرم مین براہمن کا اُتم دھرم سُنو کہ جو دانہ اناج کا کاٹنے کے پیچھے کھیت مین پڑا رہجاتا ہی اُسی کو چُنکر بھوجن کرے
یا دودھ بچّا یعنی جو کوئی خوشی سے دے اُسکو مانگ لاکر اپنا کُٹمب پالے اور مدّھم دھرم یہ ہی کہ بدّ یا پڑھانے اور کتھا باچنے اور
جگیہ کرانے سے اپنی جیوکا رکھے اور جب اُسپر کچھ بپت پڑے تب لاچاری سے کھیتی اور بیوپار اور چاکری کرکے اپنا کُٹمب پالے
اور براہمن کو اپنے سے چھوٹے برن کی سیوا کرنا نہ چاہیئے۔ اور برہمچاری کو بدیا پڑھنے کے پیچھے گرہستھی کی چاہنا نہ ہو تو بن مین جاکر
پرمیشور کا تپ اور بھجن کرے جو چھتری یا بیش میرے پران روپی غریب براہمن کو کھانا اور کپڑا دے کر سچے من سے اُنکی سیوا کرتے
ہین اُنپر مین بہت پرسن ہوکر منھ مانگی دولت اور سنتان دیتا ہون اور چھتری راجا اپنی پرجا کو پتر کی طرح پالن کرنے اور اُنکا دُکھ دُور کرنے
سے سنسار مین جس پاکر مرنے کے پیچھے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جب چھتری پر بپت پڑے تب وہ بیوپار کرکے یا جنگل مین شکار
کھیل کر اپنی اوقات بسر کرے اور لاچاری کو بھیکھ مانگ کر اپنا پیٹ پالے اور بیش برن بپت پڑنے پر شودر کا کام کرے اور شودر کو
بپت پڑے تو چٹائی آدک بنا کر اپنے دن کاٹے۔ براہمن کو بید کے موافق اپنے دھرم سے رہکر ہر روز سندھیا اور ترپن اور ٹھاکر جی کی
پوجا اور شرادھ کرنا اور اتتھ اور سنیاسی کو کھانا اور کپڑا دینا اُچت ہی اور استری اور پتردن سے بہت پریت نہ رکھے اور میرے
چرنون کا دھیان کرتا رہے اسطرح کرم اور دھرم رکھنے والے چارون برن اور چارون آشرم کو مین اُدھار کر دیتا ہون اور جو لوگ
سنساری مایا مین لپٹ کر دھرم اور ادھرم کا بچار نہین کرتے اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی۔

اودھیائے اٹھارھوان۔ کہنا شری کرشن جی کا دھرم بان پرستھ آدک کا اودھو سے

شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو بان پرستھ کا دھرم یہ ہی کہ جب پچاس برس سے زیادہ عمر ہو کر من اُسکا بیراگ رکھنے کے واسطے چاہے
تو اپنی استری سمیت یا اکیلا بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرے اور سر پر جٹا بڑھا کر کیلے کے پتے کی کوپین (لنگوٹ) پہنے
اور صبح اور دوپہر اور شام تینون وقت اسنان کرکے زمین پر سووے اور گرمی مین پنچ اگن تاپے اور جاڑے مین گلے بھر پانی مین کھڑا
رہے اور برسات مین میدان مین بیٹھکر تپ کرے اور زمین کا بویا ہوا اناج نہ کھاوے جب اس طرح تپ کرنے سے بدن دُبلا
ہوکر بڑھاپا آجاوے تب سنیاس لیکر سوائے ڈنڈا اور کمنڈل اور کوپین کے اور کچھ اپنے پاس نہ رکھے اور سات گھر سے
اپنے کھانے بھر کو بھوجن مانگ لاوے اور راہ چلتے وقت زمین کو دیکھتا رہے جس مین جنیٹی آدک کوئی چھوٹا جیو پاؤن کے نیچے
دب نہ جاوے اور اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر چت اپنا کسی استری [illegible] نہ دوڑاوے

اور سواد والے بھوجن کی چاہ نہ رکھکر جہان سے اچھا بھوجن ملے وہان پھر نہ جاوے اور کبھی جھوٹھ نہ بولے اور سنساری سُکھ کو سپنے کے
برابر جھوٹھا سمجھے اور آٹھون پہر اکیلے مین پرماتما کا دھیان کرتا رہے اور ایک جگہ زیادہ نہ رہکر تیرتھون مین پھرا کرے اور پاکھنڈی آدمی
کی سنگت نہ رکھکر کسی کا ڈر نہ مانے اور سدا پرسنّ چت رہے اور اپنے سُکھ کے واسطے کسی کے ساتھ دوستی اور دشمنی نہ رکھے اور اپنا
سوبھاؤ نرم بنائے رہکر ایسا مٹھا بچن بولے کہ جس مین کوئی دوسرا اُس سے نہ ڈرے اور ہان اور لابھ ہونے مین کچھ دُکھ اور سُکھ نہ کرے
کیول بھچھا لینے کے واسطے گانون اور شہر مین جائے اور بستی سے باہر رہکر جسطرح گرد نے بتایا ہو اُسی طرح آٹھون پہر پرمیشور کا اسمرن اور
دھیان کرتا رہے جبتک میرے نرگن روپ کا دھیان اُسکے ہردے مین نہ آوے تب تک روپ کی اُپاسنا کیا کرے جب نرگن روپ
دھیان مین آجاوے تب سگن روپ کا اسمرن چھوڑکر سب جیوؤن مین میرا پرکاش برابر سمجھے اس طرح کے دھرم اور کرم رکھنے
والے کو سنیاسی جاننا چاہیئے کیول ڈنڈا اور کمنڈل دھارن کرنے سے سنیاسی دھرم کا پھل نہین ملتا ہے ہر بھجن کرنے
مین اندرادک دیوتا بگھن کرتے ہین اس لیے تپ اور جپ کرتے وقت من کو استھر رکھنا اُچت ہے جو لوگ دھرم اور کرم سے
رہتے ہین اُن کو نہہ سندیہہ مُکت ملتی ہے اور اپنا دھرم چھوڑ دینے والے کو چور اور ٹھگ کی طرح نرک مین ڈنڈ ملتا ہی اسلیے میری بھگت
چارون آشرم کو کرنا چاہیئے۔

ادھیاے اُنیسوان

کہنا شری کرشن جی کا چار طرح کی بھگت کی کتھا اودھو سے

اودھو نے اتنا گیان سُنکر پوچھا کہ اے دینا ناتھ جسطرح سنساری آدمی کال روپی سانپ کے مُنہ مین پڑے رہکر ہر روز اپنا سُکھ
چاہتے ہین اسی طرح مجھکو بھی سمجھکر کوئی سہج راہ بھوساگر پار اُترنے کے واسطے برنن کیجیئے یہ سُنکر شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جو
گیان بھیشم پتامہ نے راجا جدھشٹھر سے کہا تھا وہی ہم تم سے کہتے ہین سُنو کہ سنساری آدمی کو چار طرح پر ایک کتھا پُران سُننے اور
دوسرے لوگون کا مرنا دیکھکر اپنی موت بچارنے اور تیسرے سادھو اور مہاتما لوگ برکت پُرشون کی سنگت کرنے اور چوتھے
سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھنے سے گیان پراپت ہوتا ہی لیکن کتھا کو پریم پوربک سُنکر اُس مین بشواش رکھنا چاہیئے اے اودھو میرے
نرگن روپ سے دھیان کرنے والون کو جیون مُکت سمجھو اور اُنکا لچھن سُنو کہ وہ لوگ جس دھرم کرنے سے مجھکو پاتے ہین اُس کرم کا پھل
مجھے دیکر کچھ چاہنا نہین رکھتے اور سنسار مین چار طرح کے بھگت ہوتے ہین۔ ایک بپت پڑنے یا روگی ہونے سے میری بھگت کرتا ہی اور
دوسرے گیان ملنے اور بھوساگر پار اُترنے کی اچھا رکھکر اور تیسرے درب اور سنتان اور سنساری سُکھ ملنے کیواسطے میرا دھیان کرتے
ہین چوتھے گیانی جو مجھکو پرمیشور جان کر بھگت کرتا ہے اور اُس کے بدلے کچھ اچھا نہین رکھتا اُس کو مین اُن تینون سے
بہت پیارا جانتا ہون اے اودھو جگیہ اور تپ اور دان اور دھرم اور تیرتھ اور برت آدک شُبھ کرم اچھے ہوتے ہین لیکن بھگت
اور گیان کے برابر جس سے مجھے پیدا کرنے والا اور مالک جانتا ہی جگیہ آدک نہین ہوتے تم بھی گیان کی راہ سے سنساری چاہنا
چھوڑکر میری بھگت رکھتے ہو اسلیئے اپنی مُکت ہوئے ہین کچھ سندیہہ مت سمجھو سوائے اسکے تھوڑا سا گیان کہتا ہوں اور کہتے ہین
سُنو۔ آدمی کو اپنی بڑائی کرنا اُچت نہ ہوکر اہنکار چھوڑ دینا چاہیئے دیکھو ناک اور کان اور زبان اور آنکھ اور کھال

پانچ گیان اندری اور ہاتھ اور پانوٗن اور باکیہ اور لنگ اور گدا پانچ کرم اندری اور گیارھوان من ہوکر جو آدمی اُن کو سنساری سُکھ کی
طرف لگاتا ہے اُس کو اگیان سمجھنا چاہیئے اور گیانی کو اُچت ہے کہ اپنی من اور اندریون کو سنساری مایا سے برکت رکھکر میری طرف
اور بٹھا کر پوجنے مین لگادے اور سنسار کے آدا ور مدّھ اور انت مین پرمیشور کا چرتر جان کر میری کتھا اور لیلا پریم سے سنے اور
جو چیز کھانے اور پہننے کے واسطے کسی طرح کی ملے اُسکو پہلے میرے نام پر ارپن کرکے پیچھے آپ کھائے اور پہنے اور جو تالاب اور
باؤلی اور کنوان اور باغ وغیرہ دھرم کی راہ پر بناوے سب کا پھل مجھکو دے کر اپنے من مین اس بات کا ابھمان نکرے کہ یہ سب
شُبھ کرم مین نے کیا ہی - اتنی کتھا سُنکر اودھو نے پوچھا کہ اے بیکُنٹھ ناتھ تپ اور دان اور نیم اور سنجم کا حال برنن کیجیے اور گیانی کسکو کہتے
ہین اور مورکھ کون کہلاتا ہی اور شُبھ اور اشبھ کرم کرنے والے اور سورگ اور نرک جانے والے اور دھن وان اور کنگال اور داتا اور سوم کا حال
بتلائیے یہ سُنکر شری کرشن بیکُنٹھ ناتھ بولے کہ اے اودھو جیو ہنسا اور چوری آدک بُرے کرمون سے بچے رہکر سچ بولنا اور گرو اور بھگوان
مین پریت رکھکر بید اور شاستر کی بات سچ ماننا اور بغیر مطلب کے بہت نہ بولنا اور سب جیوون پر دیا رکھنا یہ سنجم ہے اور ہاتھ اور
پانوٗن مٹی سے ملکر دھونا اور اسنان اور سندھیا اور پوجا اور جگیہ اور تپ اور شرادھ اور تیرتھ اور برت کرنا یہ نیم کہلاتا ہی اور دان اسکا
نام ہے کہ برکت آدمی لگرم چھوڑکر ہنسا یا جاکر منا سے کسی کا بُرا نہ چاہے اور گرہستھ آدمی کھانا اور کپڑا اور زمین اور سونا آدک چیز
براہمنون کو دان کرے اور تپ یہ ہی کہ استری بھوگ کا سُکھ چھوڑدے اور گیانی وہ ہی کہ جو شاستر کے موافق راہ چل کر اپنی مُکت کا
سوٗچ رکھے اور جو کوئی پرمیشور کو بھول کر اپنا تن پالن کرتا ہی اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیئے اور میرے بچن کے موافق سب کام کرنا اُتم راہ
ہو کر اُسکے برخلاف چلنا کُمارگ جانو اور جو آدمی سنسار مین کسی چیز کی چاہ نہ رکھکر میرے چرنون کا دھیان پریم کے ساتھ کرتے ہین اُنکو
سورگ مین پہونچنے والے سمجھو اور سنساری پریت رکھنے والے اور لوبھی اور جھوٹھے آدمی کو نرک کا جانے والا سمجھو اور جو لوگ گیانی
ہوکر میری بھکت سچے من سے کرتے ہین اُنکو دھن وان اور جسکو سنتوکھ نہ ہو اُسکو درری جاننا چاہیئے اور جو کوئی مورکھ
آدمی کو اُپدیش کرکے اُسکے بھوساگر پار اُترنے کا سوچ رکھتا ہی اُسکو داتا سمجھو اور جو لوگ اپنے من اور اندریون کو نہین جیت کر اُن کے
بس ہو رہے ہین اُنکو سوم سمجھنا چاہیئے اے اودھو جو جو بات تم نے پوچھی اُسکا جواب ہمنے کہدیا جو کوئی ہمارا بچن سچ مانکر اُسیکا پرمان
کریگا اُسکے واسطے سنسار اور پرلوک دونون جگہ مین اچھا ہی -

ادھیائے بیسوان ۲۰

کہنا شری کرشن جی کا مایا چھوٗٹنے کی تدبیر اودھو سے

اودھو نے بنتی کیا کہ اے جگدناتھ مین نے آپ سے سب گیان سُنکر اُسکا ارتھ یہ سمجھا کہ سنساری مایا مین پھنسنا بُرا ہو کر برکت رہنا اُتم ہے
اس سے اُسکی کوئی تدبیر ایسی بتلائیے کہ جس مین آدمی سنساری مایا مین نہ پھنسے یہ بات سنتے ہی بیکُنٹھ ناتھ نے کہا کہ اے اودھو ہمنے تین طرح کی
راہ سنساری جیوون کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے تم کو بتلائی یعنی ایک گیان دوسرا کرم تیسری بھکت جس کو گیان بلا دہ سنساری
مین نہین لپٹتا اور جو سنسار کی پریت مین پھنسا ہے اُسکو شُبھ کرم کرنا چاہیئے اور جو لوگ من اپنا گیان کی طرف کچھ لگائے رہ کر
سنساری مایا مین لپٹے ہین اُن کو بھکت کرنا اُچت ہے جب تک میری کتھا سننے مین پریت نہ ہو کر من اُسکا سنساری مایا سے

الگ نہووے تب تک شاستر کے موافق کرم کرتا رہے اور جو دھرم کرم سورگ جانے کے واسطے شاستر مین لکھے ہین وہ کرم کرتا رہے اور سنساری سکھ اور سورگ جانیکی کچھ اچھا نہ رکھے اُس کرم کرنے سے بنا اچھا بھی وہ سکھ ملیگا اسلیے آدمی کو چاہیے کہ آٹھون پہر پرمیشور کا دھیان رکھکر شبھ کرم پہلے سے کرتا رہے جبتک ہاتھ اور پانون اور ناک اور کان آنکھ آدک سب اِندریون مین سامرتھ رہتی ہی تب تک سب کرم اچھی طرح بن پڑتے ہین اور بڑھاپے مین اندریون کی طاقت گھٹ جانے سے کوئی کرم بدھ کے موافق بن نہین پڑتا اسلیے کبھی ایسا بچار کرنا نہ چاہیے کہ ابھی جوانی مین دنیا کے سُکھ کرلین بڑھاپے مین پرلوک کا سوچ کرینگے اسواسطے کہ بدن آدمی کا درخت کی طرح ہے اور کال روپی لوہار وہ درخت کاٹنے کے واسطے دن رات اُسپر کلھاڑا چلاتا ہی نہ معلوم کس وقت یہ درخت روپی بدن گر پڑیگا اسلیے آدمی کو دُنیا کی محبت سے الگ رہکر دن رات اپنی موت کو یاد رکھنا اور میرے چرنون کا دھیان کرنا اُچت ہی جس مین اسکی مکت ہو۔ اب دوسرا گیان سُنو۔ کہ ایک درخت پر دو پنچھی گھونسلا لگا کر رہتے تھے جب اُس درخت کو لوہار کاٹنے لگا تب ایک پنچھی نے کہا کہ یہان سے اُڑ چلو دوسرا پنچھی بولا کہ بیٹھے رہو جسطرح اُڑ جانے والا پنچھی جیتا بچکر بیٹھے رہنے سے دُکھ پاتا ہی اُسی طرح آدمی سنساری مایا چھوڑ دینے سے مکت اور اُسکے ساتھ لپٹے رہنے سے آواگون سے نہین چھوٹتا یہ تیسرا گیان یہ ہی کہ آدمی کا تن ناو روپی جانکر گرو کو ملاح کے برابر سمجھنا چاہیے وہ ناو سمدر مین پڑی ہو کر ہوا روپی میرے چرنون کا دھیان اُسکو کنارے پہونچانے والا ہی جو کوئی ناو روپی آدمی کا تن پاکر بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر نہین کرتا اُسکو بڑا مورکھ اور آتم گھاتی جاننا چاہیے جب تک آدمی گیان کی راہ سے اپنے من کو کمارگ چلنے سے نہین روکتا تب تک اُسکو بہت طرح کے دُکھ ملتے ہین اسلیے من چنچل کو لگرم کرنے سے دھیرے دھیرے روکے تو کچھ دن ایسا سادھن کرنے سے چت اُسکا برکت ہو جاتا ہی جب من آدمی کا برکت ہو کر میری طرف لگجاتا ہی تب پھر وہ سنساری مایا مین نہین لپٹتا اور ہر روز اُسکو میری بھگت زیادہ ہوتی جاتی ہی جو کوئی اپنے برن اور آشرم کا دھرم اور میرے چرنون مین پریت رکھکر من مین اس بات کا بشواس رکھتا ہی کہ ہر چہ چرنون کا دھیان دھرنے کے پرتاپ سے سنساری مایا چھوٹ جائیگی وہ آدمی ضرور مکت پاتا ہی اے اودھو بھوساگر پار اُترنے کے واسطے بھگت کے برابر دوسری تدبیر اُتّم نہین ہے اور میرے بھگت مکت کی بھی چاہ نہین رکھتے اور چارون طرح مکت مجھ سے نہ لیکر بھگت کو اُس سے اچھا جانتے ہین جسپر مین کرپا کرتا ہون اُسی کو بھگت ملتی ہی اور برہما دک دیوتا اُسکے درشن کی چاہنا رکھتے ہین۔

ادھیائے اکیسوان [۲۱]

بھگت پیدا ہونے کا گیان کہنا شیام سندر کا اودھو سے

شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جو آدمی یہ سُمارگ بھگت اور گیان کا جو ہمنے تم سے کہا ہی چھوڑکر دوسری طرف من اپنا لگاتے ہین وہ لگرم کرنے سے چوراسی لاکھ جون اور نرک مین بہت دُکھ پاکر آواگون سے نہین چھوٹتے جو لوگ آدمی کا تن پاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتے اُنکو بڑا مورکھ اور ابھاگی سمجھنا چاہیے اور جو آدمی آٹھون پہر اپنا مرنا یاد رکھکر شاستر کے موافق اپنے برن کا دھرم رکھتے ہین سنسار مین اُنھین کا جنم لینا سپھل ہے اور اپنا دھرم چھوڑ دینے کے برابر دوسرا پاپ ادھک نہین ہے جیسا دھرم چارون برن اور چارون آشرم کے واسطے بید مین لکھا ہے ویسا کرم کرکے اپنے اچار اور چلن سے

رہے تو ہر روز گیان اور دھرم بڑھکر اُسکو میرے ملنے کی راہ دکھائی دیتی ہے اور نیم اور آچار دھنی اور کنگال دونون سے نبھ سکتا ہے مقدور والا مل اور موتر کرکے دوسری دھوتی پہن لے اور کنگال آدمی جسکے پاس دوسرا کپڑا نہ ہو وہ گیلی دھوتی پہنکر اپنا نیم رکھے اور سوکھا اناج ہوا لگنے سے پوتر رہتا ہے چانڈال کے چھونے سے بھی اشدھ نہین ہوتا اور سوتی کپڑا دھونے سے پوتر ہوکر ریشمی کپڑے کو جبتک پہنکر دِشا پھرنے نہ جائے اور بھوجن کرتے وقت اور سوتے مین نہ پہنے تب تک وہ شُدھ رہتا ہے اُسکو دھونے کی ضرورت نہین اور تانبے اور پیتل کا برتن کھٹائی اور راکھ کے مانجنے اور چاندی دھونے اور سونا ہوا لگنے سے پوتر ہوتا ہے جو کسی برتن یا کپڑے مین مل اور موتر لگ جائے تو جب تک اُسکی دُرگندھ اور رنگ نہ چھوٹے تب تک وہ پوتر نہین ہوتا اور بدن آدمی کا ہر روز اشنان اور سندھیا اور ترپن اور ہوم کرنے سے شُدھ رہتا ہے اور گیانی آدمی کو سب چیز ٹھاکر جی کو بھوگ لگاکر بھوجن کرنا چاہیئے بغیر بھوگ لگائے کوئی چیز کھانا اپنے مانس کے برابر ہوتا ہے اور آدمی کو بھوجن بناتے وقت اپنا نام لینا اُچت نہ ہو کر یہ بات کہنا چاہیئے کہ ٹھاکر جی کے بھوگ لگانے کے واسطے رسوئی تیار کر و اس طرح کا ابھیاس رکھنے سے سب پاپون کی جڑ اہنکار چھوٹ جاتا ہے اور اگیان بالک کو نیم اور آچار رکھنا اُچت نہ ہو کر پانچ برس کی عمر تک کچھ پاپ در نیتہ کسی بات کا اُسکو نہین لگتا اور چھٹھوین برس سے لیکر بارہ برس کی عمر تک کچھ ہتیا ہو جائے تو اُس کا پراشچت ماتا اور پتا کو کرنا چاہیئے اُسکے بعد جو کچھ پاپ کرے تو اُس کا پراشچت آپ کرنا چاہیئے اور بپت پڑنے سے کوئی اُدھرم کرکے بھی اپنا پیٹ پالے تو دوش نہین لگتا اور سامرتھ رکھکر دھرم چھوڑ دینے مین پاپ ہوتا ہے جسطرح سب دھرمون کا بچار رکھنا برہمن اور چھتری اور بیش اُتم برن کو اُچت ہو کر نیچ ذات کے واسطے کچھ آچار اور بچار نہین رہتا اُسی طرح کوٹھے پر سونے والے آدمی کو نیچے گرنیکا ڈر ہو کر زمین پر سونے والا گرنے سے نہین ڈرتا اسلیئے جہانتک ہوسکے اپنے کو اُدھرم کرنے سے بچائے رہے جتنا پاپ کم کریگا اُتنا اُسکے واسطے ہر روز اچھا ہوگا جو لوگ سندر استری دیکھنے اور عطر وغیرہ سونگھنے اور اچھا بھوجن کھانے اور کومل بچھاپر سونے سے خوش ہو کر سب طرح کا سکھ چاہتے ہین اُنکو سوائے دُکھ کے کچھ سکھ نہین ملتا اور سنساری چاہنا جو سب دُکھون کی جڑ ہے چھوڑ دینے والے بہت خوش رہتے ہین جسطرح سنسار مین چاہنا سب کو دُکھ دیتی ہے اسیطرح سورگ مین بھی تین چیزین دُکھ دینے والی ہین ایک تو یہ کہ دوسرونکو اپنے سے اونچے سنگھاسن پر بیٹھے دیکھکر ڈاہ پیدا ہوتا ہے دوسرے اپنے برابر بیٹھنے والے سے جھگڑا ہوتا ہے تیسرے نیچے بیٹھنے والون کو ابھمان کی راہ سے چھوٹا سمجھنا - اسلیئے سورگ کی بھی اچھا رکھنا نہ چاہیئے جو آدمی سنساری سکھ اور سورگ کی چاہ نہ رکھکر ہر چرنون مین دھیان لگائے رہتے ہین وہ مہا پرلے تک میرے بیکنٹھ استھان مین سکھ بھوگ کر دوسرا جنم نہین پاتے اے اودھو جو لوگ مجھکو پرمیشر جانکر ایک مرتبہ بھی سچے من سے میرا سمرن اور دھیان کرتے ہین اُنکو مین نہین بھولتا اسلیئے آدمی کو اُچت ہے کہ شاستر کے موافق اپنا دھرم رکھکر میرے چرنون مین پریت لگائے رہے۔

ادھیاے بائیسوان [۲۲]

شری کرشن جی کا تتون کا حال بیان کرنا

اودھو نے اتنی کتھا سنکر نے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ مین نے جو بتیس تتون کا حال سُنا لیکن بعضے رکھیشور تین اور کوئی چھ اور بعضے نو اور کوئی گیارہ تتو کہتے ہین اس کا بھید برنن کیجئے جس مین میرا سندیہ چھوٹ جائے شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو

سنساری مایا سے جوگی اور رکھیشور کو نہیں بچکر جو بات کہتے ہین وہ سچ مانو میری مایا بیاپنے سے جوگی اور رکھیشور کو بھی بہت راہ دکھلائی
دیکر جب تک وہ میرے بھید کو نہین پہونچتے تب تک من اُنکا ایک بات پر استھر نہین رہتا جس نے گیان کی راہ سے مجھ کو پہچانا اُسکے
من سے سب بھید چھوٹ جاتے ہین جب تک میری مایا کے تین گُن ستوگُن اور رجوگُن اور تموگُن برابر رہتے ہین تب تک سنسار
کی رچنا نہین ہوتی ان تینون کے گھٹنے اور بڑھنے سے جگت کی اُتپت ہوتی ہے اور نو تتو جو تم نے سُنے تھے اُن کے نام یہ ہین
پرش مہتت تتو اہنکار آکاش بایو اگن جل پرتھوی مایا اور گیارہ تتو جو سنے ہین اُن کو کھال آنکھ ناک کان زبان پانچ گیان اندری
اور پانؤن اور ہاتھ اور لنگ اور گدا اور باک پانچ کرم اندری اور گیارھوان من سمجھنا چاہیے بدن کی کھال سے ٹھنڈا اور
گرم اور سخت اور نرم معلوم کرنا اور آنکھون سے دیکھنا اور ناک سے سونگھنا اور کان سے سننا اور زبان سے کھٹے میٹھے کا مزہ
پانا اور ہاتھ سے شبھ اشبھ کرم کرنا اور پانؤن سے چلنا اور لنگ سے استری کا سُکھ بھوگنا اور گدا سے مل کا نکالنا اور باک
سے بولنا اور من کی اچھا سے سب کام ہوتے ہین۔ اے اودھو سب اندریون اور اہنکار اور مہتت تتو سے سنسار پیدا ہوتا ہے
اور چھ تتو جو کہتے ہین اُن مین پرتھوی جل اگن بایو آکاش پانچ بھوت آتما اور چھٹوان پرماتما پرش کو جانو جب تک آدمی میری
مایا مین پھنسا ہے تب تک اُسکو لاکھون طرح کے بھرم لگے رہتے ہین اور جب اُس نے میری مایا سے الگ ہو کر مجھ کو اپنا
مالک جان لیا تب پھر من اُسکا دوسری طرف نہین لگتا وہ سب جیوؤن مین میرا پرکاش برابر دیکھتا ہے یہ سب بکھیڑا من کا
ہو کر آدمی سنساری مایا مین لپٹنے سے مجھ کو نہین پہچانتا اور اپنے من کو میری طرف لگانے سے بھوساگر پار اُتر جاتا ہے اے
اودھو آدمی مرتے وقت جس طرف من اپنا لگاتا ہے مرنے کے پیچھے وہی تن اُسکو ملتا ہے اور ہر جیون کا دھیان کرنے
سے انتہ کرن شُدھ ہو کر بیکنٹھ مین پہونچتا ہے جو لوگ اپنا بدن موٹا کرنے کے واسطے جیوؤن کو مار کر کھاتے ہین اُنکو ضرور
نرک باس ہو کر چوراسی لاکھ جون بھوگنا پڑتا ہے دیکھو سوتے وقت بدن ایک جگہ پڑا رہ کر من کئی جگہ گھومنے سے بہت
طرح کا سپنا دیکھتا ہے اور جاگنے مین بھی من ہزارون کوس دوڑ جاتا ہے اس لیئے من کو بدن سے الگ سمجھنا چاہیئے
جس نے مایا روپی برھمانڈ بنایا ہوا سمجھ کر من بس مین کر لیا اُس نے اندری آدک سب کو جیت لیا اور اپنے من کے بس مین
رہنے والے آدمی سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہوتے ہین اور آتما مین میرا پرکاش شُدھ رہکر کچھ نہین کرتا لیکن اُسکو بھی
مایا کے ساتھ پھنسکر سنسار پیدا کرنا پڑتا ہے اور مین ستوگُن سے ملکر رکھیشور اور دیوتا اور رجوگُن سے ملکر دیتیہ اور آدمی اور تموگُن
کے ساتھ ملکر بھوت پریت اور رِشی آدک کو پیدا کرتا ہون جس طرح مکڑی اپنے مُنھ سے جالا نکال کر کھا لیتی ہے اسی طرح مین
بھی اپنی شکت سب جیوؤن مین رکھکر مرنے کے پیچھے کھینچ لیتا ہون جیسے بہتی ہوئی ناؤ پر چڑھنے سے کنارے کے
درخت چلتے ہوئے دکھلائی دیتے ہین اور گھومتے وقت پرتھوی اور آکاش گھومتا ہوا معلوم پڑتا ہو ویسے سب کرم شبھ
اور اشبھ سنسار کے میری مایا اور اچھا سے ہو کر آدمی ایسا جانتے اور کہتے ہین کہ یہ کام ہم نے کیا اسلیئے گیانی آدمی کو
اپنا پرلوک بنانے کے واسطے کام اور لرودھ اور من آدک کو اپنے بس رکھ کر کسی کے گالی دینے سے بُرا ماننا
نہ چاہیئے۔

ادھیاے تیئسوان ۲۳

برنن کرنا شری کرشن جی کا اتہاس ایک براہمن کا اودھو سے

اودھو نے یہ سب گیان سنکر شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاپربھو یہ بات بہت کٹھن ہے کہ گالی اور کٹھور بچن سنکر چھما کرے
شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو تم سچ کہتے ہو تیر اور تلوار کا گھاؤ مرہم لگانے سے اچھا ہوجاتا ہے لیکن کٹھور بات کہنے سے جو
گھاؤ کلیجے مین پڑجاتا ہو وہ کسی طرح نہین مٹتا لیکن یہ سب بات من کے کارن سے ہوتی ہو جسنے اپنے من اور اہنکار کو بس مین کرلیا
اسکو ان باتون کا دکھ نہین ہوتا وہ سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر دیکھ کر سب باتون کا پرمیشور کی اچھا پر سمجھتا ہے اور جو لوگ
اپنی اندری اور من کے بس ہو رہے ہین انکو دربچن کہنے سے کرودھ پیدا ہوتا ہو اس بات پر ایک اتہاس کہتے ہین من لگاکر سنو
اجین شہر مین ایک براہمن بڑا دھن والا بیاپار کرنے والا رہتا تھا وہ ایسا سوم اور لوبھی اور کامی اور کرودھی تھا کہ
اسنے کبھی اپنے ذات بھائی اور سادھو اور براہمن اتِتھ کو اپنے منھ سے بھوجن کرنے کے واسطے نہین کہا اور ایک کوڑی کے واسطے
دوست کا بھی دشمن ہوجاتا تھا اور اپنے کھانے اور پہرنے مین بھی سوم پن رکھتا تھا اس لیے اسنے بہت روپیہ جمع کیا لیکن سوم
ہونے سے سب پروار والے اور استری اور پتر بھی اس سے دشمنی رکھتے تھے سنساری آدمی کے پاس روپیہ ہونے سے آتما
اور پروار اور دیوتا اور پتر اور اتتھ کو سکھ ملتا ہے یہ پانچون اس براہمن کے دشمن تھے جب وہ بڈھا ہوگیا اور بیاپار کرنے کی
سامرتھ اس مین نہ رہی تب انھین پانچون کے شاپ سے آگ لگنے اور چور کے چرالیجانے اور راجا کے لوٹنے اور قرضدارون
کے ہضم کرلینے سے سب مال اسکا جاتا رہا اور جو دولت زمین مین گاڑی تھی وہ بھی ٹل گئی جب وہ براہمن سب دھن اپنا کھوکر
بنا بھوجن کے دکھی ہوا اور ذات بھائی والے لوگ اسکو بے آدر کرنے لگے تب ایک دن بیٹھے بیٹھے اسنے اپنے من مین بچار کیا کہ
دیکھو مین نے اتنا روپیہ اکٹھا کرکے کوئی دھرم اور کرم پرلوک بنانے کے واسطے نہین کیا اور نہ خرچ کرکے سنساری سکھ اٹھایا سوم کا
مال اسیطرح اکارتھ جاتا ہو اور ترشنا رکھنے سے سب گن آدمی کا ناس ہوکر جس نہین رہتا جسطرح خوبصورت آدمی کے منھ پر کوڑھ
کا داغ ہونے سے سب خوبصورتی اسکی خراب ہوجاتی ہو اسیطرح لوبھی آدمی تیج سے رہت ہوکر کوئی اس کو اچھا نہین کہتا دیکھو
جس دھن کو لوگ اچھا جانتے ہین وہ ایسا برا ہوتا ہو کہ پہلے بیاپار کرتے وقت اپنے اور بیگانے کے ساتھ دشمنی کرنے اور جھوٹھ بولنے
سے ملتا ہو اور رات اور دن اسکی رچھا کرنے مین چور اور ڈاکو اور راجا اور ذات بھائی کا ڈر لگا رہنے سے اچھی طرح نیند نہین آتی
جس مین کوئی لے نہ جاوے اور روپیہ ملنے سے بیشیا گمن یعنی تماش بینی اور جوا اور جیوہنسا اور ذات بھائیون سے ابھمان پیدا
ہوکر بہت طرح کے پاپ کرنے مین آتے ہین جس کارن دنیا مین بدنامی اٹھاکر مرنے کے پیچھے نرگ بھوگنا پڑتا ہے پرمیشور نے
بہت اچھا کیا جو میرا سب دھن جاتا رہا جس دولت مین اتنے اوگن بھرے ہین اسکو پاکر اچھے کام مین خرچ کر ڈالنا چاہیے
روپیہ اکٹھا کرنے سے سواے دکھ کے سکھ نہین ملتا ہے چارون کی زندگی مین مایا روپی درب اور استری کے واسطے بہت
آدمیون سے دشمنی کرنا نہ چاہیے جو لوگ بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پاکر درب اور استری اور پترون کی پریت مین پھنسکر
خراب ہوتے ہین اُن کا سنسار مین جنم لینا بیکار ہے اور اُن کو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے دیوتا لوگ یہ اچھا رکھتے ہین کہ

بھرت کھنڈ مین ہمارا جنم آدمی کے تن مین ہوتا تو اُس بدن سے جتنی بڑی پدوی کو چاہتے پہونچ جاتے اور اب بڑھاپا آنے اور اندریون کی طاقت گھٹ جانے سے مین کچھ شُبھ کرم نہین کر سکتا اسلیے اب جتنے دن میرے جینے مین باقی ہین اُتنے دن اپنی آتما کو کچھ دُکھ دے کر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین خوش رہون ایسا بچارتے ہی اُسنے برگت ہو کر سنیاس لے لیا اور ایک جگہ بیٹھکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے لگا جب وہ براہمن شہر مین بھیکھ مانگنے جاتا تھا تب شہر کے لوگ اُسکو پہچان کر پچھلی بات یاد کر کے بہت دکھ دیتے تھے کوئی گالی دیکر اُسپر تھوک دیتا تھا اور کوئی ڈنڈ کمنڈل چھین کر اور اُسکو رسی سے باندھ کر کہتا تھا کہ یہ بڑا سوم اور کپٹی ہو کر اب بگلا بھگت بنا ہی اے اودھو اسیطرح وہ براہمن بہت دُکھ پانے پر بھی کسی سے کچھ بُرا نہ مانکر اپنے من مین سمجھتا تھا کہ مجھے کوئی دیوتا اور آدمی اور نوگرہ اور جاڑا اور گرمی اور برسات کچھ دُکھ نہین دیتے سب دُکھ اپنی قسمت اور اپنے من سے ہوتا ہی جیسے سنساری آدمی اپنا من چلائمان ہونے سے اچھا اور بُرا کرم کرتے ہین ویسا دکھ اور سُکھ اُنکو بھوگنا پڑتا ہی جسنے اپنا من بس مین کر لیا اُسکو کوئی دُکھ نہین ہوتا اور جگیہ اور تپ آدک کرنے کا کام نہین رہتا لیکن یہ من چنچل زبردست دشمن جلدی بس مین نہین آتا من کے کارن ہمیشہ سے دوست اور دشمن ہوتے آئے ہین اور من کے روک لینے سے کوئی دوستی اور دشمنی نہین رکھتا من کا بچارا ہوا ست ہوتا ہی اور بدن کا کیا کچھ نہین ہو سکتا کسواسطے کہ آدمی اپنی استری کو بدن سے لپٹاتا ہو اور اپنی بیٹی کو بھی گلے لگاتا ہی لیکن من کے کارن استری کو لپٹاتے وقت کا مدیو ستاتا ہی اور اپنی بیٹی کے گلے لگاتے وقت کا مدیو نہین جاگتا جسنے اپنا من بس مین نہین کیا اُسکا دھرم اور کرم کرنا برتھا ہے اس لیے من کو سنساری مایا سے روک کر ہر چرنون مین لگانا اُچت ہی -

دوہا

من کے ہارے ہار ہی من کے جیتے جیت		پربرہم کو پایئے من ہی کی پرتیت

اے اودھو وہ براہمن اپنے من کو روک کر ایسا گیانی ہو گیا کہ دوست اور دشمن کو برابر سمجھ کر کسی کے گالی دینے اور مار پیٹ کرنے سے کرودھ نہین کرتا تھا اسی طرح کا گیان من مین رکھکر مرنے کے پیچھے مکت پدوی پر پہونچا - اس ادھیاے کو سچے من سے کہنے اور سننے والے اپنے من اور کام اور کرودھ آدک کے بس نہ ہو کر بھوساگر پار اُتر جاوینگے -

ادھیاے چوبیسوان

کہنا شری کرشن جی کا حال آدپُرش اور مایا کا

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو آتما پُرش اور مایا کا حال الگ کر کے کہتا ہون سُنو جہان آتما پُرش نرنکار روپ ہی وہان بانی اور من پہونچنے کی سامرتھ نہین رکھتے جب اُس پُرش کو سنسار پیدا کرنے کی اچّھا ہوتی ہی تب وہ پہلے اپنی مایا کو جسکو پرکرت بھی کہتے ہین پیدا کرتے ہین اُسی مایا سے ساتوک اور راجس اور تامس تین گُن پرگٹ ہوتے ہین جبتک تینون گُن برابر رہتے ہین تب تک کوئی جیو پیدا نہین ہوتا اور اُنکے گھٹنے اور بڑھنے سے سنسار کی رچنا ہوتی ہی اور مہا پرکاش مایا مین ملا رہنے سے مہت تتو پرگٹ ہو کر اُس سے آہنکار پیدا ہوتا ہے اور اہنکار سے بیکارک اور تامس اور تیجس پرگٹ ہوتے ہین بیکارک سے پنچ بھوت اور تامس سے گیارہ اندری اور تیجس سے گیارہ دیوتا اندریون کے مالک پیدا ہو کر جب تک یہ سب الگ رہتے ہین

تب تک برھمانڈ پُرش پرکٹ نہین ہوتا جبکہ میری شکتی سے یہ سب چیزین اکٹھا ہو جاتی ہین تب برھمانڈ پُرش پیدا ہو کر بہت مدت
تک پانی مین شیش ناگ پر شین کرتے ہین اور وہ برھمانڈ روپ میرا ہو کر اُس روپ کی نابھ سے ایک پھول کمل کا نکلتا ہے اُسکی
ڈار سے برھما پیدا ہو کر تپ کر کے رجوگُن سے سب جیو پیدا کر کے تینون لوک کی رچنا کرتے ہین دیوتا لوگ سورگ لوک مین اور
دیتیہ اور دانو آدک پاتال لوک مین اور منکھ آدک مرت لوک مین رہکر اپنے کرم کے موافق سورگ اور نرک کا دُکھ سُکھ
بھوگتے ہین اور برھما کے ایک دن مین چودہ اِندر بدل جاتے ہین جب برھما دن کے آخر ہو جانے پر شام کے وقت سو جاتے
ہین تب کوئی لوک نہین رہتا جب برھما صبح کے وقت اُٹھ کر رچنا کرتے ہین تب پھر سب لوک اور سنسار پرکٹ ہو جاتا ہے اور
برھما کے مرنے کے پیچھے سوائے پانی کے اور کچھ نہین رہتا پرتھوی پانی مین اور پانی اگنی مین اور اگنی بایو مین اور بایو آکاش مین
اور آکاش اہنکار مین اور اہنکار مہت تتو مین اور مہت تتو مایا مین ملکر وہ سب میرے نِرنکار روپ مین ملجاتے ہین۔

ادھیائے پچیسوان ۲۵

رجوگُن اور ستوگُن اور تموگُن کا لچھن برنن کرنا شری کرشن جی کا اودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو اب ہم ستوگُن اور رجوگُن اور تموگُن کا لچھن کہتے ہین سُنو کہ جو آدمی من مین دیا رکھکر اپنی اِندریون کے
بس مین نہووے اور اچھا اور بُرا کرم کرنے کا بچار کیا کرے اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانکر پرمیشور کا سمرن اور دھیان کرتا رہے
اور سچ بول کر سُبھاؤ مین دھیرج رکھے اور سب باتون کو یاد اور من مین سنتوکھ رکھکر کسی چیز کی چاہنا نہ کرے اور بھاکر پوجا اور سیوا
مین من لگائے رہے یہ لچھن ستوگُن کے ہین۔ اور جو کوئی سندر استری اور اچھا گہنا اور کپڑا اور مکان اور باغ وغیرہ سنساری سُکھ کی
چاہنا رکھکر ابھمان سے کسی کا کہنا نہ مانے اور جو اچھا کرم کرے اُس مین اپنا نام چاہے اور ہمیشہ طاقت اور دولت بڑھانے کی تدبیر
کرتا رہے اُسکو رجوگُن سمجھنا چاہیئے اور جو آدمی کرودھ اور لوبھ بہت رکھے اور جھوٹھ بولا کرے اور ہنسا کرے اور نگرم کرنے اور مانگنے مین
بے شرم ہو کر لوگون کے ساتھ جھگڑا کرتا رہے اور آٹھون پہر آلس مین بھرا رہکر بہت سووے یہ لچھن تموگُن کے ہین اور سب چیز کو اپنی
سمجھنا اور میرا تیرا بچارنا اور اپنے کو جاننا یہ بات تینون گُن ملنے سے ہوتی ہے لیکن میرا بھجن اور دھیان کرنے والے کو ستوگُن کے
پرتاپ سے کچھ چاہنا نہین رہتی اور تینون گُن آٹھون پہر برابر نہ رہکر گھٹا بڑھا کرتے ہین ستوگُن بہت ہونے سے من مین خوشی
اور گیان پیدا ہوتا ہے اور رجوگُن بڑھنے سے سنساری سُکھ کی چاہنا ہوتی ہے اور تموگُن بہت ہونے سے چنتا اور کرودھ اور نیند
اور آلس بڑھکر ہنسا اور ادھرم کرنے کو من چاہتا ہے جاگنا ستوگُن اور سونا اور سپنا دیکھنا رجوگُن اور اُداس ہو کر چپکا
مین بیٹھے رہنا تموگُن کے لچھن ہین تھوڑا کھانا ساتوکی اور اچھا پدارتھ بھوجن کرنے کے واسطے ڈھونڈھنا راجسی اور بھوکھ سے
بہت کھانا جس مین اجیرن ہو جائے تامسی جاننا چاہیئے اور آتما تینون گُنون سے ملا اور سب سے الگ رہتا ہے اور ستوگُن
سُبھاؤ والے سورگ کا سُکھ بھوگتے ہین اور رجوگُنی آدمی اپنے کرم کے موافق دُکھ اور سکھ بھوگ کر جنم اور مرن سے نہین چھوٹتے
اور تموگُنی لوگ پشو آدک چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہو کر اپنے کرم کے موافق نرک مین دُکھ پاتے ہین اور سنسار
سے برکت ہونے اور میرے چرنون کا دھیان اور بھگت کرنے والے ... پاس بیکنٹھ مین پہونچتے ہین اور

گرہستھی چھوڑکر بن مین رہنا ستوگن اور شہر اور گرہستھی مین رہکر سنساری سکھ کی چاہ رکھنا اور مدرا پینا اور جوا کھیلنا اور پر استری گمن کرنا اور بُری سنگت مین بیٹھنا تموگن اور دیوا استھان ہوجکر تیرتھ جاترا مین رہنا نرگن کے لچھن مین اور گیان جرچا رکھنا ساتوکی اور شرادھا آدک سنساری کرم کرنا راجسی اور جیو ہنسا اور پاپ آدک کرنا تامسی اور میری پوجا اور جپ مین لگے رہنا نرگن دھرم سمجھنا چاہیئے اے اودھو اسیطرح سب باتون مین ستوگن اور رجوگن اور تموگن کے لچھن ہوکر کوئی جیون تینون گنون سے باہر نہین ہے ان تینون سے الگ ہوکر میری پوجا اور نرگن بھگت کرنے والے میرے پاس پہونچتے ہین۔

ادھیائے چھبیسوان ۲۶

کہنا شری کرشن جی کا گیان اودھو سے جو راجا پُرورواکو گندھرب لوک مین ہوا تھا۔

شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جسکو میرے ملنے کی چاہ ہو وہ آدمی کبھی لمپٹ اور لوبھی اور جواری اور سنساری پریت رکھنے والے اور اپنا بدن پالنے والے اور آدھرمیون کی سنگت اور پریت نہ رکھے ایسے لوگون کی سنگت کرنے سے بھی نرک بھوگنا پڑتا ہے ایسے سادھو اور مہاتماؤن کا ست سنگ کرنا چاہیئے جس سے ہر چرنون مین پریت پیدا ہو جسطرح راجا پُرورواُ اُربسی اپسرا کی پریت مین پھنسکر خراب ہوا تھا اُسی طرح سنساری لوگ استری اور لمپٹ کے پاس بیٹھکر اپنا پرلوک بگاڑ دیتے ہین اے اودھو اُن لوگون کی سنگت کبھی مت کرنا اتنی کتھا سُنکر اودھو نے پوچھا کہ اے ترِبھون پت راجا پُروروا کا حال کسطرح پر ہی یہ بچن سُنکر مُرلی منوہر نے کہا کہ اے اودھو جس طرح راجا پُروروا الا نام استری سے پیدا ہوکر اُربسی اپسرا کے واسطے گندھرب لوک مین جا بسا تھا وہ سب کتھا نوین اسکندھ مین لکھی ہے اب اُسکے گیان ملنے کا حال سُنو کہ جب راجا پُروروا نے گندھرب لوک مین رہکر ہزارون برس اُربسی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا اور من اُسکا نہین بھرا تب میری لیلا سے ایک دن اُسنے گیان کی راہ سے اپنے من مین بچار کیا کہ اتنے دن کامدیو کے بس ہوکر مین نے سنساری سُکھ اُٹھایا لیکن میری اندریون کی اِچھا پوری نہ ہوئی جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے آگ کی لپٹ بڑھتی جاتی ہے اسی طرح اندریون کو جتنا بہت سُکھ دیواتنی جاہنا بڑھکر کبھی سنتوکھ نہین ہوتا دیکھو مین بُدھ کا بیٹا ایسا گیانی اور پرتاپی راجا ہوکر اُربسی کے جاتے وقت اُسکے پیچھے اسطرح ننگا اُٹھ دوڑا جسطرح گدھا کام کے بس ہوکر گدھی کو کھدیرے جاتا ہو اور اُسنے مجھ کو ایسا بس مین کرلیا کہ جیسے نٹ لوگ بندر کو اپنے بس کرلیتے ہین اور مین اُسکے بھوگ اور بلاس مین لپٹ کر ایسا اندھا ہوگیا کہ مجھ کو کسی چھوٹے بڑے کی شرم نہ رہکر دن رات گذرنے کی بھی کچھ خبر نہ رہی اور ساتون دیپ کے ہزارون راجا جو میرے آدھین تھے اس میرے اگیان پر ہنسنے لگے سچ ہے کامی پُرش استری کے بس ہوجاتے ہین اُن کو اپنا بھلا اور بُرا دکھلائی نہ دے کر اُن کا تیج اور بل اور گیان اور دھرم کچھ نہین رہتا دیکھو مانس کی پُتلی پر جس مین مل اور موتر اور لہو آدک بھرا رہ کر سب دروازون سے اُشدھ بست نکلتی ہے مین ایسا دیوانہ ہوگیا کہ جہان اندر آدک دیوتا میرے ساتھ لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے تھے وہان ایک استری نے جیت کر میرا ابھمان توڑ دیا اور مین اُسکی پریت مین پھنس کر ایسا اپنے کو بھول گیا کہ اُربسی کے بجھانے پر بھی مجھ کو کچھ گیان نہ ہوا دیکھو جس بدن کو ماتا اور پتا اور استری اور بھوجن دینے والا مالک اور کال چکر موت اپنا سمجھتے ہین وہ بدن مرنے کے پیچھے کچھ کام نہین آتا اور پھر اُسکو کوئی ایک دن گھر مین نہین رکھتا اسلیئے آدمی کو چاہیئے

کہ پہلے سے سنساری مایا چھوڑکر ہر چرنون مین دھیان لگا کر مکت پدوی پاوے اے اودھو استری مین من لگائے رہنے سے جگیہ اور تپ اور تیرتھ اور برت اور دان اور دھرم وغیرہ کا کرنا کچھ فائدہ نہین دیتا اور بغیر ست سنگ کے گیان نہین ملتا اور جو لوگ اپنے اگیان سے سنسار روپی سمدر مین غوطہ کھا رہے ہین اُنکو بھوساگر پار اُترنے کیواسطے ست سنگ ناؤ روپی سمجھنا چاہیئے اگیانی اندھے کو ست سنگ آنکھ کے برابر ہی جسطرح ماتا پتا اپنے بیٹے کا بھلا چاہتے ہین اُسی طرح سنساری آدمی کے بھلے کیواسطے ست سنگ ہوتا ہی جب ست سنگ کرنے سے آدمی کو گیان پراپت ہو کر اپنے بدن اور استری آدک کی پریت چھوٹ جاتی ہی تب وہ پرگٹ ہو کر ہر چرنون مین دھیان لگانے سے مکت ہوتا ہی جبتک مایا روپی درب اور استری کی ترشنا نہین چھوٹتی تب تک سپنے مین بھی گیان نہین ملتا سنساری آدمی کو دکھ سے چھڑانے والی کیول میری بھگت اور میری شرن ہی اس سے اُتم دوسری تدبیر نہین ہی اسلیے دھن چاہنے والے کو دھرم کرنا اُچت ہی اور جو نرک جانے سے ڈرتا ہو وہ ست سنگ مین بیٹھے تو اُسکو گیان ملکر مکت ملیگی پرگت پرش اور سنت مہاتما کو میرا ہی روپ سمجھنا چاہیئے ۔

ادھیاے ستائیسوان [۲۷]

کہنا شری کرشن جی کا اودھو سے پدھ پوجا آدک کی

اودھو نے اتنی کتھا سنکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ برہم چاری اور بان پرستھو کا دھرم اور جوگ اور تپ آدک بہت کٹھن ہی اور بنا تمھاری پوجا کے بدن پوتر نہین ہوتا اور برمھا اور نارد اور برہسپت اور بیاس جی نے بید اور شاستر مین بہت سی تدبیرین لکھی ہین سو دیا کر کے اپنی پوجا کی بدھ جسکے کرنے سے سنساری لوگ بھوساگر پار اُتر جاتے ہین برنن کیجیے یہ سُنکر شری کرشن مہاراج بولے کہ اے اودھو میری پوجا کا انت نہین ہے لیکن مین تھوڑا سا حال اُسکا کہتا ہون سُنو کہ ایک پدھ میری پوجا کی بید مین اور دوسری تنتر شاستر مین لکھی ہے آدمی کو چاہیئے کہ پرات سمے اُٹھ کر میرے اور گرو کے چرنون کا دھیان کرے پھر اُسکو دشا اور داتون اور اسنان اور سندھیا اور ترپن اور جپ کرنے سے نچنت ہو کر میرا سگن روپ پوجنا چاہیئے اور میری آٹھ مورت اس طرح سے کہ ایک تھر اور دوسری کاٹھ اور تیسری سونا اور چوتھی چاندی اور پانچوین پیتل اور چھٹوین تانبا اور ساتوین زمین پر چبوترہ وغیرہ اور آٹھوین مٹی کا سو روپ بنا کر پوجا اور دھیان کرے اور سواے اسکے رتن اور کاغذ اور دیوار شیشہ پر تصویر کھینچ کر جس طرح ہو سکے میری پوجا کرنا اُچت ہے اور دو طرح کی مورت میری ہوتی ہے ایک چل مورت اور دوسری اچل مورت ۔ ٹھاکر جی کی مورت جو سنگھاسن پر سے اُٹھا کر اشنان کرا کے پھر سنگھاسن پر بیٹھال کے پوجتے ہین اُس کو چل مورت سمجھنا چاہیئے اور جو مورت ٹھاکر دوارے اور شوالے آدک مندرون مین استھاپن کر دیتے ہین اور پھر وہ اُٹھ نہین سکتی اُس کو اچل مورت سمجھنا چاہیئے چل اور اچل دونون مورت کو اسنان کرائے اور چندن لگانے کے پیچھے گہنا اور کپڑا پہنا کر دھوپ دیپ پھول مالا و تلسی دل اور نیبید سے پوجا کر کے عطر لگانا اور درپن دکھلانا چاہیئے اور تصویر کی مورت کو اسنان کرانا اُچت نہ ہو کر کپڑے سے پونچھ کر پوجن کرنا اُچت ہے اور پرتھوی پر چبوترہ آدک بنا کر اُس مین پہلے میرا دھیان کر کے بدھ پوربک پوجنا چاہیئے اور جو کوئی مانسی پوجا کیا چاہے وہ اپنے من مین میرے روپ کا دھیان کر کے جس طرح مورت کو پوجتے ہین اُسی طرح دھوپ دیپ نیبید آدک سے دھیان مین پوجا کرے اور میری پوجا کرتے وقت دھیان سُدرشن چکر اور گدا اور پدم اور پانچ جنیہ شنکھ اور کھڑگ

اور دھنکھ اور بان اور ہل اور موسل میرے ہتھیار اور بیجنتی مالا اور نند اور سُنند اور پُن اور شیل اور سُشیل اور گرُڑ اور لشوک سین اور سناجھ
نو پار کھد اور درگا دیبی اور گنیش اور بید بیاس اور اِندر آدک دیوتون کا کرنا چاہیے اور جتنی چیزین بھوجن کی اپنے کو بہت پیاری ہون اُنکو
بنواکر ٹھاکر جی کا بھوگ لگاوے جو ہر روز سب طرح کا بھوجن تیار نہ ہو سکے تو انّ کوٹ وغیرہ پرب کے دن ضرور چھتیس ۳۶ بیجن ٹھاکر جی کے
بھوگ کے واسطے بنانا اُچیت ہی اور جو آدمی ہر روز مٹی کی مورت بناکر پوجا کرے اُسکو آواہن اور بسرجن کا منتر ضرور پڑھنا چاہیے اور
ٹھاکر پوجنے والے کو آواہن اور بسرجن کا منتر پڑھنا نہ چاہیے اور ہوم کرنے والے کو اگن مین میرا دھیان لگانا اور جل اور سورج کو بھی میرا
روپ سمجھنا اُچیت ہی اور پوجا کرتے وقت میرے چرنون مین من لگائے رہے اور پوجا کرکے ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر
کہے کہ اے مہاپربھو مین تمہاری شرن پڑتا ہون مجھ کو اپنا داس جانکر اُدھّار کیجیے اس طرح ہر روز پوجا کرکے چرنامرت لیکر پرساد
ٹھاکر جی کا بھوجن کرے اور بشن سہسترنام کا پاٹھ کرکے میری کتھا اور لیلا سُنے اور بھجن اور اسمرن کرنے مین دن رات لین رہے
جسکو پرمیشور روپیہ دے وہ ٹھاکر مندر کے خرچ کے واسطے گاؤن اور جاگیر دیکر باغ لگاوے جس مین اچھی طرح ٹھاکر پوجا ہو کرے اور بہت
طرح کے خوشبودار پھول اُنکو چڑھاکرین لیکن اُس باغ اور گاؤن کے بیچنے یا پوت یا کرایہ لینے کی اِچھّا نہ رکھے اے اودھو مین بھکت اور
پریت کی راہ سے جتنا کیول پانی چڑھانے سے خوش ہوتا ہون اتنا بنا بھکت کروڑون روپیہ ہر مندر مین لگانے اور دان دینے سے
خوش نہین ہوتا جو آدمی سچے من سے ہر روز اسطرح میری پوجا اور سیوا کرتا ہی اُسکے سامنے اٹھارہون سدھی رہتی ہین اور جتنا پھل
پوجا کرنے اور دیواستھان بنانیوالے کو ہوتا ہی اُتنا ہی اُنکو بھی سمجھنا چاہیے جو لوگ پوجا کرنے اور دیواستھان بنانیکی صلاح دیکر اُس کام مین
ساتھ دیتے ہین اور جو لوگ اپنی یا دوسرے کی دان دی ہوئی پرتھوی براہمن سے یا دیواستھان آدک کا چڑھایا ہوا گاؤن زبردستی چھین لیتے
ہین ایسی صلاح دینے والون کو ساٹھ ہزار برس تک کیڑا ہو کر بشٹھا (یعنی غلیظ) مین رہنا پڑتا ہی۔

ادھیاے اٹھائیسوان ۲۸

کہنا شری کرشن جی کا گیان برکت ہونیکا اودھو سے

شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو گیانی کو کسی کی استت اور نندا کرنا اُچت نہ ہو کر سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھنا چاہیے
دوسرے کی نندا کرنیوالے ضرور نرک بھوگتے ہین اسلیے آدمی کو اُچت ہو کہ من اپنا ایک طرف لگائے رہکر ٹھاکر کی پوجا کرتے وقت دوسری
طرف دھیان نہ لگاوے اور بدن مین ایک آتما جو شدھ ہی اسکا دھیان آٹھون پہر کرتا رہے اور یہ بات اپنے من مین بشواس کرکے
جانے رہے کہ پرمیشور مایا کے گُنون کو ساتھ لیکر سب سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرتے ہین جب آدمی ایسا بچار کرکر ایک پرمیشور کو سچا
اور سنساری بیوہار کو جھوٹھا سمجھتا ہے تب من اُسکا برکت ہو کر میری طرف لگ جاتا ہی اور جب آتما من اور اندریون کے ساتھ ملجاتا
ہے تب وہ سنساری پریت مین پھنسکر مایا جال سے نہین چھوٹتا جسطرح آدمی سپنے مین بہت چیزین دیکھ کر جاگنے پر اُنکو جھوٹھا سمجھتا
ہے اُسیطرح سنساری بیوہار جھوٹھا ہو کر کیول پرمیشور کا نام سچا جاننا چاہیے خوشی اور رنج اور سوچ اور ڈر اور غصہ اور لالچ اور
غرور اور دوستی اور دشمنی اور جنم اور مرن یہ سب گُن مایا کے ہوکر آتما اُس سے الگ رہتا ہے اور یہ سنسار نٹ اور بھان متی
کے کھیل کے برابر جھوٹھا ہو کر [illegible] مین رہیگا اس سے آدمی کو گیان روپی تلوار سے سنساری پریت اور من

اندریون کی ترشنا کاٹ ڈالنا چاہیئے جب آدمی نے سنساری مایا چھوڑکر اپنے من اور اِندریون کو بس مین کر لیا تب اُسکو گھر اور بن کا
رہنا دونون برابر ہین جسطرح سونے کا بہت گہنا بنانے سے نام اُنکا الگ الگ ہوتا ہے اور وہ سب گہنا گلا ڈالو تو کیول سونا کہلاتا ہی
اسی طرح سنسار کے آد اور انت مین سونا روپی نارائن ہی رہتے ہین اور اُنکی اِچھا سے بہت جیو پیدا ہوکر الگ الگ نام اُنکا ہوتا ہی
اور مہا پرے ہونے مین سب جگت کا ناش ہوکر جیو آتما سب جڑ اور چیتن کا پرمیشور کے روپ مین سما جاتا ہے جیسے سڑک مین
سیپ کا ٹکڑا چاندی کی طرح چمکتا ہوا دیکھ کر کوئی لوبھی اُٹھالے اور اُٹھاتے وقت سیپ سمجھ کر شرمندہ ہو جائے ویسے سنسار کی گت
جھوٹھی سمجھنا چاہیئے جیسے اُڑتے ہوے بادل سے آکاش کچھ ملاوٹ نہین رکھتا اُسی طرح آتما چوراسی لاکھ جون مین بیا یک رہنے کے
بھی سب سے الگ رہتا ہی اسلیے آدمی کو چاہیئے کہ من اپنا مایا کے گُنون سے پرگت رکھکر ایسا دھیان ہر چرنون مین لگا دے
کہ سنساری چیز کی کچھ چاہنا اور پریت نہ رہے جسطرح علاج کرنے سے بدن مین روگ نہین رہتا اُسی طرح من اور اِندریون کو بس مین
رکھنے سے سنساری ترشنا اور پریت چھوٹ جاتی ہی جسنے من اور اِندریون کو اپنے بس نہین کیا اُس کا تپ اور جپ کرنا برتھا ہی
جبکہ من آدمی کا بیچ دھیان چرن پرمیشور کے لین ہو جاتا ہی تب اُسکو اپنے بدن اور سنسار کی پریت نہین رہتی اسلیے آدمی بے چلتے
پھرتے سوتے جاگتے کھاتے پیتے من اپنا آٹھون پہر نارائن جی کی طرف لگائے رہے جس طرح سورج نکلنے سے رات کا اندھیالا
نہین رہتا اُسی طرح میری بھکت رکھنے سے اگیان نہین رہتا جوگ اور تپ بھنگ ہو جانے سے جلدی گت نہین ہوتی اور میرے
بھکت سے جو اپرادھ بھی ہو جاتا ہی تو مین دوسرے جنم مین اُس کا اُدھار کر دیتا ہون اور آتما کے بدن مین رہتے سب اِندریون کو
چلنے اور پھرنے اور بولنے کی سامرتھ رہتی ہی اور جتنے دیوتا اپنا پرکاش اِندریون مین رکھتے ہین ان سب دیوتون کو بھی آتما ہی
سامرتھ دے کر آپ اُن سے الگ رہتا ہی اسواسطے گیانی اور جوگیون کو چاہیے کہ آتما کی طرف دھیان لگا کر سنساری مایا اور موہ مین
نہ پھنسین ایسے آدمی پر پچھلے جنم کے آدھرم کرنے سے کوئی دُکھ بھی پڑ جاتا ہی تو مین اُنکا دُکھ دور کر دیتا ہون یہ بات میری سچ مانکر ناش
ہونے والے بدن سے پریت رکھنا اور اِندریون کو سُکھ دینا اُچت نہین ہے۔

ادھیاے انتیسوان ۲۹

من روکنے کا گیان کہنا شری کرشن جی کا اودھو سے

اودھو نے انتی کہا سُنکر کہا کہ اے دینا ناتھ آپ نے کہا کہ من کو روکنا چاہیئے سو ہوا سے بھی زیادہ تیزی رکھنے والے من کو روکنا
بہت کٹھن ہی کوئی ایسی تدبیر بتلایئے جس مین من رُک جائے اور ہر چرنون مین پریت پیدا ہو سوائے آپ کے کوئی دوسرا اسکی تدبیر
نہین بتا سکتا اور آپ کی مایا نے سنساری جیوؤن کو ایسا بھلا رکھا ہے کہ بغیر آپ کی کرپا اور دیا کے کوئی اس مایا روپی جال سے
نہین چھوٹ سکتا جہان برہما دک دیوتون کو آپ کا بھید جاننا کٹھن ہے وہان سنساری آدمی ہر چہ تر سمجھنے کی کہان سامرتھ
رکھتا ہی یہ بات سُنکر شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جو کوئی سنسار مین جنم لے کر میرے چرنون کا دھیان اور اسمرن کرتا
ہے تو اس کو دھیرے دھیرے سنساری پریت چھوٹ کر ہر روز ہر چرنون مین پریم بڑھتا ہے جہان تیرتھ پر میرے
بھکت اور گیانی لوگ رہتے ہین وہان اُن کی سنگت مین رہ کر میرا بھجن اور اسمرن کیا کرے اور سب جیوؤن پر

دیا رکھکر چوراسی لاکھ جون مین میرا پرکاش برابر سمجھے اور کسی جیو کو دُکھ نہ دے کر جہانتک بن پڑے وہان تک منسا باچا کرمنا سے
دوسرے کا اُپکار کرے اور اپنے من مین یہ ابھمان نہ رکھے کہ مین اُتم ذات اور بڑا آدمی ہو کر کنگال اور شودر کو کس طرح پانی
پلاؤن اور اُس کو چھو کر کھانا کھلاؤن جب تک آدمی پریشور کا پرکاش براہمن اور چانڈال کے تن مین برابر نہین سمجھتا تب تک
وہ اگیان ہے اور جس نے دیوتا اور دیتیہ اور آدمی اور پشُو اور پنچھی آدک چوراسی لاکھ جون مین پریشور کا روپ برابر جانا
اُس کو کوئی دُکھ دینے کی سامرتھ نہین رکھتا وہ جرور مُکت ہوتا ہے اے اودھو یہ سب گپت گیان ہے آج تک مین نے کسی سے
نہین کہا تھا آج اس کا ادھکاری جان کر سُنایا ہے اس کو یاد رکھنے سے تمھاری مُکت ہو جائے گی اور تم بھی یہ گیان ہر بھگت
اور سادھو اور مہاتما لوگون کو سُنانا اور جو آدمی چور اور لمپٹ اور پاکھنڈی اور لوبھی اور جواری اور مدرا پینے والے
اور جھوٹھے ہون اور جیو ہنسا (یعنی جان کُشی) کرنے والے اور بیرا اُپکار نہ ماننے والے ہون ایسے لوگون سے مت کہنا
جس طرح امرت پینے والے کو پھر کسی دوا کے کھانے کا کام نہین رہتا اسی طرح یہ گیان سمجھنے والے کو اپنے بھوساگر پار اُترنے
کے واسطے دوسری کوئی تدبیر کرنا نہ چاہیئے جو کوئی اس کتھا اور جگیہ گیان سچے من سے سُنکر دوسرے کو اُپدیش کرے گا اُس کو
ہم جمراج کی پھانسی سے چھڑا کر پرم پدوینگے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اودھو نے یہ سب گیان سُنکر
آنکھون مین آنسو بھر لیے اور شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہا پربھو آپ نے دیا کی راہ سے گیان کا دیپک
میرے ہردے مین روشن کر کے اس طرح مایا روپی اندھیالا چھڑا دیا کہ جس طرح سورج نکلنے سے کہرا نہین رہتا اور آپ کی
کرپا سے من میرا پرکت ہو کر استری اور پُتر کا پریم چھوٹ گیا آپ کی دیا کا بدلا اگر کوئی دیا چاہے تو کسی طرح اُرن نہین ہو سکتا
اس لیے آپ کے کمل روپی چرنون کو بار بار ڈنڈوت کر کے یہ بردان مانگتا ہون کہ آپ کا چرن چھوڑ کر دوسری طرف من میرا
نہ جاوے یہ بات سُنکر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے اپنی کھڑاؤن دے کر کہا کہ اے اودھو تم یہان سے بدری کیدار جا کر ہر روز
اسنان کر کے کند مول پھل آدک کھا کر میرے چرنون کا دھیان لگاؤ تمھاری مُکت ہو جائے گی اور مین بھی کلجگ کے لوگون کے اُدّھار
اُدھار ہونے کے واسطے بھاگوت روپی مورت اپنی سنسار مین چھوڑ کر گولوک کو جاؤن گا اس کتھا کے پڑھنے اور سننے سے
سنساری آدمی بھوساگر پار اُتر جاوینگے اودھو جی یہ بات سنتے ہی شری کرشن مہاراج کا بجوگ سمجھ کر بہت دُکھی ہو گئے لیکن اُنکی
اگیا ٹالنا اُچت نہ جان کر کھڑاؤن کی جوڑی اپنے سر پر رکھ لی اور ڈنڈوت اور پرکرما کر کے موہنی مورت کا سوروپ آنکھون کی راہ
سے اپنے ہردے مین رکھ کر اُن سے بدا ہوئے اور بدرکاشرم مین جا کر تربھون پت کی اگیا کے موافق اسنان اور دھیان
کرنے لگے اُسی گیان کے پرتاپ سے کچھ دن کے پیچھے تن اپنا جوگ ابھیاس کے ساتھ چھوڑ کر مُکت پدوی پر پہونچے اتنی
کتھا سُنا کر شکدیو جی نے شری کرشن تربوکی ناتھ کو دھیان مین ڈنڈوت کی اور راجا پریچھت سے بولے کہ اے راجا دیکھو
تربھون پت نے سب بیدون کا سار امرت روپی گیان اور بھگت نکال کر گیارھوین اسکندھ مین اودھو کو پلا دیا جس طرح
دیوتا اور دیتیون نے سمدر متھن کر کے چودہ رتن نکالے تھے اُسی طرح بیدبیاس جی نے سب بید اور شاستر دیکھ کر اس کا سار
شری مدبھاگوت بنایا ہے۔

ادھیاے تیسوان ۳۰

ناش ہونا سب جدبنشیون کا آپس مین لڑکر اور بان مارنا جرا نام کیوٹ کا شری کرشن جی کے پانون مین

راجا پریچھیت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اے من ناتھ شری کرشن ترہبون پت کو شاپ چھڑا دینے کی سامرتھ تھی پھر کس واسطے انھون نے جدبنشی لوگون کے اوپر دیا نہین کی شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھیت بسدیونندن پربرہم پرمیشور کے اوتار کو جو سنساری مایا سے رہت تھے جدبنشیون کا ناش کرنا منظور تھا لیکن آپ نے اُن لوگون کا پالن کیا تھا اسلیے اپنے ہاتھ سے مارنا اُچت نہ جانکر براہمنون سے شاپ دلوایا جبکہ اودھوجی بدری کیدار کی طرف چلے گئے تب شری کرشن جی نے بچارا کہ دوارکا پُری مین شاپ نہین بیاپیگا اس وجہ سے سب جدبنشیون کو پربھاس چھیتر چلنے کے واسطے کہا تب شری کرشن جی کی اگیا سے سواے راجا اگرسین اور بسدیوجی کے سب جدبنشی ہاتھی اور گھوڑے اور رتھون پر چڑھ کر پربھاس چھیتر مین پہونچے اور اسنان دان کرکے اس دن تیرتھ برت رکھکر وہان ٹک رہے دوسرے دن پرمیشور کی اچھا سے سب جدبنشی مدراپی کر متوالے ہو گئے اور سمدر کنارے بیٹھ کر اپنی اپنی بڑائی کرنے لگے اور اسی بات پر اسنان کرتے وقت پہلے پانی کے چھینٹون سے لڑنے لگے پھر آپس مین تیر اور تلوار اور گدا آدک بہت ہتھیار چلنے لگے جسطرح ادھرم کرنے والے بید اور شاستر کا بچن جھوٹھا جان کر اپنے من مانا پاپ کرتے ہین اسی طرح براہمن کے شاپ سے جدبنشی لوگ شیام اور بلرام کا سمجھانا نہ مان کر جب بلدیوجی سے لڑنے کے واسطے دوڑے تب دونون بھائی الگ بیٹھ کر اُنکا تماشا دیکھنے لگے جب لڑتے لڑتے ہتھیار سب کے ٹوٹ گئے اور ہاتھی گھوڑے مارے گئے تب اُسی پتاور کو جو موسل کی چور سے سمدر کنارے جمی تھی اُکھاڑ کر ایک دوسرے کو مارنے لگے دُرباسا رکھیشور کے شاپ سے اُس پتاور سے مارتے وقت تلوار کی طرح گھاؤ ہوکر سب جدبنشی مرنے لگے جیسے کُل ونتی استری دوسرے پُرش کو دیکھکر چھپ جاتی ہے ویسے کرودھ پیدا ہونے سے سب جدبنشیون کا ستوگُن اور گیان شریر سے جاتا رہا جس طرح بانس کا بن آگ لگنے سے جل جاتا ہے اُسیطرح کرودھ پیدا ہونے سے سب باپ بیٹا اور بھائی بھائی آپس مین لڑکر چھپن کرور جدبنشی ناش ہو گئے جب سواے شیام اور بلرام کے اور کوئی زندہ نہین بچا تب شیام سندر نے بلبھدرجی سے کہا کہ اب پرتھوی کا بھار اُتر گیا اس لیے ہم اور تم دونون بھائیون کو بھی بیکنٹھ مین چلنا چاہیے یہ بات سُنتے ہی بلبھدرجی نے اپنے سب کپڑے اُتار ڈالے اور کوپین باندھکر سمدر کے کنارے بیٹھکر جوگ ابھیاس کے ساتھ انتردھیان ہو گئے تب شیام سندر چترَبھجی روپ دھارن کرکے شنکھ چکر گدا پدم سمیت سمدر کے کنارے ایک پیپل کے درخت کے نیچے جا بیٹھے جس وقت ترہبون پت درخت سے اُٹھنگے ہوکر دہنا پانون اپنا بائین گھٹنے پر رکھ کر بیکنٹھ جانے کی اچھا رکھتے تھے اُسی وقت بسدیونندن کی اچھا سے جرا نام کیوٹ جو بالی بندر کا اوتار تھا دھنکھ بان لے کر وہان آ پہونچا اور اُس نے دور سے مُرلی منوہر کا چمکتا ہوا پانون دیکھ کر ہرن کے دھوکھے سے ایک بان مارا تو وہ بان یعنی تیر جس مین مچھلی کے پیٹ سے نکلے ہوئے لوہے کا پھل لگا تھا ترہبون پت کے چرن پر آکر لگا جب وہ کیوٹ اپنا تیر اُٹھانے کے واسطے نزدیک آیا تب شیام سندر کے پانون مین گھاؤ دیکھ کر زرد ہو گیا اور ڈر کے مارے کانپتا ہوا ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے دینا ناتھ میرے برابر دوسرا کوئی اپرادھی تمام جگت مین نہ ہوگا جسنے تجھی پت کو تیر مار کر دُکھ دیا اس

باپ کرنے سے میرا اُدّھار کسی طرح نہین ہو سکتا اس لیے آپ مجھ کو اپنے ہاتھ سے مار ڈالیے جس مین میرے سزا پانے کا حال سُنکر کوئی دوسرا سنت اور مہاتما کا اپرادھ نہ کرے اور اے مہاپربھو جب آپ کی مایا کو برھمادک دیوتا نہین جان سکتے تب مجھ ادھرمی اور اگیان کو کیا سامرتھہ ہی جو آپ کی مہما کو پہونچ سکون جب وہ کیوٹ بہت بلاپ کرکے مُرلی منوہر کے چرنون پر لوٹنے لگا تب شیام سندر نے ہنسکر کہا کہ تو کچھ اُداس مت ہو میری اِچھّا کے موافق تجھ سے انجان مین یہ بڑا اپرادھ ہوا ہی جس مین براہمن کا شاپ جھوٹھا نہ ہو تو دھیرج رکھ تیرے واسطے بیکنٹھ سے بمان آتا ہی یہ بات شیام سندر کے مُنھ سے نکلتے ہی بمان جڑاؤ وہان پر آپہونچا بیکنٹھ ناتھ کی اگیا سے وہ کیوٹ دبیہ روپ ہو کر اُس بمان پر بیٹھ کر بیکنٹھ مین چلا گیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت دیکھو جو کوئی ایسے دینِدیال پرمیشور کی شرن چھوڑ کر دوسرے کا بھروسا کرتا ہے اُس کو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے اس کیوٹ کے چلے جانے کے پیچھے دارک نام سارتھی نے وہان پہونچکر جیسے مُرلی منوہر گووند دُت کی دیسے تربھون پت کی اِچھّا سے وہ رتھ گھوڑون سمیت اُڑکر آکاش مین چلا گیا اور شری کرشن جی نے دارک نام سارتھی سے کہا کہ تم دوارکا مین جاکر بسدیو آدک سے جدبنسیون کا حال کہکر اُنکو سمجھا دیو کہ اب دوارکا پُری سمدر مین ڈوب جائے گی اسلیے سب لوگ اپنے اپنے مال سمیت ارجن کے ساتھ ہستناپور کو چلے جاوین اور ہماری طرف سے اُن سے کہدینا کہ ہمارے بیکنٹھ جانے کا کچھ سوچ نہ مانکر سب استریون اور بوڑھون اور لڑکون کو اپنے ساتھ لے جاوین اور جو گیان ہمنے گیتا مین اُن کو سمجھایا ہی وہی بات سچ مانکر ہمارے چرنون کا دھیان کرتے رہین اور اے دارک میرا بھجن اور اسمرن کرنے اور اپنا دھرم رکھنے سے تیری بھی گت ہو جائے گی یہ بات سنتے ہی دارک سارتھی اُن سے بدا ہو کر روتا پیٹتا ہوا دوارکا کی طرف چلا۔

ادھیاے اکتیسوان ۳۱

جانا شیام سندر کا بیکنٹھ دھام کو اور مرنا بسدیو آدک کا اُنکے سوچ مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب دیوتون نے اُس کیوٹ کو بمان پر چڑھے بیکنٹھ کی طرف جاتے دیکھا تب برھما اور رُدّر اور گنپیر اور رِشن اور گندھرب اور بدیادھر اور چارن اور کِنّر آدک سب دیوتا اپسراؤن کو ساتھ لیکر اپنے اپنے بمانون پر گاتے اور بجاتے اور پھول برساتے ہوے جہان شری کرشن بیکنٹھ ناتھ بیٹھے تھے وہان آکاش مین آکر اس اِچھّا سے اکٹھا ہوے کہ اب تربھون پت بیکنٹھ مین آتے ہین چلکر موہنی مورت کی چھب دیکھ لیوین نہین تو پھر اُس ادبھت روپ کا درشن کہان ملے گا ہم لوگ بھی اُنکو اپنے استھان پر لے جاکر دو چار دن اُن کی سیوا کرینگے ایسا بچار کر وہ لوگ شری کرشن جی کے چڑھنے کے واسطے اپنے اپنے بمان لے آئے تھے جب شیام سندر نے دیوتون کو آکاش مین دیکھا تب اپنے بدن مین اپنی آتما کا دھیان لگا کر آنکھ بند کر لی اور اسی بدن سے بجلی کی طرح چمک کر اس طرح بیکنٹھ کو چلے گئے کہ برھمادک دیوتون کو بھی اچھی طرح اُن کا سوروپ دکھلائی نہین دیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت بیکنٹھ ناتھ کی مہما اور بھید کو پہونچنا بہت کٹھن ہے لیکن سب کوئی اپنی سامرتھ بھر اُن کا گُن گاتے ہین دیکھو جو آدپرش بھگوان کیسے کیسے بیرون کو مار کر گُرو کے مرے ہوے لڑکے جم پُری سے لے آئے وہی تربھون پت آدمی کا تن دھرنے کے کارن جرا نام کیوٹ کے بان مارنے سے بیکنٹھ کو

چلے گئے جبکہ شری کرشن جی کا بنش سنسار مین نہین رہا تب سنسار مین جنم پاکر کوئی جیتا نہ رہیگا۔ اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب دارک سارتھی نے دوارکا مین پہونچکر سب جدبنشیون کے مرنے اور شیام اور بلرام کے بیکنٹھ دھام چلے جانے کا حال بسدیو اور اگرسین سے کہا تب سب لوگ چھوٹے اور بڑے جو وہان پر تھے روتے روتے بیاکل ہوکر پربھاس چھیتر کو دوڑے جبکہ اُنھون نے رن بھوم مین پہونچکر سمدر کے کنارے سب جدبنشیون کی لاش پڑی ہوئی دیکھی اور شیام اور بلرام کا درشن نہ پایا تب بسدیو اور دیوکی اور راجا اگرسین ہائے مارکر اُسی جگہ مر گئے اور رُکمنی اور ست بھاما آدک آٹھون پٹ رانیان مُرلی منوہر اور ریوتی بلرام جی کی استری چتا بناکر جل مرین اور پردمن آدک سب بیرون کی استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ ستی ہوگئین جب اُسوقت ارجن نے بھی وہان پہونچکر یہ حال دیکھا اور دارک کے مُنھ سے شیام سندر کا اُپدیش سُنا تب ارجن نے ایسا سوچ کیا کہ جسکا حال برنن نہین ہو سکتا لیکن شیام سندر نے جو گیان گیتا مین کہا تھا وہ سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا اور سب کسی نے اپنے اپنے گھر والون کی لوتھ جلا کر شاستر کے موافق کریا کرم کیا اور جنکے کُل مین کوئی نہین بچا تھا اُنکو ارجن نے داہ دیا جبکہ تین راتین وہان ہوچکین تب ارجن بجرنابھ انردھ کے بیٹے اور استریون اور بوڑھے اور لڑکون کو جو بچ گئے تھے اپنے ساتھ لیکر ہستناپور کو چلے اُسوقت سوائے رہنے مکان شری کرشن جی کے اور سب دوارکا سمدر مین ڈوب گئی اب تک کبھی کبھی مندر شری کرشن جی کا بجلی کی طرح چمکتا ہوا دکھائی دے جاتا ہے جب ارجن نے ہستناپور پہونچکر یہ سب حال کہا تب جدھشٹر آدک پانچون بھائیون نے راجگدی ہستناپور کی پریچھت کو اور اندرپرستھ اور متھرا کا راج بجرنابھ کو جو شری کرشن جی کے کُل مین بچا تھا دے دیا اور آپ پانچون بھائی برکت ہوکر اُتر دشا مین چلے گئے اور ہمالے مین گلکر مکت پدوی پر پہونچے۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جس دن شری کرشن جی بیکنٹھ کو پدھارے اُسی دن سے ست اور دھرم سنسار سے اُٹھ کر اُن کے ساتھ چلا گیا لیکن جو کوئی اس اسکندھ کو من لگا کر پڑھے اور سُنے گا وہ بہت جنم کے پاپون سے چھوٹ کر مکت پاوے گا۔

بارھوان اسکندھ

حال کلجگ کے آدمیون اور راجون کا اور کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو اور کتھا مارکنڈے رکھیشور کی

ادھیاے پہلا۔ برنن کرنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے حال کلجگ کے راجون کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے من ناتھ آپ نے کہا جس دن شری کرشن جی بیکنٹھ کو گئے اُسی دن سے ست اور دھرم سنسار سے اُٹھ گیا کیا اُنکے پیچھے کوئی راجا ایسا دھرماتما نہین ہوا جو دھرم کو قائم رکھتا اب یہ برنن کیجیے کہ پھر کس کے بنش مین راجگدی رہی تھی شکدیو جی نے کہا کہ اے پریچھت شیام سندر کے رہنے تک دواپر جگ تھا اُنکے پیچھے کلجگ مین جو راجا ہوے اُنھون نے سچائی اور دھرم کو چھوڑ دیا اور تھوڑی عمر رہنے سے کچھ اچھا کرم بھی نہین کر سکتے تھے جب شری کرشن مہاراج اپنے بیکنٹھ دھام کو گئے

تب پانڈون کے بنش مین تم چکرورتی راجا ہوئے اور تمھارے پیچھے بجرنابھ اور جنیجے چکرورتی راجا ہونگے اور جراسندھ کا بیٹا جو سہدیو تھا اُسکے بنش مین پُرجیت نام راجا ہوگا اُسکو سونک منتری مار کر پردیوت اپنے بیٹے کو راج دےگا اُسکے بنش مین تین سو اڑتیس برس تک راجگدی رہیگی پھر ششِ ناگ نام راجا ہوگا اُسکے کُل مین کاکورن اور چھیم وغیرہ پیدا ہوکر تین سو ساٹھ برس تک راج کرینگے پھر مہانندی نام راجا کے نند بیٹا شودری سے پیدا ہوکر زبردستی سے سب چھتریون کا دھرم بگاڑدیگا اور اُسکے ڈر سے سب گلین چھتری بھاگ کر پنجاب مین جا بسینگے اور پورب کے رہنے والے چھتری شودر دھرم رکھینگے اور راجا نند کے آٹھ بیٹے راج کرینگے اور اُن آٹھون کو چندرگپت نام داس مار کر آپ راجگدی پر بیٹھ جائیگا اور اُسکے بنش مین باری چدی اور دیوہوتی آدک پیدا ہوکر ہزار برس تک وہ راجا رہینگے پھر کنو نام منتری دیوہوتی کا اپنے راجا کو استری کے سُکھ مین پھنسے رہنے سے مار کر آپ راج کرےگا اُسی کُل مین بسدیو اور بھومتر اور نارائن نام وغیرہ پیدا ہوکر اُنکے بنش مین تین سو پینتالیس برس تک راج رہیگا پھر کنل نام شودر نارائن نام اپنے راجا کو مار کر آپ راجگدی پر بیٹھ جائیگا اُسکے بنش مین کرشن اور پورناس آدک پیدا ہوکر تیس پیڑھی ساڑھے آٹھ سو برس تک راج کرینگے پھر ابھرتی شہر کے رہنے والے سات امیر راجا ہوکر اور اُنکو مار کر کاکون کا راج ہوگا اور اُنکے پیچھے چودہ پیڑھی تک مسلمان راجا ہوکر بادشاہ کہلاوینگے اور ایک ہزار ننانوے برس تک مسلمانون کا راج رہیگا اور مسلمانون کو جیت کر دس پیڑھی تک گورانڈی راج کرینگے اُنکے پیچھے گیارہ پیڑھی ننانوے برس تک مون کا راج ہوگا۔

اتنے لوگ کلجگ مین نامی راجا ہوکر پھر اہیر اور شودر اور ملیچھ راجا ہونگے اور کلجگ کے راجا اپنا دھرم کرم چھوڑ کر استری اور بالک اور گئو کا بدھ کرینگے اور دوسرے کی دولت اور عورت اور زمین زبردستی چھینکر کام اور کرودھ اور لوبھ بہت رکھین گے اُنکا حال دیکھکر پرجا لوگ بھی اپنے دھرم اور کرم سے نہ رہکر بہت پاپ کرینگے۔

ادھیاے دوسرا۔ کہنا شکدیوجی کا لچھن کلجگ کے آدمیون کا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجہ پریچھت کلجگ مین سنساری آدمی ہر روز دیا اور سچائی چھوڑ دینے سے کم طاقت ہوجاوینگے۔ اور عمر تھوڑی ہونے سے کچھ اچھا کرم اُنسے نہین بن پڑےگا اور راجا لوگ پرجا کو دُکھ دیکر چارون حصہ لے لیوینگے اور برسات تھوڑی ہوکر اناج کم پیدا ہوگا اور مہنگی پڑنے سے پرجا لوگ بھوجن بنا دُکھ پاکر اپنے اپنے برن اور آشرم کا دھرم چھوڑ دینگے اور کلجگ مین عمر آدمی کی ایکسو بیس برس کی لکھی ہو لیکن آدھرم کرنے سے وہ پوری عمر کو نہ پہونچکر اُسکے بھیتر ہی مرجاوینگے اور کلجگ کے اخیر مین بہت ادھرم کرنیکے سبب سے بیس یا بائیس برس سے زیادہ کوئی نہ جیئےگا اور ایسا چکرورتی اور پرتاپی راجا بھی کوئی نہوگا جسکا حکم ساتون دیپ کے راجا نین جنکے پاس تھوڑا بھی راج اور دولت ہوگا وہ اپنے کو بڑا پرتاپی سمجھین گے اور تھوڑی عمر ہونے پر بھی پرتھوی اور دھن لینے کیواسطے آپسمین جھگڑا کرینگے اور اپنا دھرم اور بناؤ چھوڑکر جو آدمی اُن کو روپیہ دےگا اُسکی حمایت کرینگے اور باپ اور بیٹے کا بچار نرکھین گے اور چوری اور لگرم کرنے اور جھوٹھ بولنے مین اپنی عمر گذران کر دمڑی کی کوڑی کے واسطے دشمن ہوجائین گے اور گئوون کا دودھ بکری کے برابر تھوڑا ہوجائیگا اور براہمنون مین کوئی ایسا لچھن نہین رہےگا جسے دیکھکر آدمی پہچان سکے کہ یہ براہمن ہے پوچھنے سے اُن کی ذات معلوم ہوگی اور دولتمند کی خدمت سب لوگ کرین گے کچھ اونچ نیچ ذات کا

بچار نہ رہیگا اور بیاپار مین چھل بہت ہوگا اور استری اور پرش کا چت ملنے سے اونچ نیچ ذات آپس مین بھوگ اور بلاس کرینگے اور براہمن لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑ دینگے صرف جنیو پہرنے سے براہمن کہلاوینگے اور برہمچاری اور بان پرستھ صرف جٹا سر پر بڑھا لینگے اور آچار اور بچار اپنے آشرم کا چھوڑ دینگے اور کنگال اُتم ذات سے دھن وان نیچ ذات کو اچھا سمجھین گے اور مورکھ آدمی جھوٹھی بات بنانے والا سچا اور گیانی کہلاوے گا اور تینون برن کے آدمی جپ اور تپ اور سندھیا اور ترپن کرنا چھوڑ کر صرف نہا کر بھوجن کر لینگے اور کیول اسنان کرنا بڑا آچار سمجھ کر وہ بات کرینگے جس مین سنسار مین جس ہو اور اپنی خوبصورتی کے واسطے سر پر بال رکھکر پرلوک کا کچھ سوچ نہ کرینگے اور چور اور ڈاکو بہت پیدا ہو کر سب کو دُکھ دینگے اور راجا لوگ چور اور ڈاکو سے ملکر پرجا کا دھن چُرا لینگے اور دس برس کی لڑکی سے لڑکا پیدا ہوگا اور کلجگ مین استریان دوسرے پرش کی چاہ رکھین گی اور اپنا کٹمب پالنے والے کو سب لوگ اچھا جان کر کیول اپنے پیٹ بھرنے سے سب چھوٹے بڑے خوش رہینگے اور بہت لوگ اناج اور کپڑے کا دُکھ اُٹھاوینگے اور درخت چھوٹے ہو جائین گے اور دواؤن مین اثر نہ رہے گا اور شودر کے برابر چارون برن کا دھرم ہو کر راجا لوگ تھوڑی سامرتھ رکھنے پر بھی زمین لینے کی اِچھا رکھین گے اور گرہستھ لوگ اپنے ماتا اور پتا کو چھوڑ کر سسر اور سالے اور استری کی آگیا مین رہین گے اور نزدیک کے تیرتھون پر بشواش نہ رکھکر دور کے تیرتھون پر جائین گے لیکن تیرتھ نہانے اور درشن کرنے سے جو پھل ملتے ہین اُس پر ان کو یقین نہ ہوگا اور جگیہ اور ہوم آدک سنسار مین کم ہو کر گرہستھ لوگ دو چار براہمن کھلا دینے ہی کو بڑا دھرم سمجھین گے اور سب لوگ دیا اور دھرم چھوڑ کر ایسے سوم ہو جائین گے کہ اُن سے اتتھ کو بھی کھانا اور کپڑا نہین دیا جائیگا اور سنیاسی لوگ اپنا دھرم اور کرم چھوڑ کر گیرو اکپڑا پہن لینے ہی سے ڈنڈی کہلا دین گے اتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب اخیر کلجگ مین اسی طرح بڑا پاپ ہوگا تب پرمیشور دھرم کی رچھا کرنیکے واسطے سنبھل دیش مین گوڑ براہمن کے گھر کلنکی اوتار لینگے اور نیلے گھوڑے پر چڑھکر ہزارون راجا اور ادھرمی اور پاپیون کو تلوار سے مار ڈالینگے جبکہ اُن کے درشن ملنے سے بچے ہوئے آدمیون کو گیان مل جائے گا تب وہ لوگ پاپ کرنا چھوڑ کر اپنے دھرم سے چلین گے اسکے آٹھ سو برس بعد ست جگ ہو کر سب چھوٹے اور بڑے اپنا دھرم کرینگے اے راجا اسی طرح سب براہمن اور چھتری اور بیش اور شودر چارون کا بنش برابر چلا آتا ہے ست جگ کے شروع مین راجا دیوا پی چندر بنشی جو بدر کا آشرم مین اور راجا مرسورج بنشی جو مندرا چل پربت پر بیٹھے ہوئے تپ کر رہے ہین چندر بنشی اور سورج بنشی کُل کو پیدا کرینگے اور ست جگ کے آنے سے کلجگ کا دھرم جاتا رہے گا دیکھو اتنے بڑے بڑے راجا پرتھوی پر ہو کر مٹی مین مل گئے اور سوائے بھلائی اور بُرائی کے کچھ اُن کے ساتھ نہین گیا اور یہ بدن مرنے کے پیچھے کچھ کام نہ آکر پڑا رہنے سے راکھ ہو جاتا ہے جو لوگ اس ناش ہو جانے والے بدن کو موٹا کرنے کے واسطے پرایا جیو مارتے ہین اُنکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیئے جبکہ ایسے پرتاپی راجا ناش ہو کر کیول جس اور اجس اُنکا رہ گیا تب یہ بدن لاکھون تدبیر کرنے پر بھی کسی طرح قائم نہین رہتا اسلیے آدمی کو چاہیئے کہ اپنے بدن اور سنسار کی پریت اور آہنکار کو چھوڑ کر ہر چرنون مین دھیان لگاوے اور پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے بھو ساگر پار اُتر جائے آدمی کا تن پانے کا یہی پھل ہے نہین تو پیچھے سے پچھتاوے گا اے راجا پریچھت تم بڑے بھاگمان ہو جو انت سمے پرمیشور کی کتھا اور لیلا سننے مین تمھارا من لگا ہے۔

ادھیاے تیسرا۔ کہنا شکدیوجی کا حال پچھلے راجون کا پرچھت سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے پرچھت جو راجا دوسرے کا راج اور دھن لینے کے واسطے اچھا رکھ کر بیٹا اور پوتا اور بھائی بھائی مین
لڑ مرتے ہین ایسے راجون کو پرتھوی ہنسکر کہتی ہے کہ دیکھو یہ سب موت کے کلیوا ہو کر میرے مالک ہوا چاہتے ہین اور اپنے باپ
دادے کا مرنا دیکھنے پر بھی سنساری ترشنا نہین چھوڑتے اور جتنی محنت دوسرے کی پرتھوی اور درب اور استری لینے والے
اُٹھا کر اپنے اور بیگانے کو مار ڈالتے ہین اتنی تدبیر کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ زبردست دشمنون کو جیتنے اور اپنا پرلوک
بنانے کے واسطے نہین کرتے جب کہ راجا پرتھ اور پُرورا اور گادھ اور نہکھ اور سہسرارجن اور ماندھاتا اور سگر اور کھٹوانگ اور
دھندھمار اور رگھو اور ترن بندو اور ججات اور سرجات اور گیلیا شو اور دبل اور رنگ اور ہرن کشپ اور ہرنیاکش اور برتراسر اور
راون اور بھوماسر آدک ایسے ایسے پرتاپی اور شور بیر راجا ست گن اور جوگ ابھیاس جاننے والے میرے اوپر ہو کر مجھکو اپنا کہتے کہتے
مر گئے لیکن مین کسی کے ساتھ نہین گئی اب کیول اُن لوگون کی کہانی رہ گئی تب کلجگ کے چھوٹے چھوٹے راجا جو کچھ دھرم کرم نہین رکھتے
برتھا مجھکو اپنا جان کر آپس مین لڑ مرتے ہین اس لیے آدمی کا تن پا کر یہ چاہیے کہ اپنا من سنسار سے برکت رکھکر پرمیشور کی لیلا اور
کتھا سُننے اور ہر چرنون مین پریت پیدا کرے۔ اے راجا اگر تجھکو کچھ سنساری چاہنا رہ گئی ہو تو ان راجون کی گت سمجھ کر
برکت ہو جا اور ہر چرنون مین دھیان لگا اور سنساری بیوہار جھوٹھا ہو کر سوائے پھل ہر بھجن کے اور کچھ ساتھ نہین جاتا اتنی کتھا
سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے مُنِ ناتھ چار جگ کے کون کون دھرم ہین اور کلجگ مین کون تدبیر کرنے سے ہر چرنون
مین پریت پیدا ہوتی ہی شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا ست جگ مین دھرم کے چارون پانوئن ست اور دیا اور تپ اور
دان بنے تھے اور سب چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے دھرم اور کرم سے رہتے تھے اور سب لوگ آپس مین محبت رکھ کر
کوئی کسی سے دشمنی نہین رکھتا تھا اور تریتا مین براہمن اور چھتری اور بیش اور شودر اپنا اپنا دھرم رکھکر جگیہ آدک کرتے تھے
لیکن پرائی استری کے ساتھ بھوگ کرنے سے دھرم کا ایک پانوئن ٹوٹ گیا تھا اور دواپر مین سنساری آدمی اپنا جس ملنے کیواسطے
جگیہ اور پوجا کرتے تھے لیکن دوسرے کا دھن لینے اور پر استری گمن کرنے سے دھرم کے دو چرن ٹوٹ گئے تھے اور کلجگ مین
تین حصہ پاپ اور ایک حصہ پُنیہ ہونے سے دھرم کا ایک چرن رہکر تین پیر ٹوٹ جاتے ہین اور کلجگ کے آدمی کیول تھوڑا دان
دینا اور کچھ سچائی رکھ کر آخر کلجگ مین وہ بھی چھوڑ دینگے اس لیے کلجگ مین سنساری لوگ لوبھی اور کروپ اور ابھاگی بہت
پیدا ہو کر ایک دو روپیہ کے واسطے آدمی کی جان مار ڈالینگے اور کلجگ مین استریان اپنے پت کی پریت چھوڑ کر دوسرے پُرش سے
پریم رکھینگی اور جب تک استری کے پت کے پاس دولت رہیگی تب تک استری اپنے پت کی آگیا مین رہے گی اور بپت پڑنے
سے دوسرے پُرش کے پاس چلی جائینگی اور سب لوگ اچھے بھوجن اور سندر استری کی چاہ رکھین گے اور سنیاسی وغیرہ گرہستھ
ہو جائینگے اور بپت پڑنے سے سیوک اپنے سوامی کو چھوڑ کر دوسری جگہ چاکری کرے گا اور سب لوگ اپنے مطلب کی دوستی رکھکر
بڑھاپے کے وقت راجا لوگ اپنے نوکرون کو چھڑا دینگے اور بہت آدمی دولت اور سنتان کی بہت چاہنا رکھ کر بھوت اور
پریتون کو پوجین گے اور دھن لینے کے واسطے بیٹا ماں اور باپ کو دکھ دے گا ماتا اور پتا بھی کھانے کے لالچ سے اپنا بیٹا

بیچ ڈالینگے اور شودر لوگ بیراگی اور سنیاسی آدک کا بھیس بنا کر دان لیکر براہمنون کو منتر اُپدیش کرینگے اور آپ کتھا پانچنے کے
واسطے اونچے سنگھاسن پر بیٹھ کر براہمنون کو نیچے بٹھا لینگے اور اسی طرح بہت پاپ سنسار مین ہو کر ہر بھجن اور اسمرن
کم ہو جائے گا اور چارون جگ کا پھل ہر روز آدمی کے بدن مین پرکٹ ہوتا ہے جس وقت من جپ اور گیان اور دھرم کی طرف
لگے اُسوقت ست جگ کا دھرم جاننا چاہیئے اور جسوقت لوبھ اور ترشنا من مین بہت پیدا ہو تب تریتا جگ کا دھرم جانو
اور جس وقت ابھمان اور کام لوبھ اور پریم من مین پرکٹ ہو اُسوقت دواپر جگ کا دھرم جانو اور جب جھوٹھ اور جیو ہنسا کرودھ
من مین بہت پیدا ہو اُس وقت کلجگ کا دھرم جانو۔ راجا پریچھت نے کلجگ کا لچھن سنتے ہی بہت ڈر کر پوچھا کہ اے مُنناتھ
جبکہ کلجگ کا ایسا دھرم ہے تو سنساری جیو کس طرح اُدّھار ہونگے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کلجگ مین جگیہ اور تپ اور
جوگ ابھیاس آدک کچھ نہین بن پڑتا لیکن ایک بات اچھی ہی کہ دوسرے جگ مین سنساری آدمی سچے اور دھرماتما اور
دیاوان ہونے پر بھی بہت دنون تک جگیہ اور تپ اور پرمیشور کی پوجا اور تیرتھ اسنان کرنے سے مُکت ہوتے تھے سو کلجگ
مین پرمیشور کا نام جپنے اور اُن کی لیلا اور کتھا سُننے اور گنگا جی کے اسنان کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جس طرح اجامیل
براہمن بڑا پاپی مرتے وقت نارائن نام اپنے بیٹے کو پکارنے سے بیکنٹھ مین چلا گیا تھا اسیطرح کلجگ کے آدمی پرمیشور کا نام لیتے ہی سب پاپون
سے چھوٹ کر پوتر ہو جاتے ہین دوسرے جگ مین ادھرم کم تھا جب کسی سے کچھ پاپ ہو جاتا تھا تب وہ لوگ پرائشچت کر ڈالتے تھے کلجگ
مین بہت ادھرم ہونے سے کوئی پرائشچت نہین کر سکتا اسلیئے دیندیال بھگوان اپنے نام لینے والے کو سب پاپون سے چھڑا کر سہج مین مُکت کر دیتے
ہین تسپر بھی کلجگ کے اگیان آدمی دن رات سنساری سُکھ مین لپٹے رہکر ایکساعت پرمیشور کو یاد نہین کرتے اور زبان سے بیہودہ بکا کرتے ہین
مگر پرمیشور کا نام نہین لیتے کلجگ مین کیول پرمیشور کا نام لینے اور پوجا اور دھیان اور ہر بھجن کرنے اور اُنکی کتھا اور لیلا سننے اور ہر بھگت کہلانے
سے سنساری لوگون کا سب دُکھ اور پاپ اور اگیان چھوٹ جاتا ہی اور جب اُنکے ہردے مین نارائن جی کی کرپا سے گیان روپی دیپک
روشن ہوتا ہی تب مایا روپی اندھیارے سے باہر نکل کر مُکت پاتے ہین اور آدمی ست جگ مین تپ اور تریتا مین جگیہ اور دواپر
مین پوجا اور کلجگ مین بھجن اور اسمرن کرنے سے کرتارتھ ہوتا ہی اے راجا تم بھی شری کرشن جی کی سانولی صورت کا دھیان اپنے
ہردے مین لگاؤ تو چتن بھی روپ ہو جاؤ گے اور تم نے کلجگ کے لوگون کے اُدّھار ہونے کا جو دھرم پوچھا تھا وہ یہ ہے کہ سنسار
روپی سمدر سے پار اُترنے کے واسطے پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننا اور پڑھنا جاننا سمجھنا چاہیئے اس سے اُتم کوئی دوسری تدبیر نہین
ہے اور یہ شری مدبھاگوت پُران جو برہما جی سے نارد مُنی نے سُنکر بید بیاس جی کو بتلایا اور اُنھون نے اُن سے پڑھکر تمکو سُنایا
جب کہ یہی کتھا سوت جی نیم سارنیہ میں سونک آدک اٹھاسی ہزار رکھیشورون کو سُناوینگے تب یہ امرت روپی کتھا کلجگ
مین پرکٹ ہو کر سنساری لوگون کو بھوساگر پار اُتارے گی۔

ادھیائے چوتھا

برنن کرنا شکدیو جی کا حال اگنی اور جل اور بایو آدک کا راجا پرکھشت سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھشت برھما جی کے ایک دن میں چودہ اندر راج کرتے ہین سندھیا سمے پرلے ہونے سے تینون لوک کے سب جیوؤن کا ناش ہو جاتا ہے اور اسی دن کے برابر برھما جی کی رات بھی ہوتی ہے رات کے وقت برھما جی سو رہتے ہین اور جب برھما جی کی عمر پوری ہونے پر مہاپرلے ہوتی ہے تب سیکڑون برس پہلے سے ابرکھن یعنی سوکھا پڑتا ہے اور اناج نہ پیدا ہونے سے سب جیو مارے بھوکھ کے مرجاتے ہین اور پاتال مین شیش ناگ جی زہر اگل کر آکاش مین سورج اپنا تیج پرکٹ کرکے چودھون لوک کو جلا دیتے ہین پھر میگھ راجا کے پانی برسانے سے زمین پر سوائے پانی کے اور کچھ دکھلائی نہین دیتا اور جل اگنی مین اور اگنی بایو مین اور بایو آکاش مین اور آکاش شبد مین اور یہ پانچون تتو اہنکار مین اور اہنکار مہت تتو مین اور مہت تتو مایا مین اور مایا پرمیشور کے روپ مین سما جاتی ہے کیول نارائن ابناشی پرکھ جنکا آدِ اور انت کوئی نہین جانتا ہے اور اُن کے پاس من اور شبد اور ستوگن اور رجوگن اور تموگن آدک نہین پہونچ سکتے باقی رہجاتے ہین یہ لچھن مہاپرلے کے ہین اور جاگنا اور سونا سکھپت اور سنساری اتپت مایا کے گنون سے جاننا چاہیئے اور آدپرش بھگوان کو گیان روپی آنکھ سے دیکھنے سے مایا روپی سنسار جھوٹھا معلوم ہوتا ہے جس طرح کپڑے مین سوت کے تار ہوتے ہین اُسی طرح سب جیوؤن مین پرمیشور کی شکت موجود رہتی ہے جس نے یہ سورج روپی گیان سمجھا اُسکے ہردے مین کام اور کرودھ اور لوبھ کا اندھیارا نہین رہتا اور وہ دیوتا اور دیتیہ اور آدمی اور پس آدک چوراسی لاکھ جون کو برابر سمجھ کر کسی کے ساتھ دشمنی اور دوستی نہین رکھتا جس طرح بتی جلنے سے چراغ کا تیل کم ہو کر تیل چک جانے پر چراغ بجھ جاتا ہے اور تیل کا جلنا کچھ معلوم نہین ہوتا اسی طرح کال پرش ہر روز تیج اور بل اور عمر گھٹاتے گھٹاتے موت پہونچنے سے سب جیوؤن کو مار ڈالتا ہے اور اگیانی آدمی اپنا مرنا یاد نہین رکھتا اسلیے جو کوئی کال روپی منھ سے چھوٹنا چاہے وہ ہر بھجن اور اسمرن کرکے بھو ساگر بار اُتر جائے ۔

ادھیائے پانچوان

برنن کرنا شکدیو جی کا استت پرمیشور کی راجا پرکھشت سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھشت شری مدبھاگوت مین سب لیلا اور چرتر پرمیشور کے کہے ہین اور شری مدبھاگوت پران کو اُن پدبرہم پرمیشور کا روپ سمجھنا چاہیئے جنکی نابھ سے کمل کا پھول نکلنے سے برھما جی پیدا ہوئے اور انھون نے شری مہادیو جی کو پیدا کیا تھا تم تچھک سانپ کے کاٹنے اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھو کر سب جگہ پرماتما پرش کو موجود دیکھ کر او آدِ اور مدھیا ور انت مین کیول پدبرہم ابناشی پرش کو جو پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہین سچ جانو اور سب بیوہار سنسار کا جھوٹھا سمجھو تب تم کو معلوم ہوگا کہ کون کسی کو کاٹتا ہے اپنے اگیان اور پرمیشور کی مایا سے سنساری لوگ پیدا ہونا اور مرنا آدمی کا معلوم کرتے ہین سچ پوچھو تو آتما سدا امر رہکر کبھی نہین مرتا اور یہ تن مایا کے گنون سے بنتا اور بگڑتا رہتا ہے جس طرح

پانی بھرے ہوے برتن مین چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور برتن ٹوٹ جانے سے سورج کا ناش نہین ہوتا۔
اسی طرح تن پیدا ہونے سے پیدا ہونا اور اُسکے ناش ہونے سے مرنا کہا جاتا ہے اسلیے پرماتما کو سورج روپی جانکر بدن برتن کی طرح
سمجھنا چاہیئے اور یہ بدن پانچ کرم اندری اور پانچ گیان اندری اور پانچ تتّو اور سورج من اور بدھ ستره ملکر تیار ہوتا ہے بدھ کو
رتھ روپی اور من کو اُس رتھ کا گھوڑا جاننا چاہیئے اور اُس مین برہم پرمیشور کا پرکاش ملنے سے بدن کو چلنے پھرنے بولنے کھانے
پھرنے کی سامرتھ ہوتی ہے جبکہ وہ پرکاش بدن سے نکل کر الگ ہو جاتا ہے تب بدن مُردہ ہو کر سوائے گلنے اور سڑ جانے کے
کچھ کام نہین آتا اور جو اسی لاکھ جون مین نارائن جی کی شکت ہو کر باہر بھی وہی پرمیشور کال روپ سے رہتے ہین سو تم اپنا بدن مایا
کا بنا ہوا سمجھ کر پرماتما کو بدن سے الگ جانو برہمن کے شاپ کے موافق تچھک سانپ کے کاٹنے سے آج تمھارے
بدن کا ناش ہو جائے گا اور جیو آتما جو بدن سے الگ رہتا ہے وہ نہین مرے گا اور اب تمھارے مرنے کا وقت نزدیک آپہونچا
اس لیے پرمیشور کے چرنون کے دھیان اور اسمرن مین من لگا کر اس بات کا بشواش جانو کہ بہت جنمون کے پاپ نارائن نام
لینے سے چھوٹ جاتے ہین اور بھاگوت پران سننے سے اب تمھاری مکت ہونے مین سندیہہ نہین رہا جب تم شیام سندر کا دھیان جنکی
کتھا ہم نے تم کو سُنائی ہی کروگے تب اُنکی جوت مین لین ہو جانے سے اِس تن چھوٹنے کا گیان تم کو یاد نہین رہے گا ایسا مول منتر
جس مین سب گُن پرمیشور کے لکھے ہین ہم نے تم کو سُنایا اس سے زیادہ اہم کون بست چاہتے ہو اس امرت روپی کتھا کو سچے من سے
پڑھنے اور سننے والے ضرور مکت پدوی پر پہونچتے ہین۔

ادھیاے چھٹواں

کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب شری مدبھاگوت سات دن مین سُنکر راجا پریچھت کا گیان جاتا رہا اور
پرماتما کو بدن سے الگ اور سب جگہ موجود دیکھنے مین بدن کی پریت چھوٹ گئی تب راجا نے شکدیو جی کی پوجا بدھ پوربک کر کے
اور چرنون پر گر کر اور ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مُن ناتھ آپ نے میرا سندیہہ اور سوچ چھُڑا کر مجھے اُدّھار کیا مہاتما اور اُپکاری لوگ سدا
سے اگیان آدمی کو جو بیچ اندھیارے کنوئین مایا موہ استری اور لڑکون کے پڑا رہتا ہی گیان روپی رسی سے نکال کر بھوساگر پار اُتار
دیتے ہین اور یہ بھاگوت پران جسکے اِدمدھیہ اور انت مین شری کرشن جی کا مہاتم لکھا ہے سُنکر میرا من ہر چرنون مین لین ہو گیا
اسلیے اب مجھکو تچھک سانپ کے کاٹنے کا اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہین رہا آج ساتوین دن تچھک سانپ کے کاٹنے سے
مین یہ تن چھوڑ دونگا آپ اگیا دیوین تو مین بولنا چھوڑ کر شیام سندر کے سوروپ کا دھیان لگاؤن شکدیو جی نے کہا کہ اسوقت
تم کو ہر چرنون کا دھیان کرنا ضرور چاہیئے جب یہ بات سُنکر راجا پریچھت آنکھ بند کر کے شری کرشن جی کا دھیان کرنے
لگے اور شکدیو جی اور سب رکھیشور وہان سے اُٹھکر اپنے اپنے استھان پر چلے گئے تب تچھک سانپ پہرون رہے
اپنے استھان سے براہمن روپ دھر کر پریچھت کو کاٹنے چلا اُسی وقت کشپ جی کی اگیا سے دھنونتر بید
تو مرے آدک اوکھد جھولی مین لے کر راجا پریچھت کو اچھا کرنے کے واسطے گھر سے نکلے جب راہ مین براہمن

روپ تچھک نے دھنونتر بید کو دیکھ کر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو تب دھنونتر بید نے جواب دیا کہ آج ہستنا پور مین تچھک سانپ
راجا پرچھیت کو کاٹیگا اسلیے مین اُسکا زہر اُتارنے جاتا ہون یہ بات سُنکر مایا روپ براہمن نے کہا کہ تم تچھک سانپ کے کاٹے
ہوے کو اچھا کر سکتے ہو دھنونتر بید بولے کہ تچھک کیا مال ہی کسی طرح کا سانپ کاٹے تو مین اچھا کر سکتا ہون یہ بات سُنکر اُسنے
کہا کہ تچھک سانپ مین ہی ہون یہان ایک درخت کو کاٹتا ہون تم اُسکو پھر ہرا کر دو تو مین جانون کہ تم پرچھیت کا زہر اُتار سکوگے
دھنونتر نے کہا اچھا جیسے تچھک نے اُسی جگہ ایک برگد کے درخت مین کاٹا ویسے وہ درخت ایک لوہار سمیت جو اُسپر چڑھا ہوا لکڑی
کاٹتا تھا تچھک کے زہر سے جلکر راکھ ہو گیا دھنونتر بید نے آچمن کر کے اور سنجیونی منتر پڑھکر جیسے راکھ پر پانی کا چھینٹا مارا ویسے راکھ
سے ڈالی اور پتے نکلکر دو گھڑی مین پھر وہ درخت جیون کا تیون تیار ہو گیا اور لوہا لکڑی کاٹنے والا بھی جی اُٹھا یہ حال دیکھتے
ہی تچھک سانپ گھبرا کر دھنونتر سے بولا کہ اے مہاراج تم کس چیز کی چاہ رکھکر پرچھیت کا زہر اُتارنے کے واسطے جاتے ہو دھنونتر
نے جواب دیا کہ ایسے دھرماتما راجا کو جس سے بہت لوگون کا بھلا ہوتا ہی جلا کر مُنھ مانگا درب پاوینگے تچھک بولا کہ اے
مہاراج تم صرف زہر اُتارنے ہی کا منتر جانتے ہو یا اور بھی کچھ گیان رکھتے ہو تب دھنونتر نے کہا کہ مین ماضی و حال و استقبال تینون
وقت کی بات جان سکتا ہون یہ بات سُنکر تچھک نے کہا کہ اے وج راج پہلے تم یہ بچار و کہ راجا پرچھیت کی عمر پوری ہو چکی یا اور
بھی کچھ باقی ہی دھنونتر نے اپنی بدیا سے بچار کر کہا کہ پرچھیت کی عمر پوری ہو کر اب تھوڑی دیر اُسکے مرنے مین رہ گئی ہے یہ بات سُنکر
تچھک بولا کہ اے مہاراج جب ایسا ہے تب تمھارا منتر اُسکو فائدہ نہین کریگا اگر اُسکی عمر کچھ اور ہوتی تو تم اُسکو ضرور جلا دیتے اور
جو تم کو درب کی چاہ ہو تو مجھ سے لیکر اپنے گھر چلے جاؤ دھنونتر نے کہا کہ بہت اچھا تب تچھک نے ایک درخت کے نیچے گڑی
ہوئی درب دکھا دی دھنونتر اُسکو کھود کر جتنا اُس سے اُٹھ سکا اُتنا روپیہ لے کر وہان سے اپنے گھر کو چلا گیا اور تچھک ہستنا پور
مین ایک کیڑے کا روپ بنکر ایک پھول مین بیٹھ رہا جب کہ براہمن نے وہ پھول اُٹھا کر راجا پرچھیت کو دیا تب کیڑا روپی تچھک
نے پھول سے نکل کر جیسے پرچھیت کو کاٹا ویسے بدن راجا پرچھیت کا جلکر راکھ ہو گیا اور جیتین آتما دیہ بمان پر بیٹھکر بیکنٹھ مین
پہونچا اور تچھک سانپ وہان سے اُڑکر اندر لوک کو چلا گیا یہ حال دیکھ کر جتنے لوگ اس جگہ بیٹھے تھے رونے لگے اور شہر کے
سب استری اور پُرش یہ حال سنکر بڑا سوچ کرنے لگے اور جنمیجے نے پرچھیت اپنے باپ کو واہ دے کر شاستر کے موافق اُسکا
کریا کرم کیا اور منتریون کی اچھا سے راج سنگھاسن پر بیٹھا اور جو لوہار درخت کے ساتھ جلکر پھر جی اُٹھا تھا اُس نے ہستنا پور
مین آکر جو باتین تچھک سانپ اور دھنونتر بید سے ہوئی تھین جیون کی تیون سب لوگون سے کہدین یہ حال پرچھیت کے
منتریون نے سُنکر تچھک سانپ سے بہت بُرا مانا جب کہ جنمیجے کو بارہ برس گدی پر بیٹھے ہو چکے تب اُس نے بھی منتریون سے
حال مرنے اپنے باپ اور بھینٹ ہونے تچھک اور دھنونتر کا سُنکر بہت کرودھ کیا اور کہا کہ دیکھو تچھک نے شرنگی رکھ کے
شاپ دینے سے میرے باپ کو کاٹا تو اُس کا قصور نہین تھا لیکن اُسنے دھنونتر بید کو راہ مین درب دے کر ہستنا پور آنے
سے منع کیا اسلیے مین اُسکو اپنا دشمن جانکر اس طرح سب سانپون کو اپنے باپ کے بدلے جلا دونگا کہ جسمین سانپون کا بیج دنیا
مین نہ رہے یہ بات بچارتے ہی جنمیجے نے براہمن اور رکھیشورون کو بلا کر کہا کہ آپ لوگ کوئی ایسی جگیہ کرائیے جس مین سب
سانپ جل کر مر جاوین براہمنون نے کہا بہت اچھا سرپ ستر جگیہ کرنے سے سب سانپ آپ سے آپ آکر جل جاتے ہین

وہی کرو جنمیجے نے سارسوت براہمن کو اچارج بنا کر وہ جگیہ کرانا شروع کیا تب منتر کے پربھاؤ سے ہزارون سانپ اپنی جگہ چھوڑ کر
دوڑتے ہوے وہان چلے آئے اور اپنی اچھا سے منتر دا مین بیٹھکر آہُت دیتے وقت اگن کنڈ مین گرنے اور جلنے لگے جبکہ اسی طرح
کروڑون سانپ اُس جگیہ مین جلکر مر گئے اور تچھک اپنے پران کے ڈر سے راجا اندر کی شرن مین جا چھپا اسلیئے جگیہ شالا مین
نہین پہونچا تب جنمیجے نے براہمنون سے پوچھا کہ مہاراج سب سانپ جلکر مرے جاتے ہین لیکن تچھک میرا دشمن ابھی تک کیون
نہین آیا براہمنون نے جواب دیا کہ تچھک سانپ راجا اندر کی رچھا کرنے سے ابتک یہان آکر نہین جلا یہ بات سُنکر جنمیجے نے جگیہ
کرانے والے براہمنون سے کہا کہ اے مہاراج ہمارے دشمن کی رچھا کرنے سے اندر بھی ہمارا دشمن ٹھہرا تمھارا منتر ایسی سامرتھ نہین
رکھتا جس مین تچھک اندر سمیت آکر جل جاوے رکھیشورون نے جواب دیا کہ پرمیشور کی دیا سے منتر مین سب سامرتھ ہے اب ہم لوگ
تمھارے کہنے سے ایسا ہی منتر پڑھینگے جیسے براہمنون نے وہی منتر پڑھکر اگن کنڈ مین آہُت ڈالی ویسے سنگھاسن راجا اندر کا
جسکے نیچے وہ سانپ چھپا تھا تچھک سمیت اُڑا یہ حال دیکھکر باسُک ناگ کے ناتی آستیک نے برہسپت پروہت سے کہا کہ جو اُس وقت
آپ کچھ سہاتیا اندر اور تچھک کی نہین کرینگے تو وہ دونون اگن کنڈ مین جلکر مر جاوینگے تب برہسپت گرو نے آستیک کو ساتھ لیے
ہوے جگیہ شالا مین جا کر انگرس گوتری براہمن جگیہ کرانے والے سے جو اُنکے کُل مین تھا کہا کہ تم لوگ آہُت دینے مین تھوڑی
دیر لگا کر یہی دچھنا پورن آہُت کی جنمیجے سے مانگ لیو جس مین اندر اور تچھک کا پران بچے جب کہ منتر کے پربھاؤ سے اندر کا سنگھاسن
تچھک سانپ سمیت اُڑتا ہوا جگیہ شالا مین آپہونچا تب برہسپت اور آستیک نے بہت اُستت کر کے جنمیجے سے کہا کہ اے راجا جنمیجے
راجا پریچھت کو براہمن کے شاپ سے مرنا لکھا تھا اس مین تچھک کا کچھ قصور نہین ہے اور تچھک سب سانپون کا راجا ہو کر امرت
پینے سے وہ نہین مر سکتا اور تم جو یہ سمجھتے ہو کہ تچھک کے کاٹنے سے ہمارا باپ مرا سو یہ بات گیان کے بلہ ہے مرنا اور جینا اور دکھ
اور سُکھ اور ہان اور لابھ پرمیشور کی اچھا اور اپنے نصیب سے ہوتا ہے دیکھو جس طرح سنساری لوگ آگ سے جلنے اور پانی مین
ڈوبنے اور ہتھیار سے مارنے اور سانپ کے کاٹنے اور گھاؤ کے لگنے اور مکان کے گرنے اور زہر کے دینے اور بہت طرح کے
روگ آدک سے جیسا جسکے نصیب مین لکھا رہتا ہے مر جاتے ہین لیکن ایک بہانہ ہو کر موت کا نام کوئی نہین لیتا اسی طرح تمھارا
باپ بھی اپنی پراربدھ کے موافق تچھک سانپ کے کاٹنے سے مر کر مُکت پدوی پر پہونچا اور تم نے ایک تچھک کے بدلے کروڑون
سانپ بنا اپرادھ جلا کر مار ڈالے گیانی اور دھرماتما کو ایسا نہ چاہیئے آپ کرودھ اپنا چھما کر کے یہ جگیہ مت کرو اور پریچھت
کا مرنا اپنی پراربدھ سے سمجھ کر اور سانپون کو نہ جلاؤ کسی کے مارنے سے کوئی نہین مرتا اور اُن پرمیشور کو ڈنڈوت کرنا چاہیے
جنکی مایا سے لوگون کو یہ ابھمان پیدا ہوتا ہے کہ ہم نے اپنے دشمن کو مار کر جیت لیا نارائن جی کیول یہ بات کہنے کے واسطے
بنا کر مارنا اور جلانا سب کا اپنے آدھین رکھتے ہین دوسرے کو یہ سامرتھ نہین ہے کہ اُس مین دم مار سکے جب یہ بات
برہسپت گرو اور آستیک ناگ سے سُنکر راجا جنمیجے کو گیان پیدا ہوا تب اُس نے براہمنون سے کہا کہ پورن آہُت اگن مین
ڈالو اُس وقت تچھک نے یہ بردان راجا جنمیجے کو دیا کہ جو کوئی ہمارا اور تمھارا نام اسمرن کرے گا اُس کو کوئی سانپ نہ کاٹے گا
جب جنمیجے نے رکھیشورون اور براہمنون کو دچھنا دے کر بدا کیا تب برہسپت گرو جنکی دیا سے اندر اور تچھک کا پران
بچا تھا اُن کو اپنے ساتھ لے کر چلے گئے۔

اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے شیام سُندر کو دھیان مین دنڈوت کر کے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ ہمنے امرت روپی بھاگوت پُران تم لوگون کو سُنایا جسکے پرتاپ سے سب پاپون سے چھوٹ کر تمھاری مُکت ہو جاوے گی۔

ادھیاے ساتوان

کہنا سوت جی کا سونکادک رکھیشورون سے پھل شُبھ اور اشُبھ کرمونکا

سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ اندر آدک دیوتون کو پرمیشور کی یہ آگیا ہے کہ جو آدمی جیسا پنیہ اور جگیہ اور تپ آدک کرے ویسا اُس کو سورگ دیا کرو اور پاپ کرنے والون کو دھرم راج اُن کے کرم کے موافق نرک مین بھیجدیا کرین جو لوگ کیول پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے ہین اُن کو اندر پُری سے اوپر برہم لوک مین جگہ ملتی ہے اور پرمیشور کی نرگُن پوجا اور بھجن کرنے والے بیکنٹھ مین جا کر مہا پرلے تک وہان کا سُکھ اُٹھاتے ہین راجا پریچھت بھی بھاگوت پُران سُننے سے شیام سندر کے پریم مین مگن ہو کر بیکنٹھ کو چلے گئے جتنا جگیہ اور تپ اور بھجن اور اسمرن سنساری لوگ کرتے ہین اُس مین ایک تو کسی منورتھ پورا ہونے کے واسطے ہوتا ہے اور دوسرا بغیر کسی اچھّا کے ہوتا ہی ہم نے دونون طرح کا حال تم کو اس بھاگوت مین سُنا دیا اٹھارھون پُرانون مین شری مد بھاگوت پُران سب سے زیادہ اُتم ہے یہ بات سُنکر سونکادک رکھیشورون نے نام اٹھارھون پُرانون کا پوچھا تب سوت جی نے کہا کہ اٹھارہ پُران یہ ہین۔ برہم پران۔ پدم پران۔ بشن پران۔ شیو پران۔ لنگ پُران۔ گرڑ پُران۔ نارد پُران۔ اگن پُران۔ اسکند پران۔ بھوشیہ پُران۔ برہم بیورت پُران۔ مارکنڈے پُران۔ باراہ پران متس پُران۔ کورم پران۔ برہمانڈ پران۔ نرسنگھ پران۔ بھاگوت پران۔ ان سب پُرانون مین پرمیشور کا گن اور چرتر برنن کیا ہے اور کسی پُران مین راجسی اور کسی مین تامسی دھرم لکھا ہے اور شری مد بھاگوت مین کیول ساتوکی دھرم اور بھگوت گُن بید بیاس جی نے برنن کیا ہے سو سب ہمنے تم کو سُنایا اب اور کیا سُننا چاہتے ہو۔

ادھیاے آٹھوان

کہنا سوت جی کا اُتپت مارکنڈے رکھیشور کی

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے سوت جی آپ نے پرمیشور کا گن اور چرتر ہم لوگون کو سُنا کر کرتارتھ کیا اب بہت دنون تک جیتے رہین۔ اب ہم لوگ یہ سُننا چاہتے ہین کہ ہمارے کُل مین مارکنڈے رکھیشور نے پرمیشور کی مایا کس طرح دیکھ کر بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا اور بیاس جی نے سب بیدون کو کس طرح الگ برنن کیا سوت پورانک نے کہا کہ جب برھما جی نے دیکھا کہ کلجگ کے آدمی تھوڑی عمر ہونے سے سب بید نہین پڑھ سکین گے تب برھما جی کے بنے کرنے سے نارائن جی نے بید بیاس کا اوتار دھارن کر کے بیدون کا سار نکال لیا اور اُنکا نام الگ الگ رکھکر وہ سب اپنے چیلون کو پڑھایا اور جو پُران بیدون مین سے نکالا تھا اُس کا نام مارکنڈے پُران رکھا یہ سُنکر رکھیشورون نے پوچھا

کہ پہلے یہ بتایئے کہ مارکنڈے جی نے اتنی بڑی عمر کسطرح پائی تھی سوت جی نے کہا کہ مرکنڈ نام ایک رکھیشور تھے اُن کے کوئی بیٹا نہ تھا
جب مرکنڈ رکھیشور نے سنتان پیدا ہونے کے واسطے دیوتون کے نام پر بہت تپ اور ہوم کیا تب دیوتون نے درشن دیکر
کہا کہ اے رکھیشور تیرے بھاگ مین بیٹا نہین لکھا ہے لیکن تپ اور ہوم کرنے کے پرتاپ سے تیرے ایک بیٹا ہوکر بارہ ۱۲ برس کی
عمر مین مرجائیگا یہ سُنکر رکھیشور نے بنے کیا کہ مین سنتان پیدا ہونے کی اچھا رکھتا ہون بارہ ۱۲ برس کا ہوکر مرجائیگا
تو مین صبر کرلونگا جب دیوتون کے آشیرباد سے مرکنڈ کے بیٹا پیدا ہوا تب مرکنڈ رکھیشور نے اُس کا نام مارکنڈے رکھکر
بڑی خوشی منائی جب وہ لڑکا بارہ برس کا ہوا تب اُس کے ماتا پتا رونے لگے مارکنڈے نے اُن کو روتے ہوے دیکھکر
پوچھا کہ تم لوگ کس واسطے اتنا بلاپ کرتے ہو اُنھون نے کہا کہ اے بیٹا اب تمھارے مرنے کا دن نزدیک آپہونچا یہی سمجھکر
ہم لوگ روتے ہین یہ سنکر مارکنڈے بولے کہ سنسار مین کوئی ایسا اُپاے بھی ہے جسکے کرنے سے ہم جیتے رہین اسکے ماتا
اور پتا نے کہا کہ اے بیٹا نارائن جی کی دیا سے سب کام آدمی کے پورے ہوتے ہین یہ بات سُنتے ہی مارکنڈے بن مین جاکر
پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے جب اُن کو چھ منونتر تپ کرتے کرتے بیت گئے تب راجا اِندر نے ڈرکر بچارا کہ یہ براہمن تپ
کرکے میرا اِندراسن چھین لیگا ایسا بچارتے ہی اِندر نے کامدیو اور بسنت رت اور گندھرب اور اپسراؤن کو مارکنڈے کی تپسیا
بھنگ کرنے کے واسطے بھیجا اُنھون نے ہماچل پہاڑ سے اُتر کی طرف بھدرا ندی کے کنارے جہان مارکنڈے شلا پر
بیٹھے ہوے تپ کرتے تھے پہونچکر کیا دیکھا کہ وہان گھنے گھنے درختون کی چھایا ہوکر بہت طرح کے خوشبودار پھول اور پھل
لگے ہوے ہین اور کوکلا اور مور آدک بہت پنچھی وہان بیٹھے ہوے اپنی سُہاونی بولیان بول رہے ہین یہ شوبھا دیکھکر
موہت ہوگئے جب پراتہ کال مارکنڈے اگن ہوتر کرکے وہان پر بیٹھے اُسی وقت سب اپسرا اُسکے سامنے ناچ کر بھاؤ بتانے
لگین اور گندھربون نے بہت باجا بجا کر چھ ۶ راگ اور چھتیس ۳۶ راگنی گائے اور کامدیو نے کولا روپ بنکر کام روپی بان
چلایا اور بسنت رت کی مہما سے اچھے اچھے باغ وہان تیار ہوکر شیتل مند سُگندھ ہوا بہنے لگی جب ناچتے وقت ایک
اپسرا کا کپڑا ہوا سے اُڑگیا تب وہ ننگے بدن گیند اُچھالتی ہوئی مارکنڈے کے پاس چلی آئی لیکن مارکنڈے کا چت کچھ
چلائمان نہین ہوا جب بہت تدبیر کرنے پر بھی کامدیو اور اپسرا آدک کا کچھ زور اُنپر نہین چلا تب وہ لوگ شاپ دینے کے
ڈر سے بھاگ کر کانپتے ہوے اِندر کے پاس پھر آئے اور بہت شرمندہ ہوکر کہا کہ ہمارا کچھ زور مارکنڈے پر نہین چلا یہ سُنکر
اِندر آدک دیوتون نے بہت تعجب مانا اور دیوتا لوگ مارکنڈے جی کے درشن کے واسطے آپ وہان جاکر اُن کی
استت کرکے چلے آئے جب اسی طرح کچھ دن مارکنڈے جی کو تپ کرتے بیتے تب نارائن جی آپ گرڑ پر سوار
ہوکر وہان گئے اور اپنے چتربھجی روپ کا درشن مارکنڈے جی کو دے کر کہا کہ جو کچھ تمھاری اِچھا ہو سو بردان مانگو
مارکنڈے جی نے بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کی اور پرکرما اور اِستت کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے
دینا ناتھ مین اپنی عمر بڑی چاہتا ہون تربھون پت نے کہا کہ تم ایک کلپ تک جیتے رہوگے یہ کہکر بھگونت بیکنٹھ کو
چلے گئے۔

۱۱ صفحات

ادھیاے نواں

مہاپرلے کا تماشا دکھلانا نارائن جی کا مارکنڈے رکھیشور کو

سوت جی نے سونک آدک رکھیشوروں سے کہا کہ جب مارکنڈے جی برھما جی کے ایک دن کے برابر عمر ہو جانے پر بھی اسی طرح تپ اور دھیان کرتے رہے تب کچھ دن کے پیچھے نارائن جی نے مارکنڈے جی کو پھر درشن دیکر کہا کہ اب تم کیا چاہتے ہو مارکنڈے جی ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہاپربھو اب مجھ کو کسی چیز کی چاہ نہیں ہے لیکن آپ کی مایا کا تھوڑا سا تماشا دیکھا چاہتا ہوں جس مایا سے آپ سب جیووں کو پیدا کر کے پھر ناش کر دیتے ہیں بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ بہت اچھا آج کے ساتویں دن ہم تم کو اپنی مایا دکھلاوینگے لیکن تم ہوشیار رہکر ہم کو مت بھول جانا بھولنے سے تمھارا پتہ نہیں لگیگا۔ مارکنڈے جی نے کہا کہ اے تربھون پت میں آپ کو کبھی نہیں بھولونگا جب یہ بات سنکر نارائن جی بیکنٹھ کو چلے گئے تب مارکنڈے جی بھی وہاں سے اپنے استھان پر چلے آئے جب ساتویں دن مارکنڈے جی نے ندی کے کنارے بیٹھکر تپ کرتے وقت مہاپرلے کا تماشا دیکھنا چاہا تب کیا دکھائی دیا کہ ایک طرف سے بڑی آندھی اُٹھکر سارے دھول کے اندھیالا چھا گیا یہ حال دیکھ کر مارکنڈے جی نے اپنے من میں کہا کہ میں نے آجتک ایسی آندھی کبھی نہیں دیکھی تھی پھر چاروں طرف سے پانی اُمنڈتا ہوا آکر جہاں وہ بیٹھے تھے وہاں اتھاہ پانی ہوگیا اور وہ اُس پانی میں غوطہ کھانے لگے کبھی غوطہ کھاکر پانی میں ڈوب جاتے تھے کبھی پانی کے زور سے اوپر نکل آتے تھے اور کبھی گھڑیال وغیرہ پانی کے جانور اُن کو نگل جاتے تھے اور کبھی اُن کو اپنے مُنھ سے اُگل دیتے تھے جبکہ مارکنڈے جی کی سمجھ میں ہزاروں برس تک اُن کا یہی حال رہا تب وہ اپنے من میں بہت شرمندہ ہوکر کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی چوک ہوئی جو ایسا بردان مانگ کر اس حال کو پہونچا اب پرمیشور سے یہ اچھار کھتا ہوں کہ وہ دیا کر کے مجھ کو اس پانی سے جیتا باہر نکالیں مارکنڈے جی کو بھگوان کا دھیان کرتے ہی جب اُس مایا روپی جل میں ایک ٹاپو اور برگد کا درخت دکھائی دیا تب اُنھوں نے خوش ہوکر من میں کہا کہ اے پرمیشور مجھ کو کسی طرح اس ٹاپو تک پہونچا دو تو میں برگد کی ڈالی پکڑکر اپنا پران بچالوں جب مارکنڈے جی بھگوان کی دیا سے اُس درخت کے پاس پہونچ گئے تب اُنھوں نے کیا دیکھا کہ ایک پتا برگد کا دونے کی طرح بنا ہوکر اُس میں ایک لڑکا بارہ تیرہ دن کی عمر کا شیام رنگ چندرمکھ کمل نین بہت سُندر لیٹا ہوا اپنے پاؤں کا انگوٹھا ہاتھ سے پکڑے مُنھ میں ڈالے چوس رہا ہے جب کہ مارکنڈے جی پاس پہونچکر اُس لڑکے کی چھب دیکھنے لگے تب بالک روپ بھگوان نے سانس کھینچی تب مارکنڈے جی مچھڑ کی طرح اُن کی ناک میں گھُس گئے اور وہاں پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندر اور ساتوں دیپ اور نوکھنڈ اور دسوں دسا اور آٹھوں لوکپال اور تالاب اور درخت اور شہر اور گاؤں اور سمدر اور پہاڑ اور چاندی اور سونے کی کھان اور رکھیشوروں اور مُنیشوروں کی کٹی اور اپنا استھان وغیرہ دنیا بھر کی چیزیں اُس روپ میں دیکھ کر آشچرج مانا جب سانس چھوڑتے وقت ناک کے باہر نکل آئے تب مارکنڈے نے اُس لڑکے کو اُسی طرح دیکھ کر چاہا کہ اُس کو گود میں اُٹھا کے پیار کریں ایسا بچار کر مارکنڈے جی نے جیسے اُس لڑکے کو اُٹھانا چاہا ویسے بالک روپ بھگوان اور مایا روپ

پانی اور درخت سب انتردھیان ہوگئے اور مارکنڈے اپنی سمجھ مین کروڑون برس تک مایا کا تماشا دیکھ کر جب چیتن ہوے تب اُنھون نے اپنے کو جیون کا تیون ندی کے کنارے بیٹھے پایا اور بچارا تو دو گھڑی سے زیادہ عرصہ نہین ہوا تھا۔

ادھیاے دسوان

آنا شری پاربتی اور مہادیوجی کا مارکنڈے جی کے پاس

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ مارکنڈے جی نے مایا روپی مہاپرلے کا تماشا دیکھ کر دھیان مین نارائن جی سے بنے کیا کہ اے تربھون پت مجھ سے اپرادھ ہوا جو آپ کی مایا دیکھنے کے واسطے بردان مانگا جہان آپ کی مایا کو برہما آدک دیوتا نہ جانکر بڑے بڑے رکھیشور اور منیشور اور گیانی لوگ اس مایا مین پھنسے رہتے ہین وہان میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مایا کا بھید جان سکون جسطرح مچھر پہاڑ اُٹھانے کی اچھا رکھکر وہ کام نہین کر سکتا اسی طرح مین بردان مانگ کر لجت ہوا مجھ کو اپنی شرناگت جان کر میرا اپرادھ چھما کیجیے مارکنڈے جی یہ کہکر پرمیشور کے دھیان مین مگن ہوگئے۔ اتنی کتھا سُناکر سوت جی بولے کہ اے رکھیشورو پرمیشور کی مہما جاننے کے واسطے سب چھوٹے بڑے اپنی سامرتھ بھر محنت کرتے لیکن اُن کے بھید کو نہین پہونچ سکتے جس نے اُن کا بھید جاننے کے واسطے غوطہ مارا آجتک اُس کا پتہ نہین لگا اب ہم مارکنڈے رکھیشور کا ایک حال اور کہتے ہین سُنو کہ ایک دن شری مہادیو اور پاربتی جی بیل پر چڑھے ہوے بہت گنون کو ساتھ لیے ہوے چلے جاتے تھے راہ مین شری پاربتی جی نے مارکنڈے جی کو اسطرح پرمیشور کے دھیان مین لین دیکھا کہ جس طرح سمدر کا پانی ہوا نہ چلنے سے چُپ چاپ رہکر ہلتا ڈلتا نہین ہے تب شری پاربتی جی نے شری مہادیو سوامی سے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے مہاپربھو اس رکھیشور کو تپسیا کا کچھ پھل دیجیے شری مہادیوجی نے کہا اُسکو کسی چیز کی چاہ نہین ہے ہم اُسکو کیا دین سواے بھگت اور دھیان ہر چرنون کے مجھ کو بھی کچھ مال نہین سمجھتا لیکن تمھارے کہنے سے مین چلکر اس سے دو باتین کرتا ہون سادھ اور مہاتما کی سنگت کرنے مین بڑا فائدہ ہوتا ہے جب مہادیوجی شری پاربتی جی سمیت مارکنڈے جی کے پاس گئے تب اُنکو پرمیشور کے دھیان مین ایسا لین دیکھا کہ اُنکے آنے کا حال بھی کچھ مارکنڈے جی کو معلوم نہ ہوا اسلیے شری شوجی نے مارکنڈے جی کے ہردے مین پروش کرکے جس چتر بھجی مورت شیام سندر کا دھیان وہ کر رہے تھے اُس روپ کو وہان سے انتردھیان کرکے اپنا پرکاش اُس جگہ پر کٹ کیا جبکہ مارکنڈے جی کو اپنے ہردے مین چتر بھجی روپ دکھلائی نہ دے کر ایک پُرش سفید رنگ دس بھجا اور تین آنکھ والا شیر کی کھال اور منڈمال پہنے اور ترسول اور ڈمرو ہاتھ مین لیے ہوے دھیان مین دیکھ پڑا تب مارکنڈے جی نے گھبرا کر آنکھ اپنی کھولدی اُس وقت شری مہادیوجی کو اُسی روپ سے شری پاربتی جی سمیت بہت گن ساتھ لیے ہوے جیسے اپنے سامنے کھڑے دیکھا ویسے اُٹھ کھڑے ہوے اور ڈنڈوت اور پرکرما کرکے اُن کو بڑے آور بھاؤ سے آسن پر بیٹھا لا اور بدھ کے ساتھ اُن کی پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ آپ سب دیوتون کے مالک ہو کر سب گنون سے بھرے ہین

مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو آپ کی اُستُتِ کرسکون جسطرح آپ نے دیال ہوکر مجھکو اپنا درشن دیا اسی طرح میری ہزار دن
ونڈوت لیجیے اور اپنے آنے کا کارن بتلایئے یہ بات سنتے ہی شری بھولاناتھ نے ہنسکر کہا کہ اے رکھیشور جس مہاپرلے مین
چودھون لوک ناش ہوکر کوئی جیو نہین رہتا اُس مہاپرلے کو تم نے دیکھا اسلیے مین تمہارا درشن کرنے آیا ہون اور جتنے براہمن
اور بھگت اور سادھو مجھکو پیارے ہین اُتنی اندر آدک دیوتون سے پریت نہین رکھتا جسطرح مجھکو اپنا بھگت پیارا معلوم ہوتا ہے
اُسی طرح نارائن جی کے سیوک بھی جانتا ہون گیانی آدمی کو ہمارے اور شن بھگوان کے بیچ مین کچھ بھید نہ سمجھنا چاہیئے جتنا تم ایسے
ہر بھگتون کا درشن پاکر سنساری آدمی شُدھ ہوجاتے ہین اتنا تیرتھ اشنان کرنے اور دیوتون کے درشن سے پوتر نہین
ہوتے تم کو جو کچھ اچھا ہو وہ بردان ہم سے مانگ لو ہمارا درشن نشپھل نہین ہوتا یہ بات سُنکر مارکنڈے رکھیشور نے شری
مہادیو اور پاربتی جی کی ڈنڈوت کرکے بنے کیا کہ اے مہاپربھو آپ شاکشات ایشور ہوکر مجھ اگیان کو اتنی بڑائی دیتے ہین جسطرح
کلپ برچھ کے نیچے جاکر آدمی کا سب منورتھ پورا ہوجاتا ہے اُسی طرح آپ کا درشن پانے سے کچھ اچھا نہ رہکر کیول یہی بردان مانگتا
ہون کہ بیکنٹھ ناتھ اور آپ کے چرنون مین میری پریت ہمیشہ بنی رہے یہ بات سُنکر شری شوجی نے کہا کہ تم ایک کلپ تک
چرنجیو رہ کر کبھی بوڑھے نہ ہوگے اور تم کو سدا میری اور نارائن جی کی بھگت بنی رہے گی اور اٹھارھون پرانون مین سے
ایک پران تمہارے نام سے پرکٹ ہوگا یہ بردان دے کر شوجی مہاراج وہان سے انتردھیان ہوکر کیلاس پربت پر
چلے گئے اور سب حال پیدا ہونے اور تپسیا کرنے اور بردان پانے مارکنڈے رکھیشور کا شری پاربتی جی سے
برنن کیا اتنی کتھا سُنا کر سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ تم نے مارکنڈے رکھیشور کا جو حال پوچھا تھا
وہ ہم نے تم کو سُنا دیا۔

ادھیائے گیارھوان

پوچھنا سونکادک رکھیشورون کا حال شنکھ چکر گدا پدم آدک کا سوت جی سے

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے سوت جی پرمیشور کی پوجا کرنے کی بدھ کیا ہے سو کہیے اور یہ بھی کہیے کہ
شنکھ اور چکر اور گدا اور پدم شستر اور بیجنتی مالا اور پیتامبر جو آٹھون پہر نارائن جی دھارن کیے رہتے ہین یہ سب کون چیز
ہین سوت جی نے کہا کہ تم لوگ بڑی گُپت بات پوچھتے ہو اسلیے مین بید بیاس اپنے گرو کو ونڈوت کرکے کہتا ہون سُنو کہ ہم
برھمانڈ بھگوان کا روپ ہے پرتھوی پانون آکاش سر سورج آنکھین بایو ناک دسون دساکان لوکپال بھجا چندرما من جمراج
دانت درخت بدن کے رویئن بادل سر کے بال پہاڑ بدن کی ہڈیان سمدر پیٹ ندیان بدن کی نسین ہوکر سب ہو رہا ہے سنسار
کا اسی براٹ روپ مین سمجھنا چاہیئے جو آدمی اس براٹ روپ کا دھیان لگا کر سب جیوون مین پرمیشور کی شکت برابر دیکھتے
ہین وہ کام کرودھ لوبھ اور موہ آدک کے بس نہ ہوکر کسی سے دشمنی یا دوستی نہین رکھتے اور کوستبھ من نارائن جی کی جوت
اور بیجنتی مالا مایا اور پیتامبر چارون بید اور جنیو کا جوڑا اُنکار اور کانون کے کنڈل سانکھیہ شاستر اور جوگ شاستر اور

حکمت برھم لوک اور شیش ناگ اُنکے بیٹھنے کا سنگھاسن اور پدم ستوگن اور گدا پراکرم اور شنکھ جل تتو اور سُدرشن چکر اگن تتو
اور کھڑگ آکاش تتو اور سارنگ دھنکھ کال روپ ہوکر پرمیشور کے ترکس مین سب جیوون کا کرم بھرا رہتا ہے اور بیکنٹھ پرمیشور
کا چھتر اور گرڑ بید روپ اور لچھمی جی شکت اور نند سُنند آدک پارکھد اُنکی بھبوت ہین اس لیے نارائن جی اپنے بھکتون پر خوش
ہوکر اپنا گہنا اور کپڑا لیے ہوے درشن دیتے ہین اور اُنکا چرتر کوئی نہین جان سکتا ہم نے گرو کی کرپا سے یہ سب کتھا تمکو سنائی
جو آدمی پراتہ کال اُٹھکر نارائن جی کا دھیان شنکھ چکر گدا آدک سمیت کرتا ہے تو وہ جلدی اُسپر خوش ہوکر اُسکو کرتارتھ
کردیتے ہین اتنی کتھا سنکر رکھیشور دلن نے پوچھا کہ بارھون مہینے مین سورج بھگوان نئے نئے روپ الگ الگ نام سے جو
پرکاش کرتے ہین اسکا کیا کارن ہے سوت جی بولے کہ سورج دیوتا بھی ایک سوروپ بھگوان کا ہے ساعت اور گھڑی اور
پہر پہچاننے کا گیان اُنکے پرکاش سے معلوم ہوتا ہے -

چیت کے مہینے مین سورج دھاتا نام سے پرکاشت ہین اور کرتستھلی نام اپسرا اُنکے آگے ناچ کر تمبرو نام گندھرب اُن کو
گانا سناتے ہین اور برہتی نام راچھس اُنکا رتھ پیچھے سے ڈھکیلتا ہے اور باسک ناگ اُس رتھ مین سانپون کی رسی باندھنے اور
کرت چھ اُسکی مرمت کرنے کے واسطے بنے رہتے ہین اور پلیست نام رکھیشور اُنکے ساتھ رہکر استت کرتے جاتے ہین -

بیساکھ مین سورج کا نام ارجا ہوکر پلہ نام رکھیشور اور اُرجا نام جچھ اور برہتی نام راچھس اور چنج کستھلی نام اپسرا اور نارد
گندھرب اور کچھنیر نام ناگ -

اور جیٹھ مہینے مین سورج کا نام متر ہوکر اتر نام رکھیشور اور پورکھیے نام راچھس اور تچھک ناگ اور مینکا اپسرا اور ہاہا نام گندھرب
اور رتھسو نام جچھ -

اور اساڑھ مین برنن نام سورج کا ہوکر بششٹھ رکھیشور اور رمبھا نام اپسرا اور ہوہو نام گندھرب اور سُسجینہ نام جچھ اور سر بلکیہ نام
ناگ اور چتر سین نام راچھس -

اور ساون مین اندر نام سورج کا ہوکر بشوابسُ گندھرب پرم لوچا اپسرا شروتا جچھ برج نام راچھس -

اور بھادون مین بوسوان نام سورج کا ہوکر اگر سین گندھرب اور بیاگھر نام راچھس اور اسارن نام جچھ اور بھرگ نام رکھیشور
اور نم لوچا نام اپسرا اور سنکھ کال ناگ -

اور کنوار مین توشٹا نام سورج کا ہوکر جمدگن رکھیشور اور کامل ناگ اور تلوتما اپسرا اور دھرتراشٹر گندھرب اور برہدوتی نام
راچھس اور ست جت نام جچھ -

اور کاتک مین بشن نام سورج کا ہوکر اسوتر نام ناگ اور رمبھا اپسرا اور سُر برچا گندھرب اور ست جت نام جچھ اور بشوامتر
رکھیشور اور گھرتاپی نام راچھس -

اور اگھن مین انش مان نام سورج کا ہوکر کشپ نام رکھیشور اور تارچھ نام جچھ اور رت سین گندھرب اور اُربسی نام اپسرا
اور بندا چھر نام راچھس اور مہا شنکھ نام ناگ -

اور پوس مین بھگ نام سورج کا ہوکر سپرتج نام راچھس اور ارشٹ نیم گندھرب اور پُرن جچھ نام رکھیشور اور کرکوٹک نام

ناگ اور پورب چتی نام اپسرا-
اور ماگھ مین پُرش نام سورج کا ہوکر دھننجے نام ناگ اور بات نام راچھس اور سُکھین نام گندھرب اور سُرچ نام جچھ اور گھرتاچی نام اپسرا اور گوتم رکھیشور-
اور پھاگن مین پرجینہ نام سورج کا ہوکر کرت نام جچھ اور سُبرچا نام راچھس اور بشو گندھرب اور ایراوت ناگ ورسین جتا اپسرا سُورج کے ساتھ رہکر سب مہینون مین اپنا اپنا کام کرتے ہین -
اتنی کتھا سُناکر سوت جی نے کہا کہ اے رکھیشورو جو آدمی پراتہ کال اور سندھیا سمے سورج بھگوان کا اسمرن کر کے ان سب رکھیشور آدک کا نام لیتا ہے وہ بہت جنمون کے پاپون سے چھوٹ کر پرم پد کو پاتا ہے -

ادھیاے بارھوان ۱۲

کہنا سوت جی کا سمپورن کتھا شری مدبھاگوت کی

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جو کتھا شری مدبھاگوت امرت روپی ہم نے تم کو سُنائی اُس مین آدی سے انت تک سب لیلا اور چرتر پرمیشور کا لکھا ہے پہلے بیاس جی اور نارد جی کا سمباد پھر راجا پریچھت کی کتھا جس طرح اُن کو شرنگی رکھ نے شاپ دیا تھا اور حال آنے شکدیو جی کا راجا پریچھت کے پاس اور پھر بات چیت ہونا نارد مُن اور برہما جی سے اور کتھا اوتارون کی اور بھینٹ ہونا بدر جی اور اودھو جی سے اور گیان سنانا میترے جی کا بدر جی کو اور برنن کرنا اُتپت برہمانڈ کی اور پرمیشور کا باراہ اوتار دھر کر مارنا ہرنیاکش کا اور کپل دیو اوتار لے کر سانکھیہ گیان جوگ سکھانا دیوہوتی اپنی ماتا کو اور حال تن تیاگ کرنے ستی جی کا اور جگیہ بدھونس ہونا دچھ پرجاپت کا اور کتھا دھرو اور پرہلاد اور پراچین برہکھ اور رشبھ جن اور پریہ برت کی اور حال ساتون دیپ اور ساتون سمدر اور نوون کھنڈ کا اور مرنا برترا سُر دیتیہ کا اور نرسنگھ اوتار لے کر پرہلاد بھگت کی رچھا کرنا اور کتھا گجیندر موکش کی اور کچھپ اوتار لے کر نکالنا چودہ رتن کا سمدر متھنے سے اور کتھا راجا بل اور باون اوتار کی اور حال راجا پرورو اور اُربسی اپسرا اور سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کا اور کتھا پرشرام اور شری رام چندر اوتار اور راجا دشمنت اور رانی شکنتلا اور راجا جات اور دیویانی اور راجا جد کی جنکے بنش مین شری شیام سندر تربھون پت نے بسدیو جی کے گھر اوتار لیا اور جانا شیام سندر کا گوکل مین اور بہت لیلا کر کے سُکھ دینا نند اور جسودا آدک سب برجباسیون کو اور پھر متھرا مین آکر مارنا راجا کنس کو اور جُدھ کرنا جراسندھ آدک سے اور بسانا دوارکا پُری کا اور حال بواہنے رکمنی آدک آٹھ پٹ رانیون کا اور بھوما سُر کو مار کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیا وہان سے لاکر اُن کے ساتھ اپنا بواہ کرنا اور مارنا بڑے بڑے دیتیہ اور ادھرمی راجون کو اور کورو اور پانڈو سے مہابھارت کرا کے بھار اُتارنا پرتھوی کا اور ناش کرنا چھپن ۵۶ کروڑ جد بنشیون کا درباسا رکھ کے شاپ سے اور پھر چلے جانا بیکنٹھ دھام مین - اے رکھیشورو ہم نے سب کتھا شری مدبھاگوت اور سورج بھگوان اور مارکنڈے

رکھیشور کی تم کو سنائی سنساری آدمی کو اُچت ہے کہ زبان سے آٹھون پہر پرمیشور کا نام لے کر کانون سے اُنکی کتھا اور لیلا سُنے اور نارائن جی کے گن اور مہما کی چرچا آپس مین رکھکر تھوڑا یا بہت جہان تک بن پڑے ہر چرنون مین دھیان لگادے اور سب جیوون پر دیا رکھکر اپنے مقدور بھر پنسا ہا جاکر منا سے اُپکار کرتا رہے آدمی کے تن پانے کا یہی پھل سمجھنا چاہیئے جیسا شری مد بھاگوت پُران مین بیاس جی نے پرمیشور کا نرمل جس لکھا ہے ایسا دوسرے پُران مین نہین لکھا جن سُشکدیو جی مہاراج کی دیا سے یہ امرت روپی کتھا تم کو سُنائی اُنکو مین باربار دنڈوت کرتا ہون جتنا پھل برہمن کو چارون بید پڑھنے سے ملتا ہے اُتنا ہی پھل شری مد بھاگوت کے پڑھنے اور سُننے مین جاننا چاہیئے چھتری کو اسکے پڑھنے اور سُننے سے بجے اور بیش کو بیاپار مین لابھ ہو کر مرنے کے پیچھے مکت پدوی ملتی ہے اور شودر سب پاپون سے چھوٹ جاتے ہین -

ادھیاے تیرھوان [۱۳]

حال اٹھارھون پُرانون کا

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جن بھگوان کے چرنون کا دھیان شری برھما جی اور شری مہادیو جی اور اندر اور اُنچاس مُرت گن یعنی پون اور کُبیر آدک دیوتا اور رکھیشور اور جوگی اور مُن لوگ اپنے ہردے مین رکھکر دن رات اُنکا اسمرن اور بھجن کرتے ہین اور اُنکے آد اور انت کو کسی نے نہین پایا اُنکو باربار نمسکار کرتا ہون جنھون نے واسطے رچھا کرنے دیوتا اور نکالنے امرت آدک چودہ رتن کے کچھپ روپ دھارن کیا تھا اُنکو میری ہزارون دنڈوت پہونچے اے رکھیشور اٹھارہون پُرانون مین جتنے جتنے اشلوک لکھے اُنکا حال سُنو -

برہم پُران دس ہزار اشلوک (۱۰۰۰۰)
بشن پُران تیس ہزار اشلوک (۳۰۰۰۰)
شری مد بھاگوت اٹھارہ ہزار اشلوک (۱۸۰۰۰)
مارکنڈے پُران نو ہزار اشلوک (۹۰۰۰)
بھوشیہ پُران چودہ ہزار پانچ سو اشلوک (۱۴۵۰۰)
لنگ پُران گیارہ ہزار اشلوک (۱۱۰۰۰)
اسکند پُران اکیاسی ہزار ایک سو آٹھ اشلوک (۸۱۱۰۸)
کورم پُران سترہ ہزار اشلوک (۱۷۰۰۰)
گرڑ پُران اُنیس ہزار اشلوک (۱۹۰۰۰)

پدم پُران پچپن ہزار اشلوک (۵۵۰۰۰)
شو پُران چوبیس ہزار اشلوک (۲۴۰۰۰)
نارد پُران پچیس ہزار اشلوک (۲۵۰۰۰)
اگن پُران پندرہ ہزار چار سو اشلوک (۱۵۴۰۰)
برہم بیورت پُران اٹھارہ ہزار اشلوک (۱۸۰۰۰)
باراہ پُران چوبیس ہزار اشلوک (۲۴۰۰۰)
بامن پُران دس ہزار اشلوک (۱۰۰۰۰)
متس پُران چودہ ہزار اشلوک (۱۴۰۰۰)
برھمانڈ پُران بارہ ہزار اشلوک (۱۲۰۰۰)

اور شری مد بھاگوت کا سار چار اشلوک نارائن جی نے برھما جی سے کہے اور برھما جی نے اُسے نارد جی کو سکھایا اور نارد جی نے بیاس جی کو اُپدیش کیا اور بید بیاس نے اٹھارہ ہزار اشلوک مین وہ سب حال لستار پوربک لکھکر شری مد بھاگوت

پُران نام اُسکا رکھا اُس پُران کے آدا ور مدھیہ اور انت مین سب نارائن جی کا چرتر برنن کیا ہے جو لوگ اس پُران کو بھادون سُدی پورنماشی کے دن سونے کے سنگھاسن پر رکھکر بید اور پُران جاننے والے براہمن کو دان کرتے ہین اُن کو پرم پد ملتا ہی شری مد بھاگوت مہا پُران ستر ھون پُرانون سے اُتّم ہوکر چارون بیدون کا سار اس مین لکھا ہے جس طرح ندیون مین گنگا اور دیوتون مین نارائن جی اور تپسیا کرنے والون مین شری مہادیو جی بڑے ہین اُسی طرح سب پُرانون مین بھاگوت پُران اُتّم ہے اس پُران کے پڑھنے اور سننے سے ہماری اور تمھاری دونون کی مکت ہوجاویگی جنکے نام لینے اور دنڈوت کرنے سے سب پاپ اور دکھ چھوٹ جاتے ہین اُن پرمیشور اور بید بیاس اور شکدیو جی مہاراج کو مین دنڈوت کرتا ہون جس طرح دیوتا لوگ سورگ مین رہ کر امرت پینے سے نہین مرتے اسی طرح سنسار مین جو لوگ امرت روپی بھاگوت پُران کو سچے من سے پڑھ اور سنکر اُسپر بشواس کرینگے اُن کو سنساری روگ آدک کا دکھ نہ ہوگا اور بھوت اور پریت آدک کا ڈر چھوٹکر بُرے گرہون کا پھل اُسکو نہ ہوگا۔

دوہا

چوہائل ست بمل مت گنجن لال گمار ۔ اگئو براہمن ہر چرن رت ماکھن لال اُدار

سورٹھہ

ہر جیو ماکھن لال شری مد بھاکھا بھاگوت ۔ سنت کیے بھوجال انت سے ہر پد بسین
بجے جن پرم سجان بھولیؤ سد دھارم ۔ بال بُدھ اگیان بید شاستر جانون نہین

اِت شری چھتری بنش اُدونس کاشی باسی شری کرشن داس
مکھن لال کرت شری مد بھاگوت بھاکھا سکھ ساگرے
دوادش اسکندھ سماپت

پہلے ترجمہ اس پوتھی کا سمبت ۱۹۱۱ مین شری کرشن داس مکھن لال نے کاشی پری مین بناکر چھپوایا لیکن اُس ترجمہ مین فارسی
الفاظ بہت لکھے گئے تھے اس سبب سے سادھ اور مہاتما لوگ اُسکو اچھی طرح نہین پڑھ سکتے تھے اس لیے پھر سے اُس
پوتھی کو پنڈت جوکھو رام رہنے والے دربانسی اور جگنّاتھ پرساد کھتری رہنے والے کاشی پری نے فارسی الفاظ نکال کر
اس دیش کی بولی میں جو سب سمجھتے ہین لکھی۔

چند دوہا وچوپائی از منشی رگھبر دیال صاحب مترجم شریمد بھاگوت بخط اُردو

دوہا

نارائن شری پت ہری پورن برہم پرکاس
بشن سکل گن دھام جو پر بیکنٹھ نواس

چوپائی

نہامنتر ترے تاپ نساون	کرشن چرت پاون اَت پاون	گیان بھگت بیکنٹھ نسینی	من بانچھت کا مدپھل دینی
گپت چرت کچھ دن اُرراکھے	پاے سمے برہما سون بھاکھے	شری بھاگوت مہا سکھدانی	سُر سموہ پرم آنند پانی
برہما نارد کاے سنائی	پھر بیاس نارد سون پائی	رُچ اشلوک سہس اٹھارا	بیاس کہیو شکدیو اُدارا
شری شکدیو جگت ہتکاری	کیو پرچھیت سون بستاری	بیاس سکھیہ جو سوت کہائی	کیو سکل سونک سون جائی
تاس آس دھر رکھ من گیانا	ہرجش گایو جگت بکھانا	چھند پربندھ سورٹھا دوہا	سور رچیو جہ لکھ جگ موہا

دوہا

بدھ جن ہمت کر رچیو ماکھن لال اُدار
سکھ ساگر بھاکھا رُچر کاشی پُری منجھار

گیان بھگت گن روپ پدھانا	پرم بیکی چتر سجانا	من بچ کرم جگت ہتکاری	پر اپکار منو تن دھاری
منشی نولکشور اُدارا	جہ جس چھاے رہیو سنسارا	رگھبر شرن تاس رُچ جانی	کرن پنیت کرم من بانی
پاون جس شری کرشن مراری	اُردو بھاکھا لکھیو بچاری	ٹھیک ٹھیک بولی جگ جانا	کہوں کہوں نج مت انمانا
اگم سگم کرارتھ بچاری	جہ جانیں سب جگ نرناری	اودھ پُری دھامن پت جوئی	مہا جاس پرگٹ نہیں گوئی
پورن برہم منج اوتارا	شری رام جہان نتیہ بہارا	لکھن پُری تہ چھیم دوارا	شہر لکھنؤ نام اُدوارا

دوہا

بدھ بل بدیا ہین مت جوات مند گنوار
بھو باردھ دُستر اگم بوڑ رہیو سنسار

اُردو میں ہرجس لکھیو بدھ جن لیو سُدھار
رب چندر ر ا پرکاش بن سوجھ نہ ہاتھ پسار

سورٹھا

اک ہے دڑھ بشواس رام کرپا چتون چتے
ابھی اور نہار پران پیارے سانورے
جور بنکرہ پان شیش نواؤن ماتھ دھر

بن شرم بھود کھ ناس محل ٹہل سیوا لہون
لیجے مونہہ اُبھار ناتے شری تھلانگر
چھون ہی بردان من مدھکر شری پدبسے

پرارتھنا

یعنی التماس ضروری

دھن ہی وہ پرہ ہم پرمیشور سچدانند گھن نرگن نراکار سگن ساکار روپ کہ جسنے اپنی کرپا درشٹ سے واسطے بھوساگر پار اترنے اور پرم کلیان سنساری جیوون کے کیسے کیسے بید اور شاستر روپی پُل اس دنیا مین بنائے ہین کہ جن کی راہ سے تھوڑی محنت کرنے سے بھی انیک جیو مایا روپی جال سے چھوٹ کر پرم پد کو پہونچے ہین اور پہونچتے جاتے ہین اور مہاتما اور سجن لوگون کے ہردے مین بدّھ روپی سورج پرکاشت کیا کہ اُنھون نے اپنے انبھو سے جگت کی بھلائی کے واسطے کیسے کیسے دھرم مارگ پرگٹ کرکے کیسے کیسے سہج اور اُتم اُپائے نکالے ہین کہ جسکے کارن سب چھوٹے بڑون کو اپنی مکت اور بھکت کی راہ سوجھ پڑتی اُن مین سے ایک پرم دھرم اُپکاری شری لالہ **مکھن لال** کاشی نواسی نے شری مد بھاگوت کا سارانس بلکہ پورا پورا انشار سنسکرت سے دیسی بھاشا مین اُتھا کیا اور اُنکے پرم اُپکار کرم کا یہ پھل ہوا کہ بخط دیوناگری سکھ ساگر نام بکھیات پستک کی رچنا کی جس کی قدر دانی ہر بھکت جنون نے ایسی کی کہ کئی مرتبہ مین ہزارون پستک طبع ہوئین اور برابر اُسکا پرچار ہو رہا ہے اس امرت روپی سکھ ساگر آنند داتا کو بھکت جنون کے لابھ پدارتھ کے واسطے پرم پراُپکاری جگت ہتکاری شری منشی **نولکشور صاحب** مالک مطبع اودھ اخبار نے پراُپکار کی درشٹ سے یہ بات بچار کی کہ یوتھی سکھ ساگر امرت روپی جو چارون بید اور چھوٗن شاستر اور اٹھارہون پرانون کا سارانس ہی اور بھکتون کا تو سربس دھن ہی اُسکا لابھ ان سنساری جیوون کو جو ناگری حروف نہین جانتے اور فارسی خط مین پڑھنے لکھنے کی مہارت رکھتے ہین پہونچانا گویا جنم کے اندھے کو سیدھی راہ بتانا ہی اور مہاموہ روپی نیند مین سوتے ہوے کو جگانا ہی اور بہت دنون کے بھوکھے کو کھٹ رس بھوجن کھلانا ہی اور جنم دکھی کو امرت پلانا ہی اور جڑ جیوون کو اجرامر پد پہونچانا ہی دیوا چھر ہونے سے سب چھوٹے بڑون کی سمجھ مین نہین آسکتی اور یہ پران جس مین انیک دھرم اور کرم برن اور آشرم کے موافق اور شری کرشن آدک اوتارون کی لیلا جیوون کے اُدّھار کے لیے لکھی ہین ایسے حروف مین ترجمہ ہوکر چھپا پاکہ جو ناگری نہ جاننے والون کی سمجھ مین جلد آجائے اسلیے مجھ داسان داس **رگھبر دیال** ولد منشی بشن سنگھ ابن رائے جوگل کشور ساکن لکھنؤ ملک شری اودھ سے ترجمہ مہا پران بھاگوت گیان اگر سکھ ساگر شری مد بھاگوت بارھون اسکندھ کا خط فارسی مین تیار کراکے بصرف کثر اپنے مطبع فیض منبع مین چھپوا کر یوکس اور پرلوک مین جس اُٹھایا اب ہر بھکت اور پریمی لوگون سے یہ آشا ہے کہ بھول چوک چھما کرکے اسکے پڑھنے اور سُننے سے من باچھت پھل پاکر پہلے جناب منشی صاحب محتشم الیہ مالک مطبع اودھ اخبار اُسکے پیچھے کمترین مترجم کو دعا سے خبر سے یاد فرمائین۔

العبـــــــد

خاکسار رگھبر دیال کالستھ شری واستو ساکن لکھنؤ۔

قطعات تاریخ مطبوعہ سابق طبعِ اول منشی رگھبر دیال صاحب مترجم شری مدبھاگوت اردو

شدہ ختم چون ترجمۂ بھاگوت	پسندید بھاکھا بطرز نکو	سن بکرمی داد ہاتف ندا	چراغ شعور دو عالم بگو
نوشتہ چو رگھبر دیال این بیان	پسندیدہ شد پیش اہل جہان	سن عیسوی آمد آواز غیب	چراغ ہدایت زمین ہم زبان ۱۹۳۱ سن ۱۸۷۴ء
بھاگوت طبع شدہ در بھاکھا	باہمہ زینت و باصورت خوب	ہاتف غیب پئے سال طبع	گفت تاریخ بد الہام غیب ۱۲۹۰ھ

خاتمۃ الطبع

یہ مشہور پستک سکھ ساگر بخط ناگری مختلف حروف و مختلف پیمانوں و مختلف اقسام کاغذ مین بتعداد کثیر طبع ہوئی اور بجنسہ خط فارسی مین بار اول سنہ ۱۸۷۶ء مین اور بار دوم جنوری سنہ ۱۸۷۷ء اور بار سوم جولائی سنہ ۱۸۸۲ء اور بار چہارم اگست سنہ ۱۸۹۶ء مین اور بار پنجم ماہ مارچ سنہ ۱۸۹۲ء اور بار ششم ماہ مارچ سنہ ۱۸۹۹ء مین اور بار ہفتم ماہ مئی سنہ ۱۹۰۴ء مین اور بار ہشتم ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء مین و بار نہم بماہ مئی سنہ ۱۹۱۸ء مین چھپی تھی اب بنظر مقبولیت و قدردانی ہر بھگتون کے دہم مرتبہ بماہ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء بہ صحت مزید زیور طبع سے مزین ہوئی فقط

اعلان

اشتہار قیمت سکھ ساگر ناگری فارسی ترجمۂ کامل شریمد بھاگوت بارھون اسکندھ

نام کتاب	تفصیل اقسام	ہندسہ خاتمہ	اجزا	قیمت
سکھ ساگر	جلی قلم ترجمۂ بابو مکھن لال جی چھاپہ ٹیپ ناگری نہایت صاف عمدہ کاغذ سفید چکنا پیمانہ ۲۰×۲۶	۵۰۴	[illegible]	[illegible]
"	اوسط قلم مجلد۔	۶۰۰	[illegible]	[illegible]
"	خفی قلم مجلد	۹۰۴	[illegible]	[illegible]
ایضاً	ترجمہ اردو۔ بخط فارسی زبان بھاشا مین مختلف اقسام کاغذ پر قیمت حسب ذیل			
۱	سفید عمدہ۔	۷۰	[illegible]	[illegible]
۲	حنائی رسمی۔	۶۹۲	[illegible]	[illegible]

تمت

نام کتاب	قیمت
مخزن برہم گیان۔ مسمیٰ بہ آئینۂ مذہب ہنود از لالہ جے دیال سنگھ۔	۷/
ست نام بہار بندرابن۔ از رائے بندرابن جی۔	عہ/
ترجمۂ پوتھی جاتکابھرن۔ مترجمۂ لالہ جے گوپال صاحب عرضی نویس۔	۱۲ پائی
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ۔ از منشی رام سہائے تمنا	۱/
گور بیواہ منظوم۔ از منشی رام سہائے تمنا۔ لکھنوی۔	۰/
سدا امان چرتر منظوم فارسی و اُردو باتصویر از منشی جگناتھ سہائے۔	ــ/
رام گیتا منظوم۔ از منشی میوا لال متخلص بہ عاجز۔	۱/
جانکی بجے منظوم۔ از منشی شنکر دیال۔ فرحت	ــ/
سیتا سوئمبر۔ منظوم از بابو گرور نرائن۔	۳/
کتھا ست نارائن منظوم از جگناتھ سہائے۔	ــ/
گیت سر ساگر۔ مولفہ لال جی کائستھ۔	۷/
اننت کتھا۔ باتصویر	

نام کتاب	قیمت
از منشی رام ٹہل تخلص مبارک۔	۰/
ترجمۂ سودامان چرتر۔ منظوم مسمیٰ بہ منظومۂ فرخ از منشی گردھاری لال کایستھ۔	ــ/
گجیندر موکش۔ منظوم از منشی جگناتھ خوشتر۔	۰/
اُمان پت دگبجے۔ از منشی لالجی مل سوانح عمری شری پنڈت اُمان پت تیواری اجودھیا نواسی۔	۲/
مجموعۂ بدھان۔ یعنی مدن گکھ چیٹا شامل بھوجن کرن۔ گروکرن نت کرم بھتری شتک وغیرہ از منشی لالجی۔	۳/
دیوی چرتر۔ مع قصائد حمد جانکی چرتر و پرہلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد۔	۰۱/
گیتا مہاتم۔ مترجمۂ منشی لالجی۔	۰۱/
بھگت بھو بھنجن۔ معروف بہ نیہ نرنجن۔	۱/
ہنومان چالیسا منظوم از منشی رام سہائے تمنا۔	ــ/
بودھ پرکاش۔ مع فرہنگ بڑیا کی کتاب ہے۔	۷/

نام کتاب	قیمت
بشن لیلا۔ منظوم باتصویر حسب مراتب بالا۔	۲/
خیالات ماتا دین۔ جس مین خیال لاؤنی برہم گیان عجیب و غریب منظوم ہیں مصنفۂ لالہ ماتا دین کایستھ لکھنوی۔	۱۲/
لاونی بنارسی۔ از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی	۵/
سائین کے سو خیال۔ معروف بہ چمنستان خیالات گوہر مجموعۂ خیال لاؤنی و ٹھمری وغیرہ از منشی گیندن لال صاحب حصۂ اول و حصۂ دوم۔	عہ/
سائین کے سو خیال۔ حصۂ اول و حصۂ دوم حسب مراتب مذکورۂ بالا۔	۱۰/
تقریب غریب۔ معروف بہ سدا امان چرتر ملتجی منظوم۔	
دھوشی مہاتم۔	۵/
سرون کتھا۔ اُردو نظم۔	ــ/
کائستھ دھرم درپن۔ در اظہار برن و فرائض ذاتی کایستھان مترجمۂ منشی لالجی کاکوروی۔	۱۰/
کاشف دقائق مذہب ہنود از حکیم لکھن لال۔	۵/

نام کتاب	قیمت
لنگ پوران - بھاشا حرف بحرف ترجمہ ناگری بخط فارسی مترجمہ منشی سوامی دیال -	۱۲عہ/ر
بھگت مال - مع فرہنگ از منشی تلسی رام -	۶عہ/ر
جوگ رتن مصنفہ شری مہنت ست گورسرن داس جی -	۰۲/
خیالات ماتادین - جس مین خیال لاونی مع گیان عجیب و غریب مرقوم ہین -	۱۲/
پوتھی گیان پرکاش - اردو از منشی گلزاری لال صاحب سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ -	۳/ر
رکمنی منگل - اردو منظوم از منشی چھدمی لال -	۱۰/
نرسی لیلا اردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر -	۱/ر
جنم ساکھی - گرونانک شاہ جس مین سرست مہاتما بابا نانک شاہ کے چرتر و چرتر ... نت تک برنن ہین ... ن کو ... مستقل پرشاد نے ... ن سے ... دو مین ...	ہے/
...رکا مشتمل بر ترجمہ ... رین دہرتری ہرشنک	

نام کتاب	قیمت
مولفہ مہیش لال سنگھ -	۰۴/
منہاج السالکین - ترجمہ جوگ بشسٹ مترجمہ مولانا ابوالحسن فرید آبادی -	۴عہ/ر
گیان ساگر - از منشی گردھاری لال -	۰۴/
گلدستہ معرفت - مشتمل مضامین تصوف مولفہ ... موہن لال -	۱۰/ر
بودھ پرکاش - مع فرہنگ از منشی شیودیال کایستھ بھٹناگر برہمہ بدیا کی رچی کتاب -	۷/
گلشن فیض - ترجمہ بھوج پربندھ یعنی تذکرہ راجہ بھوج و نصائح مفید از لالہ نندکشوری لال	۴/
سورج پوران - بزبان بھاشا بخط اردو -	۰۱/ر
بارہ گھڑی اپدیش مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر اردو نظم	۰/
بارہ گھڑی بروزن بارہ گھڑی دت لالجی صاحب -	۵/
مہابھارت شہر پرام کرت اول	ہے/
حصہ دوم	ہے/
سوم	ہے/
چہارم	ہے/
مہابھارت سبل سنگھ	ہے

نام کتاب	قیمت
کتب بخط دیوناگری بزبان بھاشا و سنسکرت اتہاس بھاشا	
مہابھارت بارتک - بھاشا کامل اٹھارہ پرب مع ہربنش چھاپہ ٹیپ - اور اسکے متفرق پرب بھی حسب ذیل فروخت ہوتے ہین -	
۱- آدپرب	۶عہ/ر
۲- سبھا پرب	۱۴/ر
۳- بن پرب	ہے/ر
۴- براٹ	۱۲/
۵- ادیوگ پرب	۶عہ/ر
۶- بھیشم پرب	۱۲عہ
۷- درون پرب	۱۲/
۸- کرن پرب	۸عہ/ر
۹- شلیہ - مع گدا	۴عہ/ر
۱۱- سوپتک استری پرب	۱۰/
۱۲- انوشاسن پرب	۶عہ/ر
۱۳- شانت پرب مع راج دھرم آپد دھرم موکش دھرم کامل یکجائی -	للعہ/ر
۱۴- اشومید پرب - وغیرہ وغیرہ	۴عہ/ر
مہابھارت منظوم - کاشی نریس ترجمہ گوکل ناتھ جی - کامل اٹھارہ پرب مع ہربنش چھاپہ ٹیپ در چہار جلد -	للعہ